بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور انہیں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد کو پہنچے

جہانِ امامِ ربّانی

قدس سرہ

مجدد الفِ ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہ

تعلیم یازدہم

زیرِ سرپرستی: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

مؤلفین

صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد

مولانا جاوید اقبال مظہری

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

نظرِ ثانی

محمد عالم مختار حق

امامِ ربّانی فاؤنڈیشن، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء

ڈاکٹر شیر محمد مسعودی

(فزیشن اینڈ سرجن وسابق میڈیکل آفیسر، میو ہسپتال، لاہور)

☆

اب ذکر مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ اور ذکر مسعود ملت مدظلہ العالی و جہان امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ لازم وملزوم ہیں، فقیر حقیر کو توفیق عطا ہوئی کہ ''جہان امام ربانی'' کی تقریباً تمام جلدوں کا سرسری مطالعہ کیا یہ کتاب اپنے حجم و جسامت کی نسبت وزن میں بہت ہلکی ہے، فقیر حقیر جب بھی ہاتھوں میں مطالعہ کے لیے اٹھاتا ہے اس کا وزن نہایت کم محسوس ہوتا ہے کیوں نہ ہو یہ نورانی حضرات کی نورانیت لیے ہوئے ہے یہ مرشد کریم کی نورانیت سے معمور ہے، نورانیت تو ہے ہی لطیف شے، تو پھر یہ کتاب وزن میں ہلکی کیوں نہ محسوس ہو۔ جو موضوع دل میں ہوتا ہے وہی جلد ہاتھ میں آتی ہے اور ایک دو صفحات کے آگے پیچھے کرنے سے دلپسند عنوان کا مقالہ سامنے ہوتا ہے اپنی پسند کا مقالہ تلاش کرنا نہیں پڑتا۔

(محررہ: ۱۱ر جولائی ۲۰۰۵ء)

Munir Hussain

(U,K)

☆

Pleas also send two copies of Maarif-e-Raza. Also, if possible, please enclose audio recordings of Hadrat Sahib's speech at Jahan-e-Imam Rabbani Conference and at other occasions. I really enjoy Listening to them, his sincerity and spirituality is so evident in these talks. Alhamdu-Lillah we are all so fortunate to belong to this dynamic Tariqa, and to be associated with a true versatile genius.

(محررہ: ۸ر اگست ۲۰۰۵ء)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اور انہیں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد کو پہنچے

جہانِ امامِ ربّانی

رحمۃ اللہ علیہ

مجدد الفِ ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہ

تسلیم یازدہم

زیرِ سرپرستی: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

مرتبین

صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد

مولانا جاوید اقبال مظہری

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

نظرِ ثانی

محمد عالم مختار حق

امامِ ربّانی فاؤنڈیشن، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء


IMAM-I-RABBANI FOUNDATION
KARACHI
2002
1423
ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اور انہیں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد کو پہنچے

جہانِ امامِ ربّانی

رحمۃ اللہ علیہ

مجدد الفِ ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہ

تسلیم یازدہم

زیرِ سرپرستی: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

مرتبین

صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد

مولانا جاوید اقبال مظہری

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

نظرِ ثانی

محمد عالم مختار حق

امامِ ربّانی فاؤنڈیشن، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء

(جملہ حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام ..... جہان امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
مرتبین ..... صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
مولانا جاوید اقبال مظہری
ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
نظر ثانی ..... محمد عالم مختار حق
اقلیم ..... یازدہم (کامل سیٹ ۱۲ مجلدات)
تصحیح ..... مفتی محمد جان نعیمی، ابوالسرور محمد مسرور احمد، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، کمانڈر (ر) محمد ظفر،
ڈاکٹر صفی الدین مسعودی، مولانا علی انور بگھیو، محمد عبدالستار طاہر مسعودی
حروف ساز ..... سید شعیب افتخار مسعودی، قاری محمد شریف کمبوہ
طابع ..... جاوید اقبال مظہری
مطبع ..... برکت پریس، کراچی
طباعت ..... ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
اشاعت ..... اول (بارہ سو)
ناشر ..... امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی
ہدیہ .....

ناشر

امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

فلیٹ نمبر اے۔۵، پلاٹ نمبر سی۔۷، اسٹیڈیم لین نمبر ۱، فیز ۷، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، فون ۵۸۴۰۳۹۵۔۰۲۱

(اسلامی جمہوریہ پاکستان)

ملنے کے پتے

☆ ادارۂ مسعودیہ.....۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی فون ۶۶۱۴۷۴۷۔۲۱۔

☆ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز.....ضیاء منزل (شوگن سینٹر) محمد بن قاسم روڈ آف ایم۔اے۔ جناح روڈ، کراچی فون ۷۷۳۴۹۷۳۔۲۱۔

☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز.....اردو بازار، کراچی فون ۲۶۳۰۴۱۱۔۲۱۔

☆ مکتبہ غوثیہ ہول سیل.....پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، نزد پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی فون ۴۹۲۶۱۱۰۔۲۱۔

☆ مکتبہ نبویہ.....گنج بخش روڈ، لاہور

☆ فرید بک اسٹال.....۳۸۔اردو بازار، لاہور فون ۷۳۲۳۸۹۹۔۴۲۔

☆ مکتبہ جامعہ نقشبندیہ بستان العلوم.....کڈھالہ (مجاہد آباد)، براستہ گجرات، آزاد کشمیر، اسلامی جمہوریہ پاکستان

☆ Khalifa Muhammad Sadique, Roza Shareef, Sirhind, District Fategharh, Pin code-140406 (INDIA) Ph. 01763-30144.

☆ Dr. Mufti Muhammad Mukarram Ahmad, Nusratul Islam Educational Society, Masjid Fatehpuri, Delhi-6,(INDIA)

☆ Mr. Masood Ahmad Ashrafi, Chairman, Global Islamic Mission, 335, Walnut Street # 2, Yonkers, New York-10701(U.S.A)

☆ Mr. Munir Hussain Masoodi, 46-Holly Lane Smethwich, West Midlnds B67 7JD. (U.K)

☆ Hafiz Muhammad Qamaruddin Rizvi, Maktaba-i-Razvia 423-Matia Mahal, Jama Masjid Delhi-110006. (INDIA)
Ph. 23264524

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

انتساب

☆☆

فرزند جلیل و جانشین امام ربانی

خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے نام

☆..... جو سولہ برس کی عمر میں علوم عقلیہ و نقلیہ سے فارغ ہوے

☆..... جو حضرت مجدد الف ثانی کے معارف کا مجموعہ تھے

☆..... جن کو حضرت مجدد الف ثانی نے ''محمدی المشرب'' فرمایا

☆..... جن کو حضرت مجدد الف ثانی نے ''ثلۃ من الاولین'' سابقین کے گروہ میں شامل کیا

☆..... جن کو حضرت مجدد الف ثانی نے محرمان اسرار میں شامل کیا اور خطا و غلطی سے محفوظ قرار دیا

☆..... جن سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے معانقہ فرمایا اور ''عروۃ الوثقیٰ'' کا خطاب عطا فرمایا

☆..... جو حج بیت اللہ شریف اور زیارت حرمین شریفین سے سرفراز ہوے اور فتوحات جلیلہ سے نوازے گئے

☆..... سفر حج میں جن کا عرب و عجم میں شاندار استقبال کیا گیا اور عدیم المثال پذیرائی ہوئی

☆.....شاہجہاں بادشاہ اوراورنگ زیب عالمگیر بادشاہ جن کی خدمت میں حاضر ہوکر بیعت ہوے

☆.....شاہجہاں بادشاہ کی شہزادیاں روشن آراء اور گوہر آرا جن سے بیعت ہوئیں

☆.....جن کے حکم سے شاہجہاں بادشاہ نے سکوں پر کلمہ طیبہ لکھوایا

☆.....جن کی خدمت میں سلطان روم اور شاہ توران نے ہدایا اور تحائف بھیجے

☆.....شاہ بدخشاں اور شاہ کاشغر جن سے بیعت ہوے

☆.....شاہ چین کی درخواست پر جن کے خلیفہ خواجہ ارغون چین گئے، اسلام پھیلایا، بکثرت مسلمان مرید ہوے اور ایک ہزار خلفاء ہوے

☆.....جن کی اجازت اور خوابی اشارے پر شاہجہاں بادشاہ نے لال قلعہ دہلی اور جامع مسجد دہلی تعمیر کرائی

☆.....جن کے عرب وعجم میں بکثرت مریدین وخلفاء ہوے اور جن کا فیض عرب وعجم میں اب تک جاری ہے

(مرتبین)

☆.....☆.....☆

السیاسۃ فی جمع کلمات ملی العالم

۷



جہانِ امامِ ربانی

اقلیمِ یازدہم

نشانِ عزم و ایثار و عزیمت
مجدد تو امامِ عارفاں ہیں
(حفیظ نقشبندی)

۶۵۰۱



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم یازدہم

☆☆

۞ ..... نعت شریف — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۳

۞ ..... مناقب — ابوالبیان پسروری، سید یونس جمشید پوری، طارق سلطانپوری، محمد حفیظ نقشبندی، سید شبیر حسین شاہ — ۱۷

۞ ..... ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۹

۞ ..... تاثرات — ڈاکٹر سید محمد عارف، ڈاکٹر سید امین میاں برکاتی، عبدالحی لکھنوی، محمد عظیم نقشبندی — ۳۷

کشورِ اول

۞ ..... تجلیات امام ربانی — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۴۵

۞ ..... امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی — ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی — ۶۵

۞ ..... شیخ احمد سرہندی — پروفیسر ڈاکٹر محمد اطہر عباس رضوی، مترجم: ڈاکٹر صفی الدین مسعودی — ۹۹

۞ ..... ایک مردِ حق آگاہ — ڈاکٹر عبدالوارث خاں — ۱۰۹

۞ ..... شجرۂ مصافحہ — ۱۳۲

۞ ..... حقیقۂ محمدیہ، حقیقۂ احمدیہ اور حقیقۂ کعبہ مکتوبات کی روشنی میں — صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر — ۱۳۳

۞ ..... علم الکلام میں حضرت مجدد کے اجتہادات — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۱۵۱

۞ .....مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے سلاطین کی ارادت وعقیدت — صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد — ۲۰۱

۞ .....مکتوب خواجہ محمد سعید بنام والی یمن امام اسماعیل — خواجہ محمد سعید — ۲۰۵

۞ .....شیخ محمد ناظم عادل قبرصی — مرتبین — ۲۱۹

۞ .....مولانا نورالدین نورانی نقشبندی — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۲۲۷

۞ .....توضیحات — پروفیسر سید کبیر احمد مظہر — ۲۳۷

کشورِ دوم

۞ ..... محفل تشکر بسلسلہ اجراء جہان امام ربانی، کراچی
(۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/۱۰ اپریل ۲۰۰۵ء) — ۲۶۹

☆ .....ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۷۰

☆ .....تعارف امام ربانی فاؤنڈیشن — مولانا جاوید اقبال مظہری — ۲۷۱

☆ .....خطبہ صدارت — ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد — ۲۷۶

☆ .....روئداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۸۴

۞ .....قومی جہان امام ربانی کانفرنس، لاہور
(۱۴ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء) — ۲۹۱

☆ .....خطبہ صدارت — ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد — ۲۹۳

☆ .....روئداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۹۸

☆ .....اظہار خیال — پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد — ۳۰۶

۞ .....حضرت مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس، دہلی
(۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء) — ۳۰۹

☆ .....روئداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۳۱۱

کشورِ سوم

۞ ..... آئینہء مجدد — شہزاد احمد مسعودی — ۳۱۹

۞ ..... مآخذ و مراجع جہان امام ربانی (اردو، عربی، فارسی، انگریزی) — صوفی محمد عبدالستار طاہر، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، صبا مسعودی، حنا مسعودی — ۳۲۷

کشورِ چہارم

۞ ..... اشاریہء رجال جہان امام ربانی — مولانا شجاع الرحمٰن، مولانا احمد صادق، مولانا غلام نبی، پروفیسر سید مقصود علی، مولانا نصیر احمد مولوی غلام جیلانی، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، بشریٰ، حنا مسعودی، صبا مسعودی، ربیعہ شاہد، سمیعہ شاہد — ۳۹۱

۞ ..... اشاریہء کتب جہان امام ربانی — پروفیسر قاری محمد رفیق، صوفی عبدالستار طاہر مسعودی، سید زبیر حسین جیلانی، حاجی امجد افضل، حاجی محمود، محمد شریف اعوان، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، مولانا احمد صادق، مولانا غلام نبی، مدثر چوہدری، محمد عثمان، حافظ محمد سعید، حافظ محمد انس، محمد سجاد، محمد اشفاق، اسامہ امجد، حافظ شرافت، محمد عاطف، عامر اسلم، محمد عامر، محمد ہارون، حافظ بلال ساجد، بشریٰ، صبا مسعودی، حنا مسعودی — ۶۱۷

۞ ..... اشاریہء اماکن جہان امام ربانی — محمد عاصم مسعودی، محمد سہیل، ثروت، صبا مسعودی، حنا مسعودی، سمیعہ شاہد، ربیعہ شاہد، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، بشریٰ — ۷۲۳

کشورِ پنجم

- جہانِ امام ربانی (منظوم) — پروفیسر محمد حسین آسی — ۷۷۵
- جامِ جم (جہانِ تبریک و تشکر) — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۷۷۷
- فہارس جہانِ امام ربانی (اقسیم اول تا یازدہم) — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۸۶۳
- اختتامیہ — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۹۰۳
- آج تک ہے گونج کس کے نعرۂ تکبیر کی (منظوم) — پروفیسر محمد حسین آسی — ۹۲۴
- مرقعاتِ کتب — حکیم عبدالحی لکھنوی و ابوالحسن علی ندوی — ۹۲۹
- مرقعات — ۹۵۱
- مناجات — شیخ خالد کردی، مولوی وکیل احمد سکندرپوری — ۹۷۸

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نعتِ رسول مقبول

(صلی اللہ علیہ وسلم)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی

☆☆

سچی بات سکھاتے یہ ہیں
سیدھی راہ دکھاتے یہ ہیں

ڈوبی ناویں تراتے یہ ہیں
ہلتی نیویں جماتے یہ ہیں

ٹوٹی آسیں بندھاتے یہ ہیں
چھوٹی نبضیں چلاتے یہ ہیں

جلتی جانیں بجھاتے یہ ہیں
روتی آنکھیں ہنساتے یہ ہیں

ماتم گھر میں ، ایک نظر میں
شادی ، شادی رچاتے یہ ہیں

اپنی بنی ہم ، آپ بگاڑیں
کون بنائے ؟ بناتے یہ ہیں

لاکھوں بلائیں ، کروروں دشمن
کون بچائے ؟ بچاتے یہ ہیں

مرقد میں بندوں کو تھپک کر
میٹھی نیند سلاتے یہ ہیں

ماں جب اکلوتے کو چھوڑے
"آ آ" کہہ کے بلاتے یہ ہیں

باپ جہاں بیٹے سے بھاگے
لطف وہاں فرماتے یہ ہیں

اُس کے نائب ، ان کے صاحب
حق سے خلق ، ملاتے یہ ہیں

شافع ، نافع ، رافع ، دافع
کیا کیا رحمت لاتے یہ ہیں

اُن کے نام کے صدقے جس سے
جیتے ہم ہیں ، جِلاتے یہ ہیں

اُس کی بخشش اِن کا صدقہ
دیتا وہ ہے ، دلاتے یہ ہیں

اِن کے ہاتھ میں ہر کُنجی ہے
مالکِ کُل کہلاتے یہ ہیں

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ
ساری کثرت پاتے یہ ہیں

خود سجدے میں گر کر اپنی
گرتی اُمت اُٹھاتے یہ ہیں

اپنے بھرم سے ، ہم ہلکوں کا
پلّہ بھاری بناتے یہ ہیں

ٹھنڈا ٹھنڈا ، میٹھا میٹھا
پیتے ہم ہیں ، پلاتے یہ ہیں

جن کے چھپّر تک نہیں ، اُن کے
موتی محل سجواتے یہ ہیں

ٹوپی جن کے ، نہ جوتی اُن کو
تاج و براق ، دلاتے یہ ہیں

کہہ دو رضاؔ سے خوش ہو ، خوش رہ
مژدہ رضا کا سُناتے یہ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجدد الف ثانی

از بندہ ابوالبیان محمد داؤد پسروری مصنف سیرت

ہوئے دنیا میں کالمتروک جب احکام قرآنی
زبانوں ہی پہ باقی رہ گیا نام مسلمانی

ہزاروں بدعتیں پیدا ہوئیں آئینِ مذہب میں
مقولے این و آں کے بن گئے الہام ربانی

ہر اک نافہم نے دعویٰ کیا فہم معارف کا
ہر اک جاہل نے برپا کر دیا شورِ ہمہ دانی

غرض جب چھا گئی ہر سمت تاریکی ضلالت کی
مکدر ہو گئی حسنِ صداقت کی درخشانی

ہوا اسوقت یکسر اقتضا الطافِ سرمد کا
کہ ہو دینِ متین کی پھر سے تجدید و نگہبانی

مجدّدِ الفِ ثانی کے ہوئے پیدا زمانے میں
شبِ تاریک میں بدرُالدُجیٰ کی جیسے تابانی
شرَف اِس کا بلا سرہند کی خاکِ مقدس کو
کہ ہو دِنرات اُسپر بارشِ اَنوارِ یزدانی
یہی ہے مُستقرّ اَورنگِ سُلطانِ ولایت کا
یہی لاریب ہے سرچشمۂ فیضانِ رُوحانی
دیا اس سرزمین کو حق نے کیسا رُتبۂ والا
کہ ہر ذرّہ بنا آئینۂ اَسرارِ عرفانی
حقائق مُنکشف اِسمیں ہوئے شرع وطریقت کے
ملی مَنشورِ ایمان کو یہیں فرخندہ عُنوانی
اِسی کی زینتِ آغوش ہے وہ دَرگہِ عالی
ہوئی جو مَرجعِ تاتاری ورُومی وایرانی
مجدّدِ الفِ ثانی جس میں محوِ استراحت ہیں
نہیں ہے اَنفُس وآفاق میں جنکا کوئی ثانی

تہِ پا مسندِ اُلفقرُ فخری جلوہ گستر ہے
سرِ اقدس پہ زیبندہ فرِ تاجِ سلطانی
دبستانِ حقیقت میں مؤدّبِ عقلِ کُل[1] کے ہیں
گلستانِ طریقت میں وہی ہیں سرو بستانی
نہیں ہے دُور اُنکے فیض سے اے بوالبیان ہرگز
کہ پیدا بے تکلّف ہو تری مُشکل سے آسانی



[1] طالبِ زبانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نذرانۂ عقیدت

سید یونس علی ثمر ماچوی جمشید پوری

☆☆

کتابوں میں لکھا ہے آپ نے بھی پڑھا ہوگا
مجدد اور الف ثانی کے بارے میں سنا ہوگا
یہی عبدالاحد کی گود کے نازوں کے پالے ہیں
یہ صابر قادری ، چشتی گھرانے کے اجالے ہیں
ہیں ثانی پیر خواجہ باقی باللہ کے مریدوں میں
مقام ان کو بہت اعلیٰ ملا اللہ کے ولیوں میں
گزاری آپ نے ہر سانس سجدوں میں عبادت میں
محمد کی اطاعت اور تبلیغ و ہدایت میں
ہے بدرالدین بھی ان کا لقب اور نام احمد ہے
ازل سے دل میں ان کے دولت عشق محمد ہے
انہیں سے دین کے سورج نے شان روشنی پائی
انہیں سے گلشن اسلام نے تازگی پائی
نوازا شیخ رکن الدین نے تاج خلافت سے
بلندی آپ نے پائی ولی اللہ کی نسبت سے
انھیں خرقہ خلافت کا ملا نوسواناسی میں
انہیں کا عشق رہتا ہے ہمارے دل کی بستی میں

سمجھ میں کچھ نہیں آتا قلم سے ان کو کیا کہیے
انھیں فاروق کہیے پیکر صدق و صفا کہیے
انھیں کو غوث الاعظم کی نظر کا نور کہیے
چراغ معرفت سے قلب کو پرنور بھی کہیے
بہار گلشن اسلام حق کا پاسباں کہیے
زمین کو ناز ہے جن پر انھیں وہ آسماں کہیے
ہیں شیخ احمد مجدد اور الف ثانی لقب پایا
مقدر کے سکندر ہیں یہ فاروقی نسب پایا
ولادت آپ کی نوسواکھتر ہجری پائی ہے
انھیں کے نام پر دیوانہ یہ ساری خدائی ہے
ولادت جب ہوئی والدنے ان کو خواب میں دیکھا
میرے گھر جلوہ گر صل علیٰ آقاؤں کے آقا
شہنشاہ دوعالم ہادی اعظم زباں کھولے
اذاں دی آپ کے کانوں میں اور تکبیر بھی بولے
خلیفہ شیخ عبدالعزیز نے یہ خواب دیکھے تھے
ملائک بھی فضائل آپ کے اب پیش ہیں کرتے
خدا کے لاڈلوں سے فیض روحانی بھی پایا ہے
لقب بے شک مجدد اور الف ثانی بھی پایا ہے
ثمر چمکے گا محشر تک یہ فاروقی نگینہ ہے
قسم اللہ کی یہ فیض سرکار مدینہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے

محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

☆☆

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی نوراللہ مرقدہ

مزار شریف، سرہند شریف، مشرقی پنجاب، بھارت

وصال: ۲۹ر صفر المظفر ۱۰۳۴ھ

''شہباز طریقت'' ''فیضان النبی'' ''آواز حق، حرارت ایمان'' ''صدق و یقین و جسارت''

۱۰۳۴ھ ۱۰۳۴ھ ۱۰۳۴ھ ۱۰۳۴ھ

قطعہ تاریخ (سال وصال)

اس کا جاہ و مرتبہ اس کا حشم — انقلاب وقت سے ہوگا نہ کم

وہ طریقت کے حقائق کا علیم — شرع کا دانائے اسرار حکم

رب معطی نے عطا اس کو کیا — علم کا اجلال ، عرفاں کا حشم

وہ سراپا غیرتِ دین نبی — پاسبان عزت شاہِ اُمم

مصطفیٰ کا ایسا باعظمت فقیر — جس کے آگے گردن شاہاں ہے خم

قول بھی کردار بھی باطل شکن — حق نما اس کی زباں اس کا قلم

آندھیاں طاغوت کی چلتی رہیں　　اس نے گل ہونے نہ دی شمع حرم
تندیء طوفان باطل تھی مگر　　سربلند اس نے رکھا حق کا علم
وہ جہاد و ابتلا میں سرخرو　　کاروانِ حق کا میر محترم
دو تواریخ وصال اس کی کہیں
"جاں نثارِ مصطفیٰ" "فیض العجم"

..... ۱۰۳۴ھ ..... ۱۰۳۴ھ .....



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولایت کا میرِ کارواں

محمد حفیظ نقشبندی

☆

ولایت کے وہ میرِ کارواں ہیں — مجدد قصرِ حق کے پاسباں ہیں
سپاہ حق کے سالارِ اولوالعزم — وہ حزبِ مصطفیٰ کے ترجماں ہیں
نشانِ عزم و ایثار و عزیمت — مجدد تو امامِ عارفاں ہیں
کبھی خاطر میں شاہوں کو نہ لائے — وہ بااخلاص مردِ حق زباں ہیں
وہ مقبول نگاہِ باقی باللہ — وہ فخرِ اولیاء و خواجگاں ہیں
جسور و باحمیت ، داعیِ حق — کہاں اقبالؔ سے اب نکتہ داں ہیں
یہ ہے فیضِ مجدد الفِ ثانی — جہاں میں نقشبندی کامراں ہیں

ملے دیدار حفیظِ بے نوا کو
سوالی کب سے اس کے قلب و جاں ہیں

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حامیِ دینِ مصطفیٰ، ماحیِ دینِ الٰہی

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد

☆☆

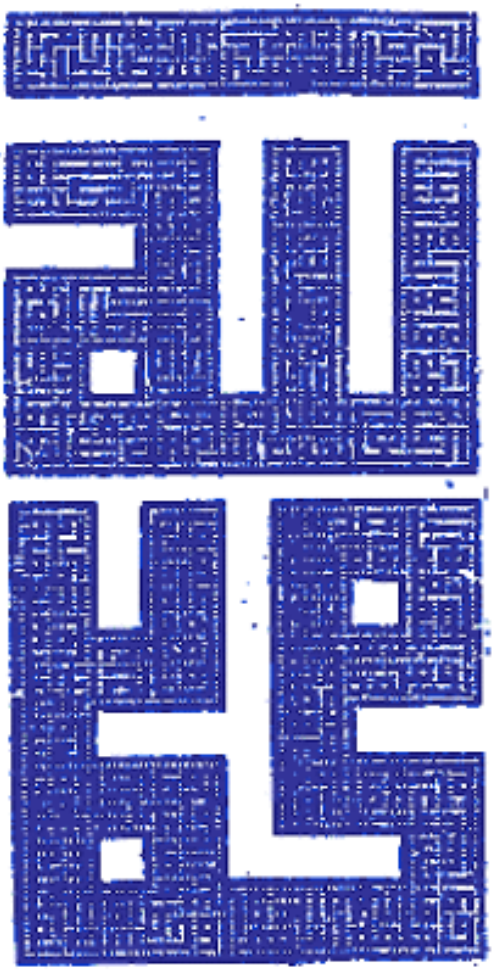
صاحبِ تجدید دینِ احمد مختار آپ
ماحیِ دینِ الٰہی، ناہیِ اشرار آپ
علم و عرفاں کے خزانے ہیں مکاتیب آپ کے
اکبری فتنہ کے آگے چمکتی تلوار آپ
داعیِ علمِ شریعت، ہادیِ راہِ وفا!
سُنتِ عربی نبی کے ہند میں انصار آپ
آسمانی دینِ آخر کے مجدد آپ ہیں
"صاحبِ لولاک" کے دیں کے بڑے غم خوار آپ
گر نہ کرتے آپ باطل کا تعاقب دم بدم
دین ہوجاتا مسخ، کیسے ہوتے ابرار آپ
یہ سعادت حق نے دی کہ آپ نے تحریک کی
ہند میں اسلام کے احیا کے ہیں معمار آپ
باللسان والقلم رد کردیا اوہام کا
"دینِ الفی" کے لیے ثابت ہوے ہیں نار آپ

سُنّت و شرع ملائی جارہی تھی کفر میں
ہیں شریعت احمدی کے حامیٔ بیدار آپ
علم وایماں سے بھرا ہے آپ نے ہر مکتوب کو
صاحبِ اسرار اور حق کے علمبردار آپ
ہر قلم نے اور زباں نے، ہر نفس نے مانا ہے
الف ثانی آپ ہیں، اور سید و سردار آپ
دینِ آخر جس گھڑی تھا پنجۂ اغیار میں
تو نے ہی کی تھی حمایت' دیں کو تھے درکار آپ
تونے ہی کی تھی حمایت
فیضی' ابوالفضل نے اکبر کو گم راہ کردیا
گمرہان دہرکو ہیں گویا اک للکار آپ
لگ گئے تن من سے' دھن سے دینِ احمد کے لیے
ہے محبت دین سے' امت کے کھیون ہار آپ
تھی اِدھر تیری فقیری، اور جہانگیری اُدھر
حق سُنا حق کہہ دیا، حق کے بنے سالار آپ
سچ کہا اقبال نے:''گردن تری نہ جُھک سکی''
کفر و باطل کے لیے جرار آپ' کرّار آپ
فتنۂ بے پَر اُٹھا ناکام کرنے کو ترے
رہنمائے اہلِ سُنّت کا حسیں کردار آپ

کی نہ پروا آپ نے دُنیا کے لَوم ولائم کی
کردیا اکبر کو خائبؔ تھے ہی باکردار آپ
شاہِ ختم الرُسل کے دِیں کے محافظ آپ ہیں
واہ وا خدمت گار آپؐ واہ کیسے ہونہار آپ
مَیں ترے اَوصاف لکھوں یہ بھلا ممکن کہاں
آپ ہیں حضرت مجدد، مطلعِ انوار آپ
یہ مگر ممکن ہے زاہدؔ سے کہے تجھ کو ولی
جبکہ کُل ولیوں کے ہندوستان میں سردار آپ

☆.....☆.....☆





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ابتدائیہ

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

☆☆

الحمد للہ! حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے زیر سرپرستی ، امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کراچی نے ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی گیارہ ضخیم جلدوں کا عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا تیار کرلیا، جس کی چھے جلدیں ۲۰۰۵ء میں شائع ہوئیں اور مزید پانچ جلدیں ۲۰۰۶-۷ء میں شائع ہورہی ہیں، پیش نظر جلد اسی سلسلے کی گیارہویں اور آخری جلد ہے۔ جبکہ مرقعات پر مبنی ایک اور جلد ''نور علیٰ نور'' کے نام سے الگ شائع ہوئی۔ اس طرح بحمد اللہ تعالیٰ بارہ جلدیں ہوگئیں۔

اس جلد میں شامل مقالات ومضامین کی اہمیت اپنی جگہ مگر ''اشاریات'' کی افادیت سے انکار ممکن نہیں ..... اشاریہ کسی بھی دستاویز کے بارے میں بنیادی مآخذ کی حیثیت رکھتا ہے جس کے ذریعہ مصنف ومحقق کو کم وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم ہوجاتی ہیں اور اپنے موضوع سے متعلق معلومات ایک ہی جگہ بآسانی مل جاتی ہیں .....اس اہم کام کی طرف اردو میں انتہائی کم توجہ دی گئی، تاہم اس کی افادیت اور آئندہ کام کرنے والے محققین کی آسانی کے لیے جہان امام ربانی کی اشاریہ سازی کی طرف بھرپور توجہ دی گئی اور درج ذیل اشاریہ تیار کیے گئے۔

۱.....اشاریہ رجال

۲.....اشاریہ کتب

۳.....اشاریہ اماکن

اتنی بڑی کتاب کا اشاریہ مرتب کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہ تھا تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مخلصین کی ایک جماعت نے مل کر یہ کارنامہ انجام دیا جن کے اسمائے گرامی ہر اشاریہ کے شروع میں درج کردیے گئے ہیں .....اشاریہ کی ترتیب وتدوین اور کمپوزنگ کا کام کمانڈر (ر) محمد ظفر نے نہایت محنت سے

اپنی نگرانی میں کرایا ..... بعض اشاریہ نامکمل ہیں جس کا سبب مقالات میں حواشی کا نامکمل ہونا تھا..... حسب سابق مولانا محمد عالم مختار حق نے علالت کے باوجود متعدد مقالات ومضامین کو ملاحظہ فرما کر مفید مشوروں سے نوازا..... رب کریم ہر دو حضرات کو جزائے خیر سے نوازے (آمین)..... محققین کے لیے ایک اہم کام صوفی محمد عبد الستار طاہر مسعودی کر رہے ہیں، وہ مندرجہ ذیل عنوان پر ایک کتاب مرتب کر رہے ہیں۔ ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کا موضوعاتی جائزہ'' ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب ۲۰۰۷ء میں شائع ہو جائے گی۔

جہان امام ربانی کی گیارہویں اور آخری جلد آپ کے سامنے ہے..... بعض قارئین نے صرف یہی جلد ملاحظہ کی ہو تو ان کو تشنگی محسوس ہوگی اس لیے قارئین کی سہولت کے لیے اقلیم اول تا دہم کی تفصیل یہاں پیش کی جاتی ہے جبکہ اقلیم یازدہم کی فہرست شروع میں دے دی گئی ہے، نیز اقلیم اول تا یازدہم کی جامع فہرست مع صفحات نمبر اسی جلد کے آخر میں بھی شامل ہے۔

''جہان امام ربانی'' کی اقلیم یازدہم آپ کے پیش نظر ہے اس میں حسب سابق شروع میں نعت شریف، مناقب، ابتدائیہ اور تاثرات کے علاوہ پانچ کشور ہیں..... جن کی فہرست شروع میں دے دی گئی ہے..... نئے قارئین کی آگاہی کے لیے سابقہ دس جلدوں کی تفصیلات پیش کی جاتی ہیں.....

اس سے قبل پیش کی گئی اقلیم اول میں تقدیم، ابتدائیہ اور افتتاحیہ کے بعد کشور اول میں حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، مناقب، احادیث مبارکہ، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے بارے میں متقدمین و متاخرین علماء وصوفیہ کے تاثرات اور مثنوی در شان حضرت مجدد الف ثانی شامل ہیں..... کشور دوم میں تصوف..... کشور سوم میں اکابر نقشبندیہ پر مقالات ہیں..... کشور چہارم میں حضرت خواجہ باقی باللہ کی حیات اور ان کے تاثرات پر مقالات ہیں..... کشور پنجم میں سرہند شریف کا تعارف، حضرت مجدد کے حالات زندگی، آپ کے امتیازات، خانقاہ شریف کا علمی ماحول، آپ کے لباس وحلیہ شریف کے علاوہ نگارخانہ (بعض مقالہ نگاروں کا مختصر تعارف) اور مرقعات شامل ہیں.....

اقلیم دوم میں نعت و مناقب اور ابتدائیہ و تاثرات کے بعد کشور اول میں ماہ وسال، مکتوبات کی تخریج احادیث، فقہی خدمات، عربی زبان وادب میں خدمات پر مقالات ہیں..... کشور دوم میں سنت، بدعت، ذکر الٰہی، مسلک امام ربانی اور آپ کے معمولات شامل ہیں..... کشور سوم میں علم لدنی، جذبہ وسلوک،

تعلیمات تصوف، تزکیہ نفس، صحو وسکر، علم النفسیات، علم الکائنات پر مقالات ہیں..... کشور چہارم میں ''مجدد الف ثانی'' اور'' منصب قیومت ''پر مقالات ہیں جبکہ کشور پنجم عرفان کے مجتہد اعظم ،نظریہ وحدۃ الشہود، وحدۃ الوجود، ابن عربی اور امام ربانی کے نظریات کا تقابل اور نگارخانہ ومرقعات پر مشتمل ہے.....

اقلیم سوم میں نعت ومناقب اور ابتدائیہ وتاثرات کے بعد کشور اول میں تعارف شیخ احمد سرہندی (اردو دائرہ معارف اسلامیہ، لاہور) مجدد نامہ، مقامات مجدد، مقام مجدد، مقامات روحانی کی جھلکیاں، ملی اور دینی خدمات پر مقالات ہیں..... کشور دوم میں اثبات نبوت، حضرت مجدد کی اصلاحی وتجدیدی تحریک، عقیدہ ختم نبوت اور وسیلہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر مقالات ہیں..... کشور سوم میں امام ربانی کا رسالہ رد روافض، تقلید ائمہ مجتہدین اور رفع سبابہ پر مقالات ہیں..... کشور چہارم میں حضرت مجدد کا طریقہ ایصال ثواب، عقائد ومعمولات، تعلیمات ومسلک، طریقہ نماز وطہارت اور انداز تعلیم وتبلیغ پر مقالات ہیں جبکہ کشور پنجم ،علم وعلماء حضرت مجدد کی نظر میں، حضرت مجدد کے تعلیمی افکار، ارشادات، ملفوظات، کرامات امام ربانی اور نگارخانہ ومرقعات پر مشتمل ہے.....

اقلیم چہارم میں نعت ومناقب اور ابتدائیہ وتاثرات کے بعد کشور اول میں آفتاب شرف، تعارف امام ربانی، حضرت مجدد مطلع تاریخ پر اور اکبر وجہانگیر اور حضرت مجدد کے حوالے سے مقالات ہیں..... کشور دوم میں برصغیر میں حق وباطل کے معرکے اور دوقومی نظریہ پر مقالات ہیں..... کشور سوم میں خاندان مجددیہ کا زریں کردار، سلسلہ مجددیہ کا نقطہ آغاز، حضرت مجدد اور محمد علی جناح، سرمایہ ملت کا نگہبان اور امام ربانی دانشوروں کی نظر میں شامل ہیں..... کشور چہارم میں سفر آخرت، اشک باری، تاریخ ہائے وصال، سلسلہ مجددیہ کے حضرات قدسیہ، مشائخ نقشبندیہ مجددیہ، سرمایہ ملت کا نگہبان، خواجہ محمد معصوم مقامات آدمیہ کی روشنی میں، خواجہ محمد معصوم اور اورنگ زیب کے تعلقات، مکتوبات معصومیہ اور مکتوبات سیفیہ بادشاہ، شہزادوں شہزادوں کے نام، خلفاء مجدد الف ثانی، حضرت مجدد اور علماء عصر اور علماء عصر سے اختلافات کا جائزہ شامل ہیں جبکہ کشور پنجم، حالات مرزا مظہر جان جاناں، شاہ غلام علی دہلوی، ملفوظات شاہ غلام علی، مولانا شیخ خالد کردی اور نگارخانہ ومرقعات پر مشتمل ہے.....

اقلیم پنجم میں نعت ومناقب اور ابتدائیہ وتاثرات کے بعد کشور اول میں امام ربانی کا تعارف، تصانیف

کا تحقیقی جائزہ، مکتوبات کی فہم و تفہیم اور حضرات مجددیہ، مکتوبات کا تحقیقی جائزہ، مکتوبات کا عربی ترجمہ، مقدمہ شرح مکتوبات، مکتوبات کا ایک مترجم قاضی عالم الدین نقشبندی شامل ہیں ..... کشور دوم میں زبدۃ المقامات اور حضرات القدس کا جائزہ، سلسلہ مجددیہ کا ایک ترک مصنف، مارکسی مؤرخین، حضرت مجدد کے دفاع میں لکھی گئی کتب اور اقوال پر مبنی کتب پر مقالات شامل ہیں ..... کشور سوم میں افکار مجدد کا ایک مآخذ، حضرت مجدد مغرب میں اور دو عربی کتب ''الاجابۃ الربانیہ'' اور'' الاشارات السنیہ'' کا تعارف شامل ہیں ..... کشور چہارم میں حضرت مجدد اور امام احمد رضا، امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ، امام ربانی اور امام اہل سنت، حضرت مجدد اور ڈاکٹر اقبال، فلسفہء اقبال پر اثرات مجدد اور تصانیف اقبال میں ذکر مجدد شامل ہیں جبکہ کشور پنجم، حضرت مجدد اور غوث اعظم اور حضرت مجدد اور امام اعظم کے حوالے سے مقالات کے علاوہ نگارخانہ و مرقعات پر مشتمل ہے .....

اقلیم ششم میں نعت شریف، مناقب، ابتدائیہ اور تاثرات کے بعد کشور اول میں تعارف حضرت مجدد الف ثانی، دنیائے عرب کے نقشبندی مشائخ و علماء، تیرہویں صدی کے عرب مشائخ نقشبندیہ مجددیہ، متحدہ امریکہ، ترکی اور کردستان کے مشائخ نقشبندیہ اور حافظ عمر ضیاء الدین داغستانی و شیخ محمد معصوم ضیائے نقشبندی کے حالات ہیں ..... کشور دوم میں افغانستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ اور افغانستان کے مشائخ نقشبندیہ، شاہان کابل و افغانستان سرہند میں، دہلی کے مشائخ نقشبندیہ، مولانا غلام محی الدین گھوسوی اور مولانا شاہ آل محی الدین ہادی کے حالات ہیں ..... کشور سوم میں سندھ کے اولیاء و صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ کا ذکر ہے ..... کشور چہارم میں بلوچستان، پنجاب اور کشمیر کے مشائخ کے تذکروں کے ساتھ ساتھ مولانا محمد حسین پسروری کے حالات بھی شامل ہیں ..... کشور پنجم میں سرحد کے صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ، خانقاہ نقشبندیہ موسیٰ زئی شریف، حضرت زندہ پیر گھمکول شریف پر مقالات کے علاوہ نگارخانہ، آئینہ جمال، کتابیات اور مناجات پیش کیے گئے ہیں .....

اقلیم ہفتم میں نعت و مناقب اور ابتدائیہ و تاثرات کے بعد کشور اول میں حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حالات، خواجہ بہاء الدین نقشبند کے حالات و واقعات، تصوف کی ضرورت و اہمیت، تبلیغ دین اور اشاعت تصوف میں خواجہ بہاء الدین نقشبند کا کردار اور ان کے ارشادات و کرامات کا ذکر ہے ..... کشور دوم میں خواجہ باقی باللہ، تعارف امام ربانی، امام ربانی اور فیضان کمالات نبوت ہیں .....

کشور سوم میں تفسیر مظہری اور تفسیر روح البیان میں معارف و اذکار امام ربانی کے حوالے سے مقالات ہیں ..... کشور چہارم میں تخریج احادیث در مکتوبات (فارسی)، تخریج احادیثِ مکتوبات، جبکہ کشور پنجم، حضرت مجدد اور ترویج شریعت، شریعت طریقت حقیقت حضرت مجدد کی نظر میں، امام ربانی اور تنقید شریعت اور مرقعات و مختصر تعارف جہان امام ربانی اقلیم ہشتم پر مشتمل ہیں .....

اقلیم ہشتم میں نعت و مناقب اور ابتدائیہ و تاثرات کے بعد کشور اول میں امام ربانی مجدد الف ثانی (حالات)، حضرت مجدد بحیثیت فقیہ اسلام، مسئلہ اشارۂ سبابہ، حضرت مجدد پر اعتراضات اور ان کے جوابات ..... کشور دوم میں قطعات تاریخ طبع مکتوبات امام ربانی، تاریخ مکتوبات امام ربانی، جواہر مکتوبات مقدسہ، نرمی و آسانی مکتوبات کی روشنی میں، مسلک اہل سنت اور مکتوبات امام ربانی، احمد بن عبد الاحد کے نزدیک عقائد اہل سنت ..... کشور سوم میں امام ربانی کا سلسلہ نسب، حضرت مجدد کا شجرہ طریقت قادریہ صابریہ، حضرت مجدد کے سلسلہ ہائے طریقت، حضرت مجدد کے اربعہ سلاسل طریقت اور مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کے ماہ و سال ..... کشور چہارم میں شیخ احمد سرہندی اور مستشرقین، عہد حاضر اور حضرت مجدد پر کام کی رفتار، دور حاضر میں درپیش چیلنجز اور ان کا مقابلہ اور حضرت مجدد اور ذرائع ابلاغ شامل ہیں جبکہ کشور پنجم، حضرت مجدد کا کارنامہ، طالبان علم کے لیے مینارۂ نور، حضرت مجدد کا حسن ادب، مجدد الف ثانی کا پیغام، مرقعات اور مختصر تعارف جہان امام ربانی اقلیم نہم پر مشتمل ہے .....

اقلیم نہم میں نعت و مناقب اور ابتدائیہ و تاثرات کے بعد میں کشور اول میں شیخ احمد سرہندی (سوانحی خاکہ)، شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی (عربی/ اردو)، البحات الثمانیہ، (سوانح مجدد الف ثانی پر نادر عربی مخطوطہ)، حضرت مجدد لاہور میں، لاہور سے حضرت امام ربانی کی نسبت ..... کشور دوم میں فکر مجدد الف ثانی میں خلفائے راشدین کا مقام، شیخ احمد سرہندی اور اہل حکومت میں شریعت کی ترویج، شیخ احمد سرہندی اصلاحی و تجدیدی خدمات کی روشنی میں ..... کشور سوم میں مجدد الف ثانی کی عربی نگارشات اور کار تجدید میں ان کی اہمیت، مجدد الف ثانی کی علم پروری اور علماء نوازی، امام احمد رضا پر حضرت مجدد کے اثرات، خدمت خلق اور صوفیائے نقشبند ..... کشور چہارم میں حضرت مجدد الف ثانی اور ان کے ناقدین، شیخ احمد سرہندی اور شیخ عبد الحق دہلوی، شیخ عبد الحق دہلوی کے ایک معاصر مجدد الف ثانی شامل ہیں جبکہ کشور پنجم، خاندان مجددیہ اور فارسی ادب، خاندان مجددیہ سے قائد اعظم کے اجداد کی عقیدت، نگارخانہ اور

مختصر تعارف جہان امام ربانی اقلیم دہم پر مشتمل ہے.....

اقلیم دہم میں نعت شریف، مناقب، ابتدائیہ اور تاثرات کے بعد کشور اول میں شیخ احمد سرہندی، مفکر اسلام شیخ احمد سرہندی، شیخ احمد فاروقی سرہندی اور مقام مجدد الف ثانی کے عنوان سے آپ کے حالات پر مقالات ہیں.....کشور دوم میں شیخ احمد سرہندی کی تحریک احیائے دین، اعلیٰ عربی زبان وادب کی مثال مکتوبات امام ربانی، مکتوبات خواجہ محمد ہاشم کشمی بنام حضرت مجدد الف ثانی (فارسی، قلمی) خواجہ محمد معصوم حرمین شریفین میں اور شاہجہاں واورنگ زیب کے مرشد کریم کے عنوان سے مقالات ہیں.....کشور سوم میں نقشبندیہ سلسلہ تصوف، قادری شہرت پانے والے مشائخ نقشبندیہ، ارشادات سید امام علی شاہ مکان شریفی، مرزا مظہر جان جاناں، تصوف، ادیان ومذاہب کے درمیان وسیلہ اور ملفوظات مرزا مظہر جان جاناں کے عنوانات ہیں.....کشور چہارم میں بعض مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کے حالات وخدمات کا ذکر ہے جن میں شاہ لمان اللہ نقشبندی افغانی، خواجہ فیض محمد شاہ قندھاری، تذکرہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سرحد، خواجہ غلام حسن نقشبندی مجددی (سواگ شریف)، خواجہ غلام قاسم کبوہ نقشبندی، خواجہ رکن الدین صدیقی نقشبندی، شیخ کریم الدین بابا حسن ابدالی، تذکرہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ پوٹھوہار، بلوچستان میں نقشبندی خانقاہیں، علامہ محمد نور بخش توکلی، مولانا سید حبیب اللہ نقشبندی توکلی، مولانا سید محمد یوسف نقشبندی، حافظ محمد رانجھا نقشبندی مجددی، خواجہ محمد نامدار، صوفی محمد علی، خواجہ سید امین، خواجہ محمد سعید نقشبندی المعروف پیر مٹھا، مولانا غلام محی الدین قصوری، خواجہ محمد فضل علی مجددی، خواجہ محمد عبد الغفار فضلی نقشبندی، علامہ سید حبیب احمد حبیب نقشبندی، حضرت کرماں والے، پروفیسر محمد حسین آسی اور سلسلہ نقشبندیہ کے مخطوطات کی اشاعت میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی خدمات شامل ہیں.....کشور پنجم میں پہلے مرتعات علمی ہیں جس میں اکابر مشائخ نقشبندیہ، اکابر مجددیہ، حضرت مجدد الف ثانی کی تصانیف، حضرت مجدد الف ثانی پر تصانیف، صاحبزادگان، خلفاء ودیگر مشائخ کی تصانیف اور دیگر تصانیف کے سرورق شامل ہیں اس کے بعد مرقع جرائد نقشبندیہ، نقشبندیہ مآخذ ومراجع، نگارخانہ اور مختصر تعارف جہان امام ربانی اقلیم یازدہم شامل ہیں.....

اب اقلیم یازدہم آپ کے پیش نظر ہے اور حسب سابق وہی گزارش کی جاتی ہے کہ دوران مطالعہ جو بھی فروگزاشت نظر سے گزرے تو برائے کرم ہمیں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کر لی جائے.....ماشاء اللہ دنیا بھر سے مقالات کی آمد کا سلسلہ مسلسل جاری ہے لیکن ''جہان امام ربانی'' کا یہ

عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا بارہ جلدوں پر ختم کیا جارہا ہے جس میں گیارہ جلدیں مقالات ومضامین کی ہیں اور بارہویں جلد مرتعات جہان امام ربانی کے حوالے سے ہے جسے ''نورٌ علیٰ نور'' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے..... جو مقالات تدوین کے بعد موصول ہوے یا بعد میں آئیں گے، خیال ہے کہ انھیں ''باقیات جہان امام ربانی'' کے نام سے ایک اور جلد بنا کر شائع کیا جائے یا پھر اور کسی صورت شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی..... ان شاء اللہ تعالیٰ ۔

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بے کراں کے لیے

۸ر ذی الحجہ ۱۴۲۷ھ
۸ر جنوری ۲۰۰۷ء

احقر
ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
(کراچی، پاکستان)

☆.....☆.....☆


وإن الله فهو على كل شيء قدير
ومن يتوكل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

تأثرات

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف
(اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور، پاکستان)

☆☆

مغل بادشاہ جلال الدین اکبر نے ہندوستان پر ایک طویل عرصے تک حکومت کی۔ دنیاوی اعتبار سے کچھ بھی کہا جائے لیکن دینی اعتبار سے اس کے دور کا آخری حصہ انتہائی تاریک ہی کہا جائے گا۔ جب اسے شعائرِ اسلام اور دینِ اسلام سے بوجوہ ایسی کد ہوئی کہ اس نے اس کے مدمقابل خرافات کا مجموعہ ''دینِ الٰہی'' کے نام سے رائج کیا۔ خوشامد اور جاہ پرست علماءِ سوء نے اس کی تائید و توجیہ بھی کی بلکہ غلاظت کے اس ڈھیر میں اپنے ہاتھ بھی سانے، نیز عوام پر اس کے ایسے برے اثرات مرتب ہوئے کہ اکثریت روحِ اسلام سے بیگانہ ہوگئی..... ایسے میں شہر سرہند کے حضرت شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے مکتوباتِ گرامی اور اپنی سیرت و کردار کے ذریعے اپنے محبین اور معتقدین میں اسلام کے احیاء کی وہ بے مثال تحریک شروع کی کہ برصغیر اور اس سے باہر مشرقِ وسطیٰ کے ممالک خصوصاً اور دنیا کے تمام ممالک میں عموماً اسلام کی صحیح روح بے دار ہوئی اور آپ علماء، فقہاء اور خلقِ خدا کی نظر میں بجا طور پر مجدد الف ثانی قرار پائے۔

بجا کہے جسے عالم، اسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

حقیقت یہ ہے کہ اکبر نے الحاد و بے دینی کا جو طوفان برپا کیا تھا، اگر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اپنی تجدیدی مہم کا آغاز نہ فرماتے تو برصغیر میں حالات و آثار ایسے نظر آتے تھے کہ معاذ اللہ اسلام کا وجود ہی ہندوستان سے مٹ گیا ہوتا..... اکبر نے علماءِ حق کو قتل کروایا، مقابر و مساجد کو مسمار کرایا، مدرسوں کو ویران کردیا..... جہانگیر کے دور کا آغاز بھی بدعات و مشرکانہ رسومات کے سیلاب میں بہہ رہا تھا.....

دور جہانگیری میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے قید و بند کی صعوبتیں بھی جھیلیں لیکن ان کی بے مثال سیرت وکردار اور ان کے پاکیزہ افکار وخیالات نے آہستہ آہستہ ایسا انقلاب برپا کیا جس کی مثال نہیں ملتی ..... وہی بادشاہ جہانگیر جو بدترین مخالف تھا، بالآخر آپ کی عظمت کا قائل ہوا اور پھر اس کے بعد آنے والے مغل بادشاہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے اخلاف کے مرید اور معتقد ہوئے یہاں تک کہ عالمگیر نے ان کے زیر اثر ایک مثالی دینی حکومت قایم کرنے کی کوشش کی..... حضرت علیہ الرحمۃ کے خلفاء نے برصغیر اور بیرونی دنیا میں اسلامی اور دینی شعائر کو زندہ کیا اور اسلام کی روشنی سے نہ صرف برصغیر بلکہ پورا عالم جگمگا اٹھا..... یہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ ہی کا فیض ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا نہ صرف وجود برقرار رہا بلکہ لوگ کثرت سے حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور آنے والے قائدین اور مصلحین کو ان کی رہنمائی کا موقع ملا، ورنہ اسلام ہی باقی نہ رہتا تو یہ کاوشیں کون کرتا؟ کون کسی کی رہنمائی کرتا؟ تحریک پاکستان اور پاکستان کا وجود بھی اسی انقلاب کا مرہون منت ہے..... حقیقت یہ ہے کہ حضرت مجدد اگر یہ دعوی فرماتے کہ ہندوستان میں ان کے بعد آنے والے ہر مصلح، عالم اور ولی کی گردن پر ان کا قدم ہے تو بے جا نہ ہوتا ..... بے شک ہر عالم حق اور شیخ طریقت پر آپ کا احسان مسلم ہے، تاریخ اس حقیقت پر گواہ ہے۔

اس حقیقت کو کون نہیں جانتا کہ برصغیر پاک وہند میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ڈاکٹر محمد اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح جیسے اکابر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے افکار کے خوشہ چینوں میں ہیں۔ موجودہ دور میں مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی نگرانی میں حضرت مجدد الف ثانی کی شخصیت، افکار وخیالات پر مشتمل ''جہان امام ربانی'' جیسے وقیع دائرۃ المعارف کی تدوین کا کام مکمل ہوا..... آپ نے اپنی تصنیفی زندگی کا آغاز بھی ۱۹۶۰ء کی دہائی میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی سیرت وکردار پر ایک تحقیقی مقالہ سے کیا تھا جو معارف اعظم گڑھ میں قسط وار شائع ہوتا رہا، جو بعد ازاں کتابی صورت میں منظر عام پر آیا..... آپ کی قلمی کاوشوں کا رخ ایک طویل عرصے مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ کی شخصیت وکردار کی طرف رہا، سیکڑوں مقالات اور بیسیوں کتب تحریر کیں اور اعلیٰ حضرت کے عشق مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کو زندہ کیا اور اب حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر بارہ جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا ان کی نگرانی میں مرتب کیا گیا ہے..... آپ کی تحریروں نے عالم اسلام میں پذیرائی حاصل کر کے چراغ مصطفوی کی نورانیت کو فروغ عطا کیا ہے..... آپ نے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان

دین خصوصاً حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے مکتوب نگاری کی انقلاب آفریں روش کو اپنایا، ہزاروں ایمان افروز خطوط اپنے محبین، مخلصین اور مریدین کو لکھے..... آپ کی تحریروں نے آج بھی عالم اسلام کو متاثر کیا ہے اور آپ کی یہ دلکش اور مؤثر تحریریں صدیوں اذہان اور قلوب انسانی کو متاثر کرتی رہیں گی..... آپ کی تحریروں نے نہ صرف برصغیر اور عالم اسلام بلکہ عالمی سطح پر دلوں کو عشق مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمایا ہے، بھٹکے ہوؤں کو دین کی حقیقی روح سے روشناس کرایا ہے..... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر تیرہ جلدوں میں نادر و نایاب ذخیرہ جمع کر کے گویا حضرت مجدد سرہندی کی تجدیدی تحریک کو حیات تازہ عطا کی ہے..... اللہ تعالیٰ انھیں تادیر سلامت رکھے کہ ان کا وجود مسعود عالم اسلام کے لیے ایک نعمت ہے.....

ڈاکٹر سید محمد امین میاں برکاتی مارہروی

(استاد، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی و مسند نشین خانقاہ قادریہ برکاتیہ، مارہرہ شریف، بھارت)

☆☆

ہم قادری، چشتی، نقشبندی اور سہروردی بعد میں ہیں اس سے پہلے ہم سب سُنی ہیں اور اس رشتے سے ہم سب ایک ہیں، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات نقشبندیوں ہی کے لیے نہیں بلکہ چشتیوں اور قادریوں کے لیے بھی قابل احترام ہے، حضرت مجدد نقشبندیوں سے پہلے قادریوں اور چشتیوں کے ہیں کہ وہ سب سے پہلے اپنے والد ماجد سے ان سلاسل میں بیعت ہوئے پھر بعد میں خواجہ باقی باللہ سے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہوئے..... انھوں نے کہا کہ اولیاء کرام کی طرح حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کے پاس اللہ کا رنگ تھا جو انھوں نے جہانگیر بادشاہ پر چڑھا دیا تو انقلاب آ گیا، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی جو چودھویں صدی کے مجدد ہیں اور مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی میں یہ قدر مشترک ہے کہ دونوں عظمت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع کے لیے اپنے سینے ٹھوک کر کھڑے ہو گئے اور دشمنان اسلام کا ڈٹ کر مقابلہ کیا.....

الشيخ احمد بن عبدالاحد السرهندي

الشيخ الاجل، الامام العارف، بحر الحقائق و الاسرار و المعارف، محي السنن النبوية، ناصر الشريعة البيضاء السنية، مشيد مباني الطريقة، مجدد معالم الحقيقة، برهان العارفين و المحققين، وحجة الاولياء المتقين، مفتخر الاعصر والدهور، و معتمد الفارغين اليه في جل الامور، آية من آيات الله العظام، ونادرة من نوادر الايام، الذي اخذ بيد العلم المزلات بهمته القدم، وكاد ان يهوى في مهاوي العدم، حتى جاء مجددالالف الثاني، و برهاناً ساطعاً على اشرفية النوع الانساني.

(عبدالحي الكهنوي، نزهة الخواطر و بهجة المسامع والنواظر، ج ٣، مطبوعه دار ابن حزم، بيروت، ١٩٩٩ء، ص ٣٣٩)



محمد عظیم نقشبندی مجددی

(مدرس اسلامیہ اسکول، لاہور)

(۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء)

☆

امام ربانی محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے کمالات کچھ ایسے نہیں کہ جو زمانے کی آنکھ سے پوشیدہ ہوں بلکہ ایک عالم آں حضرت کے فیض و برکات کا خوشہ چیں ہے اور ایک جہاں حضور کے فضائل و کمالات کا مداح ہے۔ یہاں مجھے ایک بات یاد آ گئی یعنی ایک دن مجھے مولانا شرف الدین صاحب مرحوم فیروز پوری خلیفہ حضرت خواجہ الہٰ بخش علیہما الرحمۃ کی زیارت کا اتفاق ہوا۔ آپ نے اپنا سفر حج بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حج کے موقع پر مجھے ایک شامی قافلے سے اتفاق سے ملاقات ہوئی۔ ان میں سے ایک بزرگ نے اثنائے گفتگو میں مجھ سے سکونت کے متعلق دریافت کیا تو میں نے جواب دیا کہ میں ''ہندی'' ہوں۔ اس پر انھوں نے کہا کہ اس ہند کہ رہنے والے ہو جہاں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز گزرے ہیں؟۔ میں نے جواب دیا، ہاں۔ اس سے ظاہر ہوا کہ اس شامی قافلے کے بزرگ کو سرزمین ہند کی واقفیت بھی حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے وجود پاک کی شہرت سے حاصل ہوئی تھی۔ سبحان اللہ! کیا عالی شان ہے آپ کی۔

(محمد عظیم نقشبندی مجدد: ذکر مجدد، مطبوعہ لاہور ۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء، ص ۵)




الله نور السموات والأرض



کشورِ اول

سچ کہا اقبال نے "گردن تری نہ جھک سکی"
حق سُنا ، حق کہہ دیا ، حق کے بنے سالار آپ

(شبیر حسین زاہد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

شیخ مجدد کے حضور

غلام مصطفیٰ مجددی (ایم۔اے)

☆☆

دل و جاں میں سدا جلوہ نما شیخ مجدد ہیں
بحمداللہ! میرا آسرا شیخ مجدد ہیں
خدا نے مسندِ تجدید دیں جن کے حوالے کی
جہان الف ثانی کی ضیاء شیخ مجدد ہیں
بہار زندگی جن کے تصدق سے ہوئی تازہ
گلستانِ محبت کی صبا شیخ مجدد ہیں
خدا کی حجت کامل ، نبی کے مظہر اکمل
صحابہ کا ظہور دلربا شیخ مجدد ہیں
ہویدا جن کے چہرے سے ہوا جلال فاروقی
گلِ باغِ عتیق و مرتضیٰ شیخ مجدد ہیں
شب دیجور کے دامن سے نکلی صبح آزادی
دو قومی نظریے کے پیشوا شیخ مجدد ہیں
شہانِ دہر کیوں نازاں نہ ہوں ان کی غلامی پر
تعالیٰ اللہ! غلام مصطفیٰ شیخ مجدد ہیں

☆.....☆.....☆

دور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

تجلیاتِ امام ربانی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

(ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی)

☆☆

برصغیر پاک و ہند میں بہت سے مفکرین و مجددین ہوئے جن میں چار نہایت ممتاز ہیں:

۱.....شیخ احمد سرہندی حضرت مجدد الف ثانی (م۔۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء)

۲.....حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۔۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء)

۳.....حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی (م۔۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء)

۴.....ڈاکٹر محمد اقبال سیالکوٹی (م۔۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء)

ان چاروں مفکرین میں بعض حیثیات سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نمایاں نظر آتے ہیں۔ مختلف محققین نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے اس امتیاز کی طرف اشارہ کیا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر شیخ محمد اکرام نے لکھا ہے:

> ''شیخ احمد جو شاہ ولی اللہ اور اقبال سے پہلے اسلامی ہند کے نہایت طاقتور مفکر گزرے ہیں، نہ صرف ہندوستان بلکہ عالم اسلام کے علماء وصوفیہ میں اعلیٰ ترین مقام کے مالک ہیں (ترجمہ انگریزی)''[1]

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی علمی اور روحانی فضیلت کو پاک و ہند کے اکثر علماء وصوفیہ نے سراہا ہے اور اپنی تصانیف میں جابجا آپ کی کتابوں سے حوالے دیے ہیں۔ چودھویں صدی کے جلیل القدر عالم وفقیہ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے اپنی تصانیف میں آپ کے اقوال وارشادات سے استدلال فرمایا ہے۔[2] اسی طرح ان کے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں علیہ الرحمۃ (م۔۱۳۶۲ھ/۱۹۴۲ء) نے بھی استدلال کیا ہے۔[3] اور دوسرے صاحبزادے مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا

خاں علیہ الرحمۃ نے مولانا عبد الغفار رامپوری کی کتاب "آثار المبتدعین لا ھدام حبل اللّٰہ المتین" کا تعاقب کرتے ہوئے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا دفاع کیا ہے۔[۴]

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے بارے میں بعض حضرات نے جو یہ لکھا ہے کہ آپ نے خود دعوی تجدید فرمایا[۵] صحیح نہیں۔ امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ کے متعلق بھی بعض لوگوں نے اسی قسم کا اظہار خیال کیا ہے، جو صحیح نہیں۔[۶] حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے عہد مبارک میں سیالکوٹ کے ایک جلیل القدر عالم مُلا عبد الحکیم سیالکوٹی (م۔۱۰۶۸ھ/۱۶۵۷ء) نے حضرت مجدد کے نام ایک مکتوب میں اس لقب سے نوازا[۷] پھر یہ لقب زبان زد خاص و عام ہو گیا، حتیٰ کہ آپ کے نام نامی پر غالب آ گیا۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا سلسلہء نسب:

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا سلسلہ نسب ۲۹ واسطوں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے۔ حضرت مجدد کے چودھویں جد سلطان شہاب الدین المعروف فرخ علی شاہ کابلی والی کابل تھے۔[۸] پانچویں جد حضرت امام رفیع الدین، شیخ جلال الدین بخاری (م۔۷۸۵ھ/۱۳۸۳ء) کے ہمراہ ہندوستان تشریف لائے اور سہرند (سرہند) آباد کیا۔[۹] اسی شہر میں ۹۷۱ھ میں حضرت مجدد کی ولادت ہوئی۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے والد گرامی کا اسم گرامی شیخ عبد الاحد (م۔۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء) تھا۔ شیخ عبد القدوس گنگوہی (م۔۹۴۴ھ/۱۵۳۷ء) کے صاحبزادے شیخ رکن الدین (م۔۹۸۳ھ/۱۵۷۵ء) سے آپ کو سلسلہ قادریہ چشتیہ میں اجازت و خلافت حاصل تھی۔[۱۰] حضرت شیخ عبد الاحد جلیل القدر عالم و عارف تھے۔

تحصیل علم:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے بیشتر علوم اپنے والد سے حاصل کیے۔ ان کے علاوہ مولانا کمال الدین کشمیری، مولانا یعقوب کشمیری اور قاضی بہلول بدخشی وغیرہ سے علوم معقولہ و منقولہ کی تحصیل فرمائی۔[۱۱] اسارت قلعہ کوالیار کے زمانے (۱۰۲۸ھ۔۱۰۲۹ھ) میں قرآن کریم حفظ کیا۔[۱۲] تحصیل علم سے فارغ ہونے کے بعد تقریباً ۹۹۸ھ میں دار السلطنت اکبر آباد (آگرہ) تشریف لائے اور یہاں دربار اکبری کی دو اہم شخصیتوں یعنی ابو الفضل اور فیضی کے ساتھ صحبتیں رہیں۔ فیضی کی تفسیر "سواطع الالہام"

(۱۰۰۲ھ/۱۵۹۳ء) میں ایک جگہ آپ نے اس کی مدد بھی کی۔[۱۳] لیکن بعد میں ان دونوں بھائیوں کی بے راہ روی کی وجہ سے آپ نے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اپنے والد ماجد شیخ عبد الاحد علیہ الرحمۃ کے ہمراہ اکبر آباد سے واپس سرہند روانہ ہو گئے راستے میں تھانیسر کے شیخ سلطان کی لڑکی سے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا عقد ہو گیا۔ شیخ سلطان متقی و متدین اور اکبر بادشاہ کے مقربین میں سے تھے[۱۴] اس طرح اہل خانہ کا شاہی دربار سے ایک گونہ تعلق ہو گیا اور تبلیغ و ارشاد کی ایک نئی راہ کھل گئی۔

سلسلہ طریقت:

حضرت مجدد کا سلسلہ طریقت متعدد واسطوں سے حضور علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ سلسلہ نقشبندیہ میں ۲۱ر واسطوں سے اور سلسلہ قادریہ میں ۲۵ر واسطوں سے اور سلسلہ چشتیہ میں ۲۷ر واسطوں سے۔[۱۵] سلسلہ چشتیہ میں والد ماجد شیخ عبد الاحد علیہ الرحمۃ سے بیعت تھے اور اجازت و خلافت حاصل تھی۔ سلسلہ قادریہ میں شاہ کمال کیتھلی سے خرقہ خلافت حاصل تھا۔[۱۶] ۱۰۰۸ھ میں حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ (م ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء) سے مستفیض ہو کر سلسلہ نقشبندیہ میں اجازت و خلافت حاصل کی۔[۱۷] اور آسمان علم و عرفان پر آفتاب بن کر چمکے۔ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی نظر میں جو حضرت مجدد الف ثانی کا مقام و مرتبہ تھا وہ ''زبدۃ المقامات''[۱۸] حضرات القدس اور ''مجمع الاولیاء'' وغیرہ معاصر کتب تاریخ و سیر سے واضح ہوتا ہے۔

اصلاحی کوششوں کا آغاز:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی اصلاحی کوششوں کا آغاز اکبر بادشاہ کے عہد حکومت سے ہوا اور جہانگیر بادشاہ کے عہد حکومت میں یہ کوششیں بار آور ہوئیں۔ اسی عہد میں آپ کا وصال ہوا آپ کی اصلاحی کوششوں کا جائزہ لینے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کا تاریخی پس منظر پیش کر دیا جائے تا کہ ان کی صحیح قدر و قیمت کا اندازہ ہو سکے۔[۱۹] پہلے دور میں اکبر مخلص مسلمان کی حیثیت سے سامنے آتا ہے۔ دوسرے دور میں فتح پور سیکری میں عبادت خانے کی تعمیر ہوتی ہے جہاں علمائے اسلام مباحث علمیہ میں مصروف نظر آتے ہیں، رفتہ رفتہ یہاں عیسائی پادریوں اور ارباب عقل کا عمل دخل ہو جاتا ہے اور بات بگڑنے لگتی ہے۔ دوسرا دور تیسرے دور کا نقطہ آغاز ہے۔ تیسرے دور میں دین الٰہی کا آغاز ہوا اور وہ کچھ ہوا جو نا گفتنی ہے۔ ہر وہ کام کیا جانے لگا جو اسلام کے سراسر منافی ہے[۲۰] مثلاً:

☆ .....کلمہ طیبہ میں ''محمد رسول اللہ'' کی جگہ ''اکبر خلیفۃ اللہ'' پڑھا جانے لگا۔

☆ .....گائے کی قربانی پر پابندی لگادی گئی۔

☆ .....خنزیر اور کتوں کا احترام ہونے لگا۔

☆ .....شراب اور جوا عام ہوگیا۔

☆ .....اکبر نے علماء کو بالجبر شراب پلائی۔

☆ .....عورتوں کی بے حجابی عام ہوگئی۔

☆ .....پردہ پر پابندی لگادی گئی۔

☆ .....زمین بوس کے نام سے سجدہ کا آغاز کیا گیا۔

☆ .....عالم وعامی سب بادشاہ کے آگے سجدہ ریز ہونے لگے۔

☆ .....بعض مساجد ڈھادی گئیں اور مدارس عربیہ مسمار کردیے گئے۔

☆ .....داڑھیاں منڈوادی گئیں۔

☆ .....شعائر اسلام کا برسر عام مذاق اڑایا جانے لگا۔

اس ساری خرابی میں بعض علمائے دین کی باہمی چپقلش، دنیا سے محبت، مختلف ادیان کے علماء کی اکبر سے ملاقات، اکبر کی جہالت و بے علمی، ہندو عورتوں کی حرم شاہی میں شمولیت اور ہندو سیاست کا بڑا دخل تھا۔

عہد اکبر کا تاریخ میں ذکر:

۱.....عہد اکبری کے ایک بے باک وبذلہ سنج مورخ ملا عبد القادر بدایونی نے اپنی کتاب ''منتخب التواریخ'' میں عہد اکبری کے چشم دید پوست کندہ حالات لکھے ہیں۔

۲.....عہد اکبری کے مشہور شاعر ملا شیری سیالکوٹی نے تو اپنے فارسی قطعہ میں اکبر کے دعوی نبوت اور دعوی الٰہیت کا ذکر کیا ہے۔

بادشاہ امسال دعوی نبوت کردہ است
گر خدا خواہد پس از سالے خدا خواہد شدن[۲۱]

۳.....عہد اکبری کے مؤرخ نظام الدین احمد نے ''طبقات اکبری''[۲۲] (۱۰۰۱ھ) میں اس محضر نامہ کا ذکر

کیا ہے۔[۲۳] جو اکبر کے دعوی نبوت کی تمہید ثابت ہوا۔لیکن نظام الدین احمد نے بڑی احتیاط سے قلم اٹھایا ہے ایک جابر و قاہر بادشاہ کے ہوتے کھل کر لکھنا کوئی آسان کام نہ تھا۔

۴.....ابوالفضل کی ''آئین اکبری''[۲۴] سے اکبر کی بے راہ روی سے متعلق بہت سی باتوں کا بالواسطہ علم ہوتا ہے۔ابوالفضل کا انداز مؤرخانہ نہیں، خوشامدانہ ہے۔[۲۵] ابوالفضل نے ''اکبر نامہ''[۲۶] میں بھی یہی طرز اختیار کیا ہے مگر پھر بھی بہت سے سربستہ راز معلوم ہو جاتے ہیں۔

۵.....عہد جہانگیر کے مؤرخ محمد قاسم ہندو شاہ استر آبادی نے اپنی ''تاریخ فرشتہ''[۲۷] میں (۱۶۰۶ء تا ۱۶۱۱ء) اکبر کے بعض چشم دید حالات لکھے ہیں مگر حالات کے دباؤ کی وجہ سے اس نے بہت سی باتوں کو چھپایا ہے۔

۶.....اس عہد کی ایک اور کتاب ''خلاصۃ المعارف فی اسرار العقائد'' (۱۰۳۵ھ۔۱۰۳۷ھ) میں شیخ آدم بنوری علیہ الرحمۃ نے بہت سی گمراہیوں اور برائیوں کا ذکر کیا ہے۔

۷.....اسی عہد کے ایک مؤرخ معتمد خان نے ''جہانگیر نامہ''[۲۸] میں اکبر کے بعض حالات لکھے ہیں جن کی عہد اکبری کے مؤرخوں کے بیانات سے تصدیق ہوتی ہے، بالواسطہ بھی اور بلاواسطہ بھی۔

۸.....عہد عالمگیری کے مؤرخ محمد ہاشم خافی خان نے اپنی تاریخ ''منتخب اللباب'' (حصہ اول) میں بعض ایسے حالات لکھے ہیں جن سے بالواسطہ اکبر کی بے راہ روی کا علم ہوتا ہے، مگر اس نے بعض مقامات پر اکبر کا دفاع کیا ہے۔اس میں جہانگیر کی شراب سے توبہ شاہجہان کی شراب نوشی اور پھر توبہ کا ذکر ہے۔

۹.....عہد شاہجہانی کے صاحب ''دبستان مذاہب''[۲۹] نے بھی ایسے ہی حقائق لکھے ہیں، جن سے آخری دور میں اکبر کی بے راہ روی کا اندازہ ہوتا ہے۔صاحب ''دبستان مذاہب'' ایک ایسا مؤرخ نظر آتا ہے جس نے ہر قدم پر مؤرخانہ احتیاط کو قایم رکھا ہے۔اس نے اپنی کتاب میں اٹھائیس سے زیادہ مذاہب و ادیان کا ذکر کیا ہے پھر بھی یہ اندازہ کرنا مشکل ہے کہ لکھنے والے کا تعلق کس مذہب سے ہے۔بعض حضرات نے اس کا نام محسن خافی بتایا ہے۔بعض کا خیال ہے کہ پارسی تھا۔واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۰.....عہد شاہجہانی کے اطالوی سیاح نکولس مینوکی[۳۰] نے دین الٰہی کی اختراعات کا ذکر کیا ہے۔اس نے یہ بھی لکھا ہے کہ اکبر نے سکندرہ میں ایک باغ کے اندر اپنا مقبرہ بنوایا تھا۔باغ کے دروازہ پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے اور حضرت مریم کی تصاویر تھیں۔اورنگ زیب نے اپنے عہد حکومت میں ان

کو ختم کروایا اور ان پر سفیدی پھروادی۔ اس نے یہ بھی لکھا ہے کہ جب اورنگ زیب شیواجی سے برسر پیکار تھا تو باغی اس مقبرے میں گھس آئے تمام طلائی سامان اور جواہرات لوٹ لیے قبر کھود کر اکبر کی ہڈیاں نکالیں اور ان کو جلا کر خاکستر کر دیا۔[۳۱]

۱۱..... پروفیسر محمد مجیب[۳۲] اور پروفیسر محمد اسلم[۳۳] نے اپنی تصانیف میں عہد اکبری کی بہت سی بدعات اور گمراہیوں کا ذکر کیا ہے، جن کی دسترس میں، معاصر تاریخیں نہ ہوں وہ ان کتابوں کا مطالعہ فرمائیں۔

جن مقاصد کے حصول کے لیے اکبر نے جدوجہد کی۔ بقول کے ایم پانیکر[۳۴] وہ تین اہم مقاصد یہ تھے:

☆ .....قومی حکومت کا قیام

☆ .....ہندوؤں سے مفاہمت

☆ .....متحدہ ہندوستان

یہ تینوں مقاصد حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مقاصد جلیلہ کی ضد تھے۔

حضرت مجدد کی تین مقاصد کے لیے جدوجہد:

☆ .....اسلامی حکومت کا قیام

☆ .....ہندوؤں سے عدم مفاہمت

☆ .....اسلامی ہند کی تعمیر

انہیں مقاصد کے لیے چودھویں صدی ہجری میں امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے بھرپور جدوجہد کی۔[۳۵]

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے ان مقاصد کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل شعبوں میں جدوجہد کی اور اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیں۔

☆ .....شریعت وطریقت

☆ .....سیاست وحکومت

☆ .....معاشرت ومعیشت

ا.....عوام وخواص شریعت سے بیگانہ ہوتے جارہے تھے آپ نے اپنے علمی مکالمات اور مکتوبات کے

ذریعے آشنائے شریعت کیا۔[۳۶] بیشتر صوفیہ طریقت کی حقیقت سے ناواقفیت کی بناپر گمراہ ہورہے تھے، آپ نے ان کوطریقت کاواقف کار بنایا۔[۳۷] نظریہ وحدۃ الوجود کی غلط تعبیرات کی بناپر ایک عالم گمراہ ہورہا تھا، آپ نے اس نظریہ کی لاج رکھی اور اس کے ساتھ نظریہ وحدۃ الشہود پیش کیا، جو دل ودماغ سے قریب تھا[۳۸] یہی نظریہ تھا جس نے فکر اقبال میں ایک انقلاب پیدا کیا اور ایک نئی روح پھونکی۔[۳۹] حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نہ ہوتے تو اقبال نہ ہوتے۔ حضرت مجدد، اقبال کی آرزو تھے۔

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے تیرا فیض ہو عام اے ساقی

۲.....سیاست وحکومت میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے جو اہم کارنامہ انجام دیا وہ اکبر کے ایک قومی نظریے کے خلاف دوقومی نظریہ کا اعلان تھا۔ اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے اکبر نے ''دینی الٰہی'' کے نام سے ایک نئے مذہب کی بنیاد رکھی۔ اس دین کا مقصد وحید یہی تھا کہ ہندو اور مسلمانوں کو ملا کر ایک نئی قوم تیار کی جائے، اسی نہج پر چودھویں صدی ہجری میں مسٹر گاندھی نے کام کیا، بہرکیف حضرت مجدد نے اس کے خلاف مؤثر جدوجہد کی اور یہ دین اپنی موت مرگیا اور رفتہ رفتہ اس کے اثرات بھی زائل ہوگئے۔۔ چنانچہ پاکستان ہسٹری بورڈ کی تالیف ''اے شارٹ ہسٹری آف ہندوپاکستان'' کے مؤلف نے لکھا ہے:

''جہانگیر کی تخت نشینی کے بعد دین الٰہی اپنی موت مرگیا۔ بہرکیف اس الحاد وارتداد کے خلاف جو زوردار آواز اُٹھائی گئی وہ شیخ احمد کی آواز تھی، جن کو حضرت مجدد الف ثانی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے''[۴۰]

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اکبر کے ایک قومی نظریہ کے خلاف دوقومی نظریہ پیش کیا اور یہ بتایا کہ کفر واسلام دو علیحدہ حقیقتیں ہیں جو کسی طرح یکجا نہیں ہوسکتیں۔ اس سلسلے میں آپ نے بہت سے مکتوبات تحریر فرمائے۔[۴۱] آپ کی کوششیں دور جہانگیر میں بارآور ہوئیں اور جہانگیر نے امور مذہب وسیاست میں مشورہ کے لیے علماء کا ایک کمیشن مقرر کیا۔[۴۲]

اس کے بعد دور شاہجہانی میں حضرت مجدد کی مساعی نے اپنا رنگ دکھایا۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے دور عالمگیری کو حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی مساعی کا نقطۂ عروج قرار دیا ہے۔[۴۳] اور اس میں کوئی شک نہیں ہے، حضرت مجدد کی سیاسی تعلیمات کے اثرات آنے والی چار صدیوں پر بہت گہرے پڑے۔ ڈاکٹر اشتیاق

حسین قریشی نے لکھا ہے کہ:

''شیخ کے اثرات مغرب میں افغانستان، وسط ایشیاء اور سلطنت عثمانیہ تک اور مشرق میں ملایا اور انڈونیشیا تک پھیل گئے''[۴۴]

چودھویں صدی ہجری میں امام احمد رضا خاں بریلوی اور ڈاکٹر محمد اقبال[۴۵] نے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے دو قومی نظریہ کے احیاء کے لیے سخت جدوجہد کی۔ اس صدی میں دوسرے علماء نے بھی کوششیں کیں مگر ان کی کوششیں مصلحتوں کا شکار ہو کر ایسے نشیب و فراز سے گزریں کہ مؤرخ کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ یہ کوششیں خالص اسلام کے لیے تھیں یا مطلق آزادی کے لیے۔ بہرکیف گیارہویں صدی ہجری میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ ہی وہ بطل جلیل نظر آتے ہیں جنہوں نے اسلام اور نظام مصطفیٰ کا نعرہ لگا کر خوابیدہ قوم کو بیدار کیا اور ایک نئی روح پھونک دی۔ ڈاکٹر حفیظ ملک نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

''فی الحقیقت آنے والی نسل کو شیخ احمد نے بے حد متاثر کیا۔ ان کا نعرہ تھا ''چلو چلو محمد مصطفیٰ (ﷺ) کی طرف چلو'' مذہبی اور سیاسی حیثیتوں سے یہ نعرہ نہایت ہی دور رس نتائج کا حامل ہوا، ان کی تعلیمات نے معاصر فکر کو مسلم بیادی طور پر متاثر کیا اور ہندوستان میں مسلم حکومت کو لادینی بنانے کی مخالفت کی''[۴۶]

۳..... ہندوستانی مسلم معاشرے اور معیشت کی اصلاح کے لیے بھی حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے بھرپور کوشش کی۔ آپ کے مکتوبات شریف اور دوسری تصنیفات کے مطالعہ سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔[۴۷]

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی جدوجہد کے مختلف ادوار:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے مذہب و سیاست اور معاشرت کی اصلاح کے لیے جو جدوجہد فرمائی اس کو مختلف ادوار پر تقسیم کیا جا سکتا ہے مثلاً

☆..... دور اکبری ۱۰۰۰ھ/ ۱۵۹۱ء تا ۱۰۱۴ھ/ ۱۶۰۵ء

☆..... دور جہانگیری ۱۰۱۴ھ/ ۱۶۰۵ء تا ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۳ء

☆..... قید جہانگیری سے پہلے ۱۰۱۴ھ/ ۱۶۰۵ء تا ۱۰۲۷ھ/ ۱۶۱۸ء

☆..... قید جہانگیری کے بعد ۱۰۲۷ھ/ ۱۶۱۸ء تا ۱۰۲۸ھ/ ۱۶۱۹ء

☆ ..... جہانگیر کے لشکر میں ۱۰۲۸ھ/ ۱۶۱۹ء تا ۱۰۳۳ھ/۱۶۲۳ء

☆ ..... جہانگیر کے لشکر سے رہا ہونے کے بعد ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۳ء

اکبر کا آخری دور حکومت حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی اصلاحی اور تبلیغی مساعی کا نقطۂ آغاز ہے۔ جہانگیری دور میں یہ مساعی تیز کر دی گئیں۔ پھر اسی دور میں گوالیار میں آپ کی نظر بندی نے آپ کی اصلاحی کوششوں کے اثرات کو عوام اور حکومت وقت میں دیرپا اور مستحکم بنا دیا۔ حضرت مجدد کی اسیری (۱۰۲۷ھ۔ ۱۰۲۸ھ) اسلامی نظام حکومت کے لیے رحمت بن گئی اور پُرخار وادیاں صاف ہو گئیں۔[۴۸]

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اپنی اسارت (اسیری) کے تینوں ادوار میں منزل مقصود کی جانب رواں دواں نظر آتے ہیں۔ یعنی

☆ ..... دور نظر بندی (۱۰۲۷ھ تا ۱۰۲۸ھ) جبکہ آپ ایک سال قلعہ گوالیار میں قید رہے۔

☆ ..... دور پابندی (۱۰۳۳ھ تا ۱۰۳۴ھ) جب آپ تقریباً پانچ سال جہانگیر کے لشکر میں رہے۔

☆ ..... دور زباں بندی (۱۰۳۳ھ تا ۱۰۳۴ھ) جب آپ تقریباً چھ ماہ اپنی خانقاہ (سرہند شریف) میں خلوت گزیں رہے اور آخر میں اسی خلوت گزینی میں ۲۹ر صفر المظفر ۱۰۳۴ھ کو وصال فرمایا۔[۴۹]

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مجدد کی جانبازی اور اصلاحات:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اسلام کے لیے اپنا تن من دھن سب کچھ لٹا دیا۔ عزیمت پسندی کی ایسی شاندار مثال پیش کی جس سے مردہ دل زندہ ہو گئے اور ایک عظیم انقلاب آ گیا۔

☆ ..... بادشاہ کے حضور سجدہ تعظیمی (زمیں بوس) موقوف کر دیا گیا۔

☆ ..... گائے کی قربانی عام ہو گئی اور سب سے پہلے خود جہانگیر نے قلعہ کانگڑا میں حضرت مجدد کی موجودگی میں گائے ذبح کرائی۔[۵۰]

☆ ..... شراب پر پابندی لگا دی گئی[۵۱] اور بے شمار اصلاحات ہوئیں۔

بلاشبہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی انتھک جہد و جہد سے مذہبی سطح پر اسلام، سنیت اور حنفیت کو فروغ ہوا۔ سیاسی سطح پر اسلامی حکومت کا قیام ممکن ہوا۔ روحانی سطح پر تصور وحدۃ الوجود کی غلط تعبیرات سے جو ہلاکت پھیل رہی تھی تصور وحدۃ الشہود نے اس کا مؤثر دفاع کیا اور نا قابل فہم کو عام لوگوں کے لیے قابل فہم

بنا دیا گیا۔ اس طرح ہر سطح پر فکر مسلم کی اصلاح کر کے ایک عظیم انقلاب برپا کیا گیا، اسی لیے اقبال نے اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوے برملا کہا:

وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

اکبری حکومت جس روش پر جارہی تھی اس سے یہ اندازہ لگانا آسان ہے کہ مسلمانوں کا مستقبل کیا ہوتا، شاید اسلامی حکومت کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوتا۔[۵۲]

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے جس سیاسی گھٹن اور قاہرانہ اقتدار کے ہوتے ہوے شاہان وقت پر تنقید کی، وہ انہیں کا حصہ تھا، اس نازک دور میں حکومت یا سربراہان حکومت پر تنقید کرنا اتنا آسان نہ تھا جتنا آج آسان ہے۔ ذرا ذرا سی باتوں پر تختہ دار پر چڑھا دیا جاتا تھا بلکہ اکبر کے متعلق مؤرخین نے لکھا ہے کہ اپنے مخالفین کو اپنے ہاتھ سے زہر دے کر تڑپا تڑپا کر مار دیا کرتا تھا۔[۵۳] ایسے خطرناک حالات میں جان جوکھوں میں ڈال کر اسلام کے لیے قدم بڑھانا کوئی آسان کام نہ تھا، بہت اہم کام تھا، بہت مشکل کام تھا۔ پاک و ہند کے مصلحین میں یہ فخر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو حاصل ہے کہ انھوں اسلام کی خاطر اپنا عیش و آرام، مال و دولت، آل و اولاد اور جان تک کی بازی لگا دی۔ مومنانہ بصیرت کے ساتھ سرگرم عمل ہوے اور چند برسوں میں وہ انقلاب آگیا جو دیدنی بھی ہے اور شنیدنی بھی۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے اصلاحی اور تجدیدی کارناموں پر بعض حضرات نے تنقید بھی کی ہے[۵۴] مگر یہ غلط فہمی اور معاصر تاریخ پر ڈھیلی گرفت کا نتیجہ ہے۔ حضرت زید ابوالحسن فاروقی دہلوی نے حال ہی میں ایک کتاب ''حضرت مجدد اور ان کے ناقدین'' دہلی سے شائع کی ہے اس سلسلے میں اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

حضرت مجدد کی باقیات صالحات (اولاد امجاد):

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی باقیاتِ صالحات میں اولاد امجاد، تصانیف اور خلفاء یادگار ہیں۔ اولاد میں سات صاحبزادے ہوے جن میں پانچ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی حیات ہی میں انتقال کر گئے، باقی دو صاحبزادگان حضرت خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ (م ۱۰۷۰ھ/۱۶۶۰ء) اور حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ (م ۱۰۷۹ھ/۱۶۶۸ء) نے بڑا نام پیدا کیا اور اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے ان دونوں صاحبزادگان سے گہرے مراسم تھے۔[۵۵] بلکہ حضرت عالمگیر، خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت رکھتے تھے۔[۵۶]

ایک اور موقع پر خواجہ موصوف نے عالمگیر کی درخواست پر اپنے صاحبزادے خواجہ سیف الدین (م ۱۰۹۶ھ/ ۱۶۸۴ء) کو عالمگیر کے اصلاح باطن کے لیے لال قلعہ، دہلی بھیجا جہاں انھوں نے قیام فرما کر عالمگیر کی روحانی تربیت فرمائی۔ ۵۷

حضرت اورنگزیب عالمگیر نے پورے عالم اسلام پر احسان کیا ہے کہ انھوں نے نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نافذ کیا اور دو لاکھ کے خرچ سے ''فتاویٰ عالمگیری'' مرتب کرائی جو آج بھی فقہ حنفیہ کا عظیم مأخذ ہے۔ اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اور ان کے اخلاف کا عالم اسلام پر احسان ہے..... خاندان مجددیہ اور عالمگیر کے تعلقات پر بحث کرتے ہوئے ڈاکٹر شیخ محمد اکرام نے لکھا ہے کہ:

> ''تاریخی حیثیت سے اورنگ زیب عالمگیر اور حضرت مجدد کے خاندان کے درمیان حتمی طور پر روابط تھے اور یہ حقیقت قابل توجہ ہے کہ قریباً وہ تمام اقدامات جو اورنگ زیب کی مذہبی پالیسی سے متعلق تھے حضرت مجدد نے اپنے مکتوبات میں ان سب اقدامات کی پرزور تبلیغ فرمائی تھی'' ۵۸

حضرت مجدد کی تصنیفات:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی تصنیفات میں ان کے فارسی مکتوبات شریف زیادہ مشہور ہوئے یہ تین جلدوں پر مشتمل ہیں اور علوم و معارف کا خزینہ ہیں۔ ۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء میں ان کا عربی ترجمہ مکہ مکرمہ سے شائع ہوا۔ اب حال ہی میں بیروت سے شائع ہوا ہے۔ فارسی اور اردو ترجمہ کے متعدد اڈیشن پاکستان، ہندوستان اور ترکی سے شائع ہو چکے ہیں۔

مکتوبات شریف کے علاوہ مندرجہ ذیل تصانیف آپ سے یادگار ہیں:

- ☆ ..... اثبات النبوۃ
- ☆ ..... مبداء و معاد
- ☆ ..... مکاشفات غیبیہ
- ☆ ..... معارف لدنیہ
- ☆ ..... رد الرفضہ

☆ .....شرح رباعیات خواجہ میر نگ

☆ .....رسالہ تعین ولاتعین

☆ .....رسالہ مقصود الصالحین

☆ .....رسالہ در مسئلہ وحدۃ الوجود

☆ .....آداب المریدین

☆ .....رسالہ جذب وسلوک

☆ .....رسالہ علم حدیث وغیرہ وغیرہ

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی بیشتر نگارشات کی حیثیت خالص تخلیقی ہے۔ ایسی تخلیق بقول اقبال جس کا انگریزی میں ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور انگریزی زبان بایں ہمہ وسعت وہمہ گیری ایسے الفاظ سے خالی ہے جو افکار مجددیہ کی ترجمانی کرسکیں۔ ۵۹

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خلفا:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خلفاء کی تعداد بھی کم نہیں، خلفاء میں صاحبزادگان کے علاوہ یہ حضرات زیادہ مشہور ہیں:

☆ .....خواجہ محمد ہاشم کشمی

☆ .....خواجہ میر محمد نعمان برھان پوری

☆ .....مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی

☆ .....شیخ محمد طاہر لاہوری

☆ .....شیخ آدم بنوری

☆ .....شیخ بدرالدین سرہندی وغیرہ وغیرہ

☆.....☆.....☆

حواشی:

۱.....ایس ایم اکرام: مسلم سویلزیشن ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۱ء، ص ۲۷۹

۲.....(الف) احمد رضا خاں: انوار الاقمار من یم صلوٰۃ الاسرار، (۱۳۰۵ھ/۱۸۸۷ء) مطبوعہ بریلی، ص ۳۸

(ب) احمد رضا خاں: الطاد الکاف فی حکم الضعاف (۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء) مطبوعہ لاہور، ص ۱۲۶

(ج) احمد رضا خاں: الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ (۱۳۱۲ھ) مطبوعہ کلکتہ ۱۳۳۴ھ/۱۹۱۵ء، ص ۴۸، ۵۱، ۵۲

۳..... حامد رضا خاں: سلامۃ اللہ لاھل السنۃ من سبیل العناد فی الفتنہ (۱۳۳۲ھ/۱۹۱۳ء) مطبوعہ بریلی، ص ۵۷

۴..... مصطفیٰ رضا خاں: مقتل کذب وکید، مطبوعہ بریلی ۱۳۳۲ھ، ص ۵۵۔۵۶

۵..... نظامی بدایونی نے اس خیال کا اظہار کیا ہے (ملاحظہ ہو قاموس المشاہیر، جلد اول، مطبوعہ بدایون، ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء، ص ۲۷، اسی طرح فیض عالم صدیقی نے بھی یہی بات لکھی ہے (ملاحظہ ہو اختلاف امت کا المیہ، حصہ دوم، جہلم ۱۳۹۲ھ/۱۹۷۲ء، ص ۴۸۰)

۶..... مولوی حسین احمد دیوبندی نے یہ الزام لگایا ہے اور امام احمد رضا کو دجال المجد دین لکھا ہے (الشہاب الثاقب، ص ۴۲) حالانکہ علمائے حرمین شریفین میں شیخ موسیٰ علی شامی دردیری مدنی نے آپ کو "المجدد لھذہ الامۃ" تحریر فرمایا ہے (الفیوضات الملکیہ، ص ۴۶۲) اور حافظ الکتب الحرم شیخ اسماعیل بن سید خلیل مکی نے تو یہاں تک لکھا ہے "بل اقول لو قیل فی حقہ انہ مجدد ھذا القرن لکان حقہ و صدقا" (حسام الحرمین، ص ۱۴۰، ۱۴۱)

۷..... وکیل احمد سکندر پوری: ہدیہ مجددیہ، مطبوعہ دہلی ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء، ص ۹۸

۸..... شاہ محمد فضل اللہ: عمدۃ المقامات، مطبوعہ لاہور، ۱۳۵۵ھ/۱۹۳۶ء، ص ۹۹

۹..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ لاہور، ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء، ص ۸۹، ۹۱

۱۰..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، ص ۹۲، ۱۰۲

۱۱..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، ص ۱۲۸

۱۲..... مجدد الف ثانی: مکتوبات شریف، دفتر سوم، مکتوب ۴۲

۱۳..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، ص ۱۳۲

۱۴..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، ص ۱۵۹

۱۵..... مجدد الف ثانی: مکتوبات شریف، دفتر سوم، مطبوعہ امرتسر ۱۳۲۲ھ/۱۹۱۴ء، مکتوب ۸۷

۱۶..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، ص ۱۳۵

۱۷..... (۱) آدم بنوری: خلاصۃ المعارف، مخطوطہ انڈیا آفس لائبریری، لندن (۱۰۳۵ھ/۱۰۲۷ھ) ورق ۳

(ب) محمد حسین مراد آبادی: انوار العارفین (۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹ء) مطبوعہ لکھنو (۱۲۹۳ھ/۱۸۷۶ء) ص ۴۴۸، ۴۴۹

۱۸..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء، ص ۲۱۸، ۲۱۹

۱۹..... عہد اکبری کو مندرجہ ذیل ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

پہلا دور..... ۹۶۳ھ..... ۱۵۵۶ء تا ۹۸۳ھ/۱۵۷۵ء

دوسرا دور..... ۹۸۴ھ/۱۵۷۵ء تا ۹۸۹ھ/۱۵۷۸ء

تیسرا دور..... ۹۹۰ھ/۱۵۸۲ء تا ۱۰۱۴ھ/۱۶۰۵ء

۲۰..... ملاحظہ فرمائیں منتخب التواریخ، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء، ص ۲۶۱، ۳۲۲، ۴۶۶، ۴۷۱، ۴۹۹، ۵۲۹ وغیرہ

۲۱..... (ا) ہاشمی فرید آبادی: تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، مطبوعہ کراچی، ص ۴۶۹، بحوالہ منتخب التواریخ، جلد سوم، ص ۲۵۳

(ب) شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اکبر بادشاہ کے انتقال کے بعد شیخ فرید بخاری کے نام جو تعزیتی خط ارسال فرمایا ہے اس سے اکبر کے دعوی نبوت کی تصدیق ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو:

عبدالحق مجموعہ مکاتیب والرسائل، مطبوعہ دہلی ۱۳۴۲ھ/۱۹۱۳ء، ص ۱۴۳، ۱۴۷ (مسعود)

۲۲..... طبقات اکبری، مطبوعہ لکھنو ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۰ء

۲۳..... ایضاً، ص ۳۴۳، ۳۴۴

۲۴..... آئین اکبری، مطبوعہ حیدر آباد دکن (۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء)

۲۵..... مور لینڈ نے ابوالفضل کی خوشامد و چاپلوسی کا ذکر کیا ہے (ملاحظہ فرمائیں: اے شارٹ ہسٹری آف انڈیا، مطبوعہ لندن، ۱۹۵۷ء، ص ۲۱۲)

۲۶..... اکبر نامہ، ۱۲۸۲ھ/۱۸۶۵ء

۲۷..... تاریخ فرشتہ، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

۲۷..... جہانگیر نامہ، مطبوعہ لکھنو ۱۳۱۶ھ/۱۸۹۸ء

۲۹..... دبستان مذاہب، مطبوعہ بمبئی، ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶ء

نوٹ: (دبستان مذاہب کا جو اردو ترجمہ ادارۂ ثقافت اسلامیہ، لاہور نے ۲۰۰۲ء میں شائع کیا ہے اس میں مصنف کا نام "کیخسرو اسفندیار" بتایا گیا ہے، محمد عالم مختار حق)

۳۰.....نکولس مینوکی ۱۶۵۶ء میں تقریباً سترہ سال کی عمر میں آگرے پہنچا اور شہزادہ داراشکوہ کے ہاں توپخانے میں بھرتی ہوگیا۔ ۱۶۵۸ء میں داراشکوہ اور اورنگزیب کے مابین جنگ میں داراشکوہ کی طرف سے لڑا، دارا کے قتل کے بعد واپس اٹلی چلا گیا۔ (مسعود)

۳۱.....نکولس مینوکی: فسانہ سلطنت مغلیہ، مترجمہ سید مظفر علی، مطبوعہ آگرہ ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰ء، ص ۱۲۲

۳۲.....محمد مجیب: انڈین مسلم، مطبوعہ لندن ۱۳۸۷ھ/۱۹۶۷ء

۳۳.....محمد اسلم: دین الٰہی اور اس کا پس منظر، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۹ھ/۱۹۶۹ء

۳۴.....کے ایم پانیکر: اے سروے آف انڈین ہسٹری، مطبوعہ بمبئی ۱۳۶۷ھ/۱۹۴۷ء، ص ۱۵۵

۳۵.....(ا) محمد مسعود: فاضل بریلوی اور ترک موالات، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء

(ب) محمد جلال الدین: خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس، مطبوعہ ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء

(ج) محمد مسعود احمد: تحریک آزادی ہند اور السواد الاعظم، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء

۳۶.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوبات ۴۲، ۴۸، ۲۵، ۲۲، ۲۷، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۸۰، ۸۱، ۸۳، ۱۵۲، ۱۹۱، ۱۹۴ وغیرہ

۳۷.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۸۴، نیز ملاحظہ کریں، تذکرہ مجدد الف ثانی، مطبوعہ لکھنو، ص ۱۰۴، ۱۱۰ تا ۱۱۴

۳۸.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۲۹۱ ..... دفتر دوم ۴۴

۳۹.....فکر اقبال پر تعلیمات مجددیہ نے جو اثرات مرتب کیے وہ اقبالیات کی ایک اہم کڑی ہے، جس کی طرف محققین نے ابھی تک کما حقہ توجہ نہیں دی۔ اس سلسلہ میں راقم نے مندرجہ ذیل تین مقالات قلمبند کیے اور دلائل و براہین سے حضرت مجدد سے اقبال کی عقیدت اور افکار اقبال پر افکار مجددیہ کے اثرات کو بیان کیا، اور یہ ثابت کیا کہ اقبال کے تصور خودی میں سب سے بڑا محرک حضرت مجدد کا نظریہ وحدۃ الشہود ہے۔ (ا) علامہ اقبال اور حضرت مجدد الف ثانی، مطبوعہ اقبال ریویو، کراچی اپریل ۱۹۶۴ء/۱۳۸۴ھ (۲) اقبال کے فلسفہ خودی میں مقام عبدیت، مطبوعہ اقبال ریویو، کراچی جولائی ۱۹۶۴ء/۱۳۸۴ھ (۳) شریعت و طریقت افکار اقبال کی روشنی میں، مطبوعہ اقبال ریویو، کراچی جنوری ۱۹۶۵ء/۱۳۸۵ھ۔ عرصہ ہوا یہ تینوں مقالات کتابی صورت میں بعنوان "حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال" مکتبہ نعمانیہ، اقبال روڈ، سیالکوٹ سے شائع کر دیے ہیں۔ اس کا ایک اردو اڈیشن اور اس کا انگریزی ترجمہ کراچی سے ادارۂ مسعودیہ نے شائع کیا ہے۔ (مسعود)

۴۰.....اے شارٹ ہسٹری آف ہندو پاکستان، مطبوعہ کراچی ۱۳۸۰ھ/۱۹۴۰ء، ص ۲۹۸

۴۱.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۶۵، ۸۱، ۱۲۳

۴۲.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۵۳، بنام شیخ فرید بخاری

۴۳.....اشتیاق حسین قریشی: مقدمہ ہسٹری آف فریڈم موومنٹ، جلد اول، مطبوعہ کراچی ۱۹۵۷ء، ص ۲۰

۴۴.....اشتیاق حسین: مسلم کمیونٹی آف انڈو پاکستان، ص ۱۵۲

۴۵.....کلیات اقبال کے نام سے اقبال کے فارسی کلام کا مجموعہ ایران سے شائع ہوا ہے جس کا دیباچہ احمد سروش نے لکھا ہے انھوں نے برصغیر پاک و ہند کو صرف ہند کے نام سے یاد کیا ہے اسلام اور ہندوازم کا ایک قرار دیا ہے اور ہندو ازم کو دین حق سے تعبیر کیا ہے (معاذ اللہ) مسٹر گاندھی کو گاندھی بزرگ کے نام سے یاد کیا ہے اور اس کے آگے سر نیاز خم کیا ہے۔ ص ششش۔ یہ بات سخت حیرت ناک ہے کہ کلام اقبال پر دیباچہ لکھنے والا فکر اقبال سے اتنا دور ہے (مسعود)

۴۶.....ڈاکٹر حفیظ ملک: مسلم پولیٹکل تھنکنگ ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ واشنگٹن ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء، ص ۵۵

۴۷.....مکتوبات امام ربانی: دفتر اول، مکتوب ۱۶۳، ۱۹۱

۴۸.....حضرت مجدد کی اسیری پر بحث کرتے ہوئے بعض حضرات نے مہابت خاں کی بغاوت کا اصل محرک اسی اسیری کو قرار دیا ہے مثلاً

(۱) ایس ایف محمود، اے شارٹ ہسٹری آف اسلام، مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۰ھ/۱۹۶۰ء، باب ۱۳، ص ۵۳۴

(۲) ڈاکٹر غلام جیلانی برق: فلسفیان اسلام، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۸ھ/۱۹۶۸ء، ص ۲۷۷

(۳) جی الانا: آور فریڈم فائٹرس، مطبوعہ کراچی ۱۳۸۹ھ/۱۹۶۹ء، ص ۲۸ وغیرہ

تاریخی اعتبار سے یہ بات صحیح معلوم نہیں ہوتی کیونکہ حضرت مجدد کی اسارت اور مہابت خان کی بغاوت میں کئی سال کا تفاوت ہے۔ صاحب ''روضۃ القیومیہ'' (مخطوطہ، مکتوبہ ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۳ء، مدینہ منورہ) ابو الفیض کمال الدین محمد احسان نے بہت سی غیر مؤرخانہ باتیں لکھ دی ہیں، یہ بات بھی وہیں سے لی گئی ہے، لیکن اس میں شک نہیں کہ مہابت خاں حضرت مجدد کا معتقد تھا اور ممکن ہے کہ حضرت مجدد کی اسارت کا جذبہ کئی سال بعد جوش میں آیا ہو، جو خود جہانگیر کی اسارت پر منتج ہوا۔ (مسعود)

۴۹.....بدر الدین سرہندی: وصال احمدی، مطبوعہ سیالکوٹ ۱۳۶۶ھ/۱۹۷۶ء، ص ۱۸

۵۰.....تزک جہانگیری، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۰ھ/۱۹۶۰ء، ص ۲۹۸

۵۱.....(ا) بدرالدین سرہندی، مجمع الاولیاء، مخطوطہ لندن ۱۰۴۳ھ/۱۶۳۳ء، ورق ۴۳۲

(ب) تزک جہانگیری، ص ۲۵۶، ۲۹۶

۵۲.....یہ بات کتنی تکلیف دہ اور المناک ہے کہ چودھویں صدی ہجری میں بعض علماء اسلام نے وہ انقلاب برپا کرنے کی کوشش کی جو مطلوب و مقصود اکبر تھا جس کے لیے حضرت مجدد نے عمر عزیز قربان کردی۔ امام احمد رضا خاں بریلوی نے علماء کی لاج رکھ لی اور پوری قوت سے اس مشن کے لیے کام کیا جو حضرت مجدد کا مطلوب و مقصود تھا اور بالآخر پاکستان معرض وجود میں آیا۔ (مسعود)

(میاں عبدالرشید: اسلام ان انڈو پاک سن کونٹینٹ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء، ص ۶۷)

۵۳.....نکولس مینوکی: فسانہ سلطنت مغلیہ، مترجمہ سید مظفر علی، مطبوعہ آگرہ ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰ء، ص ۱۳۰

۵۴.....ملاحظہ فرمائیں: (ا) سید معین الحق: معاشرتی اور علمی تاریخ، مطبوعہ کراچی ۱۳۸۵ھ/۱۹۷۲ء، ص ۳۱۹

(ب) فیض عالم صدیقی: اختلاف امت کا المیہ، حصہ دوم، ۱۳۹۲ھ/۱۹۷۲ء، ص ۴۸۲

نوٹ: (ا) ڈاکٹر شیخ محمد اکرام نے اپنی تصنیف ''رود کوثر'' میں غیر مؤرخانہ باتیں لکھی ہیں، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب نے جن کا مؤرخانہ تعاقب کرتے ہوئے ایک محققانہ کتاب ''حضرت مجدد الف ثانی.....ایک تحقیقی جائزہ'' (کراچی ۱۳۸۵ھ/۱۹۶۵ء) پیش کی۔

(۲) ایک بزرگ نے حضرت مجدد کی تعلیمات کو افیون سے تعبیر کیا ہے اور یہ خیال نہیں فرمایا کہ جو کام وہ تیس برس میں نہ کر سکے حضرت مجدد نے وہ کام چند برسوں میں کر دیا اور آنے والی صدیوں کو اتنا متاثر کیا کہ ہر مصلح کسی نہ کسی انداز میں متاثر نظر آتا ہے۔

(۳) ہبرو یونیورسٹی یروشلم میں اسلامک کلچر کے لیکچرر، ڈاکٹر یوحنا فریڈمین نے انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز میکگل یونیورسٹی (کینیڈا) سے حضرت مجدد پر ڈاکٹریٹ کیا ہے۔ انھوں نے شیخ احمد سرہندی کے عنوان سے انگریزی میں مقالہ پیش کیا جو ۱۹۷۱ء میں لندن میں طبع ہوا اس کی قیمت تقریباً دس ڈالر ہے۔ محترم بشیر احمد خاں کی عنایت سے لندن سے راقم کو یہ مقالہ موصول ہوا۔

اس مقالے میں فریڈمین نے حضرت مجدد کے بارے میں منفی انداز فکر اختیار کیا ہے۔ اکبری پالیسی کے خلاف حضرت مجدد کی مساعی، پھر جہانگیر، شاہجہاں اور آخر میں اورنگ زیب عالمگیر پر آپ کے اور آپ کی تعلیمات کے اثرات کو زیر بحث لایا گیا ہے اور یہ ثابت کرنے کی غیر مؤرخانہ کوشش کی ہے کہ دوسرے مؤرخین نے اس بارے

میں جو مثبت انداز فکر اختیار کیا ہے، صحیح نہیں۔ سترہویں صدی عیسوی میں حضرت مجدد کے خلاف جو کچھ لکھا گیا فریڈ مین نے اس کو بھی ابھارا ہے اور یہ بتایا ہے کہ حضرت مجدد کو عالمی، سیاسی اور روحانی پیشوا بنا کر پیش کیا جا رہا ہے، یہ خیال بیسویں صدی عیسوی کی پیداوار ہے۔ راقم کے خیال میں بنیادی طور پر یہ مقالہ ان اثرات کو زائل کرنے کے لیے لکھا گیا ہے جو گزشتہ تیس برسوں میں حضرت مجدد پر شاندار کام کے نتیجے میں مرتب ہوئے، کینیڈا میکگل یونیورسٹی میں اسی قسم کے کام ہوتے ہیں (مسعود)

۵۵..... ملاحظہ فرمائیں:

(ا) مکتوبات سعیدیہ، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵ء

(ب) مکتوبات معصومیہ، مطبوعہ لکھنو ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰ء

۵۶..... محمد امین: مقامات احمدیہ و ملفوظات معصومیہ، ص ۱۰۸

۵۷..... (ا) مکتوبات معصومیہ، دفتر سوم، مکتوب ۲۲۷

(ب) مستعد خاں: مآثر عالمگیری، مطبوعہ کلکتہ ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء، ص ۸۴

۵۸..... محمد اکرام: ہسٹری آف مسلم سویلزیشن ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء، ص ۲۷۱

۵۹..... تشکیل جدید الٰہیات، مطبوعہ لاہور ۱۳۷۸ھ/ ۱۹۵۸ء، ص ۲۹۸۔۲۹۹

☆.....☆.....☆



ڈاکٹر محمد اطہر عباس رضوی

(وکٹوریہ یونیورسٹی، نیوزی لینڈ)

☆

سترہویں صدی عیسوی سے اب تک کسی صوفی کے مکتوبات کا مجموعہ، مکتوبات کی تعداد، صوفیانہ نظریات کی وضاحت اور اپنے نکتہ نظر کی فصاحت و بلاغت کے حوالے سے مکتوبات امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ۱۶۰۰ء سے ۱۶۰۳ء تک خواجہ باقی باللہ کو لکھے گئے مکتوبات اور چند دیگر مکتوب آپ نے اکبر کے دور میں تحریر کیے، زیادہ تر مکتوبات جہانگیر کے دور میں لکھے گئے۔ شیخ نظام تھانیسری کو لکھے گئے خطوط میں آپ نے وحدۃ الوجود سے اس اختلاف کا اعادہ کیا جو خواجہ باقی باللہ کے دور میں شروع ہوا تھا ان مکتوبات سے آپ کے پیش کردہ نظریہ وحدۃ الشہود کی روحانی فوقیت و بلندی کا اظہار ہوتا ہے۔

جہانگیری دور کی اہم شخصیات کو لکھے گئے مکتوبات زیادہ تر جلد اول میں شامل ہیں۔ یقیناً آپ کی یہ سوچ رہی کہ ان خطوط کے ذریعے آپ جہانگیر کو آمادہ کر لیں گے کہ وہ اکبر دور کی پالیسیوں کو ترک کر کے سنّی نظام کو رائج کرے۔ مکتوبات کی ایک بہت بڑی تعداد شیخ فرید بخاری (نواب مرتضیٰ خان) اور مرزا خانِ خاناں عبدالرحیم کے نام ہے۔

جلد اول، حضرت مجدد الف ثانی کے مرید یار محمد جدید البدخشی التلقانی نے مرتب کی ان مکتوبات کی ترتیب و تعداد خود حضرت مجدد الف ثانی نے تجویز کی۔ ان کی تعداد آپ نے ۳۱۳ رکھی اس لیے مقرر کی کہ اللہ تعالیٰ کے صحیفے لانے والے رسولوں کی تعداد ۳۱۳ تھی، نیز بدر و حنین میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرنے والے صحابہ کرام کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ جلد کے عنوان ''دُرّ المعرفت'' کے حروف سے اس کی تاریخ تدوین ۱۰۲۵ھ/ ۷۔ ۱۶۱۶ء اخذ ہوتی ہے۔ تاہم متعدد مکتوبات کا مضمون (بالخصوص مکتوب نمبر ۱۱ جس میں آپ نے اپنے روحانی مکاشفات کا ذکر کیا ہے) ۱۰۲۵ھ سے بہت پہلے ہی منظر عالم پر تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے مریدین نے مطالعہ کی غرض سے آپ کے مکتوبات کی نقول حاصل کی تھیں اور یہی نقول مختلف صوفیہ (جن میں آپ کے مخالفین و معاندین بھی شامل تھے) میں گردش کرتی رہیں۔

جلد دوم آپ کے ایک اہم خلیفہ شیخ عبدالحیٔ بن خواجہ چکر حصاری نے تدوین کی۔ اس میں ۹۹ رسمائے حسنہ کی مطابقت سے ۹۹ رمکتوبات شامل کیے گئے جو ۱۰۲۵ھ سے ۱۰۲۸ھ کے درمیان لکھے

میں جو مثبت انداز فکر اختیار کیا ہے، صحیح نہیں۔ سترہویں صدی عیسوی میں حضرت مجدد کے خلاف جو کچھ لکھا گیا فرید نے اس کو بھی ابھارا ہے اور یہ بتایا ہے کہ حضرت مجدد کو عالمی، سیاسی اور روحانی پیشوا بنا کر پیش کیا جا رہا ہے، یہ خیال بیسویں صدی عیسوی کی پیداوار ہے۔ راقم کے خیال میں بنیادی طور پر یہ مقالہ ان اثرات کو زائل کرنے کے لیے لکھا گیا ہے جو گزشتہ تیس برسوں میں حضرت مجدد پر شاندار کام کے نتیجے میں مرتب ہوئے، کینیڈا میکگل یونیورسٹی میں اسی قسم کے کام ہوتے ہیں (مسعود)

۵۵..... ملاحظہ فرمائیں:

(ا) مکتوبات سعیدیہ، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵ء

(ب) مکتوبات معصومیہ، مطبوعہ لکھنو ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰ء

۵۶..... محمد امین: مقامات احمدیہ و ملفوظات معصومیہ، ص ۱۰۸

۵۷..... (ا) مکتوبات معصومیہ، دفتر سوم، مکتوب ۲۲۷

(ب) مستعد خاں: مآثر عالمگیری، مطبوعہ کلکتہ ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء، ص ۸۴

۵۸..... محمد اکرام: ہسٹری آف مسلم سویلزیشن ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء، ص ۲۷۱

۵۹..... تکمیل جدید النہایات، مطبوعہ لاہور ۱۳۷۸ھ/ ۱۹۵۸ء، ص ۲۹۸_۲۹۹

☆..... ☆..... ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بانی سلسلہ مجددیہ نقشبندیہ

امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت احمد سرہندی

ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی

☆☆

نام ونسب:

اسم گرامی احمد کنیت ابو البرکات، لقب بدر الدین اور خطاب امام ربانی مجدد الف ثانی ۔آپ نسباً فاروقی ہیں شجرۂ نسب یہ ہے:

شیخ احمد مجدد الف ثانی بن مخدوم عبد الاحد بن زین العابدین بن عبد الحی بن محمد بن حبیب اللہ بن امام رفیع الدین بن نصیر الدین بن سلمان بن یوسف بن اسحاق بن عبد اللہ بن شعیب بن احمد یوسف بن شہاب الدین علی فرخ شاہ بن نصیر الدین بن محمود بن سلیمان بن مسعود بن عبد اللہ الواعظ الاصغر بن عبد اللہ الواعظ الاکبر بن ابو الفتح بن بن اسحاق بن ابراہیم بن ناصر بن عبد اللہ بن عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص ۱۸۸)

پندرہویں پشت میں جد امجد شہاب الدین علی فرخ شاہ کابلی کابل کے حکمراں، صاحب اقتدار بزرگ گزرے ہیں جو حضرت شیخ کبیر بابا فرید الدین گنج شکر علیہ الرحمۃ کے بھی مورث اعلیٰ ہیں۔

وطن مالوف سرہند:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے چھٹے جد امجد امام رفیع الدین علیہ الرحمۃ ہیں۔جو علم ظاہر و باطن کے جامع تھے۔آپ نے حضرت جلال الدین بخاری مخدوم جہانیاں علیہ الرحمۃ سے خلافت حاصل کی تھی آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہندوستان میں سکونت اختیار کی اور شہر سرہند کی بنیاد رکھی۔جس کی کیفیت اس طرح

بیان کی جاتی ہے۔

سرہند ایک وحشناک جنگل تھا جس میں درندے رہا کرتے تھے۔ جسے ''سہرند'' کہتے تھے ہندی میں سہہ بمعنی شیر، رند بمعنی جنگل یعنی شیر کا جنگل جس کے گرد ونواح میں کوئی شہر نہ تھا۔ چوبیس میل کے فاصلہ پر صرف ایک شہر سامانہ تھا۔ اس اطراف کے لوگ اپنا روپیہ جمع کرنے سامانہ جایا کرتے تھے، جنہیں کافی دشواریوں سے دوچار ہونا پڑتا تھا۔ چنانچہ اطراف کے باشندے اُچہ گئے اور حضرت مخدوم جہانیاں (جو سلطان فیروز شاہ تغلق کے مرشد تھے) سے عرض کی آپ سلطان دہلی سے کہیں کہ اس مقام پر ایک شہر آباد کرے۔ حضرت مخدوم دہلی تشریف لے گئے۔ سلطان نے پہلی ہی ملاقات میں اس مقام پر ایک شہر تعمیر کرنے کی اجازت دیدی۔ امام رفیع الدین کا بڑا بھائی خواجہ فتح اللہ جو بادشاہ کا وزیر تھا اس کام کو انجام دینے کے لیے مقرر ہوا۔ خواجہ موصوف دو ہزار آدمیوں کو لے کر وہاں عمارت کے کام میں مشغول ہوئے ۷۶۰ھ میں قلعہ کی بنا اس ٹیلے پر رکھی جہاں پہلے جنگل تھا۔ مگر روزانہ جتنی تعمیر ہوتی دوسرے دن صبح کو گری ہوئی نظر آتی۔ جب اس امر کی اطلاع بادشاہ کو ہوئی تو اس نے اس کا علاج سید مخدوم جہانیاں کے سپرد کیا۔ حضرت مخدوم علیہ الرحمۃ نے اپنے خلیفہ و امام نماز شیخ رفیع الدین کو حکم دیا کہ تم اپنے ہاتھ سے قلعہ کی بنیاد رکھو اور اس میں سکونت اختیار کرو۔ کیونکہ وہاں کی ولایت تم سے متعلق ہے۔ چنانچہ شیخ رفیع الدین وہاں پہنچے اور مکاشفہ سے معلوم کیا کہ شاہی کارندوں نے جبراً ایک ولی اللہ کو مزدوروں میں شامل کرلیا ہے اور وہ رات کو توجہ ڈال کر دیوار گرادیتے ہیں۔ آپ نے اس مرد خدا کو مزدوری سے روک دیا اور خود اپنے ہاتھ سے قلعہ کی بنیاد رکھی۔ اس طرح قلعہ و شہر کی تعمیر آپ کی نگرانی میں انجام کو پہنچی اور وہیں سکونت اختیار کی۔

(تذکرہ مشائخ نقشبند، ص ۸۹۔۸۸)

امام رفیع الدین کی اولاد اس خطہ میں علم و معرفت اور روحانیت و طریقت کی جوت جگاتی رہی۔ حضرت مجدد کے والد گرامی حضرت مخدوم عبد الاحد حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی علیہ الرحمۃ سے سلسلہ چشت میں مرید تھے اور سلسلہ قادریہ کی بھی خلافت و اجازت حاصل تھی۔ بڑے با فیض اور صاحب کشف و کرامت بزرگ تھے۔ علوم ظاہری میں بھی کمال رکھتے تھے معقولات و منقولات کے طلبہ آپ سے تحصیل علم کرتے۔ کنوز الحقائق اور اسرار النقشبند آپ کی تالیف ہیں۔

مخدوم عبد الاحد کا خواب:

ایک شب شیخ عبد الاحد نے خواب دیکھا کہ ساری دنیا تاریک ہے سور بندر اور ریچھ لوگوں کو ہلاک کر رہے ہیں یکا یک آپ کے سینہ سے ایک نور نکلا جس سے ایک تخت ظاہر ہوا جس پر ایک باوقار شخص بیٹھا ہوا ہے اس کے روبرو تمام ظالم اور بے دین بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کیے جا رہے ہیں اور کوئی کہنے والا بآواز بلند کہہ رہا ہے "جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا"

صبح ہوئی تو اپنے زمانہ کے مرشد کامل قطب دوراں حضرت شاہ کمال علیہ الرحمۃ سے تعبیر دریافت کی، شاہ صاحب نے فرمایا:

''تمہارے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جس سے الحاد و معصیت کا خاتمہ ہوگا'' (الخطبۃ الصوفیہ، ص۴)

ولادت:

اس خواب کی تعبیر یہ تھی کہ شب جمعہ ۱۴ر شوال المکرم ۹۷۱ھ مطابق ۴ر جون ۱۵۶۴ء کو سرہند میں حضرت احمد کی ولادت ہوئی، بچپن ہی سے ذکاوت وسعادت کے آثار ظاہر ہونے لگے تھے۔ ایام شیر خوارگی میں ایک بار سخت علیل ہوئے والدہ ماجدہ شاہ کمال کیتھلی علیہ الرحمۃ کی خدمت میں لے گئیں۔ شاہ صاحب نے اپنی زبان مبارک آپ کے منہ میں دیدی۔ جسے وہ دیر تک چوستے رہے۔ شاہ صاحب نے فرمایا خاطر جمع رکھو یہ لڑکا بڑی عمر کا ہوگا اور عالم باعمل اور عارف کامل ہوگا۔ (تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، ص۱۹۰)

تعلیم:

سب سے پہلے قرآن مجید حفظ کیا پھر مروجہ علوم کی کتابیں اپنے والد گرامی اور سرہند شریف کے بعض نامور علماء سے پڑھیں۔ تحصیل علم کے ابتدائی دور ہی سے خداداد ذہانت واستعداد کے جوہر کھلنے لگے۔ دقیق اور پیچیدہ مضامین کے اخذ کر لینے اور اپنے الفاظ میں بیان کرنے میں کمال حاصل کر لیا پھر سیالکوٹ آئے جہاں جامع معقولات حضرت مولانا کمال کشمیری، استاذ مولانا عبد الحکیم سیالکوٹی سے معقولات وکلام کی منتہی کتابیں پڑھیں بعض کتب حدیث حضرت شیخ یعقوب صرفی کشمیری سے پڑھیں۔ جو وقت کے بڑے محدث تھے۔ مولانا قاضی بہلول بدخشی سے امام واحدی کی تفسیر بسیط، تفسیر بیضاوی، منہاج الوصول، الغایۃ القصوی، صحیح بخاری، الادب المفرد، ثلثیات، مشکوۃ المصابیح، شمائل ترمذی، قصیدہ بردہ وغیرہ تحقیق کے ساتھ پڑھیں۔

سترہ سال کی عمر میں تمام علوم ظاہری کی تکمیل کر لی فراغت کے بعد درس وتدریس کا کام شروع کیا۔ اور عربی اور فارسی زبان میں کچھ رسائل بھی تحریر کیے۔ جن میں رسالہ تہلیلیہ اور رسالہ رد مذاہب شیعہ مشہور ہیں۔

قیام آگرہ:

اسی دور میں اکبر آباد تشریف لے گئے۔ جو شہنشاہ اکبر کا دارالحکومت اور علم وفن کا مرکز تھا جہاں ابوالفضل اور فیضی سے تعلقات قایم ہوے۔ اپنے منصب اور علمی وجاہت کے باوجود دونوں بھائی آپ کی عالمانہ شان کے معترف تھے۔ محمد ہاشم کشمی لکھتے ہیں:

''چونکہ ابوالفضل اہل علم کی قدر کرتا تھا اور اہل علم کو بھی بعض مجبوریوں کی بنا پر اس سے ملنا پڑتا تھا اس لیے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کئی بار اس کی مجلس میں آئے گئے چونکہ اوہ بھی آپ کی خوبیوں سے واقف تھا اس لیے وہ آپ کا پاس ولحاظ کرتا تھا'' (زبدۃ المقامات، ص ۱۳۱)

زبدۃ المقامات ہی میں ہے:

''ایک مرتبہ حضرت مجدد ابوالفضل کے پاس گئے اس نے اپنے ہم نشینوں سے فلسفیوں اور ان کے علوم کی تعریف شروع کی اور اتنا مبالغہ کیا جس سے علمائے اسلام کی توہین مفہوم ہوتی تھی حضرت شیخ تاب نہ لا سکے اور فرمایا ''امام غزالی قدس سرہ نے رسالہ منقذ عن الضلال میں لکھا ہے کہ جن علوم کی ایجاد کا فلسفی دعوای کرتے ہیں ان میں سے جو کام کے ہیں مثلاً ہیئت اور نجوم وطب وہ انھوں نے قدیم انبیاء کی کتابوں اور ان کے کلام سے چرائے ہیں مگر ان کی اپنی ایجاد ریاضی وغیرہ ہیں وہ کسی دینی کام کے نہیں'' ابوالفضل یہ سن کر جوش میں آ گیا اور کہنے لگا غزالی نے نامعقول بات کہی ہے۔ حضرت فوراً کھڑے ہو گئے اور فرمایا اگر اہل علم کی صحبت کا شوق ہے تو اس طرح بے ادبی کے الفاظ نہ نکالنے چاہییں اور مجلس سے باہر چلے گئے کئی دن

تک ابوالفضل کے پاس نہ گئے یہاں تک کہ اس نے اپنی گستاخی پر
معذرت کی'' (ایضاً،۱۳۲)

ابوالفضل کا حقیقی بھائی ابوالفیض فیضی جو بلند پایہ شاعر اور عالم تھا، نے قرآن مجید کی غیر منقوط تفسیر سواطع الہام لکھی ہے ایک بار حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اس کے مکان پر تشریف لے گئے اس وقت وہ تفسیر لکھ رہا تھا۔ آپ کو دیکھ کر خوش ہوا اور کہا آپ اچھے وقت آئے اس وقت میں تفسیر کے لیے ایسی بات لکھنا چاہتا ہوں جس کے لیے غیر منقوط الفاظ نہیں ملتے۔ بہت دماغ سوزی کی لیکن خاطر خواہ عبارت نہیں لکھ سکا آپ نے اسی وقت اس مقام کی تفسیر اس فصاحت وبلاغت کے ساتھ غیر منقوط الفاظ میں تحریر کردی کہ فیضی حیران رہ گیا۔ (ایضاً،ص۱۳۲)

اکبر آباد کے دوران قیام جہاں تشنگان علوم ومعارف نے حضرت مجدد سے فیض پایا وہیں ان کو اپنی معلومات بڑھانے اور علمی وفکری مسائل پر مختلف نقطہ ہائے نظر جاننے کا موقع ملا۔ لیکن آپ کا زاویہء نگاہ ابوالفضل اور فیضی سے بالکل مختلف رہا۔

شادی:

آگرہ کا قیام جب دراز ہوا تو والد ماجد باوجود کبرسنی کے سرہند سے آگرہ آئے اور فرزند بلند اختر کو ساتھ لے کر وطن لوٹے اثنائے راہ تھانیسر میں وقت کے جید عالم حاکم تھانیسر شاہ سلطان تھانیسری نے اپنا مہمان بنایا اور اپنی دختر نیک اختر سے حضرت مجدد کا عقد فرمایا مخدوم عبدالواحد اپنے صاحبزادے اور بہو کو لے کر سرہند آگئے۔ سرہند سے واپسی کے بعد والد ماجد کی زندگی درس وتدریس علم باطن کی تحصیل اور طریقت کی تربیت میں مصروف رہے۔

بیعت وخلافت:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اپنے والد ماجد سے سلسلہ چشتیہ قادریہ میں بیعت کی تھی اور دونوں سلسلوں میں رسوم طریقت کی تربیت حاصل کی۔ پھر اپنے استاذ مولانا شیخ یعقوب صرفی سے سلسلہء کبرویہ کا طریق بھی حاصل کیا۔ چشتیہ وقادریہ، کبرویہ کے طریقوں سے معرفت وسلوک کے مراحل طے کرنے کے باوجود طریقہء نقشبندیہ کا شوق دل میں باقی تھا۔

۲۷ر جمادی الاول ۱۰۰۷ھ میں جب والد گرامی کا انتقال ہوگیا، حج وزیارت کے شوق میں

سرہند سے نکلے جب دہلی پہنچے ملا حسن کشمیری سے ملاقات ہوئی اور ان سے شیخ اجل، قطب الاقطاب شیخ رضی الدین ابوالمؤید عبد الباقی بن عبد السلام بدخشی مشہور بہ باقی باللہ دہلوی علیہ الرحمۃ ۹۷۱ھ/۱۵۶۰ء تا ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء کے فیض باطنی وروحانی کا علم ہوا۔

شوق ملاقات حد سے بڑھا اور آپ حضرت باقی باللہ کی خدمت میں پہنچے حضرت شیخ گویا آپ کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ بڑی شفقت واحترام کے ساتھ آپ کی پذیرائی فرمائی یہ خداوندی انعام تھا۔ حضرت خواجہ باقی باللہ اپنی عادت کے برخلاف حضرت مجدد سے بہت زیادہ نرمی اور بشاشت سے پیش آئے۔ یہاں مطلوب خود طالب بن گیا تھا۔ چنانچہ حضرت شیخ نے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت کی اور اپنے مرید خاص کی تربیت میں مصروف ہوگئے۔ حضرت مجدد پہلے ہی سے علوم ظاہری کے ساتھ علوم باطنی میں کمال حاصل کر چکے تھے۔ آئینہ دل شفاف ہو چکا تھا۔ حضرت شیخ طریقت کی نگاہ کیمیا اثر دل میں نفوذ کرتی چلی گئی اور طریقت نقشبندیہ کے مدارج ومراحل طے کرنے لگے چند ماہ میں سلوک ومعرفت کے مقام بلند پر فائز ہوگئے۔

حضرت باقی باللہ نے ہندوستان وارد ہونے سے پہلے استخارہ کیا تھا جس سے انھیں معلوم ہوا کہ ایک خوبصورت شیریں مقال طوطی ان کے ہاتھ پر آکر بیٹھ گیا خواجہ صاحب اپنا لعاب دہن اس کے منہ میں ڈالتے ہیں اور وہ اپنی منقار سے ان کے منہ میں شکر دے رہا ہے۔ حضرت خواجہ نے اپنے مرشد سے یہ واقعہ بیان کیا تو انھوں نے ارشاد فرمایا طوطی ہندوستان کا پرندہ ہے ہندوستان میں تمہاری تربیت سے کوئی ایسا شخص تیار ہوگا جس سے ایک عالم روشن ہوگا اور تم کو بھی اس سے حصہ ملے گا۔ (زبدۃ المقامات۔ ص ۱۴۰)

دوڈھائی ماہ کی تعلیم وتربیت کے بعد جب حضرت شیخ سرہند کے لیے روانہ ہوئے تو مرشد برحق نے ارشاد فرمایا:

> ''تمہیں نسبت نقشبندیہ کامل طور پر حاصل ہوگئی اب قرب الٰہی میں ترقی کی امید ہے''

دوسری مرتبہ جب مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو خلافت سے سرفراز کیے گئے اور چند طالبان حق کی تربیت آپ کے سپرد ہوئی تیسری بار جب حاضری کا شرف حاصل ہوا تو حضرت مرشد نے چند قدم چل کر آپ کا استقبال کیا بڑی بڑی بشارتیں سنائیں اور اپنے حلقہ توجہ میں آپ کو سرحلقہ بنایا بوقت رخصت

فرمایا:

''جسمانی ضعف سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب میری حیات کم رہ گئی ہے''

حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ نے اپنے مقتدر مرید وخلیفہ کے بارے میں اپنے ایک مخلص کو تحریر فرمایا:

''شیخ احمد نے جو سرہند کے باشندے کثیر العلوم اور قوی العمل بزرگ ہیں فقیر کے ساتھ چند دن نشست و برخاست کی فقیر کے مشاہدہ میں ان کے عجیب کمالات و اوصاف آئے امید ہے کہ وہ ایک ایسا چراغ ہوں گے جس سے ایک عالم منور ہو جائے گا ان کے احوال کاملہ پر میرا یقین استوار ہے'' (ایضاً، ص ۱۴۵)

حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ نے میر محمد نعمان سے حضرت مجدد کے بارے میں ارشاد فرمایا:

''یہاں شیخ احمد ایسے آفتاب ہیں کہ ہم جیسے ہزاروں ستارے اس کے ضمن میں گم ہیں کامل اولیاء متقدمین میں سے خال خال ہی ان کے مثل ہوئے ہوں گے'' (زبدۃ المقامات بحوالہ مشائخ نقشبندیہ، ص ۱۹۷)

مسند ارشاد:

علوم ظاہری و باطنی کی تحصیل کے بعد جب سرہند واپس تشریف لائے تو ہر چند کہ شیخ طریقت نے کمالات باطنی کی سند عطا فرما دی تھی لیکن بیعت و ارشاد کا کام شروع نہیں کیا۔ بلکہ ہمہ تن اپنی روحانی ترقی و تکمیل کی جانب متوجہ ہو گئے۔ بالآخر وہ وقت آ گیا کہ آپ کا فیض عام ہوا ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

''جب حضرت خواجہ نے مجھے کامل و مکمل سمجھ کر تعلیم و طریقہ کی اجازت دے دی اور طالبوں کی ایک جماعت میرے سپرد کر دی اس وقت مجھے اپنے کمال و تکمیل میں کچھ تردد تھا، فرمایا یہ تردد کا محل نہیں کیونکہ مشائخ عظام نے ان مقامات کو کمال و تکمیل کا مقام بتایا ہے اگر اس مقام میں کچھ تردد ہو جائے تو ان مشائخ کی کمالیت میں شک لازم

آئے گا میں نے حسب الارشاد طریقت کی تعلیم شروع کر دی اور طالبوں کے کام میں توجہات مبذول کیں۔ مریدوں میں بڑے اثر محسوس ہوئے ۔۔۔۔۔ کچھ مدت اس کام میں سرگرم رہا آخر کار پھر اپنے ناقص ہونے کا علم پیدا ہوا اور ظاہر کیا گیا تجلی ذات برحق جس کو اکابر مشائخ نے نہایت بتایا ہے اس راہ میں پیدا نہیں ہوئی اور یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ سیر الی اللہ اور سیر فی اللہ کیا ہیں لہٰذا اس قسم کے کمالات کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس وقت اپنے ناقص ہونے کا علم دلائل قاطع سے ثابت ہو گیا جو طالب میرے پاس جمع تھے سب نے اپنا نقص بیان کیا اور ان کو رخصت کر دیا لیکن طالب اس بات کو کسر نفسی سمجھتے ہوئے اپنے عقیدے سے نہ پھرے کچھ مدت کے بعد حق سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل احوال منتظرہ عطا فرما دیئے'' (دفتر اول، مکتوب ۲۹۰)

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے مسند بیعت و ارشاد آراستہ فرمائی اور آپ کا آستانہ فیض طالبان طریقت و معرفت کا مرکز بن گیا ہر وقت ارادت کیشوں کی اصلاح و تربیت کا کام ہونے لگا۔

شیخ طریقت کے ایما و اشارہ پر حضرت مجدد نے لاہور کا سفر کیا جو ان دنوں علماء و صلحا کا بہت بڑا علمی و روحانی مرکز تھا جہاں ایک جم غفیر نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ لاہور میں حضرت شیخ کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہزاروں افراد حلقہ بگوش ارادت ہوئے جن میں اکابر علماء لاہور بھی شامل تھے آپ لاہور میں تھے کہ حضرت باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے وصال (۳ نومبر ۱۶۰۳ء) کی خبر ملی اور اضطراب و غم سے نڈھال دہلی آئے۔ مرشد کے مزار پر حاضری دی پس ماندگان سے تعزیت کی اور کچھ دنوں قیام فرما کر سرہند تشریف لائے۔

ترویج سلسلہ:

۱۰۲۶ھ میں تبلیغ و ہدایت کے لیے آپ نے اپنے کافی خلفاء و مریدین کو مختلف مقامات پر روانہ کیا۔ مولانا محمد قاسم کی قیادت میں متعدد افراد ترکستان بھیجے گئے۔ مولانا فرخ حسین کی امارت میں چالیس اشخاص

عرب، یمن، شام وروم کی طرف روانہ کیے گئے۔ مولانا محمد صادق کابل کے ماتحت دس کامل حضرات کو کاشغر کی طرف بھیجا گیا مولانا شیخ احمد برکی کی قیادت میں تیس کاملین کو تو ران، بدخشاں اور خراسان کی طرف روانہ کیا گیا۔ ارشاد وہدایت کے ان وفود کو ہر جگہ بڑی کامیابی حاصل ہوئی اور لاکھوں انسانوں نے فیض پایا۔ (روضۃ القیومیہ، ص ۱۲۶،۲۷)

بلاد اسلامیہ سے بڑے بڑے نامی گرامی علماء سرہند حاضر ہوکر فیضیاب ہوئے جن میں مولانا عبد الحی شادمانی، مولانا صالح کولابی، شیخ محمد برسی، مولانا یار محمد، مولانا یوسف، شیخ ظاہر بدخشی قابل ذکر ہیں۔ جن میں سے اکثر نے سند خلافت واجازت حاصل کی اور دعوت وارشاد کے لیے اپنے اپنے وطن آئے۔

۱۶۰۵ء/ ۱۰۱۴ھ میں بادشاہ اکبر کی وفات ہوئی اور اس کی جگہ نور الدین جہانگیر تخت مغلیہ پر بیٹھا، اکبر کی طرح وہ ملحد و بے دین نہ تھا اور نہ اسے دینی قائد ورہنما بننے کا خبط تھا وہ صحیح العقیدہ مسلمان تھا لیکن اکبری دور کی گمراہیاں اور گمراہ گر لوگوں کا اثر ونفوذ دور جہانگیری میں بھی باقی تھا۔ جو مسلم معاشرے کے لیے خطرناک تھا۔ اس سلسلہ میں بعض شیعہ امراء کا اقتدار ونفوذ بھی ایمان وعقیدہ کے لیے خطرہ بنا ہوا تھا۔ شیعی عقائد کی تردید میں رسالہ ردروافض تحریر کیا امراء وسلاطین کی مجلسوں میں بھی شیعہ علماء سے بحثیں کیں۔

عہد جہانگیری میں کئی مشکلیں تھیں، لیکن ان برگزیدہ ہستیوں کے لیے مشکلوں کو خاطر میں لانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دربار میں ان کے مخالف امراء برسر اقتدار تھے۔ شیخ نے عوام سے رشتہ جوڑا اور اپنی روحانی عظمت، علم وفضل، قوت تحریر وتقریر اور انتظامی قابلیت سے سلسلہ نقشبندیہ کو ملک میں بے انتہا وسعت دی۔ ہم خیال امراء کو ترویج شریعت کی مسلسل تلقین کرتے رہے۔

سلسلہ نقشبندیہ کی بڑی باقاعدگی سے تنظیم کی ملک کے تمام بڑے مرکزوں میں منتخب خلفاء پھیلے ہوئے تھے۔ جو آپ کے خیالات کی ترویج کرتے وہ اپنے مریدوں کی جس طرح خبر گیری کیا کرتے تھے اس کا اندازہ دو مثالوں سے ہوسکتا ہے۔ ان کے ایک بنگالی خلیفہ تھے حمید دانشمند، وہ وطن واپس گئے تو دیر تک ان کی طرف سے کوئی اطلاع نہ آئی حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے پہلے تو انھیں محبت بھرے خط لکھے جب خاطر خواہ جواب نہ آیا تو اپنے پٹنہ کے ایک خلیفہ شیخ عبد الحئی شادمانی کو ان کے پاس بنگال بھیجا تاکہ ان کے احوال سے آگہی ہو اور جماعت سے ان کا ربط رہے۔ جہاں تک مریدوں کی انفرادی تعلیم وتربیت کا تعلق ہے خواجہ بدر الدین سرہندی کا تفصیلی بیان پڑھنے کے قابل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ

''ہر روز کم و بیش دس مرتبہ حضرت میرے احوال باطنی کو دریافت فرماتے تھے یا خود اندازہ لگاتے اور مسلسل بہتر صورتحال پیدا کرنے کی کوشش کرتے'' (حضرات القدس، ص ۱۲۹)

تربیت وارشاد:

مریدوں کی تربیت اخلاق اور تہذیب نفس کے لیے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے جو بلیغ اور مؤثر پیرایہء بیان اختیار فرمایا اس کی عمدہ مثالیں مکتوبات میں جابجا ملتی ہیں۔ ذیل میں ایک نوجوان مرید کے نام لکھے گئے خط کے چند اقتباسات ملاحظہ ہوں:

''اے فرزند! دنیا ابتلاء و آزمائش کی جگہ ہے اس کے ظاہر کو طرح طرح کی طمع کاریوں سے مزین کیا گیا ہے خیال وہمی خال وخط اور زلف و خد سے آراستہ ہے۔ دیکھنے میں شیریں اور تر وتازہ لیکن حقیقت میں یہ دنیا ایک مردار ہے۔ عطر لگایا ہوا گندگیوں کا ڈھیر ہے۔ مکھیوں اور کیڑوں سے بھرا ہوا ایک سراب ہے، آب نما اور ایک مٹھاس ہے زہر بھی اس کا باطن ظاہر کے برعکس خراب وابتر ہے۔ اور مزہ یہ ہے کہ ان گندگیوں کے باوجود اس کا معاملہ اپنے چاہنے والوں کے ساتھ نہایت برا ہے۔ اس کا فریفتہ دیوانہ و مسحور ہے اور اس کا گرفتار فریب خوردہ و مجنون، جو بھی اس کے ظاہر پر فریفتہ ہوا ابدی نقصان اس کے پلے پڑا اور جو بھی اس کی حلاوت وطراوت پر مائل ہوا ندامت سرمدی اس کے حصہ میں آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دنیا اور آخرت سوکنیں ہیں اگر ایک راضی ہوئی تو دوسری ناخوش۔ لہٰذا جس نے دنیا کو راضی کیا آخرت اس سے ناراض ہوئی آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

اے فرزند! دنیا کیا ہے؟ جو چیز بھی تمہیں اللہ سے غافل کردے وہ دنیا ہے۔ زن وفرزند، مال ومتاع، جاہ وریاست، لہو ولعب اور لایعنی

باتوں میں مشغول سب داخل دنیا ہیں۔ وہ علوم وفنون بھی جو آخرت میں کام آنے والے نہیں دنیا میں داخل ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بندے سے اللہ تعالیٰ کے اعراض کی علامت یہ ہے کہ وہ لایعنی غیر مفید چیزوں میں مشغول ہو۔ موسم عنفوان جوانی کا ہے۔ دنیا کے اسباب میسر ہیں اور نا مناسب دوستوں کی کثرت ہے۔ کام یہ ہے کہ فضول مباحات سے بچا جائے اور بقدر ضرورت پر اکتفا کی جائے اور مباحات کا بقدر ضرورت استعمال بھی جمعیت خاطر کی نیت سے ہونا چاہیے تا کہ وظائف بندگی ادا کرنے میں شورش پیدا نہ ہو۔ مثلاً کھانے کی غرض یہ ہے کہ ادائے طاعت پر قوت وقدرت نصیب ہو اور لباس کا مقصد یہ ہے کہ اس سے ستر عورت اور سردی گرمی کے دفعیہ کا کام لیا جائے اسی قیاس پر تمام مباحات کو سمجھنا چاہیے۔

کام کا وقت موسم جوانی ہے۔ جو نمر دوہ ہے جو اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے اور فرصت کو غنیمت سمجھے یہ بالکل ممکن ہے کہ اسے بڑھاپے تک زندگی ہی نہ ملے اور اگر بفرض بڑھاپے تک پہنچ گیا تو اطمینان میسر نہ ہو اور یہ بھی ہے کہ ضعف اور سستی کی وجہ سے کام نہ کر سکے۔ موسم فرصت میں اور زمانہ قوت واستطاعت پھر کس عذر کی بنا پر آج کو کل پر ٹالا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''ھلک المسفون'' یعنی ادائے طاعت میں تاخیر کرنے والے ہلاک ہوئے۔ ہاں اگر مہمات اور معاملات دنیا کو کل پر چھوڑ دیں اور آج کو اعمال آخرت میں مشغول رکھیں تو کیا کہنا۔

اے فرزند! انسان جو خلاصہ موجودات ہے اس کی تخلیق کا مقصد لہو ولعب ہے اور نہ کھانا اور سونا، بلکہ اس کی تخلیق کا مقصد اللہ کی بندگی

اورتواضع، انکسار، عجز وانکسار اور بارگاہ الٰہی میں ہمیشہ تضرع ہے۔ اللہ کی بندگی وعبادت سے مراد وہ عبادتیں ہیں جن کی تعلیم شریعت محمدی نے دی ہے ان عبادتوں کی منفعتیں اور مصلحتیں خود بندوں کو حاصل ہوتی ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ اس لیے اوامر کی تعمیل اور نواہی سے پرہیز جان ودل کی جذبہء احسان مندی اور کامل اطاعت وانقیاد کے ساتھ ہونا چاہیے اور اپنی پوری کوشش صرف کردینی چاہیے۔

بندوں کے حقوق ادا کرنے میں بھی سعی بلیغ کرو تاکہ کسی کا حق تمہارے ذمہ باقی نہ رہ جائے۔ یہاں دنیا میں ان کا ادا کرنا آسان ہے کل قیامت میں یہ آسانی باقی نہیں رہے گی۔ وہاں کی جوابدہی مشکل اور ناقابل علاج ہے۔ احکام شرعیہ علمائے آخرت سے پوچھنے چاہییں ان کی باتوں میں تاثیر ہی دوسری ہے ممکن ہے کہ ان کی برکت توفیق عمل دیدے۔

ان علماء نے دنیا سے جنہوں نے علم کو مال اور جاہ ومرتبہ کے حصول کا ذریعہ ووسیلہ بنالیا ہے دور رہنا چاہیے۔

اے فرزند! یہ مسئلے اور نصیحتیں تمہیں پہلے سے معلوم ہوں گی لیکن مقصود عمل ہے نہ کہ صرف علم، جب بیمار اپنے مرض کی دوا جانتا ہے وہ جب تک اسے استعمال نہ کرے صحت یاب نہیں ہوسکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں سخت ترین عذاب اس عالم پر ہوگا جس نے علم کے مطابق عمل نہیں کیا'' (مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، ص ۴۷)

سلسلہء نقشبندیہ:

دسویں صدی ہجری میں اشراقیت، رواقیت، مانویت اور ویدانت ازم کی آمیزش سے ایک عجیب قسم کا

فلسفیانہ تصوف پیدا ہو گیا تھا جسے اسلام کے نظام اعتقادی و اخلاقی میں داخل کر لیا گیا تھا، طریقت، حقیقت شرع اسلامی سے الگ تھی۔ باطن کا کوچہ ظاہر سے جدا تھا جس کے اثر سے مسلم سوسائٹی میں اکثر صوفیہ پیدا ہو گئے تھے جو دین کی روح سے عاری اور دین و شریعت سے غافل ہو کر ہوائے نفس میں گرفتار عوام کے عقائد و افکار میں فساد پیدا کر رہے تھے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے جب بیعت و ارشاد کی بساط آراستہ کی تو ان کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ مروجہ فلسفیانہ تصوف اور غیر شرعی صوفیت کا انسداد تھا۔ چنانچہ آپ نے طریقت و حقیقت کی اصل روح سے اپنے حلقہ بگوشوں کو آشنا کیا۔ جو کتاب و سنت سے عبارت ہے اور جسے سلف صالحین نے اپنے اعمال و کردار کا لازمی عنصر بنا کر مشیخت کا معیار قایم کیا تھا۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے انہی کے نقش قدم پر چل کر اپنے مکتب ارشاد کا جو لائحہ عمل تیار کیا وہ کتاب و سنت سے مستعار تھا اور جس میں طریقت و سلوک کو شریعت کے احتساب سے بے نیاز نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ ہر سالک و مرید کے لیے ضروری تھا کہ وہ دین و شریعت کے سانچے میں ڈھلا رہے اور اس کا کردار و گفتار منہاج شریعت سے جدا نہ ہو اور وہ شریعت کی عظمت و توقیر کا ہر آن پاس و لحاظ رکھے۔

جواہر مجددیہ کے مصنف رقمطراز ہیں:

> ''اس طریقہ کے تمامی اصول اور فروع میں اتباع سنت سنیہ اور اجتناب بدعت نامرضیہ بدرجہ کمال ہے''

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ ایک متبحر عالم اور کتاب و سنت کے رمز شناس تھے اس لیے تاویل و تشریح اور مخالف اقوال و احوال سے علیحدہ رہ کر تصوف کو احکام شرعی کی حدود میں لائے جس سے تصوف کی بنیادیں زیادہ مستحکم ہوئیں اور شریعت و طریقت کے اختلافات بھی کم ہوئے۔

آپ نے شیخ اکبر ابن العربی کے نظریہ وحدۃ الوجود کی نئی توجیہ اور وحدۃ الشہود کا نظریہ قایم کر کے مسلمان صوفیہ اور علماء کے اختلافات دور کر دیئے۔ وحدۃ الوجود کی بعض غلط ترجمانیوں سے جو برائیاں پھیل رہی تھیں ان کا آپ کو بھرپور احساس تھا چنانچہ اس گتھی کو سلجھاتے فرماتے ہیں:

> ''مقام وحدۃ الوجود سالک کو ابتدائے سلوک میں پیش آتا ہے جس سے اس کو گزر جانا چاہیے اور جو شخص اس سے بالاتر مقام پر عروج کرتا ہے اس پر مقام وحدۃ الشہود منکشف ہوتا ہے جو شرع کے عین مطابق

ہے''

سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے کامیاب طریقہ اشاعت اور اس سلسلہ کے مشائخ کبیر کے خلفاء کی کثرت کا ایک مبارک نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کے سارے حصوں میں اہل ذوق اس سے منسلک ہو گئے اور اس روحانی یکسانیت و تنظیم سے ایک مستقل سلسلہ وجود میں آیا جسے سلسلہ مجددیہ کہا جاتا ہے۔

صدمات:

حضرت مجدد کو ۱۶۱۶ء میں مسلسل کئی اندوہناک حادثات سے دوچار ہونا پڑا۔ سرہند میں طاعون زوروں پر تھا جس میں بڑے صاحبزادے مولانا محمد صادق (جو مشکل کتب کا درس دیا کرتے تھے) دو کمسن بچے محمد فرح اور محمد عیسیٰ ایک لڑکی ام کلثوم اور دوسرے افراد خاندان نے انتقال کیا۔ چند دنوں میں ایسے جانکاہ حادثات پیش آئے جو کسی بڑے سے بڑے حوصلہ مند انسان کی ہمت توڑ دینے اور اس کی ذہنی قوت کو متاثر کر دینے کے لیے کافی ہوتے ہیں مگر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پورے حوصلہ و عزم کے ساتھ صبر و شکر کا کوہ گراں بن کر جمے رہے۔

حضرت مجدد کی مخالفت:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے عہد اکبری کی گمراہیوں اور اس کے اثرات بد کو جو دور جہانگیری میں بھی اپنا رنگ دکھا رہے تھے انسداد کا ارادہ فرمایا اپنے مرید شیخ بدیع الدین کو آگرہ بھیجا (جو ان دنوں مغلوں کا پایہ تخت تھا) شیخ بدیع الدین نے جوش و جذبہ کے ساتھ منکرات کی تردید کی اور معروف کا حکم دیا ان میں مصلحت اور احتیاط کی کمی تھی ان کے طرز عمل سے اصلاح تو کم ہاں ان کے خلاف بدظنی عام طور پر پھیلنے لگی ایک خط میں حضرت شیخ نے لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے۔

> ''بعض طلبہ نے کثرت امتداد کی وجہ سے ترک وخان و مان کر دیا ہے ان کے گھر والے اس بات پر مجھے سخت آزار دے رہے ہیں بعض لوگ جو دوسرے سلاسل سے متعلق تھے طریقہء عالیہ نقشبندیہ میں داخل ہو کر مسرور ہیں، کس کا اثر یہ ہے کہ آگرہ کے ایک شیخ نے میری اور مرشد برحق کی مخالفت شروع کر دی ہے اس کے مرید حضرت کو اور مخدوم باقی باللہ کو اور دوسرے بزرگوں کو گالیاں دیتے ہیں''

(زبدۃ المقامات)

شیخ بدیع الدین کے پرتشدد طریقہء کار سے جو شور و شر پیدا ہوا اس کا اثر ان کے مرشد کریم کو بھی پہنچا اور لوگوں نے ان کے مضامین پر اعتراضات کیے اور مکتوبات دفتر اول کے مکتوب یازدہم کے مندرجات پر شدت کے ساتھ حرف گیری کی گئی جس میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اپنے عروج روحانی کا ذکر کیا ہے لوگوں نے کہنا شروع کیا شیخ احمد تو اپنے کو صدیق اکبر سے افضل سمجھتے ہیں شیخ نے ان کے اعتراض کے جواب میں لکھا۔

''وہ شخص جو اپنے آپ کو حضرت صدیق سے افضل جانے اس کا حال دو امر سے خالی نہیں یا تو وہ زندیق محض ہے یا جاہل۔ وہ شخص جو حضرت امیر کو حضرت صدیق سے افضل کہے اہل سنت و جماعت کے گروہ سے نکل جاتا ہے تو پھر اس شخص کا کیا حال ہوگا جو اپنے آپ کو افضل مانے''

اس جواب پر بھی لوگ مطمئن نہ ہوے آگرہ کے علماء سوء نے جہانگیر بادشاہ کو یہ اطلاع دی کہ سرہند کا ایک شیخ زادہ اپنے کو صدیق اکبر سے افضل سمجھتا ہے اور ایسے دعوے کرتا ہے جس سے کفر لازم آتا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مجدد کی خلائق میں یہ مقبولیت اور اس سے حکومت کو پہنچنے والے خطرات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ مخالفین کی سازش کارگر ثابت نہ ہوئی اور مسئلہ کو اس طرح سیاسی رنگ دیا گیا کہ جہانگیر نے حاکم سرہند کی معرفت حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو دربار میں طلب کیا۔

شیخ دربار جہانگیری میں:

آگرہ میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو دربار شاہی میں حاضر کیا گیا جہانگیر بادشاہ نے دریافت کیا ہم نے سنا ہے آپ نے لکھا ہے کہ میر امرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بلند تر ہے؟ آپ نے متذکرہ بالا جواب دیا اور ایک مثال بیان کی کہ ادنیٰ آدمی کو خدمت کے لیے بلائیں اور اس سے ازراہ نوازش اسرار کی باتیں کریں تو لامحالہ پنج ہزاری امراء کے مقام کو طے کر کے پیشی تک پہنچ جائے پھر اپنے مقام پر جا کر کھڑا ہو جائے اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا مرتبہ امراء کے پنج ہزاری منصب سے زیادہ ہو جائے اس جواب سے بادشاہ مطمئن ہو گیا اور اس کا عتاب جاتا رہا۔

اسی دوران ایک درباری نے بادشاہ سے کہا کہ اس شیخ کا حال دیکھیے کہ حضور ظل اللہ اور خلیفۃ اللہ ہیں اس نے سجدہ نہیں کیا بلکہ معمولی تواضع بھی بجا نہیں لایا بادشاہ خفا ہوا اور قلعہ گوالیار حضرت کو قید کرنے کا حکم دیا۔

اس واقعہ سے قبل شاہزادہ شاہجہاں نے جو آپ سے عقیدت رکھتا تھا چند علماء کو آپ کی خدمت میں بھیجا اور پیام دیا سجدۂ تحیۃ سلاطین کے لیے آیا ہے اگر آپ سجدہ کریں تو کوئی گزند آپ کو نہ پہنچے گا میں ذمہ دار ہوں۔آپ نے فرمایا یہ مسئلہ ضعیف حکم رخصت ہے اور مسئلہ قوی عزیمت یہ ہے کہ غیر حق کو سجدہ نہ کریں۔(حضرات القدس،دفتر دوم،ص ۸۹،۹۰)

اسیری:

بالآخر ربیع الثانی ۱۰۱۸ھ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو قلعہ گوالیار میں اسیر کر دیا گیا اور ساتھ ہی ساتھ جائیداد بھی ضبط کی گئی اور ان کے خاندان کو حویلی سرائے جاہ و باغ، کتب و اشیاء و دیگر سے محروم ہونا پڑا لیکن اس پیکر تسلیم صبر و رضا پر ذرہ برابر اثر نہ ہوا۔

قید خانہ میں ان حالات کو آپ جس نظر سے دیکھتے تھے اس کا تفصیلی اظہار میر محمد نعمان کے ایک خط میں کیا ہے۔

> ''جب تک قید خانہ کے قفس میں قید نہ ہوا تھا تب تک ایمان شہودی کے تنگ کوچہ سے کلی طور پر نہ نکلا اور ظلال و خیال و مثال کے کوچوں میں سرگرداں رہا۔ایمان بالغیب کی شاہراہ میں مطلق العنان ہو کر نہ دوڑا اور حضور سے غیب کے ساتھ اور عین سے علم کے ساتھ اور شہود سے استدلال کے ساتھ کامل طور پر نہ ملا اور ذوق کامل اور وجدان بالغ کے ساتھ دوسروں کے عیب کو ہنر معلوم نہ کیا لوگوں کے بلا وجہا کے حسن سے محظوظ نہ ہوا اور کلی طور پر اپنے ارادہ و اختیار کو ترک نہ کیا۔آفاقی اور انفسی تعلقات کے رشتہ کو کامل طور پر نہ توڑا تضرع اور التجا و انابت و استغنا اور ذلت و انکساری حقیقت میں حاصل نہ ہوئی اور حق تعالیٰ کے استغنا کی رفیع الشان بارگاہ کو جس کے گرد

عظمت و کبریائی کے پردے تنے ہوے ہیں مشاہدہ نہ کیا''

کوالیار کی نظر بندی اللہ تعالیٰ کی بہت سی حکمتوں اور دینی مصالح پر مبنی تھی اور ترقیات باطنی اور مقبولیت ومحبوبیت کے اضافہ کا سبب تھی۔

رہائی:

شہنشاہ جہانگیر نے ایک سال بعد حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو زندان کوالیار سے آزاد کر دیا وہ لکھتا ہے شیخ جسے میں نے زندان میں محبوس کیا تھا روبرو بلا کر آزاد کر دیا خلعت اور ہزار روپیہ خرچ عطا کر کے جانے یا رہنے کا اختیار دے دیا۔(تزک جہانگیری)

فوج شاہی میں:

قلعہ کوالیار سے رہائی پانے کے بعد حضرت مجدد علیہ الرحمۃ سرہند گئے وہاں اعزہ واقربا سے ملاقات کے بعد لشکر شاہی میں رہنے کا فیصلہ کیا تا کہ شاہی لشکر کے اندر اور یہ لشکر جہاں بھی جائے گا وہاں کے عوام وخواص میں ارشاد وہدایت کا موقع ہاتھ آئے گا چنانچہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوے۔ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

> ''اس طرح کے احوال لائق حمد ہیں عجیب وغریب صحبتیں گزر رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عنایات سے ان گفتگوؤں سے اور امور دینیہ اور اصول اسلامیہ میں سرمو سستی و مداہنت دخل نہیں پاتی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ان محفلوں میں وہی باتیں بیان ہوتی ہیں جو خاص خلوتوں اور مجلسوں میں بیان ہوا کرتی ہیں'' (مکتوبات سوم،مکتوب ۱۰۲)

وفات:

۱۰۳۲ھ میں قیام اجمیر شریف کے دوران فرمایا سفر آخرت کے دن قریب ہیں سرہند آئے تو تمام دنیاوی تعلقات سے انقطاع کر لیا اور عزلت نشین ہو گئے مخدوم زادوں اور چند خادموں کے سوا کسی کو ملنے کی اجازت نہ تھی صرف نماز پنجگانہ اور جمعہ کے لیے باہر آتے سارا وقت ذکر وفکر اور عبادت میں بسر ہوتا کئی مہینے اسی حالت میں گذرے ۱۲ محرم کو فرمایا:

''مجھے بتایا گیا ہے ۴۵ دن کے اندر اس عالم میں سے دوسرے عالم
کا سفر کرایا جائے گا''

۲۲ صفر المظفر کو اعزہ وخدام سے فرمایا کہ آج چالیس روز پورے ہو گئے دیکھنا چاہیے کہ اب کیا پیش آتا ہے ۲۳ صفر کو اپنے تمام کپڑے خدام میں تقسیم کر دیے سرد ہوا کا اثر ہوا اور شدید بیماری میں مبتلا ہوئے مرض کی شدت کے باوجود معمولات میں فرق نہ آیا آداب شریعت وطریقت سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں فرمایا وصال سے کچھ دیر پہلے غیبت واستغراق کا غلبہ ہوا فرزندوں نے پوچھا یہ حالت کس وجہ سے ہے جواب دیا استغراق کی وجہ سے بعض حقائق ومعاملات درپیش ہیں اسی حالت میں یہ وصیت فرمائی۔

''سنت کو دانتوں سے پکڑنا چاہیے صاحب شریعت علیہ السلام نے
''الدین النصیحۃ'' کے مطابق امت کی خیر خواہی اور نیک صلاح کا
کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ دین کی معتبر کتابوں سے متابعت کامل کا
راستہ حاصل کرنا اور اس پر کاربند ہونا چاہیے میری تجہیز وتکفین میں سنت
پر پورا عمل کیا جائے کوئی سنت ترک نہ کی جائے''

۲۸ صفر المظفر ۱۰۳۴ھ سہ شنبہ بوقت چاشت جان جان آفریں کے سپرد فرمائی اس وقت عمر شریف ۶۳ سال تھی۔ نماز جنازہ فرزند کلاں خواجہ محمد سعید نے پڑھائی اور جسد مبارک حویلی کے صحن میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

شمائل وخصائل

حلیہ مبارک:

قد متوسط، چہرہ انور وجیہ، رنگ گندمی مائل بہ سفیدی، پیشانی کشادہ، داڑھی گھنی، آنکھیں بڑی بڑی، صورت انوار ولایت سے روشن، چہرۂ مبارک پر جس کی نظر پڑتی کہتا تبارک اللہ احسن الخالقین۔

عام اخلاق:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ انتہائی حلیم، کریم النفس، مدبر، ذہین، ذکی واقع ہوئے تھے۔ کلام نہایت شیریں اور شائستہ ہوتا، طبیعت غیور وخوددار تھی۔ بادشاہ جہانگیر سے تعلقات کے باوجود کسی جاگیر، منصب یا

مستقل آمدنی کی خواہش ظاہر نہ کی۔ اخلاق وتواضع اور خلق خدا پر شفقت ورضا وتسلیم کی خو انتہائی درجہ پر پہنچی ہوئی تھی آپ کو اور اعزہ کو ظالم حاکموں سے بڑی ایذائیں پہنچیں لیکن تسلیم ورضا سے کام لیا اور کبھی حرف شکایت زباں پر نہ لائے۔ کوئی ملاقات کے لیے آتا تو تعظیماً کھڑے ہو جاتے اور مجلس میں جگہ دیتے اور اس کے ذوق کے مطابق گفتگو فرماتے سلام میں ہمیشہ سبقت کرتے تھے۔ اہل حقوق کی حد درجہ رعایت فرماتے۔

لباس:

آپ کا لباس انتہائی سادہ ہوتا ایک کرتا جس کے دونوں کاندھوں پر چاک ہوتا تھا اس کے اوپر عبا، لیکن گرمیوں میں صرف کرتا ہی ہوتا، دستار سر پر لپیٹ لیتے جیسا کہ سنت ہے۔ اور شملہ دونوں کاندھوں کے درمیان پیٹھ پر رہتا، جب نیا لباس تبدیل کرتے، پرانا کسی خادم، عزیز یا مہمان کو دے دیتے۔

اتباع سنت:

زندگی کا ہر عمل سنت کی اتباع میں ہوتا وہ اپنے علمی وروحانی کمالات کو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کا فیض سمجھتے تھے فرماتے تھے:

> ''ہمارا ہر عمل اور کوشش بھی کیا چیز ہے جو کچھ بھی ہے وہ فضل خداوندی ہے لیکن اس کا کوئی ذریعہ کہا جا سکتا ہے تو وہ سید الاولین وآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت سے ہے جس پر مدار کار سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی عطا فرمایا ہے اسی پیروی اور اتباع کی وجہ سے عطا فرمایا ہے'' (حضرات القدس)

سنت کے آداب اور اس کی باریک باتوں میں سے کسی چھوٹی سی چھوٹی چیز کو بھی ترک نہ کرتے تھے۔ ایک بار کسی خادم سے فرمایا فلاں جگہ لنگیاں رکھی ہوئی ہیں جا کر کچھ لے آؤ۔ وہ گیا اور چھ عدد لے آیا۔ آپ نے تنبیہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہمارے صوفی کو ابھی تک یہ خبر نہیں کہ جفت کے مقابلہ میں طاق کو بہتر قرار دیا گیا ہے اس کی رعایت مسنون ہے اللّٰہ وتر ویحب الوتر میں تو منہ دھوتے وقت بھی اس بات کا خیال رکھتا ہوں کہ پہلے داہنے رخسار پر پانی پڑے کیوں کہ داہنی جانب کو مقدم رکھنا بھی مسنون ہے۔

(مکتوبات، ج۱، ص۴۵۶، مکتوب ۳۱۲)

لباس وضع قطع، رفتار وگفتار، خوردونوش، آداب مجلس، نشست و برخاست، رنج وراحت غرض کہ شعبہ ہائے زندگی کی معمولی سے معمولی چیزوں میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا التزام کرتے۔

عبادت وریاضت:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

''یہ دنیا دارالعمل ہے اور مزرع آخرت۔ حضور باطن کو آداب و اعمال ظاہری کے ساتھ جمع رکھنا چاہیے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پائے مبارک باوجود محبوبیت اور علوئے مرتبت کے کثرت عبادت سے متورم ہو جاتے تھے'' (حضرات القدس)

آپ کی پوری زندگی عبادت وریاضت کے معمولات سے عبارت ہے۔ فرض نمازیں باجماعت ادافرماتے، نوافل واذکار کا خاص اہتمام رکھتے۔ جس کا اندازہ حضرت کے معمولات شب وروز سے بخوبی ہوتا ہے۔ نصف شب سے تہجد کے لیے بیدار ہو جاتے ہر دو رکعت کے بعد توبہ و استغفار اور درود شریف اور دعاؤں کے بعد مراقبہ فرماتے تھے۔ یہ سلسلہ فجر تک جاری رہتا فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد اشراق تک اپنے متوسلین کے ساتھ مراقبہ میں بیٹھتے تھے۔ بعد اشراق دیگر مشاغل میں مصروف ہوتے۔ نماز چاشت کے بعد کچھ غذا تناول فرماتے جو فقراء حاضر خانقاہ ہوتے وہ بھی کھانے میں شریک ہوتے یا ان کو کھانا تقسیم کردیا جاتا۔ کھانے کے بعد قیلولہ فرماتے پھر زوال کے بعد ظہر کی سنتیں اور فرض وغیرہ سے فراغت پاکر متوسلین حاضر خدمت ہوتے اور فیوض وبرکات سے مالامال ہوتے یہ سلسلہ نماز عصر تک جاری رہتا اذان عصر کے بعد تحیۃ الوضو اور عصر کی نوافل پڑھتے پھر جماعت سے فراغت پاکر تلقین کا سلسلہ جاری کرتے نماز مغرب کے بعد نوافل کا طویل سلسلہ عشاء کے قریب تک جاری رہتا۔ نماز عشاء کے بعد آرام فرمانے کا وقت تھا رات دن کے نوافل میں پورا قرآن ختم کر لیتے۔ اسی اثناء میں تصانیف، مکاتیب اور درس وتدریس، وعظ وتلقین کا سلسلہ جاری رہتا۔ سفر میں بھی معمولات پر پابندی کی کوشش کی جاتی۔

(حضرات القدس، ص ۸۲)

ضیافت:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے یہاں روزانہ بے شمار علماء حفاظ، صوفیاء اور مہمان رہتے، جن کی تعداد اکثر

دنوں میں سو تک پہنچ جاتی، خاص طور پر رمضان میں یہ تعداد کافی ہو جاتی ان تمام لوگوں کو حضرت کے مطبخ سے کھانا دیا جاتا۔

اولاد:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے یہاں سات فرزند پیدا ہوئے جن میں چار کا وصال حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی زندگی ہی میں ہوگیا۔ شیخ محمد فرخ، شیخ محمد عیسیٰ، شیخ محمد اشرف ایام طفولیت ہی میں داغ مفارقت دے گئے۔

۱.....خواجہ محمد صادق: تکمیل علم کے بعد درس وتدریس میں مصروف ہوئے اور ۲۵ رسال کی عمر میں وفات پائی۔ (۱۰۲۵ھ)

۲.....خواجہ محمد سعید: ۱۰۰۵ھ تا ۱۰۷۰ھ نے علوم اسلامیہ کی تکمیل کی اور حضرت مجدد علیہ الرحمۃ سے خلافت لے کر ان کے کار ارشاد کو آگے بڑھانے میں حصہ لیا۔

۳.....خواجہ محمد معصوم: (۱۱ رشوال المکرم ۱۰۰۷ھ ۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ) علوم اسلامیہ کے ماہر اور حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خلیفہ وجانشین ہوئے۔ جن کی مساعی جمیلہ سے سلسلہ مجددیہ کو ہند وبیرون ہند میں بڑا فروغ واستحکام حاصل ہوا۔

چراغ ہفت کشور خواجہ معصوم
منور از فروغش ہند تا روم

شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر آپ ہی سے بیعت تھے جن کی روحانی تربیت آپ کے فرزند خواجہ سیف الدین نے کی تھی۔

خلفاء:

تلقین وہدایت کے اس روشن مینار سے دلوں کی دنیا منور کرنے والے اہل ارادت کا کوئی شمار نہیں۔ اسی طرح آپ کی روحانی تربیت سے فیض یاب ہو کر کامل شیخ طریقت بننے والے اور خلافت واجازت سے سرفراز ہونے والوں کی صحیح تعداد کا تعین از بس دشوار ہے۔ خلفاء کی کثرت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ صرف ہندوستان ہی نہیں، ترکستان وافغانستان، روم وشام، عرب وعجم ہر جگہ خلفائے عظام

سلسلہ مجددیہ نقشبندیہ کی اشاعت میں مصروف تھے۔

چند اہم خلفاء کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱.....خواجہ سید آدم بنوری	۲.....خواجہ محمد معصوم
۳.....شیخ محمد طاہر لاہوری	۴.....خواجہ میر محمد نعمان
۵.....خواجہ ہاشم کشمی	۶.....شیخ بدیع الدین سہارنپوری
۷.....مولانا بدرالدین سرہندی	۸.....شیخ عبدالاحد عرف گل شاہ
۹.....مولانا محمد صدیق کشمی	۱۰.....شیخ حمید بنگالی
۱۱.....شیخ عبدالحی حصاری	۱۲.....شیخ نور محمد پٹنی
۱۳.....مولانا احمد برکی	۱۴.....مولانا امان اللہ لاہوری
۱۵.....شیخ حسن برکی	۱۶.....حاجی خضر خاں افغانی
۱۷.....میر صغیر احمد رومی	۱۸.....مولانا طاہر بدخشی
۱۹.....شیخ عبدالہادی فاروقی	۲۰.....مولانا فرخ حسینی ہروی
۲۱.....شیخ محمد صادق کابلی	۲۲.....مولانا یوسف سمرقندی

تالیفات وتصنیفات:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ ایک بلند پایہ ممتاز عالم تھے انھوں نے دین وشریعت کی حمایت اور احیائے دین کے مصالح کو مدنظر رکھتے ہوئے چند بیش قیمت تصانیف بھی یادگار چھوڑیں جن کی افادیت وتاثیر آج بھی قایم ہے۔ یہ مصنفات طالب حق اور اہل بصیرت کے لیے گراں قدر سرمایہ اور تلقین وہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ آپ کی مصنفات ومؤلفات کی فہرست یہ ہے:

۱.....رسالہ تہلیلیہ	۲.....رسالہ اثبات نبوت
۳.....رسالہ ردروافض	۴.....رسالہ معارف لدنیہ
۵.....شرح شرح رباعیات باقی باللہ	۶.....مبداء ومعاد

۷.....مکاشفات غیبیہ (مکتوبات امام ربانی، دفتر ۳)

دفتر اول کی ابتدا ان مکاتیب سے ہوتی ہے جن کو آپ نے حضرت باقی باللہ کو تحریر کیے۔ اس دفتر میں

۳۱۳ مکاتیب ہیں۔جن کو خواجہ یار محمد جدید بدخشی طالقانی نے جمع کیا جس کا تاریخی نام درالمعرفت رکھا۔
دفتر دوم خواجہ عبدالحی حصاری نے مرتب کیا جس میں ۹۹ مکاتیب ہیں جس کا تاریخی نام نورالخلائق (۱۰۲۸ھ) رکھا ۱۰۳۳ھ میں ترتیب دیا۔
تیسرا دفتر خواجہ محمد ہاشم کشمی نے ترتیب دیا جو ایک سو چودہ خطوط پر مشتمل ہے جس کا نام بحرالمعارف رکھا۔

اصلاح وتجدید:

ہندوستان میں مسلم حکومت کے دور اول سے لے کر بادشاہ ہمایوں تک جتنے بھی امراء وسلاطین گزرے وہ سچے مسلمان اور راسخ العقیدہ سنی تھے۔دین حق کے حامی اور اہل اسلام کے خیر خواہ تھے۔خود اکبر بادشاہ اپنے ابتدائی عہد حکومت میں سچا مسلمان اور پکا سنی تھا۔سفر وحضر میں جماعت سے پنجگانہ نماز ادا کرتا، رمضان کے روزے رکھتا، اولیاء اللہ، علماء ومشائخ سے عقیدت واحترام کا سلوک کرتا، ان کی بارگاہوں میں ادب واحترام کے ساتھ حاضری دیتا۔اس کے درباری امراء وعلماء بھی دین حق کے حامی اور مخلص تھے۔مگر جب سلطنت کو وسعت واستحکام حاصل ہونے لگا اس کے مذہب پر سیاست غالب آنے لگی۔رانی جودھابائی اور دوسری راجکماریوں سے شادی کر کے اس نے ہندو راجاؤں سے رشتہ قرابت قایم کیا تو اسے ہندو مذہب اور اس کے فلسفہ ورسوم کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا تو وہ جہالت کی بنا پر ہندو مذہب اور اس کے اعمال اور رسوم میں گہری دلچسپی لینے لگا۔اس طرح اس کی راسخ العقیدگی صلح کلیت میں بدل گئی۔اور وہ ہندو مذہب کے علاوہ دیگر ادیان باطل وملل کے افکار وعقائد کی معلومات فراہم کرنے کا شائق ہوگیا۔اور اس نے اپنے دربار میں ہر مذہب وملت کے علماء وعقلاء کو جمع کرلیا، اور ان کے درمیان مختلف دینی ومذہبی موضوعات پر مناظرے کراتا۔بحث ومناظرے کے دوران تسم تسم کی نکتہ آفرینیاں اور بے لاگ تبصرے کیے جاتے۔مناظرے میں موشگافیوں اور عقلی دلائل کی گرم بازاریوں نے اکبر کے ذہن میں تشکیک کا مرض پیدا کردیا۔اسلامی عقائد وافکار کی بندشوں سے آزاد ہونے لگا۔بین المذاہب والمسالک بحث ومناظرہ کے شوق نے اسے اس نتیجہ پر پہنچا دیا کہ تمام مذاہب کی صداقتوں کو یکجا کیا جائے۔چنانچہ اس نے چالیس ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جس میں اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کی خوبیاں جمع کی جانے لگیں۔
ادھر ٹوڈرمل، بیربل، دیوی برہمن ۔۔۔۔ جیسے ہندو امراء واعیان سلطنت اور مفاد پرست تشکیک زدہ

ملا مبارک اور اس کے بیٹے ابوالفضل فیضی اور شریف آملی جیسے دیگر خوشامدی علماء وامرائے دربار نے اکبر کے ذہن و دماغ کو اسلام سے منحرف کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ بادشاہ اور حکومت کو قانون شرع کی پابندیوں سے آزاد کرنے کی بتدریج جدوجہد شروع ہوئی۔

سب سے پہلے ملا مبارک ناگوری نے ایک محضر کے ذریعہ بادشاہ کو امام عادل اور مجتہد کا درجہ دیا جس کی رو سے بادشاہ کسی فقہی مسلک کا پابند نہیں رہا۔ وہ خود امور دینی میں اپنی رائے سے فیصلے کرنے کا مجاز قرار دیا گیا اور اس کے حکم کو تسلیم کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا لازمی قرار دیا گیا۔ یہ پہلی منزل تھی جہاں تقلید سے کنارہ کش کر کے اکبر کو اجتہاد کے درجہ پر پہنچا دیا گیا۔ پھر تھوڑے ہی دنوں بعد اعلانیہ ائمہ مجتہدین کی توہین وتحقیر ہونے لگی۔ دین کا بھرم اٹھ گیا ابوالفضل اس قدر جری ہو گیا کہ بحث ومباحثہ کے دوران ائمہ کا قول نقل کیا جاتا تو وہ کہتا فلاں حلوائی، فلاں کفش دوز اور فلاں چمڑے والے کے قول سے تم مجھ پر حجت قایم کرتے ہو۔

بادشاہ عادل اور مجتہد قرار دیے جانے کے بعد اس کے دماغ میں فرعونیت سمائی اور جگت گرو بننے کا شوق پیدا ہوا اس نے ایک نیا دین ایجاد کرلیا۔ ملا عبدالقادر بدایونی لکھتے ہیں۔

> ''بادشاہ نے یہ خیال پیدا کرلیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کل مدت ایک ہزار سال تھی جو پوری ہوگئی۔ بادشاہ کے دل میں اس کے بعد ان منصوبوں کے اظہار واعلان میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہی۔ جو اپنے دل میں انھوں نے طے کیے تھے ادھر ایسے علماء جن کا کچھ رعب وداب تھا ان سے بھی بساط خالی ہو چکی تھی پھر کیا تھا اس کے بعد تو بادشاہ خوب کھل کر کھیلے اور اسلامی احکام وارکان کے ہدم و بربادی ان کی جگہ نت نئے اپنے ساختہ پرداختہ قوانین کی ترویج میں مشغول ہوے۔ جس کے بعد عقائد کی بربادی کا بازار گرم ہوا''
>
> (منتخب التواریخ، ص ۳۰۱)

الف ثانی کے اس نظریہ کو سکھوں کے ذریعہ عام کیا گیا اور عالم نما جاہلوں نے کہا اس صاحب زماں کا وقت آگیا ہے جو ہندو اور مسلمانوں کے بہتر فرقوں کے اختلاف کو مٹانے والا ہوگا اور وہ صاحب زماں بادشاہ اکبر ہے۔ اکبر نے ہندومت، جین مت، عیسائیت اور مجوسیت کے افکار وعقائد، اعمال ورسوم کا ایک

مجموعہ مرتب کیا جسے ''دین الٰہی'' کا نام دیا گیا۔اور اس باطل دھرم کا کلمہ لا الہ اللہ اکبر خلیفۃ اللہ تھا۔

دین الٰہی کا غالب عنصر ہندو دھرم کے افکار و اعمال تھے کہنے کو تو اس نئے دین میں سارے مذاہب کی خوبیاں جمع کر دی گئی تھیں مگر اسلام کے علی الرغم ایسے افکار و عقائد اور رسوم و اعمال کا مجموعہ تھا جو اسلام کے بنیادی عقائد کے سراسر خلاف تھا اسلام کے علاوہ تمام ادیان کی پذیرائی کی جاتی اور کھلے عام اسلام کے عقائد و شعار کا مذاق اڑایا جاتا تھا جس کا اندازہ دین الٰہی کے پیروؤں کے اعمال و افکار سے ہوتا ہے۔

۱.....آفتاب کی عبادت دن میں چار بار کی جاتی

۲.....صبح کو اکبر کا درشن اور اسے سجدہ کیا جاتا

۳.....شراب اور جوا حلال گاؤکشی حرام

۴.....دختر عم و خال سے نکاح جائز

۵.....لاشیں جلائی جائیں اگر دفن کی جائیں تو پاؤں قبلہ کی طرف ہوں

۶.....مردوں کے لیے سونا اور ریشم حلال

۷.....خنزیر اور کتوں کا احترام ناگزیر

۸.....آگ کا احترام

۹.....دیوالی، دسہرہ، راکھی، پونم، شیوراتری خاص تہوار تھے

۱۰.....متعہ حلال

۱۱.....عقیدۂ تناسخ

اکبری دور میں اسلام اور اہل اسلام کی زبوں حالی کا عالم کیا تھا حضرت مجدد علیہ الرحمۃ رقم طراز ہیں:

> ''مسلمانوں پر پچھلے دور میں کیا کچھ گزر گیا اسلام کی زبوں حالی پہلے زمانہ میں اس سے آگے نہ گئی تھی کہ مسلمان اپنے دین پر رہیں اور کفار اپنے دین پر، لیکن گزشتہ دور اکبری میں کھلے بندوں اور اسلامی سلطنت میں کفر کے قوانین غالب اور نافذ تھے۔ بحال یہ کہ مسلمان اسلامی قوانین کے اظہار سے عاجز تھے اگر ظاہر کرتے تو قتل کر دیے جاتے'' (مکتوب ۶۵)

اکبری دور کے بعد بھی اس کے اثرات بد کا تذکرہ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اسلام اتنا کمزور ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے کفار بے کھٹکے مسجدوں کو گرا رہے ہیں اور ان کی جگہ اپنے مندر بنا رہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسلامی شبستان میں جو آگ لگی تھی اس کی شعلہ فشانیاں کس حد کو پہنچی ہوئی تھیں'' (مکتوبات اول، ص ۱۶۳)

حضرت مجدد کی اصلاحی سرگرمیاں:

اکبر کی موت کے بعد ۱۰۱۴ھ میدان عمل میں اس وقت اترے جب آپ کی عمر چالیس سال ہو چکی تھی اور علم ظاہر و باطن میں کمال پیدا کر لیا تھا چونکہ اس وقت بے دینی دربار ہی میں پیدا ہوئی تھی اور اسے شاہی سرپرستی حاصل تھی اس لیے حضرت مجدد علیہ الرحمتہ نے جہانگیری عہد کے امراء و اعیان سلطنت ہی کو دین حق کی طرف مائل کرنے اور اکبری عہد کی بدعات و خرافات کے دور کرنے اور اسلام کے نقصانات کی تلافی کے لیے آمادہ کیا اور اس مقصد کے لیے تمام نامور امراء کو خطوط لکھے ان تمام مکاتیب کا صرف ایک مقصد تھا کہ جس طرح ممکن ہو اس نقصان کی تلافی ہونی چاہیے جو اسلام کو عہد اکبری میں پہنچا ہے۔ لالہ بیگ کو لکھتے ہیں:

''اللہ ہم میں اور آپ میں اسلام کی حمیت زیادہ کرے تقریباً ایک قرن سے اسلام پر ایسی غربت چھا گئی ہے کہ کفار اسلامی علاقوں میں کفر کے احکام جاری کرنے ہی پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ اس کوشش میں ہیں کہ اسلام کے احکام پوری طرح زائل ہو جائیں۔ اسلام اور مسلمان کا نام تک باقی نہ رہے۔ اگر کوئی مسلمان اسلامی شعار کو ظاہر کرتا ہے تو اس کو قتل کرا دیا جاتا ہے'' (دفتر اول، مکتوب ۲۹)

شیخ فرید بخاری کے نام لکھے گئے مکتوبات کے بعض اقتباسات:

''آج جب کہ مانع دولت اسلام کے زائل ہونے کی نوید اور بادشاہ اسلام کے جلوس کی بشارت ہر خاص و عام کے کان تک پہنچی ہے اہل اسلام نے تہیہ کر لیا ہے کہ وہ بادشاہ کے مددگار اور معاون

رہیں گے اور ترویج شریعت اور تقویت ملت میں ان کا ساتھ دیں گے۔ ان کی مدد کریں گے چاہے زبان سے ہو چاہے ہاتھ سے، سب سے اول مسائل شرعیہ کی مدد ہے تا کہ کتاب وسنت و اجماع امت کے موافق عقائد باطلہ کا اظہار ہو۔ کوئی بدعتی اور گمراہ بیچ میں آکر راستہ نہ کاٹے اور کام کو نہ بگاڑے''

''اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامل قدرت اور بادشاہ کا قرب عطا کیا ہے اس لیے آپ کی ذات سیادت پناہ سے امید ہے کہ ظاہر و باطن میں برابر شریعت محمدی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کی ترویج کے لیے کوشش کریں گے اور مسلمانوں کو ذلت و پستی سے نکالیں گے''

(دفتر اول، مکتوب ۴۷)

خان جہاں کو تحریر فرمایا:

''آپ سے التماس ہے کہ جب اس خاندان نقشبندیہ کے اکابر کی محبت کی برکت سے جو آپ کے دل میں ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات میں تاثیر رکھی ہے اور آپ کے اقران میں آپ کی عزت ہے تو آپ کوشش کریں تا کہ کم از کم یہ صورت نکل آئے کہ کفر کے وہ بڑے احکام جو مسلمانوں میں رائج ہو گئے ہیں ختم ہو جائیں۔ اور منکرات سے مسلمانوں کو نجات ملے اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری اور سب مسلمانوں کی طرف سے اجر دے۔ پہلی حکومت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مخالفت اور دشمنی مفہوم ہوئی تھی اس حکومت میں بھی پہلی حکومت کی کیفیت نہ پیدا ہو جائے اور عرصہ حیات مسلمانوں پر تنگ ہو جائے'' (مکتوبات اول، ۶۵)

علمائے سوء:

ملا مبارک، ابوالفضل فیضی، شریف آملی جیسے دنیادار علماء نے اپنی عقلیت پرستی اور حیلہ طرازی سے اکبر

کومہدی صاحب زماں اور امام مجتہد حتیٰ کہ اسے انسان کامل خلیفۃ الرحماں قرار دے دیا اور اسے اسلام سے برگشتہ کر کے لادینیت کا دروازہ کھول دیا، یہی علماء سوء درحقیقت دین الٰہی کے موسس اور بانی تھے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اس حقیقت سے بخوبی آشنا تھے کہ علمائے سوء اگر بادشاہ جہانگیر کے دربار میں داخل ہوئے تو اکبری دور کی لادینیت پوری قوت کے ساتھ ہندوستان کے طول وعرض میں پھیل جائے گی اس فتنے کو روکنے کا سب سے مؤثر ذریعہ یہی ہے کہ دربار شاہی کو خودغرض دنیادار، دین فروش علماء سے پاک کیا جائے۔

میر صدر جہاں کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:

''سننے میں آیا ہے کہ بادشاہ اسلام اسلامی حسن اعتقاد کی بنیاد پر علماء کے طلبگار ہو گئے ہیں یہ اللہ کا کرم ہے آپ کو معلوم ہے کہ جو پچھلے دور میں خرابی پیدا ہوئی تھی علماء سوء کی وجہ سے ہوئی تھی۔ لہٰذا علماء کے انتخاب میں آپ خوب چھان بین کریں، علماء سوء دین کے ڈاکو ہیں ان کا مقصد عزت ومنزلت اور ریاست ہے اللہ تعالیٰ ان کے فتنہ سے بچائے'' (مکتوبات اول، ص۱۹۴)

اب جبکہ حکومت پلٹ گئی اور اہل ہیل کے عناد کا زور ٹوٹ گیا ہے تو تمام مقتدایان اسلام پر چاہے وزرائے عظام ہوں یا علمائے کرام ہوں لازم ہے کہ اپنی تمام کوشش شریعت کی ترویج و اشاعت پر لگادیں۔ اور اسلام کے منہدم ارکان کو قایم کریں، تغافل میں کچھ فائدہ نہیں ہے، مسلمانوں کے دل مضطرب ہیں، ان کی پچھلے دور کی مصیبتیں یاد ہیں، کہیں یہ نہ ہو کہ تلافی مافات کی صورت بھی ہاتھ سے نکل جائے اور اسلام کی غربت میں مزید اضافہ ہو۔

شیخ فرید بخاری کو لکھتے ہیں:

''پچھلے دور میں مسلمانوں پر جو بھی مصیبت آئی وہ اسی جماعت کی وجہ سے آئی بادشاہوں کو انھوں نے ہی بہکایا ہے وہ بہتر فرقے جنہوں نے گمراہی اختیار کی ان کے متعدی یہی علمائے سوء تھے۔ اگر علمائے سوء کے علاوہ کسی نے راہ ضلالت اختیار کی ہے تو اس کی ضلالت دوسروں تک بہت کم متعدی ہوئی ہے اور اس زمانے کے اکثر صوفی

نما جاہل علمائے سوء کے حکم میں ہیں۔ کیونکہ ان کا نسا وبھی متعدی ہے'' (مکتوب ۴۷)

مکار صوفی:

عہد اکبری میں تصوف وطریقت کے جو افکار ورسوم ہوا پرست صوفیوں نے وضع کر لیے تھے جس میں فلسفہ یونان، حکمت اشراق، عجمی وہندی تصورات کی ایسی آمیزش کر لی گئی تھی جس سے اسلامی تصوف کا کوئی واسطہ نہ تھا۔ جاہل صوفیہ نے شریعت وطریقت کو الگ الگ خانوں میں بانٹ کر ایک ایسا نظام رائج کر دیا تھا جہاں دینی احکام اور شرعی نزاکتوں کا دور دور تک گزر نہ تھا، نام نہاد روحانیوں کا مسلک دین حق کے لیے سم قاتل تھا۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اس جانب خاص توجہ فرمائی اور شریعت کی برتری کا احساس دلایا اور اس زندیقی نظریہ تصوف وسلوک کی خامیوں سے لوگوں کو روشناس کر کے صحیح اسلامی فکر اور اسلامی تصوف کی راہ دکھائی۔ جو شریعت سے ماورا نہیں بلکہ شریعت کی سراسر پابندی سے عبارت ہے۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اپنے وقت کی گمراہیوں کا تذکرہ اس طرح فرماتے ہیں:

''اس وقت عالم میں بدعات کا اس کثرت سے ظہور ہے کہ معلوم ہوتا ہے ظلمات کا دریا امنڈ رہا ہے اور سنت کا نور اس مواج دریا میں اس کے مقابلہ میں اس طرح ٹمٹما رہا ہے کہ معلوم ہوتا ہے رات کے اندھیرے میں کہیں کہیں جگنو اپنی چمک دکھا رہے ہیں''

(مکتوبات دوم، ۲۳)

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اپنی حکمت وبصیرت سے معلوم کیا کہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ صوفیہ طریقت وحقیقت کو شریعت سے بالاتر سمجھتے اور حقیقت کے نام پر گمراہی اور باطنی مسلک رائج کر رہے ہیں آپ نے ان مفاسد کا رد فرمایا لکھتے ہیں:

''منازل سلوک طے کرنے اور مقامات جذب قطع کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ حاصل اور مقصد تمام سیر وسلوک کا یہ ہے کہ مقام اخلاص حاصل ہو جائے جو کہ تمام آفاقی اور انفسی معبودوں کی فنا پر منحصر ہے۔ شریعت کے تین اجزاء ہیں۔ علم، عمل اور اخلاص۔ طریقت اور حقیقت

اخلاص کے خادم ہیں۔یعنی طریقت وحقیقت کے جتنے منازل طے ہوں گے اسی قدر اخلاص میں قدم راسخ تر ہوتا جائے گا۔اخروٹ اور کشمش جیسی معمولی اشیاء پر اکتفاء کیے ہوے ہے نہ وہ شریعت کے کمالات کو سمجھا ہے اور نہ طریقت وحقیقت کی تہ تک پہنچا ہے وہ یہ سمجھ رہا ہے کہ شریعت چھلکا ہے اور حقیقت گودا۔اس کو اصل کا زکی خبر تک نہیں ہے وہ صوفیہ کی لایعنی باتوں پر فریفتہ اور احوال ومقامات پر مفتوں ہوگیا ہے ایسے لوگوں کو اللہ سیدھی راہ پر لگائے''

(مکتوبات اول،۴۰)

بے عمل صوفیوں کی اس باطل لغزش سے باز رہنے کی تاکید فرمائی جس سے لوگ شرعی فرائض وواجبات سے غافل ہوجاتے تھے۔

''ضرورت دو باتوں کی ہے اللہ کے سوا کسی سے تعلق نہ رہے اور ان اعمال کو پردے کا راز بنایا جائے جس کا تعلق بدن سے ہے اور شریعت نے ان کا حکم دیا ہے۔جو شخص بغیر اعمال بدنیہ کے قلب کی سلامتی کا دعوی کرے اس کا دعوی غلط ہے۔جس طرح دنیاوی زندگی میں بغیر جسم کے روح نہیں ہوتی بلکہ اس کا خیال تک نہیں کیا جاسکتا اسی طرح احوال قلبیہ کا ظہور بغیر بدنی اعمال کے محال ہے۔اس زمانہ کے اکثر ملحد اس قسم کا دعوی کرتے ہیں کہ اللہ تعالی اپنے حبیب کے صدقے میں ان کے برے اعمال سے بچالے''(مکتوبات اول،۳۹)

شیخ بدیع الدین کو لکھتے ہیں:

صوفیاء خام کی بے عملیوں کی تردید اس طرح فرماتے ہیں:

''یہ لوگ یہ بات بھی کہتے ہیں کہ پیر اس مقصد سے عبادت نہیں کرتا کہ وہ عبادت کا محتاج ہے بلکہ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس کے متبعین اس کو دیکھ کر عبادت کریں''(مکتوبات دفتر اول،۲۷۶)

''خام صوفی ذکر وفکر کو اہم سمجھ بیٹھے ہیں فرائض وسنن کی بجا آوری میں تساہل سے کام لیتے ہیں اور مخیبات اور ریاضات کو اختیار کر کے جمعہ وجماعت کو چھوڑتے ہیں۔ وہ سمجھتے نہیں کہ ایک فرض کو جماعت سے ادا کرنا ان کے ہزاروں چلوں سے بہتر ہے۔ ہاں جو ذکر وفکر آداب شرعیہ کے ساتھ کیا جائے وہ بہتر اور شایان اہتمام رہتا ہے''

(ایضاً:۲۲۰)

آپ نے شیخ نظام تھانیسری کو تحریر فرمایا:

''معتبر افراد سے معلوم ہوا کہ آپ کے بعض خلفاء کو ان کے مرید سجدہ کرتے ہیں وہ زمین بوسی پر اکتفا نہیں کرتے۔ اس فعل کی قباحت اظہر من الشمس ہے آپ ان کو تاکید کے ساتھ منع کریں اس فعل سے بچنا ہر ایک کو لازم ہے اور خاص کر ایسے شخص کو جو خلق کا مقتدا ہو۔ آپ کی مبارک مجلس میں تصوف کی کتابیں پڑھی جاتی ہیں چاہیے کہ فقہ کی کتابیں پڑھی جائیں فقہ کی کتابوں کا نہ پڑھنا احتمال ضرر رکھتا ہے'' (ایضاً:۲۲۹)

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اپنی تجدیدی سرگرمیوں سے ایک طرف تو حکومت کو کفر کی گود میں جانے سے روکا اور اکبری دور کی دینی وسماجی گمراہیوں کو ختم کر کے اس عظیم فتنہ کے سیلاب کو روکا جو ہندوستان سے دین حق کو بہالے جانے کے لیے موجیں مار رہا تھا دوسری جانب تصوف کے چشمہ صافی کو ان آلائشوں سے جو فلسفیانہ اور راہبانہ گمراہیوں سے آلودہ ہو چکا تھا پاک کر کے اسلام کا اصلی اور صحیح تصوف پیش کیا اور عوام میں پھیلی ہوئی غیر اسلامی رسوم کا خاتمہ کیا اور سلسلہء بیعت وارشاد کے ذریعے اتباع شریعت کی ایک ایسی تحریک پھیلائی جس کے ہزاروں کارکنوں نے ہندو بیرون ہند عوام کے اخلاق کو اعتقاد کی اصلاح کی۔

تیسرا اہم کارنامہ یہ ہے کہ علمائے سوء کی فتنہ طرازیوں اور ان کی گمراہیوں سے لوگوں کو بچنے کی تلقین کی اور ان کے مکر وحیلہ کا پردہ فاش کیا۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی تحریریں گنجینہء اسرار ومعارف ہیں اور ان کا ایک ایک لفظ ان کے سوز نہانی

اور جذبہء ایمانی کا اظہار کرتا ہے۔

رسالت محمدی:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا اصل تجدیدی کارنامہ جس کے جلو میں سارے تجدیدی کارنامے انجام پاتے ہیں وہ نبوت محمدی اور اس کی ابدیت وضرورت پر امت مسلمہ میں اعتقاد واعتماد بحال کرنے اور مستحکم کرنے کا انقلابی کارنامہ ہے اس تجدیدی اقدام سے ان تمام فتنوں کا انسداد ہوتا ہے جو اس وقت عالم اسلام میں منہ پھیلائے اسلام کی حقانیت وصداقت کو نگلنا چاہتے تھے۔ ایران کی نقطوی تحریک نے نبوت محمدی کی بقاودوام کے خلاف بغاوت کی اور اعلان کیا کہ نبوت محمدی کا ایک ہزار سالہ دور ختم ہوا اور اب دینی راہنمائی اور زندگی کی تشکیل جدید کا وہ دور شروع ہونے والا ہے جس کی بنیاد عقلیت اور فلسفہ پر ہوگی۔ اسی فلسفہ سے متاثر ہوکر اکبر نے دین الٰہی کا اختراع کیا۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ رقم طراز ہیں:

> ''اس زمانے میں یہ بات میں نے دیکھی کہ خود نبوت ہی کے متعلق اور پھر کسی فرد واحد کے لیے نبوت کے اثبات کے سلسلہ میں لوگوں کے اعتقاد میں فتور آچلا ہے۔ یہ خرابی اتنی بڑھ گئی ہے کہ اسلام کے وہ علماء جو شریعت کی پیروی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری میں جو ثابت قدم تھے قتل کر دیے گئے اور یہ حالت ہوگئی کہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے مکرم نام کو چھوڑا جارہا ہے جس کا نام آپ کے نام مبارک کے نام پر ہوتا ہے اس کو بدل دیتے ہیں''

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی یہ تحریر دسویں صدی کے اواخر کی ہے جب کہ اکبر اس منحوس جماعت کی سرپرستی کررہا تھا اور اس نے مختلف مذاہب کے ان افراد کو عبادت خانے میں جمع کیا تھا جنہوں نے اکبر کو خلیفۃ الزماں انسان کامل اور مظاہر حق کا مظہر اتم قرار دے کر معبودیت کے دائرہ میں شامل کیا تھا اور اس کے لیے۔۔۔ تجویز کیا تھا اور رسالت محمدی اور شریعت مبارکہ کا برملا تمسخر اڑایا جارہا تھا۔

ارشاداتِ عالیہ:

☆.....فرائض کے مقابل نوافل کا کچھ اعتبار نہیں۔ فرائض میں سے ایک فرض کا ایک وقت میں ادا کرنا ہزار

سال کے نوافل کے ادا کرنے سے بہتر ہے۔ اگر چہ خالص نیت سے ادا ہوں اور خواہ کوئی نوافل ہوں نماز وزکوۃ، روزہ، ذکر وفکر اور ان کے مثل۔

☆.....مکلفین کے لیے پہلی ضروری بات یہ ہے کہ وہ اپنے عقیدوں کو علماء اہل سنت وجماعت کی رایوں کے موافق درست کرلیں۔ کیونکہ نجات اخروی ان بزرگواروں کی صواب نمارایوں کی پیروی سے وابستہ ہے اور فرقہ ناجیہ یہی بزرگوار اور ان کے پیرو ہیں۔

☆.....موت کے آنے سے پہلے اپنا کام کرنا چاہیے اور یا شوق کہتے ہوئے مرنا چاہیے۔ اول اعتقاد کی درستی سے چارہ نہیں اور جو کچھ بطریق ضرورت وتواتر دین سے معلوم ہے اس کی تصدیق ضروری ہے دوم جاننا اور عمل کرنا اس پر جو فقہ سے متعلق ہے ضروری ہے۔ سوم سلوک طریق صوفیہ بھی درکار ہے نہ اس لیے کہ غیبی صورتوں اور شکلوں کا مشاہدہ کریں اور انوار ورنگ دیکھیں۔

☆.....صوفیوں کے اعتقادات آخر کار یعنی منازل سلوک کے پورا ہونے اور ولایت کے درجوں کی نہایت کو پہنچنے کے بعد وہی ہیں جو علمائے حق کے ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ علماء کو نقل یا استدلال سے حاصل ہوئے ہیں اور صوفیوں کو کشف یا الہام سے۔

☆.....منازل سلوک کے قطع کرنے سے مراد مقامات عشرہ کا طے کرنا ہے اور مقامات عشرہ کا طے کرنا تجلیات ثلثہ سے وابستہ ہے۔ یعنی تجلی افعال، تجلی صفات اور تجلی ذات۔ ان مقامات میں سے سوائے مقام رضا کے سب افعال وتجلی صفات سے وابستہ ہیں۔

☆.....طالب کو چاہیے کہ اپنے دل کی توجہ تمام طرفوں سے پھیر کر اپنے پیر کی طرف کرے۔ مرید ایسی جگہ نہ کھڑا ہو کہ اس کا سایہ پیر کے کپڑے یا پیر کے سایہ پر پڑے اور پیر کے مصلی پر پاؤں نہ رکھے اور اس کے وضو کی جگہ میں وضو نہ کرے اور ان کے برتنوں کا استعمال نہ کرے اور اس کے سامنے پانی نہ پیے اور کھانا نہ کھائے۔

☆.....ذکر سے مراد غفلت کا دور کرنا ہے جس طرح ہو سکے نہ یہ کہ ذکر کلمہ نفی واثبات کی تکرار یا اسم ذات کے تکرار میں منحصر ہے۔ (تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص ۲۴۲۳۲۴)

(ماخوذ از: ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی: تذکرہ مشائخ عظام، شائع کردہ مجمع الاسلامی، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، ص ۳۷۵۔۴۰۱)

☆.....☆.....☆

بسم الله الرحمن الرحيم

الم نشرح لك صدرك ووضعنا عنك وزرك الذي
انقض ظهرك ورفعنا لك ذكرك فان مع العسر يسرا
ان مع العسر يسرا فاذا فرغت فانصب والى
ربك فارغب

خط دیوانی

کتبہ گوہر قلم لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بانی سلسلہ مجددیہ نقشبندیہ

امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت احمد سرہندی

ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی

☆☆

نام ونسب:

اسم گرامی احمد کنیت ابو البرکات، لقب بدر الدین اور خطاب امام ربانی مجدد الف ثانی ۔آپ نسباً فاروقی ہیں شجرۂ نسب یہ ہے:

شیخ احمد مجدد الف ثانی بن مخدوم عبد الاحد بن زین العابدین بن عبد الحی بن محمد بن حبیب اللہ بن امام رفیع الدین بن نصیر الدین بن سلمان بن یوسف بن اسحاق بن عبد اللہ بن شعیب بن احمد یوسف بن شہاب الدین علی فرخ شاہ بن نصیر الدین بن محمود بن سلیمان بن مسعود بن عبد اللہ الواعظ الاصغر بن عبد اللہ الواعظ الاکبر بن ابو الفتح بن بن اسحاق بن ابراہیم بن ناصر بن عبد اللہ بن عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص ۱۸۸)

پندرہویں پشت میں جد امجد شہاب الدین علی فرخ شاہ کابلی کابل کے حکمراں، صاحب اقتدار بزرگ گزرے ہیں جو حضرت شیخ کبیر بابا فرید الدین گنج شکر علیہ الرحمۃ کے بھی مورث اعلیٰ ہیں۔

وطن مالوف سرہند:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے چھٹے جد امجد امام رفیع الدین علیہ الرحمۃ ہیں۔جو علم ظاہر و باطن کے جامع تھے۔آپ نے حضرت جلال الدین بخاری مخدوم جہانیاں علیہ الرحمۃ سے خلافت حاصل کی تھی آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہندوستان میں سکونت اختیار کی اور شہر سرہند کی بنیاد رکھی۔جس کی کیفیت اس طرح بیان کی جاتی ہے۔

۱۷ برس کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی شیخ احمد سرہندی نے حدیث اور فقہ میں کمال حاصل کرلیا تھا۵-۶۔ جہاں تک ابوالفضل اور فیضی سے آپ کے مراسم کا تعلق ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شیخ احمد سرہندی شیخ یعقوب علیہ الرحمۃ کی معیت میں فتح پور سیکری گئے ہوں جہاں شیخ یعقوب علیہ الرحمۃ نے انہیں اپنے دوستوں ابوالفضل اور فیضی سے متعارف کرایا ہو ممکن ہے کہ ابوالفضل اور اس کے رفقاء نے فلسفیوں کی تعریف وتوصیف کی ہو جس پر شیخ احمد کو صدمہ ہوا ہو اور انھوں نے امام غزالی علیہ الرحمۃ کی اس تحریر کا حوالہ دیا ہو کہ

''علم ریاضی کا مذہب میں فائدہ نہیں''۷

اس پر ابوالفضل نے امام غزالی کو ''نامعقول'' کہا جس پر شیخ احمد علیہ الرحمۃ سخت ناراض ہوگئے۔ بالآخر ابوالفضل نے شیخ احمد سے معافی مانگی اور انہیں اپنے یہاں مدعو کیا۸۔ قرین قیاس ہے کہ اس ملاقات کے بعد شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے ابوالفضل سے علیحدگی اختیار کرلی۔ ایک جدید مؤرخ کا یہ دعوی کہ شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے غیر معینہ مدت تک فتح پوری سیکری یا آگرہ میں قیام کیا اور ابوالفضل کو اس کے علمی کام میں معاونت کی۹، شواہد سے عاری ہے۔ البتہ شیخ محمد ہاشم نے یہ لکھا ہے کہ صنعت غیر منقوط میں قرآن کریم کے ترجمہ میں شیخ احمد نے ایک مقام پر فیضی کی مدد کی۱۰۔

حضرات القدس میں لکھا ہے۱۱ کہ فیضی کی سواطع الہام کا قابل ذکر حصہ شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے تحریر کیا، جیسا کہ راقم نے ایک جگہ تحریر کیا ہے۱۲ کسی ایک جگہ مدد تو قرین قیاس ہے مگر یہ دعوی کہ قابل ذکر حصہ شیخ احمد نے تحریر کیا ہے خارج از امکان ہے۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ، اکبر کے دربار میں پیغمبری، معجزات اور دیگر متنازعہ دینی عقائد پر ہونے والے آزادانہ مباحثوں سے سخت نالاں تھے۔ آپ نے خود کو اہل سنت کے عقائد کی سربلندی کے لیے وقف کردیا تھا، آپ نے نبوت سے متعلق اہل سنت کے عقائد کی تشریح کے لیے رسالہ ''اثباۃ النبوۃ'' تحریر کیا۔ ۹۹۵ھ/۱۵۸۷ء میں آپ نے خود ایران کے شیعہ علماء کے خط کے جواب میں رسالہ ''ردالرفضہ'' تحریر کیا۔

اگست ۱۵۸۵ء میں شاہی قافلے کے آگرہ سے چلے جانے کے بعد شیخ احمد علیہ الرحمۃ آگرہ میں ہی رہے۔ یہاں آپ نے سلسلہ نقشبندیہ کی طرف اپنا باطنی رجحان ظاہر کیا۔ اور خواجہ عبید اللہ کابلی علیہ الرحمۃ کے ہاتھوں پر توبہ کی۔ آپ اپنے والد ماجد کے ساتھ آگرہ سے سرہند تشریف لے گئے جہاں شیخ کمال کیتھلی

علیہ الرحمۃ کے پوتے شاہ سکندر علیہ الرحمۃ نے آپ کو شیخ کمال علیہ الرحمۃ کا خرقہ، قادریہ عطا کیا۔

چشتیہ سلسلے میں ہونے کے باوجود شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے ''سماع'' سے گریز کیا۔ آپ نے والد ماجد کے مریدین کی تربیت بھی کی اور خود بھی بہت سے لوگوں کو بیعت کیا تاہم روحانی شیفتگی کے حصول کے لیے حج بیت اللہ کی شدید خواہش رکھتے تھے۔ لیکن والد کی ضعیف العمری کی بنا پر ۱۳ر فروری ۱۵۹۹ء/ ۱۷ ر رجب المرجب ۱۰۰۷ھ کو ان کی وفات تک سرہند ہی میں رہے[۱۳]۔

اوائل ۱۰۰۸ھ میں مکہ مکرمہ کے لیے عازم سفر ہوئے راستے میں دہلی میں آپ کے دوست مولانا حسن کشمیری علیہ الرحمۃ نے آپ کو خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے ملاقات کا مشورہ دیا۔ ربیع الثانی ۱۰۰۸ھ/نومبر ۱۵۹۹ء میں آپ کی ملاقات خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے ہوئی[۱۴]۔ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ نے آپ کو کچھ عرصے اپنی خانقاہ میں رہنے کی دعوت دی بالآخر شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ نے سلسلہء نقشبندیہ میں داخل ہونے کی استدعا کی، اسی دن آپ کو معرفت اسم ذات حاصل ہوگئی، چند ہی دنوں میں آپ نے سلوک کے تمام مدارج طے کرتے ہوئے فنا اور فناء الفناء کے مقامات طے کر لیے، تین ماہ کے عرصے میں آپ نے وہ منازل طے کر لیں جو دیگر صوفیہ کئی برسوں میں بھی طے نہ کر پائے۔ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ نے شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کو وطن واپسی کی اجازت دی اور اپنے چند مریدین بھی آپ کے ساتھ کر دیے، سال بھر بعد آپ نے دہلی میں خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے دوبارہ ملاقات کی۔

مکتوبات شیخ احمد کی جلد اول میں خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے نام آپ کے ۲۵ خطوط ہیں۔ ان مکتوبات سے شیخ احمد علیہ الرحمۃ کا تصور وحدۃ الوجود سے شیخ علاء الدولہ سمنانی علیہ الرحمۃ کے تصور ''وحدۃ الشہود'' کی طرف واضح ارتقاء محسوس و معلوم ہوتا ہے۔ شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے واضح کیا ہے کہ ''وحدۃ الشہود'' کو ''وحدۃ الوجود'' پر فوقیت ہے۔ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی وفات سے قبل شیخ احمد علیہ الرحمۃ تیسری بار دہلی حاضر ہوئے جہاں ان کے پیر نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ کیونکہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کو اپنی زندگی کی امید نہیں رہی تھی اس لیے انھوں نے شیخ احمد علیہ الرحمۃ کو اپنا جانشین مقرر کیا اور ان سے اپنے دو بیٹوں اور ان کی والدات کو روحانی فیض عطا کرنے کی درخواست کی۔ (چنانچہ آپ نے صاحبزادگان اور ان کی والدات پر توجہ ڈالی) شیخ احمد علیہ الرحمۃ دہلی سے سرہند واپس تشریف لائے اور چند ماہ لاہور میں بھی مقیم رہے۔

خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی وفات کے بعد شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ اپنے شیخ کے مزار پر فاتحہ خوانی کے لیے حاضر ہوے تاہم ایک اہم وجہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے دیگر تین اہم خلفاء کے مقابلے میں سجادہ نشینی کے دعوے کا معاملہ بھی تھا۔ شیخ اللہ داد علیہ الرحمۃ اور شیخ تاج الدین علیہ الرحمۃ کے مکہ مکرمہ ہجرت کر جانے اور خواجہ حسام الدین علیہ الرحمۃ کی عدم دلچسپی کے باعث شیخ احمد علیہ الرحمۃ کو اپنی برتری ثابت کرنے کا موقع ملا، اس کے بعد شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے پورے ہندوستان پر اپنی روحانی برتری کا اعلان کیا اور ''مجدد الف ثانی'' کی حیثیت سے تمام عالم اسلام کے عظیم ترین روحانی پیشوا ہوے۔

۱۲ر جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ/۱۵ر اکتوبر ۱۶۰۵ء کو اکبر کی بے وقت موت سے شیخ احمد علیہ الرحمۃ کو ہندوستان میں خالص اسلام کے نفاذ کی امید ہوئی۔ ان کی بصیرت نے یہ محسوس کیا کہ وہ امراء جو خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی حیات میں سلسلہء نقشبندیہ سے منسلک ہوے ان کے ذریعے یہ انقلاب ممکن ہوگا۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے اپنی تحریروں میں بیان کیے گئے روحانی مکاشفات اور تصورات میں پائے جانے والے تضادات کی خود نشاندہی کی ہے اور اسے وقت اور حالات کے تقاضا اور نتیجہ قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق دراصل یہ تضاد ہی نہیں بلکہ یہ ویسا ہی فرق ہے جیسے مختلف حالات کے تقاضوں کے مطابق شریعت کے مختلف فقہوں میں فرق ہوتا ہے[15]۔ شیخ عبد الحق علیہ الرحمۃ جیسے عالم اور صوفی نے ان تضادات پر شیخ احمد علیہ الرحمۃ سے استفسار کیے ہیں[16]۔ تاہم یہ استفسارات آپ کے مکاشفات کی تفصیلی جزئیات اور ''وحدۃ الشہود'' کے تصورات تک محدود رہے بنیادی طور پر آپ کے نظریات اور عقائد غیر متزلزل رہے۔

علماء اور صوفیاء کے درمیان نظریاتی اختلاف کے معاملے میں شیخ احمد علیہ الرحمۃ علماء کو صحیح مانتے تھے[17]۔ تاہم شیخ احمد علیہ الرحمۃ کا یہ دعوی تھا کہ علماء کے ظاہری علم کے مقابلے میں صوفیاء کے باطنی علم کو فوقیت حاصل ہے۔ انھوں نے اساتذہ کی درجہ بندی کی جس کے مطابق مرشدین طریقت، علماء سے اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ علماء دین، دنیاوی علوم کے اساتذہ سے برتر ہیں۔ ظاہری علم پڑھانے والوں میں فقہ اور کلام کے اساتذہ کا درجہ صرف ونحو کے اساتذہ سے برتر ہے جب کہ صرف ونحو کے اساتذہ فلسفہ کے اساتذہ سے برتر ہیں[18]۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے یہ واضح کیا کہ کوئی صوفی یا ولی اپنے پیغمبر کی تعلیمات پر عمل کیے بغیر روحانیت کے اعلیٰ درجات طے نہیں کرسکتا، ان کے مطابق کمال ولایت، کمال نبوت کے سمندر کے سامنے ایک

قطرے کی مانند ہے۔ پیغمبر، فرشتوں سے بھی افضل ہیں اور ولایت کسی بھی لحاظ سے پیغمبری سے برتر نہیں ہو سکتی[19]۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے روحانیت کے تین درجات بیان کیے۔ ولایت، شہادت، صدیقیت۔ ولایت ایک صوفی کی ترقی کا ابتدائی درجہ ہے جس میں وہ سکر کی کیفیت میں ہوتا ہے اور صحو سکر کے ماتحت ہوتا ہے۔

دوسرا درجہ شہادت کا ہے جس میں صحو سکر پر حاوی ہو جاتا ہے سب سے بلند درجہ صدیقیت ہے جس کے اوپر صرف نبوت کا درجہ ہے۔ صدیقیت اور نبوت میں سکر کا کوئی دخل نہیں لہٰذا ان درجات میں ہونے والے روحانی مکاشفات و معاملات شریعت کے عین مطابق ہوتے ہیں۔ صدیق کو تمام علوم ''الہام'' کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں جبکہ پیغمبر کو فرشتے کے ذریعے وحی سے۔ صدیق مقام نبوت کی اتباع کی بنا پر ہے جبکہ نبی کا علم حتمی اور امت کے لیے شریعت کا حکم رکھتا ہے[20]۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ کو یقین تھا کہ وہ درجہ ولایت سے گزر چکے ہیں اور درجہ شہادت پر قایم ہو چکے ہیں جبکہ درجہ صدیقیت کا نقطہ آغاز ہے۔ یہ روحانی ترقیاں انہیں سلسلہ نقشبندیہ کے امتیاز کی بنا پر حاصل ہوئیں جس میں صوفیانہ روایات شجرہ، دستار اور مراقبہ سے زیادہ صحبت شیخ اہم ہوتی ہے[21،22]۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ کے مطابق سلسلہ نقشبندیہ کو یہ خصوصی امتیاز حاصل ہے کہ اس سلسلہ میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے روحانی فیوض و برکات جاری ہیں۔ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا سلسلہ والد کی طرف سے حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم اور والدہ کی طرف سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے، آپ کی والدہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پوتے قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ پس سلسلہ نقشبندیہ میں طریقت علی کرم اللہ وجہہ جس کی بنیاد علوم کی کثرت پر ہے اور طریقت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جس کی بنیاد عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے کا امتزاج موجود ہے۔

شیخ احمد علیہ الرحمۃ کے مطابق سلسلہ نقشبندیہ کو اس لیے بھی یہ امتیاز حاصل ہے کیونکہ اس میں نظریہ ''وحدۃ الوجود'' کی تشریح تنزیہ کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ اور ''وحدۃ الوجود'' سے ''وحدۃ الشہود'' کی جانب عروج حاصل ہوتا ہے۔ ان کے مطابق ''ہمہ اوست'' اور ''ہمہ از اوست'' کے لفظی معنی مختلف ہیں لیکن حقیقی مفہوم ایک ہی ہے۔ صوفیاء جب ہمہ اوست کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے جلووں کے اظہار کی

مختلف شکلیں ہیں لیکن اس سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ اظہار کی یہ صورتیں خود اللہ تعالیٰ ہیں۔ یہی مفہوم علماء کے ''ہمہ اوست'' کا ہے۔ اس معاملے میں شیخ احمد علیہ الرحمۃ، علماء کے ہم خیال ہیں جن کے نظریے کی بنیاد تنزیہ پر ہے [۲۳]۔

تصوف میں شیخ احمد علیہ الرحمۃ کے نظریہ ''وحدۃ الوجود'' کی ترویج سے یہ خیال راسخ ہو گیا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے ہزار سال کے مجدد کے طور پر فائز کیا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں لیکن سنی روایات کے مطابق اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ ہر صدی میں خالص سنت کو زندہ کرنے کے لیے ایک مجدد بھیجے گا، جن میں سب سے آخری حضرت مہدی علیہ السلام ہوں گے [۲۴]۔

شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کو انتہائی اہم فرائض انجام دیئے تھے، یہ پہلے ہزار ہجری سال کا اختتام تھا اور اکبر کا دور حکومت جب حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے روحانیت کو ایک نیا رخ دیا۔ اپنے بڑے صاحبزادے محمد صادق کو ایک مکتوب میں آپ نے لکھا کہ:

> ''خاتم النبیین کی تشریف آوری سے پہلے دو عالم کی تاریکیوں کو دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً مختلف انبیاء بھیجے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس امت کے علماء کو وہی رتبہ دیا جو بنی اسرائیل کے انبیاء کا تھا لہٰذا ہر صدی کے اختتام پر شریعت کو زندہ کرنے کے لیے ایک مجدد بھیجا گیا۔ اسی طرح ظہور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر ہزار سال کے آخر میں ایک جلیل القدر پیغمبر بھیجا گیا''

شیخ احمد علیہ الرحمۃ کے مطابق پچھلے ایک ہزار سال کے دوران کوئی عالم اور صوفی ایسا نہیں تھا جس نے روحانی اور دیگر شرعی علوم کی اتنی ترویج کی ہو جتنی انھوں نے خود کی۔ اس بات سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ شیخ احمد کو یہ یقین تھا کہ وہی دوسرے ہزار ہجری سال کے مجدد ہیں [۲۵]۔

اپنے خلیفہ میر محمد نعمان کے نام ایک مکتوب میں آپ نے لکھا کہ:

دوسرے ہزار سال میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ مجدد ہزارۂ دوم کے ذریعے ہی ممکن ہے [۲۶] اور اقطاب، اوتاد، ابدال اور نقباء بھی اسی مجدد سے فیض حاصل کرتے ہیں'' [۲۷]

شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے اپنے خلیفہ شیخ محمد ہاشم کشمی کو مطلع کیا کہ وقت کے جلیل القدر عالم اور روحانی بزرگ مولانا عبد الحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ نے انہیں (شیخ احمد کو) ''مجدد الالف الثانی'' کے طور پر مخاطب کیا[۲۸]۔

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کے مجدد ہزارۂ دوم ہونے کے اعلان سے اس دور کے علماء اور درباری عہدیداروں میں کھلبلی مچ گئی۔ چنانچہ جہانگیر نے اپنے دور حکومت کے چودھویں سال (۱۶۱۹ء) آپ کو اپنے دربار میں طلب کیا اور خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے نام مکتوب میں آپ نے جن روحانی مدارج کا تذکرہ کیا تھا ان کی وضاحت طلب کی[۲۹]۔ شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے تمام الزامات کا تسلی بخش جواب دیا تاہم جہانگیر کے مطابق آپ کے جوابات اطمینان بخش نہیں تھے اور اس نے عوامی اضطراب کو مدھم کرنے کے لیے رائے سنگھ دالان کی تحویل میں دے کر آپ کو قلعہ گوالیار میں قید کرادیا[۳۰]۔ آپ کی اسیری نے آپ کے خاندان اور خلفاء کو بے چین کر دیا اگرچہ آپ نے بڑے صبر و استقامت کا ثبوت دیا۔ جہانگیر نے اپنے دور حکومت کے پندرہویں برس شیخ احمد علیہ الرحمۃ کو خلعت اور ہزار اشرفیاں دے کر رہا کر دیا۔ جہانگیر نے آپ کو شاہی دربار میں رہنے یا واپس سرہند جانے کا اختیار دیا بقول جہانگیر آپ نے اپنی اسیری کو نعمت قرار دیا اور شاہی قافلہ میں رہنا پسند کیا[۳۱]۔ (جہاں گیر کا یہ قول کہ شیخ احمد سرہندی نے قافلہ میں رہنا پسند کیا، مکتوبات شریف سے ثابت نہیں ہوتا) ایک روایت کے مطابق شیخ احمد علیہ الرحمۃ نے اپنی اسیری کو رحمت قرار دیا کیونکہ اس دوران انھوں نے پورا قرآن کریم حفظ کر لیا[۳۲]۔ تقریباً تین برس تک شیخ احمد علیہ الرحمۃ شاہی دربار میں رہے اس دوران ان کا وقت تبلیغ و ارشاد اور وعظ و نصیحت میں گزرا، ایسی محافل میں بسا اوقات جہانگیر بادشاہ بھی شریک ہوتا تھا۔ شیخ احمد علیہ الرحمۃ کے مریدین اور خلفاء اس بات پر مسرور تھے کہ پورا شاہی قافلہ ہی خانقاہ میں تبدیل ہو گیا تھا[۳۳]۔ شاہی دربار میں بے راہ روی کا قلع قمع ہو گیا اور نظام اہل سنت کی ترویج ہو سکی۔

اپنے دور حکومت کے اٹھارہویں برس (۱۶۲۳-۴ء) جہانگیر نے اپنی پچپنویں سالگرہ کے موقع پر اپنے وزن کے برابر سونا اور جواہرات لوگوں میں تقسیم کیے جن میں شیخ احمد علیہ الرحمۃ بھی شامل تھے[۳۴]۔ (اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جہانگیر کی نظر میں آپ کی عزت و وقار تھا۔ شیخ احمد علیہ الرحمۃ وصال سے تقریباً چھے ماہ قبل ۱۰۳۳ھ/۱۶۲۳ء میں شاہی دربار سے سرہند تشریف لے گئے اور خلوت گزیں ہو گئے) ۲۸ر

صفر المظفر ۱۰۳۴ھ/ ۱۰ر دسمبر ۱۶۲۴ء شیخ احمد کا وصال ہو گیا [۳۵]۔

☆.....☆.....☆

مآخذ و مراجع:

۱.....زبدۃ المقامات، ص ۸۸۔۱۶۸، حضرات القدس، دفتر دوم، ص ۲۷۔۳۱

۲.....مولانا کمال کا تعلق کشمیر کے ایک مشہور اہل علم خاندان سے ہے ان کے بھائی ملا جمال سیالکوٹ میں فاضل استاد تھے۔ شیخ کمال کشمیری سلسلہ ء نقشبندیہ میں عبد الحکیم سیالکوٹی کی وساطت سے داخل ہوے۔ شیخ کمال نے ۱۰۱۷ھ/ ۹۔۱۶۰۸ء میں وصال فرمایا اور سیالکوٹ میں مدفون ہوے (واقعات کشمیر، ص ۱۱۹۔۱۲۵)

۳.....سید اطہر عباس رضوی: ہسٹری آف صوفی ازم اِن انڈیا، ج۔اول، ص ۲۹۷۔۲۹۸
ریلیجس اینڈ انٹلیکچول ہسٹری آف مسلمز، ص ۱۸۹۔۱۹۰

۴.....زبدۃ المقامات، ص ۱۲۷۔۱۲۸

۵.....حضرات القدس، دفتر دوم، ص ۳۲

۶.....زبدۃ المقامات، ص ۱۲۱

۷.....المنقذ من الضلال، بیروت ۱۹۵۹ء، ص ۱۸، ۲۰۔۲۷

۸.....زبدۃ المقامات، ص ۱۳۱۔۱۳۲

۹.....یوحنا فریڈمین: شیخ احمد سرہندی، مکگل یونیورسٹی ۱۹۷۱ء، ص ۱۳

۱۰.....زبدۃ المقامات، ص ۱۳۲

۱۱.....حضرات القدس، دفتر دوم، ص ۳۲

۱۲.....سید اطہر عباس رضوی: مسلم ریوائیولسٹ موومنٹ، ص ۲۵۷

۱۳.....زبدۃ المقامات، ص ۱۳۷

۱۴.....احمد سرہندی: مبداء و معاد، کانپور ۱۳۵۹ھ/ ۱۹۰۲ء، ص ۶

۱۵.....مبداء و معاد، ص ۵۵۰

۱۶.....مکتوبات شیخ عبد الحق بنام شیخ احمد سرہندی

۱۷.....مبدا ومعاد، ص ۳۱

۱۸.....ایضاً، ص ۳۷_۳۸

۱۹.....مکتوبات امام ربانی، جلد اول، مکتوب ۲۶۵، ۲۹۱

۲۰.....معارف لدنیہ، مخطوطہ تاشقند، ورق_(b-۲۵)

۲۱.....مکتوبات امام ربانی، جلد اول، مکتوب ۲۹۵

۲۲.....مکتوبات امام ربانی، جلد دوم، مکتوب ۱۸

۲۳.....شرح رباعیات، مخطوطہ تاشقند، اوراق ab ۷۲

۲۴.....سنن ابی داؤد، جلد دوم قاہرہ ۱۹۵۹ء، ص ۵۱۸

۲۵.....مکتوبات امام ربانی، جلد اول، مکتوب ۲۳۴

۲۶.....ایضاً، جلد اول، مکتوب ۲۶۱

۲۷.....ایضاً، جلد دوم، مکتوب ۴

۲۸.....زبدۃ المقامات، ص ۱۷۶، مسلم ریوائیولسٹ موومنٹ، ص ۲۶۵

۲۹.....مکتوبات امام ربانی، جلد اول، مکتوب ۱۱

۳۰.....مسلم ریوائیولسٹ موومنٹ، ص ۲۸۶، ۲۹۶

۳۱.....تزک جہانگیری، ص ۳۵۸، مسلم ریوائیولسٹ موومنٹ، ص ۲۹۶

۳۲.....معارج الولایت، مخطوطہ اوراق، ab ۵۸۷

۳۳.....مکتوبات امام ربانی، جلد سوم، مکتوب ۴۲، ۷۲، ۱۰۶، مسلم ریوائیولسٹ موومنٹ، ص ۳۵۴، ۳۵۶

۳۴.....تزک جہانگیری، ص ۳۷۵

۳۵.....زبدۃ المقامات، ص ۲۸۲، ۲۹۵، حضرات القدس، ص ۲۱۲، ۲۱۹

☆.....☆.....☆



الحاشية من الجلالين

۱۰۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ایک مردِ حق آگاہ

(مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی.....حیات وخدمات)

ڈاکٹر عبدالوارث خاں

(جامعہ ملیہ، نئی دہلی)

☆☆

زندگی کی راہ پانے کے لیے انسان ہمیشہ خدا کی رہنمائی کا محتاج رہا ہے۔ انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے کتابیں نازل کیں، لیکن انسانوں کی فطرت ہے کہ وہ زندگی کے تمام معاملات میں کوئی ان کے ساتھ شریک ہو کر اپنے قول وعمل سے ان کی تربیت ورہنمائی کرے اور ان کے اندر اتباع حق کا جذبہ پیدا کرے۔ انسانوں کی اس ضرورت کی تکمیل کے لیے خدا نے کتاب کے ساتھ رسول بھی بھیجے جنھوں نے لوگوں کے سامنے کتاب اللہ کے مفہوم کو واضح کیا اور انسانوں کی رہنمائی کی۔ ہندوستان بھی ان نفوس قدسیہ سے محروم نہ رہا۔

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ اپنے فرزند جلیل خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

> ''یہاں تک کہ سرزمین ہند میں بھی پیغمبر مبعوث ہوے ہیں اور صانع جل شانہٗ کی طرف دعوت فرمائی ہے اور ہندوستان کے بعض شہروں میں محسوس ہوتا ہے کہ انبیاء کے انوار شرک کے اندھیروں میں مشعلوں کی طرح روشن ہیں''[1]

ہندوستان کی سرزمین صوفیائے کرام اور بزرگان دین کی دعوتی سرگرمیوں کا بھی مرکز رہی ہے۔ ملک کا کوئی حصہ ایسا باقی نہیں ہے جہاں کسی نہ کسی سلسلے کے صوفی درویش نہ پہنچے ہوں۔ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور

سہروردیہ سلسلوں کے مشائخ و دیگر بزرگوں نے اس ملک کو اپنی دینی و تبلیغی سرگرمیوں کا مرکز بنایا اور بندگان خدا کے اندر مذہب اسلام کی شمع روشن کی اور مسلمانوں کی اصلاح کا فریضہ انجام دیا۔ ان بزرگوں میں امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کا نام بہت نمایاں ہے۔ آپ کی ذات گرامی عالم اسلام اور بالخصوص ہندوستان کے لیے باعث افتخار ہے۔

تعارف:

آپ کا نام احمد، لقب بدر الدین اور کنیت ابوالبرکات ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت ۹۷۱ھ/ ۱۵۶۴ء میں مشرقی پنجاب کے قصبہ سرہند میں ہوئی۔ خواجہ محمد ہاشم کشمی نے لکھا ہے کہ خُرد سالی میں آپ علیل ہو گئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ آپ کو حضرت شاہ کمال کیتھلی قادری کے پاس لے گئیں اور دعا کی درخواست کی۔ شاہ کمال نے فرمایا:

> ''پریشان خاطر نہ ہو یہ بچہ عمر پائے گا اور خلق خدا اس سے فیض یاب ہو گی''[۲]

آپ کا سلسلہ نسب خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی اور کم عمر ہی میں حافظ قرآن ہو گئے۔ تفسیر، فقہ اور دوسرے علوم ظاہری و باطنی کی تعلیم علامہ کمال الدین کشمیری، شیخ یعقوب صرفی اور قاضی بہلول بدخشانی وغیرہ سے حاصل کی۔ آپ کے والد ماجد شیخ عبد الاحد کو شیخ عبد القدوس گنگوہی سے بیعت کا شرف حاصل ہونے کی وجہ سے آپ نے چشتیہ، قادریہ اور سہروردیہ سلسلہ کی خلافت شیخ رکن الدین سے حاصل کی۔

سلیمۃ الاولیاء میں دارا شکوہ کا بیان ہے کہ:

> ''شیخ احمد کابلی قدس سرہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ ان کا وطن سرہند ہے، سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے مرید ہیں اور قادریہ و چشتیہ مشائخ سے بھی اجازت ارشاد حاصل ہے، وہ صاحب ریاضت و مجاہدہ تھے، اواخر احوال میں آپ پر بعض لوگوں نے تہمت لگائی کہ وہ اپنے مرتبے کو خلفائے راشدین کے مرتبہ سے زیادہ سمجھتے ہیں لیکن یہ

بات خالص افتراء ہے''۳

آپ نے آگرہ میں فیضی کی تفسیر ''سواطع الالہام'' میں تعاون دیا۔شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کے خلیفہ اور شاگرد مولانا بدرالدین سرہندی نے ''حضرات القدس'' میں لکھا ہے:

''آپ نے تفسیر غیر منقوطہ کی تحریر میں فیضی کو بڑی مدد دی اور تفسیر کا ایک حصہ لکھ کر دیا تھا''۴

لیکن شیخ احمد سرہندی نے ابوالفضل اور فیضی کے گمراہ کن افکار وخیالات پر بے باک تنقید کی اور اختلافات کی وجہ سے علیحدگی اختیار کرلی۔خواجہ محمد ہاشم کشمی زبدۃ المقامات میں لکھتے ہیں:

''ابوالفضل نے امام غزالی علیہ الرحمۃ کی شان میں گستاخی کی جس کی وجہ سے آپ نے اس سے یہ کہہ کر علیحدگی اختیار کر لی کہ اگر ہم جیسے اہل علم سے تم کو ملنے کا شوق ہے تو ایسے دور از ادب الفاظ سے اپنی زبان کو روکو''۵

فیضی سے اختلاف کے بعد آپ سرہند چلے گئے مولانا احسان اللہ کورکھپوری، سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی سرہندی علیہ الرحمۃ میں لکھتے ہیں:

''حضرت مجدد عرصے تک اکبر آباد میں رہے آپ کے والد مخدوم عبد الاحد آئے اور اپنے ساتھ سرہند واپس لے گئے۔واپسی پر شیخ سلطان کی لڑکی سے حضرت مجدد کا عقد ہوا کہا جاتا ہے کہ اس عقد کی بابت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے شیخ سلطان کو خواب میں علم ہوا تھا۔اس عقد سے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی مالی حالت اچھی ہوگئی اور ایک نئی حویلی آپ نے اپنے لیے سرہند میں بنوائی''۶

حضرت خواجہ باقی باللہ سے بیعت اور روحانی ارتقاء:

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ نے دوران سفر حج ہندوستان میں نقشبندیہ سلسلہ کے بانی خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے دہلی میں ملاقات کی اور بیعت ہو کر نقشبندیہ سلسلہ اختیار کیا رودکوثر میں شیخ محمد اکرام لکھتے ہیں:

''حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے اپنی تمام عمر میں تین بزرگوں سے حلقہ بیعت میں داخل ہوے ایک ان کے والد بزرگوار تھے دوسرے خواجہ باقی باللہ قدس سرہ تیسرے شیخ یعقوب صرفی کشمیری، مؤخر الذکر کا بھی ان کی علمی وروحانی زندگی میں ایک اہم مقام ہے''[۷]

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ اپنے مرشد سے ملاقات کی تفصیل بیان کرتے ہیں:

'' آپ والد کی وفات کے بعد حج کے ارادے سے گھر سے نکلے راستے میں دہلی تھی جب آپ وہاں پہنچے تو مولانا حسن کشمیری کے ایک شاگرد جو آپ کے دوستوں اور حضرت خواجہ کے مخلصوں میں سے تھے آپ سے حضرت خواجہ کے کمالات کا اظہار کر کے ملاقات کی تحریک کی اور آپ کے ہمراہ حضرت خواجہ کی خدمت عالیہ میں اواخر ربیع الثانی ۱۰۰۸ھ/نومبر ۱۵۹۹ء کے وسط میں پہنچے ۔حضرت خواجہ صاحب نے آپ سے خلاف عادت خانقاہ شریف میں چند دن قیام کرنے کے لیے کہا آپ نے ایک ہفتہ قیام کا وعدہ کیا لیکن رفتہ رفتہ دو ڈھائی مہینے کی نوبت پہنچ گئی اور رجب کا مہینہ آ گیا''[۸]

تیسری ملاقات میں مرشد خواجہ باقی باللہ (م۔ ۱۰۱۳ھ) نے آپ کو خلعت وخلافت عطا فرما کر اپنے فرزندوں کو تعلیم وتربیت کے لیے آپ کے سپرد کر دیا حالاں کہ شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ نے پہلی ہی ملاقات میں محسوس کر لیا تھا کہ یہ باکمال صحبت بلندیوں تک لے جائے گی چنانچہ آپ نے اپنے خلیفہ خواجہ محمد ہاشم کشمی سے فرمایا:

''جس روز سے فقیر نے اپنے خواجہ قدس سرہ کی خدمت عالیہ میں تعلیم طریقت حاصل کرنی شروع کی اسی روز مجھے یقین ہو گیا تھا کہ عنقریب اللہ سبحانہ وتعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے مجھ کو راہ طریقت کی معراج تک پہنچا دے گا ہر چند کہ اپنے اعمال واحوال پر نظر جاتی تو اس یقین کی نفی کرتا مگر چین نہیں آتا اور زبان پر اکثر یہ شعر رہتا:

ازیں نورے کہ از تو بردلم تافت
یقیں دانم کہ آخر خواہمت یافت[9]

شیخ احمد سرہندی اپنے مرشد خواجہ باقی باللہ کے فیض روحانی کا تذکرہ کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:

''اس فقیر کو یقین تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے بعد اس قسم کی صحبت اور تربیت و ارشاد ہرگز کہیں نہیں دیکھی گئی ہوگی فقیر اس نعمت پر خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے مشرف نہیں ہوا لیکن اس صحبت کی سعادت سے محروم بھی نہیں رہا''[10]

جس طرح حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کو پہچانا اسی طرح حضرت خواجہ باقی باللہ نے شیخ مجدد کو پہچانا لہٰذا خواجہ باقی باللہ نے کابل سے دہلی جاتے وقت راستے میں سرہند سے گزرنے کے دوران جو مشاہدہ کیا اس کا ذکر شیخ احمد سرہندی سے اس طرح فرمایا:

''فقیر نے دیکھا کہ ایک بڑا چراغ روشن کیا گیا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی روشنی بڑھتی گئی لوگ ہزاروں چراغ اس سے روشن کر رہے ہیں حتیٰ کہ میں سرہند کے قریب پہنچا تو وہاں کے دشت و در کو چراغوں سے منور پایا یہ اشارہ بھی تمہاری ہی طرف تھا''[11]

ایک دوسری جگہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ نے آپ کے بارے میں یہ تحسین کوئی فرمائی:

''ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ آگے چل کر ایک ایسا روشن چراغ بن جائیں گے جس سے جہان روشن ہوں گے۔ الحمد للہ! ان کے احوال کامل کو دیکھ کر مجھے اس بات کا یقین ہو گیا ہے''[12]

ایک دوسری جگہ اس سے بھی بڑی بات خواجہ باقی باللہ فرماتے ہیں:

''میاں شیخ احمد! ایک آفتاب ہیں کہ ہم جیسے بہت سے تارے ان کی روشنی میں گم ہیں''[13]

مکتوبات ایک تعارف:

صوفیہ و مشائخ نے بیعت و ارشاد کے ساتھ ساتھ لوگوں کی رہنمائی کے لیے ملفوظات بھی لکھوائے۔ اسلامی شریعت سے روشناس کرانے کے لیے ہدایات بھی قلم بند کرائیں اور جن لوگوں سے دوری کی وجہ سے

ملاقات ممکن نہ تھی انھیں خطوط بھیج کر اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین بھی فرمائی۔مکتوبات کے حوالے سے صوفیاء کرام اور بزرگوں میں شیخ احمد سرہندی بہت مشہور ہیں۔یہ مکتوبات دراصل فارسی زبان میں ہیں مگر ان کی سماجی افادیت کے پیش نظر دوسری زبانوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

شیخ اکرام نے اپنی کتاب رود کوثر میں ان مکتوبات کے متعلق تفصیلات پیش کی ہیں وہ لکھتے ہیں:

''مکتوبات امام ربانی حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی زندگی ہی میں مرتب ہو گئے تھے ان کی تین جلدیں ہیں۔

دفتر اول: جسے در المعرفت بھی کہتے ہیں، ۳۱۳ خطوط پر مشتمل ہے۔ اسے خواجہ یار محمد بدخشی نے ۱۶۱۶ء میں یعنی محبوسی سے تین سال قبل ترتیب دیا ہے۔یہ مجموعہ سب سے مفصل ہے۔

دفتر دوم: جس کا تاریخی نام نور الخلائق ہے ۱۶۱۹ء میں یعنی واقعہ قید سے ذرا پہلے مرتب ہوا جسے خواجہ عبد الحی نے خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے ایما پر جمع کیا۔ان میں صرف ۹۹ خطوط ہیں، لیکن ان میں بعض بڑے طویل اور مفصل ہیں۔

دفتر سوم: جو معرفت الحقائق کے نام سے مشہور ہے جس کی ترتیب میر محمد نعمان نے شروع کی لیکن انھوں نے صرف تیس کے قریب مکاتیب جمع کیے تھے باقی کو خواجہ محمد ہاشم کشمی بر ہانپوری نے ۱۶۲۲ء میں نقل کیا ہے''[۱۴]

مکتوبات امام ربانی نے ہر دور میں لوگوں کے لیے ہدایت ورہنمائی کا کام کیا ہے۔تاج العلول نمبر میں ہے:

''امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کے مکتوبات جس میں دریافت طلب امور کا شریعت حقہ کی روشنی میں تفصیلی جواب دیا گیا ہے دو ضخیم جلدوں میں ہیں یہ مکتوبات کئی حصوں پر مشتمل ہیں جن میں مختلف دینی امور سے متعلق سیکڑوں خطوط ہیں۔ان خطوط کی علمی

ادبی اہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہے۔ زبان و ادب کے طالب علم اور متلاشیان دین ہر دور میں اس سے استفادہ کرتے رہیں گے''[۱۵]

شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے اپنے مکتوبات کے ذریعہ جس طرح بندگان خدا کی زندگیوں میں ایک انقلاب برپا کر دیا تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ صوفی عبد الستار طاہر لکھتے ہیں:

''دور اکبری و جہانگیری میں ہزاروں کی اصلاح ہوئی وہ مومن صادق بنے۔ ہزاروں لوگ فسق و فجور سے تائب ہو کر داخل اسلام ہوئے اور آج تک اس کا فیض جاری و ساری ہے''[۱۶]

مولانا عبد الماجد دریابادی لکھتے ہیں:

''تصوف اسلام کے ذخیروں میں سب سے زیادہ اثر میرے اوپر دو ہی کتابوں کا پڑا ہے۔ نمبر اول پر مثنوی ہے جس نے دہریت و الحاد سے کھینچ کر مجھے اسلام کی راہ دکھائی اس اجمال کے بعد ضرورت تفصیل کی تھی یعنی اسلام کے اندر عقائد و اعمال میں متعین راہ کون سی اختیار کی جائے۔ اس باب میں شمع ہدایت کا کام مکتوبات ہی نے دیا''[۱۷]

ان مکتوبات میں مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے نام نہاد صوفیاء کے گمراہ کن افکار و خیالات اور خلاف سنت طریقوں و رسم و رواج، درباری علماء سو کی ذاتی مفاد پر مبنی اسلام مخالف و دشمنی جس کے نتیجے میں امراء اور خاص کر عہد اکبری و جہانگیری کی (ابتدائی حصہ میں) مخالفت، مذہب سے بیزاری اور اہل سنت والجماعت کے خلاف محاذ آرائی کا بڑا خوش اسلوبی سے احاطہ کیا ہے، خاص کر دین الٰہی کا وہ فتنہ جو درباری علماء کی دینی اختراع اور سلطان کو خوش کرنے کی مذموم کوشش تھی۔ آپ نے ان مکتوبات کے ذریعہ ملت اسلامیہ کا جس طرح تحفظ کیا ہے اس کے پیش نظر ان مکتوبات کی دینی و سماجی اہمیت سے ملت اسلامیہ کو عموماً اور صوفیائے کرام کو خصوصاً متعارف کرایا جائے۔

اکبری عہد حکومت اور شیخ احمد سرہندی کی اصلاحی کوششیں:

مغل فرماں روا اکبر نے اپنے درباری علمائے سوء کے مشورے سے ایک نئے مذہب دین الٰہی کی

بنیاد رکھی تو شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے حالات کا جائزہ لیا اور اس ملحدانہ تحریک کے مقابلے کے لیے وسیع پیمانے پر تحریک چلائی۔ اصلاح معاشرہ اور اشاعت اسلام کے لیے اپنے خلفاء و مریدین کو ملک کے مختلف علاقوں میں بھیجا۔ اعیان مملکت، فوج کے اعلیٰ افسروں اور ریاست کے امراء و گورنروں کو خطوط کے ذریعہ احیائے اسلام اور نفاذ شریعت کی دعوت دی اور بدعات و خرافات کے خاتمہ کے لیے علماء و مشائخ کو لکھا۔

مولانا ابوالکلام آزاد اپنی کتاب تذکرہ میں شیخ مجدد کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> ''شہنشاہ اکبر کے عہد کے اختتام اور عہد جہانگیری کے اوائل میں کیا ہندوستان علماء و مشائخ حق سے بالکل خالی ہو گیا تھا؟ کیسے کیسے اکابر موجود تھے؟ لیکن مفاسد وقت کی اصلاح و تجدید کا معاملہ کسی سے بھی بن نہ آیا صرف مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کا وجود گرامی ہی ''تن تنہا'' اس کاروبار کا کفیل ہوا''[۱۸]

حضرت شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ نے مغل بادشاہ اکبر کے عہد میں اپنی تحریری اور تبلیغی کوششوں کا آغاز کیا۔ یہ ظلم و ستم کا دور تھا کسی کی مجال نہ تھی کہ اسلام اور اسلامی شعائر کے متعلق کچھ کہہ سکے۔ ایک اطالوی سیاح ''مینوکی'' نے لکھا ہے:

> ''میں نے دیکھا ایک سڑک کے دونوں طرف درختوں پر مقتولوں کی گردنیں لٹکی ہوئی ہیں''[۱۹]

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے خسر شیخ سلطان بھی اسی زمانہ میں شہید کیے گئے ایک مکتوب میں ان ناگفتہ بہ حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ تحریر فرماتے ہیں:

> ''بعض تکلیفیں لوگوں کی طرف سے اس فقیر پر گزریں اور انھوں نے بہت ظلم و ستم کیے اور فقیر سے تعلق رکھنے والے بہت سے لوگوں کو ناحق طور پر ان لوگوں نے برباد اور جلاوطن کر دیا''[۲۰]

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ ان ایذا رسانیوں کے باوجود مسلسل جد و جہد فرماتے رہے اپنی دعوتی سرگرمیوں میں حائل ان مشکلات کا آپ نے جس اولوالعزمی سے مقابلہ کیا ہے اس سے آپ کی ہمت مردانہ اور جرأت مومنانہ کا پتا چلتا ہے۔ اس وقت آپ کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ اس الحاد کا تھا جو دین

الٰہی کے نام سے ہندوستان میں فروغ پا رہا تھا۔

عہد اکبری میں دین الٰہی کے نام پر اسلام کی تصویر کو مسخ کرنے کی مذموم کوشش جاری تھی اور شعائر اسلام کو ختم کرنے کی منصوبہ بند جدوجہد ہو رہی تھی۔ کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جگہ اکبر خلیفۃ اللہ پڑھا جانے لگا، گائے کی قربانی پر پابندی لگا دی گئی، خنزیر ناپاک و نجس نہ رہا، شراب و جوا عام ہو گیا، پردہ پر پابندی لگا کر عورتوں کو بے حجاب کر دیا گیا، سجدۂ تعظیمی کو لازمی قرار دیا گیا، مساجد شہید اور مدارس بند کر دیے گئے اس سلسلے میں روضۃ القیومیۃ کے مصنف خواجہ محمد احسان مجددی رقم طراز ہیں:

> ''اکبر نے اسلام سے منحرف ہونے کے بعد چہل تن مجلس قایم کی۔ یہ مجلس ہر مسئلہ کو اپنی ناقص عقلوں کی سان پر چڑھاتی اگر کوئی مسئلہ ان کی عقل میں آتا تو اسے دین الٰہی کا حصہ بنا لیا جاتا ورنہ بازیچہء اطفال قرار دے دیا جاتا، غسل جنابت ساقط کر دیا گیا، انسان کی منی کو خلاصہء انسانیت قرار دیا گیا، تجہیز و تکفین کو ایک فرسودہ رسم قرار دیا گیا، ساری مملکت میں شراب نوشی کی عام اجازت دے دی گئی۔ ملا عبد القادر بدایونی نے ایسے علماء و قاضیوں کے نام لکھے ہیں جو کثرت شراب نوشی سے مر گئے تھے۔ نکاح کے معاملے میں یہ فقرہ عام تھا ''خدا یکے وزن یکے'' شیطان پورہ کی تعمیر کی گئی، جس میں زنا کی اجازت عام تھی، سود حلال کر دیا گیا، ایک درباری عالم قاضی عبد السمیع نے رشوت لینا فرض قرار دے ڈالا، داڑھی منڈانے کا عام رواج ہو گیا''[۲۱]

اکبر نے مذہب اسلام، اسلامی تعلیمات اور شعائر اسلام کو فرسودہ قرار دے کر اسلام اور مسلمانوں کی اپنی جداگانہ شناخت کو ختم کر کے ایک ہی لڑی میں پرونے کے لیے تمام مذاہب کی تعلیمات کو ملا کر ایک نئے مذہب دین الٰہی کی بنیاد رکھی تا کہ وحدت ادیان کے نظریہ کو مستحکم کیا جا سکے۔ شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے صاف صاف اعلان کر دیا کہ وحدت ادیان کا تصور صرف سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکا دینے کے سوا کچھ نہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ کافر اور مسلمان اپنی جداگانہ شناخت رکھتے ہیں وہ دونوں ایک دوسرے کی ضد

ہیں اور اجتماع ضدین محال ہے کیونکہ ایک کا قریب ہونا اور قایم کرنا دوسرے سے دور ہونے کا سبب بنے گا
ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

''حق سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے کلام مجید میں اہل کفر کو اپنا اور اپنے پیغمبر کا دشمن قرار دیا ہے اس لیے خدا اور اس کے دشمنوں کے ساتھ اتحاد اور محبت بڑا گناہ ہے''[۲۲]

ایسے حالات پیدا ہو گئے تھے کہ مسلمان ایک مسلمان بادشاہ کے عہد حکومت میں احکام اسلام جاری کرنے سے عاجز اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے قاصر تھے۔ شیخ مجدد علیہ الرحمۃ ایک امیر کو اپنے مکتوب میں بادشاہ کی اصلاح کے لیے زبانی جہاد کی تلقین کرتے ہوے لکھتے ہیں:

''سبحان اللہ وبحمدہ! کہا گیا ہے شریعت زیر شمشیر ہے اور شریعت کی رونق وصفا بادشاہوں کے دم سے لیکن یہاں معاملہ برعکس ہو گیا ہے۔ افسوس صد افسوس۔ آج تمہارے وجود کو ہم غنیمت سمجھتے ہیں اور سوائے تمہارے کوئی مرد میدان اس میدان میں ہم کو نظر نہیں آتا۔ حق تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل بیت کے طفیل آپ کا حامی ومددگار ہو۔ حدیث پاک میں ہے کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک اس کو دیوانہ نہ کہا جائے۔ اس وقت دیوانگی جس کی بنیاد اسلامی غیرت وحمیت پر ہوتی ہے آپ ہی کی نظرت میں نظر آتی ہے۔ یہ زبانی جہاد جس کا موقع تمہیں آج میسر ہے بہت بڑا جہاد ہے۔ اس کو غنیمت جانو اور زیادہ سے زیادہ جہا کے طالب رہو۔ یہ زبانی جہاد تلوار کے جہاد سے افضل ہے۔ ہم جیسے بے دست وپا (جس کی بادشاہ تک رسائی نہیں) اس نعمت سے محروم ہیں۔ ہم نے تم کو اس خزانے کا پتا دے دیا ہے اگر چہ ہمارا ہاتھ اس تک نہیں پہنچ سکا تو شاید تم ہی اس کو پالو''[۲۳]

عہد جہانگیری میں سلطنت کو راہ راست پر لانے کے لیے آپ کی جد وجہد:

اکبر بادشاہ کے انتقال کے بعد اس کا بیٹا جہانگیر تخت نشین ہوا تو امام ربانی علیہ الرحمۃ نے احیائے اسلام کے اپنے مشن کو اور تیز کر دیا اور دربار کے مقربین وحکومت کے اہم اراکین وعمائدین مثلاً شیخ فرید بخاری، جبار خاں، حکیم فتح اللہ اور خان خاناں وغیرہ کو مکتوبات اور ملاقاتوں کے ذریعہ بادشاہ کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔ دربار جہانگیری کے ایک مقرب شیخ فرید تجاری کے نام ایک مکتوب میں آپ تحریر فرماتے ہیں:

''بادشاہ کی عالم سے وہی نسبت ہے جو دل کو بدن سے ہے اگر دل صحیح وصالح ہے تو بدن بھی صحیح وسالم ہوگا اور اگر وہ فاسد ہے تو بدن بھی فاسد ہوگا۔ بادشاہ کا صلاح عالم کا صلاح ہے اور اس کا فساد عالم کا فساد ہے۔ آج جبکہ اسلام کے غلبہ واقبال سے جو چیز مانع تھی، اس کے دور ہو جانے اور بادشاہ اسلام کے سریر آرائے سلطنت ہونے کا مژدہ خاص وعام کے کانوں تک پہنچا ہے۔ اہل اسلام نے اپنی ذمہ داری سمجھی کہ وہ بادشاہ کے مدد ومعاون بنیں اور شریعت کی ترویج اور ملت کی تقویت کا راستہ دکھائیں۔ یہ امداد وتقویت خواہ زبان سے میسر آئے خواہ ہاتھ سے جس قسم کی بھی ہو اس سے دریغ نہ کریں۔ سب سے بڑھ کر مدد یہ ہے کہ کتاب وسنت اور اجماع امت کے طریقہ پر شرعی مسائل کو بیان کریں اور عقائد کلامیہ کو ظاہر کریں تاکہ کوئی بدعتی اور گمراہ درمیان میں آکر بادشاہ کو راستہ سے نہ بہکا دے اور کام خراب نہ کر دے۔ امید ہے کہ جب حق تعالیٰ نے آپ کو بادشاہ کا قرب پورے طور پر بخشا ہے تو خلوت وجلوت میں اور پوشیدہ وعلانیہ شریعت محمدی کو رواج دینے میں آپ پوری کوشش کریں گے اور مسلمانوں کو ذلت وخواری سے نکالیں گے'' ۲۳

مفتی صدر جہاں جو جہانگیر کے بچپن میں تعلیم کے نگراں بھی رہے اور عہد اکبری میں منصب صدارت

پر بھی فائز تھے ان کو ایک مکتوب میں حضرت امام ربانی بادشاہ کی اصلاح اور اس کو علمائے سوء سے بچانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھتے ہیں:

''سننے میں آیا ہے کہ بادشاہ اسلام، اسلامی حسن استعداد کی بنا پر علماء کے طلب گار ہوئے ہیں، یہ اللہ کا کرم ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ پچھلے دور میں جو خرابی پیدا ہوئی تھی علمائے سوء کی وجہ سے ہوئی تھی۔ لہٰذا علماء کے انتخاب میں آپ خوب چھان بین کریں۔ علماء سوء دین کے ڈاکو ہیں ان کا مقصد عزت و منزلت اور ریاست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے فتنہ سے بچائے'' ۲۵

میر صدر جہاں کو لکھا:

''اب جبکہ حکومت پلٹ گئی ہے اور اہل ملل کے عناد کا زور ٹوٹ گیا ہے تو تمام مقتدایان اسلام پر چاہے وہ وزرائے عظام ہوں یا علمائے کرام لازم ہے کہ اپنی تمام کوشش شریعت کی ترویج پر لگا دیں اور اسلام کے منہدم ارکان کو قایم کریں۔ تغافل میں کچھ فائدہ نہیں ہے۔ مسلمانوں کے دل مضطرب ہیں ان کے پچھلے دور کی مصیبتیں یاد ہیں کہیں یہ نہ ہو کہ تلافی مافات کی صورت ہاتھ سے نکل جائے اور اسلام کی غربت میں مزید اضافہ ہو۔ جب بادشاہ کو طریقہ نبویہ کی اشاعت کا خیال نہ ہو اور بادشاہ کے مقربین اپنے کو اس کام سے بچائیں اور چند روزہ حیات کی فکر میں رہیں تو اہل اسلام کا معاملہ کیوں کر نہ خراب ہو'' ۲۶

خان اعظم کو لکھا:

''آپ سے التماس ہے کہ جب اس خاندان (نقشبندیہ) کے اکابر کی محبت کی برکت سے جو آپ کے دل میں ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات میں تاثیر رکھی ہے اور آپ کے اقران میں آپ کی مسلمانی کی

عزت ہے تو آپ کوشش کریں تا کہ کم از کم یہ صورت نکل آئے کہ کفر کے وہ بڑے احکام جو مسلمانوں میں رائج ہو گئے ہیں ختم ہو جائیں اور منکرات سے مسلمانوں کو نجات ملے۔ اللہ آپ کو ہمارے اور سب مسلمانوں کی طرف سے اجر دے'' ۲۷

ایک مرتبہ جہانگیر اہل تشیع و بدعت اور درباری علماء کے اکسانے سے شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ سے بدظن ہو گیا اور سجدۂ تعظیمی و آداب شاہی سے انکار کے نتیجے میں قید کا حکم صادر کر دیا۔ مگر جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا اور آپ کو گوالیار کے قلعے سے رہائی دلا کر خلعت و عطیات سے نوازا اور فوجی چھاؤنی میں رہنے کی اجازت دیدی۔ آپ کی موجودگی سے فوج اور محل دونوں میں اچھے اثرات رونما ہوے اور آپ نے جہانگیر کو بہت سی بدعات کے خاتمہ پر راضی کر لیا جنہیں اکبر نے ایجاد کیا تھا۔ مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ فوج میں قیام کے متعلق خواجہ حسام الدین کو تحریر فرماتے ہیں:

''برخورداران اور رفقاء میں سے جو بھی ساتھ ہے ان سب کو وابستگی حاصل ہے اور ان کے احوال میں ترقی ہے ان کے واسطے یہ چھاؤنی گویا کہ خانقاہ بن گئی ہے'' ۲۸

ایک دوسرے مکتوب میں ایک شاہی مجلس کا حال لکھتے ہیں:

''فرزندان گرامی کا صحیفہء شریفہ پہنچا اللہ تعالیٰ کی حمد ہے کہ صحبت و عافیت سے ہے ایک تازہ معاملہ جو آج ظاہر ہوا ہے لکھتا ہوں، اچھی طرح سماعت کریں۔ آج شنبہ کی رات کو بادشاہی مجلس میں گیا تھا ایک پہر رات گزرے وہاں سے واپس آیا اور تین سی پارہ قرآن مجید حافظ سے سنا۔ دو پہر سے زیادہ رات گزر چکی تھی کہ نیند میسر ہوئی'' ۲۹

مسلک اہل سنت والجماعت کی پیروی کی ترغیب:

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی کوششیں صرف مسلمانوں کے بااثر طبقے کو اپنے فرائض یاد دلانے اور امراء کے خیالات کی اصلاح تک محدود نہ تھیں انھوں نے عامۃ المسلمین بلکہ جمہور علماء اور صوفیہ کے خیالات کی بھی اصلاح کی۔ آپ کا مسلک اہل سنت والجماعت کا وہ قدیم مسلک ہے جس پر صدیوں سے

علماء ومشائخ چلتے رہے ہیں آپ نے تمام مسلمانوں کے لیے ان کی پیروی کو لازم قرار دیا۔ شیخ فرید بخاری کو ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

''اگر یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی شخص ان بزرگوں کے صراط مستقیم سے رائی کے دانے کے برابر بھی ہٹ گیا ہے تو اس کی صحبت زہر قاتل جاننا چاہیے اور اس کی مجالست کو سانپ کا زہر سمجھنا چاہیے''[۳۰]

ایک دوسرا مکتوب پندرہ صفحات کا خان جہاں کو تحریر فرمایا اور اس کے آخر میں لکھا:

''وہ نعمت جو اللہ نے آپ صاحبان کو دی ہے اور لوگ اس سے غافل ہیں بلکہ ہوسکتا ہے کہ آپ بھی اس کو نہ سمجھے ہوں، یہ ہے کہ بادشاہ وقت سات پشت سے مسلمان اہل سنت والجماعت اور حنفی مذہب ہے۔ اگر چہ کچھ سالوں سے اس زمانے میں کہ قرب قیامت اور عہد نبوت سے بُعد کا زمانہ ہے بعض ایسے طلب گارانِ علم نے (علماء) جو کہ بد باطن، لالچی اور امراء وسلاطین کا قرب چاہنے والے ہیں، دین متین میں شکوک وشبہات پیدا کیے اور سادہ لوح لوگوں کو بھٹکایا ہے۔ ایسا بادشاہ جبکہ آپ کی بات سنتا اور قبول کرتا ہے تو آپ اسلام کی حق بات، موافق اہل سنت والجماعت، بادشاہ کے کان تک پہنچائیں کم یا زیادہ، اشارتاً یا صراحتاً''[۳۱]

بدعت کی مخالفت اور سنت کا احیاء:

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے بدعت کے خلاف جس زور سے علم جہاد بلند کیا اور جس اعتماد وقوت اور علمی استدلال کے ساتھ اس کا انکار کیا اس کی نظیر نہیں ملتی۔ بدعات کی ظلمتوں اور تاریکیوں کے تسلط کا ذکر کرتے ہوئے آپ ایک مکتوب میں مخدوم زادہ خواجہ محمد عبد اللہ کو لکھتے ہیں:

''اس وقت عالم میں بدعات کا اس کثرت سے ظہور ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ ظلمات کا دریا امنڈ آیا ہے، اور سنت کا نور اس موج دریا میں اس کے مقابلہ میں اس طرح ٹمٹما رہا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ رات

کے اندھیرے میں کہیں کہیں جگنو اپنی چمک دکھا رہے ہیں''۳۲

مخدوم زادہ خواجہ محمد عبداللہ کو سنت نبویہ کی ترویج واشاعت کی تحریص اور بدعات کے انسداد کی ترغیب دیتے ہوئے اسی مکتوب میں آپ آگے لکھتے ہیں:

''یہ وہ وقت ہے کہ حضرت خیر البشر کی بعثت پر ہزار سال گزر چکے ہیں اور علامات قیامت ظاہر ہونا شروع ہوگئی ہیں، عہد نبوت کے بُعد کی وجہ سے سنت مستور اور چونکہ زمانہ کذب ودروغ کا ہے بدعت رائج اور مقبول ہو رہی ہے، کسی شہباز کی ضرورت ہے جو سنت کی نصرت اور حمایت کرے اور بدعت کو پسپا اور مغلوب کرے۔ بدعت کی ترویج، دین کی تخریب کے مترادف ہے اور مبتدع کی تعظیم تصر اسلام کے منہدم کرنے کے ہم معنٰی۔ حدیث میں آتا ہے کہ جو کسی بدعت والے کی توقیر کرے گا اس نے اسلام کو منہدم کرنے کے کام میں حصہ لیا۔ پورے عزم و ہمت کے ساتھ اس کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ سنتوں میں سے کسی سنت کو رواج دیا جائے اور بدعتوں میں سے کسی بدعت کا ازالہ کیا جائے۔ یہ کام ہر وقت ضروری تھا، لیکن ضعف اسلام کے اس زمانہ میں کہ مراسم اسلام کا قیام، سنت کی تشریح اور بدعت کی تخریب کے ساتھ وابستہ ہوگیا ہے اور بھی ضروری ہے''۳۳

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کے نزدیک تمام مفاسد کا علاج اتباع سنت ہی میں ہے۔ آپ نے اپنے ایک مکتوب میں شیخ حسن بدکی کو تحریر فرمایا:

''اللہ آپ کو استقامت دے اور مقاصد عالیہ کی نہایت تک پہنچائے آپ نے رفع بدعت کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے، ٹھیک ہے۔ یہ ایک بڑی نعمت ہے جو بدعات کے اس دور میں کسی خوش نصیب ہی کو ملتی ہے کہ وہ کسی بدعت کو مٹائے اور کسی سنت کو رائج کرے۔ صحاح کی

حدیث ہے کہ جو شخص کسی ایسی سنت کا احیاء کرے کہ اس پر عمل نہ کیا جاتا ہو اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ اس مبارک ارشاد سے اس کام کی عظمت کا اندازہ لگانا چاہیے۔ البتہ اس بات کا خیال رہے کہ اس کی وجہ سے کوئی فتنہ پیدا نہ ہو اور کہیں ایک بھائی بہت سی برائیوں کا سبب نہ بنے کیونکہ یہ آخر زمانہ اور اسلام کی کمزوری کا دور ہے''۳۴

سنت پر عمل کی فضیلت بیان کرتے ہوئے صوفی قربان کو لکھتے ہیں:

''فضیلت تمام تر سنت کی پیروی سے وابستہ اور امتیاز و اعزاز شریعت پر عمل کرنے سے مربوط ہے، مثلاً دوپہر کو سونا جو اتباع سنت کی نیت سے ہو وہ تمہو کروڑوں شب بیداریوں سے افضل اور زکوٰۃ کا ایک پیسہ ادا کرنا سونے کے پہاڑ خرچ کر دینے سے جو اپنی طرف سے ہو افضل ہے''۳۵

مرتبہء رسالت اور اثباتِ نبوت:

شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے احیائے سنت کی تحریک کے ساتھ ساتھ مرتبہ رسالت اور اثبات نبوت کے سلسلے میں جو بھی کوششیں کیں اور فلسفیوں کے ان گمراہ کن خیالات کے خلاف آواز بلند کی جنہوں نے لوگوں کے اندر نبوت و رسالت کے تعلق سے شکوک و شبہات پیدا کر دیے تھے اس کے لیے ایک رسالہ ''اثباۃ النبوۃ'' لکھا جس میں تمہیدی عبارت کے بعد آپ تحریر فرماتے ہیں:

''اس زمانے میں یہ بات میں نے دیکھی ہے کہ خود نبوت ہی کے متعلق اور پھر کسی فرد واحد کے لیے نبوت کے اثباۃ کے سلسلے میں لوگوں کے اعتقاد میں فتور آچلا ہے۔ یہ خرابی اتنی بڑھ گئی ہے کہ اسلام کے وہ علماء جو شریعت کی پیروی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری میں ثابت قدم تھے قتل کر دیے گئے اور یہ حالت ہو گئی کہ حضرت خاتم الانبیاء کے مکرم نام کو چھوڑا جا رہا ہے، جس کا نام آپ

کے مبارک نام پر ہوتا ہے اس کو بدل دیتے ہیں۔ ذبح بقر سے روکا جاتا ہے حالانکہ وہ ہندوستان میں اسلام کے بڑے شعائر میں سے ہے۔ مسجدوں ومقبروں کو توڑا جارہا ہے، کفار کے معابد اور ان کے رسم ورواج کی تعظیم کی جاتی ہے۔ مختصر یہ کہ اسلام کے شعائر اور اعلام کو مٹا کر کافروں کے رسوم ورواج اور ان کے باطل ادیان کو رائج کیا جارہا ہے تاکہ اسلام کا نشان تک مٹ جائے۔

میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ شک وانکار کا دائرہ پھیلتا چلا جارہا ہے خود اطباء (علماء) بیمار ہو چلے ہیں اور اللہ کی مخلوق ہلاکت تک پہنچ گئی ہے۔ میں نے ایک ایک عقیدہ کو ٹٹولا ہے اور ان سے ان کے شبہات دریافت کیے ہیں ان کے دلی خیالات اور اعتقادات کی جانچ پرتال کی تو اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس ساری خرابی کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد سے یہ زمانہ دور جاپڑا ہے اور حکمائے ہند اور فلسفہ کی کتابوں سے شغف بڑھ گیا ہے''

مخالفین کے نقطۂ نظر کی توضیح اور ان کے بعض اعتراضات کا جواب دے کر آپ لکھتے ہیں:

''میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور میرے سینے میں جم گئی کہ میں ان کے لیے ایسی تقریر کروں، جو ان کے شکوک دور کردے، اور ان کے لیے ایسی بات لکھوں، جو ان کے شبہ کو زائل کردے''[۳۶]

اہل تشیع کی مخالفت:

جہانگیر نے ابتداء میں اپنے والد کے نقش قدم کی پیروی کرتے ہوئے علماء اہل سنت کو تکلیفیں دیں اور اس کے برخلاف اہلِ تشیع کو اپنے قریب کرکے اعزازات سے نوازا۔ شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے اہل تشیع کی پرزور مخالفت کی اور ان کے خیالات کی تردید میں باقاعدہ ایک رسالہ ''ردروافض'' لکھا۔ اس سلسلے میں رود کوثر کے مصنف شیخ محمد اکرام لکھتے ہیں:

''جن نئے فرقوں سے قومی نظام میں خلل کا اندیشہ تھا ان کی ہر طرح

مخالفت کی ۔ اس زمانہ میں صفویوں کی وجہ سے شیعیت ایران میں عروج پر آئی اور چونکہ ایران سے عہد مغلیہ میں گہرے روابط قایم تھے ، ہندوستان میں بھی شیعہ اثرات بڑھنے لگے ۔ شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے انہیں روکنے کے لیے زبان وقلم سے کام لیا۔ امراء وسلاطین کی محفلوں میں اس کی مخالفت کی اور شیعہ خیالات کی تردید میں ایک پُرزور رسالہ لکھا۔ جب کہیں شیعہ طریقوں کو فروغ پاتا دیکھتے ذمہ دار حضرات کو ان کے خطرات سے آگاہ کرتے''۔[۳۷]

''رسالہ ردروافض'' کے متعلق شیخ محمد اکرام لکھتے ہیں:

''یہ رسالہ اصل میں اس رسالے کا جواب ہے جو علمائے شیعہ نے علمائے ماوراء النہر کو اس وقت بھیجا جب عبداللہ خاں ازبک نے ۱۵۸۸ء میں مشہد کا محاصرہ کر رکھا تھا ۔ لیکن اس کی تصنیف کی فوری وجہ یہ تھی کہ ہندوستان میں شیعہ علمائے مشہد کے مضامین دہراتے اور امراء وسلاطین کی مجلسوں میں انھیں بڑے فخر سے بیان کرتے ۔ لیکن انھیں خیال ہوا کہ اس موضوع پر ایک مستقل رسالہ سپرد قلم ہونا چاہیے تا کہ عوام الناس میں بھی غلط فہمیوں کی گنجائش نہ رہے''۔[۳۸]

تصوف کی اصلاح:

شیخ مجدد علیہ الرحمۃ کی اہم اسلامی خدمت یہ ہے کہ آپ نے اس سلسلے کے ذریعہ تصوف کی اشاعت کی جو ہندوستانی طریقوں میں شریعت سے قریب ترین ہے اور تصوف کے اندر جو غیر اسلامی چیزیں رائج ہوگئی تھیں ان کی اصلاح کی۔ ''جواہر مجددیہ'' کے مصنف اس طرح لکھتے ہیں:

''اس طریقے کے تمام اصول اور فروع میں اتباع سنت اور اجتناب بدعت بدرجہ کمال ہے یعنی اصحاب کبار کا سا لباس مشروط ہے انہی کی سی معاشرت ، ویسے ہی کم ریاضتیں اور فیضان کثیر اور کمالات ولایت کے علاوہ کمالات نبوت کی بھی تعلیم ہے ۔ نہ اس میں چلہ کشی کی

ضرورت ہے، نہ ذکر بالجہر کی اجازت ہے، نہ سماع بالمزامیر ہے، نہ قبروں پر روشنی، نہ غلاف وچادر اندازی نہ ہجوم عورات، نہ سجدۂ تعظیمی نہ سر کا جھکانا۔ نہ بوسہ دینا نہ توحید وجودی ودعوائے انا الحق وہمہ اوست، نہ مریدوں کو پیروں کی قدم بوسی کا حکم، نہ مرید عورتوں کی ان کے پیروں سے بے پردگی'' ۳۹

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ تصوف کی اصلاح کے ضمن میں شیخ نظام تھانیسری کو سجدۂ تعظیمی کی ممانعت کے تعلق سے لکھتے ہیں:

''معتبر افراد سے معلوم ہوا ہے کہ آپ کے بعض خلفاء کو ان کے مرید سجدہ کرتے ہیں وہ زمین بوسی پر اکتفاء نہیں کرتے۔ اس فعل کی قباحت اظہر من الشمس ہے۔ آپ ان کو تاکید کے ساتھ منع کریں ایسے فعل سے ہر ایک کو بچنا لازم ہے اور خاص کر ایسے شخص کو جو خلق کا مقتدا ہو'' ۴۰

شیخ مجدد نے تصوف کی صحیح اسلامی شکل سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے ایک ''رسالہ معارف لدنیہ'' لکھا اور تصوف میں شریعت کی مخالف باتوں کی تردید کی۔ اس رسالہ کے متعلق شیخ محمد اکرم لکھتے ہیں:

''رسالہ معارف لدنیہ میں زیادہ تر معرفت الٰہی کے مختلف پہلوؤں کا بیان ہے۔ شریعت وطریقت کی ہم آہنگی پر زور دیا ہے اور ان نام نہاد صوفیہ کی مذمت کی ہے جو شریعت کے مخالف باتیں کہتے ہیں'' ۴۱

اس طرح شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کی تجدیدی تحریک کامیاب ہوئی اور ہندوستان میں اسلامی معاشرہ ازسرنو زندہ ہوا۔ شیخ محمد اکرام نے رود کوثر میں لکھا ہے کہ:

''شرح کی ترویج، طریقہ نقشبندیہ کی اشاعت، شریعت اور طریقت کی تطبیق اور بدعت کی مخالفت کے علاوہ شیخ مجدد علیہ الرحمۃ نے جو اہم کام کیا وہ اسلام کا عام احیاء تھا۔ اس زمانے میں جب ایک طرف اکبر کے ''صلح کل'' طریقے نے اسلام کو اس حمایت سے محروم کر دیا تھا

جو اسلامی حکومت کی ابتداء سے اسے حاصل تھی اور دوسری طرف ''ہندو احیائیت'' نے مسلمانوں کے لیے طرح طرح کی مشکلات پیدا کردی تھیں ۔ آپ نے شعائر اسلام کے احترام پر زور دیا ۔ امراء وارا کین سلطنت کو اس کی تلقین کی ۔ خود اپنی زندگی میں اسلامی نقطہ نظر کے احترام کی بڑی جرأت مندانہ مثال قایم کی ۔ آپ نے جہانگیر کے سامنے سجدہ نہ کر کے عملی مخالفت کی ۔ آپ کی اس نیک مثال نے لوگوں کو جرأت دلائی جو دبے بیٹھے تھے وہ دلیر ہو گئے ۔ حکمراں طبقے میں جو اسلام پسند گروہ تھا اسے تقویت ملی اور جو غیر اسلامی آداب و رسوم دربار شاہی میں عجمی ملوکیت کی تقلید میں یا ہندو اثرات کی وجہ سے رائج ہو گئی تھیں ان کے ازالے کا سامان ہوا اور شعائر اسلامی کے احترام کا پھر سے خیال کیا جانے لگا''[۴۲]

آپ کی وفات ۶۳ سال کی عمر میں ۲۹ صفر ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء میں ہوئی ۔ آپ کے بیٹے خواجہ محمد سعید نے نماز جنازہ پڑھائی اور سرہند میں آپ کی تدفین ہوئی ۔

وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو بروقت خبردار

☆.....☆.....☆

حواشی:

۱.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۲۵۹، بنام فرزند جلیل خواجہ محمد سعید

۲.....زبدۃ المقامات، ص ۱۹۹، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۲۳

۳.....سفینۃ الاولیاء، محررہ ۱۰۹۶ھ، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۱۲۴

۴.....حضرات القدس، ص ۱۱، بحوالہ رود کوثر، ص ۲۲۸

۵.....زبدۃ المقامات، ص ۲۰۲، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۲۵

۶.....سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی سرہندی، ص ۷۰، بحوالہ رود کوثر، ص ۲۳۶

۷.....رود کوثر، ص ۲۲۶

۸.....مبدا، و معاد، ص ۶۷، بحوالہ رود کوثر، ص ۲۴۸

۹.....زبدۃ المقامات، ص ۱۴۵

۱۰.....مبدا، و معاد، ص ۶۷

۱۱.....زبدۃ المقامات، ص ق ۱۴

۱۲.....زبدۃ المقامات، ص ۱۴۵

۱۳.....جواہر مجددیہ، ص ۱۲۹

۱۴.....رود کوثر، ص ۳۲۷

۱۵.....ماہنامہ مظہر حق بدایوں، تاج الفحول نمبر، ص ۴۸۱

۱۶.....مکتوبات مسعودی، ص ۲

۱۷.....رود کوثر، ص ۳۲۷

۱۸.....تذکرہ ابوالکلام آزاد، ص ۲۳۸، بحوالہ رود کوثر، ص ۲۷۷

۱۹.....فسانہ سلطنت مغلیہ، آگرہ ۱۹۲۰، مینو کی

۲۰.....مکتوبات امام ربانی، جلد اول، مکتوب ۱، بنام مرشد کریم خواجہ باقی باللہ

۲۱.....روضۃ القیومیہ، جلد اول، ص ۲۲۴

۲۲.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، حصہ اول، ص ۲۷۱

۲۳.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب ۶۵

۲۴.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۴۷، بحوالہ دعوت و عزیمت حصہ چہارم، ص ۳۰۵

۲۵.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۱۹۴، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۱۰۲

۲۶.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۱۹۵، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۱۰۲

۲۷.....مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۶۵، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۱۰۱

۲۸.....مکتوبات امام ربانی، دفتر سوم، مکتوب ۷۲، بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص ۱۶۸

۲۹.....مکتوبات امام ربانی، دفتر سوم، مکتوب ۷۸، بحوالہ حضرت مجدد اوران کے ناقدین، ص ۱۲۸

۳۰.....مکتوبات امام ربانی، دفتر سوم، مکتوب ۲۱۳، بنام مرتضی خاں شیخ فرید بخاری

۳۱.....مکتوبات امام ربانی، دفتر دوم، مکتوب ۲۷، بحوالہ حضرت مجدد اوران کے ناقدین، ص ۹۸

۳۲.....مکتوبات امام ربانی، دفتر دوم، مکتوب ۲۳، بحوالہ دعوت وعزیمت، حصہ چہارم، ص ۲۴۵

۳۳.....مکتوبات امام ربانی، دفتر دوم، مکتوب ۲۳، بحوالہ دعوت وعزیمت، حصہ چہارم، ص ۲۵۸

۳۴.....مکتوبات امام ربانی، دفتر سوم، مکتوب ۱۰۵، بحوالہ حضرت مجدد اوران کے ناقدین، ص ۵۳

۳۵.....مکتوبات امام ربانی، دفتر دوم، مکتوب ۱۱۴، بحوالہ دعوت وعزیمت، حصہ چہارم، ص ۲۴۸

۳۶.....رسالہ اثبات النبوۃ، شیخ احمد سرہندی، بحوالہ رود کوثر، ص ۲۳۲

۳۷.....رود کوثر، شیخ محمد اکرام، ص ۲۸۷

۳۸.....رود کوثر، شیخ محمد اکرام، ص ۲۴۳

۳۹.....جواہر مجددیہ، ص ۲۴، بحوالہ رود کوثر، ص ۲۸۵

۴۰.....مکتوبات، دفتر اول مکتوب ۲۹، بحوالہ حضرت مجدد اوران کے ناقدین، ص ۹۴

۴۱.....رود کوثر، شیخ محمد اکرام، ص ۲۵۷

۴۲.....رود کوثر، ص ۲۸۷۔۲۸۸

مآخذ ومراجع:

۱.....زبدۃ المقامات، خواجہ محمد ہاشم کشمی، مطبوعہ کانپور ۱۸۸۹ء

۲.....جواہر مجددیہ، خواجہ احمد حسین خاں، مطبوعہ کراچی ۲۰۰۲ء

۳.....خزینۃ الاصفیاء، سرور مفتی غلام، کانپور ۱۸۹۴ء

۴.....ماہنامہ مظہر حق بدایونی، تاج الفحول نمبر، مارچ ۱۹۹۸ء

۵.....مکتوبات مسعودی، صوفی عبدالستار طاہر، کراچی ۲۰۰۵ء

۶.....مبداء ومعاد، احمد سرہندی، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۶ء

۷.....مکتوبات امام ربانی، احمد سرہندی، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۲ء

۸.....سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی سرہندی، علامہ ابوالفضل محمد احسان عباسی گورکھپوری، مطبوعہ ہمدرد کامریڈ پریس

دہلی ۱۹۲۶ء
۹.....رودکوثر، شیخ محمد اکرام، مطبوعہ تاج پرنٹرز دہلی ۱۹۹۹ء
۱۰.....حضرت مجدد اوران کے ناقدین، ابوالحسن زید فاروقی، مطبوعہ دہلی ۱۹۹۹ء
۱۱.....تصوف اور شریعت (مجدد الف ثانی کے افکار کا مطالعہ) ڈاکٹر محمد عبدالحق انصاری، مترجم مفتی محمد مشتاق تجاری، مطبوعہ مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی ۲۰۰۴ء
۱۲.....تاریخ دعوت وعزیمت، حصہ چہارم مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مطبوعہ تحقیقات ونشریات اسلام لکھنو ۱۹۸۰ء
۱۳..... Contribution of Shaikh Ahmed Sirhindi to Islamic Thought Edited by Abdul Ali and Zafarul Islam-Published by the Institute of Islamic Studies A.M.U.Aligarh -2005

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

شجرۂ مصافحہ

☆☆

شجرۂ مبارکہ مصافحہ نمودن حضرت امام ربانی قیوم صمدانی پیر دستگیر حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز

☆☆

آں جناب مصافحہ با حضرت حاجی عبدالرحمٰن بدخشی کابلی مشہور بہ حاجی رمزی کردہ اند اوشاں با حافظ سلطان اودھی کہ یک صد و دو سال عمر یافتہ مصافحہ کردہ و اوشاں بحضرت شیخ محمود اسفرائینی و اوشاں با حضرت شیخ سعید معمر چشتی و اوشاں با جناب مقدس مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

(عکس مخطوطہ عطا کردہ: پروفیسر امین اللہ علوی، ژکار پور، سندھ، پاکستان)

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حقیقتِ محمدیہ، حقیقتِ احمدیہ اور حقیقتِ کعبہ

مکتوباتِ امام ربانی کی روشنی میں

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر

☆☆

روحانیت کی دنیا میں جتنے بلند مدارج اور مراتب ہیں ان سب میں اعلیٰ اور ارفع مرتبہ حقیقتِ احمدیہ، حقیقتِ محمدیہ اور حقیقتِ کعبہ کا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ روحانیت کا منتہائے کمال اور معراج یہی مقامات ہیں رب کائنات نے اپنے خصوصی کرم سے اپنے ایک خاص بندے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جہاں اور روحانیت کے دیگر بلندترین مقامات عطا فرمائے وہاں روحانیت کی ان معراجوں سے بھی آپکو مشرف فرمایا۔

آیئے حضرت امام ربانی کے مکتوبات کی روشنی میں ہی دیکھیں کہ حقیقتِ محمدیہ، حقیقتِ احمدیہ اور حقیقتِ کعبہ کسے کہتے ہیں؟ اس کے کیا معنی ہیں؟ اس کی کیا حقیقت ہے؟ اور عالم مکاشفہ اور مشاہدہ میں اسکا کیا مقام ہے؟

لیکن چونکہ اس کی تعریف اور تشریح میں حضرت امام ربانی نے جابجا تصوف کی اصطلاحات استعمال فرمائی ہیں لہٰذا جب تک ان اصطلاحات کے بارے میں علم نہ ہو تو آپ کی عبارت کا مفہوم سمجھ نہیں آسکتا لہٰذا بطور تمہید اولاً چند اصطلاحات تصوف کی تشریح پیش کرتا ہوں اور اس کے بعد حضرت امام ربانی کے ارشادات پیش کروں گا تاکہ ان اہم مقامات کا مفہوم صحیح سمجھ میں آجائے۔

لاتعین:۔

اللہ تعالیٰ کی خالص ذات جس میں کسی اسم نعت اور وصف کا کوئی دخل نہ ہو صرف اور صرف اس کی ذات ''من حیث ہو'' یہ مقام لاتعین کہلاتا ہے اسی کو غیب ھویت، غیب الغیب، ذات بحت اور مرتبہ ھویت کے الفاظ سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ امام ربانی نے اس کے لیے لاتعین کا لفظ اختیار فرمایا ہے۔

تنزلات:۔

جب اس کی ذات نے مرتبہ لاتعین اور وراء الورا سے نزول فرما کر باغ کائنات کی گلشن آرائی فرمائی تو اسکو صوفیہ ''تنزلات'' کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں۔

تعینات:۔

اس کی ذات نے جن مراتب اور جن منزلوں سے نزول فرمایا انہیں صوفیہ کی زبان میں تعینات (جمع تعین) تجلیات (جمع تجلی) اور اعتبارات (جمع اعتبار) کے الفاظ سے یاد کیا جاتا ہے۔

تعین اول:۔

حق تعالیٰ نے غیب ھویت یعنی لاتعین سے جس چیز پر سب سے پہلے تجلی فرمائی اسکو تعین اول کہتے ہیں اسی کو تجلی اول، وحدۃ الحقیقہ، حجاب عظمت وغیرہ کے الفاظ سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

تعین ثانی:۔

تعین اول کے بعد جس چیز پر تجلی فرمائی اسکے لیے صوفیہ تعین ثانی، تجلی ثانی، حضرت الوھیت، حقیقت انسانی حضرا سماء الصفات وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

ظل:۔

کسی بھی چیز کی ایک اصل ہوتی ہے اور ایک اسکا سایہ ہوتا ہے ظل سے سایہ مراد ہے اس کی جمع ظلال ہے۔

حقیقتِ محمدیہ

ان تمہیدی کلمات کے بعد آیئے اب دیکھتے ہیں کہ مکتوبات شریف میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حقیقت محمدیہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ کا ارشاد مبارک ہے کہ:

''حقیقت محمدیہ علیہ وعلی وآلہ الصلاۃ والسلام جو کہ حقیقت الحقائق ہے مراتب ظلال کے طے کرنے کے بعد اس فقیر پر آخر کار کچھ اس طرح سے منکشف ہوئی کہ وہ تعین اور ظہور بھی ہے جو کہ تمام ظہورات کا مبداء اور تمام مخلوقات کی پیدائش کا منشاء ہے مشہور حدیث قدسی میں آیا ہے ''کنت کنزا مخفیافاحببت ان اعرف فخلقت الخلق ''(میں ایک مخفی خزانہ تھا میں نے محبوب رکھا کہ میں پہچانا جاؤں پھر میں نے مخلوق کو پیدا کیا) سب سے پہلی چیز جو اس مخفی خزانے سے ظہور کے تحت پر جلوہ گر ہوئی، وہ محبت تھی جو کہ مخلوقات کی پیدائش کا سبب ہوئی اگر یہ محبت نہ ہوتی تو ایجاد کا دروازہ نہ کھلتا اور عالم عدم میں مستقل طور پر اپنا ٹھکانہ رکھتا۔ حدیث قدسی ''لولاک لماخلقت الافلاک ''(اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا) جو کہ خاتم الرسل کی شان میں واقع ہوئی ہے اس کا راز اس جگہ سے معلوم کرنا چاہیے اور ''لولاک لما اظھرت الربوبیہ ''(اگر تو نہ ہوتا تو ربوبیت کو ظاہر نہ کرتا) کی حقیقت کو اس مقام پر تلاش کرنا چاہیے'' (مکتوبات امام ربانی دفتر سوم مکتوبات ۱۲۲)

یہ بات تو تمام فلاسفر مناطقہ اور صوفیہ کہتے چلے آئے ہیں کہ کہیں حضور اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''اول ماخلق اللہ نوری ''(کہ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا کیا) اور کہیں فرمایا ''اول ماخلق اللہ القلم '' (کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا) اور کہیں کہا ''اول ماخلق اللہ العقل ''(کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے عقل کو پیدا فرمایا) تو ان تینوں احادیث میں تطبیق اس طرح سے ہوگی کہ قلم اور عقل سے مراد بھی نور مصطفےٰ ہے اور یہ سب اسی نور کے نام ہیں۔ لہٰذا اس ذات وحدہ، لاشریک نے مرتبہ لاتعین اور غیب ھویت سے سب سے پہلے جو تجلی فرمائی اور جس چیز کو سب سے پہلے وجود عطا فرمایا وہ 'تعین اول' 'ظہور اول' 'نور مصطفیٰ' ہے اسی کو حقیقت محمدیہ کہتے ہیں۔

لیکن مندرجہ بالا عبارت میں امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ایسی نئی بات فرمائی ہے جو اس سے پہلے کسی صوفی اور فلاسفر نے نہیں کی آپ کے ارشادات کا خلاصہ یہ ہے کہ حدیث مبارکہ

کنت کنزا مخفیا (میں مخفی خزانہ تھا) مرتبہ لاتعین اور غیب ھویت کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ذات باری تعالیٰ جل جلالہ پہلے مرتبہ لاتعین میں تھی جب مقام تعین اول میں سب سے پہلے کسی چیز کو اس نے وجود عطا کیا وہ "احببت" ہے جس کے معنی ہیں میں نے محبوب رکھا کہ میں پہچانا جاؤں لہٰذا اسکے مخفی خزانہ عدم سے جو سب سے پہلے چیز منصہ ظہور وشہود پر آئی وہ محبت تھی اور وہ ہی محبت دراصل حقیقت محمدی ہے کیونکہ اسی محبت کی وجہ سے سب کچھ ظہور پذیر ہوا اور باقی مخلوقات کو وجود عطا ہوا اگر یہ محبت نہ ہوتی تو کسی کو کوئی وجود نہ ملتا یہی شان اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے لیے فرمائی ہے کہ اے محبوب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا بلکہ اپنی ربوبیت کو بھی ظاہر نہ کرتا لہٰذا ثابت ہوا کہ وہ تعین اول اور ظہور اول جو محبت ہے وہ حقیقت میں نور مصطفیٰ ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں فرمایا اول ماخلق اللہ نوری اور اسی کو حقیقت محمدیہ کہتے ہیں۔

حقیقت الحقائق:۔

اس حقیقت محمدیہ کو حضرت امام ربانی حقیقت الحقائق سے بھی تعبیر فرماتے ہیں کہ جس کے معنی یہ ہیں کہ اس ساری کائنات میں اسکے بعد جو چیز بھی عدم سے وجود میں آئی ہے اور مرتبہ تعین میں آئی ہے ان سب حقیقتوں کی اصل بھی یہی حقیقت محمدی ہے کیونکہ اسی حقیقت کی وجہ سے دیگر اعیان واشیاء کے حقائق کو وجود ملا اور وہ اسی کے دم سے حقیقتیں بنیں۔ چنانچہ اس کی تفصیل آپ یوں بیان فرماتے ہیں۔

> حقیقت محمدی علیہ افضل الصلوات والتسلیمات جو کہ ظہور اول اور حقیقۃ الحقائق ہے اس معنی کے لحاظ سے کہ دوسرے حقائق خواہ وہ انبیاء کے حقائق ہوں یا ملائکہ عظام علیہ وعلیہم الصلوٰۃ السلام اسکے لیے ظلال کی طرح ہیں اور وہ حقائق کی اصل ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول ما خلق اللہ نوری (سب سے پہلے اللہ نے میرے نور کو پیدا کیا) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلقت من نور اللہ والمومنون من نوری (میں اللہ کے نور سے پیدا ہوا اور مومن میرے نور سے پیدا ہوئے) تو لازماً آپ تمام حقائق اور خداوند تعالیٰ کے درمیان واسطہ ہونگے انکے وسیلہ کے

بغیر کسی کو بھی مطلوب تک پہنچنا محال ہوگا پس آپ انبیاء و مرسلین کے نبی ہیں اور آپ کا بھیجنا جہان والوں کے لیے رحمت ہے علیہ وعلیہم الصلوٰۃ التسلیم یہی وجہ ہے کہ اولوالعزم انبیاء باوجود اصالت (براہ راست فیض پہنچنے کے) انکی تبعیت (تابع ہونا) چاہتے تھے اور آپ کی امت میں داخل ہونے کے آرزو رکھتے تھے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

اس مقام پر ایک سوال نقل کر کے اسکا جواب بھی ارشاد فرماتے ہیں

سوال:۔ یہ تعین بھی جو کہ تعین اول ہے اور حقیقت محمدی ہے علیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والسلام ممکن ہے یا واجب ہے حادث ہے یا قدیم ہے صاحب فصوص تعین اول کہ جسکو حقیقت محمدی کہا ہے اسکو انہوں نے وحدت سے تعبیر کیا ہے اور اسی طرح تعین ثانی کو جس کو واحدیت کہا ہے اعیان ثابتہ اور حقائق ممکنات کہا ہے اس مرتبہ میں ثابت کیا ہے اور وہ ہر دو تعین کو تعین وجوبی کہتے ہیں اور اسکو قدیم سمجھتے ہیں اور دوسرے تین تنزلات یعنی کہ روحی اور مثالی اور جسدی کو تعین امکانی تصور کرتے ہیں آپ کا اس بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

جواب:۔ اس فقیر کے نزدیک کوئی تعین بھی وجوبی نہیں وہ کونسا تعین ہوگا جو لاتعین کو متعین کرے یہ الفاظ حضرت شیخ محی الدین اور اس کے متبعین کے مذاق کے موافق ہیں اگر فقیر کی عبارت میں کہیں اس قسم کے الفاظ ہوں تو انکو صنعت مشاکلہ کے قبیلہ سے سمجھنا چاہیے بہر حال میں کہتا ہوں کہ وہ تعین تعین امکانی ہے، مخلوق اور حادث ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے اول ما خلق اللہ نوری 'سب سے پہلے اللہ نے میرے نور کو پیدا فرمایا اور دوسری حدیث میں اس کی پیدائش کے وقت کا تعین بھی آیا ہے جیسا کہ فرمایا 'قبل خلق السموات بالفی عام'' (آسمانوں کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل) اور اس کی مثل اور روایات بھی ہیں اور جبکہ وہ مخلوق ہے اور مسبوق بالعدم ہے تو وہ ممکن اور حادث ہوگا۔ (مکتوبات دفتر سوم مکتوب ۱۲۲)

آپ کے جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ ممکن اسے کہتے ہیں جو مسبوق بالعدم ہو یعنی پہلے نہیں تھا بعد میں ہوا اور واجب وہ ہوتا ہے جو مسبوق بالعدم نہ ہو یعنی اس کے لیے پہلے عدم نہ ہو وہ ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے

اسے واجب کہتے ہیں اس تعریف کی روشنی میں یہ نور محمد یعنی حقیقت محمدیہ ممکن اور حادث قرار پائی ہے کیونکہ اسکے لیے خود سرکار نے فرمادیا ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ یہ مسبوق بالعدم ہے یعنی پہلے نہیں تھا بعد میں آیا ہے لہٰذا یہ واجب نہیں بلکہ ممکن ہے بلکہ جتنے تعینات اور موجودات اللہ کے سوا ہیں وہ سب ممکن اور حادث ہیں۔

امکان حقیقت محمدیہ:۔

اب یہاں ذہن میں ایک سوال پیدا ہوتا تھا کہ نور محمد اور حقیقت محمدیہ اول خلق ہونے کے باعث اور غیب ھویت کی پہلی تجلی ہونے کے باعث دیگر مخلوقات بالخصوص انبیائے کرام سے بیشک فضیلت اور فوقیت رکھتی ہے لیکن ممکن ہونے میں تو سب برابر ہیں اور نفس امکان میں تو نور محمد اور دیگر انبیائے کرام ورسل عظام اور ملائکہ مقربین سب برابر ہیں۔ اس خدشہ اور سوال کا جواب اپنے ایک اور مکتوب گرامی میں دیتے ہوئے حضرت امام ربانی فرماتے ہیں کہ اس نور محمد اور حقیقت محمدیہ کا امکان بھی نرالا اور بے مثل و بے مثال ہے نفس امکان اور ممکن ہونے میں بھی کوئی آپکا شریک اور ہم پلہ نہیں۔ کائنات ارضی وسماوی میں کسی کا ایسا امکان نہیں جیسا کہ حقیقت محمدیہ کا امکان ہے کیونکہ اس نور محمد کی تخلیق کے لیے اللہ نے فرمایا ہے کہ میں نے اسکو اپنے نور سے بنایا ہے جبکہ اس کے علاوہ اور کسی ممکن کے لیے یہ نہیں فرمایا گیا لہٰذا انکے امکان جیسا کسی کا امکان نہیں اور آپکے امکان میں کوئی آپکا شریک و مماثل نہیں۔ اس مضمون کو آپ اپنے مکتوبات میں یوں بیان فرماتے ہیں:

> جاننا چاہیے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش دوسرے افراد انسانی کی پیدائش کی طرح نہیں بلکہ جہاں کے تمام افراد میں سے کسی کے ساتھ آپکی پیدائش اور آپکا وجود انور مشابہت اور مناسبت نہیں رکھتا کیونکہ حضور اکرم ﷺ باوجود جسم عنصری رکھنے کے نور حق تعالیٰ سے پیدا ہوئے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے خود فرمایا کہ میں اللہ کے نور سے پیدا ہوا ہوں اور دوسرے کسی کو یہ دولت نصیب نہیں ہوئی۔
> اور کتنی ہی باریک نظر سے صحیفہ ممکنات کا مطالعہ کیا جائے نبی کریم ﷺ کا وجود انور اس میں سے معلوم نہیں ہوتا اور چونکہ آنحضرت ﷺ اس

عالم ممکنات میں سے نہیں ہیں بلکہ اس سے بلند اور ارفع سے پیدا ہوئے ہیں اس بنا پر آپ کے جسم شریف کا سایہ نہیں تھا اور نیز اس عالم شہادت میں شئی کا سایہ شئی سے لطیف تر ہوتا ہے اور جب حضور علیہ السلام سے زیادہ لطیف کوئی چیز جہاں میں نہیں ہے تو آپ کے جسم مبارک کے لیے سایہ کس طرح متصور ہو سکتا ہے۔

(مکتوبات دفتر سوم مکتوب ۱۰۰)

مقام حقیقت محمدیہ:۔

حقیقت محمدیہ کا تصوف، اور روحانیت میں کیا مقام ہے؟ اسکے بارے میں حضرت امام ربانی فرماتے ہیں کہ چونکہ حقیقت محمدیہ حقیقۃ الحقائق ہے یعنی سارے حقائق کی اصل ہے اس لیے ممکنات میں سے کوئی حقیقت اس سے اوپر نہیں۔ اور نہ ہی ایک سالک اور عارف کے لیے اس مرتبہ سے اوپر کسی مرتبہ میں ترقی کا تصور کیا جا سکتا ہے کیونکہ ممکنات میں یہ سب سے افضل اور آخری مرتبہ ہے اس سے اوپر لاتعین کا مرتبہ ہے جہاں سے وجوب کی سرحد شروع ہو جاتی ہے جبکہ اس مرتبہ تک وصول ناممکن ہے آپ فرماتے ہیں کہ

جب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عمل سے اور تمام ظلال سے نجات میسر ہوئی تو معلوم ہوا کہ اس میں حقیقۃ الحقائق سے آگے ترقی نہیں ہو سکتی بلکہ جائز ہی نہیں کیونکہ اس مقام سے آگے قدم اٹھانا اور حقیقت وجوب میں قدم رکھنا ہے اور امکان سے باہر آنا ہے جبکہ یہ ایک خلق کے لیے شرعاً اور عقلاً محال ہے۔

(مکتوبات امام ربانی دفتر سوم مکتوب ۱۲۲)

بلکہ ایک مکتوب میں تو اس کی اہمیت اور عظمت کو بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جب حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام آسمان سے زمین پر تشریف لائیں گے تو حضرت خاتم الرسل ﷺ کی شریعت کی متابعت فرمائیں گے اور اپنے مقام سے عروج فرما کر تبعیت کے

طور پر حقیقت محمدی کے مقام پر بھیجیں گے اور حضور اکرم ﷺ کے دین کو تقویت دینگے (مکتوبات امام ربانی، دفتر اول مکتوب ۲۰۹)

حضرت امام ربانی کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس عظیم مقام کا مشاہدہ کرایا اور اسکے کمالات سے آپکو بھی مستفیض فرمایا چنانچہ ایک مقام پر آپ تحریر فرماتے ہیں۔

اس مقام پر ملاحظہ کیا گیا کہ آیا یہ تعین اول حقیقت محمدی ہے یا نہیں تو معلوم ہوا کہ حقیقت محمدی وہ ہی ہے جو اوپر ذکر ہو چکی ہے۔۔۔۔۔۔

اور وہ سیر جو اس شہر کے اوپر واقع ہے وہ کمالات نبوت کا آغاز ہے ان کمالات کا حاصل ہونا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ کمالات مقام نبوت سے ناشی اور پیدا ہوئے ہیں اور انبیا علیہم السلام کے کامل تابعداروں کو بھی ان کی تابعداری کے سبب ان کمالات سے کچھ حصہ مل جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی عنایت اور اسکے حبیب ﷺ کے صدقہ اس سیر کو بھی انجام تک پہنچایا تو مشہود ہوا کہ اگر ایک قدم اور آگے بڑھایا تو عدم محض میں جا پڑے گا کیونکہ اسکے آگے عدم محض کے سواء کچھ نہیں۔ (دفتر اول مکتوب ۲۶۰)

کعبہ:۔

حقیقت کعبہ سمجھنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم کعبہ کو سمجھیں کہ کعبہ کیا ہے اور کس چیز کا نام ہے؟ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ میں یہ جو اینٹ اور پتھروں سے بنی ہوئی عمارت ہے یہ کعبہ نہیں اس کی دلیل امام ربانی یہ دیتے ہیں کہ اگر بالفرض یہ عمارت نہ بھی ہو تو اسطرف رخ کر کے سجدہ کرنا اور نماز پڑھنا ضروری ہے معلوم ہوا کہ کعبہ اس چیز کا نام نہیں بلکہ اس ہی مقام پر وہ کوئی اور شئے ہے جس کے اظہار سے نطق و گویائی عاجز ہے بلکہ وہ ایک ایسی نورانیت ہے جو عقل کی حدوں سے بھی ماوراء ہے اور عقل و قیاس بھی اسکا ادراک نہیں کر سکتے حضرت امام ربانی اپنے الفاظ میں اسکو یوں بیان فرماتے ہیں۔

جاننا چاہیے کہ صورت کعبہ اینٹ اور پتھر سے عبارت نہیں کیونکہ اگر بالفرض اینٹ اور پتھر درمیان میں نہ ہوں تو بھی کعبہ، کعبہ ہے اور

خلائق کا مسجود ہے بلکہ صورت کعبہ باوجود اسکے کہ عالم خلق ہے لیکن دوسری اشیاء کی پیدائش کی طرح نہیں ہے بلکہ وہ ایک مستور (پوشیدہ) امر ہے جو حس وخیال کے احاطہ سے باہر ہے وہ عالم محسوسات سے ہے اور کچھ بھی محسوس نہیں ہے وہ تمام اشیاء کا متوجہ الیہا ہے اور کوئی توجہ بھی نہیں وہ ایسی ہستی ہے جس نے نیستی کا لباس پہنا ہوا ہے وہ ایسی نیستی ہے جس نے ہستی کے لباس میں اپنے آپ کو ظاہر کیا ہوا ہے وہ جہت میں ہوتے ہوئے بھی بے جہت ہے اور سمت میں ہوتے ہوئے بے سمت ہے۔ مختصر یہ کہ یہ صورت حقیقت منش ایک عجیب چیز ہے کہ عقل اس کی تشخیص میں عاجز ہے اور عقلاء اس کے تعین میں حیران ہیں گویا وہ عالم بے چونی اور بے چگونی کا نمونہ ہے اور بے شبہی اور بے نمونی کا نشان اس میں پوشیدہ ہے ہاں اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ مسجودیت کے لائق نہ ہوتا اور بہترین موجودات علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام شوق وآرزو سے اسکو اپنا قبلہ نہ بناتے فیہ آیات بینات (اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں) اس کی شان میں نص قطعی ہے من دخلہ کان آمنا (جو اس میں داخل ہوگیا امن میں آ گیا) اس کی شان میں قرآن کی مدح سرائی ہے۔ (دفتر سوم مکتوب ۱۲۴)

بیت اللہ:۔

اس مقام پر حضرت امام ربانی نے ایک بڑا نفیس نکتہ بیان فرمایا اور ذہن میں آنے والے ایک سوال کا جواب بھی دے دیا سوال یہ ہے: ہوتا تھا کہ حدیث مبارک میں آتا ہے کہ ولکن یسعنی قلب عبدی المومن کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندہ کے قلب میں سما سکتا ہوں اس سے ثابت ہوا کہ بندہ مومن کا قلب بھی بیت اللہ یعنی اللہ کا گھر ہے تو پھر اس بیت اللہ اور مکہ معظمہ کے بیت اللہ میں کیا فرق ہوا؟ اور جب قلب مومن بھی بیت اللہ ہے تو پھر اس کی طرف رخ کر کے سجدہ کیوں روا نہیں؟ بالخصوص ذات مصطفیٰ ﷺ جس کا قلب انوار الٰہی کا جلوہ گاہ ہے۔ امام ربانی نے اسکے جواب میں ایک اعلیٰ اور عقل سے ماوراء

حقیقت کو مجاز کے پردہ میں سمجھانے کی کوشش فرمائی ہے کہ جس طرح ایک عام آدمی دکان، بازار، باغ، گلی کوچہ، محلہ ہر جگہ پر جا سکتا ہے اور وہاں موجود ہو سکتا ہے اور بیٹھ سکتا ہے لیکن آرام اور راحت وہ صرف اپنے گھر میں حاصل کرتا ہے کیونکہ گھر وہ کہلاتا ہے جہاں کوئی غیر نہیں ہوتا بالتشبیہ و بالتمثیل خانہ کعبہ بھی اللہ کا گھر ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بندہ مومن کے قلب میں بھی جلوہ گر ہوتا ہے لیکن خانہ کعبہ کیونکہ بیت اللہ ہے یعنی اس کا گھر ہے اس لیے اس میں اس کی جلوہ گری تمام اغیار سے ہٹ کر ہے تو چونکہ وہاں اسکے ساتھ کسی غیر کا کوئی دخل نہیں اس لیے وہ جگہ مخلوق کی سجدہ گاہ بنی سجدہ اسکے سوا کسی اور کو جائز نہیں لہٰذا جہاں کوئی اور ہوگا وہاں سجدہ جائز نہیں ہوگا جہاں صرف وہ ہوگا وہاں سجدہ ہوگا اور وہ صرف بیت اللہ یعنی خانہ کعبہ ہے اب اس مفہوم کو خود امام ربانی کے الفاظ میں دیکھیے اور اسکا مزہ لیجیے۔ آپ فرماتے ہیں:

"وہ بیت اللہ ہی ہے جس میں صاحب خانہ جل شانہ کی بے کیفیت بود و باش ہے اور اسکے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مجہول الکیفیت نسبت اور اتصال ہے وللہ المثل الاعلیٰ (اور اللہ کے لیے بلند مثال ہے) عالم مجاز میں جو کہ حقیقت کا پل ہے بیت یعنی گھر کا لفظ شب باشی کی خبر دیتا ہے جو کہ صاحب خانہ کے آرام اور قرار کی جگہ ہے اس دولت کے لیے اگرچہ بے شمار نشست گاہیں ہیں اور بیٹھنے اٹھنے کے لیے بہت سے مقامات ہیں لیکن گھر پھر بھی گھر ہے جو کہ اغیار کی مزاحمت سے بیگانہ اور دوست کے آرام کی جگہ ہے اگرچہ بحکم حدیث ولکن یسعنی قلب عبدی المومن (لیکن میں اپنے بندہ کے قلب میں سما سکتا ہوں) مومن بندہ کا قلب بے چونی ظہور کی گنجائش پیدا کرتا ہے لیکن گھر ہونے کی نسبت جو کہ بود و باش کی خبر دیتا ہے وہ اس میں کہاں پیدا ہوگی اور اغیار کی مزاحمت جو کہ گھر کے لوازمات سے ہے وہ یہاں کہاں سے لائیں گے۔ تو جب بیت میں غیر اور غیریت کو دخل نہ ہوگا تو اب وہ لازماً مخلوق کی سجدہ گاہ ہوگا کہ غیر کو سجدہ نہ ہو کیونکہ غیریت مسجودیت کے منافی ہوتی ہے۔ محمد رسول ﷺ نے اپنی طرف سجدہ تجویز

نہیں فرمایا اور بیت اللہ شریف کی جانب شوق اور رغبت سے سجدہ کرتے تھے فرق کا راز اس جگہ سے معلوم کرو کہ ساجد اور مسجود میں کتنا بڑا فرق ہے"۔ (دفتر سوم مکتوب ۱۲۴)

حقیقت کعبہ:۔

صورت کعبہ کے معنی اور مفہوم کو تفصیل سے بیان کرنے کے بعد آپ حقیقت کعبہ کی دو لفظوں میں تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

اے بھائی! جب آپ نے صورت کعبہ کے متعلق معلوم کرلیا تو اب کچھ حقیقت کعبہ کے متعلق بھی سنو۔ حقیقت کعبہ ذات بے چون واجب الوجود سے عبارت ہے کہ ظہور اور ظلیت کی گرد بھی وہاں تک راہ نہیں پاسکتی۔ (دفتر سوم مکتوب ۱۲۴)

یعنی حقیقت کعبہ سے اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی مراد ہے اپنے ایک اور مکتوب گرامی میں اس کی شرح اور تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"دوسرا مرتبہ جو خالص نور ہے اور لاتعین سے متعین ہے اسکو بھی دوسروں کی طرح ذات محض اور احدیت مجردہ خیال نہ کریں کہ وہ بھی نورانیت خاصہ کے حجابوں میں سے ایک حجاب ہے ان للہ سبعین الف حجاب من نور و ظلمۃ (اللہ تعالیٰ کے نور و ظلمت سے ستر ہزار پردے ہیں) اگرچہ تعین نہیں ہے لیکن مطلوب حقیقی کا حجاب ہے اگرچہ یہ آخری حجاب ہے اور اللہ تعالیٰ وراء الوراء ہے یہ نور چونکہ تعین کے دائرہ میں داخل نہیں لہٰذا عدم کی ظلمت سے منزہ اور مبرا ہے (وللہ المثل الاعلی) اس کی مثال نور آفتاب کی شعاعوں کی سی ہے جو کہ سورج کی ٹکیہ کے لیے حاجب ہیں (یعنی پردہ ہیں) اور وہ ٹکیہ آفتاب کے عین سے منتشر ہو کر اسکا حجاب ہوگی حدیث میں آیا ہے۔ حجابہ النور کہ اسکا حجاب نور ہے اور یہ بلند مرتبہ تجلیات

ذاتیہ سے اوپر ہے پھر تجلیات فعل وصفت کے متعلق کیا کہوں کیونکہ تجلی تعین کی آمیزش کے بغیر متصور نہیں جبکہ یہ مقام تمام تعینات سے اوپر ہے لیکن ان تجلیات ذاتیہ کا منشاء وہ ہی خالص نور ہے اور تجلی اسکے واسطہ کے بغیر متصور نہیں ہوسکتی اگر وہ نہ ہوتو تجلی حاصل نہیں ہوتی اور حقیقت کعبہ ربانی میں سمجھتا ہوں کہ یہی نور ہے جو کہ سب کا مسجود ہے اور تمام تعینات کا اصل ہے اگرچہ تجلیات ذاتیہ کا ملجاء وماوٰی یہی نور تھا تو دوسروں کی مسجودیت سے اس کی کیا تعریف کروں۔ جاننا چاہیے کہ یہ نور دوسرے انوار کی طرح ہرگز نہیں کہ امکان کا شائبہ رکھ کر ممکن ہو یا جوہر وعرض کی جنس سے ہو وہ تو ایک ایسا مرتبہ ہے کہ نور کے علاوہ اس پر کسی چیز کا اطلاق نہیں کیا جاسکتا اگرچہ وجوب وجود ہی کیوں نہ ہو کہ وجوب بھی اس سے نیچے ہے۔ (دفتر سوم مکتوب ۷۲)

حقیقت کعبہ کی جو آپ نے یہ تشریح فرمائی ہے اسکا نچوڑ یہ ہے کہ مقام لاتعین میں اللہ تعالیٰ کی جو حقیقی ذات ہے جو احدیت مجردہ اور ذات محض ہے۔ اس پر ستر ہزار نور کے پردے پڑے ہوئے ہیں۔ ان نور کے پردوں میں سے جو آخری پردہ اس کی ذات ورآء الورآء پر پڑا ہوا ہے اس نور کے پردہ کا نام حقیقت کعبہ ہے اور پر نور چونکہ مقام لاتعین میں ہے لہٰذا تعینات کے اندر نہیں آئیگا البتہ تمام تعینات کی اصل اور تمام تجلیات ذاتیہ کا ملجاء وماوٰی یہی نور ہے۔

وصول حقیقت کعبہ:۔

حضرت امام ربانی فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا کمال فضل وکرم ہوتا ہے تو وہ ہزاروں میں سے کسی ایک عارف کو اس دولت کے وصول سے مشرف فرمادیتا ہے اور وہ عارف اس مقام پر پہنچ کر فنا وبقا سے اس مقام میں سرفراز ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ بقا اسکو اسی نور سے حاصل ہوتی ہے اور فوق الفوق سے اسکو وافر حصہ ملتا ہے اور وہ نور کے ساتھ نور سے گزرتا ہوا اصل نور تک پہنچ جاتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل واحسان ہے وہ جس خاص بندہ پر چاہے اسی پر فرماتا ہے (دفتر سوم مکتوب ۷۶)

اس ارشاد سے پہلے اسی مکتوب گرامی میں آپ یہ بھی فرما چکے تھے کہ کعبہ ربانی کی حقیقت میں سمجھتا ہوں یہی نور ہے لہٰذا اس سے پتا چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو اس مقام سے واصل کر دیا تھا اور آپ اس عظیم دولت سے سرفراز فرما دیے گئے تھے۔

سوال :۔ البتہ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے جس کو حضرت امام ربانی نقل فرما کے اس کا جواب بھی عطا فرما رہے ہیں سوال یہ ہے کہ جب آپ کے ارشاد کے مطابق ایک عارف کو یہ دولت نصیب ہوگی اور وہ اس مقام سے سرفراز کیا جائیگا تو اسکے حق میں اللہ تعالیٰ کی ذات سے تمام حجابات کا اٹھنا متحقق ہو جائیگا کیونکہ آپ ہی نے فرمایا ہے کہ آخری حجاب اس نور کو کہتے ہیں جبکہ ایسا ہونا یعنی حجابات کا اٹھ جانا ناممکن ہے کیونکہ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے نور و ظلمت کے ستر ہزار پردے ہیں اگر وہ اٹھ جائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات کے انوار ہر اس مخلوق کو جلا کر رکھ دینگے جہاں تک اس کی نظر جائیگی۔

جواب :۔ اسکا جواب دیتے ہوئے حضرت امام ربانی فرماتے ہیں کہ اس جگہ تحقق بقا حجابات سے ہے جو کہ ایک دوسرے کے لیے اسباب ہیں نہ کہ حجابات کا دور ہونا اور ان دونوں میں بڑا فرق ہے۔ (دفتر سوم مکتوب ۷۶)

یعنی آپ کے ارشاد کا مقصد یہ ہے کہ حقیقت کعبہ کے مشاہدہ کا تحقق تو اس وقت ہوگا جب وہ حجاب نور باقی رہے اگر وہ اٹھ گیا تو پھر حقیقت کعبہ کا مشاہدہ تو نہیں ہوا لہٰذا اس مقام پر پہنچنے والوں کے لیے ان پردوں کا اٹھنا ثابت نہیں ہوتا بلکہ یہ حجابات اسباب ہیں اس آخری حجاب نور تک پہنچنے اور اسکے مشاہدہ کے لیے۔

سوال :۔ حقیقت کعبہ اور حقیقت محمدیہ پر آپ نے اپنی تصنیف مبداء و معاد میں بھی بحث فرمائی ہے وہاں آپ نے یہ تحریر فرمایا تھا کہ جس طرح صورت کعبہ صورت محمدی کی مسجود ہے اسی طرح حقیقت کعبہ حقیقت محمدیہ کی مسجود ہے اس بات پر آپ کے ایک خلیفہ حضرت شیخ محمد طاہر نے اپنے خط کے ذریعہ آپ سے ایک سوال کیا کہ آپ کی اس عبارت سے تو حقیقت محمدیہ سے حقیقت کعبہ کی افضلیت ثابت ہو رہی ہے حالانکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ عالم کی تخلیق سے مقصود رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہے اور حضرت آدم اور تمام کائنات آپکی طفیلی ہے جیسا کہ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی ربوبیت کو ظاہر

نہ کرتا اس سے معلوم ہوا کہ آپ ساری کائنات سے افضل ہیں جبکہ آپ کے ارشاد سے حقیقت کعبہ کا آپ سے افضل ہونا ثابت ہو رہا ہے۔

جواب:۔ اسکا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہم بتا چکے ہیں کہ حقیقت کعبہ سے اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی مراد ہے اور حقیقت کعبہ ذات واجب الوجود سے عبارت ہے اور وہ ہی سب کا مسجود ہے اور وہ ہی مسجودیت کے لائق ہے لہٰذا اسکو اگر حقیقت محمدیہ کا مسجود کہیں اور اس سے ذات باری تعالیٰ کی افضلیت ثابت ہو تو اس میں کونسا استحالہ اور اللہ تعالیٰ کی ذات کی افضلیت میں کسی کو کیا شک وشبہ ہو سکتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ ہاں البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ضرور ہے کہ حقیقت محمدی عالم کے تمام افراد کے حقائق سے افضل ہے جبکہ کعبہ کی حقیقت اس عالم کی جنس سے ہے ہی نہیں لہٰذا اس کے حقیقت محمدیہ سے افضل ہونے میں کیا توقف ہو سکتا ہے۔

سوال:۔ یہاں ایک اور ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپکے مندرجہ بالا جواب اور حقیقت کعبہ کی جو تشریح آپ نے فرمائی ہے اس سے جب ثابت ہو گیا کہ حقیقت کعبہ حقیقت محمدیہ سے افضل ہے تو پھر آپ کے اس ارشاد کا کیا مطلب کہ حقیقت محمدیہ جو حقیقت الحقائق ہے ممکنات کے حقائق میں سے کوئی حقیقت، اس سے اوپر نہیں اور نہ ہی اس سے اوپر ترقی جائز ہے۔ (دفتر سوم مکتوب ۱۲۶)

جواب:۔ اس سوال کا جواب ہمیں آپ کے ایک مکتوب گرامی کی اس عبارت سے بخوبی مل جاتا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج کر کے حقیقت کعبہ تک جو اس سے برتر ہے پہنچ کر اس سے متحد ہو جاتی ہے اور حقیقت محمدی اس جگہ حقیقت احمدی کا نام پاتی ہے۔ اس وقت حقیقۃ کعبہ اس حقیقت کے ظلال میں سے ایک ظل ہوتا ہے۔

اس جواب سے معلوم ہوا کہ حقیقت محمدی کی دو حیثیتیں ہیں ایک حقیقت کعبہ میں ضم ہو کر حقیقت احمدی بننے سے پہلے اور ایک اس کے بعد لہٰذا جو آپ نے فرمایا ہے کہ اس سے اوپر ممکنات کے حقائق میں سے کوئی حقیقت نہیں اور اس سے اوپر ترقی ممکن نہیں یہ اس وقت کے

لیے فرمایا ہے جب حقیقت محمدی حقیقت کعبہ میں ضم ہو کر حقیقت احمدی کا نام پالیتی ہے بلکہ اس وقت اسکا مقام یہ ہوتا ہے کہ حقیقت کعبہ بھی اسکے ظلال میں سے ایک ظل ہوتا ہے۔ اپنے ایک دوسرے مکتوب گرامی میں آپ نے اسی مفہوم کو اس انداز میں بیان فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے رحلت فرمانے سے ہزار اور چند سال کے بعد ایک ایسا زمانہ آرہا ہے کہ حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج فرما کے حقیقت کعبہ کے مقام سے متحد ہو جائیگی اور اس وقت حقیقت محمدی کا نام حقیقت احمدی ہو جائیگا اور اس وقت وہ ذات احد جل سلطانہ کا مظہر بن جائیگی اور دونوں اسم مبارک اپنے مسمی کے ساتھ متحقق ہو جائیں گے۔ (دفتر سوم مکتوب ۲۰۹)

حقیقت احمدی:۔

حقیقت محمدی حقیقت کعبہ سے متحد کیسے ہوتی ہے؟ حقیقت محمدی عروج کر کے حقیقت احمدی کس طرح بنتی ہے یہ عالم مکاشفہ کا ایک نازک ترین مقام ہے جس کی تشریح اور تفسیر کسی عام انسان کے بس کی بات نہیں لیکن حضرت امام ربانی نے اس مشکل ترین مقام کو جس انداز سے بیان فرما کے سمجھانے کی کوشش فرمائی ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے اور اس ضمن میں آپ نے آنحضرت ﷺ کے اسمائے گرامی محمد احمد کے بارے میں جو خوبصورت نکات بیان کر کے عظمت مصطفےٰ ﷺ کو جس طرح آشکارا فرمایا ہے وہ آپ جیسے عاشق رسول ہی کا کام تھا آپ فرماتے ہیں میں کہتا ہوں کہ محمد رسول اللہ ﷺ تمام مخلوقات کی طرح عالم خلق اور عالم امر سے مرکب ہیں اور وہ اسم الٰہی جو انکے عالم خلق کی تربیت کرنے والا ہے شان العلیم ہے اور وہ جو انکے عالم امر کی تربیت فرماتا ہے وہ معنی ہے جو اس شان کے وجود اعتباری کا مبداء ہے جیسے کہ گزر چکا ہے اور حقیقت محمدی شان العلیم سے مراد ہے اور حقیقت احمدی اس معنی سے کنایہ ہے جو اس شان کا مبداء ہے اور حقیقت کعبہ سبحانی بھی اس معنی سے مراد ہے اور وہ نبوت جو آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ السلام کی پیدائش سے پہلے آنحضرت ﷺ کو حاصل تھی اور جس مرتبہ کی نسبت خبر دی ہے اور فرمایا ہے کہ "کنت نبیا و آدم بین

الماء والطین ''(میں نبی تھا جبکہ آدم ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے) وہ باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے تھا اور اس اعتبار سے حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام جو کلمۃ اللہ تھے اور عالم امر سے زیادہ مناسبت رکھتے تھے تو آنحضرت ﷺ کی تشریف آوری کی خوشخبری اسم احمد سے دی اور فرمایا 'مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہٗ احمد'' (خوشخبری دیتے ہوئے ایک رسول کی جو میرے بعد آئیگا اسکا نام احمد ہوگا) اور وہ نبوت جو عنصری پیدائش سے تعلق رکھتی ہے وہ صرف حقیقت محمدی کے اعتبار سے نہیں ہے بلکہ دونوں حقیقتوں کے اعتبار سے ہے اور اس مرتبہ میں آپکی تربیت کرنے والی وہ شان اور اس شان کا مبداء ہے یہی وجہ ہے کہ اس مرتبہ کی دعوت پہلے مرتبہ کی دعوت کی نسبت زیادہ اتم ہے کیونکہ اس مرتبہ میں آپکی دعوت عالم امر سے مخصوص تھی اور آپکی تربیت روحانیوں پر منحصر تھی (یعنی عالم امر اور عالم ارواح میں بھی ارواح کی تربیت حضور نے فرمائی) اور اس مرتبہ آپکی دعوت خلق وامر دونوں کو شامل ہے اور آپکی تربیت اجساد (اجسام) اور ارواح دونوں پر مشتمل ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ اس جہاں میں آپکی عنصری پیدائش کو آپکی فنکی پیدائش پر غالب کیا ہوا تھا تاکہ مخلوقات کے ساتھ جن میں بشریت زیادہ غالب ہے وہ مناسبت جو افادہ اور استفادہ کا سبب ہے زیادہ پیدا ہو جائے۔

یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو اپنی بشریت کے ظاہر کرنے کے لیے بڑی تاکید سے امر فرمایا کہ ''قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی '' (اے محبوب کہدیجیے میں بھی تمہاری طرح بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے) یہاں لفظ مثلکم کا لانا تاکید بشریت کے لیے ہے اور وجود عنصری سے رحلت کر جانے کے بعد حضور ﷺ کی روحانیت کی جانب غالب ہوگئی اور بشریت کی مناسبت کم ہوگئی اور دعوت کی نورانیت میں قوت پیدا ہوگیا۔ بعض اصحاب کرام نے فرمایا کہ ابھی ہم آنحضرت ﷺ کے دفن سے فارغ نہ ہوئے کہ ہم نے اپنے دلوں میں فرق محسوس کیا یہاں ایمان شہودی ایمان غیبی سے بدل گیا اور معاملہ آغوش سے گوش تک آپہنچا اور دیکھنے سے سننے تک آگیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جب ہزار سال گزرے جو بڑی لمبی مدت اور بڑا دراز زمانہ ہے تو روحانیت کی جانب اس طرح غالب ہوئی کہ بشریت کی تمام جانب کو اپنے رنگ میں رنگ دیا حتیٰ کے عالم خلق نے عالم امر کا رنگ اختیار کرلیا پس ناچار حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عالم خلق سے جس چیز نے اپنی حقیقت کی طرف رجوع کی تھی یعنی

حقیقتِ محمدی عروج کر کے حقیقتِ احمدی سے لاحق ہوگئی اور حقیقتِ محمدی حقیقتِ احمدی سے متحد ہوگئی اس جگہ حقیقت محمدی اور حقیقت احمدی سے مراد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلق و امر کا تعین امکانی ہے نہ کہ تعین وجوبی کہ تعین امکانی اسکا ظل ہے۔ کیونکہ تعین وجوبی کے عروج کے کچھ معنی نہیں اور اس تعین کے ساتھ متحد ہونا معقول نہیں۔ (دفتر اول مکتوب ۲۰۹)

ایک اور مکتوب گرامی آنحضرت ﷺ کے ان دونوں اسماء گرامی میں پوشیدہ رازہائے سربستہ سے پردہ اٹھاتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ہمارے پیغمبر ﷺ دو ناموں سے موسوم ہیں اور دونوں اسم مبارک قرآن مجید میں لکھے ہوئے ہیں فرمایا محمد رسول اللہ (محمد اللہ کے رسول ہیں) اور عیسیٰ روح اللہ کی بشارت کی حکایت کرتے ہوئے فرمایا اسمہ احمد (ان کا نام احمد ہے) اور ان دونوں کی ولایت علیحدہ ہے ولایت محمدی اگرچہ پیغمبر ﷺ کی محبوبیت کے مقام سے پیدا ہوئی ہے لیکن اس جگہ خالص محبوبیت ثابت نہیں بلکہ اس محبیت کی کیفیت کی آمیزش بھی ہے اگرچہ وہ آمیزش اس کے اصل میں ثابت نہیں لیکن محبوبیت خالص کے مقام سے مانع ہے اور ولایت احمدی خالص محبوبیت سے پیدا ہوئی ہے جس میں محبیت کا شائبہ تک نہیں ہے اور یہ ولایت پہلی ولایت سے بلند تر ہے اور ایک منزل مطلوب سے نزدیک تر ہے اور محب کو زیادہ مرغوب ہے کیونکہ محبوب جتنا بھی محبوبیت میں مکمل ہوگا اس کی بے نیازی استغنا بھی کامل تر ہوگی اور محبت کی نگاہ میں زیادہ خوبصورت اور زیبا تر ہوگا اور محب کو اپنی طرف زیادہ کھینچے گا اور اسے زیادہ برگشتہ اور شیفتہ بنا دیگا۔

نہ تنہا آفتم زیبائی اوست
بلائے من ز ناپروائی اوست

بلا سے مراد عشق کا حد سے گزر جانا ہے جو کہ عاشق کو مطلوب ہے سبحان اللہ احمد عجیب مبارک نام ہے جو کلمہ مقدسہ احد سے مرکب ہے اور حرف میم کے حلقہ سے جو کہ اللہ تعالیٰ کے عالم بے چوں میں پوشیدہ اسرار میں سے ہے اور اس کی گنجائش نہیں رکھتا کہ عالم چوں میں اس پوشیدہ راز کو حلقہ میم کے بغیر تعبیر کیا جا سکے اور اگر اس کی گنجائش ہوتی تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس سے تعبیر فرماتے اور احد احد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور حلقہ میم طوق عبدیت ہے کہ جس نے بندہ کو مولا سے الگ کر دیا ہے بس بندہ وہ ہی میم کا حلقہ ہے اور لفظ احد اس کی تعظیم کے لیے آیا ہے اور اس کے اختصاص کا اظہار کیا ہے۔

چوں نام ایں است نام آور چہ باشد

(ترجمہ) جب نام ایسا ہے تو نام والا کیسا ہوگا

ہزار سال کے بعد اسکو امور عظام کے تغیر میں ایک تاثیر ودیعت کی ہے اسی ولایت کا معاملہ اس ولایت تک کھینچا اور ولایتِ محمدی ولایتِ احمدی پر منتہی ہوگی اور کاروبار عبودیت کے طوق سے ایک طوق تک پہنچا اور پہلے طوق کی جگہ الف جو کہ اسکے رب سے اشارہ ہے تمکن ہوا یہاں تک کہ محمد، احمد ہوا وعلیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والسلام اس کا بیان یہ ہے کہ عبودیت کے دو طوق میم کے دو حلقوں سے عبارت ہیں کہ جو اسم مبارک محمد میں مندرج ہیں ہوسکتا ہے کہ وہ دو طوق ان کے دو تعین کی طرف اشارہ ہو ﷺ ان دو تعینوں میں سے ایک تعین بشری ہے اور دوسرا تعین روحی ملکی ہے اور تعین جسدی میں اگرچہ موت آجانے کی وجہ سے سستی و نقص آجاتا ہے اور تعین روحی نے اور قوت حاصل کرلی لیکن اس تعین کا اثر باقی رہا تھا ہزار سال چاہیے تھا کہ اس کا اثر بھی زائل ہو اور اس تعین کا کوئی نشان نہ رہے اور جب ہزار سال ختم ہوا اور اس تعین کا اکثر حصہ نہ رہا اور ان دو طوق میں سے ایک طوق عبودیت کھینچ لیا گیا اور اس پر فنا اور زوال طاری ہوا اور الف الوھیت کہ اسکو بقاباللہ کے رنگ میں کہا جاسکتا ہے اس کی جگہ بیٹھا تو لازماً محمد، احمد ہوا اور ولایتِ احمدی نے ولایتِ محمدی میں انتقال فرمایا۔ پس محمد دو تعین سے عبارت ہے اور احمد ایک تعین سے کنایہ ہے اور بس۔ لہٰذا یہ نام حضرت مطلق سے زیادہ قریب ہوگیا اور عالم سے دور تر ہوگا۔ (دفتر سوم مکتوب ۹۶)

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

علم الکلام میں حضرت مجدد الف ثانی کے اجتہادات

پروفیسر غلام مصطفےٰ مجددی نوری

(ایم۔اے علوم اسلامیہ، پنجاب)

☆☆

پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی نے اس موضوع پر بڑی تحقیق وتدقیق سے سیر حاصل مقالہ تحریر فرمایا ہے۔اُن کا تحقیقی مقالہ کمپوز شدہ ۲۰۰ صفحات پر مشتمل تھا جس کی اس جلد میں گنجایش نہ تھی اس لیے معذرت کے ساتھ اس مقالے کے اقتباسات پیش کیے جارہے ہیں۔اصل مقالہ کتابی صورت میں شائع ہوگا۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔حق یہ ہے کہ اس موضوع پر وہی لکھ سکتا ہے جو کسی مرشد کامل کا فیض یافتہ ہو۔پروفیسر موصوف نے اس مقالے میں ۲۵ ذیلی موضوعات پر اظہار خیال فرمایا ہے جن کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) قضائے مبرم وقضائے معلق (۲) وحدۃ الشہود (۳) اللہ نور السموات والارض (۴) فرشتے اور انسان (۵) ظلوماً جہولاً کی تفسیر (۶) کعبے کی صورت وحقیقت (۷) سیر فی اللہ (۸) حقیقت محمدی (۹) فضیلت نبوت بر ولایت (۱۰) مقام عبدیت (۱۱) شیونات و اعتبارات (۱۲) رویت حق تعالیٰ (۱۳) نظریۂ قیومیت (۱۴) تصور تجدید الف ثانی (۱۵) عرفان خدا کے دو راستے (۱۶) عالم مثال (۱۷) من عرف نفسہٗ (۱۸) تنزلات (۱۹) علم کون ومکان (۲۰) ولایت کے تین درجات (۲۱) جہاد اکبر (۲۲) تخلیق آدم وفلسفۂ روح (۲۳) قلب صنوبری (۲۴) شاہق الجبل واطفال مشرکین (۲۵) اقوال اولیاء کی توجیہات۔۔۔(مرتبین)

تمام اہل اسلام کے لیے بالعموم اور اسلامیانِ ہند کے لیے بالخصوص حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمۃ کی ذاتِ کمال علم وعرفان کا ایک لازوال سرچشمہ

ہے، جس کے توسل سے آج بھی لاکھوں تشنہ کام سیراب اور شاداب ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر آشوب عہد میں پیدا فرمایا جب شریعت اور طریقت کے بنیادی اصولوں پر علمائے سوء، صوفیائے خام اور شاہان برصغیر اپنے اپنے انداز میں تیرزنی اور انگشت نمائی کا ارتکاب کر رہے تھے اب ضرورت تھی ایسے عظیم القدر انسان کی جو علم ظاہر کے ساتھ علم باطن کا بھی بحر زخار ہوتا اور اپنی جولانی موجوں سے دلوں اور ذہنوں کی بنجر زمین کو فکر و آگہی کی ہریالیوں سے مالا مال کر دیتا۔ حضرت علامہ بدرالدین سرہندی علیہ الرحمۃ رقمطراز ہیں:

''حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہر صدی کے بعد قطب وقت کی صورت میں ظہور کرتا ہے اور ارشاد وہدایت فرماتا ہے لیکن قطب الاقطاب کی صورت میں ظاہر ہونے کے لیے ایک ہزار سال تک اس کی طینت کی تخمیر کی جاتی ہے، مادر زمانہ اس کو تینتیس قرن (990 سال) اور دس سال تک اپنے شکم میں رکھتی ہے اور قضاوقدر کی دایہ اسے تین لاکھ اور سات ہزار دنوں تک تربیت دیتی ہے اور مشاطہ ازل بارہ ہزار ماہ تک اس کے ظاہر و باطن کو آراستہ اور مزین کرتی ہے اور اسکی ظاہری اور روحانی زینت کرتی ہے اور آخر کو اول سے ملاتی ہے اس لیے اس کا ظہور بھرپور اور زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے اور چونکہ یہ تجدید سراپا حقیقت و معنی (روحانیت) کا ظہور و بروز ہے اس لیے وہ سب کے لیے ہے اور سب کو شامل ہے یہی وجہ ہے کہ کارخانہ، رحمت اور خزانہ، فضل و احسان آپ کے حوالے کیا گیا اور وہ جو وَمَا ارسلنک الا رحمتہ للعالمین کا خطاب مستطاب اللہ پاک کی طرف سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا ہے تو ایک ہزار سال کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پرتو اس احمد (مجدد الف ثانی قدس سرہٗ) پر ڈالا گیا۔ آپ کا ازلی نام عبدالرحمٰن ہے اور آپ زمانے کے لیے عجوبہ اور عطیات الٰہی کا اعلیٰ نمونہ ہیں، (حضرات القدس ۲/ ۲۵ مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ)۔

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے جہاں اپنی کوشش پیہم سے نظام اسلام کو نافذ کروایا وہاں علم الکلام اور عرفان التصوف کی صدیوں پرانی الجھنوں کو دور فرمایا اور جسمانی وروحانی طور پر امت محمدیہ کی قیادت کا حق ادا کر دیا، آپ خود تحریر فرماتے ہیں:

> ''وہ علوم جو مقام فنا فی اللہ اور بقا باللہ سے تعلق رکھتے ہیں، اللہ پاک نے محض اپنی عنایت سے مجھ پر منکشف فرما دیئے ہیں اور یہ بھی بتا دیا ہے کہ ہر چیز کی خاص وجہ کیا ہے اور سیر فی اللہ کے کیا معنی ہیں، برقی تجلی کیا ہے، محدی المشرب کون ہے، اسی طرح کی دوسری باتیں، اور ہر مقام میں اس کے لوازم اور ضروریات بتائی جاتی ہیں اور ان کو سیر کرائی جاتی ہے، بہت کم چیزیں ایسی ہوں گی جن کی نشاندہی اولیاء اللہ نے کی ہوگی اور وہ راستے میں چھوڑ دی گئی ہوں اور نہ دکھائی گئی ہوں، وہ شخص مقبول ہوگیا جس نے اسکو بلا چون وچرا تسلیم کرلیا۔ (بحوالہ حضرات القدس ۲/۷۳)

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر ولایت کے تین درجات منکشف فرمائے گئے، یعنی ولایتِ صغریٰ، ولایتِ کبریٰ اور ولایتِ علیا، ان تینوں کی تفصیل آپ نے مکتوبات شریفہ میں تحریر فرمائی ہے، (مکتوب ۲۶ دفتر ۱، مکتوب ۲۸۲ دفتر ۱، مکتوب ۳۰۲ دفتر ۱) اسی طرح آپ پر حقیقتِ قرآن، حقیقتِ کعبہ، حقیقتِ بیت المقدس کے اسرار منکشف فرمائے گئے اور یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ ایک ہزار سال کے بعد حقیقتِ احمدی کے ساتھ حقیقتِ محمدی متحد کر دی گئی، اس کی تفصیل بھی آپ نے خود تحریر فرمائی ہے، (مکتوب ۷۷ دفتر ۳، مکتوب ۱۲۴ دفتر ۳، مکتوب ۷۲ دفتر ۲) آپ کو قلوب خمسہ کے اسرار وعلوم سے بھی نوازا گیا، مبداء معاد منہا ۱۲) آپ کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سات درجہ متابعت سے نوازا گیا اور یہ آپ کی خصوصیات میں سے ہے، (مکتوب ۲۵ دفتر ۲) آپ پر تعین وجودی کہ جس کے متعلق آج تک کسی عارف نے لب کشائی نہیں کی تھی، ظاہر کیا گیا اور اس عالی مقام کے اسرار وبرکات سے آپ کو ممتاز کیا گیا، (مکتوب ۸۹ دفتر ۳) آپ کی بلند استعداد کا یہ عالم ہے کہ دیگر صوفیہ کے نزدیک جو حق الیقین ہے وہ آپ کے نزدیک عین الیقین ہے، نیز فرمایا، یہ معارف احاطہ ولایت سے خارج ہیں اور علمائے ظاہر کی طرح ارباب ولایت بھی ان کو سمجھنے سے قاصر وعاجز ہیں، یہ علوم انوار نبوت کی مشکوٰۃ سے ماخوذ ہیں کہ دوسرے

ہزار سال والی تجدید سے محض تبعیت اور وراثت کی وجہ سے تازہ ہوئے ہیں، (مکتوب ۴ دفتر ۲) آپ کو خزینہ دار رحمت کے بلند درجے پر فائز کیا گیا جیسا کہ دفتر اول کے مکتوب ۳۱۱ میں ہائے دوچشمی کی حقیقت کے سلسلے میں اشارہ فرمایا ہے آپ قیومیت کے وصفِ عظیم سے بھی متصف ہوئے (مکتوب ۱۱ دفتر ۲، مکتوب ۹۳ دفتر ۲، مکتوب ۸۰ دفتر ۳، مکتوب ۲۵۶ دفتر ۱) اس حقیقت کو مبداء و معاد کے ابتدائی حصے میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ الغرض جیسا وحشت ناک دور تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے تقاضوں کے مطابق کامل المعرفت انسان کو ہویدا کر دیا جو امم سابقہ والے اولوالعزم پیغمبر کا قائم مقام تھا اور جس نے علوم شرعیہ کو نظریہ استدلالیہ کے مطابق بدیہی اور کشفی بنایا اور نظریت سے ضرورت کی طرف قدم اٹھا کر پیاسی قوم کو راہنمائی عطا فرمائی۔

وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

زیرِ نگاہ مضمون میں آپ کے لاتعداد کمالات میں سے صرف ایک کمال کو اجاگر کرنے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے اور وہ ہے آپ کا کمالِ اجتہاد، اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم الکلام میں درجہ اجتہاد پر فائز فرمایا ہے، آپ خود تحریر فرماتے ہیں:

> مجھے توسطِ حال میں ایک رات جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم علم الکلام کے ایک مجتہد ہو، اس وقت سے لے کر مسائل کلامیہ میں میری رائے خاص اور میرا علم مخصوص ہے، اکثر مسائل خلافیہ میں ماتریدیہ اور اشاعرہ کا خلاف ہے، شروع مسئلہ میں اشاعرہ حق بجانب معلوم ہوتے ہیں لیکن نورِ فراست سے دیکھا جائے تو واضح ہو جاتا ہے کہ ماتریدیہ حق بجانب ہیں، میری رائے ماتریدیہ کی رائے کے موافق ہے، (مبداء و معاد منہا ۲۸) مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور)۔

حضرت مجدد الف ثانی (رس سرہٗ) علم الکلام کے ساتھ عرفان و سلوک کے بھی مجتہد اعظم ہوئے جیسا کہ حضرت علامہ اقبال نے اپنے ایک خطبہ یورپ میں ارشاد فرمایا ہے، (تشکیل جدید الٰہیات ص ۲۷۸ مطبوعہ لاہور) آپ کے صحیح مقام سے تو آپ کے شیخ کامل ہی آشنا تھے، انہوں نے آپ کے لیے کثیر العلم،

قوی العلم، چرا نخے شود کہ عالم ہا از وے روشن گردند" کے مبارک الفاظ استعمال کیے ہیں، (رقعات باقی باللہ ۲۵ بحوالہ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین ص ۲۷ مطبوعہ دہلی)

قضائے مبرم اور قضائے معلق:

اللہ تعالیٰ کی قضا، قدر اور تقدیر کا معاملہ بہت ہی نازک ہے، جب تک قرآن وحدیث کا سہارا نصیب نہ ہو، انسانی تفکر وتدبر اسکی گہرائیوں کو نہیں پا سکتا، حضرت علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی لکھتے ہیں۔ امام تفتازانی نے تلویح میں لکھا ہے، قضا کا معنی حکم اور فعل ہے، حکم اس آیت سے ثابت ہے **وقضی ربک الا تعبدو الا ایاہ**، تمہارے رب نے حکم دیا کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے، اور فعل اس آیت سے ثابت ہے، **فقضاھن سبع سمٰوٰت**، پس ان کو مکمل سات آسمان بنایا، (حاشیہ علی الخیالی ص ۲۸۸ مطبوعہ کوئٹہ) آپ مزید فرماتے ہیں: قضا کے تین مطلب ہیں:

☆.....لغوی طور پر حکم اور فعل کا نام قضا ہے۔

☆.....اشاعرہ کی اصطلاح میں جتنی اشیا نفس الامر میں واقع ہیں، ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جو ارادہ ازل سے متعلق تھا، اسکا نام قضا ہے۔

☆.....فلاسفہ کی اصطلاح میں تمام موجودات کے بارے میں خدا تعالیٰ کے علم ازلی کا نام قضا ہے۔ اور یہی علم تمام موجودات کے لیے فیض کا مبداء ہے۔ اسکو حکما اشیاء کے وجود اجمالی، وجود ظلی، لوح محفوظ اور جوہر عقل سے تعبیر کرتے ہیں، محقق طوسی نے لکھا ہے کہ عالم عقلی میں موجودات کا تخلیق کے طور پر اکٹھا ہونا قضا کہلاتا ہے اور خارج میں اپنے مواقع پر یکے بعد دیگرے واقع ہونا قدر ہے۔ قرآن پاک میں ہے، **وان من شیٔ الا عندنا خزآئنہٗ وما ننزلہ الا بقدر معلوم** اور کوئی چیز نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے سے، (سورۃ الحجر آیت ۲۱) امام تفتازانی نے بھی رقم کیا ہے کہ حکما کے نزدیک مخلوقات کا وجود قضا ہے (حاشیہ علی الخیالی ص ۲۸۸ مطبوعہ کوئٹہ) امام تفتازانی نے تقدیر کے متعلق لکھا ہے: ہر مخلوق کے حسن، قبح، نفع، ضرر، زمان یا مکان اور اس کے ثواب اور عقاب کی حد مقرر کا نام اسکی تقدیر ہے۔ (شرح عقائد نسفی ص ۶۳ مطبوعہ دہلی)۔

اگر کسی عقلِ نارسا کی طرف سے یہ اعتراض کیا جائے کہ تقدیر پر ایمان لانے سے یہ لازم آتا ہے کہ کافر اپنے کفر اور فاسق اپنے فسق میں مجبور ہے، اسکو ایمان واطاعت کا مکلف ٹھہرانا کیونکر صحیح ہوگا، اسکا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو علم تھا کہ کافر اور فاسق اپنے اختیار سے کفر اور فسق کا ارتکاب کریں گے اس لیے اس نے ان کے اختیار سے ان کے کفر اور فسق کا ارادہ کیا لہٰذا یہ جبر نہیں ہے اور نہ انہیں محال امر کا مکلف ٹھہرایا گیا ہے۔ اہل حق کا مذہب یہ ہے کہ تقدیر ثابت ہے اور اسکا معنی ہے کہ ازل میں اللہ تعالیٰ نے اشیاء کو مقدر کیا اور اسے علم تھا کہ یہ اشیاء ان اوقات میں اس طرح واقع ہوں گی تو اب وہ اشیاء اسکے علم ازلی کے مطابق واقع ہوتی ہیں۔ قدریہ تقدیر الٰہی کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اشیاء کو مقدر نہیں کیا اور نہ ہی اسکو پہلے سے ان کا علم تھا، ان کے واقع ہونے کے بعد اسکو علم حاصل ہوتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قدریہ اس امت کے مجوس ہیں، قضا کی دو قسمیں ہیں، مبرم اور معلق قضائے مبرم اٹل ہے، اس میں تبدیلی ممکن نہیں جبکہ قضائے معلق تبدیل ہوسکتی ہے، دونوں قضاؤں کا قرآن پاک میں ثبوت ہے، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے قضا کا تیسرا درجہ بھی بیان کیا ہے، اور غالباً یہ آپ کے فکر رسا کا نتیجہ ہے، فرماتے ہیں:

> اے میرے سعادت مند بھائی! آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ قضا دو قسم پر ہے، قضائے معلق اور قضائے مبرم، قضائے معلق میں تغیر وتبدل کا احتمال ہے اور قضائے مبرم میں تغیر وتبدل کی مجال نہیں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، مایبدل القول لدی، میرا قول کبھی تبدیل نہیں ہوتا، یہ قضائے مبرم کے بارے میں ہے، اور قضائے معلق کے بارے میں فرماتا ہے، یمحوا اللہ مایشاء ویثبت وعندہٗ ام الکتاب، جسے چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس ام الکتاب ہے، میرے قبلہ حضرت گاہی قدس سرہٗ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت سید محی الدین جیلانی قدس سرہٗ نے اپنے بعض رسالوں میں لکھا ہے کہ قضائے مبرم میں کسی کو تبدیلی کی مجال نہیں ہے مگر مجھے ہے، اگر چاہوں تو میں اس میں بھی تصرف کروں، اس بات سے بہت تعجب کیا کرتے تھے اور بعید از فہم فرماتے تھے، یہ نقل بہت مدت تک

اس فقیر کے ذہن میں رہی یہاں تک کہ حضرتِ حق تعالیٰ نے اس دولت سے مشرف فرمایا، ایک دن ایک بلیہ کے دفع کرنے کے درپے ہوا جس کسی دوست (طاہر بندگی) کے حق میں مقرر ہو چکی تھی، اس وقت بڑی التجا، عاجزی اور نیاز وخشوع کی تو معلوم ہوا کہ لوح محفوظ میں اس امر کی قضا کسی امر سے معلق اور کسی شرط سے مشروط نہیں ہے، اس بات سے بڑی یاس اور ناامیدی حاصل ہوئی اور حضرت سید محی الدین جیلانی قدس سرہٗ کی بات یاد آئی، دوبارہ پھر ملتجی اور متضرع ہوا اور بڑی عجز و نیاز سے متوجہ ہوا، تب محض فضل وکرم سے اس فقیر پر ظاہر کیا گیا کہ قضائے معلق دو طرح پر ہے، ایک وہ قضا ہے جس کا معلق ہونا لوحِ محفوظ میں ظاہر ہوا ہے اور فرشتوں کو اس پر اطلاع ہے، اور دوسری وہ قضا ہے جس کا معلق ہونا صرف خدا تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور لوح محفوظ پر قضائے مبرم کی صورت رکھتی ہے اور قضائے معلق کی اس دوسری قسم میں بھی پہلی قسم کی طرح تبدیلی کا احتمال ہے، پھر معلوم ہوا کہ حضرت سید جیلانی قدس سرہٗ کی بات بھی اسی اخیر قسم پر موقوف ہے جو قضائے مبرم کی صورت رکھتی ہے نہ اس قضا پر جو حقیقت میں مبرم ہے کیونکہ اس میں تصرف وتبدیلی عقلی اور شرعی طور پر محال ہے اور حق یہ ہے کہ جب کسی کو اس قضا کی حقیقت پر اطلاع ہی نہیں ہے تو پھر اس میں تصرف کیسے کر سکے، اس آفت ومصیبت کو جو اس دوست پر پڑی تھی قسم اخیر میں پایا اور معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ نے اس بلیہ کو دفع فرما دیا ہے، الحمد للّٰہ ذٰلک حمداً کثیراً طیباً مبارکاً۔ (مکتوب ۳۱۷ دفتر ۱)

حضرت امام ربانی، مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے قضا اور قدر کے حوالے سے غور وفکر سے کام لیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ اسکا تیسرا درجہ بھی متعین ہے یعنی جو صورۃً مبرم ہے لیکن حقیقتاً معلق ہے اور اس میں تصرف کی

اجازت خاص الخاص محبوبانِ خدا کو نصیب ہوتی ۔۔۔

وحدۃ الشہود کا نظریہ:

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی جلوہ گری سے پہلے عرفان وتصوف کی دنیا میں حضرت شیخ اکبر ابن عربی قدس سرہٗ کے نظریہ وحدۃ الوجود کا راج تھا، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اس نظریے کو مختصر الفاظ میں اس طرح بیان کیا ہے۔

> ''شیخ اکبر کہتے، وجود صرف اللہ تعالیٰ کا ہے، اسکی صفات کا ظہور ہوا۔ اس کی صفات میں سے ایک صفت علم ہے۔ اللہ کے علم میں تمام اشیاء کی تفصیل موجود ہے، اشیاء کی تفصیل کا نام ''اعیان ثابتہ'' ہے۔ اعیان ثابتہ کا عکس باہر پڑا اور ان کا ظہور ہوا۔ ممکنات کی جو شکلیں نظر آرہی ہیں وہ موہومی ہیں، حقیقت میں صرف ایک ہی ذات وحدہٗ لاشریک کی ہے۔ اور چونکہ یہ موہومی شکلیں خلاق عظیم جل جلالہ کی صفت ہیں اس لیے ان میں اتفاق ہے اور اتفاق بھی ایسا ہے کہ ان پر ثواب وعقاب کا ظہور ہوتا ہے۔ شیخ اکبر نے جب تمام اشیاء کو موہومی عکس قرار دے دیا تو ہمہ اوست کہنا ان کے لیے جائز ہوا (مکتوب ۸۹ دفتر ۳)

اس نظریہ وحدۃ الوجود یعنی ہمہ اوست کا مفہوم کچھ بھی ہو، اکبر و جہانگیر جیسے آزاد منش بادشاہوں کے دور میں شریعت سے بیزار صوفیوں نے اس کو غلط معانی کا لباس پہنا کر عوام الناس کو گمراہ کرنا شروع کر دیا، اول تو اسکو عوام الناس کے سامنے بیان کرنے کا مقصد ہی کیا تھا، یہ کوئی اسلام کا اعتقادی مسئلہ نہیں تھا جس پر انسان کی نجات کا دارومدار ہوتا ہے، حضرت علامہ غلام یحییٰ علیہ الرحمۃ ''کلمات الحق'' میں تحریر فرماتے ہیں ''وحدتِ الوجود اور وحدتِ الشہود کا مسئلہ دین کے ان ضروری مسائل سے نہیں ہے جن پر ایمان اور اسلام کا مدار ہو..... توحید وجودی حضرت شیخ اکبر علیہ الرحمۃ اور ان کے معاصرین و متبعین کے دور سے کچھ اس طرح اشاعت پذیر ہوئی، اس مسئلہ کے مبادی و مقاصد کی تحقیق میں کچھ اتنی کتابیں اور رسالے لکھے گئے اور اس دور میں اسکا رواج کچھ اس قدر بڑھ گیا کہ نادانوں کا ایک گروہ زمرۂ صوفیہ میں داخل ہو گیا ہے اور صرف

اس مسئلہ پر اعتقاد رکھنے کو ہی دین کا کمال تصور کرتا ہے اور ظاہر شریعت کو ناقابل اعتنا اور ظاہر رسمیں قرار دیتا ہے، شریعت کا اتباع تو امتِ محمدیہ کا سب سے بڑا کمال ہے اور سعادتِ سرمدی کی کامیابی اسی سے وابستہ ہے، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے دور میں تو گمراہی کا یہ سلسلہ اتنا دراز ہوگیا تھا کہ اسکو روکنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا، ملا عبدالقادر بدایونی کے بقول شیخ تاج الدین اکثر دربار اکبری میں باریاب ہوتے، رات بھر رہتے اور وجودی فلسفے پر تقریریں کرتے، خود ابوالفضل بھی اسی غلط تعبیر وتشریح سے متاثر نظر آتا ہے، وہ اس لیے کہ اس کے مقاصد پورے ہو رہے تھے، ابوالفضل کے خیالات خاص قسم کی ذہنی کیفیت کی غمازی کرتے ہیں کہ اے خدا! میں تیرے طالبوں کو ہر معبد میں دیکھتا ہوں، ہر زبان میں تیری ہی حمد کی جاتی ہے، ہر مذہب یہی تعلیم دیتا ہے کہ تو وحدہٗ لاشریک ہے، مسجد ومندر ہو یا گرجا، ہر جگہ تیری ہی عبادت کی جاتی ہے، کبھی میں تجھ کو گرجا میں تلاش کرتا ہوں اور کبھی مسجد میں، ہاں ایک معبد سے دوسرے معبد میں تلاش کرتا پھرتا ہوں، اے خدائے برتر! تیرے ہاں دین والحاد کا کوئی امتیاز نہیں وغیرہ، (سیرت مجدد الف ثانی ص ۱۰۰ مطبوعہ کراچی) اس ماحول میں فکر وعرفان اور علم وکلام کے اس عظیم مسئلے پر تفکر وتدبر کی شدید ضرورت تھی اور اس کام کے لیے وہی شخصیت مناسب تھی جسکو وحدۃ الوجود کا پورا پورا ادراک نصیب ہوتا، اللہ تعالیٰ نے یہ کمال فکر حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کو عطا فرمایا، آپ تحریر فرماتے ہیں: ''مخدوما! اس فقیر کا مشرب خردسالی سے اہل توحید کا مسلک رہا ہے، فقیر کے والد (حضرت شیخ عبدالاحد سرہندی علیہ الرحمۃ) کا مشرب بہ ظاہر اس پر تھا، مع حصول نگرانی بہ جانب مرتبہ بے کیفی مشہور ہے کہ فقیہ کا بیٹا آدھا فقیہ، فقیر کو از روئے علم اسی مشرب سے حظِ وافر اور لذتِ عظیم حاصل تھی اور حضرت خواجہ (باقی باللہ علیہ الرحمۃ) سے بیعت ہونے کے بعد توحید کے اسرار کا انکشاف مجھ پر ہوا، مجھ پر ان تمام حقائق کا انکشاف ہوا جن کو شیخ اکبر علیہ الرحمۃ نے نصوص میں بیان کیا ہے، بلکہ وہ اسرار بھی ظاہر ہوئے جن کو شیخ اکبر خاتم الولایت سے مخصوص سمجھتے ہیں۔ (مکتوب ۳۱ دفتر ۱)

آپ نے اپنی خداداد صلاحیت اور قابلیت کو بروئے کار لاتے ہوئے صرف رضائے الٰہی کے لیے کشف وشہود کے سمندر میں غوطہ لگایا اور وحدۃ الشہود کے گوہرِ مراد سے فلاح یاب ہوئے، اس محنت دینی اور مشقتِ فکری کے نتیجے میں نہ مغرور ہوئے اور نہ بزرگانِ طریقت کے متعلق کوئی توہین آمیز رویہ اپنایا، خود تحریر فرماتے ہیں:

''مسئلہ وحدۃ الوجود میں کسی کی مخالفت سے مجھ کو کوئی اندیشہ نہیں، اندیشہ اس وقت ہوتا کہ مجھ کو اپنے کشف میں کچھ تذبذبت ہوتا، جبکہ نور فجر کی طرح وضاحت کے ساتھ مجھ پر حقیقت واضح ہو چکی ہے تو پھر تذبذب کس بنا پر، اس مسئلہ کا تعلق اگر اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور اسکی تضیق وتنزیہ سے نہ ہوتا تو میں ہرگز اپنے کشوفات کا اظہار نہ کرتا اور حضراتِ مشائخ کے خلاف ایک لفظ بھی زبان پر نہ لاتا، میں ان حضرات کے انبارِ دولت کا ایک ادنیٰ ریزہ گیر اور ان کے خوانِ انعامات کا ایک کمترین خوشہ چین ہوں۔ (مکتوب ۴۲ دفتر ۲)

آپ کے نزدیک وحدۃ الشہود کی تعریف یہ ہے:

''اللہ تعالیٰ کی ذات واجب الوجود ہے، وہ قادر مطلق ہے، اس نے اپنی قدرت کاملہ سے عدم سے ممکن کو پیدا فرمایا، عدم پر شر وفساد اور ظلمت وخرابی کا مادی ہے، یہ عدمی حصہ بمنزلہ اصل اور مادہ کے ہے، اس عدمی حصہ پر اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات کا ظل وپرتو پڑا۔ جس اسم وصفت کا اصل پرتو پڑا وہ اس صفت سے متصف ہوا، اگر اسم الہادی کا پرتو پڑا ہے تو ہدایت پائی، اگر العلیم کا پرتو پڑا ہے تو علم سے محلی ہوا اور اگر المضل کا پرتو پڑا ہے تو ضلالت میں پڑا، اس طرح باقی صفات کی کیفیت ہے،

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے موقف کی تائید اور بھی نصوصِ قطعی سے حاصل ہے، آپ نے علمی اور فکری طور پر اپنے نظریے کو قرآن وحدیث سے مزین فرمایا ہے، اور طریقت کے اس اہم موضوع کو شریعت کے اصولوں کی طرف لوٹایا ہے تاکہ گمراہی کا کوئی شائبہ باقی نہ رہے۔ آپ کی اس کاوش پیہم کی سب سے پہلے آپ کے مرشدِ کریم حضرت خواجہ باقی باللہ دہلوی علیہ الرحمۃ نے تصدیق فرمائی جو توحید وجودی پر کاربند تھے اور اپنے رسالوں اور خطوں میں اسکو ظاہر فرماتے تھے۔ ان کے مخلص مرید حضرت میاں عبدالحق کا بیان ہے مرض الموت سے ایک ہفتہ پہلے انہوں نے فرمایا، مجھے عین الیقین سے معلوم ہو گیا ہے کہ توحید وجودی ایک تنگ کوچہ ہے اور شاہراہ اور ہے، اس سے پہلے بھی جانتا تھا مگر اب ایک قسم کا یقین حاصل ہو گیا ہے'' (مکتوبات مکتوب ۴۳ دفتر ۱)

اللہ نُور السمٰوٰت والارض:

اللہ تعالیٰ نے حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کو فکر وسیع کی دولت سے مالا مال فرمایا جس کی بدولت آپ قرآن وحدیث کے بحرِ ناپیدا کنار سے انوکھے موتی تلاش کرتے رہے، قرآن مجید کی بہت مشہور آیت مبارکہ ہے:

اللہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہٖ کمشکوٰۃ فیھا مصباح ط المصباح فی زجاجۃ ط الزجاجۃ کانھا کوکب درّیٌّ یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضیٓءُ وَلَوْ لم تمسسہ نارٌ نورٌ علیٰ نُورٍ ، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چراغدان ہو اور اس کے اندر چراغ ہو اور چراغ ایک شیشے میں ہو، وہ شیشہ گویا ایک چمکدار ستارہ ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا گیا ہو، نہ شرقی ہو، نہ غربی اور اس کا تیل آگ کے بغیر ہی روشنی دیتا ہو اور بہت ہی روشن ہو۔ (سورۃ النور آیت ۳۵)

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ اپنی اجتہادی فکر وعرفان سے اسکی تفسیر کچھ اس طرح فرماتے ہیں کہ آیت کریمہ میں تمثیل کو اس واسطے اختیار کیا ہے تاکہ ان میں اس نور کے ظہور کو بلا واسطہ نہ سمجھ لیں اور ظلِ کو اصل سے مشتبہ نہ کریں اور نورِ ظل کو نورِ اصل سے مقتبس اور روشن ہوا ہوا خیال کریں لھدی اللہ لنورہٖ من یشآء اللہ اپنے نور کی طرف جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، آیتِ کریمہ اللہ تعالیٰ کی مراد پر محمول ہے لیکن ہم اسکی تاویل کرتے ہیں جو ہم پر منکشف ہوئی ہے۔ یہ بیان اللہ تعالیٰ کی مدد اور حسنِ توفیق ہی سے ہے۔

قلب انسانی اور عرش رحمانی کا موازنہ:

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے انسان کے قلب اور رحمان کے عرش کے درمیان اسرار ومعارف سے لبریز موازنہ پیش کیا ہے جس کی نظیر آپ سے قبل کسی عارف باللہ کے کلام میں نہیں پائی جاتی، آپ کا یہ کلام بھی آپ کے اجتہادی فکر وعرفان کا منہ بولتا ثبوت ہے، آپ تحریر فرماتے ہیں: "چونکہ قلب عالمِ صغیر کا عرش ہے اور عالم کبیر کے عرش کے مشابہ ہے جہاں کی تجلی میں ظلمت کی آمیزش نہیں، اس

لیے اس ظلیت کی آمیزش سے خالی تجلی کا ایک لمحہ اس قلب کا حصہ ہے اگر چہ آسمانوں اور زمینوں کو بھی اس تجلی کی چمک پہنچی ہے لیکن ظلال میں سے کسی ظل کے پردے میں ہے، سوائے قلب کے جو عرش کی ظلیت کی ملاوٹ سے پاک ہے اگر چہ ظہور چھوٹا بڑا ہونے کے اعتبار سے متفاوت ہے۔

بقدر آئینہ حسنِ تو می نماید او

(بقدر آئینہ پاتا ہے تیرا حسنِ ظہور)

پس ظلیت کی آمیزش سے خالی تجلی عرش مجید کے بعد کاملین کے قلب کا حصہ ہے، دوسروں کے لیے ظلیت دامن گیر ہے، جاننا چاہیے کہ ظہور عرشی اگر چہ ظلیت کی آمیزش سے پاک ہے لیکن وہاں صفات ذات کے ساتھ ملی ہوئی ہیں اور شیون واعتبارات ذات میں ثابت ہیں اگر چہ صفات وشیون اس مرتبہ میں ذات کا حجاب نہیں ہیں لیکن دید ودانش میں مشارکت اور محبت وگرفتاری میں برابر شریک ہیں، احدیتِ مجردہ کی محبت کے گرفتار کسی امر کی شرکت پر راضی نہیں ہیں، الا للہ الدین الخالص، دین خالص اللہ ہی کے لیے ہے، کے موافق دین خالص کو چاہتے ہیں، صفات کا شریک نہ کرنا انسان کی ہیئت وحدانی اور انسان کے جزء ارضی کے نصیب ہے، ان سب سے بڑھ کر ایک اور انسان کی ہیئت وجدانی ہے جس نے اس کی جزء ارضی کا رنگ اور اس کا حکم اختیار کر لیا ہے، غرض اس معاملہ میں عمدہ اور بہتر جزء ارضی ہے، دوسرے امور زایدہ تحسین وخوبی کی طرح ہیں، انسان میں دو چیزیں ایسی ہیں جو عرشِ مجید میں نہیں ہیں اور نہ ہی عالم کبیر کو ان کا کچھ حصہ ملا ہے انسان میں ایک جزء ارضی ہے جو عرش میں نہیں اور دوسری ہیئت وجدانی ہے جو عالم کبیر میں نہیں اور وہ شعور جو ہیئتِ وجدانی سے تعلق رکھتا ہے نورِ علیٰ نور ہے جو عالمِ صغیر کے ساتھ مخصوص ہے پس انسان ایک اعجوبہ ہے جس نے خلافت کی لیاقت پیدا کر لی ہے اور بارِ امانت اٹھالیا ہے، انسان کی عجیب وغریب خصوصیتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس کا معاملہ یہاں تک پہنچ جاتا ہے کہ حضرت احدیتِ مجردہ کے آئینہ بننے کی قابلیت پیدا کر لیتا ہے اور صفات وشیون کے ملنے کے بغیر ذاتِ احد کا مظہر بن جاتا ہے حالانکہ حضرتِ ذات تعالیٰ ہر وقت صفات وشیونات کی جامع ہے اور صفات وشیونات کسی وقت بھی ذات تعالیٰ سے الگ نہیں ہیں، اس کا بیان یہ ہے کہ جب انسان کامل ذات احدیت کے ماسوا کی گرفتاری سے آزاد ہو کر ذاتِ احدیت سے گرفتاری حاصل کر لیتا ہے اور صفات وشیونات سے کچھ بھی اس کے ملحوظ ومنظور اور

مقصود ومطلوب نہیں ہوتا تو المرء مع من احبّ کے موافق اسکو حضرت احدیتِ مجردہ کے ساتھ ایک قسم کا مجہول الکیفیت اتصال پیدا ہو جاتا ہے اور وہ گرفتاری جو ذاتِ احدیت کے ساتھ اسکو حاصل ہوتی ہے ذاتِ بیچون کے ساتھ قربِ بیچون کی نسبت اس میں ثابت کر دیتی ہے، اس وقت انسان کامل ذاتِ احد کا اس قسم کا آئینہ بن جاتا ہے کہ اس میں صفات وشیونات کچھ مشہود اور مرئی نہیں ہوتیں بلکہ احدیتِ مجردہ اس میں ظاہر وجلوہ گر ہوتی ہے، سبحان اللہ العظیم وہ ذات جو صفات سے ہرگز جدا نہ تھی، اس انسان کامل کے آئینہ میں مجرد اور تنہا طور پر ظاہر اور تجلی ہوگئی اور حسنِ ذاتی حسنِ صفاتی سے الگ ہوگیا، حضرت ذات صفات وشیونات کی آمیزش کے بغیر انسان کے سوا اور کسی چیز میں جلوہ گر نہیں ہوتی، عالم کبیر میں عرش مجید حضرت ذات مجمع الصفات کا مظہر ہے اور عالم صغیر میں انسان کامل ذاتِ احد کا مظہر ہے، جو اعتبارات سے مجرد ہے، اس قسم کا آئینہ اور مظہر بننا انسان کی نہایت عجوبہ باتوں میں سے ہے، **واللہ سبحانہٗ المعطی لامانع لما اعطاہ ولا معطی لما منعہ**، اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا ہے جس کو وہ کچھ عطا کرے اسکو کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے وہ روک لے اس کو کوئی دے نہیں سکتا۔ (مکتوب ۱۲ دفتر ۳)

فرشتے اور انسان میں امتیاز:

انسان ایک عجوبۂ روزگار ہے، خلاقِ عظیم نے ایسے ہی تو نہیں فرمایا، بے شک ہم نے انسان کو احسن التقویم بنایا ہے، پھر اسے خلافت ارضی کا سزاوار بنا کر جملہ مخلوقات پر تاجداری کا شرف عطا فرمایا۔

قطرہ ہے لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرشتے اور انسان کے مقام میں عجیب قسم کے معارف بیان فرمائے ہیں جو آپ کی اجتہادی فکر وعرفان کی گواہی دیتے ہیں اور آپ کی بیمثال باریک بینی کا خوبصورت نتیجہ ہیں، فرماتے ہیں

> ''فرشتے اصل کا مشاہدہ کرتے ہیں اور اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ گرفتاری رکھتے ہیں، ظلیت کی آمیزش ان کے حق میں مفقود ہے، انسان بیچارہ اس جہان میں دائرہ ظلیت سے بمشکل قدم باہر نکال سکتا ہے اور انفسی وآفاقی آئینوں کے وسیلہ کے بغیر شہود دائمی

بمشکل حاصل کرسکتا ہے۔ اصل تک پہنچنے کے بعد اصل کے انوار کی شعاعوں کا پرتو اس کے قلب کے آئینہ میں جلوہ کر کے پھر اسکو عالم کی طرف لوٹا دیتے ہیں اور ناقصوں کی تربیت اس کے حوالے کرتے ہیں، اس رجوع میں اسکی اپنی بھی تربیت ہے اور دوسروں کی بھی، کیونکہ اصلی انوار کا وہ پرتو جو اس کی جزء کی طرح بنایا گیا ہے رجوع کی مدت میں دوسرے اجزاء کو بھی اپنے رنگ پر لے آتا ہے اور اپنے رنگ میں رنگ دیتا ہے جس طرح کہ دوسروں کو نقص سے کمال تک لے آتا ہے اور غیب سے شہادت کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور جب اسکی دعوت اور رجوع کی مدت تمام ہو جاتی ہے اور کتاب وقت مقررہ تک پہنچ جاتی ہے تو اسکو اپنے اصل کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور رفیق اعلیٰ کی ندا اس سے نکلتی ہے اور مختلف تعلقات سے آزاد ہو کر غیب سے شہادت کی طرف اسباب لے جاتا ہے اور گوش سے آغوش تک معاملہ آجاتا ہے، الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب، موت ایک پل ہے جو یار کو یار سے ملاتا ہے، اس وقت صادق آتا ہے، جاننا چاہیے کہ فرشتہ اگرچہ اصل کا مشاہد ہے اور انسان کا شہود انفس کے آئینہ میں ہے لیکن اس دولت کو انسان میں جزء کی طرح بنایا گیا ہے اور اس کے ساتھ اسکو بقا بخشا ہے وراس کے ساتھ متحقق ہوا ہے برخلاف فرشتہ کے کہ اس دولت کو اس میں جزء کی طرح نہیں بنایا گیا، وہ باہر ہی سے نظارہ کرتا ہے اور بقاو تحقیق اس کے ساتھ حاصل نہیں کرتا، یہ انصباغ وتلون جو انسان کو اصلی رنگ سے میسر ہوا ہے فرشتہ نہیں رکھتا اور وہ خصوصیت جو خاکیوں کو حاصل ہے قدسیوں کو حاصل نہیں کیونکہ اندر سے باہر تک بہت فرق ہے اگرچہ اندرونی دولت جزء کی طرح ہوتی ہے اور بیرونی دولت کل کی طرح لیکن اندر اندر ہے اور باہر باہر، کلامنا اشارۃ

وبشارۃ، ہمارا کلام اشارت اور بشارت ہوتا ہے اس واسطے خواص بشر خواص ملک سے افضل ہو گئے اور ان کے ہوتے ہوئے خلافت کے مستحق بن گئے واللہ یختص برحمتہ من یشآءُ واللہ ذو الفضل العظیم۔

زمیں زادہ بر آسماں تاختہ
زمین و زماں راپس انداختہ

یہ دولت انسان کو جزء ارضی کے باعث میسر آئی ہے اور قلب کو جو عرش اللہ کہتے ہیں عنصر خاک ہی کی بدولت ہے جو کل کا جامع اور دائرہ امکان کا مرکز ہے، ہاں زمین کو اسکی پستی اور عاجزی کے باعث یہ رفعت وبلندی حاصل ہوئی ہے، اس فروتنی نے اسکو بلند کر دیا ہے، مَنْ تواضع لِلّٰہ تعالیٰ رفعہ اللہ تعالیٰ، جو اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بلند کرتا ہے، جب انسان رجوع اور دعوت کی مدت کے تمام ہونے اور اصلی رنگ میں رنگے جانے کے بعد اصل کی طرف رجوع کرتا ہے اور جناب پاک کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس وقت جو خصوصیت اور انبساط اس کو میسر ہوتا ہے یقین نہیں کہ دوسروں کو بھی ہو اور قرب ومرتبہ جو اسکو حاصل ہوتا ہے کسی اور کو حاصل نہیں ہوتا کیونکہ وہ اصل میں فانی ہو کر اسکے ساتھ بقا پیدا کر لیتا ہے اور اصل کے رنگ میں رنگا جاتا ہے، کسی اور کی کیا مجال ہے کہ اس کے ساتھ برابری کرے کیونکہ دوسروں کا انصباغ چونکہ دروئی ہے اس لیے ذاتی حکم رکھتا ہے، شتان ما بینھما، ان دونوں میں بہت فرق ہے، یہ کمال انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ جن کو خواص بشر کہتے ہیں، مخصوص ہے اور جس کسی کو چاہیں ان کی وراثت اور تبعیت کے طور پر اس دولت سے مشرف کرتے ہیں، یہ دولت انبیاء علیہم السلام کے اصحاب کو ان کی صحبت کی برکت سے زیادہ تر حاصل تھی، اصحاب کرام کے سوا اور لوگ جن کو اس دولت سے مشرف فرماتے ہیں بہت کم بلکہ اس سے بھی کمتر ہیں۔ (مکتوب ۱۲ دفتر ۳)

ظلوماً جھولا کی انوکھی تفسیر:

قرآن پاک کی دو مشہور آیات ایسی ہیں جن کی تفسیر میں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے فکر وعرفان کی پرواز نقطۂ کمال کو چھو رہی ہے، پہلے ان آیات مبارکہ کی تلاوت کیجیے:

ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصدٌ ومنهم سابقٌ بالخیرات باذن الله،
پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا، کوئی ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی اعتدال پر چلنے والا اور کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم سے خیرات میں سب سے بڑھنے والا ہے۔

انّا عرضنا الامانة علی السموٰت والارض والجبال فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان انه کان ظلوماً جهولاً o
ہم نے اپنی امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی لیکن انہوں نے اسکے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھالیا، یہ بڑا ہی ظالم اور جاہل ہے۔

''ان دونوں آیتوں کی مراد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن ہم تاویل بیان کرتے ہیں جو ہم پر ظاہر ہوگئی ہے، ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا، اے پروردگار تو ہماری بھول چوک پر مواخذہ نہ فرمانا، جاننا چاہیے کہ انّ الله خلق آدم علی صورته، اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ صورت سے پاک اور برتر ہے، پس آدم کا اسکی صورت پر پیدا ہونا اس طرح پر ہوسکتا ہے کہ اگر مرتبہ تنزیہ کی صورت عالم مثال میں فرض کی جائے تو بے شک یہ صورت جامع ہوگی جس پر انسان جامع موجود ہوا ہے، دوسری صورت کو یہ قابلیت حاصل نہیں کہ اس مرتبہ مقدسہ کی تمثال ہو سکے اور اس کا آئینہ بن سکے، یہی باعث ہے کہ انسان حق تعالیٰ کی خلافت کے لائق ہوا ہے کیونکہ خلیفہ جب شے کی صورت پر مخلوق نہ ہو اس شے کی خلافت کا مستحق نہیں ہوتا اس لیے کہ شے کا خلیفہ اسکا خلف اور قائم مقام ہوتا

ہے، چونکہ انسان رحمان کا خلیفہ بن گیا اس لیے بار امانت بھی اسی کو اٹھانا پڑا، **لایحمل عطایا الملک إلاّ مطایاہ**، بادشاہ کے عطیوں کو اسی کے اونٹ اٹھا سکتے ہیں، آسمان، زمین اور پہاڑ اتنی جامعیت کہاں سے لاتے تاکہ حق تعالیٰ کی صورت پر پیدا ہوتے اور اسکی خلافت کے لائق ہوکر بار امانت کو اٹھا سکتے، محسوس ہوتا ہے کہ بالفرض اگر اس بار امانت کو آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں کے حوالے بھی کرتے تو ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے اور ان کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا، وہ امانت اس فقیر کے خیال میں نیابت کے طور پر تمام اشیا، کی قیومیت ہے جو انسان کامل کے ساتھ مخصوص ہے، یعنی انسان کامل کا معاملہ یہاں تک پہنچ جاتا ہے کہ اس کو خلافت کے حکم سے تمام اشیاء کا قیوم بنا دیتے ہیں، تمام مخلوق کو تمام ظاہری باطنی کمالات کا اضافہ اور بقا اسی کے ذریعے پہنچاتے ہیں، اگر فرشتہ ہے تو وہ بھی اس کے ساتھ متوسل ہے اور اگر جن وانس ہے تو وہ بھی اس کے ساتھ وسیلہ پکڑتا ہے، غرض یہ کہ حقیقت میں تمام اشیا، کی توجہ اس کی طرف ہوتی ہے اور سب اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں خواہ وہ اس امر کو جانیں یا نہ جانیں، فرمایا، **انّہٗ کان ظلوما جھولا**، یعنی انسان اپنی جان پر یہاں تک ظلم کرتا ہے کہ اپنے وجود اور توابع وجود کا کوئی نام ونشان اور حکم واثر باقی نہیں چھوڑتا، واقعی جب تک اس طرح کا حکم نہ کرے بار امانت کے لائق نہیں ہوسکتا، **جھولا** یعنی اس قدر جاہل ہے کہ اسکو اپنے مطلوب کا علم وادراک نہیں بلکہ ادراک سے عاجز ہوتا اور علم سے جاہل ہونا اس کا مقصود ہے، یہ عجز اور جہل اس مقام میں کمال معرفت ہے کیونکہ سب سے زیادہ جاہل اس مقام میں سب سے

زیادہ عارف ہوتا ہے اور جو سب سے زیادہ عارف ہوگا وہی بار امانت کے لائق ہوگا، یہ دونوں صفتیں گویا بار امانت کے اٹھا لینے کا باعث ہیں یہ عارف جو اشیاء کی قیومیت کے مرتبہ سے مشرف ہوا ہے وزیر کا حکم رکھتا ہے، جس کی طرف تمام مخلوقات کے ضروری کام اور معاملات راجح ہیں، انعام اگرچہ بادشاہ کی طرف سے ہیں لیکن وزیر کے ذریعے پہنچتے ہیں، اس دولت کے رئیس ابوالبشر حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں، یہ مرتبہ اصلی طور پر اولوالعزم پیغمبروں کے ساتھ مخصوص ہے یا ان لوگوں کے ساتھ جن کو ان بزرگوں کی وراثت وتبعیت کے طور پر اس دولت سے مشرف فرمائیں۔

بر کریماں کارہا دشوار نیست

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے نزدیک انسان عالم خلق اور عالم امر کے مجموعہ سے مراد ہے، عالم خلق کو انسان کی صورت اور ظاہر تصور کرتے ہیں اور عالم امر کو اسکا باطن اور حقیقت جانتے ہیں لہٰذا اتنی جامع مخلوق ہی حق تعالیٰ کی امانت وخلافت کی سزاوار ہوسکتی ہے اور تمام مخلوقات سے اشرف واعلیٰ کہلا سکتی ہے، اب حق تعالیٰ کی ذات وصفات کے لامتناہی عرفان کا عالم دیکھیے کہ اتنے اعلیٰ درجے کی مخلوق بھی ایسے حیرت زدہ ہے جیسے کوئی بچہ سمندر کے کنارے پر کھڑے ہوکر اسکی بیکرانیوں پر نقش حیرت بنا ہوا ہے۔

کعبہ کی صورت وحقیقت:

کعبہ مشرفہ، زاد اللہ شرفھا اللہ تعالیٰ کا مقدس ومطہر گھر ہے جس کی طرف چہرہ کر کے تمام اہل اسلام نماز پڑھتے ہیں، جس کا حج اور عمرہ عبادتوں کی جان ہے اور دیدار ریاضتوں کی شان ہے، جس کے طواف سے عشق ومستی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں، جو کائنات میں مرکز توحید ہے، محور مساوات ہے، ذریعہ اخوت اسلامی ہے، حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، یارسول اللہ! زمین پر سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی، آپ نے فرمایا، مسجد حرام (یعنی کعبہ مشرفہ) (صحیح مسلم کتاب المساجد) قرآن پاک نے بھی فرمایا۔

إنَّ اول بیت ..... وھدی للعلمین

یعنی بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا اور سارے جہانوں کا راہنما۔ (آل عمران آیت ۹۶)

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے کعبہ مشرفہ کے متعلق بہت ہی بلند افکار و اسرار کا اظہار فرمایا ہے جن کو پڑھ کر اسکی شان و عظمت، اور جلالت و منزلت کا ادراک حاصل ہوتا ہے، آپ رقمطراز ہیں:

"جاننا چاہیے کہ صورت کعبہ پتھر اور مٹی سے مراد نہیں ہے کیونکہ بالفرض پتھر اور مٹی نہ بھی ہوں تو پھر بھی کعبہ کعبہ ہے، اور خلائق کا مسجود (الیہ) ہے، بلکہ صورت کعبہ باوجودیکہ عالم خلق میں سے ہے لیکن اور اشیاء کی خلق کی طرح نہیں ہے بلکہ ایک ایسا پوشیدہ امر ہے جو حسن و خیال کے احاطہ سے باہر ہے، گو عالم محسوسات میں سے ہے لیکن کچھ بھی محسوس نہیں اور اگرچہ اشیاء کا متوجہ الیھا ہے لیکن کچھ بھی توجہ میں نہیں ہے، وہ ایک ہست ہے جس نے نیستی کا لباس پہنا ہے، اور ایک نیست ہے جو ہستی کے لباس میں ظاہر ہے، جہت میں ہو کر بے جہت ہے اور سمت میں ہو کر بے سمت ہے غرضیکہ یہ صورت حقیقت نما نہایت ہی عجیب ہے جس کی تشخیص میں عقل عاجز ہے اور عقلمند اس کے تعین میں حیران ہیں، گویا عالم بیچونی و بیچگونی کا نمونہ رکھتی ہے اور بے شبہی اور بے نمونی کا نشانہ اس میں پوشیدہ ہے، ہاں اگر ایسی نہ ہوتی تو مسجود (الیہ) ہونے کے لائق نہ ہوتی اور بہترین موجودات بڑے شوق سے اسکو اپنا قبلہ نہ بناتے، فیہ آیات بینات اس میں نشان ظاہر ہیں، اسکی شان میں نص قاطع ہیں اور من دخلہٗ کان امنا، جو اس میں آگیا وہ امن میں ہو گیا اس کے حق میں ہے، بیت اللہ ہے کہ صاحب خانہ جل شانہ کی بیوتیت خاص اسی میں ہے اور بیچون بے چگون کا مجبول الکلیت اتصال و نسبت اسی کے ساتھ ہے ولله

المثل الاعلیٰ ،اعلیٰ مثال اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، عالم مجاز میں جو حقیقت کا پل ہے، بیت یعنی خانہ اور گھر اس بیوتیت کی خبر دیتا ہے کہ صاحب خانہ کے قرار و آرام کی جگہ ہے، اگر چہ دولتمندوں کی نشست گاہیں بہت ہیں اور نشست و برخاست کے مکان بے شمار ہیں لیکن یہ ایسا گھر ہے جو اغیار کی مزاحمت سے بیگانہ ہے اور معشوق حقیقی کا مکان اور آرام گاہ ہے اگر چہ حدیث قدسی ہے ولکن یسعنی قلب عبدالمومن ،لیکن میں اپنے مومن بندے کے دل میں سکما تا ہوں، کے موافق مومن بندے کا دل بیچونی ظہور کی گنجائش حاصل کر لیتا ہے لیکن بیتیت یعنی گھر ہونے کی نسبت جو بیوتیت کی خبر دیتی ہے کہاں حاصل کر سکتا ہے اور اغیار کی مزاحمت کو جو گھر کے لوازم سے ہے کس طرح دور کر سکتا ہے، چونکہ غیر دغیریت کا اس مقام میں دخل نہیں اس لیے خلائق کا مسجود ہے تا کہ غیر کو سجدہ نہ ہو کیونکہ غیریت مسجود ہونے کے منافی ہے، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سجدہ تجویز نہ کیا لیکن بیت اللہ کی طرف بڑے شوق و رغبت کے ساتھ سجدہ کیا، اس بیان سے فرق محسوس کر لیں، ساجد اور مسجود کے درمیان بہت فرق ہے، میرے بھائی جب تو نے صورتِ کعبہ کا تھوڑا سا حال سن لیا تو اب حقیقت کعبہ کی نسبت بھی سن لے، حقیقت کعبہ اس بیچون واجب الوجود کی ذات سے مراد ہے جہاں تک ظہور اور طلب کی گرد بھی نہیں پہنچی اور مسجود اور معبود ہونے کے لائق ہے، اس حقیقت کو اگر حقیقت محمدی کی مسجود کہیں تو اس میں ڈر ہے اور اس سے اس کے افضل ہونے میں کیا حرج ہے، ہاں حقیقت محمدی جہان کے تمام افراد کی حقیقتوں سے افضل ہے لیکن کعبہ معظمہ کی حقیقت عالم کی قسم سے نہیں تا کہ انکی طرف یہ نسبت کی جائے اور اس کے افضل ہونے میں توقف

کیا جائے، تعجب ہے ان دونوں صاحب دولتوں کی صورتوں کا فرق ساجد اور مسجود ہونے کے باعث ہے، صاحب ہنر عقلمندوں نے ان دونوں حقائق کا تفاوت معلوم نہیں کیا، اسی لیے اعراض وانکار کے مقام میں رہتے ہیں اور طعن وتشنیع کے لیے زبان دراز کی ہے، حق تعالیٰ ان کو انصاف دے تا کہ بے سوچے سمجھے ملامت نہ کریں، (مکتوب ۱۲۳ دفتر ۳)

سیر فی اللہ کے بارے میں:

سیر آفاقی کے بعد جو سیر واقع ہوتی ہے اسکو سیر انفسی کہتے ہیں اور اسی کو سیر فی اللہ قرار دیتے ہیں آپ تحریر فرماتے ہیں۔

''صاحب مقام کا حال کیا ہے اور اس بات کے قائل کی مراد کیا ہے تو ہر شخص اپنی عقل ودانش کے مطابق کچھ کہتا ہے، اس بات کا کہنے والا کچھ مطلب نکالتا ہے اور سننے والا کچھ اور ہی سمجھتا ہے، یہ لوگ بلا تکلف سیر انفسی کو ''سیر فی اللہ'' کہتے ہیں اور بلا تردد کے اسکا نام ''بقا باللہ'' رکھتے ہیں اور اس مقام کو وصل واتصال سمجھتے ہیں، فقیر پر اس قسم کی باتیں نہایت شاق گزرتی ہیں اور ان کی تصحیح اور توجیہ کے لیے مشقت اور محنت کرنی پڑتی ہے، سیر آفاقی میں اوصاف رذیلہ سے تخلیہ حاصل ہوا ہے اور سیر انفسی میں اخلاق حمیدہ سے تحلیہ نصیب ہوا ہے چونکہ تخلیہ کو مقام فنا سے مناسبت ہے اس لیے تحلیہ کو بقا سے مناسبت ہوئی، ان کے نزدیک سیر انفسی کی نہایت نہیں ہے، اگر ابدی عمر ہو تب بھی کوئی اسکے اختتام کو نہیں پا سکتا کیونکہ حضرت محبوب جل شانہٗ کے شمائل واوصاف کی کوئی حد نہیں ہے لہذا سالک کے آئینے میں اسکے کمالات اور اوصاف میں سے کسی نہ کسی کمال اور وصف کا ظہور ہوتا رہے گا اور سالک اس سے متخلق اور متجلی ہوتا رہے گا۔

ذرہ گر بس نیک وربس بد بود
گرچہ عمرے تنگ زند درخود بود

مشائخ اس قضاد بقا کو جو سیر آفاقی وانفسی سے حاصل ہوئی ہے ولایت کا نام دیتے ہیں اور کمال کی نہایت اس مقام کو سمجھتے ہیں، اس کے بعد اگر سیر واقع ہو تو ان کے نزدیک وہ سیر رجوعی ہے جس کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں اور اسی طرح چوتھی سیر کو سیر فی الاشیاء باللہ کہتے ہیں اور اس کا تعلق بھی نزول سے ہے، ان دو سیروں کو برائے تکمیل وارشاد تجویز کرتے ہیں جیسا کہ پہلی دو سیروں کو حصول ولایت وکمال کے لیے کیا ہے، مشائخ کی ایک جماعت کہتی ہے کہ خبر میں وارد ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے ستر ہزار پردے نور اور ظلمت کے ہیں، سیر آفاقی میں ان تمام پردوں کا چاک کرنا شامل ہے، سات لطائف ہیں اور ہر لطیفہ کے دس ہزار پردے ہیں، جب سیر آفاقی پوری ہوتی ہے تو تمام پردے اٹھ جاتے ہیں، سالک کو سیر فی اللہ نصیب ہوتی ہے اور وصل کا مقام مل جاتا ہے، گویا ان کے نزدیک نسخہ جامعہ کے کمال وتکمیل کی یہ کیفیت ہے، اے اصحاب بینش! سنجیدگی سے کام لو اور توجہ سے سنو، اللہ تعالیٰ تم کو فہم اور راہ مستوی پر چلنے کی توفیق دے، اللہ تعالیٰ بے کیف وبے مثل ہے، جس طرح وہ آفاق سے برتر ہے اسی طرح انفس سے بالاتر ہے، لہٰذا سیر الی اللہ اور سیر انفسی کو سیر فی اللہ کہنا کب درست ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ یہ دونوں سیر الی اللہ میں داخل ہیں اور سیر فی اللہ وہ سیر ہے جو بہت ہی زیادہ آفاق وانفس سے بعید ہے اور آگے اور بہت آگے ہے، عجب معاملہ ہے کہ یہ لوگ سیر انفسی کو سیر فی اللہ قرار دے کر کہتے ہیں کہ اس سیر کی کوئی انتہا نہیں اگر کوئی عمر ابدی پالے جب بھی اسکو طے نہ کر سکے جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے حالانکہ

انفس بھی آفاق کی طرح دائرہ امکان میں داخل ہے تو اسکے معنی یہ ہوئے کہ دائرہ امکان کا طے کرنا ممکن نہیں، اندریں صورت حرمان دائمی اور خسران ابدی کے سوا کیا نتیجہ نکلے گا، نہ فنا کا تحقق ہوگا اور نہ بقا کا تصور تو پھر وصل واتصال اور قرب وکمال کیسے نصیب ہوگا، سبحان اللہ! جب کہ مشائخ بزرگ پانی کے عوض سراب پر اکتفا کر بیٹھیں اور الی اللہ کو فی اللہ سمجھ لیں اور امکان کو وجوب تصور کریں اور مثل کو بے مثل قرار دیں تو پھر چھوٹوں اور پست ہمتوں سے کیا گلہ کیا جائے اور کیسی شکایت، چہ بلاشد، آخر کس اعتبار سے انفس کو حق جلا وعلا سمجھ لیا ہے کہ اسکی سیر کو جبکہ اسکی حد ونہایت ہے، بے حد وبے انتہا لکھ گئے ہیں، سیر انفسی کے دوران آئینہ سالک میں جو کچھ نظر آیا ہے اسکو یہ لوگ عین اسما وصفات پروردگار قرار دے رہے ہیں حالانکہ وہ اسما وصفات کے ظلال میں سے ایک ظل کا ظہور ہے، میں کیا کروں اور باوجود علم اور واقفیت کے اللہ تعالیٰ کے بارے میں سوءِ ادب کو کسطرح برداشت کروں اور اس کی بادشاہت میں کس طرح کسی کو شریک کردوں، بے شک ان اکابر قدس اللہ اسرارہم کے مجھ پر حقوق ہیں کہ ان کی نیک تربیتوں کا پروردہ ہوں لیکن اللہ تعالیٰ کے حقوق ان کے حقوق سے بالاتر ہیں اور اسکی تربیت اوروں کی تربیت سے بہتر ہے، اس کے حسن تربیت کی بدولت اس ورطہ سے میں نے نجات پائی اور اسکی بادشاہت میں غیر کو اسکا شریک نہیں بنایا ہے، حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اسکی ہدایت دی اور ہم ہدایت نہ پاتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا، اللہ تعالیٰ بے مثل وبے کیف ہے اور ہر وہ شے جس پر مثلیت اور کیفیت کا دھبہ ہو اس سے مسلوب ہے، اس صورت میں آفاق وانفس کے لیے

آئینوں میں اس کے کیا گنجائش کیونکہ ان آئینوں میں جو بھی ظاہر ہو وہ مثل وکیف کے مظاہر کی طرح ہے لہٰذا آفاق وانفس کے ورا اسکو تلاش کرنا چاہیے، اس دائرہ امکان میں جس میں آفاق وانفس شامل ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے گنجائش نہیں ہے اسی طرح اس کے اسماوصفات کے لیے گنجائش نہیں ہے، جو کچھ دائرہ امکان میں ظاہر ہورہا ہے وہ اسماوصفات کے ظلال وعکوس ہیں بلکہ ظلال وعکوس بھی اس سے بالاتر ہیں، یہاں تو صرف ان کا سراغ ہے اور قدرت کی کاریگری اور انتقاش ہے، بھلا ظہور کس کا اور تجلی کہاں کی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرح اسماوصفات بھی بے مثل و بے کیف ہیں، جب تک آناق وانفس سے نہ نکلو گے اللہ تعالیٰ کے اسماوصفات کی ظلیت کو نہ پاسکو گے، جبکہ آفاق وانفس میں ظلیت کو نہیں پاسکتے تو اسماوصفات تک وصول کیسا، عجب معاملہ ہے، اگر میں اپنے مکشوفات اور یقینی معلومات کی کوئی ایسی بات بیان کروں جو مشائخ کے مذاق اور ان کے کشوفات کے مطابق نہ ہو تو کون یقین کرے گا اور کون اسکو قبول کرے گا اور اگر میں وہ بات نہ کہوں اور اس کو چھپاؤں تو میں نے حق کو باطل کے ساتھ ملانا تجویز کرلیا اور جو بات اللہ تعالیٰ کے بارے میں نہ کہنے کی ہے اسکے کہنے کو جائز قرار دے دیا، لہٰذا میں مجبور ہوں کہ حق کا اظہار کروں اور جو اس کے شایان نہیں ہے اسکو سلب کروں، مجھکو اوروں کے خلاف کا نہ ڈر ہے نہ غم ..... اللہ تعالیٰ کے فضل سے انکشاف ہوا کہ یہ تمام کھیل ظلال کا ہے اور یہ سب شبح ومثال میں گرفتاری کے اسباب ہیں، مطلوب تو ان سب سے وراء ہے اور مقصود ان کے سوا ہے، لہٰذا سب سے منہ موڑ کر رب العزت کی طرف فقیر متوجہ ہوا ہے اور کہتا ہے، **انی وجهت وجهی للذی**

فطر السموات والارض حنیفاً وماانا من المشرکین،
اگر مولا تعالیٰ کی تقدیس اور تنزیہ کا معاملہ نہ ہوتا تو میں اکابر کے
مکشوفات کے سامنے کب زبان ہلاتا، میں ان کی نعمتوں کے خرمنوں
کا ایک ادنیٰ خوشہ چین ہوں، (مکتوب ۴۲ دفتر ۲)

حقیقت محمدی واجب نہیں:

آپ تحریر فرماتے ہیں:

''یعنی فقیر کے نزدیک کوئی تعین متعین نہیں ہے، وہ کونسا تعین ہے جو لا
تعین ذات کو متعین بنائے (مکتوب ۱۲۲ دفتر ۳) پھر فرمایا، اگر فقیر کی
عبارتوں میں اس قسم کے الفاظ ہوں تو ان کو صنعت مشاکلہ کے قبیل
سے جاننا چاہیے، (کسی شے کا کسی دوسرے لفظ کے ساتھ اس کی
مصاحبت کی وجہ سے ذکر کرنا مشاکلہ کہلاتا ہے)

حقیقت محمدی باقی تمام حقائق اور حق تعالیٰ کے درمیان کا واسطہ ہے، آنحضرت
کے واسطہ کے بغیر کوئی مطلوب تک نہیں پہنچ سکتا (مکتوب ۱۲۲ دفتر ۳)

حقیقت محمدی جو حقیقت الحقائق ہے، اس حب کا تعین اور ظہور ہے جو
ظہورات کا مبداء اور مخلوقات کی پیدائش کا منشا ہے، جیسا کہ
حدیث قدسی میں آیا ہے، ''میں ایک پوشیدہ خزانہ تھا میں نے چاہا کہ
پہچانا جاؤں پس میں نے خلق کو پیدا کیا''، اول اول جو چیز اس پوشیدہ
خزانہ سے میدان ظہور میں آئی یہی حب ہے جو مخلوقات کی پیدائش کا
سبب ہوئی، اگر حب نہ ہوتی تو ایجاد کا دروازہ نہ کھلتا اور عالم عدم میں
راسخ اور مستقر نہ ہوتا، حدیث قدسی ''اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا
نہ کرتا'' کے راز کو جو حضرت خاتم الرسل ﷺ کی شان میں ہے اس
جگہ ڈھونڈنا چاہیے، اور اگر تو نہ ہوتا تو میں اپنی ربوبیت کو ظاہر نہ کرتا
کی حقیقت کو اس مقام میں طلب کرنا چاہیے، عالم کے ایجاد کے لیے

پہلے جو اعتبار پیدا ہوا وہ حب ہے بعد ازاں اعتبار وجود جو ایجاد کا مقدمہ ہے کیونکہ حضرت ذات جل شانہٗ اس حب اور اس وجود کے اعتبارات کے بغیر عالم اور عالم کی ایجاد سے مستغنی ہے، بے شک وہ تمام جہانوں سے غنی ہے، آیت قرآنی اس پر نص قاطع ہے، جاننا چاہیے کہ تعین اول جو کہ تعین حبی ہے جب بڑی باریک نظر سے دیکھا جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تعین کا مرکز حب ہے جو حقیقت محمدی ہے۔ (مکتوب ۱۲۲ دفتر ۳)

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے نزدیک پہلے دونوں تعینوں کو وجوبی کہنا غلط ہے کیونکہ جب حقیقۃ الحقائق (سب سے پہلی حقیقت) یعنی حقیقت محمدی مخلوق و حادث ہے تو دوسرے مابعد کے حقائق بھی مخلوق و حادث ہوں گے، تعین وجوبی ممکنات کی حقیقت نہیں ہوسکتا ممکن کی حقیقت بھی ممکن ہوگی نہ کہ واجب، آپ کے نزدیک حقیقت محمدی کا مخلوق ہونا حدیث نبوی اول ماخلق اللہ نوری سے ثابت ہے، اس طرح قبل خلق السمٰوٰت بالفی عام اور قبل خلق ادم باربعۃ عشر الف عام وغیرہ کے الفاظ احادیث سے خلقت کا وقت متعین بھی ثابت ہوتا ہے جو حقیقت محمدی کے مخلوق اور حادث ہونے کی دلیل ہے، آپ تحریر فرماتے ہیں:

''تعجب ہے کہ جناب شیخ اکبر قدس سرہٗ حقیقت محمدی کو اور تمام ممکنات کی حقائق کو جن کو وہ اعیان ثابتہ کہتے ہیں قدیم سمجھتے ہیں اور ان کو واجب قرار دیتے ہیں وہ کس بنا پر وجوب کا حکم تجویز کر کے ارشادات نبویہ کے خلاف جاتے ہیں، ممکن تو اپنے اجزاء سے اپنی صورت سے، اپنی حقیقت سے ممکن ہے، اس کی حقیقت کے واسطے تعین وجوبی کس بنا پر، ممکن ممکن ہی رہے گا، اس کا واجب سے کوئی اشتراک نہیں، صرف یہ نسبت ہے کہ وہ مخلوق ہے اور واجب تعالیٰ اسکا خالق ہے۔ (مکتوب ۱۲۲ دفتر ۳)

اس مکتوب کے خاتمہ حسنہ میں حضور اقدس ﷺ کے متعلق کمال محبت سے تحریر فرماتے ہیں:

''جاننا چاہیے کہ پیدائش محمدی تمام افراد انسان کی پیدائش کی طرح نہیں بلکہ افراد عالم میں سے کسی فرد کی پیدائش کے ساتھ نسبت نہیں رکھتی کیونکہ آنحضرت ﷺ باوجود عنصری پیدائش کے حق تعالیٰ کے نور سے پیدا ہوئے جیسے کہ آپ نے فرمایا خلقت من نور اللہ، دوسروں کو یہ دولت میسر نہیں، اس دقیقہ کا بیان یہ ہے کہ حضرت واجب الوجود کی صفاتِ ثمانیہ حقیقہ اگرچہ دائرۂ وجوب میں داخل ہیں لیکن اس احتیاج کے باعث جوان کو حضرتِ ذات تعالیٰ کے ساتھ ہے ان میں امکان کی بو پائی جاتی ہے اور جب صفات حقیقیہ قدیمہ میں امکان موجود ہے تو حضرت واجب الوجود کی صفات اضافیہ میں بطریق اولیٰ امکان ثابت ہوگا اور ان کا قدیم نہ ہونا ان کے امکان پر پختہ دلیل ہوگا، کشف صریح سے معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کی پیدائش اس امکان سے پیدا ہوئی جو صفات اضافیہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے نہ کہ اس امکان سے جو تمام ممکنات عالم میں ثابت ہے، ممکناتِ عالم کے صحیفہ کو خواہ کتنا ہی باریک نظر سے مطالعہ کیا جائے لیکن وہاں آپ کا وجود مشہود نہیں ہوتا بلکہ ان کی خلقت وامکان کا منشا صفات اضافیہ کا وجود اور ان کا امکان محسوس ہوتا ہے، جب آپ کا وجود عالم ممکنات میں ہے ہی نہیں بلکہ اس عالم سے برتر ہے تو یہی وجہ ہے کہ ان کا سایہ نہ تھا نیز عالم شہادت میں ہر ایک شخص کا سایہ اس کے وجود کی نسبت زیادہ لطیف ہوتا ہے اور جہان میں آپ سے زیادہ لطیف کوئی نہیں تو پھر آپ کا سایہ کیسے متصور ہوسکتا ہے، واضح ہو کہ یہ صفتِ علم صفاتِ حقیقہ میں سے ہے۔ اور موجود خارجی کے دائرے میں داخل ہے اور جب اس صفت کو اضافت عارض ہوجائے اور اس سے تقسیم ہوجائے جیسے علم اجمالی اور علم تفصیلی تو یہ قسمیں صفاتِ اضافیہ میں سے ہوں گی اور

ثبوت نفس الامری کے دائرہ میں داخل ہوں گی جو صفاتِ اضافیہ کا مقرر و مقام ہے جیسے کہ گزر چکا ہے اور مشہود ہوتا ہے کہ علم جملی جو صفاتِ اضافیہ میں سے ہے وہی نور ہے جس نے عالم عنصری میں بہت سی پشتوں سے رحموں میں منتقل ہونے کے بعد بعض حکمتوں اور مصلحتوں کے بموجب صورت انسانی میں جو احسن تقویم ہے ظہور فرمایا ہے اور جسکا نام محمد اور احمد ہوا ہے،..... پس پیدائشِ محمدی باوجود حدوث کے قدم ذات کی طرف منسوب ہے اور اسکا امکان بھی وجوب ذات تک منتہی ہے اور اسکا حسن حسنِ ذاتِ تعالیٰ ہے، جس میں حسن کے سوا کسی اور چیز کی آمیزش نہیں یہی وجہ ہے کہ اس کے ساتھ جمیل مطلق کی محبت کا تعلق ہے اور حق تعالیٰ کی محبوب ہے۔
(مکتوب ۱۰۰ دفتر ۳)

نبوت افضل ہے ولایت سے:

آپ تحریر فرماتے ہیں:

''کمالات ولایت، کمالات نبوت کے مقابلے میں کسی گنتی میں نہیں ہیں کاشکے ان کے درمیان وہ نسبت ہی ہوتی جو قطرے کو دریا کے محیط کے ساتھ ہے مگر ایسا نہیں پس وہ فضیلت جو نبی کو نبوت کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے وہ اس فضیلت سے کئی گنا زیادہ ہے جو ولایت کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے، لہٰذا فضیلت مطلق انبیائے کرام کا حصہ ہے اور جزئی فضیلت ملائکہ کرام کے لیے ہے، پس درست وہی ہے جو علمائے کرام نے فرمایا ہے، (مکتوب ۲۶۶ دفتر ۱)

ولایت، نبوت سے افضل ہے کہ قائلین ارباب سکر اور اولیائے غیر مرجوعین میں سے ہیں اور مقام نبوت کے کمالات سے بے خبر ہیں، مقام نبوت کو مقام ولایت کے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسی غیر متناہی کو

فنا ہی کے ساتھ ہے، نبوت ہبوط کے مرتبہ میں کلی طور پر مخلوق کی طرف متوجہ ہے اور ولایت کو ہبوط کے مرتبہ میں مخلوق کی طرف پوری توجہ نہیں ہے بلکہ اسکا باطن حق کی طرف ہے اور اس کا ظاہر مخلوق کی طرف، اسکا راز یہ ہے کہ صاحب ولایت نے مقامات عروج کو پوری طرح طے نہیں کیا اور نزول کر لیا ہے اس لیے لازمی طور پر اس کو فوق کی نگرانی ہر وقت دامن گیر ہے، اور کلی طور پر اسکی توجہ خلق کے ساتھ ہونے میں مانع ہے برخلاف صاحب نبوت کے کہ اس نے عروج کے تمام مقامات طے کر کے ہبوط فرمایا ہے لہٰذا وہ پورے طور پر مخلوق کو حق جل سلطانہٗ کی طرف دعوت دینے میں متوجہ ہے، ولایتِ اولیا، اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف سراغ دیتی ہے اور ولایت انبیاء حق تعالیٰ کی اقربیت کا نشان بتاتی ہے، ولایت اولیا شہود کی طرف دلالت کرتی ہے اور ولایت انبیا اس مجہول کیفیت کی نسبت کا ثبوت دیتی ہے، ولایت اولیا اقربیت کو نہیں پہچانتی کہ کیا ہے اور جہالت کو نہیں جانتی کہ کہاں ہے اور ولایت انبیاء اقربیت کے باوجود قرب کو عین بُعد جانتی ہے اور شہود کو عین غیبت سمجھتی ہے، (البینات شرح مکتوبات مکتوب ۷۷، جلد۲)

مقام عبدیت کی بلندی:

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے تصوف وعرفان کے تین گروہوں کا ذکر کیا ہے۔

''اہل عبدیت، اہل ظلیت اور اہل وجودیت پھر اہل عبدیت کے متعلق فرماتے ہیں:

''اس عالی گروہ کو عبدیت کے مقام سے جو تمام مقاماتِ ولایت کی انتہا ہے کامل حصہ مل چکا ہے اور ان بزرگوں کے حال کی صحت پر اس سے بڑھ کر اور کونسی دلیل ہو سکتی ہے کہ ان کے تمام کشف کتاب وسنت کے موافق اور ظاہر شریعت کے مطابق ہیں اور ان حضرات نے ظاہر شریعت سے سرمو مخالفت نہیں کی، (بحوالہ مکاتیب اقبال جلد ا ص ۳۹)

پھر آپ خود اپنے سفرِ عرفان کے متعلق لکھتے ہیں کہ پہلے پہل آپ توحید وجودی کے قائل تھے بعدازاں مقام ظلیت میں قدم رکھا اور سارے عالم کو ظل محسوس کیا، اس مقام پر بہت سے مشائخ کو اقامت پذیر ملاحظہ کیا، یہ مقام اس قدر رنگین تھا کہ وہاں سے باہر نہ جانے کی آرزو نے گھیر لیا کیونکہ اس دوران اس مقام کو منتہائے کمال تصور کرتے تھے، دوسرے مشائخ کی موجودگی بھی اس تصور پر دلیل تھی، آخر حق تعالیٰ نے کمال مہربانی اور غریب نوازی سے اس مقام سے بھی عروج عطا فرمایا اور آپ کو مقام ''عبدیت'' پر پہنچا دیا، جب اس مقام کا کمال ظاہر ہوا اور اسکی بلندی ظاہر ہوئی تو گزشتہ مقامات سے تائب ہو کر استغفار کی، (ایضاً ص ۳۹) جناب ڈاکٹر برہان احمد فاروقی لکھتے ہیں، ''وہ مقام عبدیت پر فائز ہو جاتے ہیں جو اعلیٰ ترین مقام ہے، عبدیت پر پہنچ کر عالم اور خدا کی اثنینیت ان پر اظہر من الشمس ہو جاتی ہے، (نظریہ توحید ص ۸۹ مطبوعہ لاہور) گویا یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ رب رب ہے اور بندہ بندہ ہے، رب اور بندے میں کسی طرح بھی اتصال و اتحاد ثابت نہیں، یہ آپ کا آخری عرفان ہے لہٰذا پہلے راستے کے معارف کو آپ کا عقیدہ تصور نہ کیا جائے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

> جب سالک اس مقام سے بلند چلا جاتا ہے اور سکر کے افراط سے آنکھ کھولتا ہے تو حضرت محمد ﷺ جو کہ حق تعالیٰ کے کمالات کے مظہر ہیں کو بھی بند دیکھتا ہے اور اسکا رسول جانتا ہے جیسے کہ ابتدا میں جانتا تھا، النهاية هي الرجوع الى البدية، نہایت بھی بدایت کی طرف رجوع کرنا ہے آپ نے سنا ہوگا، (مکتوب ۸۵ دفتر ۲)

حضرت علامہ اقبال جیسے اسکالر نے آپ کے نظریہ عبدیت پر ہی نظریہ خودی کی بنیاد رکھی ہے جناب ابوسعید نورالدین نے لکھا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی کے اس نظریۂ عبدیت سے انسانی خودی کا پورا پورا ثبوت ملتا ہے، اقبال ان کے نظریے سے متاثر ہوئے، اس تاثر کی بنا پر وہ ان کی طرف اشارہ کر کے التجا کرتے ہیں۔

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی

شیونات واعتبارات:

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ شیونات کی تعریف میں رقمطراز ہیں:

اللہ تعالیٰ کی شیونات اسکی ذات کی فرع ہیں اور اسکی صفات ان شیونات پر ہی متفرع ہیں اور اس کے اسما جیسے خالق ورازق صفات پر متفرع ہیں اور اسکے افعال ان اسما پر متفرع ہیں اور تمام موجودات افعال کے نتائج ہیں اور ان ہی پر متفرع ہیں، پس معلوم ہوگیا کہ شیونات اور چیز ہیں اور صفات اور چیز اور شیونات خارج میں عین ذات ہیں جبکہ صفات خارج میں ذات پر زائد ہیں۔ (معارف لدنیہ، معرفت ۲۰)

وہ فیض جو حق تعالیٰ کی طرف سے سالک کو پہنچتا ہے دو قسم کا ہے، ایک قسم وہ ہے جس کا تعلق ایجاد (موجد کرنا) ابقا (باقی رکھنا) تخلیق (پیدا کرنا) ترزیق (رزق دینا) احیا (زندہ کرنا) اماتت (مارنا) وغیرھا کے ساتھ ہے اور دوسری قسم وہ ہے جو ایمان، معرفت اور مراتب ولایت ونبوت کے تمام کمالات سے متعلق ہے، پہلی قسم کا فیض سب کو صفات کے ذریعے سے آتا ہے اور دوسری قسم کا فیض بعض کو صفات کے ذریعے سے اور بعض کو شیونات کے ذریعے سے آتا ہے، صفات وشیونات کے درمیان بہت باریک فرق ہے جو محمدی المشرب اولیا کے علاوہ کسی پر ظاہر نہیں ہوا اور نہ ہی کسی اور نے اس کی نسبت کلام کیا، اس بیان کو ہم ایک مثال سے واضح کرتے ہیں، مثلاً پانی بالطبع اوپر سے نیچے کو آتا ہے، یہ طبعی فعل اس میں حیات، علم، قدرت اور ارادہ کا اعتبار پیدا کرتا ہے کیونکہ صاحبانِ علم اپنے تعقل کے باعث بتقضائے علم اوپر سے نیچے کو آتے ہیں اور فوق کی طرف توجہ نہیں کرتے اور علم حیات کے تابع ہے اور ارادہ علم کے تابع ہے، اس طرح قدرت بھی ثابت ہوگئی کیونکہ ارادہ میں احد المقدورین (دو

مقدوروں میں سے ایک کو اختیار کرنا) کی تخصیص ہے پس یہ اعتبارات جو پانی کی ذات میں ثابت کیے جاتے ہیں بمنزلہ شیونات کے ہیں، اگر ان اعتبارات کے باوجود پانی کی ذات میں صفاتِ زائدہ ثابت ہو جائیں تو وہ وجود زائد کے ساتھ صفات موجودہ کی طرح ہوں گی، پانی کو پہلے اعتبارات کے لحاظ سے حی، قائم، عالم، قادر اور مرید نہیں کہہ سکتے، ان اسموں کو ثابت کرنے کے لیے صفاتِ زائدہ کا ثابت کرنا ضروری ہے، لہٰذا جو کچھ مشائخ کی عبارات میں پانی کے متعلق مندرجہ بالا اسموں کے ثبوت میں واقع ہوا ہے ان کی بنیاد شیونات وصفات میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے ہے اور اس طرح صفات کے وجود کی نفی کا حکم بھی اس فرق کے معلوم نہ ہونے پر محمول ہے، شیون وصفات میں دوسرا فرق یہ ہے کہ مقام شیون صاحب شان کا مواجہہ ہے، اور مقام صفات ایسا نہیں ہے (مکتوب ۲۸۷ دفتر ۱)

رویت اخروی کی تحقیق:

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ اس کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

''صورت جامعہ مثالیہ کی رویت حق تعالیٰ کی رویت نہیں ہے بلکہ اس کے کمالات کے مظاہر میں سے ایک مظہر کی رویت ہے جس نے عالم مثال میں حصول پیدا کیا ہے جیسا کہ کسی کا قول ہے،

میراہ المومنون بغیر کیف
وادراک وضرب من مثال

یعنی مومن خدا تعالیٰ کو بے کیف، بے تصور، بے شبہ اور بے مثال دیکھیں گے، حق تعالیٰ کی رویت کو صورت کی رویت پر مقرر کرنا حق تعالیٰ کی رویت کی نفی کرنا ہے، نیز وہ صورت جو عالم مثال میں حاصل ہو اگرچہ جامع ہو لیکن عالم مثال ہی کے اندازہ پر ہوگی، عالم مثال

اگرچہ وسعت رکھتا ہے لیکن اس کے عوالم مخلوق میں سے ہے وہ جامعیت صورت جو اس میں ہے کیا گنجائش رکھتی ہے کہ تمام کمالاتِ وجوبیہ ذاتیہ کی جامع ہو سکے اور سب کو ضبط کر سکے تا کہ اس مرتبہ مقدسہ کا آئینہ بن سکے اور اسکی رویت حق تعالیٰ کی رویت ہو سکے، بجز صفتِ علم جو صفاتِ وجوبیہ میں سے ہے اور تمام ذاتی صفات میں سے زیادہ جامع ہے، اس امر کی گنجائش نہیں رکھتی تو پھر عالم مثال جو ممکن و مخلوق ہے اس کی صورت تمام کمالاتِ وجوبیہ کی جامع کس طرح ہو سکتی ہے، اگر فرضاً اور تقدیراً اس کو جامع کہیں بھی تو اس مرتبہ مقدسہ کے (کمالات کے) ظلال میں سے ایک ظل ہوگا اور ظل کی رویت درحقیقت اسکی رویت نہیں ہے، مخبر صادق نے رویتِ آخرت کو چودھویں رات کے چاند کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور کوئی پوشیدگی نہیں چھوڑی، ظل کی رویت ایسی ہے جیسے طشتِ آب میں چاند کو دیکھیں جسکو بلند فطرت والے لوگ پسند نہیں کرتے..... لیکن حق تعالیٰ کی رویت وہ ہے جو ان ظہورات اور صور سے ماورا ہے اور بے کیف وبیچون کی قسم سے ہے، رویت آخرت پر ایمان لانا چاہیے اسکی کیفیت اور چندوچون میں مشغول نہ ہونا چاہیے، آخرت کے خلق اور وجود کو دنیا کے خلق اور وجود کے ساتھ کوئی نسبت نہیں تا کہ ایک کے احکام کو دوسرے پر قیاس کیا جائے، وہاں کی آنکھ جدا ہے اور فہم وادراک الگ ہے، اس کے لیے دوام ابدی ہے اور اس کے لیے دوام ابدی ہے اور اس کے لیے زوال وفنا' اس کے لیے سراسر نظافت ولطافت ہے اور اس کے لیے خبث کثافت، شیخ اکبر قدس سرہٗ خانہ علم کے باہر حق تعالیٰ کا ظہور ثابت نہیں کرتے اور مجال ومظاہر کے ماسوا مشاہدہ، ورویت اور شہود تجویز نہیں کرتے۔ (مکتوب ۷۹، دفتر ۳)

نظریہ قیومیت کا اعلان:

بے شک آپ نے امتثالاً لامر اللہ تبارک وتعالیٰ **واما بنعمة ربک محدث**، واظہاراً لشکریہ عمّ احسانہٗ لقولہ عزوجل **ان شکرتم لازیدنکم**، ان بعض احسانات اور انعامات کا ذکر فرمایا ہے جو پروردگار جل شانہٗ نے آپ پر کیے ہیں مثلاً خلت کا مقام آپ کو عنایت ہوا اور قیومیت کا درجہ آپ کو عطا ہوا، قیومیت کا درجہ کیا ہے اور اس مقام پر کس شان کا برگزیدہ بندہ اللہ کے فضل وکرم سے فائز ہوتا ہے، اس کے متعلق کتاب برکاۃ الاحمدیہ الباقیہ معروف بہ زبدۃ المقامات کی عبارت قلمی نقل کی جاتی ہے:

''باید دانست کہ قیوم دریں عالم خلیفہ حق است جل وعلا و نائب مناب او اقطاب وابدال در دائرہ ظلال او مندرج اند وافراد واوتاد در محیط کمال او مندمج، افراد عالم ہمہ بہ وے روئے دارند وقبلہ توجہ جہانیاں اوست دانند تا نہ دانند بلکہ قیام عالمیان بہ ذات اوست چہ افراد عالم چوں کہ مظاہر اسما وصفات اند ذاتے درمیان شان کائن نیست ہمگی اعراض واوصاف را ذات وجوہر چارہ نیست تا قیام شان بہ آن بود، سنۃ اللہ جاری است کہ بعد از قرون متطاولہ عارفے را نصیبے از ذات ارزانی داشتہ، وے را ذاتے عطا می فرمایند کہ بحکم نیابت وخلافت قیوم اشیاء می گردد، اشیائے بوئے قائم می باشند''۔

قیوم کے متعلق یہ بیان حضرت خواجہ محمد معصوم قدس سرہٗ کے مکتوب شریف ۸۰ دفتر سوم کا خلاصہ سمجھنا چاہیے جسکو آپ کے زمانے سے اب تک ہزارہا جلیل القدر علماء دیکھ چکے ہیں، ان کے لیے سر انقیاد خم کرنے کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ تھا۔

تجدید الف ثانی کا تصور:

آپ سے پہلے کسی شخص نے ہزار سالہ تجدید پر گفتگو نہیں کی، یہ آپ کے فکر وعرفان کا اجتہادی کارنامہ ہے، آپ تحریر فرماتے ہیں:

''یہ علوم انوار نبوت کی مشکوٰۃ سے اقتباس کیے گئے ہیں جو الف ثانی کی تجدید کے بعد تبعیت وراثت سے تازہ ہوئے ہیں اور تروتازگی

کے ساتھ ظہور میں آئے ہیں، ان علوم ومعارف کا صاحب اس موجودہ الف کا مجدد ہے چنانچہ لوگ اس کے علوم ومعارف دیکھتے ہیں جو ذات وصفات وافعال اوراحوال ومواجید اورتجلیات وظہورات کے متعلق ہیں ان پر پوشیدہ نہیں اور وہ جانتے ہیں کہ یہ علوم ومعارف علما کے علوم اور اولیاء کے معارف سے پرے کے ہیں بلکہ علما اور اولیا کے علوم ان علوم کی نسبت پوست ہیں اور یہ معارف اسکا مغز ہیں، اللہ پاک ہادی ہے اور معلوم رہے کہ ہر صدی کے سرے پر ایک مجدد گزرا ہے لیکن صدی کا مجدد اور ہے اور ہزار سال کا مجدد اور ہے، جتنا سو اور ہزار میں فرق ہے اتنا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کے مجددوں میں بھی فرق ہے، مجدد وہ ہوتا ہے کہ اسکی مدت میں جو فیوض امتیوں کو پہنچتے ہیں اسی کی وساطت سے پہنچتے ہیں خواہ وہ اس وقت کے اقطاب اوراوتاد ہوں یا ابدال اور نجبا ہوں۔ (مکتوب ۴ دفتر ۲)

حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:

''میرے مخدوم! مجدد الف ہونا ایک کشفی اور الہامی امر ہے جو اس معاملے والے کے وجدان سے تعلق رکھتا ہے، کسی ایسے امر کا التزام نہیں کہ آثار وعلامات کے ساتھ آشنا وبیگانہ کو قائل کیا جاسکے، جو شخص آشنا اور ازلی سعادت سے بہرہ ور ہے وہ باطنی مناسبت کے ذریعے اہل اللہ کے اسرار قبول وبرکات کا مورد ہو جاتا ہے، جو بیگانہ اور بے سعادت ہے، باطنی نامناسبت کی وجہ سے ان اسرار کی تہ تک نہیں پہنچتا تو انکار کر دیتا ہے اور ان حضرات کے فیوض وبرکات سے محروم رہتا ہے، اگرچہ وہ ظاہر نہ کرے، غیر لوگ خارج از بحث ہیں، ہمیں ان کے انکار واقرار سے کوئی واسطہ نہیں، منکروں نے قرآن جیسا روشن معجزہ دیکھ کر بھی انکار کر دیا، اس کے باوجود جس شخص کو تیز نظری کی

قوت عطا کی گئی ہے اگر وہ حضرت عالی (مجدد الف ثانی قدس سرہٗ) کے اطوار و عادات میں اچھی طرح غور کرے اور جن فیوض و برکات، کمال و اکمال اور اعلام و اسرار سے وہ پیشوائے صالحین میں ممتاز ہیں، مشاہدہ کرے تو بلا تکلف ان کے (الف ثانی کے) مجدد ہونے کا اقرار کرے گا، (مکتوبات معصومیہ دفتر ۲ مکتوب ۲)

عرفانِ خدا کے دو راستے:

آپ تحریر فرماتے ہیں:

''ایک راہ وہ ہے جو قرب ولایت سے تعلق رکھتی ہے، اقطاب و اوتاد اور بدلاء و نجباء اور عام اولیاء اس راہ سے واصل ہیں اور راہ سلوک اسی راہ کا نام ہے بلکہ متعارف جذبہ بھی اسی میں داخل ہے اور اس راہ میں توسط و حیولیت ثابت ہے، اس راہ کے واصلین کے سردار اور منبع فیض حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں، یہ عظیم الشان منصب انہی سے تعلق رکھتا ہے، اس راہ میں رسول اللہ ﷺ کے دونوں قدم ان کے سر پر ہیں، اور حضرت فاطمہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہم بھی اس مقام میں ان کے شریک کار ہیں، (معارف لدنیہ ص ٦٦)

جاننا چاہیے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے کامل متبعین جب تبعیت کے طور پر مقام نبوت کے کمالات کو پوری طرح حاصل کر لیتے ہیں تو ان میں سے بعض کو منصب امامت پر فائز کر دیا جاتا ہے اور بعض کو ان کمالات کے مجرد حصول پر کفایت فرماتے ہیں، یہ دونوں قسم کے بزرگ نفس کمال کے حصول میں برابر ہیں، فرق صرف منصب پر فائز کرنے اور نہ کرنے کا ہے یا ان امور کا جو اس منصب سے تعلق رکھتے ہیں، کامل متبعین جب ولایت نبوت و کمالات کو تمام کر لیتے ہیں تو ان میں سے بعض کو منصب خلافت سے مشرف فرماتے ہیں اور بعض کو مجرد حصول پر اکتفا کرتے ہیں، یہ دونوں

منصب کمالات اصلیہ سے تعلق رکھتے ہیں کامل متبعین جب ولایت نبوت کے کمالات کو تمام کر لیتے ہیں تو ان میں سے بعض کو منصب خلافت سے مشرف فرماتے ہیں اور بعض کو مجرد حصول پر اکتفا کرتے ہیں، یہ دونوں منصب کمالاتِ اصلیہ سے تعلق رکھتے ہیں اور کمالات ظلیہ میں منصب امامت کے مناسب قطب الارشاد کا منصب ہے، اور منصب خلافت کے مناسب قطب مدار کا منصب، یعنی یہ نیچے والے دونوں مقام اوپر والے دونوں مقام کے ظل ہیں، شیخ ابن عربی علیہ الرحمۃ کے نزدیک قطب مدار ہی غوث ہوتا ہے جبکہ فقیر کا عقیدہ ہے کہ غوث قطب مدار سے الگ ہوتا ہے اور وہ اس کے فرائض میں معاون ہوتا ہے، قطب مدار بعض امور میں اس سے مدد لیتا ہے، ابدال کے مناسب مقرر کرنے میں بھی اسکا دخل ہے، قطب مدار کو اس کے اعوان و انصار کے اعتبار سے قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ بھی قطب حکمی ہیں۔ (مکتوب ۶۱ دفتر ۱)

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے اس اجتہادی فکر و عرفان سے معلوم ہوا کہ قرب ولایت کے کمالات کے حصول پر خلافت کا منصب ملتا ہے اور قطب الارشاد اسکا ظل ہے گویا منصب امامت منصب خلافت سے بھی افضل ہے اور قطب الارشاد قطب الاقطاب سے اعلیٰ ہے اور آپ کے ایک اور مکتوب گرامی کے مطابق کمالاتِ فردیہ کا جامع ہے، عزیز الوجود اور نایاب ہوتا ہے، قرنوں اور زمانوں کے بعد ایسا گوہر یکتا ہاتھ آتا ہے اور عالم تیرہ و تاریک اسکی نورانیت سے منور ہو جاتا ہے، جو شخص اس بزرگ کا منکر ہے تو اگرچہ وہ ذکر الٰہی میں مشغول کیوں نہ رہے، رشد و ہدایت کی حقیقت سے محروم رہے گا اور جو اس بزرگ سے محبت کرتے ہیں اگرچہ ذکر و فکر سے خالی ہوں لیکن اسکی محبت کے سبب انہیں رشد و ہدایت کے نور سے حصہ مل جائے گا۔ (مکتوب ۲۶ دفتر ۱)

عالم مثال کے متعلق اجتہادی رائے:

آپ تحریر فرماتے ہیں:

''میرے مخدوم! اس مسئلہ میں اللہ تعالیٰ کی عنایت سے جو کچھ اس فقیر

پر ظاہر ہوا۔ ہے وہ یہ ہے کہ یہ سب آدم جو حضرت آدم علیہ السلام کے وجود سے پہلے گزرے ہیں، ان کا وجود عالم مثال میں ہوا ہے نہ عالم شہادت میں حضرت آدم علیہ السلام یہی ہیں جو عالم شہادت میں موجود ہوئے ہیں اور زمین میں خلافت پا کر مسجود ملائک ہوئے ہیں، حاصل کلام یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام چونکہ جامعیت کی صفت پر مخلوق ہوئے ہیں، اپنی حقیقت میں بہت سے لطائف اور اوصاف رکھتے ہیں، ان کے وجود سے بیشمار قرن پہلے ہر وقت ان کی صفات میں سے کوئی صفت یا ان کے لطائف میں سے کوئی لطیفہ حق تعالیٰ کی ایجاد سے عالم مثال میں موجود ہوا ہے اور آدم کی صورت میں ظاہر ہوا ہے اور اسی کے نام کا مسمیٰ ہوا ہے اور منتظر آدم کے کاروبار اس سے وقوع میں آئے ہیں حتی کہ توالد وتناسل بھی جو اس عالم مثال کے مناسب ہے ظاہر ہوا ہے اور اس عالم کے مناسب ظاہری باطنی کمالات بھی حاصل ہوئے ہیں اور ثواب وعذاب کا مستحق ہو کر بلکہ اس کے حق میں قیامت قائم ہو کر بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں گئے ہیں، بعدازاں پھر کسی وقت اللہ تعالیٰ کے ارادہ سے کوئی صفت یا لطیفہ آدم علیہ السلام کا اس عالم میں ظاہر ہوا اور وہ کاروبار جو ظہور اول سے وجود میں آئے تھے، ظہور ثانی سے بھی وہی کاروبار ظاہر ہوئے، جب یہ دورہ بھی تمام ہو گیا، صفات ولطائف کا تیسرا ظہور حاصل ہوا، جب اس ظہور نے بھی اپنا دورہ ختم کیا تو چوتھا ظہور ثابت ہوا الی ماشاء اللہ، جب ان کے مثالیہ ظہورات کے دورے جو ان کے لطائف وصفات کے ساتھ تعلق رکھتے تھے تمام ہو گئے، آخر کار وہ نسخۂ جامعہ عالم شہادت میں حق تعالیٰ کی ایجاد سے وجود میں آیا اور فضل خداوندی سے معزز ومکرم ہوا۔

مَنْ عَرف نفسَه' کی اجتہادی تشریح:

حضرت امام ربانی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں:

'' پاک ہے وہ ذات جس نے نور (روح) کو ظلمت (نفس) کے ساتھ جمع کیا اور لامکانی (روح) جو کہ جہت سے بری ہے، کو مکانی (نفس) جسکو جہت حاصل ہے، کا ساتھی بنایا ہے اور ظلمت کو نور کی نظر میں محبوب کر دیا اور وہ نور اس ظلمت پر فریفتہ ہو گیا اور کمالِ محبت سے اسکے ساتھ مل گیا تا کہ اس تعلق سے اسکی روشنی زیادہ ہو جائے اور ظلمت کی ہمسائیگی سے اسکی صفائی کامل ہو جائے جس طرح کہ آئینہ کو جب صیقل کرنا اور اسکی لطافت کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اسکو مٹی سے آلودہ کرتے ہیں تا کہ مٹی کی ظلمت کی ہمسائیگی سے اسکی صفائی ظاہر ہو جائے اور مٹی کی کثافت کی وجہ سے اسکی روشنی زیادہ ہو جائے پس اس نور (روح) نے ظلمانی معشوق کے مشاہدہ میں غرق ہونے اور عنصری جسم سے تعلق ہونے کے باعث جو کچھ اسکو پہلے قدسی شہود سے حاصل تھا فراموش کر دیا بلکہ اپنی ذات اور وجود کے متعلقات سے بھی بے خبر ہو گیا، پس وہ اسکی ہمنشینی سے اصحابِ مشئمہ یعنی بائیں ہاتھ والوں میں سے ہو گیا، اور اسکی صحبت میں اصحاب میمنہ یعنی دائیں ہاتھ والوں کے فضائل کو ضائع کر دیا، پس اگر اسی استغراق کے تنگ کوچہ میں پڑا رہا اور اطلاق و آزادی کے میدان میں نہ پہنچا تو اس پر ہزار افسوس ہے کیونکہ اس کے وجود سے جو مقصود تھا حاصل نہ ہوا۔ (مکتوب ۴۲ دفتر ۱)

تنزلات کیا ہیں؟

تنزلات، تنزل کی جمع ہے جس کا لغوی معنیٰ ہے نیچے اترنا، اصطلاحی معنیٰ میں ذات کے ظہور کو تنزل کہا جاتا ہے، صوفیہ کرام کے نزدیک لغوی معنیٰ مراد نہیں بلکہ اصطلاحی معنیٰ مراد ہے، یعنی وجودِ مطلق نے اپنی

ذات وصفات کو قائم رکھتے ہوئے ظہور فرمایا ہے مگر وہ جیسا تھا ویسا ہی ہے، اس تنزل اور ظہور کی وجہ سے اس میں کوئی تغیر و تبدل پیدا نہیں ہوا، حضرت شیخ اکبر علیہ الرحمۃ کے نزدیک وجود مطلق ہے اور مراتب وحدت میں لاتعین ہے۔ پھر اس نے جن مرتبوں سے علی الترتیب نزول فرما کر کائنات میں ظہور فرمایا ہے ان مرتبوں کو تنزلات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ حسب موقع ان مرتبوں کو تعینات، تجلیات، اعتبارات اور تقیدات کے ناموں سے بھی تعبیر کیا گیا ہے، یہ جملہ تنزلات شہود میں واقع ہوئے ہیں تاکہ وجود میں، تنزلات و تعینات کے پانچ مرتبے ہیں، پہلے دو مرتبے علمی ہیں اور بعد کے تین مرتبے عینی یا خارجی ہیں۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ پہلے تنزل میں ذات کو اپنا شعور بحیثیت وجود محض حاصل ہوتا ہے اور شعورِ صفات اجمالی رہتا ہے۔ دوسرے تنزل میں ذات کو اپنا شعور بحیثیت متصف بہ صفات ہوتا ہے۔ یہ صفاتِ تفصیلی کا مرتبہ ہے (یعنی صفات کے بالتفصیل واضح ہونے کا) یہ دونوں تنزلات بجائے واقع ہونے کے ذہنی یا محض منطقی تنزلات کے طور پر تصور کیے جاتے ہیں کیونکہ وہ غیر زمانی ہیں اور خود ذات وصفات کا امتیاز بھی صرف ذہنی ہے، اس کے بعد تنزلات عینی (یا تعیناتِ خارجی) شروع ہوتے ہیں، تیسرا تعین (تنزل) روحی ہے یعنی وحدت بصورت روح یا ارواح نزول کرتی ہے اور وہ اپنے آپ کو بہت سی ارواح میں تقسیم کر دیتی ہے مثلاً فرشتے وغیرہ، چوتھا تنزل تعینِ مثالی ہے جس سے عالم مثال وجود میں آتا ہے، پانچواں تنزل تعین جسدی ہے، اس سے مظاہر یا اشیاء طبعی ظاہر ہوتی ہیں (تحقیق الحق فی کلمۃ الحق مترجم ص ۸۴) ان تنزلات کو حضراتِ خمسہ بھی کہا جاتا ہے، گویا پہلے مرتبے میں خود حق تعالیٰ نے اپنا آپ علم اجمالی کی صورت میں اور دوسرے مرتبے میں علم تفصیلی کی صورت میں ظاہر فرمایا ہے۔ اسی طرح تیسرے مرتبے میں عالم ارواح، چوتھے مرتبے میں عالم مثال اور پانچویں مرتبے میں عالم اجسام کی صورتوں میں ظاہر فرمایا ہے۔ آخری تین تنزلات کو تعینات خارجیہ بھی کہتے ہیں اور ان کو مرتبہ امکان میں ثابت کرتے ہیں۔ وجودی صوفیہ کے نزدیک تنزلات و تعینات کی بنیاد یہ ہے کہ وجود تو فقط ایک ہے، ہر دوسری چیز اس کا مظہر ہے لہٰذا خالق اور مخلوق، عالم اور معبود، ذات اور صفات میں اتحاد و عینیت پائی جاتی ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے مکمل تحقیق فرمانے کے بعد یہ نتیجہ رقم فرمایا ہے:

''پس عالم کو حق تعالیٰ کے ساتھ کسی قسم کی مناسبت نہیں، ان اللہ لغنی عن عن العالمین، بے شک اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز

ہے، حق تعالیٰ کو عالم عین کہنا اور اس کے ساتھ متحد جاننا بلکہ نسبت دینا بھی اس فقیر پر بہت گراں اور دشوار ہے۔ (مکتوب ادفتر ۲)

''کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ تمام ماسوائے حق یعنی آسمانوں، زمینوں، عرش و کرسی، لوح و قلم اور عالم و آدم کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حصہ معبود برحق کا اثبات کرتا ہے جو زمینوں اور آسمانوں کا پیدا کرنے والا ہے، حق تعالیٰ کے ماسوا جو کچھ آفاق و انفس میں ہے سب چونی و چندی کے داغ سے داغدار ہے۔ پس جو کچھ آفاق و انفس کے آئینوں میں جلوہ گر ہو بطریق اولیٰ چند و چون ہوگا جو نفی کے لائق ہے، اس سے معلوم ہوا کہ جو کچھ ہمارے علم و وہم میں آسکے اور جو ہمارا مشہود و محسوس ہو سب چونی اور چگونی سے متصف اور حدوث و امکان کے عیب سے عیب ناک ہے کیونکہ ہمارا معلوم اور محسوس ہمارا تراشا ہوا ہے، وہ تنزیہ جس کا تعلق ہمارے علم سے ہے عین تشبیہ ہے اور وہ کمال جو ہمارے فہم میں اس کے عین نقص ہے۔ پس جو کچھ ہم پر متجلی اور منکشف اور مشہود ہو وہ سب حق تعالیٰ کا غیر ہے۔ حق تعالیٰ اس سے وراء الوراء ہے۔ حضرت خلیل اللہ علیہ السلام فرماتے ہیں کیا تم ان چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم اپنے ہاتھ سے بناتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اور تمہارے عملوں کو پیدا کیا ہے، ہمارا اپنا تراشا ہوا اور بنایا ہوا خواہ ہاتھ کے ذریعے ہو خواہ عقل و وہم کے ساتھ، سب حق تعالیٰ کا مخلوق ہے جو عبادت کے لائق نہیں، عبادت کے لائق وہی خدائے بیچون و بیچگون ہے جس کے دامن ادراک سے ہماری عقل و وہم کا ہاتھ کوتاہ ہے اور کشف و شہود کی آنکھ اس کی عظمت و جلال کے مشاہدے سے خیرہ و تباہ ہے۔ ایسے خدائے بیچون و بیچگون کے ساتھ غیب کے طریق کے سوا ایمان میسر نہیں ہوتا کیونکہ ایمان شہود حق تعالیٰ کے ساتھ ایمان نہیں ہے

بلکہ تراشیدہ چیز کے ساتھ ہے کہ وہ بھی حق تعالیٰ کی مخلوق ہے۔ میرے خیال میں جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا (کی حیات) میں دولتِ رویت سے مشرف ہوئے تو ان کے حق میں اگر ایمان شہودی ثابت کریں تو زیبا اور محمود ہے اور اپنی طرف سے بنانے اور تراشنے سے صاف آزاد ہے کیونکہ جس چیز کا اوروں کے لیے قیامت کا وعدہ ہے ان کو اسی جگہ میسر ہے۔ (مکتوبات ۹ دفتر ۲)

عالم کون ومکان کی حقیقت:

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے نظریہ تخلیقِ عالم کی اصل قرآنِ پاک کی یہ نصِ قطعی ہے۔ فرمایا: صنع اللہ الذی اتقن کل شیٔ اس اللہ کی صنعت ہے جس نے ہر شے کو مضبوط کر دیا ہے۔ حضرت شیخ اکبر اور حضرت شیخ مجدد میں فرق یہ ہے کہ وہ ممکنات کے حقائق وجودات متنزلہ کو تصور کرتے ہیں اور یہ عدمات کو تصور کرتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے جو ارباب بصیرت پر ہرگز پوشیدہ نہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

''جو کچھ فقیر پر ظاہر کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ممکنات کی ماہیتیں مع ان کے کمالات وجودیہ کے جو ان میں منعکس ہو کر ان سے مل گئی ہیں، عدمات ہیں جیسے کہ مفصل گزر چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ حق ظاہر کرتا ہے اور وہی راہِ راست کی ہدایت دیتا ہے۔ یہ علوم ومعارف جن کی نسبت کسی اہل اللہ نے نہ ہی صراحت سے اور نہ ہی اشارہ سے گفتگو کی ہے بڑے اعلیٰ معارف ہیں اور اکمل علوم ہیں جو ہزار سال کے بعد ظہور میں آئے ہیں اور واجب تعالیٰ اور ممکنات کی حقیقت کو جیسے کہ ممکن اور لائق ہے بیان کیا ہے۔ جو نہ کتاب وسنت کی مخالفت رکھتے ہیں اور نہ ہی اہلِ حق کے اقوال کے مخالف ہیں۔ (مکتوب ۲۳۴، دفتر اول)

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے واضح طور پر لکھا ہے کہ ممکنات عالم کی حقیقت عدم ہے لیکن وہ حق تعالیٰ کے اسماء وصفات کے کمالات وظہورات کا مظہر ہیں اور ان کے ساتھ ان کا قیام ہے اس لیے ان میں

اتقان واقع ہوا ہے جبکہ حضرتِ ذات کو عالم سے ذاتی استغنا ہے۔ اس درجہ بلند کے ساتھ عالم کا قیام کیسے ہوسکتا ہے اگر چہ اسماء وصفات کا قیام حضرتِ ذات کے ساتھ ہے۔

ماتماشا کنان کوتاہ دست
تو درختِ بلند بالائی

لیکن آپ کے نزدیک عارفِ اکمل کا معاملہ باقی ممکنات عالم سے جدا ہے اور اس کا حکم ممکناتِ عالم کے احکام سے الگ ہے۔ وہ محبتِ ذاتی کے ذریعے المرء مع من احب کے موافق اپنے اصل سے گزر کر اصل الاصل کے ساتھ معیت پیدا کر لیتا ہے اور اپنے آپ کو اصل الاصول میں فانی کر دیتا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ فرماتے ہیں:

''مرادوں کے سردار اور محبوبوں کے رئیس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ اس دعوت سے مقصود ذاتی اور مدعو اولیٰ آپ ہی ہیں اور دوسروں کو خواہ مراد ہوں یا مرید آپ ہی کی طفیل بلایا ہے۔ اگر وہ نہ ہوتے تو اللہ مخلوق کو پیدا نہ کرتا اور نہ اپنی ربوبیت کو ظاہر کرتا چونکہ دوسرے سب ان کے طفیلی ہیں اور وہ اس دعوت کے مقصود اصلی ہیں اس لیے سب ان کے محتاج ہیں اور انہی کے ذریعے فیوض و برکات اخذ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے اگر سب کو ان کی آل کہیں تو بجا ہے کیونکہ سب ان کے پیچھے چلنے والے ہیں اور ان کے وسیلے کے بغیر کمال حاصل نہیں کر سکتے۔ جب ان سب کا وجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کے وسیلے کے بغیر متصور نہیں ہوسکتا تو دوسرے کمالات جو وجود کے تابع ہیں۔ ان کے وسیلے کے بغیر کس طرح متصور ہو سکتے ہیں۔ ہاں رب العالمین کا محبوب ایسا ہی ہونا چاہیے (مکتوب ۱۲۱، دفتر ۳)

جہادِ اکبر کا مفہوم:

صوفیہ کرام کے کلام میں ایک حدیثِ مبارک کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ **رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر** ۔ ہم نے جہادِ اصغر سے جہادِ اکبر کی طرف رجوع کیا۔ صوفیہ کرام فرماتے

ہیں کہ اس سے مراد اپنے نفس کے ساتھ جہاد ہے جو ہر وقت احکام شرعیہ کے خلاف انسان کو اکساتا رہتا ہے۔ لیکن حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے اپنے اجتہادی علم و عرفان سے ثابت کیا ہے کہ نفس مطمئنہ شرح صدر حاصل ہونے کے بعد جو ولایت کبریٰ کے لوازم سے ہے۔ اپنے مقام سے عروج فرما کر تختِ صدر پر چڑھ جاتا ہے اور وہاں تمکین و سلطنت حاصل کر لیتا ہے اور ممالکِ قرب پر غلبہ پالیتا ہے۔ یہ تخت صدر حقیقت میں ولایت کبریٰ عروج کے تمام مقامات سے برتر ہے۔ اس تخت پر چڑھنے والے کی نظر باطن بطون کی طرف نفوذ کرتی ہے اور غیب الغیب میں سرایت کر جاتی ہے۔ ہاں جو شخص بہت اونچے مقام پر چڑھ جائے اس کی نظر بھی بہت دور تک نفوذ کر جاتی ہے۔ اس مطمئنہ کو تمکین کے بعد عقل بھی اپنے مقام سے نکل کر اس سے مل جاتی ہے اور عقل معاد کا نام پاتی ہے اور دونوں اتفاق بلکہ اتحاد سے اپنے کام کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اس مطمئنہ کے لیے اب مخالفت کی گنجائش اور سرکشی کی مجال نہیں رہی اور وہ پورے طور پر مقصود کے حاصل کرنے کے درپے ہے۔ رضائے حق کے سوا اس کا کوئی ارادہ نہیں۔ اس کی عبادت و اطاعت کے سوا اس کا کچھ مطلب نہیں۔ سبحان اللہ وہ امارہ جو اول بدترینِ خلائق تھا۔ اطمینان در حضرت سبحان کی رضا حاصل ہونے کے بعد عالم امر کے لطائف کا رئیس ہو گیا اور اپنے ہمسروں کا سردار بن گیا۔ مخبر صادق نے کیا سچ فرمایا ہے۔ خیارکم فی الجاهلية خیارکم فی الاسلام اذا فقهوا، جو لوگ جاہلیت میں تم سے اچھے تھے وہ اسلام میں بھی تم سے اچھے ہیں جب انہوں نے دین سمجھ لیا اس کے بعد اگر خلاف اور سرکشی کی صورت ہے تو اس کا منشاء اربع عناصر کی مختلف طبائع ہیں۔ جو قالب کے اجزاء ہیں یعنی اگر قوتِ غضبیہ ہے تو وہیں سے پیدا ہے۔ اگر شہویہ ہے تو وہیں سے ظاہر ہے۔ اگر خست و کمینہ پن ہے تو بھی وہیں سے ہے۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ تمام حیوانات جن میں نفس امارہ نہیں ہے ان کو یہ اوصافِ رذیلہ پورے اور کامل طور پر حاصل ہیں۔ پس ہو سکتا ہے کہ مراد اس جہاد اکبر سے جہاد بالقلب ہو نہ کہ جہاد بالنفس، جیسے کہ کہا گیا ہے کیونکہ نفس اطمینان تک پہنچ چکا ہے اور راضی و مرضی ہو گیا ہے۔ پس خلاف و سرکشی کی صورت اس سے متصور نہ ہوگی۔ اجزائے قالب سے خلاف و سرکشی صورت سے مراد ترک اولیٰ امور مرفعہ کے ارتکاب اور ترک عزیمت کا ارادہ ہے نہ کہ اشیائے محرمہ کے ارتکاب اور ترک فرائض و واجبات کا ارادہ کہ یہ اس کے حق میں نصیب اعدا ہو چکا ہے۔ (مکتوب ۲۶۰، دفتر ۱)

تخلیقِ آدم اور فلسفۂ روح:

حضرت مجدد الف ثانی روح کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

''روح بھی چونکہ عالم بیچونی سے ہے اس واسطے اس کے لیے بھی لامکان ہونا تحقق ہے لیکن اس کی بیچونی بمقابلہ وجوبِ ذاتِ حق عین چون ہے اور اس کا لامکان ہونا حقیقی لامکان کی لامکانیت کے سامنے عین مکانیت ہے گویا عالم ارواح اس عالم اور مرتبہ بیچونی کے مابین برزخ ہے۔ چونکہ روح میں دونوں رنگ پائے جاتے ہیں اس لیے عالم بیچون اسے بے چون جانتے ہیں لیکن اصلی بیچون کے مقابلہ میں عین چون ہے۔ یہ برزخ ہونے کی نسبت اسے اس کی اصلی فطرت کے اعتبار سے حاصل ہے لیکن جب اس کا تعلق ایک ہیکل اور قفسِ عنصری سے ہو جاتا ہے تو عالم برزخیت سے نکل کر بالہام عالم چون میں اتر آتا ہے اس واسطے بیچونی کا رنگ اس سے جاتا رہتا ہے۔ اس کی مثال ھاروت و ماروت کی سی ہے۔'' (مبدء و معاد ص ۱۳۱، مطبوعہ لاہور)

آپ تحریر فرماتے ہیں:

''ان اللہ خلق آدم علیٰ صورتہ، اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بیچون و بیگون ہے۔ آدم علیہ السلام کی روح کو جو اس کا خلاصہ ہے'' بیچونی اور بیگونی کی صورت پر پیدا کیا۔ پس جس طرح حق سبحانہ لامکانی ہے، روح بھی لامکانی ہے اور روح کو بدن کے ساتھ وہی نسبت ہے جو حق تعالیٰ کو عالم کے ساتھ ہے۔ نہ داخل ہے نہ خارج ہے نہ متصل ہے نہ منفصل ہے اور قیومیت سے زیادہ اور کوئی نسبت مفہوم نہیں ہوتی اور بدن کے ذرات میں سے ہر ذرہ کا قیوم روح ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ عالم کا قیوم ہے۔ بدن کے لیے حق تعالیٰ کی قیومیت روح کی قیومیت کے سبب

سے ہے جو فیض وارد ہوتا ہے اس فیض کے وارد ہونے کا محل پہلے روح ہے اور پھر روح کے ذریعے وہ فیض بدن کو پہنچتا ہے اور چونکہ روح بچونی اور بچگونی کی صورت میں پیدا کیا گیا ہے اس لیے حقیقی بچون و بچگون کی اس میں گنجائش ہوگئی۔ **لا یسعنی ارضی ولا سمائی ولکن یسعنی قلب عبد مومن**، میں اپنی زمین و آسمان میں نہیں سما سکتا لیکن مومن آدمی کے دل میں سما سکتا ہوں کیونکہ زمین و آسمان باوجود وسعت و فراخی کے چونکہ دائرہ امکان میں داخل ہیں اور چونی اور چگونی کے نشان سے داغدار ہیں۔ اس لیے لامکانی کی جو چندی اور چونی سے مقدس و پاک ہے گنجائش نہیں رکھتے۔ کیونکہ لامکانی مکان میں گنجائش نہیں رکھتا اور بچون چون میں آرام نہیں بتا پس ناچار مومن آدمی کے دل میں جو لامکانی ہے اور چندی اور چونی سے مبرا ہے گنجائش ثابت ہوگئی۔ مومن آدمی کے دل کی تخصیص اس لیے ہے کہ غیر مومن آدمی کا دل لامکانی کی بلندی سے نیچے اترا ہوا ہوتا ہے اور چندی و چونی میں گرفتار ہو کر اسی کا حکم حاصل کیے ہوتا ہے۔ پس نزول اور گرفتاری کے باعث چونکہ دائرہ امکان میں داخل ہوگیا ہے اور چونی کا حکم حاصل کرلیا ہے اس لیے اس نے قابلیت کو ضائع کر دیا ہے۔ **اولئک کالانعام بل ھم اضل**، وہ لوگ چارپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں اور مشائخ میں سے جس نے اپنے دل کی وسعت کی نسبت خبر دی ہے اس کی مراد قلب کی لامکانیت ہے کیونکہ مکان خواہ کتنا ہی وسیع ہو پھر بھی تنگ ہی ہے۔ عرش اپنی فراخی و عظمت کے باوجود چونکہ مکانی ہے اس لیے لامکانی کے مقابلے میں جو روح ہے دانہ رائی کا حکم رکھتا ہے بلکہ اس سے بھی کم معلوم ہوتا ہے بلکہ میں کہتا ہوں کہ

جب یہ قلب انوار قدس کی تجلی کا محل ہے اور قدیم کے ساتھ بقا حاصل کر چکا ہے تو عرش و مافیہا کو اگر اس میں ڈال دیں تو محو و متلاشی ہو جائیں اور ان میں سے کچھ باقی نہ رہے جیسے کہ سید الطائفہ (حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمۃ) نے اس مقام کے بارے میں فرمایا ہے۔ ان المحدث اذاقورن بالقدیم لم یبق لہٗ اثر کہ جب حادث قدیم کے ساتھ مل جائے تو اس کا کوئی اثر باقی نہیں رہتا۔ یہ ایسا یکتا لباس ہے جو خاص روح کے قد پر سیا ہوا ہے۔ ملائکہ کو بھی یہ خصوصیت حاصل نہیں ہے کیونکہ وہ بھی دائرہ امکان میں داخل ہیں اور چون کے داغ سے موسوم ہیں۔ اسی واسطے انسان خلیفۂ رحمٰن بن گیا۔ ہاں شے کی صورت اس شے کا خلیفہ ہوتی ہے اور جب تک شے کی صورت پر مخلوق نہ ہو شے کی خلافت کے لائق نہیں ہوتا۔ اپنے اصلی امانت کے بوجھ کو نہیں اٹھا سکتا۔ بادشاہ کے عطیوں کو اسی کے اونٹ اٹھا سکتے ہیں۔۔۔۔ اگر کسی عبارت میں ایسا لفظ واقع ہو جائے جس سے حق تعالیٰ کی شان میں ظرف یا مظروف ہونے کا وہم گزرتا ہو تو اس کو میدانِ عبارت کی تنگی پر محمول کرنا چاہیے اور کلام کی مراد کو اہل سنت و جماعت کی آراء کے موافق سمجھنا چاہیے" (مکتوب ۲۸۷، دفتر ۱)

قلب صنوبری مورد الہام ہے:

آپ تحریر فرماتے ہیں:

"جب بدن عنصری اپنی جائے قرار میں آ جاتا ہے تو لطائف ستہ کی جدائی اور ان کے عالم امر میں چلے جانے کے بعد اس جہان میں ان کا خلیفہ بلاشک و شبہ یہی بدن رہ جاتا ہے اور یہی ان سب کے کام کرتا ہے۔ بعد ازاں اگر الہام ہوتا ہے تو گوشت کے اسی

ٹکڑے کو جو حقیقت جامعہ قلبیہ کا خلیفہ ہے اور اس حدیث نبوی ''من اخلص للہ اربعین صباحاً ظھرت منابیع الحکمۃ من قلبہ علیٰ لسانہ'' یعنی جو شخص چالیس دن اللہ تعالیٰ کی عبادت اخلاص سے کرتا ہے۔ حکمت کے چشمے اس کے دل سے اس کی زبان پر جاری ہو جاتے ہیں۔ میں قلب سے مراد واللہ اعلم یہی گوشت کا ٹکڑا ہے اور دوسری حدیثوں میں بھی یہی مراد مقرر ہے.... جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دل کے واسطے اطمینان کی درخواست کی تو اس وقت آپ کی مراد اسی گوشت کے ٹکڑے سے تھی نہ کہ کسی اور چیز سے کیونکہ آپ کا حقیقی دل تو بلا شک وشبہ مطمئن تھا کہ آپ کا نفس بھی آپ کے حقیقی دل کی سیاست کی وجہ سے مطمئن تھا۔ (مبدء ومعاد منہا ۱۳)

شاہق الجبل اور اطفال اہل شرک:

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے اپنے کشف صریح سے اس مسئلے کا یہ حل بیان فرمایا ہے!

''بہت مدت کے بعد خداوند تعالیٰ کی عنایت نے راہنمائی کی اور اس معما کو حل کر دیا اور منکشف فرمایا کہ یہ لوگ نہ بہشت میں رہیں گے نہ دوزخ میں بلکہ آخرت کے بعث واحیاء کے بعد ان کو مقام حساب میں کھڑا رکھ کر گناہوں کے اندازہ کے موافق ان کو عتاب و عذاب دیں گے اور حقوق پورے کر کے غیر مکلف حیوانوں کی طرح ان کو معدوم مطلق اور لاشے محض کر دیں گے۔ پس خلود کس کے لیے اور مخلد کون ہوگا۔ اس معرفت غریبہ کو جب انبیائے کرام علیہم السلام کے حضور پیش کیا گیا تو سب نے اس کی تصدیق فرمائی اور اس کو مقبول فرمایا۔ والحکم عنداللہ سبحانہٗ فقیر پر یہ بات بہت ناگوار گزرتی ہے کہ حق تعالیٰ باوجود اپنی کمال رافت و

رحمت کے غیر اس بات کے کہ انبیاء کرام کے ذریعے ابلاغ مبین فرمائے، صرف عقل کے اعتبار پر جس میں غلطی اور خطاء کی مجال ہے اپنے بندے کو ہمیشہ کے لیے دوزخ میں ڈال دے اور ہمیشہ کے عذاب میں گرفتار کرے جس طرح کی باوجود شرک کے اس کے لیے جنت میں ہمیشہ رہنے کا حکم کرنا ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کہ جنت و دوزخ کے درمیان واسطہ کے قائل نہ ہونے کے باعث امام اشعری کے مذہب سے لازم آتا ہے۔ پس حق وہی ہے جو مجھے الہام ہوا کہ قیامت کے دن محاسبہ کے بعد ان کو معدوم کیا جائے گا اور فقیر کے نزدیک دارالحرب کے مشرکین کے اطفال کے بارے میں بھی یہی حکم ہے۔ کیونکہ بہشت میں داخل ہونا ایمان پر وابستہ ہے۔ خواہ ایمان اصالت کے طور پر ہو یا تبعیت کے طور پر، اگرچہ تبعیت دارالاسلام میں ہوتی ہے جیسے کہ اہل ذمہ کے لڑکوں کے لیے لیکن ان کے حق میں ایمان مطلق طور پر مفقود ہے پس بہشت میں ان کا داخل ہونا متصور نہیں ہوتا اور دوزخ میں داخل ہونا اور اس میں ہمیشہ رہنا تکلیف کے ثابت ہوتے کے بعد مشرک پر منحصر ہے اور یہ بھی ان کے حق میں مفقود ہے، پس ان کا حکم حیوانوں کا سا حکم ہے کہ بعث ونشور کے بعد حساب کے لیے کھڑا کریں گے اور ان سے حقوق پورے کر کے ان کو معدوم اور نیست ونابود کر دیں گے اور ان مشرکوں کے حق میں بھی جو پیغمبروں کی فترت کے زمانہ میں ہوئے ہیں اور جن کو کسی پیغمبر کو دعوت نصیب نہیں ہوئی۔ (مکتوب ۲۵۹، دفتر ۱)

اقوال اولیاء کی توجیہات:

اقوال اور احوال کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے بکثرت اولیاء اللہ کے اقوال کی صحیح توجیہ بیان کردی یا قرآن وسنت کی روشنی میں ان کا اصل حکم ظاہر فرمادیا۔ صدیوں سے تشنہ طلب اقوال کا صحیح

پیش کرنا بھی آپ کے اجتہادی فکر وعرفان کا عظیم الشان کارنامہ ہے۔

محترم قارئین! حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کے مکتوبات اور رسائل علوم ومعارف کا بحرِ زاخار ہیں، چند جواہر پارے آپ کی خدمتِ اقدس میں پیش کردیئے جن کی چمک دمک سے آپ کے اجتہادی فکر وعرفان کی کرنیں ظاہر ہورہی ہیں۔ مولا کریم آپ کے فیوضات کو عام فرمائے اور آپ کے مزار پرانوار پر کھربوں رحمتوں کا نزول فرمائے آپ کی توجیہات سے ہم جیسے تشنہ کاموں کو سیراب فرمائے۔

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
تیرے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے سلاطین کی ارادت وعقیدت

(ہندوستان، افغانستان، ترکی)

صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد

☆☆

مشائخ طریقت اور اہل اللہ کا شاہان وقت کی طرف توجہ نہ کرنا عزیمت کی نشانی ہے لیکن ان کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زندگی میں انقلاب برپا کرنا یہ بہت بڑی بات ہے۔ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جس پر بہت کم مشائخ کرام نے عمل کیا۔ مشائخ مجددیہ نقشبندیہ کا یہ خاص امتیاز ہے کہ شاہان وقت اور اعیان مملکت ان کے دامن سے وابستہ ہوئے اور سلطنتوں میں انقلابات آئے۔[1] بلکہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے عالم اسلام متاثر ہوا۔ حضرت خواجہ محمد احسان مجددی سرہندی[2] نے حق فرمایا:

> ''حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی بزرگی کا شہرہ اور ارشاد کا غلغلہ جہاں اور اہل جہاں تک پہنچ گیا اور آنجناب کی تجدید کی نوبت ساتوں ولایتوں میں بجنے لگی اور قیومیت کی شہرت وخوشبو تمام جہاں میں پھیل گئی اور ان کی ولایت کے نعرہ کی گونج آسمانوں میں سنی جانے لگی''[3]

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے خلیفہ و جانشین حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ نے ترویج اسلام اور اشاعت سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے لیے اپنے خلفاء ومریدین کو مختلف ملکوں اور شہروں میں بھیجا مثلاً کابل، بدخشاں، ترکستان، دشت قبچاق، کاشغر، ختا، روم، شام، یمن،

خراسان، ماوراء النہر، تہران، اندراب، آہستان، طبرستان، سجستان، عرب، بحرین، مشرقی ہند وغیرہ۔ پھر ان علاقوں کے بادشاہوں نے خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سے ارادت وعقیدت کا اظہار کیا اور بہت سے بیعت بھی ہوے۔ چنانچہ شاہ روم بیعت ہوے[۴]۔ والی بلخ سلطان عبد الرحمٰن بیعت ہوے[۵]۔ بادشاہ بدخشاں نے غائبانہ بیعت کی[۶]۔ سلاطین قپچاق، ترکستان غائبانہ بیعت ہوے[۷]۔ بادشاہ ایران شاہ سلیمان نے حاضر ہوکر توبہ کی[۸]۔ شاہ کاشغر نے غائبانہ بیعت کی، والی یمن نے غائبانہ بیعت کی[۹]۔ چین کے بادشاہ خاقان چین کے دربار میں خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ نے اپنے خلیفہ خواجہ ارغون کو تین سو سالکین ومریدین کے ساتھ روانہ کیا۔ بادشاہ نے اس نورانی قافلہ کا شاندار استقبال کیا۔ لاکھوں کی فوج نے سلامی دی، پھر جب خواجہ ارغون نے شاہ چین کو اسلام کی دعوت دی تو اس کے ساتھ بہت سے درباری اور چینی مسلمان ہوگئے[۱۰]۔ خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی شان یہ تھی کہ آپ کے خلفاء کا استقبال بھی شاہان وقت کیا کرتے تھے۔ چنانچہ والی مکہ یعنی شریف مکہ نے خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے خلیفہ شیخ مراد کا استقبال کیا[۱۱]۔ بندرگاہ یمن پر خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کا والی یمن کے اراکین سلطنت نے استقبال کیا[۱۲]۔ والی یمن امام اسماعیل حضرت مجدد الف ثانی کے صاحبزادے خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ کے بھی عقیدت مند تھے موصوف کے نام مکتوبات سعیدیہ میں عربی زبان میں ایک مکتوب شریف ملتا ہے۔[۱۳]

خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے صاحبزادے خواجہ محمد نقشبند علیہ الرحمۃ جس وقت حج بیت اللہ کے سفر کے دوران مسقط پہنچے تو سلطان مسقط تمام اراکین سلطنت کے ساتھ خود حاضر ہوے اور مرید ہوے۔ اور مسقط کے ہزاروں مسلمان بیعت ہوے[۱۴]۔

خواجہ محمد نقشبند علیہ الرحمۃ کی خدمت میں سلطان کاشغر حاضر ہوکر مرید ہوا[۱۵]۔ شاہ بدخشاں حاضر ہوا[۱۶]، بادشاہ توران قلی علی خان غائبانہ مرید ہوا[۱۷]، ملائیشیا، انڈونیشیا کے سلاطین بھی مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ رہے۔ چنانچہ ملایا کی تاریخ میں شیخ پاہانگ Pahang نقشبندی مجددی، شیخ ریو (Riev) نقشبندی مجددی، ملایا اور انڈونیشیا کے بادشاہوں کے مشیر رہے۔ بیت المقدس میں بھی ایک نقشبندی خانقاہ موجود ہے جو بخاری خاندان نے ۱۶۱۶ء میں قائم کی تھی جب وہ بخارا (ازبکستان) سے بیت المقدس آئے تھے۔ اس نقشبندی مرکز کا نام The Naqshbandi Centre in Jeruselum تھا۔ ابھی حال ہی میں دنیا نے دیکھا کہ ایک نقشبندی مجددی تاجدار خوشی خوشی موت کو گلے لگا رہا ہے۔ مملکت عراق

کے صدر صدام حسین (م۔ ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء) نقشبندی مجددی تھے اور مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے عقیدت رکھتے تھے۔ مملکت عراق اور دیگر ممالک میں جو سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ پھیلا اس کا آنکھوں دیکھا حال شیخ خالد کردی نقشبندی مجددی کی زبانی سنیے:

''تمام مملکت روم، عرب اور حجاز و عراق اور بعض ممالک عجم اور سارا کردستان طریقہ عالیہ نقشبندیہ کی تاثیرات و جذبات سے سرشار ہے اور شب و روز محافل و مجالس، مساجد و مدارس میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے محاسن و محامد کا ذکر اس طرح ہر چھوٹے بڑے کی زبان پر ہے کہ اس کا گمان نہیں ہوسکتا کہ کبھی کسی ملک میں اور کسی وقت گوش زمانہ نے ایسا زمزمہ سنا ہو یا چشم فلک نے ایسی رغبت یا ایسا اجتماع دیکھا ہو''

(ابوالحسن علی ندوی: تاریخ دعوت و عزیمت، حصہ چہارم، کراچی، ص ۳۲۹)

الغرض حضرات نقشبندیہ مجددیہ سے نہ صرف اسلامی دنیا بلکہ سارا عالم متاثر ہوا۔ اس موضوع پر سیر حاصل لکھنے کی ضرورت ہے لیکن سر دست ہم اس مقالہ میں ہندوستان، افغانستان اور ترکی کے سلاطین کی مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے ارادت و عقیدت کا ذکر کریں گے۔

☆

ہندوستان کے شاہان وقت کا کسی نہ کسی شیخ طریقت سے تعلق رہا ہے۔ بادشاہوں کے ساتھ ساتھ اعیان مملکت بھی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے عقیدت مند رہے۔ چنانچہ اکبری دربار کے مفرین ابوالفضل اور ابوالفیض فیضی خود چل کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے[18]۔ پھر جب تعلقات بڑھ گئے تو آپ بھی تشریف لے گئے لیکن ان دونوں کی بے راہ روی سے آخر میں تعلقات منقطع ہو گئے۔ اکبر بادشاہ اور جہانگیر بادشاہ کے اراکین سلطنت بھی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے عقیدت مند و مرید تھے مثلاً خان جہاں لودھی، سکندر خاں لودھی، دریا خاں لودھی[19]، صدر جہاں، خان اعظم[20]، خان خاناں، تربیت خاں، اسلام خاں، قاسم خاں، جہاری خاں، مہابت خاں، مرتضیٰ خاں[21] اور دلیر خاں آپ کے صاحبزادے حضرت خواجہ معصوم علیہ الرحمۃ سے بیعت ہوئے اور بہادر خاں آپ کے خلیفہ سے[22]۔ جہانگیر

بادشاہ نے اگر چہ ابتداء میں شاہانہ جاہ وجلال سے ۱۰۲۸ھ/ ۱۶۱۸ء حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ [۲۳] کو اپنے دربار میں طلب کیا تھا جب جہانگیر بادشاہ کے دربار میں سوال وجواب ہو رہے تھے تو ایک ہندو راجہ بھی موجود تھا جو دربار شاہی میں آپ کی استقامت دیکھ کر مشرف بہ اسلام ہو گیا بعد میں بہت سے اس کے ہمو اسلمان ہو گئے اور اس نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی بڑی خدمت کی [۲۴]۔ انجام کار جہاں گیر بادشاہ آپ کا معتقد ہو گیا اور آپ کی خدمت میں خلعت اور اشرفیاں بھی نذر کیں [۲۵]۔ اور تقریباً ۱۰۲۹ھ/ ۱۶۱۹ء سے ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۴ء تک چار پانچ سال تک اپنے ساتھ رکھا اور فرمائش کر کے آپ کے گھر کا کھانا بھی کھایا اور کھانے کی تعریف بھی کی یہاں تک کہ تھوڑا کھانا تبرکاً رات کو کھانے کے لیے رکھوا دیا۔ [۲۶]

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ جہانگیر بادشاہ کے ساتھ لشکر میں بھی رہے اور قلعہ آگرہ کے دربار شاہی میں بھی رہے اور ہر موقع پر تبلیغ دین متین کا اہم فریضہ ادا کیا۔ [۲۷] شاہجہان بادشاہ بھی آپ کا خاص عقیدت مند تھا۔ آپ کے وصال کے بعد سرہند شریف حاضر ہو کر ایصال ثواب کا بڑا اہتمام کیا۔ [۲۸] جہانگیر بادشاہ بھی وصال کے بعد تعزیت کے لیے سرہند شریف حاضر ہوا [۲۹]۔ شاہ جہاں بادشاہ تخت نشینی کے بعد خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ [۳۰] شاہ جہاں بادشاہ کے بیٹے اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ تو آپ کے صاحبزادہ خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے مرید تھے [۳۱]، ان کے وصال پر اورنگ زیب عالم گیر خود تعزیت کے لیے سرہند شریف حاضر ہوئے [۳۲]۔ اور آپ کے صاحبزادے خواجہ سیف الدین علیہ الرحمۃ نے لال قلعہ دہلی میں قیام فرما کر اورنگ زیب عالمگیر کو منازل سلوک طے کرائے۔ [۳۳] یہ وہی لال قلعہ ہے جس کی بنیاد شاہ جہاں بادشاہ نے حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سے رکھوائی۔

حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ جب حج بیت اللہ شریف کے لیے خلفاء و مریدین کی ایک بڑی جماعت کے ساتھ سرہند شریف سے دہلی روانہ ہوئے [۳۴] تو شاہجہاں بادشاہ نے آپ کا استقبال کیا [۳۵]۔ اورنگ زیب عالم گیر اور ان کے شہزادے اور شہزادیاں حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سے بیعت تھیں۔ چنانچہ حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ اور حضرت خواجہ محمد سیف الدین علیہ الرحمۃ کے مکتوبات کے مجموعوں میں اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ اور شہزادے اور شہزادیوں کے نام مکتوبات ملتے ہیں۔ جن کی تفصیل حضرت مسعود ملت نے ایک تحقیقی مقالے میں پیش کی ہے جو جہان امام ربانی مجدد الف ثانی (مطبوعہ کراچی

۲۰۰۵ء) کے چوتھی جلد میں شامل ہے۔ اس مقالے میں اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے نام حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے چھے مکتوبات شریف ہیں۔[۳۶] خواجہ محمد سیف الدین علیہ الرحمۃ کے سولہ مکتوبات شریفہ اورنگ زیب عالمگیر کے نام ہیں۔[۳۷] اور آپ ہی کے پانچ مکتوبات شریفہ شہزادہ معظم کے نام ہیں[۳۸] اور گیارہ مکتوبات شریفہ شہزادی روشن آرا کے نام ملتے ہیں[۳۹]۔خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے صاحبزادے خواجہ محمد نقشبند علیہ الرحمۃ جب علیل ہوئے تو اورنگ زیب عالمگیر نے تبدیلی آب وہوا کے لیے دہلی آنے کی دعوت دی[۴۰] خواجہ محمد نقشبند علیہ الرحمۃ کے پوتے خواجہ محمد زبیر علیہ الرحمۃ کا حاکم کابل شہزادہ معظم بہادر شاہ نے استقبال کیا[۴۱]۔شاہ جہاں تخت نشینی کے بعد خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوا[۴۲] وہ آپ سے اتنی عقیدت رکھتا تھا کہ دہلی کے لال قلعہ کی بنیاد بھی آپ سے رکھوائی[۴۳]۔ شاہ جہاں بادشاہ کے صاحبزادے اورنگ زیب عالم گیر حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سے بیعت ہوئے[۴۴] اورنگ زیب عالم گیر نے حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے علاوہ خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ[۴۵] اور خواجہ سیف الدین علیہ الرحمۃ کے نام بھی خطوط لکھے[۴۶]۔شاہ جہاں کی بیٹیاں روشن آرا اور گوہر آراء بھی خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سے بیعت تھیں[۴۷]۔

شاہان مغلیہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے اولاد امجاد سے خاص عقیدت رکھتے تھے چنانچہ آپ کے پوتے خواجہ محمد نقشبند علیہ الرحمۃ کے انتقال پر اورنگزیب عالمگیر نے شہزادہ معظم کو تعزیت کے لیے بھیجا[۴۸]۔خود اورنگزیب عالمگیر نے آپ کے دست حق پرست پر تجدید بیعت کی[۴۹]۔اور آپ کے پوتے خواجہ محمد زبیر علیہ الرحمۃ کی خدمت میں مغل بادشاہ فرخ سیر نے تحائف و ہدایا پیش کیے[۵۰]۔اور اس سے قبل بہادر شاہ بھی اعلان شاہی کے بعد سرہند شریف حاضر ہوا اور اس خاندان کے شہزادوں کو تحفہ تحائف پیش کیے[۵۱]۔ سلطان ہند کا وزیر اعظم ملاقات کے لیے حاضر ہوا[۵۲]، شاہ شام[۵۳]، شاہ روم[۵۴]، اور والی کاشغر[۵۵] آپ سے ارادت و بیعت رکھتے تھے۔ الغرض سلاطین مغلیہ میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اور آپ کے اولاد و احفاد کا بڑا اثر تھا۔

☆

شاہان افغانستان مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ رہے چنانچہ افغانستان کے بادشاہ امیر عبد الرحمٰن حضرت پیر فضل الرحمٰن مجددی کے جد امجد حضرت ضیائے معصوم مجددی کے عقیدت مند تھے اور ان کے بیٹے

امیر حبیب اللہ خان (۱۹۰۱ء۔ ۱۹۱۹ء) جو افغانستان کے بادشاہ ہوئے حضرت ضیائے معصوم علیہ الرحمۃ کے خاص مریدوں میں تھے[۵۶]۔ آپ کے دامن سے وابستگی پر فخر کرتے تھے۔ امیر حبیب اللہ روضہ شریف پر بھی حاضر ہوئے[۵۷]۔

۲۰۰۵ء میں جب فقیر کی سرہند شریف حاضری ہوئی تو یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے قدموں میں شاہان افغانستان کے مزارات تھے۔ کبھی ایسا سننے میں نہ آیا کہ کوئی افغانی جنازہ دفن کے لیے ہندوستان آیا ہو۔ یہ ضرور سننے میں آیا کہ افغانی جنازہ تدفین کے لیے ہندوستان سے افغانستان گیا۔ لیکن روضہ شریف دربار عالیہ سرہند شریف کی یہ شان ہے کہ شاہان افغانستان کے جنازے تدفین کے لیے سرہند شریف آرہے ہیں[۵۸]۔ اس سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی روحانی جذب و کشش کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آج بھی جانے والا شاہان افغانستان کے مقابر روضہ شریف کے احاطے میں دیکھ سکتا ہے۔ چند شاہان افغانستان کے نام پیش کرتا ہوں۔

۱.....والی ریاست رام پور نواب کلب علی خان نے جو نقشبندی مجددی تھے روضہ شریف کے جنوب میں احمد شاہ ابدالی (۱۷۲۳ء۔ ۱۷۷۳ء) کے پوتے شاہ زمان شاہ (۱۷۶۷ء۔ ۱۸۰۰ء) کا خوبصورت اور شاندار مقبرہ تعمیر کرایا۔

۲.....شاہ شجاع (۱۸۰۳ء۔ ۱۸۰۹ء) جو سید عبد الرحیم المعروف میر لالہ شاہ نقشبندی مجددی کا مرید تھا یہاں مدفون ہوا۔

۳.....شاہ زمان کے پوتے امیر محمد یعقوب خان (۱۷۸۹ء۔ ۱۸۸۰ء) کا مرقد سفید سنگ مرمر کا روضہ شریف میں واقع ہے۔

۴.....افغانستان کے جرنیل عبد الرحمٰن خان کا مزار معصومی باغ سرہند میں واقع ہے۔

☆

ترکی میں شاہان سلطنت عثمانیہ مشائخ نقشبندیہ اور مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ رہے اور ان کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ مرمرا یونیورسٹی استانبول کے پروفیسر نجدت طوسون (Prof. Necdet Tosun) نے شاہان ترکیہ کی مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے ارادت و عقیدت کے سلسلے میں مختصر تفصیلات بھیجی ہیں جو پیش کی جارہی ہیں۔[۵۹]

۱..... سلطان بایزید دوئم (۸۸۶ھ۔ ۹۱۸ھ/ ۱۴۸۱ء۔ ۱۵۱۲ء) نے استانبول میں خانقاہ کی تعمیر میں امیر احمد بخاری نقشبندی (م۔ ۹۲۰ھ/۱۵۰۶ء) کی مدد کی۔ امیر احمد بخاری عبد اللہ الٰہی کے مرید تھے جو خواجہ عبید اللہ احرار کے مرید تھے۔

۲..... قانونی سلطان سلیمان (۱۵۲۰ء۔ ۱۵۶۶ء) نے مکہ مکرمہ میں عبد الرحمٰن غباری نقشبندی (م۔ ۹۷۴ھ/ ۱۵۶۶ء) کی خانقاہ تعمیر کرائی۔

۳..... عبد اللطیف محدوی جامی (م۔ ۹۶۳ھ/۱۵۶۶ء) یہ نقشبندی کبروی تھے انھوں نے قانونی سلطان سلیمان کو سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت فرمایا۔

۴..... سلطان عبد الحمید (۱۷۷۴ء۔ ۱۷۸۹ء) نے شیخ مصطفیٰ آفندی نقشبندی مجددی (م۔ ۱۱۵۷ھ/ ۱۷۸۵ء) کو ایک گاؤں نذر کیا۔

۵..... بایزید مصطفیٰ نقشبندی مجددی (م۔ ۱۲۰۰ھ/ ۱۷۸۵ء) سلطان مصطفیٰ سوئم کے زمانے میں عساکر عثمانیہ کے ساتھ جہاد پر گئے۔

۶..... سلطان محمود دوئم (۱۸۰۸ء۔ ۱۸۳۹ء) نے استانبول میں دو نقشبندی خانقاہوں کو بحال کرنے میں مدد دی۔

۷..... بزم عالم والیدہ سلطان (والدہ سلطان محمود دوئم) شیخ محمد جان نقشبندی مجددی مکی کی مریدہ تھیں اور شیخ محمد جان شاہ غلام علی عبد اللہ دہلوی کے خلیفہ تھے۔

۸..... سلطان عبد المجید (۱۸۳۹ء۔ ۱۸۶۱ء) یہ شیخ مصطفیٰ عصمت نقشبندی خالدی (م۔ ۱۲۸۹ھ/ ۱۸۷۲ء) کے مرید تھے۔ آپ نے وصیت کی کہ مرنے کے بعد ہر جمعہ کو ان کی قبر پر دس نقشبندی صوفی حضرات ختم خواجگان پڑھتے رہیں۔

۹..... سلطان عبد العزیز (۱۸۶۱ء۔ ۱۸۷۶ء) نے شیخ سلیمان بخاری نقشبندی مجددی کا وظیفہ مقرر کیا جب وہ استانبول تشریف لائے۔

۱۰..... سلطان عبد الحمید (۱۸۷۶ء۔ ۱۹۰۹ء) شیخ حسن خیالی آفندی نقشبندی مجددی کی خدمت میں اکثر حاضر ہوتے تھے۔

الغرض ہندوستان، افغانستان اور ترکی کے بادشاہ و سلاطین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ

رہے۔ اور یہ سلسلہ عالیہ کا خاص امتیاز ہے کہ اس نے جہاں عوام وخواص کو متاثر کیا وہاں شاہان وقت پر بھی اثر انداز ہوا۔

ہندوستان کی سرزمین میں پیدا ہونے والی کوئی ایسی شخصیت نظر نہیں آتی جس کو دنیا کے مختلف ممالک کے باشندوں میں یہ قبول عام حاصل ہوا ہو جو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اور ان کی اولاد و امجاد کو حاصل ہوا۔ ان کا فیض اور غلغلہ ہندوستان سے گزر کر افغانستان و ایران، روس وچین، شام ویمن سلطنت عثمانیہ میں پھیلا جو تین بر اعظموں یورپ، ایشیا اور افریقہ پر پھیلی ہوئی تھی اور جس میں یہ ممالک شامل تھے۔ قبرص، یونان، بلغاریہ، سرویا، بوسنیا، ہنگری، رومیہ، کریمیا، آرمینیا، مصر وحجاز، لیبیا، فلسطین وغیرہ۔

دور جدید میں بھی روس، افغانستان، بوسنیا وغیرہ کی آزادی کی جنگوں میں حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے مجاہدین کا خون شامل ہے اور ترکی میں سلطنت عثمانیہ کے زمانے کے اثرات آج بھی نظر آرہے ہیں چنانچہ قبرص ہی کے شیخ ناظم قبرصی نے یورپ و امریکہ میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کا غلغلہ بپا کر رکھا ہے۔ کوئی فاضل محقق عالمی سطح پر سربراہان مملکت اور عوام وخواص پر حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے اثرات کا جائزہ لیں تو یہ ایک بڑی خدمت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ عالم اسلام کی اسلامی حکومتوں اور سربراہان مملکت کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ تعلیمات مجددیہ سے فیض حاصل کر کے اپنی اپنی حکومتوں کو مستحکم کریں اور اسلام کی خدمت کی سعادت حاصل کریں۔ اس میں شک نہیں یہ دور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تعلیمات اور فیضان کا محتاج ہے۔ اسی لیے ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا۔

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی

☆.....☆.....☆

حواشی:

۱.....پروفیسر محمد اقبال مجددی نے روس و افغانستان کے مشائخ نقشبندیہ مجددیہ پر تحقیق سے متعلق مندرجہ ذیل مآخذ کا ذکر کیا ہے۔

(۱) کوین گارڈ: صوفی ازم ان سوویت یونین، لندن

(۲) شیخ محمد مراد کی: وقائع کاخان (۴ جلد) بیروت

(۳) محمد علی پیضون: ذیل علی دھعات

(۴) عبدالحی حبیبی: تاریخ افغانستان در عصر کانیان

(۵) عزیز الدین وکیلی: تیمور شاہ درانی

(۶) اعزاز الدین وکیلی: ذر افرمان

(۷) ڈاکٹر ساجدہ سلطانہ علوی (کینڈا) نے انگریزی میں ایک مقالہ قلم بند کیا ہے جس کا عنوان ہے

"وسط ایشیا میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کا عروج..... مجددی مشائخ اور خلفاء کی نظر میں"

(سولہویں صدی سے لے کر اٹھارویں صدی عیسوی تک) یہ مقالہ غیر مطبوعہ ہے اور اس میں بہت مفید اور جدید معلومات ہیں۔

(۸) ایک اور مقالہ نگار Richard Foltz نے بھی مندرجہ ذیل عنوان پر انگریزی میں مقالہ لکھا ہے جو چھپ گیا ہے۔

"وسط ایشیائی نقشبندی حضرات کے شاہان مغلیہ سے تعلقات" جے آئی ایس ۷، (۱۹۹۶ء) ص ۲۲۹_۲۳۹

(۹) ڈاکٹر آرتھر بوائیلر نے بھی انگریزی میں ایک مقالہ لکھا ہے جس کا عنوان ہے

"تیموری ہند میں نقشبندیہ حضرات ..... وسط ایشیا کا ورثہ" جے آئی ایس ۷، (۱۹۹۶ء) ص ۲۰۸، ۲۲۸ (ماہنامہ نور اسلام، گولڈن جوبلی نمبر ۲۰۰۶ء)

۲ ..... خواجہ محمد احسان مجددی مرید و خلیفہ خواجہ محمد زبیر بن خواجہ محمد ابو العلاء بن خواجہ محمد نقشبند بن خواجہ محمد معصوم بن شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہم الرحمۃ

۳ ..... خواجہ محمد احسان: روضۃ القیومیہ، ج ۱، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء، ص ۲۹۵

۴ ..... ایضاً، ج ۲، ص ۸۶

۵ ..... ایضاً، ص ۱۱۶

۶ ..... ایضاً، ص ۱۱۸

۷ ..... ایضاً، ص ۱۲۰

۸.....ایضاً، ص ۱۲۵

۹.....ایضاً، ص ۱۲۹

۱۰.....ایضاً، ص ۱۴۳

۱۱.....ایضاً، ص ۱۵۲

۱۲.....ایضاً، ص ۱۷۸

۱۳.....مکتوبات سعیدیہ، مطبوعہ لاہور، مکتوب نمبر ۸۷، ص ۱۴۹

۱۴.....روضۃ القیومیہ، ج ۳، ص ۸۲۔۸۳، لاہور ۲۰۰۲ء

۱۵.....ایضاً، ص ۱۲۹

۱۶.....ایضاً، ص ۱۴۴

۱۷.....ایضاً، ص ۱۵۴

۱۸.....ایضاً، ج ۱، ص ۱۲۷

۱۹.....ایضاً، ص ۲۲۷

۲۰.....ایضاً، ص ۱۹۵

۲۱.....ایضاً، ص ۳۰۷

۲۲.....ایضاً، ص ۳۱۵۔۳۱۶

۲۳..... جہانگیر، تزک جہانگیری (اردو)، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۵ء، ص ۵۶۲

۲۴.....روضۃ القیومیہ، ج ۱، ص ۳۔۵

۲۵..... جہانگیر، تزک جہانگیری، مطبوعہ لکھنو، ص ۲۷۴۔۲۷۵

۲۶.....بدرالدین سرہندی: مجمع الاولیاء (۱۰۴۳ھ) مخطوطہ انڈیا آفس لائبریری لندن، نمبر ۱۴۵، ورق ۴۴۲

۲۷.....مکتوبات امام ربانی: جلد سوم، مکتوب ۴۳

۲۸.....کمال الدین محمد احسان: روضۃ القیومیہ، جلد اول، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء

(فاضل جلیل شیخ کامل میرک شاہ علیہ الرحمۃ سے شاہجہاں بادشاہ نے دریافت کیا کہ سلطان روم کی خدمت میں ہندوستان کا کون سا ایسا تحفہ پیش کروں جس کی نظیر روم میں بھی نہ ہو۔ آپ نے جواباً فرمایا کہ مکتوبات امام ربانی

پیش کر دیں کیونکہ یہ وہ پاکیزہ مجوبہ ہے جس کی مثال دنیا میں نہیں۔ (ترجمہ از عربی، رسالہ الجنات الثمانیہ مشمولہ مخطوطہ مجموعہ رسائل خواجہ عبدالاحد، ورق ۳۴ مخزونہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، اللن لائبریری)

۲۹.....روضۃ القیومیہ، ج ۲، ص ۲۳

۳۰.....ایضاً، ج ۲، ص ۲۷

۳۱.....محمد امین نقشبندی: مقامات احمدیہ ملفوظات معصومیہ، ص ۱۰۸

۳۲.....روضۃ القیومیہ، ج ۲، ص ۲۷۹

۳۳.....مکتوبات معصومیہ، جلد ۳، مکتوب ۲۴۲

۳۴.....مکتوبات سعیدیہ، مطبوعہ لاہور، مکتوب ۸۷، ص ۱۴۹

۳۵.....زوار حسین شاہ: انوار معصومیہ، مطبوعہ کراچی ۱۴۰۱ھ، ص ۲۲

۳۶.....مکتوبات معصومیہ، مکتوب نمبر ۶، جلد ۳۔ مکتوب نمبر ۵، جلد ۲۔ مکتوب ۴۲، جلد ۱۔ مکتوب ۱۲۲، جلد ۳۔ مکتوب ۲۲۱، جلد ۳۔ مکتوب ۲۲۷، جلد ۳

۳۷.....خواجہ سیف الدین: مکتوبات سیفیہ، مطبوعہ حیدرآباد، سندھ، مکتوب ۲۶، ۲۳، ۲۰، ۵۳، ۵۶، ۵۷، ۵۹، ۶۰، ۶۷، ۷۲، ۷۴، ۷۶، ۸۰، ۱۲۱، ۱۲۵، ۱۸۶

۳۸.....خواجہ سیف الدین: مکتوبات سیفیہ، مطبوعہ حیدرآباد، سندھ، مکتوب ۵۲، ۵۳، ۵۸، ۶۹، ۱۷۶

۳۹.....خواجہ سیف الدین: مکتوبات سیفیہ، مطبوعہ حیدرآباد، سندھ، مکتوب ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۲۴، ۴۳، ۴۶، ۶۴، ۷۷

۴۰.....روضۃ القیومیہ، ج ۳، ص ۳۶

۴۱.....ایضاً، ج ۴، ص ۵۵

۴۲.....ایضاً، ج ۲، ص ۲۷

۴۳.....ایضاً، ص ۹۳

۴۴.....ایضاً، ص ۱۰۹

۴۵.....ایضاً، ص ۲۲

۴۶.....ایضاً، ص ۳۹

۴۷.....ایضاً، ص ۱۰۴۔۱۰۵

۴۸.....زوار حسین شاہ: انوار معصومیہ، کراچی ۱۴۰۱ھ، ص ۱۶۹

۴۹.....ایضاً، ص ۱۶۸

۵۰.....خواجہ محمد احسان: روضۃ القیومیہ، ج ۴، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء

۵۱.....ایضاً

۵۲.....ایضاً، ص ۱۷۱

۵۳.....ایضاً، ص ۱۱۹

۵۴.....خواجہ محمد احسان: روضۃ القیومیہ، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء، ج ۴، ص ۱۲۱

۵۵.....ایضاً، ص ۱۷۷

۵۶.....ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر: تجلیات ضیائے معصوم، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۲ء، ص ۴۴۔۵۱

۵۷.....محمد ظاہر شاہ بادشاہ (دور حکومت ۱۹۳۳ء۔۱۹۵۸ء) جو حضرت نور المشائخ فضل عمر مجددی کابلی (م۔۱۳۷۶ھ) کا مرید تھا۔ ۱۹۴۵ء۔۱۹۴۶ء میں روضہ شریف پر حاضر ہوا۔

۵۸.....احمد شاہ ابدالی (۱۷۴۷ء۔۱۷۷۳ء) کے پوتے شاہ زمان شاہ (۱۷۹۳ء۔۱۸۰۰ء) دربار سرہند میں مدفون ہوئے۔

۵۹.....پروفیسر نجدت طوسون نے اپنے ایک تحقیقی مقالے (The Contribution of the Ottoman Naqshbandia to the Persian Language and Letrature) میں ان نقشبندی مجددی مصنفین کا ذکر کیا ہے جنہوں نے ترکی میں فارسی زبان و ادب کی خدمت میں حصہ لیا۔ انھوں نے ان حضرات کا ذکر کیا:

(۱) شیخ نعمت اللہ بن احمد، صوفیہ (م۔۹۶۹ھ/ ۱۵۶۲ء)

(۲) میر محمد نقشبندی تاشقندی (مابعد ۹۲۲ھ/ ۱۶۱۳ء)

(۳) محمد مراد بن عبدالحلیم نقشبندی (م۔ ۱۲۶۴ھ/ ۱۸۴۸ء)

(۴) علی بہجت قونوی (م۔ ۱۲۳۸ھ/ ۱۸۲۲ء)

(۵) عبداللہ الٰہی سماوی (م۔ ۸۹۶ھ/ ۱۴۹۱ء)

(۶) میر احمد بخاری (م ۹۲۲ھ/ ۱۵۱۶ء)

(۸) ابوعبداللہ محمد سمرقندی (م۔ ۱۱۱۶ھ/۱۷۰۴ء)

(۹) عبداللہ ندائی کاشغری (م۔ ۱۱۷۴ھ/ ۱۶۶۰ء)

(۱۰) خواجہ نشست آفندی (م۔ ۱۲۲۲ھ/ ۱۸۰۷ء)

(۱۱) عبدالقادر برقی (م۔ ۱۹۲۳ء)

(وضاحت) راقم نے اس مقالے میں روضۃ القیومیہ سے استفادہ کیا ہے جس میں بعض باتیں ایسی بھی ہیں جو معاصر کتب تاریخ میں نہیں ملتیں۔ لیکن چونکہ فاضل مصنف خواجہ محمد احسان مجددی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے پڑپوتے قیوم رابعہ خواجہ محمد زبیر علیہ الرحمۃ کے مرید وخلیفہ تھے اس لیے ایسے مصنف سے غلط بیانی یا مبالغہ آرائی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ اس کے علاوہ تاریخ کی بعض باتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو مؤرخ لکھنا نہیں چاہتا یا حالات لکھنے کی اجازت نہیں دیتے اس لیے بہت سی سچ باتیں بھی تاریخ میں جگہ نہیں پاتیں۔ فاضل مصنف کو بہت سی باتیں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خاندان کے افراد سے بھی معلوم ہوئیں جو اکثر خاندان میں سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ ایسی باتوں کی اگرچہ معاصر تاریخ کتب سے تصدیق نہ بھی ہو تو قرائن سے قابل اعتبار سمجھی جاسکتی ہیں۔

☆.....☆.....☆





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکتوب گرامی

خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ

(م۔ ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۰ء)

بنام

والیٔ یمن امام اسماعیل

مکتوب ہشتاد و ہفتم بنام امام اسماعیل والی یمن در بیان بعض فضائل اعمال و مناقب اہل بیت نبوت۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ الْاَطْهَارِ وَصَحْبِهِ الْاَخْيَارِ مَخُصُّ بِالسَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ الحضرة الَّتِيْ اَتَّصَلَ نَسَبُهَا بِالنُّبُوَّةِ الطَّاهِرَةِ وَالْاِمَامَةِ الْبَاهِرَةِ، وَالسَّفْوَةِ الَّتِيْ تَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى مِنَ الْوَلَايَةِ وَالْخِلَافَةِ الْقَاهِرَةِ مِنْ شَيْخِ اٰفِ الزَّمَانِ بَادِيْهِ النَّافِذَةِ، وَاَنْفَعَتْ اَعْلَامَ الْعَدَالَةِ وَالْاِحْسَانِ بِاَحْكَامِهِ الْجَايِيَةِ ؎

خَلِيْفَةٌ مَلَكَ الْاَنَاتِ سَطْوَتُهٗ ۔۔۔ وَالْحَقُّ كَانَ مَدَاهُ اٰيَةً سَلَكَا

يَحُوْمُ حَوْلَ ذُرَاهُ الْعَالَمُوْنَ كَمَا ۔۔۔ تَرٰى الْحَجِيْجَ بِبَيْتِ اللّٰهِ مُعْتَرِكَا

اَعْنِيْ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ نَاصِرَ الشَّرِيْعَةِ الْقَوِيْمَةِ سَالِكَ الطَّرِيْقَةِ الْمُسْتَقِيْمَةِ، نَتِيْجَةَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سَيِّدِ الْاَنَامِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ، صَفْوَةَ اَهْلِ الْبَيْتِ الْكِرَامِ، سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا الْمُتَوَكِّلَ عَلَى اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْمُبِيْنِ اَلْاِمَامَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، لَازَالَتْ مَعَارِفُ اٰيَاتِ مَعْدِلَتِهٖ مَنْشُوْرَةً، وَاَعْلَامُ سَلْطَنَتِهٖ مُظَفَّرَةً مَنْصُوْرَةً۔ اَمَّا بَعْدُ فَلَمَّا مَنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْنَا بِاِحْرَازِ السَّعَادَةِ الْعُظْمٰى وَالْفَوْزِ بِالنِّعْمَةِ الْقُصْوٰى مِنْ طَوَافِ الْكَعْبَةِ الْمُعَظَّمَةِ الْمُكَرَّمَةِ وَزِيَارَةِ الرَّوْضَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْمُنَوَّرَةِ الَّتِيْ هِيَ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، زَادَهُمَا اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّتَعْظِيْمًا الوطر مِنْ اَدَاءِ الْمَنَاسِكِ الْعِظَامِ فِي الْمَشَاعِرِ الْكِرَامِ مَعَ اِعْتِرَافِنَا بِالْعَجْزِ وَالْقُصُوْرِ عَنْ اِيْفَاءِ الْحَقِّ الْمَاْمُوْرِ، وَرَجَعْنَا اِمْتِثَالًا لِّلْاَمْرِ الْمَاْثُوْرِ بِرِوَايَةِ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ حَجَّتَهٗ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوْعَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِاَجْرِهٖ۔ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ۔ وَوَصَلْنَا اِلٰى هٰذِهِ الْبِلَادِ الْمَحْمُوْدَةِ الْمَكْرُمَةِ بِبِشَارَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا رَوَاهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً، الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ.
أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ، مَشْهُورٌ لَهُ عَلَى أَنْوَاعٍ أَنْصَارَكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ مَقْرُونَةٌ بِحَرَاسَتِكُمْ
وَحِمَايَتِكُمْ، وَأَلْفَيْنَاهُمْ أَهْلَهَا بَلْ كُلَّ عَاكِفٍ وَبَادٍ مُقِيمِينَ وَدَادِينَهَا شَاكِرِينَ عَلَى
إِحْسَانِكُمْ وَإِنْعَامِكُمْ، وَحَامِلِينَ عَلَى مَكَارِمِ أَخْلَاقِكُمُ الْحَسَنَةِ الْمَوْرُوثَةِ مِنْ جَدِّ
كُمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُوفِينَ بِمَحَبَّتِكُمْ. إِذْ قَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيثِ
الْمَوْثُوقِ بِرِوَايَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جُبِلَتِ الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ
النَّاسُ إِلَيْهَا. رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ وَأَبُو نُعَيْمٍ وَالْبَيْهَقِيُّ. وَكَيْفَ لَا وَقَدْ أَحْرَزْتُمْ جَمِيعَ
الْكَمَالَاتِ بِحَدِّ ابْتِدَائِهَا وَفُزْتُمْ بِمَحَاسِنِ الْأَوْصَافِ بِشَرَائِفِ شِيَمِهَا. مِنْهَا بَذْلُ
النَّدَى وَكَفُّ الْأَذَى وَتَحْصِيلُ الثَّوَابِ وَتَأْخِيرُ الْعِقَابِ وَتَقْدِيمُ الْعَمَلِ الصَّالِحِ الَّتِي
يَفُوزُ صَاحِبُهَا بِالْبِشَارَةِ النَّبَوِيَّةِ عَلَى مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ
عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٌ مِنْ إِمَامٍ عَادِلٍ
أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ. لَشَدَدْتُ إِلَى زِيَارَتِكُمْ
الشَّرِيفَةِ، وَتَقْبِيلِ أَيْدِيكُمُ الْمُنِيفَةِ عَلَى أَنَّ مَحَبَّتَكُمْ وَاجِبَةٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ
كَافَّةً. لِقَوْلِهِ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَ
لِمَا رَوَى الْبَزَّارُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَاكِمُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
قَالَ مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ
وَخَرَجُوا مِنَ اللهِ الْكَرِيمِ أَنْ يَحْشُرَنَا بِفَضْلِهِ مَعَ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّهِ، عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ
الصَّلَاةُ. وَذَلِكَ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ
وَغَيْرُهُمَا وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى.

ڈاکٹر محمد اطہر عباس رضوی

(وکٹوریہ یونیورسٹی، نیوزی لینڈ)

☆

مکتوبات خواجہ باقی باللہ جو حال ہی میں شائع ہوے ہیں، ۸۷ رمکتوبات پر مشتمل ہیں اور مختلف علماء وصوفیہ کے نام ہیں جن میں شیخ تاج الدین، شیخ احمد سرہندی، شیخ الہٰ داد، خواجہ حسام الدین، شیخ فرید بخاری، صدر جہاں، مرزا خان خاناں اور شیخ نظام تھانیسری وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کے مکتوبات میں سلسلہ نقشبندیہ احراریہ کی تعلیمات کے اہم پہلو اجاگر ہوتے ہیں۔ ان مکتوبات کے ذریعے تصوف کے مختلف نظریات بالخصوص نظریہ وحدۃ الوجود کی عمیق گہرائیوں پر آپ کے غیر معمولی عبور کی عکاسی ہوتی ہے۔

(ترجمہ: ڈاکٹر صفی الدین مسعودی)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

شیخ محمد ناظم عادل القبرصی

الحقانی النقشبندی المجددی

شیخ محمد ناظم قبرصی نقشبندی مجددی اس وقت دنیا میں مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کے مختلف ممالک میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کر رہے ہیں ان کی عمر تقریباً ستر سال ہوگئی مگر زبان و مسلک کی اشاعت کے لیے ان کا والہانہ جذبہ جوانوں کو بھی شرمندہ کیے دیتا ہے۔ بقول مولانا جامی

ہمہ شیران جہاں بستہ ایں سلسلہ اند

(دنیا کے سارے بہادر شیر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سے وابستہ ہیں)

اور بقول ڈاکٹر اقبال مرحوم سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ ایک "حرکی" (Dynamic) سلسلہ ہے۔ شیخ ناظم قبرصی ان اقوال کے "مصداق" معلوم ہوتے ہیں اور اگرچہ نقشبندی مجددی ہیں مگر نہ کہا جائے کہ ان کی محفل میں ذکر جہر بھی ہوتا ہے اور رقص و پا کوبی بھی ..... شاید ذکر جہر و دھمال کی نسبت سے ہو، کیونکہ ان کے والد قادری تھے اور رقص و پا کوبی قلندریہ کی نسبت سے ہو۔ ان کی والدہ مولانا جلال الدین رومی کے سلسلہ مولویہ سے وابستہ تھیں۔ شیخ محمد ناظم قبرصی ظاہر میں متبع سنت ہیں اور سلف صالحین کی یادگار معلوم ہوتے ہیں اس دور کے شیخ معلوم ہی نہیں ہوتے۔ ان کی شخصیت متاثر کیے بغیر نہیں رہتی۔ ان کا پیغام، پیغام محبت و الفت اور پیغام امن و اتحاد ہے لیکن اس کے باوجود وہ بدعقیدہ لوگوں کے سخت مخالف ہیں جس کی نفرت و اناخی کی تحریک نے امت اسلامیہ کو پارہ پارہ کر دیا۔ شیخ محمد ناظم قبرصی کھلم کھلا نہایت جوش و جذبے کے ساتھ اس فتنے سے مسلمانوں کو آگاہ کرتے ہیں.....

شیخ محمد ناصر قبرصی کے مندرجہ ذیل مالات ویب سائٹ نمبر

www.naqshbandi.org

www.naqshbandi.net

سے ملے ہیں جو ایک لبنانی فاضل نژاد انگریزی میں لکھے ہیں، ہم اس کا ترجمہ اور خلاصہ پیش کر رہے ہیں۔

(مرتبین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

شیخ محمد ناظم عادل القبرصی

☆☆

شیخ محمد ناظم قبرصی ۲۳/ اپریل ۱۹۲۲ء/ ۲۶/ شعبان المعظم ۱۳۴۰ھ کو قبرص کے قریہ لارنکا (Larnaca) میں بروز اتوار پیدا ہوئے..... والد کی طرف سے سلسلہء نسب بانی سلسلہء قادریہ شیخ عبد القادر جیلانی سے ملتا ہے اور والدہ کی طرف سے بانی سلسلہء مولویہ مولانا جلال الدین رومی سے ملتا ہے..... شیخ محمد ناظم حسنی اور حسینی ہیں اور مشرباً نقشبندی مجددی..... والد کی طرف سے قادری اور والدہ کی طرف سے مولویہ نسبتیں ان کو حاصل ہیں۔

شیخ محمد ناظم قبرصی بچپن میں اپنے دادا کے ساتھ رہے جو سلسلہء قادریہ کے شیخ تھے۔ آپ کے والد نے جدید تعلیم کے لیے اسکول میں داخل کرادیا۔ لیکن شام کو وہ مذہبی تعلیم دیتے تھے..... آپ نے تفسیر، حدیث، فقہ، منطق وغیرہ علوم وفنون حاصل کیے..... قبرص میں علوم وفنون کی تعلیم ختم کر کے استنبول آگئے جہاں استنبول یونیورسٹی میں کیمیکل انجینئرنگ میں ۱۳۵۹ھ/ ۱۹۴۰ء میں داخلہ لیا..... اس کے ساتھ ساتھ شیخ جمال الدین (م۔ ۱۳۷۵ھ/ ۱۹۵۵ء) کے پاس عربی بھی پڑھتے رہے..... آپ نے کیمیکل انجینئرنگ میں تعلیم حاصل کی..... لیکن شیخ محمد ناظم کہتے تھے کہ ''میرا دل سائنس کی طرف مائل نہیں، روحانیت کی طرف مائل ہے''..... قیام استنبول کے پہلے سال اپنے مرشد شیخ سلیمان نقشبندی مجددی (م۔ ۱۳۶۸ھ/ ۱۹۴۸ء) سے ملے (جنہوں نے روحانی تربیت کے بعد شیخ محمد ناظم کو اپنے مرشد شیخ عبد اللہ داغستانی سے بیعت واجازت کے لیے شام بھیجا) جب انجینئرنگ پڑھ رہے تھے، شیخ کی محفلوں میں شریک ہوتے اور طریقہء نقشبندیہ مجددیہ کے ساتھ ساتھ سلاسل قادریہ اور مولویہ میں بھی تعلیم حاصل کرتے رہے..... نقشبندیہ مجددیہ میں آپ کا سلسلہء طریقت اس طرح ہے.....

☆ ..... شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی

☆ ..... خواجہ محمد معصوم

☆ ..... خواجہ سیف الدین

☆ ..... سید نور محمد بدایونی

☆ ..... مرزا مظہر جان جاناں

☆ ..... شاہ غلام علی دہلوی

☆ ..... شیخ خالد البغدادی

☆ شیخ خاص محمود عثمانی

☆ شیخ محمد آئینہ دار عثمانی

☆ شیخ جمال الدین غموتی حسینی عثمانی

☆ شیخ احمد سعوری واعظ عثمانی

☆ شیخ ابو محمد مدنی

☆ ..... شیخ شرف الدین واعظ عثمانی

☆ ..... شیخ عبداللہ فائز واعظ عثمانی

☆ ..... شیخ محمد ناظم قبرصی

۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء میں شیخ محمد ناظم تریپولی چلے گئے جہاں انھوں نے طریقۂ نقشبندیہ پھیلانا شروع کیا ..... بہت سے لوگ سلسلے میں داخل ہوئے ..... یہ اس زمانے کی بات ہے جب ترکی میں مذہبی سرگرمیوں پر پابندی تھی ..... اذان تک دینا منع تھا ..... جب شیخ ناظم اپنی جماعت کے ساتھ قبرص میں گئے تو بلند آواز سے اذان دی ..... چنانچہ ایک ہفتے کے لیے گرفتار کر لیے گئے ..... جب رہا ہوئے جامع مسجد کے مینار پر جا کر اذان دی، اس کے علاوہ نکوسیا اور قرب و جوار کے دیہاتوں کی مساجد میں اذانیں دیتے رہے ..... جس نے سرکاری افسروں کو چوکنا اور غضبناک کر دیا ..... شیخ ناظم بڑی بے باکی سے ہر جگہ اذان دیتے رہے ..... چنانچہ آپ پر ایک سو چودہ مقدمات قائم کر دیے گئے ..... ان مقدمات پر انھیں سزا ملتی تو ایک سو برس سے کم نہ ہوتی ..... خدا کی شان! اسی زمانے میں ترکی میں الیکشن ہوئے اور مندرجہ ذیل حضرات جیت گئے جو ترکی کے صدر ہوئے ..... انھوں نے ساری مسجدیں کھول دیں اور اذان دینے کی اجازت دے دی ..... یہ شیخ ناظم کے مرشد کی کرامت تھی ..... قبرص کے قیام کے زمانے میں شیخ محمد ناظم نے پورے قبرص کا

دورہ کیا اس کے علاوہ لبنان، مصر، سعودی عرب اور دوسرے بہت سے مقامات پر سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کے لیے گئے ..... ۱۹۵۲ء میں وہ دمشق آ گئے، لیکن ہر سال اپنے خاندان کے ساتھ رجب، شعبان، رمضان میں قبرص جاتے شیخ محمد ناظم ہر سال حج بیت اللہ شریف اور زیارت اقدس کے لیے حاضر ہوتے ..... آپ نے اب تک ۲۷ حج کیے ہیں .....

شیخ محمد ناظم قبرصی اپنے مرشد شیخ عبداللہ دہلوی ثانی کے مریدوں کی بھی دیکھ بھال کرتے ..... ایک مرتبہ مرشد نے حکم دیا کہ دمشق سے (Aleppo) پیادہ جائیں اور راستے میں ہر فریہ میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کریں ..... دمشق سے (Aleppo) چار سو کلومیٹر ہے ..... آپ نے یہ دورہ ایک سال میں پورا کیا ..... گئے بھی اور واپس بھی آئے ..... اس علاقے میں ہر ایک کی زبان پر آپ کا نام تھا ..... ۱۹۷۸ء سے آپ ہر سال تین چار ماہ ترکی کے اندر دورہ کرتے اور سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کرتے ..... آپ نے اعتدال کی راہ اختیار کی ..... جیسے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے .....

۱۹۷۴ء سے آپ نے یورپ کا دورہ شروع کیا ..... ہر سال قبرص سے لندن جاتے ..... ہر زبان، ہر مذہب وملت، ہر رنگ ونسل کے لوگوں سے ملتے رہے اور لوگ مشرف بہ اسلام ہوتے رہے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں داخل ہوتے رہے ..... جس طرح شاہ نقشبند بخارا میں مجدد تھے اور سیدنا احمد سرہندی دوسرے ہزارے کے مجدد ہوئے ..... اور سیدنا خالد البغدادی مشرق وسطیٰ میں اسلام، شریعت اور طریقت کے مجدد تھے ..... اسی طرح مشرق وسطیٰ میں شیخ محمد ناظم اس عہد کے مجدد ہیں جو ٹیکنالوجی اور مادی ترقی کا عہد ہے ..... آپ کے مسکراتے چمکتے چہرے سے یورپ میں سب کو پیار ہے کیونکہ شیخ محمد ناظم نے لوگوں کو روحانیت اور زندگی کی اصل لذت سے آشنا کیا .....

۱۹۹۱ء سے آپ نے امریکہ کے لیے سفر شروع کیا پہلے دور میں آپ امریکہ کی ۱۵ ریاستوں میں گئے ..... آپ بہت سے لوگوں سے ملے ..... مسلمان، عیسائی، یہودی، سکھ، بدھ مت، ہندو اور نئی نسل کے جوان اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شمالی امریکہ میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے پندرہ مراکز قائم ہو گئے شیخ محمد ناظم قبرصی نے ۱۹۹۳ء میں دوسرا دورہ کیا ..... بہت سے شہروں، مساجد، مندر، گرجا اور بدھ مت کی عبادت گاہوں میں گئے شمالی امریکہ میں دس ہزار غیر مسلم مشرف بہ اسلام ہوئے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں داخل ہوئے .....

۱۹۸۶ء میں شیخ محمد ناظم مشرق بعید میں برونائی، ملائشیا، سنگاپور، سری لنکا، ہندوستان، پاکستان اور ان ملکوں کے ہر بڑے شہر میں گئے ..... اور مملکت کے سربراہوں، بادشاہوں اور وزیروں سے ملے ..... اور اسلام کا پیغام پہنچایا ..... برونائی کے صدر سلطان حاجی حسن البلکائی نے خاص طور پر پذیرائی کی ..... پاکستان، سری لنکا اور سنگاپور میں آپ کے ہزاروں مریدین ہیں ..... آپ نے لبنان کا بھی دورہ کیا ..... جہاں ہم ان سے متعارف ہوے اور آپ کو بہت قریب سے دیکھا ..... شیخ محمد ناظم کا گھر کبھی زائرین سے خالی نہ ہوتا

کم سے کم سو زائرین روزانہ مستفیض ہوتے ہیں ..... وہ ہر ایک کی خدمت کرتے ہیں ..... آپ کا گھر دمشق کے جنوب مشرقی سمت مرشد کریم شیخ عبداللہ داغستانی کے گھر کے قریب جبل قاسیون پر ہے ..... آپ معمولی مکان میں رہتے ہیں ..... آپ کے شیخ نے آپ کے بارے میں پیش گوئی کی:

''بیسویں صدی کے آخر اور اکیسویں صدی کے شروع میں سلسلہء
عالیہ نقشبندیہ مجددیہ ساری دنیا میں پھیل جائے گا ..... ایک بھی براعظم
اس کی خوشبو سے محروم نہ رہے گا''

شیخ عبداللہ داغستانی (م۔ ۱۹۷۳ء) کی پیش گوئی سچ ثابت ہوئی ..... ان کے وصال کے چند ماہ بعد ۱۹۷۴ء میں شیخ ناظم نے لندن میں پہلا مرکز قایم کیا ..... شیخ محمد ناظم یورپ، امریکہ، کینیڈا، شمالی امریکہ کا ہر سال دورہ کرتے ..... آپ نے لندن میں بھی مراکز کھولے اور آپ کی تعلیمات یورپ، شمالی امریکہ، شمالی افریقہ، جنوبی افریقہ، خلیج کے ممالک، جنوبی امریکہ، برصغیر پاک و ہند، جنوب مشرقی ایشیا، روس، چین، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے تمام علاقوں میں پھیل گئے .....

شیخ محمد ناظم کی محفل میں آپ کو دنیا کی ہر زبان بولتا ہوا آدمی نظر آئے گا ..... ہر سال رمضان المبارک میں لندن میں محفل ہوتی ہے ..... جس میں تمام دنیا کے پانچ ہزار مہمان شریک ہوتے ہیں ..... شیخ محمد ناظم کے مریدین میں زندگی کے ہر شعبے کے لوگ ہیں ..... اس میں غریب بھی ہیں، امیر بھی ..... تجارت پیشہ بھی ہیں، ہنر پیشہ بھی ..... ڈاکٹر بھی ہیں، وکیل بھی ..... ماہر نفسیات بھی ہیں، حکومت کے صدور، وزراء، بادشاہ و سلاطین، وزرائے اعظم اور سینئر پارلیمنٹ ممبر بھی ہیں ..... ہر شخص آپ کی مسکراہٹ، سادگی، آپ کی نورانیت اور روحانیت سے متاثر نظر آتا ہے .....

شیخ محمد ناظم کی زندگی بہت ہی متحرک ہے..... آپ دین ومسلک کی اشاعت کے لیے ہر وقت سفر میں رہتے ہیں..... آج مشرق میں ہیں تو کل مغرب میں..... آج جنوب میں ہیں تو کل شمال میں..... آپ نے دنیا میں محبت و الفت اور اتحاد و امن کی تخم ریزی کر رہے ہیں..... آپ سلسلہء نقشبندیہ کے سلسلۃ الذہب (Golden Chain) کے امین ہیں اور پوری قوت سے ملک اہل سنت وجماعت اور سلسلہء نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کر رہے ہیں..... اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے..... اور آپ کی مقدس جدوجہد میں آپ کی مدد فرمائے۔ آمین.....

شیخ ھشام محمد قبانی نقشبندی مجددی

(خلیفہ شیخ محمد ناظم قبرصی)

شیخ ھشام قبانی مشرق وسطیٰ کے ایک فاضل صوفی شیخ ہیں..... آپ نے امریکن یونیورسٹی بیروت سے بی۔اے کیا..... وہاں سے آپ اپنی میڈیکل ڈگری کے لیے ہیلجم آئے..... پھر آپ نے دمشق سے فقہ اسلامی میں ڈگری حاصل کی..... آپ بچپن سے شیخ عبداللہ داغستانی نقشبندی مجددی اور شیخ محمد ناظم قبرصی سے وابستہ رہے جو آج کل سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے عظیم شیوخ ہیں..... ۱۹۹۱ء میں شیخ محمد ناظم قبرصی نے انھیں امریکہ جانے اور وہاں نقشبندی مجددی مرکز قایم کرنے کا حکم دیا..... اس وقت سے آپ کینیڈا اور امریکہ میں ۱۳ مراکز قایم کر چکے ہیں..... آپ نے کئی یونیورسٹیوں میں اسلام تصوف اور سلسلہء نقشبندیہ مجددیہ سے متعلق لیکچر دیے..... مثلاً شکاگو یونیورسٹی، کولمبیا یونیورسٹی برکلے یونیورسٹی، میکگل یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ..... اس کے علاوہ شمالی امریکہ، یورپ، مشرق بعید اور مشرق وسطیٰ میں بہت سے مذہبی اور روحانی مراکز میں لیکچر دیے..... شیخ ھشام کو آپ کے دادا پیر شیخ عبداللہ داغستانی اور مرشد کریم شیخ محمد ناظم قبرصی حقانی نے چالیس سال تربیت کے بعد سلسلہء عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں خلافت و اجازت سے سرفراز فرمایا.....

☆..... ☆..... ☆


الحق

ڈاکٹر محمد اطہر عباس رضوی

(وکٹوریہ یونیورسٹی، نیوزی لینڈ)

☆

کتاب "المکاتیب و الرسائل" شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے ۶۸ رمکتوبات کا مجموعہ ہے۔ ان مکتوبات میں آپ نے اتباع شریعت کی اہمیت پر زور دیا ہے نیز صوفیہ وعلماء کے اختلافات کو کم کرنے کی سعی کی ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا ایک اہم خط جو آپ نے حضرت مجدد کو لکھا تھا، کتاب المکاتیب میں شامل نہیں تاہم "معارج الولایت" میں ملتا ہے۔ اس مکتوب میں آپ نے حضرت مجدد کے روحانی مکاشفات اور مقامات کے دعووں پر تنقید کی ہے اگرچہ حضرت مجدد نے ان اعتراضات کا جواب دیا اور آپ کے خلفاء نے بھی یہ ظاہر کیا کہ شیخ عبدالحق کو مخالفین نے غلط فہمی میں مبتلا کیا تھا جس کی بنا پر آپ نے یہ مکتوب لکھا اور کچھ ایسے خطوط بھی پیش کیے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ شیخ عبدالحق اور حضرت مجدد کے درمیان غلط فہمی دور ہوگئی تھی، تاہم ایک عظیم ہمعصر صوفی کے خیالات قابل توجہ ہیں۔ (ترجمہ: ڈاکٹر صفی الدین مسعودی)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مولانا محمد نورالدین النورانی

(سلسلہ نقشبندیہ کی عظیم روحانی شخصیت)

پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی

☆☆

برصغیر پاک ہند میں ترویج اسلام کے لیے بزرگان دین نے جو عظیم الشان خدمات سرانجام دیں، ان کی تاریخی اہمیت کو کسی مؤرخ نے بھی نظر انداز نہیں کیا ہے۔ محمد بن قاسم کی آمد ۷۱۲ء کے بعد ان کی تشریف آوری کا باقاعدہ سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ یہ رفیع المرتبت لوگ اعلیٰ اخلاق، عمدہ عادات اور پاکیزہ خصائل کے مالک تھے۔ جو ان کی محفل میں آتا بس ان کا ہی ہو کر رہ جاتا۔ ان عظیم بزرگان دین میں سے حضرت حجۃ الاسلام خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمۃ منفرد مقام کے حامل ہیں۔ حضرت خواجہ صاحب نقشبندی فیض لے کر اس علاقے میں آئے اور اپنی کوششوں سے اسلام کے خزاں رسیدہ گلشن کو دوبارہ بہار آشنا کر دیا۔ حضرت مجدد الف ثانی قدسرہ النورانی آپ کی ہی نگاہ حق شناس سے مستفیض ہوئے اور عہد اکبری کے کفر و الحاد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ پھر عہد جہانگیری میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں مگر پرچم اسلام کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔ یہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی مساعی جمیلہ کا ہی نتیجہ تھا کہ سرزمین ہند کو اورنگ زیب عالمگیر جیسا متقی اور خدادوست بادشاہ نصیب ہوا جس نے اپنے ۴۹ سالہ دور حکومت میں تمام بدعت و ضلالت کے اندھیرے کافور کر دیے۔ اسلام کی اشاعت کے لیے مخلصانہ کوشش کی اور دین حق کی شوکت رفتہ کو بحال کیا جو عہد اکبری اور عہد جہانگیری میں مٹ چکی تھی۔ اللہ کریم نے اس سلسلہ عالیہ کو خواجہ محمد معصوم المتوفی ۱۰۷۹ھ، خواجہ مظہر جان جاناں المتوفی ۱۱۹۵ھ، خواجہ غلام علی شاہ المتوفی ۱۲۴۰ھ، الشاہ ولی اللہ دہلوی فاروقی المتوفی ۱۷۶۲ھ، میاں احمد سعید دہلوی المتوفی ۱۲۷۷ھ، شاہ لاثانی علی پوری المتوفی ۱۳۵۸ھ، میاں شیر محمد شرقپوری المتوفی ۱۳۷۷ء اور خواجہ دوست محمد قندھاری المتوفی ۱۲۴۸ھ جیسی

عرش پایہ شخصیات سے مزین فرمایا۔ یہ لوگ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے عالم گیر پیغام کو لے کر ہندوستان کے چپے چپے میں پھیل گئے اور ہزاروں گمراہوں کو صراط مستقیم پہ گامزن کیا، ہزاروں تشنہ لبوں کو جام وحدت سے سرشار کیا اور ہزاروں کفر کے صحراؤں میں بھٹکنے والوں کو منزل حقیقی تک پہنچایا۔ انہیں قد آور شخصیات میں سے ایک ہمارے ممدوح مولانا محمد نور الدین قدس سرہ بھی ہیں۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

احوال و آثار:

حضرت مولانا محمد نور الدین قدس سرہ اثنین ۱۲۷۶ھ کو موضع انو انکھا تھانہ دینا نگر ضلع گورداسپور (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا یہ سنہ ولادت قرآن پاک کی اس آیہ قدسیہ سے اخذ ہوتا ہے۔

والذین امنوا اشد حبا للّٰہ

(ترجمہ) ''اور اہل ایمان کو اللہ کے برابر کسی کی محبت نہیں'' (سورۃ البقرہ:۲)

آپ کے والد ماجد آپ کے بچپن ہی میں وصال فرما گئے۔ والدہ ایک صالحہ خاتون تھیں انھوں نے آپ کی پرورش کی، شومئی قسمت کہ وہ جلد وفات پا گئیں۔ یوں آپ زندگی کے سفر پہ بالکل اکیلے رہ گئے آپ کا بچپن عام بچوں کی ڈگر سے ہٹ کر تھا آپ کھیل کود کی بجائے بزرگوں کی محفلوں میں بیٹھتے، ان کی پاکیزہ باتیں بڑے شوق سے سنتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے بچپن ہی سے پابند تھے۔ آپ چودہ ایکڑ زمین کے مالک تھے مگر وہ ظاہر دنیا سے بے اعتنائی کے باعث نذر وقت ہوگئی۔ جوانی کے عالم میں قدم رکھا اور کسی اللہ والے کی تلاش شروع کردی۔ بالآخر گوہر مقصود مل گیا۔ آپ نے سید برکت علی نقشبندی مجددی قدس سرہ کے دست حق پرست پر بیعت فرمائی۔

حضرت سید صاحب ظاہری و باطنی علوم کے بحر زخار تھے ان کی صحبت نے آپ کو لعل رخشاں بنا دیا۔ حضرت مولانا علیہ الرحمۃ نے اپنے مرشد حقانی سے ہی ظاہری و باطنی علم حاصل کیا۔ پھر سلاسل اربعہ کی خلافت حاصل کی اور مسند ارشاد پر فائز المرام ہوئے۔ آپ کی محفل میں علمائے وقت حاضر ہوتے اور مکتوبات امام ربانی کا درس سنتے تھے آپ کو تعلیمات مجددیہ کے اسرار و رموز پہ مکمل دسترس حاصل تھی یوں محسوس ہوتا تھا جیسے علوم و معارف کا دریا بہ رہا ہے۔

کارہائے نمایاں:

آسمان ہند پہ مغلیہ سلطنت کا سورج ہچکیاں لے کر دم توڑ گیا اب تقریباً آٹھ سو سال تک برصغیر کو چار چاند لگانے والی قوم غلامی کی تاریک وادی میں بھٹک رہی تھی، جہاں اس قوم کو سیاسی، معاشرتی اور معاشی پہلوؤں میں کمزور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی، وہاں اس کے مذہبی عقائد وافکار کا استحصال کرنے کے لیے بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا گیا۔ انگریزوں کا مقصد یہ تھا۔

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد اس کے بدن سے نکال دو(ﷺ)

انھوں نے مختلف فرقوں کا بیج بویا، نئے نئے نظریات ترشوائے، محبت رسول کے جگمگاتے چاند کو گہنانے کے لیے توہین آمیز کتابوں کا سلسلہ شروع کیا کہ نئی پود اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے گانہ ہو جائے۔ ختم نبوت کے آفاقی عقیدے کو متزلزل کرنے کے لیے ''فتنہ قادیان'' کو ہوا دی۔ یہ وہ دردناک حالات تھے کہ ہر ذی احساس خون کے آنسو رو رہا تھا۔ ہمارے ممدوح علیہ الرحمۃ نے دوسرے معاصر اولیائے کرام کے ساتھ مل کر احیائے دین کے لیے دن رات کام کیا اور ''جدید نظریات'' کی ہولناکی سے اہل اسلام کو بچانے کے لیے اپنی ساری زندگی کانٹوں کی سیج پہ بسر کی۔

معاشی اصلاحات:

ہندوستان میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً معاشی شعبہ حیات پہ ہندو مسلط تھے۔ غریب مسلمان محنت کرتے اور ہندو اس محنت کو سود کی تکواسے پاش پاش کر دیتے تھے، ضلع گورداسپور کے اکثر دیہات ہندوؤں کے مقروض تھے۔ آپ نے ان دیہاتوں میں اجتماعی ''بیت المال'' قایم کیے اور ان میں اپنے پاس سے گندم خرید کر جمع کی۔ جس کو جتنی ضرورت ہوتی وہ گندم لے جاتا۔ بعض غریب لوگوں کے قرض مع سود ادا کر کے ہندو ساہوکاروں سے جان چھڑوائی۔ آپ کی معاشی اصلاحات سے چکرالہ اور الڑ پنڈی جیسے گاؤں ہندو سامراج کے شکنجے سے باہر نکل گئے۔

مذہبی خدمات:

آپ کے اخلاق حسنہ کو دیکھ کر لوگ اسلام کی حقیقی دولت سے مالا مال ہوتے رہے۔ غلامی کی تاریک

رات کے شروع ہوتے ہی یہ مسلمان ہندو رسوم و رواجات میں گرتے جا رہے تھے۔ ہمارے پنجاب میں شادی بیاہ کے موقعوں پر ناچ، گانا، مہندی، سہرا، لاگ اور جہیز وغیرہ کی غلط رسمیں ہندو معاشرے کی رہین منت ہیں، اسلام میں ان کا کوئی وجود نہیں۔ آپ نے ان رسموں کے خاتمے کے لیے بہت جہاد کیا اور اپنے زیر اثر لوگوں کو سختی سے منع کیا۔ آپ شریعت کے ازحد پابند تھے خلاف شرع کام پر اس قدر جلال آرا ہوتے کہ سامنے والوں کا پتہ پانی ہو جاتا۔ عورتوں کو پردے کا حکم دیتے۔ سالانہ عرس پر علماء اور نعت خوانان حضرات کا جم غفیر ہوتا، وعظ و نصیحت کے قیمتی موتیوں سے لوگ دامن بھر کر جاتے۔

قیام پاکستان:

قیام پاکستان میں آپ نے حصہ لیا اپنے ارادت مندوں کو دیگر بزرگان دین کی طرح قیام پاکستان کی اہمیت سے روشناس کرایا پھر وطن عزیز آئینہ تاریخ میں جلوہ ریز ہوا تو آپ نے مہاجروں کی بہت امداد کی دریائے راوی کی سرکش لہریں اپنی نگرانی میں سیکڑوں افراد کو عبور کروائیں۔ پاکستان میں ان کی آبادکاری کے لیے جدوجہد کرتے رہے آپ کے عقیدت مند کہتے ہیں کہ ہمارے شیخ نے زندگی کے ہر موڑ پہ ہماری دستگیری فرمائی۔

سیرت طیبہ:

آپ سراپا اخلاق مصطفیٰ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے تھے ورع و تقویٰ، سخاوت و دریا دلی، علم و فراست، تواضع اور ذکر و فکر والے تھے۔ نمائش سے پرہیز کرنا آپ کی سیرت طیبہ کا روشن پہلو ہے۔ آپ کی بہت سی کرامات بھی آپ کی سوانح حیات ''مخزن انوار'' میں جمع کر دی گئی ہیں مگر سب سے بڑی کرامت یہی استقامت علی الدین ہے جو آپ کے ہر انداز سے ظاہر ہوتی ہے۔

معاصر اولیاء:

حضور شاہ لاثانی علی پوری، حضرت نقش لاثانی علی پوری، حضرت ظہور الحق کوردا سپوری اور الشاہ سراج الدین مجددی عثمانی موسیٰ زئی، آپ کا ازحد احترام کرتے فرماتے۔ شاہ ظہور الحق علیہ الرحمۃ فرماتے:

''مولانا نور الدین کے پاس نجانے کونسا کمال ہے جو بڑے بڑے
پتھر دلوں کو بھی موم کر دیتا ہے''

حضرت نقش لاثانی علیہ الرحمۃ نے ایک بار فرمایا:

''میاں صاحب بہت عظیم بزرگ ہیں''

خواجہ سراج الدین موسیٰ زئی والوں نے آپ کو سرہند شریف میں اپنی مسند پہ بٹھایا حالانکہ موصوف حضرت مولانا علیہ الرحمۃ کے دادا مرشد تھے۔آپ نے شاہ لاثانی قدس سرہ سے بھی فیض حاصل کیا۔ (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

سانحہ ارتحال:

۳؍رمضان المبارک ۱۳۷۱ھ کو آپ بارہ منگاہ کی جامع مسجد میں مکتوبات شریفہ کا درس دے رہے تھے کہ فرمایا:

''اگر کوئی روزہ دار تمہارے پاس آئے اور حکم الٰہی سے وصال کر جائے تو تم نزع کے وقت اس کے منہ میں پانی نہ ڈالنا''

پھر آپ ظہر کی نماز تیاری کے لیے اٹھے اور وضو تازہ کرتے ہوئے وصال فرما گئے۔لوگ اسی وقت سمجھ گئے کہ حضرت صاحب نے اپنی ہی مثال بیان فرمائی تھی۔آپ کو شکر گڑھ میں دفن کیا گیا وہاں آپ کے خلیفہء اعظم الحاج محمد لعل الدین نقشبندی نوری علیہ الرحمۃ نے آپ کا مزار مبارک تعمیر کرایا جو بحمد اللہ مرجع خاص و عام ہے۔ہر سال آپ کا عرس مبارک جیٹھ کے آخری ہفتے کو منایا جاتا ہے۔علماء و عوام دور دور سے حاضر ہوتے ہیں۔

قبلہ حاجی صاحب کے فیضان سے ''ادارہ تعلیمات مجددیہ'' تن دہی کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ادارہ ہذا اپنی علمی و فکری مطبوعات ملک کے کونے کونے میں پھیلانے کے لیے مصروف عمل ہے۔مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو بزرگان دین کے نقش قدم پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حرف مدعا:

سب طریقوں سے طریقہ باشریعت نقشبند
دنیا و عقبیٰ کے لیے اللہ، نبی کو ہے پسند

میں ہوں عاصی پر معاصی، پر خطا
یاالٰہی مانگتا ہوں صدقہ ان حضرات کا
اپنے در کا رکھ سوالی غیر کے در سے بچا
پُر ضیاء ہو زندگی صدقہ شہ لولاک کا
شہ مجدد الف ثانی ، پیکر انوار ہے
جو گدا ہے ان کے در کا اس کا بیڑا پار ہے
حضرت احرار صاحب سلسلہ سالار ہے
شیر سب حضرات ہیں یہ سلسلہ بے عار ہے
نقشبندی ہے بحمد اللہ یہ عاجز فقیر
سلسلہء نورجاری ہے شروع تا بہ اخیر
(مولانا محمد نورالدین نقشبندی مجددی)

کرامات:

اللہ تعالیٰ نے خواجہ ماحضرت مولانا نورالدین سرکار نقشبندی علیہ الرحمۃ کو بہت سی کرامات سے سرفراز فرمایا تھا۔ چند ایک کرامات کا ذکر جمیل کیا جاتا ہے۔

☆

معروف نعت خواں جناب محمد سلیم عابد اور ان کے برادر اصغر جناب محمد اسلام کا بیان ہے کہ ہمارے دادا کا نام پرتاپ سنگھ تھا اور سارا خاندان آبائی طور پر سکھ مذہب کا پیروکار تھا۔ ہمارے دادا حضور قبلہ عالم قدس سرہ کے گاؤں انوانکھا شریف میں رہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ان کے ہاتھ پر کوڑھ کا مرض پھیل گیا، بہت علاج کرائے لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا، سب عزیز و اقارب ان سے نفرت کرنے لگے۔ ان کی زندگی کا سارا حسن ختم ہو کر رہ گیا، ایک دن وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو کر بیٹھے تھے کہ قبلہ عالم قدس سرہ تشریف لے آئے۔ فرمایا چودھری پرتاپ سنگھ کیا بات ہے بڑے پریشان ہو کر بیٹھے ہو، عرض کی حضرت! مجھے کوڑھ کا مرض لاحق ہو گیا ہے اپنے بھی بیگانے بن گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا، اگر تمہیں آرام چاہیے تو ہماری بات مان لو گے۔

ان کے تن بدن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، وہ کہنے لگے، آپ حکم تو دیں، میں آپ کی ہر بات ماننے کے لیے تیار ہوں، آپ کے کردار کا میں سکھ ہو کر بھی قائل ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ کی برکت سے مجھے آرام نصیب ہو جائے گا، آپ نے اس کے حقے کی ٹوپی سے تھوڑی سی راکھ لی اور اس میں اپنا لعاب دہن شریف ملا کر مرہم تیار فرمائی۔ پھر ان کے کوڑھ والے ہاتھ پر لگا دی۔ اس کے بعد اللہ مالک کہہ کر چلے گئے، ایک ہفتے بعد پھر تشریف لائے تو دیکھا کہ پرتاپ سنگھ انتظار بنا ہوا تھا اس نے قدموں میں گر کر عرض کی، حضور! حکم دیجیے آپ کی برکت سے مجھے بالکل آرام آچکا ہے۔ یہ دیکھیے میرا ہاتھ جیسے کبھی کوڑھ کا مرض لاحق نہیں ہوا، آپ نے بھی خدا کا شکر ادا کیا، پھر فرمایا، پرتاپ سنگھ ہم اپنی ذات کے لیے کوئی چیز طلب نہیں کریں، ہماری بات بھی تمہارے فائدے کے لیے ہے، انھوں نے عرض کیا، حضرت حکم کیجیے۔ آپ نے فرمایا، پرتاپ سنگھ! ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاؤ، اللہ اللہ! کتنی عظیم گھڑی تھی، جب پرتاپ سنگھ نے آپ کی بات پر لبیک کہا اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے چونکہ باثر انسان تھے، ان کی دیکھا دیکھی تمام خاندان نے اسلام قبول کر لیا، یہ ہمارے خواجہ قدس سرہ کا فیضان نظر ہے کہ انھوں نے ہمارے دادا کو کلمہ پڑھایا تو آج ہم بھی مسلمان ہیں، اولیائے کرام کے نام لیوا ہے۔

☆

صوفی دین محمد جلال پوری کا بیان ہے کہ میں بھی حضور قبلہ عالم قدس سرہ کے گاؤں انو انکھا شریف میں رہا کرتا تھا وہاں ہندوؤں کی آبادی تھی، ایک ہندو بڑا سر پھرا تھا۔ اس نے اپنے مکان کی چھت پر اپنے بت نصب کیے اور علی الاعلان ان کی پوجا شروع کر دی، آپ نے اس ہندو کو طلب کر کے فرمایا، بھائی صاحب! یہ بت اپنی چھت سے اتار دو اس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ اس نے گستاخانہ انداز سے کہا، آپ کون ہوتے ہیں اتارنے والے، ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، آپ نے فرمایا، اچھا! تم جاؤ۔ ہم میں طاقت ہو گی تو اتار لیں گے، اسی دن شام کو شدید آندھی آئی جس سے سارا گاؤں تو بالکل محفوظ رہا لیکن اس ہندو کی چھت اس کے جھوٹے خداؤں سمیت اڑ گئی، سارے مسلمان آپ کی شان کرامت سے عش عش کر اٹھے اور ہندوؤں پر آپ کی ہیبت طاری ہو گئی۔

☆

صوفی محمد علی نقشبندی نوری کا بیان ہے کہ آپ موضع فولاد پور (نزد سیالکوٹ) تشریف فرما تھے شکر گڑھ

جانے کا ارادہ فرمایا تو مریدین نے ایک باثروت آدمی سے کہا، تم اپنی گھوڑی آپ کی خدمت میں پیش کرو، آپ ضعیف العمر ہیں، اسٹیشن تک آسانی سے سفر کرلیں گے، اس نے کہا، گھوڑی تو گھر نہیں ہے، یہاں۔ جھوٹ بولا تھا۔ آپ نے فرمایا، چلو، واقعی گھوڑی تو گھر نہیں ہے، آپ تو تشریف لے گئے، لیکن اس باثروت آدمی کی گھوڑی رسہ تڑا کر دوڑ گئی، اس نے لاکھ تلاش کیا، جگہ جگہ کی خاک چھانی، گھوڑی نے نہیں ملنا تھا نہ ملی۔ وہ جس گاؤں بھی جاتا لوگ کہتے، ہاں ایسے رنگ کی گھوڑی ہم نے دیکھی ہے، یہیں کہیں ہوگی، وہ اسی آس میں ذلیل وخوار ہوتا رہا۔

گفتہء او گفتہء اللہ بود
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

☆.....☆.....☆





ڈاکٹر محمد اطہر عباس رضوی

(وکٹوریہ یونیورسٹی، نیوزی لینڈ)

☆

''کلمات الصادقین'' اور ''طبقات شاہجہانی'' محمد صادق کشمیری ہمدانی نے تحریر کیں۔ کلمات صادقین میں دہلی میں مدفون ۱۲۵/صوفیہ کے احوال ملتے ہیں جبکہ طبقات شاہجہانی میں تیمور کے دور سے شاہجہان کے دور تک ۱۷۸/ممتاز ہستیوں کی سوانح ملتی ہے۔ محمد صادق ہمدانی کا پنجاب، کشمیر اور دہلی کی خانقاہوں میں آنا جانا رہا۔ آپ کے ماموں/ چچا مولانا حسن کشمیری، خواجہ باقی باللہ کے مرید اور شیخ احمد سرہندی کے رفیق تھے۔ صادق ہمدانی کی ابتدائی تربیت مولانا حسن کے گھرانے کے صوفیانہ اور عالمانہ ماحول میں ہوئی۔ آپ خواجہ باقی باللہ سے بیعت ہوے آپ نے خواجہ باقی باللہ اور ان کے خلفاء شیخ تاج الدین سنبھلی، خواجہ حسام الدین، شیخ اللہ داد اور شیخ احمد سرہندی کی اول ترین سوانح حیات لکھیں جو کلمات الصادقین میں شامل ہیں۔ (ترجمہ: ڈاکٹر صفی الدین مسعودی)

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

توضیحات

پروفیسر سید محمد کبیر احمد مظہر

☆☆

پیش نظر تحریر کسی موضوع پر مقالہ نہیں ہے بلکہ ایک فاضل کے جواب میں دوسرے فاضل پروفیسر سید محمد کبیر احمد مظہر کی چند فاضلانہ اور محققانہ توضیحات ہیں چوں کہ توضیحات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سے متعلق ہیں اس لیے جہان امام ربانی میں شامل کی جارہی ہیں۔ان کی تفصیل یہ ہے:

پہلی توضیح .....سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے شیخ محمود انجیر فغنوی کے نام میں ''انجیر'' نہیں بلکہ ''انجیر'' ہے(امام ربانی فاؤنڈیشن کے رکن شیخ صبور احمد صاحب جب ازبکستان میں مزار مبارک پر حاضر ہوئے تو وہاں نام کے ساتھ ''انجر'' لکھا ہوا تھا لیکن مزار شریف پر جو روایت مشہور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انجیر صحیح ہے۔)

دوسری توضیح .....سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے معروف بزرگ سائیں توکل شاہ انبالوی ''سید'' تھے۔

تیسری توضیح .....اقبال کے کلام میں ''عبدہٗ'' سے مراد ''انسان کامل'' ہے۔اس ضمن میں تصور وحدۃ الوجود سے متعلق بعض مباحث بھی آگئے ہیں۔

چوتھی توضیح .....سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں ''خواجگان'' سے مراد کیا ہے؟

پانچویں توضیح .....شیخ محمد علی السنوسی ابن تیمیہ کے پیرو تھے اس لیے کسی سنی حنفی بزرگ کے ساتھ ''سنوسی'' لگانا ہرگز مناسب نہیں۔

(مرتبین)

پہلی توضیح .....حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی کا نام ''محمود انجیر فغنوی'' ہی ہے۔اس بارے میں چند حوالہ جات درج کیے جاتے ہیں۔

۱.....رشحات (فارسی)، مصنف ملا علی بن حسین الواعظ الکاشفی، کانپور ۱۹۱۱ء، منشی نول کشور، ص ۳۳،

یہاں آپ کا نام ''خواجہ محمود انجیر فغنوی قدس سرہ'' لکھا ہے اور پھر حالات میں درج ہے۔

''مولد ایشاں انجیر فغنی است کہ دہی است در ولایت بخارا از مضافات وابکنی کہ دہے بزرگ و مشتمل است بر چندین دہ مزرعہ وسہ فرسنگ از شہر دور است۔ وایشاں در وابکنی مقیم اند وقبر مبارک ایشاں آنجا است''

۲.....رشحات عین الحیات (فارسی)، تالیف: مولانا فخر الدین علی بن حسین واعظ کاشفی، با مقدمہ و تصحیحات و حواشی و تعلیقات، دکتر علی اصغر معینیان، تہران، شہریور مار ۲۵۳۶، انتشارات بنیاد بادشاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی، جلد اول، ص ۵۹

یہاں پر بھی مصنف نے آپ کا نام ''خواجہ محمود انجیر فغنوی'' لکھا ہے اور وہی عبارت درج ہے جو نولکشور کے لیڈیشن کے حوالہ سے اوپر درج کی گئی ہے مثلاً لکھا گیا ہے:

''مولد ایشاں انجیر فغنوی است کہ دہی است در ولایت بخارا از مضافات وابکنی کہ دہی بزرگست و مشتمل بر چندین دہ مزرعہ وسہ فرسنگ از شہر دور است وایشاں در وابکنہ مقیم بودہ اند، قبر مبارک ایشان آنجا است''

۳.....نفحات الانس من حضرات القدس (فارسی: نور الدین عبد الرحمٰن جامی، مقدمہ تصحیح و تعلیقات، دکتر محمود عابدی، تہران ۱۳۷۰، مؤسسہ اطلاعات، چاپ دوم، ص ۳۸۵

اس صفحہ پر آپ کا نام ''خواجہ محمود انجیر فغنوی'' لکھا ہے۔ جبکہ اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۸۳۱ پر درج حواشی میں مذکورہ بالا حوالہ رشحات (فارسی) طبع ایران درج کیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

''محمود انجیر فغنوی: از مؤلف، ونیز رک: رشحات/۵۹ (از انجیر فغنی است، وآن دہی است در ولایت بخارا از مضافات وابکنی)''

۴.....نفحات الانس (فارسی) طبع کلکتہ ۱۸۵۸ء، ص ۴۳۳ پر آپ کا نام ''خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا ہے جیسا کہ دکتر محمود عابدی کے نسخہ میں تحریر ہے۔

۵.....طرائق الحقائق (فارسی)، تالف محمد معصوم علی شیرازی، طبع تہران، کتابخانہ سنائی، ج ۲، ص ۳۳۲ اور

۳۵۲ پر بھی ''خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا ہے۔

۶ ..... مقامات مظہری (فارسی)، تصنیف حضرت شاہ غلام علی دہلوی، دہلی ۱۳۰۹ھ، مطبع مجتبائی، ص ۵ پر بھی مشائخ نقشبندیہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ کا نام ''خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا ہے اور اس کے بعد اسی کتاب کے آخر میں ضمیمہ مقامات مظہری (فارسی)، تصنیف حضرت شاہ عبد الغنی مجددی دہلوی کے صفحہ ۳۹ پر شجرۂ سلسلہ عالیہ مشائخ نقشبندیہ میں آپ کا نام ''حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا ہے اور رشحات کا حوالہ درج کیا گیا ہے۔

۷ ..... انیس الطالبین وعُدۃُ السالکین (فارسی): صلاح الدین مبارک بخاری، تصحیح ومقدمہ: دکتر خلیل ابراہیم صاری اوغلی، تہران ۱۳۷۱ھ، انتشارات کیہان کے مقدمہ کے صفحہ نمبر ۲۲ پر بھی آپ کا نام ''حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ اسی کتاب کے متن کے صفحہ نمبر ۱۱۳ پر زیر عنوان ''ذکر سلسلہ خواجگان نور اللہ مرقدھم'' بھی آپ کا نام ''حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا گیا ہے۔

۸ ..... آنجناب کی کتاب تذکرہ نقشبندیہ خیریہ (اردو)، تالیف: محمد صادق قصوری، لاہور ۱۹۸۸ء، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ص ۴۰۷ پر بھی آپ نے خواجہ صاحب کا نام ''حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی'' ہی لکھا ہے۔

۹ ..... نفحات الانس (فارسی): تالیف مولانا عبد الرحمٰن جامی، تصحیح ومقدمہ وپیوست مہدی توحیدی پور تہران، کتاب فروشی محمودی، ص ۳۸۰ ملاحظہ فرمائیے جہاں ''حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی'' کی بجائے ''محمود الخیر'' درج ہے جبکہ اس تبدیلی کے بارے میں کوئی حوالہ درج نہیں کیا گیا اور یہ نسخہ سخت مخدوش اور غیر معتبر ہے۔

۱۰ ..... رسالہ انسیہ، تالیف: خواجہ یعقوب چرخی، مشمول ستہ ضروریہ، دہلی ۱۳۱۲ھ، مطبع مجتبائی، ص ۱۸ یہاں بھی حضرت ''خواجہ محمود ابو الخیر فغنوی'' لکھا ہوا ہے۔ لیکن کاتب کی غلطی ہے یا پروف پڑھنے والے کی غلطی ہے۔ کیونکہ اس کے قدیم مخطوطہ ہمیں جو راقم کے پاس ہے ''خواجہ محمود انجیر فغنوی'' درج ہے۔ نیز ''فغنہ'' نام کا کوئی گاؤں نہیں ہے۔ جس قصبہ کا نام تواریخ اور جغرافیہ کی کتب میں موجود ہے وہ ''انجیر فغنہ'' ہے لہٰذا صرف ''فغنوی'' نسبت غلط ہے۔

نوٹ:

واضح رہے کہ اصل نام ''محمود'' ہے اور ''انجیر فغنوی'' مکانی نسبت ہے۔ ''انجیر فغنہ'' ایک گاؤں ہے جو

قصبہ وابکند کے تحت واقع ہے۔ جیسے کہ ان کے شیخ طریقت کا اصل نام ''عارف'' ہے اور اس کے ساتھ ''ریوگری'' مکانی نسبت ہے۔ گاؤں کا نام ''ریوگر'' تھا اس نسبت سے ''ریوگری'' مشہور ہوے۔ ''انجیر فغنہ'' اور ''وابکند'' مردم خیز علاقے تھے۔ جن سے مشاہیر اٹھے اور ان کے ناموں کے ساتھ انجیر فغنی یا انجیر فغنوی اور وابکنی یا وابکنوی کی نسبت موجود ہے۔ ان شخصیات کے حوالہ جات دینا ایک الگ موضوع ہے جس کے لیے راقم کے پاس سردست وقت نہیں ہے۔ البتہ آپ درج ذیل کتب دیکھ سکتے ہیں:

۱.....معجم الادباء، تصنیف: یاقوت حموی

۲.....معجم البلدان، تصنیف: یاقوت حموی

۳.....فتوح البلدان، تصنیف: البلاذری

۴.....البلدان، تصنیف: الیعقوبی

۵.....احسن التقاسیم فی معرفۃ الاقالیم، تصنیف المقدسی

۶.....لغت نامہ دھخدا، طبع ایران

۷.....الاعلام، تصنیف: الزرکلی

۸.....معجم المؤلفین: عمر رضا کحالہ

۹.....لباب الالباب، تصنیف: عوفی

۱۰.....الجغرافیہ، تصنیف: الادریسی

۱۱.....المسالک والممالک، تصنیف: الاصطخری

۱۲.....حدود العالم، انگریزی ترجمہ: "The Regions of the World" by V.Minorsky

۱۳.....حبیب السیر، تصنیف: خواند امیر

۱۴.....تاریخ بخارا، تصنیف: النرخشی

۱۵.....''History of Bukhara'' by Arminious Vembrey

۱۶.....''The History of Bukhara''by Havard

۱۷.....''Bukhara''by L.Rempel & G.Pogacenkova

۱۸.....''The History of Bukhara''by W.Barthold

۱۹..... "The Land of Eastern Calefate" by Le.Strange

۲۰..... تیموریوں کی تواریخ

اس موضوع کو Bibliography یعنی مصادر و مراجع کا علم کہا جاتا ہے اور اس کا نصاب باقاعدہ طور پر ایم۔اے اور پی ایچ ڈی کی سطح پر دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں خصوصاً زبانوں اور تاریخ کے شعبہ جات کے نصابات میں ایک لازمی پرچہ کے طور پر موجود ہے اور اس کی تدریس کی جاتی ہے۔ راقم نے خود اس موضوع پر عربی زبان و ادب کے مصادر و مراجع پر ایک تحقیقی کتاب بعنوان ''علوم العربیہ'' لکھی ہے جو مطبوع ہے اور ایم اے عربی پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں شامل ہے۔ لہٰذا راقم ''محمود انجیر فغنوی'' کو ''محمود الخیر'' لکھنے کی غلطی نہیں کر سکتا۔ ارباب تحقیق کتب تراجم پر اپنی تحقیق کی بنیاد نہیں رکھتے بلکہ اصل زبان کی کتب ہی کو مراجع سمجھتے ہیں اور مطبوعات پر مخطوطات کو ترجیح دیتے ہیں اور ان میں بھی مصنف کے قریب العہد مخطوطات کو ترجیح دیتے ہیں۔

دوسری توضیح..... راقم کی تحقیق یہ ہے کہ ''حضرت خواجہ سید محمد توکل شاہ'' سید تھے۔ اس بارے میں چند حوالہ جات درج ذیل ہیں۔

۱..... ملاحظہ فرمایئے ذکر خیر المعروف بہ صحیفہ محبوب تصنیف حضرت خواجہ محبوب عالم نقشبندی مجددی توکلی م۔ ۱۹۱۷ء گجرات، ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۴۹ء تیسرا ایڈیشن، ص ۱۸ جہاں یہ الفاظ درج کیے گئے ہیں۔

> ''بلکہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ نام مبارک یعنی ''توکل شاہ'' والدین ہی نے رکھا ہوا ہے نسب کی بابت نہ ہم کچھ لکھتے ہیں اور نہ ضرورت ہے کیونکہ بظاہر پنجاب میں ''شاہ'' کا لفظ ''سید'' پر مستعمل ہوتا ہے''

اور یہ کہ آپ کے نانا کا نام ''شاہ الہ دین مست'' تھا جن کو کافی لوگ ملتے تھے اور ماں باپ کے فوت ہونے کے بعد ''حضرت خواجہ سید محمد توکل شاہ'' کی تربیت انھوں نے کی تھی۔ آپ کے دو ماموں انبالہ شریف میں آپ کے پاس آتے رہے وہ دونوں شاہ کہلاتے تھے چنانچہ آپ کے نانا اور دونوں ماموں صاحبان کا ذکر ''تذکرہ توکلیہ'' اور ''ذکر خیر'' دونوں میں ہے۔ اور وہ بالاتفاق ''شاہ اور سید'' تھے شجرہ نسب تحریر کرنے کی نہ کسی نے ضرورت سمجھی نہ تحریر کیا۔ جبکہ کتب تذکرہ جات میں بے شمار بزرگان سادات کے حالات میں ان کے شجرہ جات نسب تحریر نہیں کیے گئے۔

۲ ..... ''حضرت خواجہ سید محمد توکل شاہ'' کی پہلی شادی ۱۲۷۷ھ/ ۱۸۶۱ء میں ''حضرت سید خادم حسین دہلوی کی کنواری صاحبزادی صاحبہ سے ہوئی۔ ''حضرت سید خادم حسین دہلوی بہت بڑے بزرگ اور جہاندیدہ آدمی تھے اگر حضرت سید توکل شاہ ''سید'' نہ ہوتے تو ان کو سادات کا یہ رشتہ کیسے ملتا۔ (ملاحظہ فرمایئے تذکرہ توکلیہ، ص ۲۱۔۲۲)

۳ ..... ملاحظہ فرمایئے تذکرہ توکلیہ تالیف: نور احمد منشی، انبالہ ۱۳۱۸ھ/ ۱۹۰۲ء، بلالی پریس، ص ۷۰، ۷۱: میر محمد یوسف علی صاحب نے سلسلہ توکلیہ کا منظوم شجرہ شریف لکھا اور حضرت خواجہ توکل شاہ انبالوی نے سنا اور جو نام شجرہ میں نہیں آتے تھے ان کو لکھنے سے منع فرمایا ازاں بعد شجرہ توکلیہ منظوم سنایا اس میں حضرت خواجہ توکل شاہ کے بارے میں درج ذیل شعر درج تھا۔

آپڑا ہوں تیرے در پر اپنا کر لے اب مجھے
شاہ توکل شاہ پیر رہنما کے واسطے

حضرت سید توکل شاہ انبالوی نے یہ شعر سنا اور منع نہیں فرمایا کہ ''شاہ'' کا لفظ نہ لکھو اگر آپ ''سید'' نہ ہوتے تو ضرور منع فرماتے۔ اور اس شجرہ توکلیہ میں آپ کے نام کے ساتھ ''شاہ'' کا لفظ نہ آتا۔

۴ ..... ملاحظہ فرمایئے الہامات غیبی معروف بہ کمالات توکلی تالیف: حضرت مولانا سید اکرام حسین شاہ نقوی، ساڈھورہ ضلع انبالہ ۱۹۰۶ء، بلالی سٹیم پریس، ص ۴، ۶

یہاں آپ کا نام مبارک ''شاہ توکل شاہ صاحب علیہ الرحمۃ'' لکھا ہے۔ اور اسی کتاب کے آخر میں ص ۱۲۰ پر منظوم شجرہ میں آپ کے نام کے شعر میں آپ کا نام جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے ''شاہ توکل شاہ'' لکھا ہے۔ اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ اگر خواجہ صاحب اپنے نام کے ساتھ ''شاہ'' کا لفظ لکھنے سے منع کرتے تو الہامات غیبی معروف بہ کمالات توکلی نامی اس کتاب میں جو شجرہ طریقت درج ہوا ہے اس میں بھی آپ کے نام کے ساتھ ''شاہ'' کا لفظ نہ آتا۔

۵ ..... راقم سلسلہ توکلیہ سے وابستہ ہے اور اس سلسلہ کا خانہ زاد ہے۔ لہٰذا راقم وثوق سے کہتا ہے کہ اس کے پیر ان طریقت حضرت خواجہ محبوب عالم اور ان کے خلیفہ اعظم حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ شاہ نقشبندی توکلی حضرت خواجہ توکل شاہ کو معتبر طور سے ''سید'' ہی سمجھتے تھے۔ لکھتے اور بولتے تھے۔ نیز تذکرہ توکلیہ، ذکر خیر اور کمالات توکلی کے علاوہ بھی کتب آپ کے حالات میں لکھی گئی ہیں۔ ان سب میں آپ کو زیادہ وثوق

سے ''سید'' لکھا ہے۔ حضرت خواجہ توکل شاہ پر راقم نے بھی ایک تحقیقی کتاب ترتیب دی ہے اس میں بھی آپ کو ان حوالہ جات کے ساتھ ''سید'' تحریر کیا ہے۔

تیسری توضیح..... (اقبال کی نظم میں جو ''عبدہٗ'' ہے اس سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) اس کے حوالہ جات ملاحظہ فرمائیے کلیات اقبال (حصہ جاوید نامہ) فارسی، لاہور ۱۹۹۰ء، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ص ۱۳۷ پر زندہ رود کا حسب ذیل شعر درج ہے:

صد جہاں پیدا دریں نیلی فضا ست
ہر جہاں را اولیاء و انبیاء ست؟

اور اس کے بعد ص ۱۳۷ اور ۱۴۷ پر غالب کے حسب ذیل دو اشعار درج ہیں:

نیک بنگر اندریں بود و نبود
پے بہ پے آید جہانہا در وجود
ہر کجا ہنگامہء عالم بود
رحمۃ للعالمینے ہم بود

از اں بعد ص ۱۵۷ پر غالب کا یہ شعر درج ہے۔

خلق و تقدیر و ہدایت ابتدا است
رحمۃ للعالمینی انتہا ست

اس کے بعد ص ۱۶۷ پر حلاج کے حسب ذیل دو اشعار درج ہیں۔

ہر کجا بینی جہان رنگ و بو
آں کہ از خاکش بروید آرزو
یا ز نورِ مصطفیٰ او را بہا ست
یا ہنوز اندر تلاشِ مصطفیٰ است

پھر ۱۶۷ پر ہی زندہ رود کے دو اشعار درج ہیں۔

از تو پرسم ، گرچہ پرسیدن خطاست
سرِّ آں جوہر کہ نامش مصطفیٰ است
آدمے یا جوہرے اندر وجود
آں کہ آید گاہے گاہے در وجود؟

اگر ایسا ہے تو پھر کئی جہاں کے ساتھ ہر جہان میں ایک نئے رحمۃ للعالمین کا وجود ضروری ہے کیا آپ کی نگاہ میں ایسا ہونا شرعاً جائز ہے۔یعنی رحمۃ للعالمین متعدد اشخاص ہیں یا ایک ہے۔اس روشنی میں مندرجہ بالا ان اشعار کی تشریح کیجیے۔ازاں بعد ص ۱۶۷ پر علاج کی زبان سے کہے گئے یہ اشعار درج ہیں۔

پیشِ او گیتی جبیں فرسودہ است
خویش را خود عبدۂ فرمودہ است
عبدۂ از فہمِ تو بالا تر است
زانکہ اوہم آدم و ہم جوہر است
جوہرِ او نے عرب نے اعجم است
آدم است وہم ز آدم اقدم است
عبدۂ صورت گرِ تقدیر ہا
اندر و ویرانہ ہا تعمیر ہا
عبدۂ ہم جانفزا ہم جانستاں
عبدہ ہم شیشہ ہم سنگِ گراں
عبد دیگر عبدۂ چیزے دیگر
ماسراپا انتظار او منتظر
عبدۂ دہر است و دہر از عبدۂ ست
ماہمہ رنگیم او بے رنگ و بو ست

عبدہٗ با ابتدا بے ست
عبدہٗ را صبح و شام ماکجاست
کس زسر عبدہٗ آگاہ نیست
عبدہٗ جز سر الا اللہ نیست
لا الٰہ تیغ و دم او عبدہٗ
فاش تر خواہی بگو ہو عبدہٗ
عبدہٗ چند و چگونِ کائنات
عبدہٗ راز درون کائنات
مدعا پیدا نگردد زین دو بیت
تا نہ بینی از مقامِ مارمیت
بگزر از گفت و شنود اے زندہ رود
غرق شو اندر وجود اے زندہ رود

ازراہ مہربانی وضاحت کیجیے کہ حلاج کے یہ اشعار کیا صرف نعت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذیل میں آتے ہیں۔ یا ان کا مدلول اور موصوف کوئی اور بھی ہے مثلاً

آدمے یا جوہرے اندرو جود
آں کہ آید گاہے گاہے در وجود؟

یہ شعر اس بارے میں کیا رہنمائی دیتا ہے۔ کیونکہ زندہ رود کے اس سوال کے جواب میں حلاج نے مذکورہ اشعار کہے ہیں۔ اور یہ کہ زندہ رود سے کیا مراد ہے؟ پھر یہ واضح فرمائیں کہ اقبال کی کتاب جاوید نامہ جس میں فلک مشتری کی سیر کرتے ہوئے حلاج و غالب و قرۃ العین کی ارواح جلیلہ کا کلام درج کیا گیا ہے جس میں منجملہ غالب اور قرۃ العین کے کلام کے حلاج کے یہ اشعار درج ہیں۔ تو ان اشعار کو درج کرنے سے علامہ اقبال کی غرض و غایت کیا تھی؟ جاوید نامہ لکھنے کی غرض و غایت کیا تھی؟ قرۃ العین طاہرہ ایران کے

بہائی مذہب کی مبلغہ اور شاعرہ تھی اسے ارواح جلیلہ میں کیوں شامل کیا گیا اور اس کے پیغام کو کیوں اہمیت دی گئی۔ اگر ان سوالوں کے جوابات آپ کے پاس ہیں تو بواپسی ڈاک ضرور دیجیے۔

نیز واضح کیجیے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مرتبہ نبوت و کمال انسانیت ختم ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں تو کیا انسان کامل کا پیدا ہونا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے بعد بند ہو گیا ہے؟ اگر ایسا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انسان کامل کا پیدا ہونا بھی بند ہو گیا ہے تو پھر حضرت صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر اصحاب کے بارے میں قرآن مجید میں یہ آیات کیوں آئیں۔

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ ۔۔۔ (الفتح:۲۹)

(ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں) (فتح الحمید)

اور ان کے بارے میں "الصحابی کالنجوم" کیوں کہا گیا؟ لفظ نجوم اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال انسانیت پر دلالت کرتا ہے اور انھیں "انسان کامل" کا درجہ دیتا ہے اور اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انسان کامل پیدا کرنا مقصود نہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کو بنی نوع انسان کے لیے لازم قرار دیا گیا اور کہا گیا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب:۲۱)

(تم سب کے لیے حضرت محمد رسول اللہ کی ذات اقدس میں ایک اچھا نمونہ (Good Specimen) ہے)

اور قرآن مجید جیسی آخری کتاب کو اگر انسان سازی کے لیے نہیں اتارا گیا تو پھر اس کے نازل کرنے کی غرض و غایت کیا ہے؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت جنید، بایزید، نجم الدین کبریٰ، الغزالی، الجیلانی، رومی، ابن عربی، عبدالکریم الجیلی، مجدد الف ثانی اور شاہ ولی اللہ کیا انسان کامل تھے؟ اور انسان کامل کے بارے میں ان سب اکابر کے نظریات کیا تھے؟ اور انھوں نے یہ نظریات کیوں وضع کیے؟

ڈیوائن کامیڈی کیا ہے؟ کیوں لکھی گئی؟ مصنف کون ہے؟ مسلمان یا عیسائی؟ علامہ اقبال نے اس کا

جواب دینا کیوں ضروری سمجھا؟ اور کونسی کتاب لکھ کر اس کا جواب دیا؟ اقبال کی مندرجہ بالا نظم جو علاج کی زبان سے کہلوائی گئی محض نعت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے یا اس ''آدمے'' یا ''جوہرے'' کے بارے میں ہے؟ جو گاہے گاہے وجود میں آتا رہتا ہے۔ جیسا کہ زندہ رود نے سوال کیا جس کے جواب میں یہ نظم کہی گئی۔

ماہرین اقبالیات کے نزدیک اور راقم کے نزدیک اقبال کے فکری نظام میں یہ نظم انسان کامل کے وصف میں کہی گئی ہے اور اس بنا پر کہ دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی طرح ان کے بعد ان کے سردار اور خاتم ہونے کی رو سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی درجہ کے انسان کامل ہیں۔ یہ نظم بلاشبہہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف میں بھی ہے۔ خصوصاً اس لیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل ترین اسوۂ حسنہ ہی انسان کامل کی کھیپ تیار کرنے کے لیے ایک ماڈل اور نمونہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ انسان کامل کا پیدا ہونا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بند نہیں ہوا بلکہ حقیقت میں قرآن مجید میں انسان کامل کے اوصاف کے بیان کے بعد اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ماڈل کی فراہمی کے بعد ہی انسان کامل کی تیاری کا اصل سلسلہ شروع ہوا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ چنانچہ علامہ اقبال لکھتے ہیں:

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید
کہ آرہی ہے دمادم صدائے کن فیکون

اس انسان کامل کو بقول اقبال خدا نے کہا ہے:

گفتند جہان ما آیا بتو می سازد؟
گفتم کہ نمی سازد، گفتند کہ برہم زن

مولانا روم فرماتے ہیں:

علم حق در علم صوفی گم شود
ایں سخن کے باورِ مردم شود

اقبال اس کے پہلے مصرع میں تصرف کر کے کہتے ہیں:

مرضی حق در رضائش گم شود
این سخن کے باور مردم شود

لیکن یہ حقیقت ہے کہ انسان کامل، جوہر انسان یا آدم کامل ہر زمانہ میں نہیں ہوتا بلکہ صدیوں کے بعد گاہے گاہے وجود میں آتا ہے جیسا کہ رومی کہتے ہیں۔

قرن ہا باید کہ تا یک مرد صاحبدل شود
بایزید اندر خراساں یا اویس اندر قرن

اقبال فرماتے ہیں:

عمرہا در کعبہ و بت خانہ می نالد حیات
تا ز بزم عشق یک دانائے راز آید بروں
ہوتا ہے کوہ و دشت میں پیدا کبھی کبھی
وہ مرد جس کا فقر خزف کو کرے نگیں

چنانچہ جان لینا چاہیے کہ حلاج، ابن عربی، عبد الکریم الجیلی، مولانا روم، حضرت مجدد الف ثانی اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہم الرحمۃ کے انسان کامل کے بارے میں نظریات کیا کیا ہیں۔ نیز یورپ کے فلسفیوں کے نزدیک انسان کامل (The perfact man) کے بارے میں خصوصاً نیٹشے کے نزدیک اس کے فوق البشر (The Supper Man) کے بارے میں کیا نظریات ہیں۔ علامہ اقبال کا نظریہ انسان کامل کیا ہے۔ منصور حلاج کے اوپر درج اشعار جو نعت نبوی لگتے ہیں در حقیقت یہ اشعار حلاج کے نظریہ وحدۃ الوجود کے مطابق انسان کامل کے اوصاف ہیں۔ چنانچہ ''پیش او گیتی جبیں فرسودہ است'' سے مراد انسان کامل یا جوہر مصطفوی ہے۔ جس کی سمت سجدہ کا حکم ہوا۔ ھو عبدہ سے مراد انسان کامل کا اپنی ذات وصفات میں خدا کا عین ہونا ہے۔ جس کی طرف یہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتی ہے۔

ان اللّٰہ خلق الانسان علی صورتہ ای علی اوصافہ

(خدا نے انسان کامل کو اپنی صورت پر یعنی اپنے اوصاف پر پیدا کیا)

چنانچہ یہ مرد کامل اس حدیث نبوی کی رو سے مولا صفات ہوتا ہے اور دوسری حدیث نبوی ہے۔

تخلقوا باخلاق اللّٰہ

(اپنے اوصاف اللہ کے اوصاف کے مطابق بنالو)

کا مظہر ہوتا ہے۔ اس بنا پر یہ خدا کا خلیفۃ فی الارض ہے اور اس کے اس بار امانت کو اٹھانے والا ہے جس کو اٹھانے سے زمین و آسمان ڈر گئے تھے اور انکار کر گئے تھے۔ اور اس وجہ سے اس انسان کامل کا وصف ظلوم و جہول ہے اور یہ اس کی مدح ہے مذمت نہیں۔

اس مضمون سے متعلق وہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس میں ادائے فرائض کے بعد کثرت نوافل کے ذریعہ بندۂ خدا متواتر خدا کا قرب تلاش کرتا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ اس کے ہاتھ اور اس کے پاؤں وغیرہ بن جاتا ہے۔ حدیث نبوی درج ذیل ہے۔

وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل (بعد ان یؤدی الفرائض) حتی احبہ فاذا احببتہ کنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا (المشکوٰۃ: حدیث قدسی)

(اور جب میرا بندہ (فرائض کی ادائیگی کے بعد متواتر) نوافل کے ساتھ میرا قرب تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پس جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ سنتا ہے اور میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے اور میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ چلتا ہے)

چنانچہ اس معنی میں اقبال کا ایک شعر درج ذیل ہے۔

ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ
غالب و کار آفریں ، کارکشا، کارساز

اور مندرجہ بالا نظم کے شعر

مدعا پیدا نگردد زیں دو بیت
تا نہ بینی از مقام مارمیت

میں مقام مارمیت سے اشارہ ہے بہ آیت شریفہ:

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (سورۃ الانفال: ۱۷)

(اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں)

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فعل کو خدا تعالیٰ نے اپنا فعل قرار دے دیا۔ اس نظم میں یہ آیت اور اس کے الفاظ عبدہٗ، ھوعبدہٗ، عبدہٗ جز سرّ الااللہ نیست، لا الہ تیغ ودم اوعبدہٗ، غرق شو اندر وجود اے زندہ رود، اور قرب نوافل والی حدیث سب وحدۃ الوجود کے نظریہ کے دلائل ہیں جنہیں وجودی حضرات پیش کرتے ہیں۔ لہٰذا یہ ساری نظم وحدۃ الوجود کے نظریہء انسان کامل کو پیش کرتی ہے کیونکہ اس کے مستدلات ارباب وجود کے مستدلات ہیں۔ حسین بن منصور حلاج (م۔ ۳۰۹ھ) کو پہلے حلول واتحاد کے نظریہ کا حامل سمجھا جاتا تھا مگر جب فرانسیسی فلسفی ماسینوں (Massignon) نے حلاج کی کتاب ''الطواسین'' ایڈٹ کر کے طبع کی اور اس کے حالات زندگی پر بھی مفصل کتاب ''جذبہء حلاج (Le Pasion de Hallaj) طبع کی اور علامہ اقبال نے ان دونوں کتابوں کو پڑھا تو اس کا نظریہ حلاج کے بارے میں تبدیل ہو گیا اور وہ اسے حلول واتحاد کی بجائے وحدۃ الوجودی سمجھنے لگے۔ اس بنا پر انھوں نے اپنی کتاب ''جاوید نامہ'' میں جو ان کا معراج نامہ ہے حلاج کو وجودی انکار کا حامل دکھایا۔ اور خصوصاً یہ نظم ان کے وجودی نقطہ نظر کو خوب واضح کرتی ہے۔ اس نظم کا خلاصہ یہ ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوہر ہیں اور یہ جوہر ہر دور کے انسان کامل کے اندر رہتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر دور کے انسان کامل کا نام محمد مصطفیٰ نہیں ہوتا۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے تمام انسان کامل جوہر مصطفوی سے فیضیاب تھے۔ اور آپ صلی اللہ وعلیہ وسلم کے بعد قیامت تک آنے والے تمام انسان کامل جوہر مصطفوی سے فیضیاب ہوں گے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر جوہر مصطفوی ہی تھا اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد اور احمد تھا۔ علامہ اقبال نے جوہر مصطفوی کا تصور عبدہٗ کے فکر کے تحت حلاج کے حوالہ سے نقل کیا ہے حالانکہ حلاج کے علاوہ عبدالکریم الجیلی کا انسان کامل کے بارے میں جوہر مصطفوی کا تصور بھی یہی ہے چنانچہ ذیل میں دو حوالہ جات سے اس کی توضیح پیش کی جاتی ہے۔

ایس ایم فاروق لکھتے ہیں:

''اس جہان کا تلاش مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں مصروف ہونے کا تصور الجیلی کے مرد کامل کے تصور سے جا ملتا ہے۔ اقبال نے سوال پوچھا کیا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام جوہر ہے جو وجود کے اندر گاہے گاہے ظاہر ہوتا ہے؟ الجیلی (عبد الکریم) کہتا ہے کہ جب مرد کامل پیدا ہوتے ہیں ان میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی نظر آتے ہیں ہر زمانے میں انہی کا نام دوسری شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے''

(طواسین اقبال: تالیف ایس ایم فاروق، لاہور ۱۹۸۷ء، طابع اقبال اکادمی پاکستان، جلد اول، ص ۹۰)

اور ڈاکٹر ملک حسن اختر اس پر اضافہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''ایسا معلوم ہوتا ہے کہ الجیلی (عبد الکریم) نے کمال کا یہ مرتبہ صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے لیے ہی مختص کیا ہے۔ اس کا خیال ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی ہر زمانہ میں اولیاء کی صورت میں ظاہر ہوتی رہتی ہے اس کے نزدیک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو صورت چاہیں اختیار کر سکتے ہیں''

چنانچہ وہ شبلی کی مثال دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

''کیا تجھے نہیں معلوم کہ جب آپ شبلی کی صورت میں ظاہر ہوئے تو شبلی نے اپنے تلمیذ سے کہا کہ میں اس امر کی شہادت دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ تلمیذ صاحب کشف تھا اس نے نور کشف سے پہچان لیا اور کہا کہ میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ کا رسول ہے مگر انھیں فوراً ہی خیال آیا کہ کہیں ان پر تناسخ کے مسئلہ کا قائل ہونے کا الزام نہ لگ جائے''

چنانچہ وہ اسی صفحہ پر کہتے ہیں:

''مبادا میرے قول میں مذہب تناسخ کا تجھے وہم گزرے۔ میں خدا

کی اور پھر رسول کی اس بات سے پناہ لیتا ہوں کہ میری یہ مراد ہو بلکہ میری غرض یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قدرت ہے کہ وہ ہر صورت میں متصور ہوں حتیٰ کہ وہ ان صورتوں میں متجلی ہوتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ دستور جاری ہے کہ وہ ہمیشہ ہر زمانہ میں اس زمانہ کے اکمل (انسانوں) کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں تا کہ ان کی شان بلند ہو اور زمانہ کا ان کی طرف میلان درست اور قایم ہو وہ ظاہر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ ہوتے ہیں اور باطن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی حقیقت ہیں''

ڈاکٹر ملک حسن اختر مزید لکھتے ہیں:

''علامہ اقبال اس خیال سے اتفاق نہیں کرتے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مختلف ہستیوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ البتہ الجیلی کے بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات صرف اکمل انسان میں ہی متجلی ہوتی ہے ہر کامل انسان میں ان کی ذات جلوہ گر نہیں ہوتی ورنہ وہ یہ کہتے کہ کامل اپنی اکملیت میں ہمیشہ ترقی کرتا رہتا ہے کیونکہ رسول اکرم کی ذات تو کمال کے اعلیٰ ترین درجہ پر ہے''

(اقبال اور مسلم مفکرین: تالیف ڈاکٹر ملک حسن اختر، لاہور ۱۹۹۲ء، فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، ص ۱۲۲)

عبدہٗ کے ذیل میں چند مزید توضیحات درج ذیل ہیں:

۱.....حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

''نہایت مراتب ولایت مقام عبدیت است و در درجات ولایت فوق عبدیت مقامے نیست''

(مراتب ولایت کا آخری مقام عبدیت ہے اور درجات ولایت فوق

عبدیت کے اوپر اور کوئی مقام نہیں ہے) (مکتوبات امام ربانی، دفتر اول، مکتوب ۳۰)

۲ ..... علامہ اقبال اسی مسلک کی نمائندگی کرتے ہوے کہتے ہیں:

'' آپ (لوگوں) کی اصطلاح میں اگر میں اپنے مذہب کو بیان کروں تو (وہ) یہ ہوگا کہ شان عبدیت انتہائے کمال روح انسانی ہے۔ اس سے آگے اور کوئی مرتبہ یا مقام نہیں''

(مضمون: سر اسرار خودی، از علامہ اقبال، اخبار وکیل، امرتسر، بھارت، ۹ر فروری ۱۹۱۴ء، بحوالہ مجلہ اقبال، لاہور، اپریل ۱۹۵۴ء، ص ۴۵)

۳ ..... علامہ اقبال نے حسین بن منصور حلاج سے منسوب نظم میں عبد اور عبدہٗ کے درمیان بڑا نازک فرق بتایا ہے۔ بندے تو سبھی ہوتے ہیں مگر اس کا بندہ ہونا اور محسوس کرنا ہی مقام عبدیت ہے اور یہی معراج انسانیت ہے۔ (حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، کراچی ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء، ادارۂ مسعودیہ)

۴ ..... اس آیت قرآنی میں جس میں ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عبد کو ایک رات کے قلیل حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کی سیر کرائی "اسری بعبدہٖ" (اپنے بندے کو رات کے وقت سیر کرائی) کا لفظ آیا ہے ''اسری بحبیبہٖ'' (اپنے حبیب کو رات کے وقت سیر کرائی) کا لفظ نہیں آیا۔ اور اسری بنبیہٖ" (اپنے نبی کو رات کے وقت سیر کرائی) کا لفظ بھی نہیں آیا۔ حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حبیب اور نبی ہونا لاریب ہے یہ ہی وجہ ہے کہ یہاں عبدہٗ کو اختصاص دیا گیا ہے۔

۵ ..... ایسے ہی سورہ نجم میں مقام "قاب قوسین او ادنی" پر آپ کے ساتھ اپنی گفتگو کو "فاوحی الی عبدہٖ ما اوحی" کہا ہے اور یہاں بھی لفظ ''عبدہٗ'' کا لحاظ رکھا ہے حبیب اور نبی وغیرہ القابات استعمال نہیں کیے۔

۶ ..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کے جواب میں جب انھوں نے آپ کی ماں حضرت مریم سے آپ کے بارے میں پوچھا تھا کہا:

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ (سورۃ مریم: ۳۰)

(میں اللہ کا بندہ ہوں)

۷.....اس کے علاوہ عبدہ کے بارے میں چند مزید آیات درج ذیل ہیں۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ (الکھف:۱)

(سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی) (فتح الحمید)

(۲) ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا (مریم:۲)

(یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) (فتح الحمید)

(۳) تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا (الفرقان:۱)

''وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل علم کو ہدایت کرے'' (فتح الحمید)

(۴) اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

''کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں؟'' (فتح الحمید)

۸.....حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''نعم العبد'' (ص:۳۸:۴۴)

(اچھا عبد)

۹.....دوسرے کلمہ، کلمہ شہادت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کے بارے میں ''اشهد ان محمدا عبدهٗ ورسوله'' میں عبدہ کا لفظ درج کیا گیا ہے۔

۱۰.....حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ وہ آپ کو ملک یعنی بادشاہ کہا کریں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ہزار مربع پر مشتمل ریاست مدینہ بنائی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حکمران تھے تو آپ نے جواب دیا ''لا انا عبدهٗ ورسوله'' یہاں لفظ عبدہٗ کو استعمال کیا۔

۱۱.....اور دیگر کئی مواقع پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے متعلق عبدہ کا لفظ استعمال کیا ہے اس سے واضح ہوا کہ مقام عبدیت یعنی مقام بندگی ہی انسان کامل کا اصل مقام ہے اور اسی پر قیام اس کا کمال اور اس کی معراج ہے۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوے علامہ اقبال کہتے ہیں:

متاعِ بے بہا ہے درد و سوزِ آرزو مندی
مقام بندگی دے کر نہ لوں شانِ خداوندی

علامہ اقبال مثنوی ''پس چہ باید کرد اے اقوام شرق'' میں مرد حر کے عنوان کے تحت اس کی صفات بیان کرتے ہوے کہتے ہیں:

ما ہمہ عبد فرنگ او عبدۂ
او نہ گنجد در جہان رنگ و بو
صبح و شام ما بفکر ساز و برگ
آخرِ ما چیست؟ تلخیہائے مرگ
در جہانِ بے ثبات او را ثبات
مرگ او را از مقاماتِ حیات
اہل دل از صحبتِ ما مضمحل
گل ز فیضِ صحبتش دارائے دل
کار ما وابستۂ تخمین و ظن
او ہمہ کردار و کم گوید سخن
ما گدایاں کوچہ گرد و فاقہ مست
فقر او از لاالٰہ تیغے بدست

عبدیت کے بارے میں علامہ اقبال اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا نقطۂ نظر:

اس بارے میں واضح رہے کہ ان دونوں حضرات کا نقطۂ نظر وجودی نہیں بلکہ شہودی ہے۔ چنانچہ

علامہ اقبال اپنی کتاب ''اسرار خودی'' میں کہتے ہیں کہ مرد مومن یا مرد کامل میں

۱.....صفات کی بجائے بے پردہ ذات ملحوظ ہے

۲.....سرّ الوصال کی بجائے سرّ الفراق ملحوظ ہے

۳.....فنا کی بجائے بقا اور گم شدہ کی بجائے انفرادیت کو قایم رکھنا ملحوظ ہے۔

چنانچہ وہ کہتے ہیں:

مرد مومن در نسازد باصفات
مصطفیٰ راضی نہ شد الا بذات
کمال زندگی دیدارِ ذات است
طریقش رستن از بندِ جہات است
چناں با ذاتِ حق خلوت گزینی
ترا او بیند و او را تو بینی
بخود محکم گزر اندر حضورش
مشو ناپید اندر بحر نورش

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد لکھتے ہیں کہ:

''۱۹۳۲ء میں لندن میں ارسطا طالیسی سوسائٹی (Aristotle Sorcity of London) کی دعوت پر اقبال نے جو لیکچر دیا تھا اس میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمتہ کے افکار و خیالات کو اہل انگلستان کے سامنے پیش کیا تھا مولانا غلام رسول مہر نے ۱۴ر جولائی ۱۹۶۳ء کو لاہور میں راقم سے فرمایا تھا کہ ۱۹۳۲ء میں سفر انگلستان میں اقبال کے ساتھ وہ بھی شریک و رفیق تھے موصوف نے فرمایا کہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اقبال نے روما میں "Religious Experience" کے عنوان سے ایک تقریر

کی تھی پھر جب مصر پہنچے تو وہاں بھی قریب قریب وہی تقریر دہرائی تھی اور ان دونوں تقریروں میں علامہ اقبال نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا ذکر فرمایا تھا۔ علامہ اقبال کا لیکچر جو انھوں نے ۱۹۳۲ء میں لندن میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے بارے میں دیا تھا وہ اب اقبال کے مشہور مجموعہ خطبات Reconstruction of Religious Thought کا ساتواں خطبہ (بعنوان: Is Religion Possible) ہے۔ جس میں اقبال نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تعلیمات سے یورپ کو روشناس کرایا تھا"

(حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال: ۲۰۰۲ء، ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، ص ۱۷، مطبوعہ کراچی)

حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال کے افکار میں شہودیت یا وحدۃ الشہود کے بارے میں انتہائی اور گہری مماثلت اور یکسانیت کے مطالعہ کے لیے ملاحظہ فرمایئے مندرجہ ذیل کتب:

۱..... حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال: تصنیف پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی پاکستان ۲۰۰۲ء، ضیاء الاسلام پبلی کیشنز)

۲..... اقبال اور مسلم مفکرین: تصنیف ڈاکٹر ملک حسن اختر، لاہور ۱۹۹۲ء، فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، ص ۲۱۳، مضمون اقبال اور امام ربانی مجدد الف ثانی۔

۳..... طواسین اقبال: تصنیف ایس ایم فاروق، لاہور ۱۹۹۰ء اقبال اکادمی پاکستان، جلد دوم، سوم یکجا، ص ۸۴، مضمون اقبال اور حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی۔

چوتھی توضیح ..... لیکن خواجگان کا لفظ بخارا اور سمرقند کے خواجگان کے لیے مخصوص ہو گیا اس ضمن میں راقم کی تحقیق بچند حوالہ جات درج ذیل ہے۔

۱..... بحوالہ رشحات عین الحیات، تہران، جلد اول کے مقدمہ نگار دکتر اصغر معینیان کے تحقیقی مقدمہ کی چند عبارات درج ذیل ہیں:

(۱) مقدمہ رشحات عین الحیات، طبع مذکور، ص ۳۸ ''این طائفہ (نقشبندیہ) کہ (از عبد الخالق غجدوانی) تا زمان خواجہ بہاء الدین محمد معروف وموسوم بہ خواجگان یا خواجگانیہ بودہ است''

(۲) مقدمہ ص ۴۳ ''خواجہ عبد الخالق غجدوانی سومین شخصیت از مشائخ بزرگ صوفیہ در قرن ششم کہ مؤسس اصلی و بنیان گزار واقعی سلسلہء خواجگان است کہ بعداً بہ نقشبندیہ معروف ہما نا شیخ المشائخ خواجہ عبد الخالق غجدوانی است کہ بحق اورا ''سر حلقہ طریقت خواجگان'' و ''سر دفتر این عزیزان قدس اللہ ارواحہم'' نامیدہ اند''

(۳) مقدمہ ص ۶۴ ''از عہد شیخ المشائخ خواجہ عبد الخالق غجدوانی کہ ''سر حلقہ سلسلہء خواجگان'' است تا عہد خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند بخاری ''خواجگان وخواجگانیہ'' نام دادہ اند''

نوٹ:

اس سلسلہ کے مختلف ادوار میں مختلف نام از روئے تاریخ بحوالہ مقدمہ نگار رشحات عین الحیات حسب ذیل ہیں۔ یہ سلسلہ:

۱.....حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ تک صدیقیہ کہلاتا تھا۔

۲.....حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت خواجہ یوسف ہمدانی تک طیفوریہ کہلاتا تھا (اس کا ذکر عبد الرحمٰن السلمی کی کتاب طبقات الصوفیہ، عبد الکریم القشیری کی کتاب الرسالۃ القشیریہ، علی بن عثمان الہجویری کی کتاب کشف المحجوب، J.A.Arberry کی کتاب Sufism اور J.Spencer Trimingham کی کتاب "The Sufi Orders in Islam" میں بھی ہے)

۳.....حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی سے حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند علیہ الرحمۃ تک جیسا کہ پہلے اوپر ذکر ہو چکا ہے یہ سلسلہ خواجگان کہلاتا تھا۔

۴.....حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند علیہ الرحمۃ سے حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ تک ''نقشبندیہ'' کہلاتا تھا اگرچہ درمیان میں حضرت خواجہ عبید اللہ احرار علیہ الرحمۃ کے بعد کچھ دیر احراریہ بھی کہلایا لیکن غالب نام نقشبندیہ ہی رہا۔

۵.....حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ سے نقشبندیہ مجددیہ کہلایا۔

۶.....آگے اپنی شاخوں کے لحاظ سے زبیریہ، مظہریہ، توکلیہ، چوراہیہ، موہڑویہ اور شرقپوریہ وغیرہ بھی

کہلایا۔ مگر ان سب پر ابھی تک غالب نام نقشبندیہ مجددیہ ہی ہے۔

(رشحات، ایران، ج ا، مقدمہ ص ۶۳، ۶۴/ دی صوفی آرڈرز ان اسلام، جے سپینسر ٹرائی منگھم، لندن ۱۹۷۱ء، ص ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶۔ ۳۰، ۶۲، ۹۱۔ ۹۵ اور ۲۶۲)

سلسلہ خواجگان کے نام:

اوپر درج رشحات کے مقدمہ نگار کی تحقیق اور توضیح کی روشنی میں سلسلہ خواجگان کے تحقیق کردہ سات خواجگان کے نام حسب ذیل ہیں:

۱.....خواجہ عبد الخالق غجدوانی

۲.....خواجہ عارف ریوگری

۳.....خواجہ محمود انجیر فغنوی

۴.....خواجہ عزیزان علی رامتینی

۵.....خواجہ محمد بابا سماسی

۶.....خواجہ محمد امیر کلال بخاری

۷.....خواجہ محمد بہاء الدین نقشبند بخاری

نوٹ:

حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی سلسلہ خواجگان کے اصل بانی اور حقیقی مؤسس ہیں۔ چنانچہ ان کو "سرّ دفتر طبقہ خواجگان" اور "سرّ سلسلہ ء ایں عزیزان قدس اللہ تعالیٰ ارواحہم" کا لقب دیا گیا ہے۔ (رشحات عین الحیات (فارسی)، ایران، ج ا، متن، ص ۳۴/ رشحات عین الحیات، نولکشور، متن ص ۱۸) آپ نے تربیت سالکین کے لیے اپنی مشہور ہشت شرائط پر مبنی سلوک ترتیب دیا۔ بانی سلسلہ خواجگان خواجہ عبد الخالق غجدوانی کی ہشت شرائط میں حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند نے تین شرائط کا اضافہ کر دیا تھا پھر ایک شرط بڑھا دی۔ ازاں بعد کل بارہ شرائط پر مبنی یہ خواجگان کا نصاب تربیت اب تک جاری ہے۔ اور راقم نے اپنے شیخ طریقت قطب الارشاد حضرت مولانا سید حبیب اللہ نقشبندی مجددی توکلی محبوبی (م ۱۹۶۱ء) سے ان بارہ شرائط کو علمی طور پر سمجھا اور پھر ان کی توجہات اور واردات سے بہرہ ور ہوا۔ الحمد للہ علی ذلک۔

اس بنا پر یہ بات ایک قطعی حقیقت ہے کہ خواجگان کا مشہور عام سلسلہ انہیں سات مشائخ کے اسماء پر

مشتمل ہے اور یہ بات واضح رہے کہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سلسلہ خواجگان کے بانی نہیں ہیں۔ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند علیہ الرحمۃ سے سلسلہ نقشبندیہ شروع ہوا لہٰذا حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سلسلہ ء نقشبندیہ کے بانی ہیں نہ سلسلہ ء خواجگان کے۔ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند حضرت خواجہ بابا محمد سماسی کے فرزند ہیں۔ اور حضرت خواجہ امیر کلال کے مرید ہیں۔ لیکن انھوں نے تمام فیض حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی کی روح مبارک سے پایا۔ اور وہ ان کے اویسی ہیں۔ حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی کا نصاب تربیت ان کی مشہور آٹھ شرائط اور ان کی ایک وصیت پر مشتمل ہے۔ یہ وصیت انھوں نے اپنے معنوی فرزند اور اپنے خلیفہ دوم خواجہ اولیا کبیر بخاری کو کی تھی۔ آٹھ مذکورہ شرائط درج ذیل ہیں۔

۱.....ہوش دردم

۲.....نظر برقدم

۳.....سفر دروطن

۴.....خلوت درانجمن

۵.....یادکرد

۶.....بازگشت

۷.....نگہداشت

۸.....یادداشت

حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند کی چار اضافی شرائط درج ذیل ہیں:

۹.....وقوف زمانی

۱۰.....وقوف قلبی

۱۱.....وقوف عددی

۱۲.....اندراج النہایۃ فی البدایۃ

تذکرہ شرائط خواجگان:

ان شرائط خواجگان کا ذکر صرف چار اشخاص نے کیا ہے جو کہ حسب ذیل ہیں:

۱.....صلاح بن مبارک بخاری نے اپنی کتاب انیس الطالبین وعدۃ السالکین، بامقدمہ وتصحیح: دکتر خلیل ابراہیم

ساری اوغلی، تہران، بہار ۱۳۸۱، انتشارات کیہان، کے مقدمہ کے صفحہ ۳۲ سے لے کر ۴۲ تک رشحات کے حوالہ سے گیارہ شرائط کا نہایت مفصل و مشرح ذکر کیا ہے۔

۲.....مولانا فخر الدین علی بن حسین الواعظ کاشفی نے اپنی کتاب رشحات عین الحیات، با مقدمہ و تصحیحات و حواشی و تعلیقات: دکتر علی اصغر معینیان، تہران، شہریور ماہ ۲۵۳۶، انتشارات بنیاد بادشاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی، جلد اول متن کے صفحہ ۳۸ سے لے کر صفحہ ۵۰ تک گیارہ شرائط کا بیان بڑی مفصل شرح اور تفصیل سے کیا ہے۔ جبکہ اس کتاب کی دوسری جلد کے متن کے ص ۵۰۶ پت بارہویں شرط ''اندارج النہایۃ فی البدایۃ'' کا ذکر اس طرح کیا ہے:

''حضرت خواجہ بہاء الدین قدس اللہ تعالیٰ سرہ فرمودہ اند کہ نہایۃ
را در بدایۃ درج میکنم''

وصیت:

یہ وصیت آپ نے اپنے معنوی فرزند اور خلیفہ دوم خواجہ اولیاء کبیر کو کی تھی۔ (رشحات عین الحیات، جلد ا، متن ص ۳۷)

۳.....حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی نے اپنے مکتوبات میں ان شرائط کا مفصل اور مشرح ذکر کیا ہے۔ دیکھیے مکتوبات مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، اردو ترجمہ: سید زوار حسین شاہ، کراچی ۱۹۹۱ء، ادارہ مجددیہ، ناظم آباد

دفتر نمبر	مکتوب نمبر	صفحہ نمبر	موضوعات/شرائط
دفتر اول	۱۵۱	۳۴۰	یادداشت
دفتر اول	۲۲۱	۱۱۷	سفر در وطن، خلوت در انجمن، اندراج النہایۃ فی البدایۃ
دفتر اول	۲۶۶	۲۵۲	سفر در وطن، اندراج النہایۃ فی البدایۃ
دفتر اول	۲۸۵	۳۵۲	یادداشت

دفتر اول	۲۹۵	۴۵۱	ہوش دردم نظر بر قدم، سفر در وطن، خلوت در انجمن، اندراج النہایۃ فی البدایۃ: اس کو سفر در وطن کی شرح میں یوں لکھا ہے۔ 'سفر در وطن سے مراد انفس کی سیر ہے جس کا منشاء اندراج النہایۃ فی البدایۃ ہے یعنی ابتداء میں انتہا کا حاصل ہونا جو اس طریقہ عالیہ کے ساتھ مخصوص ہے'' (ص ۴۵۳)
دفتر دوم	۴۲	۱۴۵	سفر در وطن، اندراج النہایۃ فی البدایۃ
دفتر دوم	۴۳	۱۵۱	اندراج النہایۃ فی البدایۃ (یہ مکتوب اس بنا پر اہم ہے کہ یہ تمام مکتوب صرف اس ایک اصطلاح کی شرح میں ہے)

۴..... حضرت خواجہ محبوب عالم نقشبندی مجددی توکلی نے اپنی کتاب خیر الخیر معروف بہ مرغوب السلوک، لاہور ۱۹۵۳ء اردو پریس، ص ۸ سے ص ۱۵ تک ان بارہ شرائط کا ذکر نہایت اچھی شرح اور تفصیل کے ساتھ کیا ہے اور خواجہ عبد الخالق غجدوانی کی مذکورہ وصیت کو اپنی کتاب خیر الخیر کے ص ۱۲۲ پر درج کیا ہے۔

۲..... بحوالہ کتاب انیس الطالبین، سلسلہ خواجگان کے بارے میں یہ سب سے پہلی کتاب ہے جو ہمیں دستیاب ہوئی ہے اور جو رشحات اور بلکہ رسالہ قدسیہ سے بھی اقدم ہے۔ یہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند کے ایک مرید صالح بن مبارک بخاری (۷۲۳ھ - ۷۸۳ھ) کی تصنیف ہے۔ اور دکتر ابراہیم خلیل ساری اوغلی کی تصحیح و مقدمہ کے ساتھ ایران/تہران سے بہار ۱۳۷۱ شمسی میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے محقق متن اور مقدمہ نگار نے بھی مقدمہ کے صفحہ نمبر ۲۱ سے صفحہ ۲۵ تک اور متن کے صفحہ ۱۱۳ پر زیر عنوان ''سلسلہ خواجگان قدس اللہ تعالیٰ ارواحہم'' کی تعداد وہی سات دی ہے۔ جو رشحات کے حوالہ سے پہلے مذکور ہوئی ہے۔ یہ کتاب خواجہ بہاء الدین نقشبند بخاری کی وفات ۷۹۳ھ کے فوراً بعد لکھی گئی ہے۔

۳..... بحوالہ رسالہ قدسیہ خواجہ محمد پارسا مشمول مستہ ضروریہ، دہلی ۱۳۱۹ھ، مطبع مجتبائی، ص ۴۳ اور ۴۴ اس میں سلسلہ خواجگان کے زیر عنوان پہلے سات اکابر کا ذکر موجود ہے۔

۴..... بحوالہ کتاب نفحات الانس من حضرات القدس، نور الدین عبد الرحمٰن جامی، مقدمہ و تصحیح دکتر محمود عابدی، اس کتاب کے متن کے صفحہ ۳۸۲ سے لے کر ۳۸۹ تک اس سلسلہ خواجگان اور ان کے سات مشائخ کا ذکر آیا ہے۔

۵.....بحوالہ کتاب "The Sufi Orders in Islam" تصنیف "J.Spencer Triminigham"، لندن ۱۹۷۱ء، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس۔
اس کتاب کے متن کے ص ۶۲ اور ۶۳ کے حوالہ سے سلسلہ خواجگان کے سات اکابر کے اسماء جو حسب سابق ہیں قند مکرر کے طور پر درج ذیل ہیں:

Khawajagan:

1. Abdul-Khaliq Al-Ghujdawani (d.A.D.1220)
2. Arif Riwgari, d. 657/1259
3. Mahmud Anjir Faghnawi, d. 643/1245 (or 670/1272)
4. Azizan Ali ar-Ramitani, d 705/1306 (721/1321)
5. Muhammad Babab Sammasi, d 740/1340 (755/1354)
6. Amir Sayyid Kulal al-Bukhari, d. 772/1371
7. Muhammad ibn M. Baha ad-din an-Naqshabandi, 717/1318---791/1389.

۷.....ملاحظہ کیجیے مقامات مظہری: حضرت شاہ غلام علی مجددی دہلوی، دہلی ۱۳۰۹ھ، مطبع مجتبائی، ص ۱۱۵، یہاں معمولات مظہریہ کے ذیل میں ختم خواجگان رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے جلی عنوان کے بعد لکھا گیا ہے:

''ثواب ایں ختم بہ ارواح حضرات بزرگواران (خواجگان) کہ ایں ختم بہ ایشان منسوب است باید گذرانید زیرا کہ در تعین اسامی ایں اکابر اختلاف است''

(اس ختم شریف کا ثواب ''حضرات بزرگواران (خواجگان) کی ارواح کو پہنچا دیا جائے جن سے یہ منسوب ہے وجہ یہ کہ ان اکابر بزرگواران (خواجگان کے ناموں کے تعین میں اختلاف ہے)

چونکہ یہ کتاب مقامات مظہری حضرت شاہ غلام علی مجددی دہلوی نے اپنے شیخ طریقت حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید کے حالات اور معمولات کے بارے میں لکھی ہے اس لیے انھوں نے اپنے

شیخ طریقت مرزا مظہر جان جاناں کا یہ ارشاد کمال دیانت سے نقل کر دیا ہے کہ ان بزرگواران (خواجگان) کے ناموں کے تعین کے بارے میں اختلاف ہے۔ جس کو دیکھ کر کئی لوگوں نے حضرت مرزا مظہر جان جاناں کی پیروی میں لکھا کہ ان بزرگواران (خواجگان) کے ناموں کے تعین کے بارے میں اختلاف ہے اور ان کا تعین نہیں ہے۔ لیکن جب حضرت شاہ غلام علی مجددی دہلوی نے اپنا رسالہ ''ایضاح الطریقہ'' لکھا تو اس میں ان خواجگان کے ناموں کا تعین کر دیا اور ان کی پیروی کرتے ہوئے حضرت خواجہ محبوب عالم نقشبندی مجددی توکلی (م۔ ۱۹۱۷ء) نے اپنی کتاب ''ذکر کثیر'' کے آخر میں ختم خواجگان کو بیان کرنے کے بعد ان خواجگان کے ناموں کا تعین کر دیا ہے۔ اور یہ وہی سات اسماء ہیں جن کو رشحات اور انیس الطالبین کے محققین متن اور مقدمہ نگاروں اور کتاب The Sufi Orders in Islam کے حوالہ جات سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

اس ساری تفصیل کو نقل کرنے کے بعد راقم کا مقصد از روئے تحقیق یہ بیان کرنا ہے کہ جن لوگوں نے ناموں کا تعین نہیں کیا ان کا علم ''سلسلہ خواجگان'' کے بارے میں قطعی نہیں تھا۔ وہ خواجہ محمد بہاء الدین نقشبند کے بعد آنے والے سب مشائخ بخارا مثلاً خواجہ علاء الدین عطار، خواجہ یعقوب چرخی، خواجہ عبید اللہ احرار، خواجہ محمد زاہد، خواجہ درویش محمد، خواجہ امکنگی کو بھی غلطی سے خواجگان میں شمار کرتے تھے۔ جبکہ یہ سب مشائخ اس سلسلہ کے تاریخی ادوار کی رو سے سلسلہ نقشبندیہ کی ذیل میں آتے ہیں اور جن لوگوں نے سلسلہء خواجگان کے ناموں کا تعین کر دیا ہے ان کا یہ تعین از روئے تحقیق قطعی ہے۔ کہ یہ خواجگان صرف سات مشائخ ہیں اور جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ہے ان کے بعد آنے والے مشائخ اگرچہ بخارا اور سمرقند (ماوراء النہر) میں ہوئے ہیں لیکن وہ ان خواجگان میں شامل نہیں ہیں۔ بلکہ وہ اس بنا پر کہ وہ خواجہ بہاء الدین نقشبند کے بعد آئے ہیں سلسلہء نقشبندیہ کی ذیل میں آتے ہیں۔ لہٰذا راقم کی اس توضیح کے بعد سلسلہء خواجگان اور اس کے سات مشائخ کے ناموں کے بارے میں اب کوئی التباس اور شک وشبہ باقی نہیں رہنا چاہیے۔

نوٹ:

۱..... سلسلہء خواجگان/خواجگانیہ کے اولین بزرگ حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی ہوئے اور آخرین بزرگ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند ہوئے۔ اس طرح ان دونوں بزرگوں سمیت سلسلہء خواجگان/خواجگانی کے سات بزرگ ہوئے جیسا کہ پہلے اوپر ذکر ہو چکا ہے۔

۲..... خواجہ بہاء الدین نقشبند سے سلسلہ نقشبندیہ کا آغاز ہوا۔ جس کے آخری بزرگ حضرت خواجہ

محمد باقی باللہ (م۔ ۱۰۱۲ھ) ہیں۔ ان بزرگوں پر نقشبندیہ کا اطلاق ہوتا ہے۔ لیکن جیسا کہ حضرت مجدد الف ثانی سے سلسلہ مجددیہ کا آغاز ہوا لیکن ان کے ساتھ نقشبندیہ کا لفظ بھی آتا رہا۔ یعنی نقشبندیہ مجددیہ۔ اور نسبت نقشبندیہ نسبت مجددیہ پر غالب ہے۔ ایسے ہی ماوراء النہر/ وسط ایشیا میں نسبت نقشبندیہ پر نسبت خواجگانیہ دسویں صدی ہجری تک غالب رہی۔ اور یہ سلسلہ اگرچہ نقشبندیہ تھا مگر خواجگانیہ نقشبندیہ کہلاتا رہا۔ درمیانی بزرگوں میں سے حضرت احرار اور حضرت خواجہ محمد باقی باللہ دونوں خواجہ بہاء الدین نقشبند کے اویسی تھے۔ یعنی ان دونوں نے ان کی روح مبارک سے زیادہ فیض پایا تھا۔ لہٰذا خواجہ احرار کا سلسلہ احراریہ کہلایا۔ مگر اس پر بھی نقشبندیہ ہی غالب تھا اور یہ سلسلہ نقشبندیہ احراریہ کہلاتا رہا اور یا پھر خواجگانیہ نقشبندیہ احراریہ کہلاتا رہا۔ چنانچہ یہ بھی ایک وجہ ہے جس کی بنا پر کہا گیا کہ سلسلہ خواجگان کے بزرگوں کا تعین نہیں ہو سکتا۔

(مقدمہ رشحات، ایران، ج ۱، ص ۴۵، ۴۶)

پانچویں توضیح ..... الجزائر/ لیبیا کے شیخ سید محمد بن علی السنوسی الجاہری الحسنی الادریسی بانی تحریک سنوسیہ متولد بمقام مستغانم (الجزائر) ۱۲۰۶ھ/ ۱۷۹۱ء متوفی بمقام جغبوب (برقہ) ۱۲۷۶ھ/ ۱۸۵۹ء انھوں نے اپنی تعلیم اپنے وطن میں پائی۔ پھر ۱۸۳۰ء سے لے کر ۱۸۴۳ء تک تیرہ سال مکہ معظمہ میں مقیم رہے۔ یہاں وہ سلسلہ اویسیہ کے بانی شیخ طریقت احمد بن عبد اللہ بن ادریس الفاسی (۱۷۶۰ء۔ ۱۸۳۷ء) سے بیعت ہوئے اور خلافت پائی۔ ۱۸۳۷ء میں انھوں نے مکہ کے پہاڑ ابوقبیس پر اپنے سلسلہ کا پہلا زاویہ قایم کیا۔ پھر واپس اپنے وطن برقہ آئے۔ برقہ کے قریب رفاعہ میں پہلا زاویہ قایم کیا پھر درنہ (جبل الخضر) کے قریب البیضاء میں پھر تمسہ میں اور آخر کار جغبوب میں زاویہ قایم کیا۔ انھوں نے اپنے وطن میں ۱۸۴۰ء سے ۱۸۵۹ء تک ۱۹ سال اپنے سلسلے کی تبلیغ کی اور ۱۸۵۹ء میں جغبوب میں فوت ہوئے ان کا سلسلہ درویشیہ افریقہ کے سلسلہ اویسیہ کی تین شاخوں میں سے ایک شاخ تھا اور انھوں نے دوسری شاخوں کے ساتھ مل کر اخوان کے نام عالمگیر اخوت اسلامیہ کے فکر پر مبنی تنظیم بنالی۔ اور طرابلس کی آزادی کے لیے سنوسی تحریک چلائی۔ سنوسیوں نے آزادی کے حصول کے لیے جان کی بھی پروا نہیں کی۔ اٹلی طرابلس پر قابض تھا۔ ان کی جنگیں اس کے ساتھ ہوتی رہیں۔ وہ طیاروں میں سنوسیوں کو بھر کر اوپر فضا میں لے جاتے تھے اور پھر بلندی سے نیچے گرا دیتے تھے۔ اس طرح بے شمار سنوسی شہید ہوئے۔ ان کی تبلیغی کوششوں سے سوڈان، اس کا صحرائے اعظم صحارا اور مغربی افریقہ میں لاکھوں زنگی اسلام لائے۔ لاکھوں رہزن اور جرائم پیشہ اقوام کے مسکن امن وسلامتی کا گہوارہ بن گئے۔ پھر یہاں تک کہ جنگ عظیم اول میں جرمنی کا

ساتھ دینے کی بنا پر انھیں جاگیریں مل گئیں۔ ان کا صدر مقام ۱۸۹۵ء تک جغبوب رہا، پھر کُفرہ بنا اور ان کے زاویوں کی تعداد شیخ سنوسی کی وفات ۱۸۵۹ء تک بائیس تھی پھر بڑھتے بڑھتے ۱۹۲۲ء میں تین سو ہوگئی۔ سنوسی تحریک دینی اور سیاسی تحریک تھی دینی لحاظ سے یہ مالکی مذہب کے پیرو تھے لیکن اجتہاد بھی کرتے تھے۔ یہ فقہ اور قیاس کو نہیں مانتے تھے، صرف کتاب وسنت پر عمل کرنے کے داعی تھے اور ابن تیمیہ ظاہری المذہب (م ۷۲۸ھ) کی پیروی کرتے تھے اور سعودی عرب کی وہابی تحریک کے زیر اثر تھے ان کے حالات کے اہم مراجع درج ذیل تین ہیں:

۱.....السنوسیہ دین ودولۃ: محمد شکری، قاہرہ ۱۹۴۸ء

۲.....Sanusiyah by N.A Ziadah، لائیڈن ۱۹۰۸ء

۳.....الدرر السنیہ فی اخبار السلالۃ الادریسیۃ، قاہرہ ۱۳۵۹ھ (یہ کتاب شیخ سنوسی کی ذاتی تصنیف ہے)

یہ کتب ان کے دینی وسیاسی مسلک کی مفصل تواریخ ہیں۔ یہ لوگ سادہ ذکر واذکار جو ان کی کتابوں میں درج ہیں کرتے تھے۔ مگر شیخ سنوسی محمد بن علی صاحب ولایت صوفیاء میں شمار نہیں ہوتے۔ اور مالکی المذہب ہونے کے ساتھ ساتھ ابن تیمیہ کی پیروی کرنے کی بنا پر یہ لوگ برصغیر پاک وہند کے اہل حدیث/ وہابی طبقہ سے مختلف نہیں تھے۔

امیر ملت محدث علی پوری اور ان کے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کا کوئی ایسا پہلو نہیں جو سنوسی تحریک سے مشابہ ہو۔ امیر ملت صاحب ولایت، باکرامت اور عالی مرتبت شخصیت تھے۔ وہ ابن تیمیہ کے پیروکار نہیں تھے نہ وہابی تھے نہ مالکی تھے بلکہ خالصتاً حنفی تھے اور مقلد تھے۔ انھوں نے سیاسی زندگی کے طور پر مسلم قوم کے الگ آزاد وطن پاکستان کے حصول کے لیے قائد اعظم محمد علی جناح کا ساتھ دیا۔ جس نے برصغیر میں مسلم قومیت کی جنگ تلوار سے نہیں بلکہ قلم سے جیتی تھی۔ سلسلہ عالیہ مجددیہ کی تعلیمات اور سلسلہ سنوسیہ اور ادریسیہ کی تعلیمات میں کوئی توافق نہیں اور نہ کوئی تشابہ۔ لہٰذا امیر کے نزدیک حضرت امیر ملت کی حنفی اور مجددی شخصیت کو شیخ السنوسی کی غیر مقلد اور وہابی شخصیت سے تشبیہ دینا اور ان کو سنوسی ہند کہنا حضرت امیر ملت محدث علی پوری کی شان میں گستاخی کرنا ہے اور ان کے مسلک کو مسخ (Disfigure) کرنا ہے۔ کیونکہ ہمارے دل میں ان کی شخصیت حنفی اور نقشبندی مجددی ہے۔ وہ غیر مقلد اور وہابی نہیں تھے۔ اور وہ طرابلس کے شیخ سنوسی سے کہیں زیادہ بڑی اور معتدل شخصیت کے مالک تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کشورِ دوم

رہے زباں پہ شانِ امام ربانی
سُنا اے کلک بیانِ امام ربانی
(محمد حسین آسی)


نصر من الله وفتح قريب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

محفل تشکر

بسلسلہء اجراء جہان امام ربانی، کراچی

(یکم ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/ ۱۰/اپریل ۲۰۰۵ء)

☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ابتدائیہ

امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس

(کراچی، لاہور، دہلی)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

☆☆

۲۰۰۵ء میں ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی سات جلدیں شائع ہوئیں تو ۱۰ر اپریل ۲۰۰۵ء کو کراچی میں امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، کراچی کے زیر اہتمام ایک شاندار ''محفل اظہار تشکر'' منعقد کی گئی جس میں پاک و ہند کے علماء و فضلاء شریک ہوئے اور علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے صدارت فرمائی .....

۲۴ر اپریل ۲۰۰۵ء کو لاہور میں حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی کے زیر اہتمام ''قومی امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس'' کا انعقاد ہوا یہ کانفرنس بھی ''جہان امام ربانی'' کے حوالے سے ہوئی جس میں پاکستان بھر سے علماء و مشائخ اور فضلاء و محققین نے مقالات پیش کیے اور اس کی صدارت بھی ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے فرمائی ..... پاکستان کی ان کانفرنسوں کی آواز بازگشت دنیا بھر میں سُنی گئی بالخصوص ہندوستان میں ..... پھر ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے دہلی میں ''المجدد اکیڈمی'' قایم کی، مفتی محمد معظم احمد جس کے صدر بنائے گئے اور ۳۱ر مارچ ۲۰۰۶ء کو المجدد اکیڈمی اور نصرۃ الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی کے اشتراک سے نئی دہلی میں ''امام ربانی مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس'' منعقد کی گئی جس میں ملک و بیرون ملک کے علماء و مشائخ اور فضلاء نے مقالات پیش کیے، اس کانفرنس کی صدارت امین ملت ڈاکٹر سید محمد امین میاں مارہروی برکاتی نے کی جبکہ حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے پاکستان سے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت فرمائی .....

قارئین جہان امام ربانی کی آگاہی کے لیے ان تینوں کانفرنسوں کی روئداد پیش کی جارہی ہے جبکہ بعض اہم مقالات کو جہان امام ربانی میں شامل کرلیا گیا ہے .....

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تعارف امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل

مولانا جاوید اقبال مظہری مجددی

بانی امام ربانی فاؤنڈیشن

☆☆

وہ ساعت بڑی مبارک تھی جب فقیر کے قلب میں امام ربانی فاؤنڈیشن کا خیال آیا اس خیال کے پس منظر میں فقیر کا وہ خواب ہے جس میں فقیر نے دیکھا کہ وہ قبلہ مسعود ملت حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے ساتھ ایک سفر پر ہے دورانِ سفر حضرت قبلہ مسعود ملت نے فقیر سے فرمایا:

ہم سرہند شریف کے سفر پر جارہے ہیں

ایک مقام پر پہنچ کر حضرت قبلہ مسعود ملت رک گئے اور فقیر سے فرمایا کہ یہ حضرت مجدد الف ثانی کی قبر شریف ہے۔ فقیر نے قبر شریف کی زیارت کی تو یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ قبر شریف پر انوار وتجلیات کی بارش ہورہی ہے ہاں یہ سچ ہے کہ

اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

اس مبارک خواب کے بعد مستی و بے خودی طاری ہونے لگی اور قلب ونظر حضرت مجدد الف ثانی کی قبر شریف کی نورانیت سے منور ہوگئے چند ہی دنوں کے بعد یہ فقیر حضرت قبلہ مسعود ملت کی زیارت اور قدم بوسی کے لئے دولت کدہ پر جارہا تھا اور قبر شریف کی نورانیت کے خیال میں گم تھا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فقیر پر کرم فرمایا اور فقیر کے قلب میں ''امام ربانی فاؤنڈیشن'' کے قیام کا خیال آیا فقیر نے حضرت مسعود ملت کی زیارت اور دست بوسی کے بعد اپنے اس مبارک خیال کا اظہار کیا۔ حضرت قبلہ مسعود ملت نے انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایہ علامہ محمد رضوان احمد خاں صاحب نے بھی تحریک فرمائی ہے اور صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کے ''نور اسلام مجدد الف ثانی نمبر'' نے مزید ہمت افزائی

کی جو صوفی غلام سرور مجددی کے انتھک مساعی کا مرہون منت ہیں۔ بہرحال حضرت نے ''امام ربانی فاؤنڈیشن'' کے قیام کی منظوری دے دی جبکہ درس حضرت امام ربانی کی محفلِ مبارک کے بعد ادارۂ مسعودیہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس مورخہ ۳۰ رمئی ۲۰۰۲ء کو ہوا جس میں امام ربانی فاؤنڈیشن کے قیام کی منظوری دی گئی۔ فقیر کی تحریک پر حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب کو متفقہ طور پر فاؤنڈیشن کا چیئرمین منتخب کیا گیا جبکہ فقیر کو امام ربانی فاؤنڈیشن کا بانی اور منتظم اعلیٰ ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ جس وقت امام ربانی فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں آیا اس وقت عاشقانِ امام ربانی کے سامنے درج ذیل اغراض ومقاصد تھے۔

اغراض ومقاصد

☆.....حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے حالات، خدمات اور مقامات پر تحقیقی مقالات کے عظیم مجموعہ کی تیاری

☆.....آپ سے متعلق مختلف بین الاقوامی اور علاقائی زبانوں میں لٹریچر کے تراجم

☆.....آپ کی تعلیمات کی روشنی میں ملت اسلامیہ کے اتحاد کی کوشش

☆.....عالمی جامعات میں آپ پر تحقیقی کام کو آگے بڑھانا

☆.....عالم اسلام کے علماء ومشائخ نقشبندیہ مجددیہ کے حالات، خدمات وعلمی کارناموں پر ایک انسائیکلوپیڈیا کی تیاری

☆.....آپ کی تعلیمات کی روشنی میں اتباع سنت نبوی اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فروغ

☆.....سالانہ امام ربانی کانفرنس کا انعقاد اور اس موقع پر مجلّہ ''یادگار مجدد'' کا اجراء

☆.....عالمی سطح پر نقشبندیہ مجددیہ علماء ومشائخ سے رابطے، ان کے علمی وتحقیقی کام سے آگاہی اور لٹریچر کا حصول

چنانچہ سرمایہ اہلسنت آبروئے لوح وقلم حضرت قبلہ مسعود ملت کی سرپرستی میں سرعت سے کام شروع ہوا جس میں آپ کے معاونین کے طور پر حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب، یہ فقیر، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، برادرم حاجی معراج الدین مسعودی، برادرم شیخ محمد الیاس مسعودی اور برادرم سید محمد منصور مسعودی قابل ذکر ہیں۔ محمد مختار عالم حق صاحب نے پورے مسودے پر نظر ثانی فرمائی امام ربانی فاؤنڈیشن کے قیام کے ساتھ ہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فضل وکرم ابر بہاری کی

طرح برسنے لگا۔ دنیا بھر سے حضرت مجدد الف ثانی کی علمی اور روحانی خدمات آپ کے فضائل و کمالات اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے مشائخ کے حالات موصول ہونے شروع ہوئے اور ''جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی'' کے عظیم انسائیکلو پیڈیا کی سات حسین وجمیل گجروں یعنی سات جلدوں پر مشتمل یہ عظیم علمی کاوش صفحہ قرطاس کی زینت بنی۔

جیسا کہ آپ نے سماعت فرمایا کہ ''جہانِ امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا عظیم انسائیکلو پیڈیا سات جلدوں پر مشتمل ہے سات کے عدد کو علم الاعداد کے اعتبار سے بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سات آسمان بنائے اور سات زمین پیدا کی، ہفتہ کے دن سات مقرر ہوئے، تخلیقِ انسانی سات مرحلوں سے ہوئی، حرم شریف کا طواف سات مرتبہ مشروع فرمایا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی بھی سات مرتبہ مقرر فرمائی، بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم بھی سات برس کی عمر میں مقرر ہوا، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے علالت کے دوران سات مشکیزہ سے غسل کرانے کے لئے فرمایا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ طاق عدد کا بہت خیال فرماتے تھے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد ہے کہ ان کے حالات و افکار اور علمی و روحانی کارناموں پر مشتمل عظیم انسائیکلو پیڈیا بھی سات جلدوں پر مشتمل ہے جبکہ مزید دو جلدیں ابھی زیرِ تدوین ہیں اس طرح مستقبل قریب میں یہ انسائیکلو پیڈیا نو جلدوں پر مشتمل ہوگا جو طاق عدد پر مشتمل ہوگا..... امام ربانی فاؤنڈیشن کے قیام کے بعد حضرت قبلہ مسعود ملت کی سرپرستی میں یہ عظیم علمی کام شروع ہوا..... بارگاہ مجددیہ سے قبولیت کا شرف عطا ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے دنیا بھر سے علماء کیا فضلاء کیا، معلمین کیا، محققین کیا، شعراء کیا غرض ہر طرف سے حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے علمی روحانی کارناموں کے علاوہ سیرتِ طیبہ کے مختلف گوشوں پر علمی مواد جمع ہونا شروع ہوگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے دس سال کا کام صرف تین سال میں ہوگیا۔

سرزمین سرہند وہ مے خانہ، علم ومعرفت ہے جو عہد جہانگیری سے مئے عرفان پلانے میں مصروف ہے اور تا ابد پلاتا رہیگا تشنہ کامانِ علم وعرفان تشنہ تھے وہ ساقی علم وعرفان کے علمی وروحانی کمالات سے بے خبر تھے جب ہی تو اقبال نے تڑپ کر فرمادی تھی کہ

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اتنی جلیل القدر خدمات کے لئے جس مرد خود آگاہ کا انتخاب فرمایا وہ کوئی غیر نہیں بلکہ حضرت مجدد الف ثانی کے اپنے ہی فرزند طریقت اور میخانۂ مظہریہ کے ساقی دوراں ہیں یعنی مسعود ملت حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ "جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی" کے کام میں بہت سے اہل علم وفضل اور معاونین نے حضرت قبلہ مسعود ملت کی سرپرستی میں دن رات کام کر کے اس کو پایا تکمیل تک پہنچایا..... حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی شان میں جو عظیم انسائیکلو پیڈیا مرتب ہوا اس پر حق سبحانہ وتعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے اتنا ہی کم ہے، حضرت مجدد الف ثانی کے علوم و معارف ایک سمندر کی مانند ہیں ابھی تو اس سمندر میں سے ایک دریا تیار ہوا ہے ابھی اس مغزنِ علم وعرفاں کے سمندر عشق ومحبت سے اور بھی قیمتی موتی اور مرجان تلاش کرنے ہیں، ان شاء اللہ ان قیمتی علمی پتھروں کے ماہر یعنی اہل علم وعرفان اس سمندر عشق ومحبت میں غوطہ زن ہو کر علم وعرفان کے اور بھی موتی تلاش کریں گے اور جہان امام ربانی میں منزل بہ منزل اضافہ ہوتا جائے گا۔

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی سات جلدوں کی اشاعت سے ابھی تو حرم محبت کا صرف ایک طواف مکمل ہوا ہے جبکہ چھ طواف محبت ابھی باقی ہیں ہاں

وہ در ہے مری نسبت حق کا کعبہ
طوافِ زیارت کئے جا رہا ہوں

چنانچہ اس عظیم علمی کام کی تکمیل پر امام ربانی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مورخہ ۱۰/اپریل ۲۰۰۵ء رنگون والا ہال کراچی میں ایک محفل تشکر کا اہتمام کیا گیا جس کی سرپرستی خانوادہ مجددیہ کے چشم چراغ حضرت پیر فضل الرحمٰن آغا مجددی اور خانوادہ عالیہ مسعودیہ مظہریہ کے چشم وچراغ حضرت مسعود ملت نے فرمائی جبکہ صدارت کے فرائض نبیرۂ مفتی اعظم شاہی امام وخطیب مسجد فتح پوری دہلی اور سجادہ نشین آستانہ عالیہ مسعودیہ مظہریہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب نے فرمائی محفل میں ملک کے چاروں صوبوں سے علماء اور مشائخ نے شرکت فرمائی جبکہ بیرون ممالک سے بھی مہمان تشریف لائے۔ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کے مہمانانِ گرامی بھی محفل تشکر میں تشریف لائے جس میں سرمایۂ اہلسنت شرف ملت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری قابل ذکر ہیں۔

حضرت صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی قابل مبارک باد ہیں کہ جنہوں نے لاہور میں جہان امام

ربانی مجدد الف ثانی کی اشاعت کی خوشی میں محفل تشکر کا اہتمام کیا اور اپنے محبین کے تعاون سے یہ عظیم الشان کانفرنس منعقد فرمائی شہر لاہور کو حضرت مجدد الف ثانی سے خصوصی نسبت ہے حضرت مجدد الف ثانی نے اس شہر کو حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے حوالے سے ''قطب ارشاد'' کا شہر قرار دیا ہے اور پھر لاہور میں حضرت مجدد الف ثانی کے جلیل القدر خلیفہ حضرت طاہر بندگی علیہ الرحمہ بھی آرام فرما ہیں۔

جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی کی صورت میں اتنی عظیم کتاب منظر عام پر آنے کے باوجود فقیر کا ذاتی تاثر یہ ہے کہ کام کا ابھی آغاز ہوا ہے انشاء اللہ آنے والے سالوں میں بہت کچھ لکھا جائے گا کیوں کہ آپ کی شخصیت وتعلیمات محیط بیکراں ہے۔

صدر ذی وقار وحضرات گرامی

حضرت مجدد الف ثانی کے مقامات جلیلہ کا چرچا فضائے بسیط پر اس وقت سے جاری ہے جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی تشریف آوری کی اطلاع دی، الحمد للہ اب جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی کی اشاعت سے صفحہ قرطاس آپ کے نور عرفان سے روشن ہو گیا..... ہاں

ترے انوار تاباں یا مجدد
گلستان در گلستانِ یا مجدد
تو اقلیم رضا کا شاہ یکتا
تو ملکِ حق کا سلطان یا مجدد
لقب ترا مجدد الف ثانی
ہزاروں میں نمایاں یا مجدد

جاوید اقبال مظہری مجددی

مورخہ ۱۷ اپریل ۲۰۰۵ء

بانی امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلّی و نسلّم علیٰ رسولہ الکریم

خطبۂ صدارت

بموقع

محفلِ تشکّر بسلسلہ اجراء جہان امام ربانی مجدد الف ثانی

۱۰/اپریل ۲۰۰۵ء رنگون والا کمیونٹی ہال، کراچی (سندھ)

ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی

شاہی امام وخطیب، مسجد جامع فتحپوری، دہلی (بھارت)

☆☆

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانام والمرسلین وآلہ الطیبین الطاھرین واصحابہ المرتضین واولیاء ہ المتقین ومن تبعھم اجمعین. امابعد

فاعوذباللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الاان اولیاء اللہ لاخوف علیھم ولاھم یحزنون.

صدق اللہ العلی العظم.

آگاہ ہوجاؤ بے شک اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی ڈر ہے نہ کوئی غم۔ جو اُن سے نسبت قائم کرلیتے ہیں وہ بھی اسی نعمت سے مالا مال ہوجاتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر بے حساب ہے اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی محبوب سبحانی حضرت شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نسبت اور فیوض وبرکات کے صدقہ میں آج کراچی کے انٹرنیشنل اجلاس میں

اس ناچیز کی شرکت ہورہی ہے۔ کہاں ہندوستان کی راجدھانی دہلی اور کہاں پاکستان کا مرکزی شہر کراچی۔ فخر اہلسنت عالم اسلام کے نامور محقق ومفکر عارف باللہ مجدد دین وملت حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی اور حضرت آغا فضل الرحمٰن مجددی خانوادۂ مجددیہ کے روشن چراغ کی سرپرستی میں علماء ومشائخ، عقیدتمندوں اور عاشقوں کی اس محفل میں شرکت کرکے جتنی خوشی ہورہی ہے بیان سے باہر ہے۔ انہی ایام میں ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے شہر سرہند شریف میں بارگاہ مجدد میں ہزاروں عقیدتمند اپنی جھولیاں پھیلائے عُرس منور کی محفل میں حاضر ہورہے ہیں۔ اور نہ جانے کہاں کہاں بلکہ سارے جہان میں حضرت مجدد الف ثانی کے عُرس شریف کی محفلیں سجائی جارہی ہیں۔ بڑے خوش نصیب ہیں وہ سب ہی حضرات جو اس سلسلے میں وابستہ ہیں اور ایسی مبارک محفل میں شریک ہیں۔ اللہ کے ذکر کی محفل میں اور اللہ والوں کے ذکر کی محفل میں شریک ہونے والے کبھی محروم اور نامراد نہیں ہوتے۔ یہ ہی عقیدت ومحبت اس زندگی میں بھی کام آتی ہے اور آنے والی زندگی میں بھی کام آئے گی۔ ان شاء اللہ سب کی مرادیں پوری ہونگی۔ ان کا فیض قیامت تک جاری ہے اور رہے گا۔

خطۂ سرہند عالم اسلام کا ایک عظیم خطہ ہے جہاں سلسلہ نقشبندیہ کے قافلہ سالار خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمۃ نے ایک عظیم الشان چراغ دیکھا تھا جس کے انوار سے پورا خطہ سرہند روشن تھا پھر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے خود یہ انوار ملاحظہ فرمائے۔ یہ وہی انوار تھے جن کا آپ سے ظہور ہوا اور یہ روشنی اور نور سارے عالم میں پھیلا۔ اُس وقت میں ٹرانسپورٹ اور سفر کی سہولتیں نہیں تھیں سفر کی صعوبتیں برداشت کرنا بھی آسان نہیں تھا۔ ہر طرح کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے استقامت کے ساتھ آپ نے اسی خطہ سے دین متین کی تبلیغ کی۔

آپ کے مُرید اور عقیدتمند دور دراز سے سفر کرکے آپ کی خدمت میں آتے تھے اور فیضیاب ہوتے تھے اس طرح تبلیغ کا جو ق در جوق سلسلہ جاری رہا حضرت مجدد علیہ الرحمہ نے بادشاہوں، وزراء، اُمراء اور ذمہ داران سلطنت سے خط وکتابت کی اور انہیں شریعت وطریقت کی طرف متوجہ کیا۔ الناس علی دین ملوکھم ''عوام اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں'' اسی لئے آپ نے سربراہان مملکت کی اصلاح کو ضروری سمجھا۔ اس وقت ہندوستان میں مغلیہ حکومت کا ڈنکا بج رہا تھا۔ شہنشاہ اکبر اپنی طاقت کے گھمنڈ میں خوشامدی درباریوں سے گھرا ہوا تھا خوشامدی لوگوں نے اُسے اتنا گمراہ کردیا تھا۔ دین الٰہی تک اُس نے ایجاد کردیا اور شریعت میں طرح طرح سے بگاڑ پیدا کرنے کی کوششیں کیں لیکن سلسلہ نقشبندیہ کے ہندوستان میں امام، اللہ کے ولی، حضرت خواجہ محمد باقی باللہ کی کرامت سے وہ دین الٰہی کو رائج نہ کرسکا۔ بادشاہ کی ایک نہ چلی اللہ کے ولیوں کی چلی اور چلتی رہے گی۔ حضرت مجدد نے نہ صرف مغلیہ شہنشاہوں کی اصلاح کی بلکہ اپنے خلفاء کے ذریعہ بیرون ہند بھی تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا۔ چنانچہ ۱۰۱۵ھ میں مولانا صالح کولابی کو خلافت دے کر طالقان اور مولانا قاسم علی کو ماوراء النہر تبلیغ دین کے لئے

بھیجا۔ خراسان۔ توران۔ اور بدخشان کے ہزاروں عقیدتمند جن میں علماء ومشائخ بھی تھے آپ کے حلقۂ ارادت میں شامل ہوئے جنہیں آپ نے اپنے اپنے علاقہ میں تبلیغ دین کے لئے مامور کیا۔ خواجہ میر نعمان کو دکن میں اور شیخ حمید اللہ کو بنگال میں مامور کیا۔ خواجہ محمد اشرف کابلی اور شیخ میرک علیہما الرحمۃ آپ کے حلقۂ ارادت میں شامل ہوئے اور آپ نے انہیں بھی تبلیغ دین کے لئے مامور کیا۔ مولانا محمد قاسم کو ترکستان، مولانا فرخ حسین کو عرب، یمن، شام، روم کی طرف، مولانا محمد صادق کابلی کو کاشغر کی طرف، شیخ احمد برکی کو تبیں خلفاء کے ساتھ توران، بدخشاں، خراسان اور نواحی علاقوں میں بھیجا، شیخ بدیع الدین کو شاہی لشکر میں تبلیغ کے لئے مامور کیا۔ ملک الاجۂ اپنی جماعت کے ساتھ حضرت مجدد کے حلقۂ ارادت میں شامل ہوا جس سے جنات میں دین کی تبلیغ ہوئی۔ ۱۰۲۸ھ مطابق ۱۶۱۸ء میں جہاں گیر نے گوالیار کے قلعہ میں محبوس کیا تو وہاں بھی ایک سال کے عرصہ میں آپ نے گمراہوں کی اصلاح کی۔ آپ نے براہ راست جہاں گیر کو بھی خط لکھا اور دین کی طرف آنے کی دعوت دی۔ جہاں گیر کا دور مغلیہ شہنشاہیت کے عروج کا زمانہ تھا حضرت مجدد رضی اللہ عنہ دبدبۂ شاہی سے مرعوب نہ ہوئے اور فرض مجدد انجام دیا۔

حاضرین آپ نے اس مختصر سی تفصیل سے اندازہ کرلیا ہوگا حضرت مجدد کا دعوتی مشن صرف خطۂ سرہند شریف تک محدود نہیں تھا۔ صرف عوام کے لئے نہیں تھا۔ بلکہ اکناف عالم میں دعوتی مشن خلفاء کے ذریعہ اور مکتوبات شریف کے ذریعہ جاری وساری تھا۔ پھر آپ کے صاحبزادگان خواجہ محمد سعید، خواجہ محمد معصوم علیہما الرحمۃ اور پوتوں میں خواجہ سیف الدین۔ خواجہ عبدالاحد اور خواجہ محمد نقشبند علیہم الرحمۃ نے اس سنت پر عمل کیا۔ احیاء دین کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ نے خود جہاں گیر کے دور میں قید وبند کی صعوبتیں کمال استقامت کے ساتھ برداشت کیں مگر جہاں گیر کے سامنے سر نہیں جھکایا۔

گردن نہ جھکی جس کی جہاں گیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمیٔ احرار

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے تصور توحید اور تصور ختم نبوت کا احیاء کیا..... ملت اسلامیہ میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت نبوی کا ذوق وشوق پیدا کیا..... بدعات سیۂ کے خلاف جدوجہد کی اور بدعات حسنہ کی ترغیب وتشویق فرمائی اور کئی مقامات پر اس حدیث شریف کا حوالہ دیا من سنّ سنۃً الخ ..... باطل فرقوں کی سرکوبی فرمائی اور ان کی صحبت کو سم قاتل قرار دیا۔ ان فرقوں میں ملحدین بھی تھے۔ ختم نبوت کے منکرین بھی اور گستاخان رسول بھی..... تقریباً تین سو سال کے بعد امام اہل سنت اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ نے انہیں خطوط پر کارہائے نمایاں انجام دے کر ملت کی رہنمائی فرمائی اور حضرت مجدد کو عملاً خراج عقیدت پیش کیا۔

حضرت مجدد علم وفضل میں یگانۂ روزگار تھے، آپ کے معارف لدنیہ بے مثال و بے نظیر ہیں جن کا ادراک اخص الخواص کے لئے بھی مشکل ہے..... آپ الف ثانی کے مجدد ہیں۔ آپ کے وجود مسعود سے دور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد تازہ ہوگئی۔ پوری دنیا اور بالخصوص دنیائے عرب میں آپ کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کے مکتوبات شریف کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور مکہ معظمہ سے شائع ہوا۔ حال ہی میں اس کا ایک اڈیشن بیروت سے بھی شائع ہوا ہے۔ دنیائے عرب میں بکثرت نقشبندی مجددی مشائخ ہیں اس حوالے سے کئی مقالات جہانِ امام ربانی میں شامل ہیں۔ ۲۰۰۱ء میں احقر بغداد شریف حاضر ہوا تھا۔ جس قبرستان میں حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمۃ اور حضرت سری سقطی علیہ الرحمۃ کے مزارات ہیں اُسی قبرستان میں ایک احاطہ مخصوصہ ہے جس میں قدیم دور کے نقشبندی مشائخ مدفون ہیں اور اس احاطہ پر عربی میں اس حوالہ سے عبارت بھی لکھی ہوئی ہے۔ جس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کا فیضان عرب وعجم میں ہر طرف موجود ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے سفر پر بھی وہاں نقشبندیہ سلسلہ کے علماء سے ملاقات ہوئی تھی۔ ۱۹۹۷ء میں ایران میں ایوان صدر میں جو سنّی مسائل کے انچارج تھے وہ بھی نقشبندی تھے۔ ۹ اور ۱۰ تاریخ اپریل ۲۰۰۵ء میں ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کی سلور جوبلی میں مفتی اعظم شام مدیر معہد الفتح الاسلامی دمشق فضیلۃ الشیخ عبدالفتاح البزم اور محمد عدنان درویش استاذ معہد الفتح الاسلام دمشق (شام) سے ملاقات ہوئی تو معلوم ہوا یہ دونوں حضرات بھی نقشبندیہ سلسلہ کے بزرگ ہیں اور وہاں اس سلسلہ کے بزرگ صاحب فیض کثیر تعداد میں گزرے ہیں۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے مکتوبات شریف کے علاوہ آپ کی گرانقدر تصانیف بھی گرانبہا ہیں بعض معارف کے ادراک سے تو متبحر علماء بھی عاجز نظر آتے ہیں یہ آپ کے علم لدنی کے کمالات کا ایک مظہر ہے۔ ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم نے جب انگلستان میں اپنے خطاب کے دوران حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے معارف کا ذکر کیا تو ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ انگریزی زبان میں وہ الفاظ ہی نہیں کہ ان معارف کو بیان کیا جاسکے۔ غور فرمائیں۔ انگریزی زبان باوجود اتنی وسعتوں کے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی فکر کا احاطہ نہ کرسکی۔ آپ کی اولاد امجاد نے آپ کی تحریک احیاء اسلام کو پروان چڑھایا اورنگ زیب عالمگیر اور کئی شہزادے اور شہزادیاں حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کے دامن سے وابستہ تھے اور یہ سلسلہ برابر جاری رہا۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا دائرہ فیض واثر چھے براعظموں پر پھیلا ہوا ہے اور مختلف ممالک میں آپ پر تحقیقی کام انجام دیئے جارہے ہیں۔ بہت سے فضلاء ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں لے چکے ہیں۔ استانبول (ترکی) کی مارمرا یونیورسٹی کے استاد ڈاکٹر نجدت توسون ترکی زبان میں حضرت کے حالات وافکار پر تحقیق کررہے ہیں..... ڈاکٹر عبدالغنی نقشبندی نے کولمبو یونیورسٹی سے ۲۰۰۳ء میں حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے طریقۂ سلب امراض کا یورپ کے

طریقۂ سلب امراض کا تقابلی جائزہ لے کر یہ ثابت کیا ہے۔ جو طریقہ آج ڈاکٹر یوسوئی (Usui) نے متعارف کرایا ہے وہ صدیوں پہلے حضرات نقشبندیہ مجددیہ میں رائج تھا۔ ابھی حال ہی میں مسجد فتح پوری میں آسٹریلیا کے شہر میلبورن میں نقشبندی سلسلہ کے عقیدتمندوں کی ایک جماعت کے بارے میں معلوم ہوا ہے۔ اسی جماعت کے ایک فرد دہلی تشریف لائے تھے اور سرہند شریف بارگاہ مجدد علیہ الرحمۃ میں حاضر ہوئے تھے۔ بتا رہے تھے وہاں پر اور بھی لوگ اس حلقہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ ان حقائق سے اندازہ ہوتا ہے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اور حضرات نقشبندیہ کا کہاں کہاں ذکر مبارک ہے۔

ماضی میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر تحقیقی اور علمی کام ہوا ہے۔ بہت سے لوگوں نے یہ خدمت انجام دی ہے مگر چار نام ان میں ممتاز ہیں۔

۱۔ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری ۲۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی

۳۔ محمد صادق نقشبندی مجددی قصوری ۴۔ حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا پیغام عالمگیر بھی ہے اور ہمہ گیر بھی..... اتحاد بین المسلمین کے لئے آپ کی تعلیمات تریاق و اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ پھر سب مسلمان بلکہ مسلمان کہلانے والے فرقے بھی آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں..... اتحاد بین المسلمین کے اس مقصد عظیم کے لئے مولانا جاوید اقبال مظہری نے ۲۰۰۲ء میں امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) قائم کی جس نے صرف تین سال کی قلیل مدت میں عظیم الشان کارنامہ انجام دیا۔ ''جہانِ امام ربانی مجدد الف ثانی'' جس کی سات جلدیں اس محفل میں پیش کی جا رہی ہیں اور دو جلدیں انشاء اللہ ۲۰۰۶ء تک شائع ہو جائیں گی۔ اس طرح حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی سوانح چھ ہزار صفحات پر مشتمل ہوگی۔ شاید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں کسی کی اتنی ضخیم سوانح شائع نہیں ہوئی ہوگی۔ **الحمد للہ علی ذلک**

یوں تو دنیا میں روحانی سلسلے کئی ہیں لیکن نقشبندیہ سلسلہ میں جو مقبولیت اور کمال ہے وہ دوسروں میں نہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فیوضات مکیہ میں اس پر اپنی رائے کا اظہار فرمایا ہے۔ اس میں روحانی طاقت جو پائی جاتی ہے وہ دوسرے سلاسل پر غالب ہے۔ کیوں نہ ہو، سلسلہ نقشبندیہ کی بنیاد شریعت پر ہے۔ جو اتباع شریعت اور اتباع سنت میں جتنا کامل ہوگا اتنا ہی سلسلۂ نقشبندیہ سے اُسے فیض حاصل ہوگا۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات میں بڑی گہرائی، وسعت و ہمہ گیری، جاذبیت و کشش ہے۔ یہ جلال و جمال کی آئینہ دار ہے ان کی تعلیمات نے بگاڑا نہیں بنایا ہے۔ غافلوں کو ڈرایا دھمکایا نہیں بلکہ انہیں سوچنے پر مجبور کر دیا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے محبت و پیار سے سب کو سمجھایا ہے۔ آپ کی فکر میں روشنی اور آپ کی تحریر میں دانائی ہے وہ علم و حکمت کی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ اس وقت تعلیمات مجددیہ کی

اشاعت کے لئے خانقاہوں کا فعال ہونا ضروری ہے۔ جس کے لئے مشائخ مجددیہ کو اپنے اپنے دائروں سے نکل کر ایک بڑے دائرے میں آنا ہوگا تاکہ آفاقی سطح پر کام ہو سکے اور اتحاد بین المسلمین کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے۔ اخلاص عمل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جہانِ امام ربانی کی تیاریوں میں اسی جذبہ کے تحت کام ہوا ہے اور یہ انٹرنیشنل محفل تشکر بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ مجدد قرن حاضر مسعود الملت حضرت علامہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ، امام ربانی فاؤنڈیشن کے چیرمین جناب صاحبزادہ مسرور احمد صاحب مدظلہ اور سب ہی رفقاء کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے انتھک کوششوں سے اس آفاقی سطح پر کام کی داغ بیل ڈالی۔ مکتوبات شریف میں سے انتخاب کر کے عوامی آگاہی کے لئے انہیں ہر زبان میں لایا جائے اور اتنی وافر تعداد میں انہیں شائع کیا جائے کہ ایک ایک نسخہ ہر گھر میں موجود ہو۔ آپ کے مکتوبات شریف کا امتیاز یہ ہے کہ خط میں ذاتی غرض ظاہر نہ فرمائی۔ ہم لوگ بھی خط لکھتے ہیں۔ جن میں خانگی حالات اور ذاتی زندگی سے متعلق مسائل کا ذکر ہوتا ہے۔ بس! حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خط لکھنے کا مقصد اعلاء کلمۃ اللہ کے سوا کچھ نہ تھا جبکہ دور جدید میں بعض علماء و مشائخ بادشاہوں اور وزیروں کی قربت سے ذاتی فائدے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور خوشامدی انداز اپناتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی کوئی کسی وزیر یا سربراہ مملکت سے اللہ کے لئے ملتا ہوگا۔ بادشاہوں وزیروں سے ملنا بُرا نہیں ہے۔ بُرا یہ ہے ان کو ذاتی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ جب اصلاح کی قدرت یا ضرورت ہو تو ان کو تنہا چھوڑ دینا دانائی نہیں دانائی یہ ہے کہ ان سے ملکر ان کو بنایا جائے۔ سنوارا جائے تاکہ وہ اللہ کی مخلوق پر جابر و قاہر نہ ہوں بلکہ رحمدل و کرم فرما ہوں۔ نیز ان کی دنیا اور آخرت بہتر ہو سکے۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے حوالے سے کام کرنے والوں اور اُن سے بالواسطہ یا بلاواسطہ عقیدت رکھنے والوں کے لئے مژدہ یہ ہے۔ حضرت مجدد نے فرمایا

> ''جو لوگ ہمارے طریقے میں قیامت تک بالواسطہ یا بلاواسطہ داخل ہوں گے۔ خواہ مرد ہوں یا عورتیں سبھوں کو ہماری نظر کے سامنے لایا گیا۔ نام ونسب، مولد و مسکن بتایا گیا۔ اگر میں چاہوں سب کو ایک ایک کر کے بیان کردوں۔'' (ص ۲۲ نور علیٰ نور)

لہٰذا جتنے حضرات اُن سے عقیدت رکھتے ہیں، اُن پر کام کر رہے ہیں، ان کے سلسلہ میں داخل ہیں یہ اُن کے لئے مژدہ ہے۔ انشاء اللہ سب ہی حضرت مجدد سے فیضیاب ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے اور یہ فیض خاندانی خوشحالی کا ذریعہ ہوگا۔

ان بارگاہوں سے جڑنے والے خوش نصیب ہیں انہیں شیخ طریقت کی صحبت ملی جس سے انہیں اس راہ کا پتہ

لگا۔ بغیر رہنما کے رہنمائی کی تکمیل نہیں ہوتی۔ ۱۹۶۴ء میں احقر اپنے جدامجد مرشد کامل شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی عنایت وشفقت سے انہی کی معیت میں پہلی مرتبہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے دربار میں حاضر ہوا تھا۔ تب ہی سے الحمدللہ یہ فیض جاری ہے۔ ہمہ وقت فیض وکرم کا سلسلہ جاری ہے۔ پچھلے سال ۸ رمئی ۲۰۰۴ء کو احقر زادے حافظ قاری مولوی محمد انس احمد مسعودی سلمہٗ اپنے مرشد وجدامجد حضرت مسعود الملت مجدد القرن الحاظر علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی صحبت میں بارگاہ مجدد رضی اللہ عنہ میں حاضر ہوئے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اور سب ہی صاحبزادوں کو اسلام کے نقش قدم پر گامزن فرمائے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی خدمات انجام دیں۔

پاکستان کے سب ہی احباب خوش نصیب ہیں مسعود ملت کی صحبت عظیم المرتبت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں مجھے کامل یقین ہے ان شاء اللہ یہ فیض مجددی مظہری مسعودی ہمارے لئے دین ودنیا کی سعادت وشادمانی کا ذریعہ ہوگا۔

جو حضرات جہان امام ربانی جیسے عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں وہ جانتے ہیں ہر کام غیب سے ہوا اور غیب سے ہوتا ہے۔ اخلاص نیت کے ساتھ لگنے کی ضرورت ہے۔ جتنا عظیم کام جتنے کم وقت سے انجام پایا ہے یہ بھی حضرت مجدد کا فیض اور مسعود الملت کی عظیم الشان کرامت ہے جس نے بہت سوں کو حیرانی میں ڈال دیا ہے۔ آپ تیس سال سے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اور مجدد مأۃ سابقہ اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ پر تصنیف وتحقیق کا کام فرما رہے ہیں۔ آپ بھی مجددیت کے منصب پر فائز ہیں جس روز سے آپ نے ان مجددوں کی حیات اور خدمات پر کام شروع کیا تھا اسی روز سے آپ مجدد مأۃ حاضرہ کے جلیل القدر منصب پر فائز ہیں کہ آپ کا فیض سالہا سال سے ہمہ وقت جاری ساری ہے آپ نے سب کے ساتھ فراخدالی کا معاملہ فرمایا ہے اور اپنے علم سے کبھی کنجوسی نہیں کی۔ ہر اک کو فیض پہنچایا جو آپ کے در پر آیا آپ نے خوش اخلاقی سے استقبال کیا۔ آج کے دور میں آپ سا فراغ دل فاضل اور شریعت وسنتوں کا پیکر نہیں ملے گا۔ آپ زیادہ سے زیادہ خطوط لکھتے ہیں۔ خط کے برابر جواب دیتے ہیں اور اس پر بھی آپ معقول صرف ہر مہینہ فرماتے ہیں جدید وسائل کا آپ بھرپور استعمال فرما کر فیض رسانی فرما رہے ہیں انٹرنیٹ کے ذریعہ، فیکس کے ذریعہ، فون کے ذریعہ، ای میل کے ذریعہ غرض ہر طریقہ سے آپ خلق خدا کی رہنمائی فرما رہے ہیں۔ سیکڑوں رسائل اور کتابیں آپ نے لکھیں کبھی اُس پر رائلٹی نہیں لی۔ اپنے علم کو آمدنی کا ذریعہ نہیں بنایا۔ ادارۂ مسعودیہ اور امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے احباب لاکھوں روپے کا مذہبی لٹریچر شائع کر کے مفت تقسیم کرتے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ دنیا کے ہر کونے میں مسعود ملت اور مجدد برحق کا فیض جاری ہے۔ ایشیا، افریقہ اور یورپ کا شاید ہی کوئی شہر ہو جہاں آپ کا لٹریچر نہ پہنچا ہو۔ یہی تو شان مجددیت ہے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے مُریدین۔ خلفاء اور مکتوبات شریف کے ذریعہ فیض ہدایت کو

عام فرمایا وہی خدمت آج حضرت مسعود ملت فرما رہے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اُن کی عمر شریف میں برکت عطا فرمائے اور فیض مجددی جاری ہے۔

ہم سب کو اس میں تعاون کرنے، اس کی قدر کرنے اور اس سے فیض پانے کی ضرورت ہے۔ یہ میری سعادت ہے کہ اس انٹرنیشنل کانفرنس میں شرکت ہو رہی ہے میں سب کا ممنون ومشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (آمین)

۰۱/اپریل ۲۰۰۵ء

احقر
محمد مکرم احمد عفی عنہ

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

روئداد محفل تشکر

بسلسلہ اجراء جہان امام ربانی مجدد الف ثانی

(منعقدہ ۱۰ اپریل ۲۰۰۵ء رنگون والا کمیونٹی ہال، کراچی)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

(مدیر اعزازی ماہنامہ المظہر کراچی، کالم نگار روزنامہ جنگ، کراچی)

☆☆

مہک اُٹھے جس کی مہک سے دو عالم
عجب رنگ پر ہے جہان مجدد

''حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات میں بڑی گہرائی، وسعت، ہمہ گیری اور جاذبیت وکشش ہے۔ یہ جلال و جمال کی آئینہ دار ہیں، ان کی تعلیمات نے بگاڑا نہیں، غافلوں کو ڈرایا دھمکایا نہیں بلکہ ان کو سوچنے پر مجبور کردیا۔ حضور انور ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے محبت و پیار سے سب کو سمجھایا۔ آپ کی فکر میں روشنی اور آپ کی تحریر میں دانائی ہے جو علم وحکمت کی بلندیوں کو چھورہی ہے''۔ ان خیالات کا اظہار خانوادۂ مسعودیہ مظہریہ کے چشم و چراغ، مسند نشین آستانہ مسعودیہ مظہریہ مفتی اعظم ہند علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد (شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی) نے امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کراچی کے زیر اہتمام کراچی میں منعقدہ ''محفل تشکر بسلسلہ اجراء جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' میں خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے کیا، یہ محفل تشکر حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات وافکار اور گرانقدر انقلابی خدمات کے حوالے سے عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی اشاعت اور

اجراء کے موقع پر حضرت پیر آغا فضل الرحمٰن مجددی اور حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی زیر سرپرستی منعقد کی گئی تھی..... صدر محفل ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد (شاہی امام وخطیب، مسجد جامع فتحپوری، دہلی) تھے جبکہ حضرت خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی (پشاور)، حضرت مخدوم زادہ سید سرمد الحسینی (لاہور)، حضرت پیر نثار احمد جان سرہندی (میر پور خاص)، حضرت صاحب زادہ جلیل الرحمٰن نقشبندی (راولپنڈی)، حضرت پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی (مانچسٹر)، حاجی محمد الیاس کشمیری (اسٹاک پورٹ) بطور مہمانان خصوصی تشریف لائے..... ڈاکٹر مفتی ابوالخیر محمد زبیر ازہری، علامہ رضوان احمد خان نقشبندی، ڈاکٹر قاری حافظ محمد رفیق مسعودی اور علامہ مفتی محمد جان نعیمی نے فاضلانہ اور محققانہ مقالات پیش کیے..... محفل کو تین نشستوں میں منقسم کیا گیا تھا، نظامت کے فرائض مولانا جاوید اقبال مظہری، بانی امام ربانی فاؤنڈیشن، انٹرنیشنل (کراچی) نے ادا کیے۔

نشست اول کا آغاز نبیرہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ قاری محمد ظفر احمد مظہری نے تلاوت قرآن کریم سے کیا، صاحب زادہ سید محمد طاہر مظہری (اسلام آباد) نے ہدیہ نعت پیش کرنے کا شرف حاصل کیا۔ امام ربانی فاؤنڈیشن کے بانی مولانا جاوید اقبال مظہری نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے فاؤنڈیشن کے اغراض ومقاصد، ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی تدوین اور اشاعت کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ جیسے ہی اس عظیم منصوبے کا اعلان کیا گیا دنیا بھر کے علماء ومشائخ کے مقالات آنا شروع ہو گئے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے دس سال کا کام تین سال میں ہی ہو گیا، اس عظیم کام کا سہرا حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند طریقت حضرت مسعود ملت مجدد مأۃ حاضرہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم کے سر ہے۔ الحمدللہ سات جلدیں تیار ہو چکی ہیں جبکہ مزید دو جلدیں تیار ہو رہی ہیں اس طرح نو جلدوں پر یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ انہوں نے سرپرستان محفل، صدر محفل، مہمانان خصوصی، مقالہ نگار حضرات اور تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا.....

نبیرہ شاہ رکن الدین الوری، فرزند مفتی محمد محمود الوری، ڈاکٹر مفتی ابوالخیر محمد زبیر ازہری (رکن قومی اسمبلی، پاکستان) نے ''تعارف امام ربانی مجدد الف ثانی اور مقامات مجدد الف ثانی'' کے عنوان سے فاضلانہ مقالہ پیش کرتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات طیبہ کے مختلف گوشے مختصراً پیش کیے پھر

خدمات کا ذکر فرمایا اس کے بعد مقامات مجدد الف ثانی کے حوالے سے آپ کے مقام مجدد الف ثانی، قیومیت، متشابہات کا علم، محدث، قضائے مبرم میں تصرف، تتبع رسول، قلوب خمسہ، مقام شفاعت، علم لدنی، فنائے حقیقی، جمع الجمع، فرق بعد الجمع، مریدین کا علم، انبیاء کا علم، اصحاب فترت کا علم، آسمانوں کا علم، متقی ہونے کی بشارت، مژدہ شفاعت، وساوس سے حفاظت، مقام اخلاص، مقام رضا، محبت ذاتی، رفعت ذکر، حب مصطفیٰ (ﷺ)، قطب ارشاد، مراد محبوب، ولایت سہ گانہ، حقیقت کعبہ، مقامات نقشبندیہ، عرش پر عروج، تجلی ذاتی واحسان وشہود، سیر الی اللہ وسیر فی اللہ، مقامات محبوبیت، فناء وبقاء، لطائف پنجگانہ، معراج، نبوت کی مہر تصدیق، مجتہد علم کلام، وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود اور مژدہ مغفرت پر اہم نکات پیش کیے، انہوں نے کہا کہ ''جہان امام ربانی'' کی اشاعت پر مسعود ملت حضرت قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب، ان کے رفقاء کار اور اس عظیم کام میں ان کے ساتھ تعاون کرنے والے احباب کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں حقیقت یہ ہے کہ ساتھ جلدوں پر مشتمل ''جہان امام ربانی'' کو شائع کر کے انہوں نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم ذات کے محاسن ومحامد کا جو جہاں آباد کیا ہے اور اس طرح ان کی بارگاہ میں جس خوبصورت انداز میں نظرانہ عقیدت پیش کیا ہے وہ تصوف کی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا اور بارگاہ مجدد سے دنیا وآخرت میں بہت بڑے بڑے انعام واکرام کا موجب بنے گا.....

محفل تشکر کے نام ملک وبیرون ملک سے متعدد پیغامات بھی موصول ہوئے تھے جن میں سے بعض دوران محفل پڑھ کر سنائے گئے، چنانچہ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی کا پیغام کمانڈر محمد ظفر نے، صاحب زادہ محمد حبیب الرحمٰن (برطانیہ) کا پیغام علامہ رضوان احمد خاں نقشبندی نے اور پیر سید عاشق حسین مجددی (شیخوپورہ) کا پیغام ڈاکٹر قاری محمد رفیق احمد مسعودی نے پڑھ کر سنایا، سید محمد انیس شاہ مسعودی اور محمود الحسن اشرفی نے ہدیہ نعت پیش کیا اور نماز عصر پر پہلی نشست کا اختتام ہوا.....

نشست دوم کا آغاز نبیرۂ مفتی محمود الوری، فرزند صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی، مولانا قاری محمد عزیر محمود ازہری (پرنسپل رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، حیدر آباد) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، پروفیسر عبدالرحمٰن قادری اور صاحبزادہ محمد جنید مجددی نے ہدیہ نعت پیش کیا، مولانا جاوید اقبال مظہری نے درگاہ ابوالخیر دہلی کے مسند نشین حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی کے پوتے صاحبزادہ ابوالنصر محمد انس فاروقی مجددی کا بذریعہ فون موصولہ پیغام سامعین تک پہنچایا.....

حضرت مسعود ملت کے فرزند طریقت علامہ رضوان احمد خاں نقشبندی (ناظم تعلیمات وصدر مدرس نصرۃ العلوم واستاد خواتین اسلامک مشن یونیورسٹی کراچی) نے جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی سات مطبوعہ جلدوں کا تفصیلی تعارف پیش کیا اور کہا کہ جہان امام ربانی واقعی ایک جہاں ہے، اب آپ کی حیرانی یقیناً یقین میں بدل گئی ہوگی کہ ایک ایسا جہان جو ایمان وعرفان، علم وادراک، فقہ واجتہاد، تاریخ وسیاست، عشق ومحبت، سیر وسلوک، حقائق ومعارف، روحانیت ووجدانیت، اور جذب وکیف کے حسین ودلکش نظاروں سے معمور ہے، جہان امام ربانی کو اپنے موضوع پر یقیناً ایک انسائیکلو پیڈیا کا درجہ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کسی ایک شخصیت پر اتنا مواد جمع ہو جانا عجائبات سے ہے۔ اس عظیم منصوبے کی تکمیل پر ہم حضرت مسعود ملت اور ان کے رفقاء کار کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں..... تعارف جہان امام ربانی کے بعد محمد سعید نقشبندی نے ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی.....

علامہ مفتی محمد جان نعیمی (مہتمم دار العلوم نعیمیہ مجددیہ کراچی) نے ''تفسیر مظہری میں معارف واذکار امام ربانی'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تفسیر مظہری کی دس جلدوں میں تقریباً اسی مقامات سے زائد جگہ پر حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی کا ذکر ملتا ہے جبکہ صاحب تفسیر مظہری حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض آیات کی تشریح وتفسیر کے لیے مکتوبات امام ربانی کے حوالے دیے ہیں سورہ طٰہٰ کی آیات کی تفسیر میں مکتوبات کے حوالے ہیں حروف مقطعات کے اسرار ومعارف کے حوالے سے بھی حضرت مجدد الف ثانی کا قول بطور استدلال نقل کیا ہے، انہوں نے کہا کہ میرا مقالہ طویل ہے بعد از اشاعت اس کا مطالعہ اہل طریقت کو محظوظ کرے گا انہوں نے جہان امام ربانی کی اشاعت پر حضرت مسعود ملت اور تمام معاونین کو خراج تحسین پیش کیا..... دوسری نشست کا اختتام نماز مغرب کے ساتھ ہوا.....

تیسری نشست کا آغاز مولانا قاری محمد رفیق درانی کی تلاوت قرآن کریم اور صاحبزادہ محمد بلال مجددی کی نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا..... پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق مسعودی نے ''تفسیر روح المعانی میں افکار امام ربانی مجدد الف ثانی'' کے حوالے سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تفسیر روح المعانی علامہ شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی کی تصنیف ہے جو ۱۵ جلدوں میں استانبول اور پھر پاکستان سے شائع ہوئی، اس تفسیر میں جگہ جگہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے افکار عالیہ کی بھرپور ترجمانی نظر آتی

ہے، انھوں نے درج ذیل عنوانات کے تحت دونوں بزرگوں کے افکار عالیہ کا جائزہ پیش کیا.....

☆.....اولیاء کرام کی فضیلت

☆.....نسبت نقشبندیہ کا اظہار

☆.....نسبتوں کی بہار

☆.....چمن ابوحنیفہ کی رنگینی

☆.....وجہ فضیلت صحبت کاملاں

☆.....حضور ﷺ وجہ تخلیق کائنات

☆.....نورانیت مصطفیٰ ﷺ

انھوں نے مزید کہا کہ ۲۰۰۵ء میں ''جہان امام ربانی'' کا منظر عام پر آنا حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی کرامت اور سرکار دو عالم ﷺ کا معجزہ ہے جس کی مثال سابقہ چار صدیوں میں نہیں ملتی اور یہ سعادت مجدد مأۃ حاضرہ محبوب ملت مسعود ملت حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے حصے میں آئی.....

صدر محفل علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی نے خطبہ صدارت پیش کرتے ہوئے کہا کہ فخر اہل سنت عالم اسلام کے نامور محقق و مفکر عارف باللہ مجدد دین وملت حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی اور حضرت پیر آغا فضل الرحمٰن مجددی خانوادۂ مجددیہ کے روشن چراغ کی سرپرستی میں علماء ومشائخ، عقیدتمندوں اور عاشقوں کی اس محفل میں شرکت کر کے جتنی خوشی ہو رہی ہے وہ بیان سے باہر ہے، انھوں نے کہا کہ حضرت مجدد علم وفضل میں یگانہ روزگار تھے آپ کے معارف روحانیہ بے مثال و بے نظیر ہیں جن کا ادراک اخص الخواص کے لیے بھی مشکل ہے۔ آپ الف ثانی کے مجدد ہیں آپ کے وجود مسعود سے دور رسالت مآب ﷺ کی یاد تازہ ہوگئی.....آپ کی تعلیمات میں بڑی گہرائی وسعت و ہمہ گیری، جاذبیت وکشش ہے۔ اس وقت تعلیمات مجددیہ کی اشاعت کے لیے خانقاہوں کا افعال ہونا ضروری ہے، اخلاص عمل وقت کی اہم ضرورت ہے.....''جہان امام ربانی'' کی تیاریوں میں اسی جذبہ کے تحت کام ہوا اور یہ انٹرنیشنل محفل تشکر بھی اس سلسلے کی کڑی ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ

مجدد قرن حاضر مسعود الملت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہٗ فاؤنڈیشن کے چیئرمین صاحبزادہ مسرور میاں صاحب اور سب ہی رفقاء کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے انتھک محنت کر کے اس آفاقی سطح پر کام کی داغ بیل ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ آج میں اس محفل میں حضرت مسعود ملت کی شان مجددیت کا اعلان کرنا چاہتا ہوں، آپ نے ۳۵ سال امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذات پر کام کیا۔ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ نے تقریباً تین سو سال بعد انہی خطوط پر کارہائے نمایاں انجام دے کر ملت کی رہنمائی فرمائی اور حضرت مجدد کو عملاً خراج عقیدت پیش کیا۔ بے شک اعلیٰ حضرت چودھویں صدی کے مجدد تھے۔ مجدد قرن سابقہ کے بعد حضرت مسعود ملت نے مجدد الف ثانی پر عظیم الشان کام سرانجام دیا، اس میں کسی کا دخل نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کیوں کہ دو مجددوں پر کام لینا تھا اس لیے مجددوں پر کام کے لیے مجدد ہی کا انتخاب فرمایا۔ بے شک مسعود ملت ''مجدد قرن حاضر'' ہیں اور پاکستان کے سب ہی احباب خوش نصیب ہیں جو مسعود ملت کی صحبت عظیم المرتبت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں، انھوں نے مزید کہا کہ آج دنیا کے ہر کونے میں حضرت مسعود ملت کا فیض جاری ہے، ایشیاء، افریقہ، یورپ کا شاید ہی کوئی شہر ایسا ہو جہاں آپ کا لٹریچر نہ پہنچا ہو، یہی تو ''شان مجددیت ہے''۔ حضرت مجدد الف ثانی نے مریدین خلفاء اور مکتوبات کے ذریعے فیض ہدایت کو عام کیا وہی خدمت آج حضرت مسعود ملت فرما رہے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی عمر شریف میں برکت عطا فرمائے۔

صاحبزادہ سید محمد طاہر مظہری نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا انھوں نے ''جہان امام ربانی'' کے روح رواں حضرت مسعود ملت مدظلہ العالی، مرتبین صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور اس نیک کام میں معاونت پر پرنٹر ملک شوکت، کمپوزر سید شعیب افتخار مسعودی، بائینڈر محمد سلیم سواتی اور تمام معاونین ومحبین کا شکریہ ادا کیا..... علامہ قاری محمد ظفر احمد مظہری نے صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا جب کہ آغا پیر فضل الرحمٰن مجددی نے دعائے خیر فرمائی.....

محفل کے اختتام پر طعام کے علاوہ مہمانان خصوصی اور علماء ومشائخ کو جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کا سیٹ پیش کیا گیا جبکہ تمام شرکاء کو ایک خوبصورت دستی بیگ میں درج ذیل کتب تقسیم کی گئیں۔

۱.....مقالہ ڈاکٹر مفتی ابوالخیر محمد زبیر (تعارف امام ربانی مجدد الف ثانی)

۲.....مقالہ علامہ رضوان احمد خان نقشبندی (تعارف جہان امام ربانی)

۳.....مقالہ ڈاکٹر قاری محمد رفیق مسعودی (تفسیر روح المعانی میں افکار مجدد الف ثانی)

۴.....فہرست کتب ۲۰۰۵ء (مطبوعات ادارہ مسعودیہ کراچی)

۵.....جہاں نما (جہان امام ربانی کا موضوعاتی جائزہ)

ڈاکٹر سید عدنان خورشید/ڈاکٹر اقبال اختر القادری

یہ محفل تشکر عام محفلوں سے مختلف بڑی پروقار اور روحانیت ونورانیت سے معمور تھی ہر شریک محفل اس کی تعریف میں رطب اللسان تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

قومی

جہان امام ربانی کانفرنس، لاہور

(۱۴ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء)

☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

قومی

جہان امام ربانی کانفرنس، لاہور

(۱۴ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء)

☆☆


الأمثال للناس والله بكل شيء عليم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خطبۂ صدارت

جہان امام ربانی کانفرنس، لاہور

۲۴؍اپریل ۲۰۰۵ء ایوان اقبال، لاہور

مفتی اعظم علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد

(شاہی امام مسجد جامع فتح پوری، دہلی، بھارت)

☆☆

فقیر امام احمد رضا سلور جوبلی اور جہان امام ربانی مجدد الف ثانی علیہما الرحمۃ والرضوان کی محفل تشکر میں شرکت کے لیے کراچی حاضر ہوا تھا۔ الحمدللہ محفل تشکر انتہائی شاندار اور پروقار ہوئی کثیر تعداد میں علمائے کرام اور مشائخ عظام و نیز دانشوران ملت نے اس میں شرکت کی۔ جس کے لیے امام ربانی فاؤنڈیشن کے بانی مولانا جاوید اقبال مظہری اور ان کے تمام اراکین و رفقاء و معاونین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ۱۸؍اپریل کو فقیر کا دہلی واپسی کا ارادہ تھا کیونکہ مسجد فتح پوری دہلی میں تقریباً ایک صدی سے ۱۱؍ربیع الاول شریف سے ۱۲؍ربیع الاول شریف تک محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کی جاتی ہے اس میں شرکت اور نگرانی ضروری تھی مگر حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی نے اصرار فرمایا کہ فقیر لاہور کی جہان امام ربانی کانفرنس میں ضرور شریک ہو، فقیر ان کے ارشاد کی تعمیل میں ٹھہر گیا اور آج آپ کے سامنے حاضر ہے۔ حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب بھی اس کانفرنس میں تشریف لاتے مگر ضعف اور کمزوری کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ جس کا ان کو بھی شدید قلق تھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی عمر میں اور صحت میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)۔ فقیر صوفی غلام سرور کا ممنون ہے کہ انہوں نے اس کانفرنس کی صدارت کا اعزاز بخشا۔ الحمدللہ یہ محفل پاک بھی اپنی نظیر آپ ہے۔ اس میں شرکت کر کے

فرحت وانبساط محسوس کر رہا ہوں ہم سب کی خوش نصیبی ہے کہ ایسی عظیم الشان روحانی ونورانی کانفرنس میں شرکت ہو رہی ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ۹۷۱ھ میں سرہند میں ہوئی اور ۱۰۳۴ھ میں وصال ہوا ۶۳ سال کی عمر شریف پائی اور ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔ آپ علوم ظاہری اور علوم باطنی سے آراستہ و پیراستہ تھے یہ کہنا مناسب ہوگا کہ سرہند میں گویا دارالعلوم بھی تھا اور خانقاہ بھی۔ جس کا علمی اور روحانی فیض دور اور نزدیک پھیلا۔ آپ نے احیاء اسلام کے لیے سخت جدوجہد کی اور بڑی صعوبتیں برداشت کیں۔ آپ صاحب استقامت تھے۔ آپ کی تعلیمات نے اعیان مملکت کو بھی اس حد تک متاثر کیا کہ لاہور کے گورنر مرزا قلیچ بیگ، صاحب علم وفضل تھے اور درس حدیث دیا کرتے تھے۔ آپ کے فیض صحبت سے عوام خواص بن گئے۔

آپ کی اولاد امجاد اور گرانہا تصانیف نے اصلاح امت کا فریضہ ادا کیا آپ کے مکتوبات شریف علم ودانش اور علم لدنی کا خزانہ ہیں جس کا ادراک کم لوگوں کو ہوسکا۔ آپ کے نظریات نے علماء ومشائخ اور سیاست دانوں کو چونکا دیا۔ نظریہ قومیت سے اہل علم چونک گئے۔ یہ نظریہ حق ہے۔

نظریہ وحدۃ الشہود سے اہل طریقت چونک گئے۔ مگر یہ نظریہ حق ہے جب وہ حضرات نظریہ وحدۃ الوجود کی تشریح فرماتے ہیں تو ان کو وحدۃ الشہود کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس میں کچھ الجھاؤ نہیں۔

دوقومی نظریے سے سیاست داں چونک گئے۔ مگر یہ نظریہ بھی حق ہے اور بانی اسلام نے اس کی بنیاد ڈالی ہے یہ نفرت کے لیے نہیں انسانی وحدۃ کے لیے ہے جس کی بنیاد لکم دینکم ولی دین پر ہے۔

اسی طرح آپ کے اور نظریات ہیں۔ مثلاً نظریہ عروج وزوال، نظریہ علم وحصولی وعلم حضوری، نظریہ شان علم وشان حیات، نظریہ الف ثانی، نظریہ توحید وجودی، نظریہ توحید شہودی، نظریہ صحو وسکر، نظریہ سیر نفسی وسیر آفاقی، سیر الی اللہ وسیر فی اللہ، نظریہ حقیقت محمدی، نظریہ حقیقت کعبہ، نظریہ ولایت ونبوت، نظریہ شریعت وطریقت، نظریہ عالم صغیر وعالم کبیر، نظریہ عبدیت اور نظریہ قضائے مبرم وغیرہ۔

حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کا لاہور سے خاص تعلق تھا۔ یہ ایک تاریخی شہر ہے جس سے اولیاء اللہ کو نسبت رہی ہے۔ آپ کے مرشد کریم حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ بھی یہاں تشریف لائے اور یہاں سے ہوتے ہوئے دہلی تشریف لے گئے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ بھی کئی سال لاہور میں رہے۔ آپ کے خلیفہ شیخ طاہر بندگی یہاں ہی مدفون ہیں۔ مکتوبات شریف میں سے چار مکتوبات میں لاہور کا ذکر آیا ہے۔ گورنر لاہور مرزا قلیچ خان

(۱/۷۶/۶۵) شیخ فرید بخاری (۱/۱۹۳/۸۱) مرزا حسام الدین (۲/۱۷/۴۵) اور ملا مظفر (۱/۱۰۲/۱۰۴) کے نام خطوط میں لاہور کا ذکر ہے۔

بڑے بڑے علماء و مشائخ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ رہے۔ ریاض کے ایک فاضل نے عرب کے تیرہویں صدی کے مشائخ نقشبندیہ مجددیہ پر دو تحقیقی مقالات لکھے ہیں اور اب وہ مندرجہ ذیل مشائخ نقشبندیہ مجددیہ پر تحقیقی مقالہ لکھ رہے ہیں۔ مولانا خالد کردی، ابن عابدین شامی، شیخ عابد سندھی، مولانا زاہد الکوثری..... ابن عابدین شامی، مولانا خالد کردی کے خلیفہ شیخ عبدالرسول نقشبندی مجددی سے بیعت تھے جن کی مشہور زمانہ کتاب ردالممتاز پر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے فاضلانہ اور محققانہ انداز کا حاشیہ جدالممتاز کے نام سے لکھا ہے۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی بھی سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ تھے۔ آپ نے تفسیر مظہری میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا بڑے عظمت و احترام سے بار بار ذکر فرمایا ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا محمد علی مونگیری نقشبندی مجددی کے نام جو خط تحریر فرمایا ہے اس سے بھی حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے بارے میں آپ کے جذبات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی نے آپ کو مجدد الف ثانی کے خطاب سے نوازا جس کی زمانے نے تصدیق کی آپ نے خود مکتوبات شریف میں تصدیق فرمائی۔ حلقۂ طریقت و عقیدت میں ہر ولی کے قول کو تسلیم کیا گیا ہے جو قرآن و حدیث کے خلاف نہ تھا۔ اس لیے یہ قول بھی تسلیم کیا جانا چاہیے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مفتی ضیاء الدین مدنی، مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی کی اولاد امجاد سے تھے بقول خلیفہ محمد عارف مدنی آپ فرمایا کرتے تھے کہ

''حضرت مجدد تو ہمارے سر کے تاج ہیں''

''حضرت مجدد تو ہمارے سر کے تاج ہیں''

یہ جملے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کرتے تھے جس سے کمال عقیدت کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ کے صاحبزادے حضرت مولانا فضل الرحمٰن قادری (جن کا نام بھی فضل رحمٰن گنج مراد آبادی نقشبندی کے نام نامی پر رکھا گیا ہے) پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب سے بہت محبت فرماتے تھے۔ مدینہ منورہ میں جب آخری ملاقات ہوئی اور پروفیسر صاحب نے کہا کہ آپ کو فقیر کی وجہ سے تکلیف ہوئی..... آپ نے فرمایا

''نہیں نہیں آپ کا آنا ہمارے لیے باعث فخر ہے''

بلاشبہ حضرت مسعود ملت کی شخصیت آج ہمارے درمیان بڑے احترام وعظمت کا مقام رکھتی ہے۔ نہ صرف برصغیر بلکہ اکناف عالم میں آپ کی علمی شخصیت کو خراج تحسین پیش کیا جارہا ہے۔ آپ نے ہی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا اور حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر ان کی علمی خدمات بے نظیر اور اور فقید المثال ہیں..... مرکزی مجلس رضا لاہور کے بانی محسن اہل سنت، محقق بے بدل حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری علیہ الرحمۃ نے ان خدمات کو شائع کر کے عالم گیر بنایا۔ معاصرین اور متاخرین علماء نے حضرت مجدد کے پیغام کو عام کیا۔ آپ کی شخصیت اور تعلیمات زمانے پر اثر انداز ہوئیں اور سلطنتوں میں انقلاب برپا کیا۔ اگر آپ تجدید واحیاء دین کے لیے جدوجہد نہ فرماتے تو اکبر کے دین الٰہی نے برصغیر میں اسلام کا نام ونشان ہی مٹا دیا ہوتا۔ جس طرح صدیوں عروج کے بعد اندلس میں نام ونشان مٹا دیا گیا۔ ملا عبدالقادر بدایونی کی منتخب التواریخ پڑھ کر اس کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ سچ یہ ہے کہ بعد کے آنے والوں نے اس زمین پر کام کیا جس کو حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے خون پسینہ ایک کر کے ہموار کیا تھا یہ ایک تاریخی حقیقت ہے اس لیے علامہ اقبال نے کہا تھا:

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

عالم اسلام میں صرف ایک ہی شخصیت نظر آتی ہے جس سے تمام علماء اہل سنت متفق ہیں اور تمام مسلمان کہلانے والے فرقے بھی متفق ہیں اور وہ عظیم شخصیت حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اسی لیے اگر یہ کہا جائے تو بے جانہ ہوگا کہ آپ کی شخصیت وفکر ہی اتحاد بین المسلمین کا کردار ادا کرسکتی ہے۔ ہم کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ بلا کسی تنگ نظری اور تعصب کے آپ کے افکار کو عالم اسلام میں زیادہ سے زیادہ عام کریں تاکہ مسلمانان عالم قریب سے قریب تر ہوجائیں۔

حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ پر برسوں سے تحقیق ہورہی ہے بارہ تحقیقی مقالات پر ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں مل چکی ہیں۔ فقیر نے بھی عربی میں حضرت مجدد کے حالات وخدمات پر تحقیقی مقالہ قلم بند کیا ہے جو تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے جسے ان شاء اللہ ادارۂ مسعودیہ کراچی عنقریب شائع کرے گا۔ امام ربانی فاؤنڈیشن کا قیام اور جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تدوین واشاعت اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری (جن کی مساعی جمیلہ اوران کے رفیق کار صوفی غلام سرور صاحب کی جدوجہد سے نصف صدی سے پاکستان میں مجدد علیہ الرحمۃ کے ذکر وفکر کا چرچا ہے) نے لاہور میں حوزہ نقشبندی ایک علمی ادارہ قائم کیا ہے جس کے سکریٹری محمد مختار عالم حق ہیں۔ جس نے کام شروع کر دیا ہے اس کے معاونین میں پروفیسر اقبال احمد مجددی جیسے محقق ہیں اس سے اس کے کام کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ امام احمد ربانی فاؤنڈیشن نے حضرت، مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے حالات وافکار وخدمات پر ایک عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا سات جلدوں میں شائع کیا ہے اور دو مزید جلدیں آئندہ سال منظر عام پر آجائیں گی۔ ان شاءاللہ اس طرح یہ انسائیکلوپیڈیا تقریباً چھے ہزار صفحات پر محیط ہوگا۔ شاید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نگاری کے بعد آپ کے غلاموں میں کسی بھی شخصیت کی سیرت پر اتنا عظیم کام نہ ہوا ہوگا بے شک یہ ایک تاریخ ساز کام ہے۔ ۱۰/اپریل کو کراچی میں محفل تشکر منعقد کی گئی اور اب لاہور میں جہاں امام ربانی کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا سہرا صوفی غلام سرور صاحب کے سر ہے جن کی ہمت بلند اور معاونین کے تعاون اور دور ونزدیک سے مہمانان گرامی کی شرکت نے اس خواب کو حقیقت بنادیا۔ قدم قدم پر خانوادۂ مجددیہ کے مشائخ اور صاحبزادگان کی دعائیں شامل حال رہیں۔ اظہار تشکر اور تحدیث نعمت کے طور پر ہم حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد مدظلہ العالی کے مشکور ہیں جن کی سرپرستی اور رہنمائی سے یہ تحقیقی وعظیم الشان خدمت انجام پائی۔ آپ نے مجدد مأۃ سابقہ اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے علمی معارف کو منظر عام پر لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پچھلے تیس سال سے حضرت اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اور ہر پہلو سے اخلاص نیت کے ساتھ بے لوث دین متین کی خدمات فرمارہے ہیں جو حضرات حضرت مسعود ملت سے قریب ہیں وہ ان کی کاوشوں سے بخوبی واقف ہیں انہی خدمات کے سلسلے میں برصغیر میں علماء مشائخ آپ کو مأۃ حاضرہ کا مجدد تسلیم کر چکے ہیں اور آنے والے وقت میں آپ کی اس عظمت کو امت مسلمہ تسلیم کرے گی۔ ان شاءاللہ یہ تو اللہ کی نعمت ہے وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) کے مولانا جاوید اقبال مظہری اور حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور کے صدر صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی اوران کے تمام معاونین وارا کین کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

آمین

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

روئداد جہان امام ربانی کانفرنس

(منعقدہ ۲۴ راپریل ۲۰۰۵ء، ایوان اقبال لاہور)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

☆☆

''آج عالم اسلام میں صرف ایک ہی ہستی نظر آتی ہے جس پر تمام علماء اہل سنت متفق ہیں اور تمام مسلمان کہلانے والے فرقے بھی متفق ہیں اور وہ عظیم شخصیت حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اسی لیے اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ آپ کی شخصیت وفکر ہی اتحاد بین المسلمین کا کردار ادا کر سکتی ہے، ہم کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ بلا کسی تنگ نظری اور تعصب کے آپ کے افکار کو عالم اسلام میں زیادہ سے زیادہ عام کریں تا کہ مسلمانان عالم قریب سے قریب تر ہو جائیں''.....ان خیالات کا اظہار خاندان مسعودیہ مظہریہ کے شیخ طریقت و مسند نشین آستانہ مسعودیہ مظہریہ دہلی، مفتی اعظم ہند علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد (شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتح پوری، دہلی) نے حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور اور شیر ربانی اسلامک سینٹر لاہور کے اشتراک سے ایوان اقبال لاہور میں منعقدہ ''جہان امام ربانی کانفرنس'' میں خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے کیا.....ایوان اقبال، لاہور میں ادبی وعلمی محافل کا مرکز ہے جو کہ ہوٹلوں اور کلبوں سے مختلف پارلیمنٹ ہاؤس کی طرح بنایا گیا ہے، جدید سہولتوں سے آراستہ ہے.....یہ کانفرنس حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے حالات وافکار اور عظیم انقلابی کارناموں کے حوالے سے شائع ہونے والے عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی اشاعت واجراء کے موقع پر صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی کی مساعی جمیلہ سے منعقد کی گئی تھی، علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صدر محفل تھے جبکہ حضرت پیر آغا فضل الرحمٰن مجددی، علامہ عبدالحکیم شرف قادری، مولانا محمد عالم مختار حق، علامہ

عبدالستار سعیدی، علامہ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی اور چوہدری میاں محمد اسلم اقبال (وزیر سیاحت، حکومت پنجاب) بطور مہمانان خصوصی تشریف لائے..... یہ عظیم منصوبہ مسعود ملت حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی زیر نگرانی تکمیل پایا، آپ کو بھی خصوصی شرکت کی دعوت تھی مگر بوجہ ضعف و کمزوری آپ تشریف نہ لا سکے بلکہ آپ کی نمائندگی کرتے ہوئے جہان امام ربانی کے مرتبین کے تین رکنی وفد صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری نے خصوصی طور پر شرکت کی جبکہ ادارۂ مسعودیہ کراچی کے ایک بیس رکنی وفد کے علاوہ ملک کے طول و عرض سے سیکڑوں علماء و مشائخ اور اسکالرز نے کانفرنس سے استفادہ کیا..... منتخب علماء و مشائخ اور اسکالرز نے فاضلانہ و محققانہ مقالات پیش کیے.....

قاری غلام رسول کی تلاوت قرآن کریم اور محبوب احمد ہمدانی و نصیر احمد نقشبندی کی نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کانفرنس کا آغاز ہوا..... حضرت پیر آغا فضل الرحمٰن مجددی، علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد، صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی، صاحبزادہ جمیل الرحمٰن نقشبندی، صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، علامہ رضوان احمد خاں نقشبندی، مولانا محمد مختار عالم حق، مولانا جاوید اقبال مظہری اور جناب جمیل اطہر سرہندی اسٹیج پر رونق افروز تھے، ڈاکٹر سید شجاع الحسن نظامت فرما رہے تھے..... اسٹیج کی پشت پر کانفرنس کے حوالے سے ایک خوبصورت بینر آویزاں تھا جبکہ ڈائس اور سامعین کی درمیانی جگہ پر ''جہان امام ربانی'' کی سات جلدوں کو نہایت خوبصورت ڈسپلے میں سجایا گیا تھا۔

تلاوت و نعت کے بعد حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور کے سکریٹری جنرل اور روزنامہ جرأت لاہور کے چیف ایڈیٹر جناب جمیل اطہر سرہندی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور سوسائٹی کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی آج سے تیس برس قبل قایم کی گئی تھی جس کا مقصد حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی کی شخصیت کو جدید میڈیا کے ذریعے عالمی سطح پر متعارف کرانا ہے، سوسائٹی ہر سال لاہور میں امام ربانی کانفرنس کرتی ہے اور اخبارات میں ایڈیشن شائع کراتی ہے، انہوں نے کہا کہ آج کی جہان امام ربانی کانفرنس منفرد ہے کہ اس میں ممتاز محقق، دانشور پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی زیر نگرانی مرتبہ کتاب کا اجراء کیا جا رہا ہے ڈاکٹر مسعود احمد جیسے لوگ کسی بھی قوم و ملت کا سرمایہ ہوتے ہیں وہ حضرت مجدد کے سچے اور پکے عاشق ہیں اُن کا یہ کارنامہ تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا.....

''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا ناشر ادارۂ امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے بانی مولانا جاوید اقبال مظہری نے فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد اور تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ فاؤنڈیشن

۲۰۰۲ء کو کراچی میں قایم ہوئی اور الحمدللہ صرف تین سال کی مدت میں جہان امام ربانی کا عظیم منصوبہ مکمل کیا، حضرت مسعود ملت اس کے سرپرست اعلیٰ جبکہ ان کے فرزند و جانشین ابوالسرور محمد مسرور احمد اس کے چیئرمین ہیں، انہوں نے کہا کہ صوفی غلام سرور نقشبندی قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے جہان امام ربانی کی اشاعت کی خوشی میں اپنے محبین و معاونین کے تعاون سے لاہور میں یہ عظیم الشان کانفرنس منعقد کی.....

علامہ محمد رضوان خاں نقشبندی (ناظم تعلیمات و صدر مدرس' نضرۃ العلوم و استاد خواتین اسلامک مشن کراچی) نے جہان امام ربانی کی سات مطبوعہ جلدوں کا تفصیلی تعارف پیش کیا انہوں نے کہا کہ یہ کتاب ایک جہان ہے اسے اپنے موضوع پر یقیناً ایک انسائیکلو پیڈیا کا درجہ دیا جاسکتا ہے جو جذب و کیف کے حسین و دلکش نظاروں سے معمور ہے کسی ایک شخصیت پر اتنا مواد جمع ہو جانا عجائبات سے ہے' اس عظیم منصوبہ کی تکمیل پر حضرت مسعود ملت اور ان کے رفقاء کار خراج تحسین کے مستحق ہیں.....

امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے چیئرمین اور جگر گوشہ مسعود ملت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد نے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا مختصراً تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا طریقہ تبلیغ نہایت عارفانہ اور حکیمانہ تھا آپ نے تبلیغ اسلام کے لیے علماء و مشائخ، وزراء و امراء اور بادشاہوں کو خطوط لکھے اور برصغیر کے مختلف علاقوں اور دنیا کے دیگر ممالک میں اپنے خلفاء کی قیادت میں وفود بھیجے، آپ کی حکیمانہ مساعی' بے مثال صبر و تحمل اور حیرت انگیز تفکر و تدبر سے برصغیر میں ایک عظیم انقلاب رونما ہوا، آپ کی تعلیمات میں زندگی ہے کیونکہ ان تعلیمات کے پیچھے ایک زندہ مثالی نمونہ موجود ہے، انہوں نے کہا کہ آج ہم حضرت مجدد کے محبوب شہر لاہور میں آپ کی یاد منا رہے ہیں جہاں آپ نے تین چار سال قیام فرمایا اور علم و عرفان کی دولت لٹائی، آپ نے لاہور کے علماء و مشائخ کو خطوط لکھے گورنروں کو ہدایت کی، صوفی غلام سرور نقشبندی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے یہ محفل سجائی وہ کئی برس سے لاہور میں امام ربانی کانفرنس کا انعقاد کر رہے ہیں اور اب حوضہ نقشبندی لاہور نے بھی میاں جمیل احمد شرق پوری کی قیادت میں کام شروع کر دیا ہے اللہ تعالیٰ حضرت مجدد پر کام کرنے والوں کی غیب سے مدد فرمائے.....

جناب سید ریاض الحسن گیلانی نے ''حضرت مجدد الف ثانی اور تحفظ ناموس رسالت'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت کا سہرا روز اول سے حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے سر ہا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے تحفظ ناموس رسالت اور تحفظ ختم نبوت کے لیے کارہائے گراں مایہ انجام دیے پھر حضرت مجدد نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت کو لازم و ملزوم قرار دے

کر، عقائد ختم نبوت کی ترویج واشاعت کی' ماضی قریب میں مرزا غلام احمد قادیانی سے سخت ترین مقابلہ کرنے والے بزرگ امیر ملت سید جماعت علی شاہ بھی نقشبندی تھے اور میں جو اس حوالے سے مقالہ پیش کر رہا ہوں میں بھی نقشبندی مجددی ہوں میرا مقالہ طویل ہے جب شائع ہوگا تو آپ لوگ تفصیلات پڑھ لیں گے کہ تحفظ ختم نبوت کے ضمن میں حضرات نقشبندیہ مجددیہ کو دیگر سلاسل پر سبقت حاصل ہے.....

ڈاکٹر محمد سلطان شاہ نے ''حضرت مجدد الف ثانی اور مستشرقین'' کے عنوان سے نہایت فاضلانہ مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی شخصیت اور تعلیمات ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں جس سے اپنے تو اپنے پرائے بھی متاثر ہیں، آپ کے افکار و تعلیمات پر مسلمان ہی نہیں مستشرقین نے بھی کام کیا ہے اور برابر کر رہے ہیں.....

حافظ اللہ بخش قادری نے حضرت مجدد الف ثانی کے حضور علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی منقبت ''حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر'' پیش کی.....

فاضل جامعہ الازہر (مصر) علامہ ڈاکٹر محمد آصف جلالی ازہری نے ''حضرت مجدد اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم'' کے عنوان سے بڑا عاشقانہ مقالہ پیش کیا، انہوں نے کہا کہ جس انسان میں بوئے محبت نہیں وہ انسان انسان نہیں، قاسم اسرار روحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات اور تعلیمات جس خوشبوئے پاک سے معطر ہیں وہ خوشبو خوشبوئے محبت رسول ہے.....

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس نے ''حضرت مجدد بحیثیت مفسر'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مجدد نے اپنے مکتوبات میں آیات قرآنی کی تفسیر میں جو اسرار و نکات پیش فرمائے ہیں اس کی بدولت تفسیر روح المعانی اور تفسیر مظہری نے دنیائے تفسیر کو نئے ابواب سے متعارف کرایا.....

پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی (سابق وائس چانسلر محی الدین اسلامی یونیورسٹی، آزاد کشمیر) نے ''خانوادہ مجددیہ کی عربی ادب میں خدمات'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ عہد اکبری میں عربی ادب کے حوالے سے حضرت مجدد اور ان کے خاندان نے جو خدمات سرانجام دیں وہ قابل قدر ہیں۔ حضرت مجدد اپنے مکتوبات میں جو کہ فارسی زبان میں ہیں دینی مسائل بیان کرتے وقت عربی زبان کو اہمیت دیتے ہیں اور علماء و مشائخ کو لکھتے وقت تو اصل عربی متن نہایت سرعت سے تحریر فرماتے ہیں جبکہ عوام کو اصل عربی ماخذ کا حوالہ دے کر اس کا مفہوم بیان کرتے ہیں.....

مولانا سید صابر حسین شاہ قادری نے ''خانوادۂ مجددیہ سے قائداعظم کے اجداد کی عقیدت'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا حلقہ بہت وسیع تھا آپ کے مریدین میں قائداعظم کے اجداد بھی شامل تھے قائداعظم کو خدمت اسلام کا جذبہ ورثہ میں ملا تھا' ان کے آباء واجداد نے مغل بادشاہ اکبر کے ''دین الٰہی'' کے خلاف حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی عظیم قیادت میں لازوال اور قابل تقلید قربانیاں دی ہیں۔ان کی گہری عقیدت ومحبت کا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ خود میں ایک قسم کی تشنگی اور کمی محسوس کرتے تھے تاوقتیکہ وہ حضرت مجدد کے مزار پُر انوار سرہند شریف حاضری نہ دے لیں۔

پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی نے ''امام احمد رضا بریلوی پر مجدد الف ثانی کے اثرات'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی تحریروں میں شان مجددیت نمایاں چمک رہی ہے۔امام احمد رضا نے چودھویں صدی کے زمانۂ انتشار میں حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات کو عام کرتے ہوئے بدمذہب فتنوں کا تدارک کیا،حضرت امام احمد رضا نے حضرت مجدد الف ثانی کی ذات بابرکات اور مکتوبات شریف کو بطور مثال ذکر کرکے ان سے محبت وعقیدت کا اظہار فرمایا ہے،انہوں نے کہا کہ حضرت مجدد نے دوقومی نظریہ کا پرچار کیا تو امام احمد رضا نے بھی دوقومی نظریہ کا احیاء کیا آج کا پاکستان ان ہر دو بزرگوں کا ہی فیضان ہے۔

مجدد الف ثانی، امام احمد رضا دونوں
ہمارے رہنما دونوں ہمارے پیشوا دونوں

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد نے اپنی مطبوعہ کتاب ''عقیدۂ ختم نبوۃ اور امام ربانی'' کے حوالے سے مقالہ پیش کیا..... پروفیسر قاری مشتاق احمد نے ''شریعت،طریقت اور حقیقت نگاہ مجدد میں'' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا جبکہ پروفیسر محمد اقبال مجددی نے ''حضرت مجدد لاہور میں'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مجدد کو لاہور سے خاص تعلق تھا،آپ کے مرشد حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ بھی یہاں تشریف لائے۔خود حضرت مجدد کئی برس لاہور میں رہے،آپ کے خلیفہ حضرت طاہر بندگی بھی لاہور میں مدفون ہیں،مکتوبات شریف میں کئی مقامات پر لاہور کا ذکر ہے آپ نے لاہور کے علماء ومشائخ اور گورنر کو بھی خطوط تحریر فرماتے ہیں.....

علامہ محمد صدیق ہزاروں سعیدی ''حضرت مجدد بحیثیت فقیہ'' کے عنوان مقالہ پیش کرنے آئے تو انہوں نے کہا کہ اب وقت تنگ ہے میں مقالہ پیش نہیں کر رہا' جب شائع ہوگا تو سب حضرات پڑھ لیں گے لیکن ایک خاص نکتہ ضرور بتانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ آج لاہور میں جس جگہ جامعہ نظامیہ رضویہ قایم ہے یہ وہی جگہ ہے جہاں گورنر لاہور مرزا قلیچ خان کا مدرسہ تھا..... انہوں نے مفتی مکرم احمد صاحب کا پاکستان اور لاہور میں خیر مقدم کیا اور مسعود ملت اور صوفی غلام سرور کو ہدیہ تبریک پیش کیا.....

صدر محفل مفتی اعظم ہند علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب چونکہ وقت زیادہ ہوگیا اور میرا خطبہ صدارت بڑا ہے جو کہ آپ کو مطبوعہ صورت میں پیش کر دیا گیا ہے میں اس میں سے اختصار پیش کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ عالم اسلام میں صرف ایک ہی شخصیت نظر آتی ہے جس سے تمام علماء اہل سنت متفق ہیں اور تمام مسلمان کہلانے والے فرقے بھی متفق ہیں اور وہ عظیم شخصیت حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اسی لیے اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ آپ کی شخصیت وفکر ہی اتحاد بین المسلمین کا کردار ادا کر سکتی ہے۔ ہم کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ بلا کسی تنگ نظری اور تعصب کے آپ کے افکار کو عالم اسلام میں زیادہ سے زیادہ عام کریں تا کہ مسلمانان عالم قریب سے قریب تر ہو جائیں۔

حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ پر برسوں سے تحقیق ہو رہی ہے بارہ تحقیقی مقالات پر ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں مل چکی ہیں۔ فقیر نے بھی عربی میں حضرت مجدد کے حالات وخدمات پر تحقیقی مقالہ قلم بند کیا ہے جو تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے جسے ان شاء اللہ ادارۂ مسعودیہ کراچی عنقریب شائع کرے گا۔ امام ربانی فاؤنڈیشن کا قیام اور جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تدوین واشاعت اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے..... حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری (جن کی مساعی جمیلہ اور ان کے رفیق کار صوفی غلام سرور صاحب کی جدوجہد سے نصف صدی سے پاکستان میں مجدد علیہ الرحمۃ کے ذکر وفکر کا چرچا ہے) نے لاہور میں حوزہ نقشبندی ایک علمی ادارہ قایم کیا ہے جس کے سیکریٹری محمد عالم مختار حق ہیں..... جس نے کام شروع کر دیا ہے اس کے معاونین میں پروفیسر محمد اقبال مجددی جیسے محقق ہیں اس سے اس کے کام کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے..... امام احمد ربانی فاؤنڈیشن نے حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے حالات واقکار اور خدمات پر ایک عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا سات جلدوں میں شائع کیا ہے اور دو مزید جلدیں آئندہ سال منظر عام پر آجائیں

گی۔ان شاءاللہ۔اس طرح یہ انسائیکلو پیڈیا تقریباً چھ ہزار صفحات پر محیط ہوگا۔شاید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نگاری کے بعد آپ کے غلاموں میں کسی بھی شخصیت کی سیرت پر اتنا عظیم کام نہ ہوا ہوگا بے شک یہ ایک تاریخ ساز کام ہے۔۱۰راپریل کو کراچی میں محفل تشکر منعقد کی گئی اور اب لاہور میں جہاں امام ربانی کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا سہرا صوفی غلام سرور صاحب کے سر ہے جن کی ہمت بلند اور معاونین کے تعاون اور دور ونزدیک سے مہمانان گرامی کی شرکت نے اس خواب کو حقیقت بنادیا۔قدم قدم پر خانوادہ مجددیہ کے مشائخ اور صاحبزادگان کی دعائیں شامل حال رہیں۔اظہار تشکر اور تحدیث نعمت کے طور پر ہم حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے مشکور ہیں جن کی سرپرستی اور رہنمائی سے یہ تحقیقی وعظیم الشان خدمت انجام پائی۔آپ نے مجدد مأۃ سابقہ اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے علمی معارف کو منظر عام پر لانے میں اہم کردار ادا کیا۔پچھلے تیس سال سے حضرت اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اور ہر پہلو سے اخلاص نیت کے ساتھ بے لوث دین متین کی خدمت فرمارہے ہیں جو حضرات حضرت مسعود ملت سے قریب ہیں وہ ان کی کاوشوں سے بخوبی واقف ہیں انہی خدمات کے سلسلے میں برصغیر میں علماء ومشائخ آپ کو مأۃ حاضرہ کا مجدد تسلیم کرچکے ہیں اور آنے والے وقت میں آپ کی اس عظمت کو امت مسلمہ تسلیم کرے گی ان شاءاللہ۔

یہ تو اللہ کی نعمت ہے وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔اللہ تبارک وتعالیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) کے بانی مولانا جاوید اقبال مظہری اور حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور کے صدر صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی اور ان کے تمام معاونین وارا کین کو اجر عظیم عطا فرمائے۔آمین!

صدارتی خطاب کے بعد حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور کی طرف سے جناب جمیل اطہر سرہندی نے بعض قرار دادیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج حضرت مجدد کا پیغام ہر گھر، دکان اور مکان میں پہنچانے کی ضرورت ہے.....حضرت مجدد برصغیر میں دوقومی نظریہ کے بانی ہیں لہٰذا حکومت پاکستان یوم مجدد کو سرکاری سطح پر منائے..... پاکستان کا آئین فقہ حنفی کے مطابق بنایا جائے جو کہ حضرت مجدد کا فقہ ہے..... افکار وتعلیمات مجددیہ کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کیا جائے.....مکتوبات امام ربانی کو سرکاری سطح پر تراجم کراکے بلاد اسلامیہ میں پھیلایا جائے.....حضرت مجدد اور ان کی تعلیمات کو نصاب میں شامل کیا جائے.....انہوں نے حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور اور شیر ربانی اسلامک سینٹر لاہور کی طرف سے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا.....

حضرت پیر آغا فضل الرحمٰن مجددی نے دعا فرمائی، نماز ظہر باجماعت ادا کی گئی پھر مہمانوں کو ظہرانہ دیا گیا اور یوں یہ محفل مبارک اختتام کو پہنچی.....اس موقع پر حضرت مسعود ملت کی طرف سے بعض محققین کو ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا سیٹ اور تمام شرکاء کو امام ربانی فاؤنڈیشن کی طرف سے درج ذیل کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔

۱.....خلقتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	(ڈاکٹر محمد مسعود احمد)
۲.....خطبۂ صدارت	(ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد)
۳.....مقالۂ امام ربانی مجدد الف ثانی	(ابوالسرور محمد مسرور احمد)
۴.....مقالۂ تعارف جہان امام ربانی	(علامہ محمد رضوان احمد نقشبندی)
۵.....تعارف امام ربانی فاؤنڈیشن	(مولانا جاوید اقبال مظہری)
۶..... جہاں نما	ڈاکٹر سید عدنان خورشید
(جہان امام ربانی کا موضوعاتی جائزہ)	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

جبکہ شیر ربانی فاؤنڈیشن لاہور اور ادارۂ مظہر اسلام لاہور کی طرف سے بھی متعدد رسائل تقسیم کیے گئے۔

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
L-317 /5-B-2، نارتھ کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مجدد الف ثانی کانفرنس لاہور، ایک تأثر

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد

☆☆

۲۴/اپریل ۲۰۰۵ء کو صبح ۱۰ بجے جب میں ایوان اقبال کے کانفرنس ہال میں داخل ہوا تو ہال کا منظر ہی بڑا دیدنی تھا۔ علامہ اقبال کے اشعار' مینا کاری' سادہ پچی کاری' بہترین انتظام' مقالہ نگاروں کی نشستیں مخصوص' نمایاں اور روشنیوں میں گھرا ہوا اسٹیج' یہ سب مَن کو بہت بھا رہے تھے۔ اسٹیج کے بالکل سامنے ''جہان امام ربانی'' انسائیکلوپیڈیا کی ساتوں جلدیں ایک تختے پر بہت خوبصورتی سے سجائی گئی تھیں۔ تین چار کیمرے، فلڈ لائٹس اور ہال کی چھت پر سیکڑوں قمقموں نے ہال کو خصوصی رونق بخشی ہوئی تھی۔ اسٹیج کے دائیں طرف ڈائس بھی نمایاں تھا اور اس پر لگے مائیک بھی نمایاں تھے اسٹیج سکریٹری کا اندازِ گفتگو بہت میٹھا، دھیما اور مہذب تھا۔ اسٹیج پر تشریف رکھنے والے تمام اصحاب خصوصی شناخت کے حامل تھے۔ بالخصوص نبیرہ مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب، صاحبزادہ محمد مسرور احمد صاحب، جاوید اقبال مظہری صاحب، علامہ رضوان احمد مسعودی صاحب، پیر فضل الرحمٰن مجددی صاحب' محمد عالم مختار حق صاحب اور صوفی غلام سرور صاحب کی نورانی شخصیت نے تو اسٹیج کو سجا دیا تھا۔ جناب جمیل اطہر سرہندی صاحب بھی۔۔۔ اسٹیج پر بیٹھے تھے۔

تلاوت قرآن کے بعد جناب جمیل اطہر سرہندی صاحب کے افتتاحی کلمات سُنے گویا ان کی آواز پُرمٹھاس سے ہم آشنا ہوئے۔ صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب کا خطاب صفت اناب بھی سُنا۔ جاوید اقبال مظہری صاحب سے امام ربانی فاؤنڈیشن کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں اور جہان امام ربانی کے بارے میں رضوان احمد خان مسعودی صاحب کا خطاب بھی معلوماتی اور دلچسپ تھا۔ فظ قاری اللہ بخش

صاحب نے جو کلام اقبال سنایا اس نے بھی بہت مسرور اور مسحور کیا۔

مقالہ نگار حضرات میں سے سب سے پہلے سید ریاض الحسن گیلانی صاحب آئے آپ کا خطاب بڑا وقیع اور معلوماتی تھا مگر انہوں نے اپنے خطاب کو ایک تو ایک گھنٹے سے بھی زیادہ طویل کر دیا جو مجدد الف ثانی سوسائٹی کے قواعد وضوابط کے خلاف تھا۔ دوسرا حضرت مجدد الف ثانی کی تحفظ ناموس رسالت کے حوالے سے خدمات نہ ہونے کے برابر بیان کیں، دوم عدالتی پلیٹ فارم پر قادیانیوں کے خلاف اپنی کوششوں کو زیادہ پروجیکٹ کیا۔ ڈاکٹر محمد اشرف جلالی صاحب کا خطاب عالمانہ تھا۔ علمی باریکیاں' وضاحتیں' حوالے اور لفاظی' سب قابل تعریف تھا۔ مگر آپ بھی آدھ گھنٹہ سے زیادہ وقت لے گئے۔ ڈاکٹر سلطان شاہ صاحب کا خطاب حاضرین وسامعین کے لیے غیر دلچسپ ہوا ہوگا کیونکہ مختلف مستشرقین کے انگریزی اقتباسات کا اردو ترجمہ بیان کرتے رہے۔ خطاب اگرچہ معلوماتی تھا مگر عوام الناس کی فہم سے بلند تھا۔ ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس کا خطاب بھی ٹھیک تھا مگر حاضرین کی توجہ مکمل طور پر حاصل نہ کر سکا آپ کی یہ بات زیادہ قابل توجہ تھی کہ ایک خطاب وقت کی پابندی پر بھی ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی صاحب کا خطاب موضوع سے متعلق رہا۔ اگرچہ حوالہ جات کی تعداد کم رہی۔ مولانا صابر حسین شاہ بخاری کا خطاب دراصل ایک انکشاف تھا۔ جو ان سے اس لیے قابل قبول ہے کہ آپ قائداعظمیات کے محقق ہیں۔ مگر دو باتیں محل نظر ہیں۔ قائداعظم کے والدین (آباواجداد) مسلکاً شیعہ تھے اہل تشیع کی حضرت مجدد الف ثانی سے ارادت کس طرح ہو سکتی ہے جبکہ آپ شیعیت کو قبول نہیں کرتے۔ دوسرا یہ کہ محترم شاہ صاحب نے اس سلسلے میں کوئی تاریخی حوالے پیش نہیں کیے۔ پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی صاحب کا خطاب معلوماتی بھی تھا اور برمحل بھی۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی کا خطاب بڑا معلوماتی تھا اور پُر اثر بھی۔ پروفیسر شبیر حسین شاہ (ناچیز) کا خطاب اگرچہ باربط تھا مگر شاید آیہ ختم نبوت کا آخری حصہ ذہن سے اتر گیا۔ علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی صاحب کا خطاب مہمانان گرامی کے شکریہ اور کچھ اپنے موضوع سے متعلق تھا۔ دلچسپی سے سنا گیا۔ پروفیسر قاری مشتاق احمد صاحب کی زیارت پہلی دفعہ ہوئی۔ دعوت نامہ میں آپ کا اسم گرامی سب سے پہلے تھا مگر خطاب سب سے آخر میں ہوا بڑا معلوماتی' علمی' وقیع' دھیما دھیما اور ایک ہی لہجہ۔ مفتی مکرم صاحب کا خطاب بھی پُر اثر اور جامع تھا۔ جمیل اطہر سرہندی صاحب کا ''شکریہ'' بھی خوب تھا اور نقیب محفل کا ''شکریہ'' بھی خوب تھا۔ سب خوب تھا بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ اگر مجھے کچھ ناخوب معلوم ہوا وہ بھی خوب تھا۔

بہت شاندار قسم کا کھانا پیش کیا گیا۔ گرامی ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی طرف سے انسائیکلو پیڈیا کا تحفہ ''واہ بھئی واہ'' ہے۔ جس کا شکریہ اگرچہ میں روایتاً ادا کروں گا مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ کے اس تحفے کا شکریہ ادا کیا ہی نہیں جا سکتا۔ کانفرنس میں جو کتابیں' کتابچے اور دوسرا مواد مہمانوں کو پیش کیا گیا۔ وہ آپ کی انتظامی قابلیت اور علمی سخاوت کا ثبوت ہے۔ یہ بھی خوب رہا کہ آپ کانفرنس میں اول تا آخر خاموش رہے۔

آپ اور آپ کے تمام ساتھیوں کی کوشش اور محنت قابل تعریف ہے۔ ہال میں رضا کاروں کی خدمات' عزت واحترام اور تعاون سب قابل داد ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام حضرات کو دنیا اور آخرت میں اس کا اجر عطا فرمائے۔ (آمین)

(صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی کے نام پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد کے مکتوب محررہ ۲۹/اپریل ۲۰۰۵ء سے ماخوذ)

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس

دہلی، بھارت

(۳۱/مارچ ۲۰۰۶ء)

☆☆

سرزمین دھلی پر پہلی بار

حضرت امام ربانی
مجدد الف ثانی رح
شیخ احمد فاروقی سرہندی
عالمی کانفرنس

زیر سرپرستی

پیر طریقت حضرت علامہ پروفیسر
ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی
محترم جناب خلیفہ محمد تنکی صاحب
سجادہ نشین درگاہ مجددیہ سرہند شریف
حضرت علامہ ابوالنصر شاہ انس فاروقی مجددی
سجادہ نشین درگاہ شاہ جہانگیر

خطبہ افتتاحیہ

پیر طریقت صدر اعظمی مفتی اعظم حضرت مولانا
ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب
شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی

مہمانان خصوصی مدعوین

خطیب ملت حضرت علامہ عبید اللہ خاں اعظمی (امریکہ)
حضرت علامہ رشاد ابوالعلیم مفتی محمد زبیر صاحب ندوی
حضرت علامہ مولانا یٰسین اختر مصباحی صاحب ربانی (رانچی)
حضرت خواجہ حسن ثانی نظامی صاحب
سجادہ نشین درگاہ حضرت محبوب الٰہی
حضرت مولانا مفتی محمد معظم احمد صاحب
شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی
حضرت مولانا محمد فضل حق صاحب (لاہور)
پروفیسر انوار فاروقی احمد مدنی صاحب
صدر شعبہ عربی، دہلی یونیورسٹی
جناب مولانا جاوید اقبال سلفی صاحب

31/مارچ 2006ء بروز جمعہ بوقت 2:30 بجے دوپہر

بمقام: ایوان غالب، ماتا سندری روڈ، نئی دہلی

زیر صدارت: حضرت مرشد برحق علامہ پروفیسر سید شاہ امین میاں صاحب قبلہ
امین المسلمت سجادہ نشین خانقاہ عالیہ برکاتیہ، مارہرہ شریف، یوپی۔

مہمانان خصوصی

محترم جناب مرزا نواب حکیم فرید الدین بیگ صاحب
محترم جناب عبدالعزیز صدیقی صاحب سجادہ نشین خانقاہ منذر محمدی (اندور)
محترم جناب ڈاکٹر محمد حبیب صاحب، سجادہ نشین آستانہ باقی باللہ
محترم جناب ڈاکٹر فقیر محمد بھٹی صاحب (انگلینڈ)
محترم جناب غلام مصطفےٰ نور القادری (کشن گنج، بہار)
محترم جناب مولانا محمد آفاق مجددی (قنوج)
محترم شیخ عبدالمجید مجددی، سجادہ نشین خانقاہ معصومیہ (رامپور)
محترم جناب محمد عمر فریدی صاحب، سجادہ نشین وحوتی درگاہ شاہ عبدالسلام (نئی دہلی)
محترم جناب مولانا ابوالسرور محمد سرور احمد صاحب
محترم جناب پیر طریقت مولانا صوفی عبدالرحمٰن نقشبندی مجددی (احمد آباد)
محترم جناب مولانا مفتی محمد شعیب رضا صاحب، خلیفہ تاج الشریعہ (بریلی شریف)
محترم جناب پروفیسر ضیاء الدین شمسی تہرانی صاحب، سجادہ نشین وخطیب عیدگاہ (ٹونک)
محترم جناب پیر طریقت اقبال بھائی صاحب، سجادہ نشین خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ عثمانیہ (احمد آباد)

نیز ہندوستان کے مشہور و معروف علماء کرام و مشائخ عظام اور یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے پروفیسر حضرات حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے حالات بیان فرمائیں گے۔ شعراء اور نعت خواں حضرات بھی کلام پیش کریں گے۔ آغاز محفل تلاوت کلام الٰہی سے ہوگا۔ نماز باجماعت کا انتظام ہوگا۔ مؤدبانہ گزارش ہے کہ محفل کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے برہنہ سر رہیں۔ کانفرنس کے اختتام پر "انوار مجدد" مجلہ بھی پیش کیا جائیگا۔

زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر بارگاہ مجدد الف ثانی" میں اپنی عقیدت پیش کریں۔

زیر اہتمام: المجدد اکیڈمی انٹرنیشنل، دھلی۔ ؛ تعاون: نصرت الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)، دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

روئداد

امام ربانی مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس

(منعقدہ ۳۱ر مارچ ۲۰۰۶ء، ایوان غالب، دہلی)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

☆☆

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ذات نقشبندیوں ہی کے لیے نہیں وہ قادری، چشتی اور سہروردیوں کے لیے بھی قابل احترام ہیں، حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نقشبندیوں سے پہلے چشتیوں اور قادریوں کے ہیں کیوں کہ وہ سب سے پہلے اپنے والد ماجد سے ان سلاسل میں بیعت ہوئے پھر بعد میں سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے بیعت کی، ان خیالات کا اظہار امین ملت پروفیسر ڈاکٹر سید محمد امین میاں برکاتی مدظلہ العالی (مسند نشین خانقاہ قادریہ برکاتیہ، مارہرہ شریف) نے دہلی میں منعقدہ "امام ربانی مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس" سے بحیثیت صدر محفل خطاب کرتے ہوئے کیا..... یہ کانفرنس المجدد اکیڈمی دہلی اور نصرۃ الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی دہلی کے اشتراک سے ۳۱ر مارچ ۲۰۰۶ء کو ایوان غالب، دہلی میں ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد (شاہی خطیب و امام مسجد فتحپوری، دہلی) کی زیر سرپرستی منعقد ہوئی، جس میں حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد پاکستان سے بطور مہمان خصوصی شریک تھے..... کانفرنس میں پاک و ہند کے علماء و مشائخ اور دانشوروں نے اپنے مقالات کے ذریعے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کو خراج تحسین پیش کیا۔

سید خالد قیصر فردوسی کی نظامت میں تلاوت قرآن کریم سے کانفرنس کا آغاز ہوا..... مولانا محمد معظم احمد اور مولانا محمد محسن احمد نے سعادت قرأت حاصل کی..... محمد مستقیم احمد اور متین احمد امروہوی نے

ہدیہ نعت اور پروفیسر فاروق احمد صدیقی، پروفیسر عبد الحفیظ کاردار قادری اور متین احمد امروہوی نے نذرانہ ءمناقب پیش کیے۔

المجدد اکیڈمی کے بانی ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے افتتاحی خطاب کرتے ہوے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ، کی ایک عظیم نعمت ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بطور رحمت مسلمانوں کو عطافرمائی، انھوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکتوبات کے ذریعے اسلام کی تبلیغ فرمائی حضرت مجدد علیہ الرحمتہ نے اس سنت کی اتباع میں مکتوبات کے ذریعے تبلیغ ودعوت کا کام کیا، یہ مکتوبات ادب عالیہ کا نمونہ بھی ہیں اور افکار ومعارف کا سمندر بھی، یہ مکتوبات علم ومعرفت کا عظیم خزانہ ہیں، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمتہ کے پیغام کو سمجھنے کے لیے مکتوبات کا مطالعہ نہایت ضروری ہے، انھوں نے المجدد اکیڈمی کی غرض وغایت اور کانفرنس کے مقاصد کا ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ حضرت مسعود ملت کی سرپرستی میں کراچی سے شائع ہونے والے انسائیکلوپیڈیا ''جہان امام ربانی'' اور امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے کام کو سراہا نیز دہلی میں ہر سال اسی طرح کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا.....

کانفرنس میں مولانا محمد انس مسعودی، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم مصباحی، ابو السرور محمد سرور احمد، پروفیسر فاروق احمد صدیقی، خواجہ حسن ثانی نظامی، پروفیسر ضیاء الدین شمسی طہرانی، مولانا محبوب المرسلین وغیرہ نے مقالات پیش کیے چنانچہ مولانا محمد انس مسعودی (فرزند مفتی محمد مکرم احمد) نے مقالہ پیش کرتے ہوے کہا کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کی ذات درگزر کرنے والی تھی جو کہ اسوۂ حسنہ کا نہایت اہم پہلو ہے، انھوں نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی کی ساری زندگی عفوودرگزر کا درس دیتے گزری آپ کی حیات سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینہ دار تھی.....

ہمدرد یونیورسٹی دہلی میں شعبہ تقابل ادیان کے صدر، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم مصباحی نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمتہ نے ساڑھے چار سو سال قبل اپنے علم وفن کا، اپنے تقوی وتدبر کا اور اپنی ہمت مردانہ کا جو نقش باندھا تھا آج اس پر دن بدن نکھار آتا جارہا ہے:

ہم ہوے ، تم ہوے کہ میر ہوے
اس کی زلفوں کے سب اسیر ہوے

آج دنیا حضرت امام ربانی کی طرف متوجہ ہورہی ہے، ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے

جہان امام ربانی کے نام سے جو کام شروع کیا اس کی سات جلدیں شائع ہو کر مزید کام جاری ہے، دہلی میں المجدد اکیڈمی کا قیام اور آج کی یہ کانفرنس بھی اس سلسلے کی کڑی ہے جس پر محترم مفتی محمد مکرم احمد اور ان کے رفقاء قابل مبارکباد ہیں.....

جانشین مجدد عصر ابوالسرور محمد سرور احمد (چیئرمین امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی) نے ''امام ربانی اور فیضانِ کمالات نبوت'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی ذات تاریخ اسلام میں نہایت ممتاز ہے آپ کے مقامات عالیہ کا ادراک عوام تو عوام اخص الخواص کو بھی ممکن نہیں، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ آپ کے مقامات عالیہ کا مشاہدہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میاں شیخ احمد سرہندی ایک ایسے آفتاب ہیں کہ ہم جیسے بہت سے تارے ان کی روشنی میں گم ہیں، حضرت مجدد الف ثانی نے اپنے مقامات عالیہ کا بطور تحدیث نعمت خود بھی ذکر فرمایا ہے جس کی روشنی میں آپ قرب نبوت اور کمالاتِ نبوت کے فیض سے مستفیض ہوئے اور خوب نوازے گئے، آپ کے حالات وخدمات اور مقامات ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی گیارہ جلدوں میں بھی نہ سما سکے جن کے صفحات کی مجموعی تعداد سات ہزار سے متجاوز ہے اور جسے امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی شائع کر رہی ہے.....

پروفیسر فاروق احمد صدیقی (شعبہء اردو، بہار یونیورسٹی، بھارت) نے ''امام ربانی مجدد الف ثانی اور شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال'' کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر اقبال کی امام ربانی سے گہری عقیدت کا اندازہ اس ایک واقعہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ انھوں نے بیٹے کی ولادت کے لیے حضرت مجدد الف ثانی کے دربار میں حاضر ہو کر دعا کی پھر چند سال بعد بیٹے (ڈاکٹر جاوید اقبال) کی ولادت پر بچے کو ساتھ لے کر سرہند شریف حاضر ہوئے، حضرت مجدد کی شان میں ڈاکٹر اقبال کے اشعار سے کون واقف نہیں، انھوں نے حضرت مسعود ملت کی علمی ودینی خدمات کو بھی سراہا اور ان کے زیر سرپرستی تیار ہونے والی ''جہان امام ربانی'' کو خراج تحسین پیش کیا.....

خواجہ حسن ثانی نظامی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کی شان میں کچھ لب کشائی کرنا میرا کام نہیں البتہ ان کے فیض یافتہ حضرات کے مقام ومرتبہ سے ان کی شان کا اندازہ لگانا مشکل نہیں، آج یورپ، امریکہ اور کردستان وغیرہ میں جن شیوخ کا سلسلہ تیزی سے پھیل رہا ہے ان میں سب کے سب نقشبندی مجددی ہیں اور زیادہ تر کا شجرہ طریقت حضرت شاہ غلام علی دہلوی سے ملتا

ہے، انھوں نے عالمی سطح پر سلسلہ نقشبندیہ کے کام کا جائزہ پیش کیا اور عالمی سطح پر حضرت مسعود ملت کی علمی و دینی خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا.....

کانفرنس کے مہمان خصوصی، شیخ طریقت سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ، مجدد عصر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (سرپرست اعلیٰ، امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی) نے حضرت مجدد الف ثانی ان کی اولاد و خلفاء کا دہلی سے تعلق کے حوالے سے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ دہلی میں خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ تشریف لائے پھر حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ دہلی تشریف لائے اور دہلی ہی میں سلسلہ نقشبندیہ میں خواجہ باقی باللہ سے بیعت ہوئے، پھر تین چار مرتبہ دہلی تشریف لائے .....آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ سفر حج کے لیے نکلے تو دہلی تشریف لائے، یہاں شاہجہاں بادشاہ نے استقبال کیا اور اپنے فرزند اورنگ زیب عالمگیر کو بیعت کرایا.....خواجہ محمد معصوم کے فرزند خواجہ سیف الدین، اورنگ زیب عالمگیر کی تربیت کی خاطر شاہجہاں کی درخواست پر دہلی تشریف لائے اور یہاں قیام فرمایا.....دہلی میں مرزا مظہر جان جاناں اور ان کے خلیفہ شاہ غلام علی دہلوی نقشبندی مجددی تھے جن کے خلیفہ شیخ خالد کردی کے ذریعے سلسلہ مجددیہ عرب و عجم میں پھیلا اور ایک بات قابل غور ہے کہ ہندوستان میں تمام سلاسل باہر سے آئے ہندوستان سے باہر نہیں گئے مگر یہ امتیاز سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کو حاصل ہوا کہ برصغیر سے پوری دنیا میں یہ سلسلہ پھیلا، انھوں نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات میں اتحاد عالم اسلامی کے لیے رہنمائی ہے، اب رہنمائی حاصل کرنا ہمارا کام ہے اور اسی مقصد کے لیے یہ محفل سجائی گئی ہے، اللہ تعالیٰ المجدد اکیڈمی کے بانی ڈاکٹر مفتی مکرم احمد، صدر مفتی محمد معظم احمد اور ان کے تمام معاونین کو جزائے خیر سے نوازے، آمین .....

صدر محفل حضرت امین ملت ڈاکٹر سید امین میاں برکاتی قادری مارہروی (زیب مسند آستانہ عالیہ قادریہ برکاتیہ، مارہرہ شریف) نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ ہم قادری، چشتی، نقشبندی اور سہروردی بعد میں ہیں اس سے پہلے ہم سب سُنی ہیں اور اس رشتے سے ہم سب ایک ہیں، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات نقشبندیوں ہی کے لیے نہیں بلکہ چشتیوں اور قادریوں کے لیے بھی قابل احترام ہے، حضرت مجدد نقشبندیوں سے پہلے قادریوں اور چشتیوں کے ہیں کہ وہ سب سے پہلے اپنے والد ماجد سے ان سلاسل میں بیعت ہوئے پھر بعد میں خواجہ باقی باللہ سے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہوئے..... انھوں نے کہا کہ اولیاء کرام کی طرح حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کے پاس اللہ کا رنگ تھا جو انھوں

نے جہانگیر بادشاہ پر چڑھادیا تو انقلاب آ گیا، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی جو چودھویں صدی کے مجدد ہیں اور مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی میں یہ قدرے مشترک ہے کہ دونوں عظمت سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع کے لیے اپنے سینے ٹھوک کر کھڑے ہو گئے اور دشمنان اسلام کا ڈٹ کر مقابلہ کیا..... قید رہ کر انسان ٹوٹ جاتا ہے مگر حضرت مجدد میں اور پختگی آ گئی، آپ کی قید سے سیکڑوں انسان مشرف باسلام ہوے ایسی عظیم ہستی کے حوالے سے المجد اکیڈمی کا قیام اور پھر یہ عظیم الشان کانفرنس ماشاءاللہ، میں حضرت مفتی محمد مکرم احمد اور ان کے رفقاء کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ایسی کانفرنس بجائے سالانہ، سال میں تین مرتبہ کی جائے، میں اس سلسلے میں خانقاہ برکاتیہ کی طرف سے انہیں ہر طرح کے تعاون کا یقین دلاتا ہوں، انھوں نے کہا کہ حضرت مسعود ملت میرے محبوب ہیں انھوں نے دین کا جو کام کیا وہ ہم سب پر احسان ہے اور آج ان کے صاحبزادے میاں مسرور احمد کا مقالہ سن کر مجھے بڑی خوشی ہوئی..... انھوں نے مکتوبات امام ربانی کا ایک انتخاب ہندی میں ترجمہ کر کے ہندوستان بھر میں پھیلانے کی ضرورت پر زور دیا دیا اور جہان امام ربانی کے کام کو سراہا.....

صدر المجد اکیڈمی مفتی محمد معظم احمد نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوے تمام مہمانان گرامی اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا..... تمام شرکاء میں یادگاری دستی بیگ اور چند بروشر تقسیم کیے گئے اور یوں صلوٰۃ وسلام اور صدر محفل ڈاکٹر سید امین میاں برکاتی مارہروی کی دعائے خیر پر اس کانفرنس کا اختتام ہوا۔

☆.....☆.....☆


لله
الحول
والقوة
إلا بالله العلي العظيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کشورِ سوم

امامِ علمِ ربانی علیمِ سرِ پنہانی
بیاں کس منھ سے ہو رتبہ مجدد الف ثانی کا

(احمد حسین مجددی)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آئینہء مجدد

حضرت مجدد الف ثانی کے حالات وخدمات پر اردو، فارسی، عربی،
انگریزی، ترکی، سندھی، بنگالی، انڈونیشی، ملائی اور اطالوی زبانوں
میں کتابوں کی مختصر فہرست

☆☆

پیش کردہ
شہزاد احمد مسعودی
(بی بی سی .....لندن)

Anvar-i Ahmadiyeh.
by Vakil Aḥmad Sikandarpuri
Type: Persian : Book
Publisher: Delhi, 1309 [1892]
Anvar-i Amadiyah; Hadyah-i mujaddidiyah
by Aḥmad Sikandarpuri
Type: Persian : Book
Publisher: Dihli : Maṭba Mujtaba-i, [1894?]

Hadiyah-i Ahmadiyah : mushtamil bar ansab-i sahibzadagan-i Mujaddidiyah az avan-i Hazrat-i Imam-i Rabbani Mujaddid-i Alf-i Sani...ta in zaman
by Aḥmad Abu al-Khayr Makki
Type: Persian : Book
Publisher: Kanpur : Maṭba-i Niẓami, 1313 [1895 or 1896]

Majmuah-yi halat o maqamat-i imam-i rabbani, mujaddid-i alf-i sani Hazrat Ahmad Faruqi Sirhindi
by Muḥammad Abdulaḥad
Type: Urdu : Book
Publisher: Dihli : Matba-i Mujtabai, [19--].
Maqamat-i Imam-i Rabbani Mujaddid-i Alf-i Sani : jismen halat va muqamat hazrat sultan ummat ...
by Muhammad Hasan, Maulana.
Type: Urdu : Book
Publisher: Lakhnau : Shahi Pres, 1915.
Imam-i Rabbani Mujaddid-i-Alf-i Thani Shaikh Ahmad Sirhindi's conception of tawhid, or, The Mujaddid's conception of tawhid
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: English : Book : Microform
Publisher: Lahore (India) : Sh. Muhammad Ashraf, 1940.
2.
Imam-i Rabbani Mujaddid-i-Alf-i Thani Shaikh Ahmad Sirhindi's conception of tawhid = or, The Mujaddid's conception of tawhid
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: English : Book
Publisher: Lahore : Sh. Muhammad Ashraf, 1940.
Imam-i Rabbani Mujaddid-i-Alf-i Thani Shaikh Ahmad Sirhindi's conception of tawhid = or, The Mujaddid's conception of tawhid
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: English : Book
Publisher: Lahore : Sh. Muhammad Ashraf, 1943, 1970 printing.
al-Khutbah ash-shauqiyyah fi Hazratulmujaddidiyyah
by Muḥammad Abdushshakur Faruqi
Type: Urdu : Book
Publisher: Lakhnau : mdatulmatabi, [195-?]
Vahdet'i suhud-vahdet'i vucud meselesi.

by Cavit Sunar
Type: Turkish : Book
Publisher: Ankara: [Resimli Posta Matbaası], 1960.
2.
İmam Rabbani-İbn Arabi vahdet'i suhud-vahdet'i vucud meselesi.
by Cavit Sunar
Type: Turkish : Book
Publisher: Ankara, Resimli Posta Matbaasi, 1960.
Havarata Mujaddeda Alphechani.
by A F M Abdul Aziz;S A Siddiq Khan
Type: Bengali : Book
Publisher: [1961-
Anvar-i Ahmadiyah : dar bayan-i halat ... Hazratu Imamu Rabbani Mujaddid-i Alf-i Sani
by Muḥammadu Sulaimanu Ajizu
Type: Sindhi : Book
Publisher: Ḥaidarabadu, (Pak) : Ar. Ec. Aḥmadu ainḍ Bradars, [1963]
Talimat-i Mujaddidiyyah, Maktubat ki raushni men.
by Malik Ḥasan Ali Jamai Sharqpuri
Type: Urdu : Book
Publisher: Sharqpur [Maghribi Pakistan] Anjuman-i Ishaat al-Tauḥid wa as-Sanat [1965]
Shaykh Aḥmad Sirhindi an outline of his thought and a study of his image in the eyes of posterity.
by Yohanan Friedmann
Type: English : Book : Thesis/dissertation/manuscript : Microform : Archival Material
Publisher: 1966.
Hazrat Imam-i Rabbani Mujaddid-i Alf-i Sani ka nazriyah-yi tauhid zaman-zavamin-i hayat
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: Urdu : Book
Publisher: Lahor : Maqbul Akeḍami, 1967.
Zubdat al-maqamat
by Muḥammad Hashim ibn Muḥammad Qasim Bedakhshani
Type: Persian : Book
Publisher: Lahur : Bustan-i Adab, 1969.
2.
İmam Rabbani-İbn Arabe: Vahdeti-suhud-Vahdeti vucud meselesi.
by Cavit Sunar
Type: Turkish : Book
Publisher: Ankara, 1960.
Javahir-i Mujaddidiyyah : mazamiyan jadidah yaoiaksi sgyaurihamari-d Mujaddid Alf-i Sani ...
by Ahmed Hussain Khan
Type: Urdu : Book
Publisher: Muzaffar Nagar : Abdulmjid : milne ka patah, Hashimi Bukḍipo, [197-]

Shaykh Ahmad Sirhindi: an outline of his thought and a study of his image in the eyes of posterity.
by Yohanan Friedmann
Type: English : ◆ Book
Publisher: Montreal, McGill University, Institute of Islamic Studies, 1971.
2.
Hazarat al-quds
by Badr al-Din ibn Muhammad Ibrahim Sirhindi; Mahbub Ilahi
Type: Persian : ◆ Book
Publisher: Lahur, Mahkamah-i Awqaf, Panjab, 1971.

Hazrat Mujaddid-i Alf-i Sani.
by Syed Zawwar Husain Shah
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Karaci, Idarah-yi Mujaddidiyah, 1972.
Muarrab al-Maktubat al-sharifah al-marsum bi-al-Durar al-maknunat al-nafisah
by Ahmad Sirhindi; Husayn Dawsari; Muhammad Anas Murad
Type: Arabic : ◆ Book
Publisher: I□stanbul : Enver Baytan Kitabevi, [1973?]
2.
Maktubat-i Imam-i Rabbani : Hazrat Mujaddid-i Alf-i Sani al-Shaikh Ahmad Sarhindi
by Ahmad Sirhindi; Muhammad Said Ahmad Naqshabandi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Karaci : Madinah Pablishing Kampani, 1973.
3.
Matlak-i Imam Rabbani : Mujaddid-i Alf-i Sani Hazrat Shaikh Ahmad Faruqi Naqshabandi Sirhindi qaddasa sirra-hu, maktubat ki raushni men
by Muhammad Said Ahmad
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lahaur : Maktabah-yi Ja□madiyyah, 1973.
Hazrat Imam Rabbani Mujaddid Alf-i Sani ka nazariyyah-yi tauhid : masavanih-yi hayat
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lahaur : Ainah-yi Adab, 1974.

Maktubat-i Mujadid-i Alf-Sani : khulasah maktubat-i Imam Rabani Hazrat Mujadid-i Alf-i Sani Rahmatullah aliyyah jis men shariat ke anvar, tariqat ke asrar, haqiqat ke bahar, marifat ke asmar hain ...
by Ahmad Sirhindi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lahaur : Maktabah-yi Nabviyyah, 1976.
2.
Visal-i Ahmadi : Imam-i Rabbani Mujaddid Alf-i Sani ke ahiri ayyam ke halat aur karamat ka mustanad mujmuah

by Badr al-Din ibn Muḥammad Ibrahim b 1593 or 4 Sirhindi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Siyalkot : Islami Kutub Khanah, [1396 H i. e. 1976]
3.
Sirat-i Mujaddid Alf-i Sani
by Muḥammad Masud Aḥmad
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Karaci : Madinah Pablishing Kampani, 1976.
Imam-i Rabbani Mujaddid-i-Alf-i-Thani Shaikh Ahmad Sirhindi's conception of tawhid : or, the Mujaddid's conception of tawhid
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: English : ◆ Book
Publisher: Delhi : Idarah-i Adabiyat-i Delli, 1977.
2.

براك فلرنا مدجم ترضرح وبنايبر مايا تليبوتكم
Maktubat-i Imam-i Rabbani Hazrat Mujaddid Alf-i Sani
by احمد سرهندی، 1563-1624. Aḥmad Sirhindi
Type: Persian : ◆ Book
Publisher: قريشي ضبطلها، Istanbul, Turkiyah : al-Maktabah Ishiq, 1977-
3.
Tazkirah-yi Imam Rabbani Mujaddid Alf-i Sani
by Muḥammad Manzur Numani
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Maktabah-yi Sarajiyyah : Musá Zai Sharif, Zila Derah Ismail Khan, 1977.
4.
Barakat-i Ahmadiyah : nam-i digar-i Zubdat al-maqamat
by Muḥammad Hashim ibn Muḥammad Qasim Badakhshani; Hu□seyin Hilmi Isık
Type: Persian : ◆ Book
Publisher: Istanbul, Turkyah : Isık Kitabevi, 1977. --
5.
Hazrat Mujaddid aur un ke naqidin
by Shah Abulḥasan Zaid Faruqi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Dihli : Shah Abulkhair Akaḍmi, 1977.
6.
Ulama-i Hind ka shandar mazi : Hazrat Mujaddid Alf Sani ... ke ḥalat va kamalat aur ilahi karname
by Sayyid Muḥammad Miyan
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lahaur : Maktabah-yi Maḥmud : Milne ke pate, Kutub Khanah Shan-i Islam, 1977-1979.
Ikinci bin yılın yenileyicisi İmamı Rabbani Ahmad Sirhindi : hayatı, eserleri, çocukları, halifeleri
by Muhammed Halim Sarkpuri; Aḥmad Sirhindi
Type: Turkish : ◆ Book

Publisher: Konya : Islami Nesriyat, 1978.
2.
Tajalliyat-i Imam Rabbani : Mujaddid Alf-i Sani ke ... ahval va maarif par ek tahqiqi kitab
by Muḥammad Abdulḥakim Akhtar Shahjahanpuri
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lahaur : Maktabah-yi Nabaviyyah, 1978.
Hazrat Mujaddid Alf-i Sani aur Daktar Muhammad Iqbal
by Muḥammad Masud Aḥmad
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Siyakqt : Islami Kutub Khanah : milne ke pate, Maktabah-yi Numaniyah, 1980
Hazarat al-quds
by Badr al-Din ibn Muḥammad Ibrahim Sirhindi; Muḥammad Ashraf Mujaddidi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Siyalkqt : Maktabah-yi Numaniyyah, 1401-1403 [1981-1982]
Hazrat Mujaddid & his critics
by Shah Abulḥasan Zaid Faruqi
Type: English : ◆ Book
Publisher: Lahore : Progressive Books, 1982.
2.
Tazkirah-yi Imam Rabbani Mujaddid-i Alf-i Sani quds sirah
by Muḥammad Manzur Numani
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lakhnau : Kutub Khanah al-Furqan, 1982.
al-Imam al-Sirhindi : hayatuhu wa-amaluh
by Abulḥasan Ali Nadvi
Type: Arabic : ◆ Book
Publisher: Kuwayt : Dar al-Qalam, 1983.
Sufism and Shariah : a study of Shaykh Ahmad Sirhindi's effort to reform Sufism
by Muhammad Abdul Haq Ansari
Type: English : ◆ Book
Publisher: Leicester : Islamic Foundation, ©1986.
al-Shaykh Ahmad al-Faruqi al-Sirhindi wa-arauhu al-kalamyah wa-al-sufiyah
by Aḥmad Abd al-Wahhab
Type: Arabic : ◆ Book
Publisher: 1988.
Devrimci sufi hareketleri ve Imami-i Rabbani
by Ibrahim Edhem Bilgin
Type: Turkish : ◆ Book
Publisher: Istanbul : Kultur Basm Yayın Birligi, 1989.
2.
The Mujaddid's conception of tawhid : study of Shaikh Ahmad Sirhindis doctrine of unity
by Burhan Ahmad Faruqi
Type: English : ◆ Book
Publisher: Lahore, Pakistan : Institute of Islamic Culture, 1989.

3.
Mujaddid Alf-i sani ki tahrik-i ihya-yi Islam aur salatin-i Mughaliyah
by Absar Alam
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Lahaur : Hira Pablikeshanz, [1989]
Antara sufisme dan syariah
by Muhammad Abd Haq Ansari; Achmad Nashir Budiman
Type: Indonesian : ◆ Book
Publisher: Jakarta : Rajawali Pers, 1990.
Follower and heir of the prophet : Shaykh Ahmad Sirhindi (1564-1624) as mystic
by J G J ter Haar
Type: English : ◆ Book
Publisher: Leiden : Het Oosters Instituut, 1992.
2.
Imam-ı Rabbani ve Islam tasavvufu
by Hayreddin Karaman
Type: Turkish : ◆ Book
Publisher: [Istanbul] : Nesil Yayınları, 1992.
3.
Dia ka tasavvur Hazrat Mujaddid ki nigah se : Hazrat Mujaddid-i Alif Sani ke makatib ki raushnimen, din va ahkam-i din ki tahir va tashrih, sirat ki tamir, kirdar va amal ki tashkil, sunnat-i Nabavi ki pairavi ke lie bihtarin rah-i amal
by Azuzurrahman Usmani; Mufti Fuzailurrahman Hilal Usmani
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Malyarkotlah, Panjab : Jamiah Darussalam, 1992.
4.
al-Makatib al-muntakhabah min al-jild al-awwal wa-al-thalith min Maktubat al-Imam al-Rabbani al-Mujaddid lil-Alf al-Thani... --
by Ahmad Sirhindi
Type: Arabic : ◆ Book : Letter
Publisher: Istanbul, Turkiya : Ihlas Vakfi ; Hakikat Kitabevi, 1992.
Penyelamat kerohanian Islam
by Abulhasan Ali Nadvi; Daud Hamid.; Hanafi Mohd Nor.
Type: Malay : ◆ Book
Publisher: Kuala Lumpur : Dewan Bahasa dan Pustaka, 1993.
Penyelamat kerohanian Islam
by Abulhasan Ali Nadvi; Daud Hamid.; Hanafi Mohd Nor.
Type: Malay : ◆ Book
Publisher: Kuala Lumpur : Dewan Bahasa dan Pustaka, 1993.
Shaykh Ahmad Sirhindi : an outline of his thought and a study of his image in the eyes of posterity
by Yohanan Friedmann
Type: English : ◆ Book
Publisher: New Delhi : Oxford University Press, c 2008.
Faharis-i tahlili-i hashtganah-i maktubat-i Ahmad Sirhindi :
by Arthur F Buehler

Type: Persian : ◆ Book
Publisher: Lahur, Pakistan : Iqbal Akadimi, 2001.
2.
Hazrat Mujjadid Alf Sani aur un ke mashhur khulfa
by Muḥammad Ḥusain Ṣiddiqi
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Karaci : Zamzam Pablisharz : Digar milne ke pate, Darulishaat, 2001.
Maarif-i maktubat-i Imam-i Rabbani : tafsili fihrist maktubat-i Imam-i Rabbani Mujaddid-i Alif-i Sani
by Muḥammad Naimullah Khayali
Type: Urdu : ◆ Book
Publisher: Dihli : Shah Abulkhair Akaḍmi, 2002.
Il rinnovamento mistico dell'Islam : un commento di Abd al-Gani al-Nabulusi a Ahmad Sirhindi
by Samuela Pagani
Type: Italian : ◆ Book
Publisher: Napoli : Universita degli studi di Napoli L'Orientale, 2003.
The rhetoric of religious revival in 17th century India : a hermeneutical investigation into the life and writings of Shaikh Ahmad Sirhindi (1564-1624)
by Sherali Tareen
Type: English : ◆ Book : Thesis/dissertation/manuscript : Microform Archival Material
Publisher: 2005.

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مآخذ و مراجع جہان امام ربانی

(اردو، عربی، فارسی، انگریزی)

☆☆

محمد عبدالستار طاہر، کمانڈر (ر) محمد ظفر، شاہد احمد

حنا مسعودی، صبا مسعودی، ربیعہ، سمیعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مآخذ و مراجع جہان امام ربانی

(اردو، عربی، فارسی، انگریزی)

صوفی محمد عبدالستار طاہر، کمانڈر محمد ظفر

شاہد احمد، صبا مسعودی، حنا مسعودی

☆☆

کتب:

آ

آبادشاہ پوری: حضرت مجدد الف ثانی کے سیاسی مکتوبات، مطبوعہ مکتبہ چراغ اسلام، لاہور ۱۹۷۰ء

آدم بنوری: خلاصۃ المعارف فی اسرار العقائد، مخطوطہ انڈیا آفس لائبریری لندن، نمبر ۱۸۹۲، مکتوب ۱۰۳۷ھ/۱۶۲۷ء

آر۔ بی مظہری: جہان مسعود، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۵ء

آرتھر بیول سالم یوسف، پروفیسر ڈاکٹر: فہارس تحلیلی ہشتگانہ مکتوبات احمد سرہندی، مطبوعہ اقبال اکیڈمی پاکستان، لاہور، ۲۰۰۱ء

آل احمد رضوی، سید: عظمتِ رفتہ، سرحد اردو اکیڈمی۔ قلندر آباد ۱۹۹۴ء،

ا

ابراہیم دروبی، شیخ: شیخ الاسلام سیدنا عبدالقادر الکیلانی واولادہ، مطبوعہ کراچی

ابن ابی العوام: فضائل ابی حنیفہ

ابن ابی الوفاء: البستان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان

ابن ابی الوفا: الدر المنیفہ فی الرد علی ابن شیبہ عن الامام ابی حنیفہ

ابن ابی شیبہ: مصنف ابن ابی شیبہ، جلد ۸

ابن اسماعیل، ابو محمد عبدالرحمٰن: کتاب الباعث علی انکار البدع الحوادث، تحقیق مشہود حسن سلیمان، مطبوعہ دارالسرایہ، الریاض ۱۹۹۰ء

ابن الجوزی سبط: مرآۃ الزمان فی تاریخ الاعیان، دائرۃ المعارف عثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۹۵۱ء
ابن الجوزی، امام: العلل المتناہیہ فی الاحادیث الواہیہ، جلد اول
ابن الجوزی، امام: الموضوعات
ابن الجوزی، امام: صفۃ الصفوۃ، جلد ۱
ابن الضیاء المکی: مناقب الامام الاعظم ابی حنیفہ
ابن تغری بردی، جمال الدین یوسف: النجوم الزاہرہ فی ملوک مصر والقاہرہ، دارالکتب المصریہ، قاہرہ
ابن تیمیہ: اقتضاء الصراط المستقیم (قلمی)
ابن تیمیہ: بگڑی ہوئی توحید (ترجمہ)
ابن حبان، امام: صحیح ابن حبان، جلد ۳
ابن حجر عسقلانی، شہاب الدین احمد بن علی بن محمد: نزہۃ الخواطر فی توضیح نخبۃ الفکر، دہلی ۱۹۳۶ء
ابن حجر مکی، امام: الفتاوی الحدیثیہ
ابن حجر، علامہ: لسان المیزان
ابن سعد، علامہ: طبقات ابن سعد، جلد ششم، مطبوعہ مصر
ابن شیبہ، ابی بکر، قاضی: طبقات الشافعیۃ الکبری، طبع عبدالعلیم خان، حیدرآباد دکن ۱۹۷۹ء
ابن عابدین دمشقی، علامہ: رسالۃ الفوائد العجیبہ، مطبوعہ مکہ مکرمہ
ابن عابدین شامی، علامہ: رد المحتار
ابن عابدین شامی، علامہ: سل الحسام الہندی لنصرۃ مولانا خالد النقشبندی
ابن عبدالبر، علامہ: جامع بیان العلم، جلد اول
ابن عربی، شیخ: الفتوحات المکیہ
ابن عطاء سکندری: شرح الحکم
ابن قیم، ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر: زاد المعاد، جلد اول تحقیق شعیب الارنؤوط، موسسۃ الرسالۃ، بیروت ۱۹۹۶ء
ابن ماجہ: سنن ابن ماجہ، جلد اول دوم
ابن نجیم، زین الدین: البحر الرائق، ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی، کراچی
ابن وضاح القرطبی، محمد: البدع والنہی عنہا، تحقیق محمد احمد، مطبوعہ دارالصفاء، القاہرہ ۱۹۹۰ء
ابن یحییٰ منیری، شیخ: سہ صدی مکتوبات
ابواشرف مجددی، محمد: آفتاب شرف، مطبوعہ کلکتہ ۱۹۳۲ء

ابوالاعلیٰ مودودی: تجدید واحیائے دین، مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی ۱۹۹۸ء
ابوالحسن زید فاروقی وڈاکٹر برہان احمد فاروقی کلیاتِ باقی، ملک دین محمد اینڈ سنز۔ لاہور
ابوالحسن زید فاروقی: حضرت مجدد اوران کے ناقدین، مطبوعہ استانبول
ابوالحسن زید فاروقی: مقاماتِ خیر، دہلی ۱۹۸۹ء
ابوالحسن زید فاروقی، مولانا برہان احمد فاروقی، ڈاکٹر: کلیات باقی باللہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۸ء
ابوالحسن زید فاروقی، مولانا: القول السنی فی الذب عن الشیخ عبدالغنی (۱۳۶۰ھ)
ابوالحسن زید فاروقی، مولانا: المجموعۃ السنیہ، دہلی ۱۹۸۳ء
ابوالحسن زید فاروقی، مولانا: حضرت مجدد اوران کے ناقدین، مطبوعہ دہلی۔ ۱۹۷۷ء
ابوالحسن زید فاروقی، مولانا: سوانح بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہ، مطبوعہ لاہور
ابوالحسن زید فاروقی، مولانا: وحدۃ الوجود، مطبوعہ دہلی ۱۹۷۱ء
ابوالحسن علی ندوی: تاریخ دعوت وعزیمت جلد چہارم، مطبوعہ کراچی۔
ابوالحسن ندوی، شیخ: سیرت سید احمد شہید، مجلس نشریات اسلام، کراچی، ۱۹۸۷ء
ابوالخیر مکی: ہدیۂ احمدیہ مطبوعہ کانپور ۱۳۱۳ھ
ابوالسرور محمد مسرور احمد: امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ، مطبوعہ کراچی
ابوالفداء ابن کثیر: البدایہ والنہایہ، مطبوعہ محمد سعید زغلول، دارالکتب العلمیہ، بیروت لبنان ۱۹۸۷ء
ابوالفضل جمال الدین محمد مصری: لسان العرب، مطبوعہ ایران ۱۴۰۵ھ
ابوالفضل: اکبرنامہ، مطبوعہ لکھنؤ ۱۲۸۲ھ/ ۱۸۶۵ء
ابوالفضل: آئین اکبری (مترجم اردو: مولوی محمد فدا علی طالب) سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور
ابوالقاسم محمد عتیق: حرمت سود
ابوالکلام آزاد: تذکرہ، مرتبہ فضل الدین احمد مرزا، مطبوعہ البلاغ پریس، کلکتہ ۱۹۱۹ء، مرتبہ مالک رام، ساہتیہ اکادمی، دہلی ۱۹۹۰ء
ابوالکلام آزاد، مولانا: غبار خاطر (مرتبہ: مالک رام) ساہتیہ اکادمی، دہلی ۱۹۸۳ء
ابوالکلام آزاد، رسالہ فی تائید رفع سبابہ، مطبع خادم الاسلام، دہلی ۱۳۰۹ء
ابواللیث صدیقی، ڈاکٹر: اقبال اور مسلک تصوف، مطبوعہ اقبال اکیڈمی، پاکستان لاہور، ۱۹۷۷ء
ابوالمکارم، مولانا: رسالہ (۱۳۰۹ھ) مطبع خادم الاسلام۔ دہلی
ابونصر عبداللہ بن علی سراج طوسی: کتاب اللمع فی التصوف

ابوبکر احمد بن حسین بیہقی: شعب الایمان، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان ۱۹۹۰ء
ابوبکر احمد بن حسین بیہقی: کتاب الزھد
ابوبکر محمد بن احمد السرخسی: اصول السرخسی، مطبوعہ دار المعرفۃ، بیروت (تحقیق ابو الوفا الافغانی)
ابوبکر صدیق، پروفیسر ڈاکٹر: Shaykh Ahmad Sirhindi & his Reforms, 1986 مقالہ ڈاکٹریٹ (ڈھاکہ یونیورسٹی، ڈھاکہ، بنگلہ دیش)
ابوسعید شاہ: ہدایت الطالبین، (مرتبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں) مطبوعہ ۱۹۵۴ء
ابوسعید نور الدین، ڈاکٹر: اسلامی تصوف اور اقبال، مطبوعہ اقبال اکیڈمی پاکستان، کراچی ۱۹۵۹ء
ابوسہل محمد السہر وردی: التلویح فی شرح الفصیح
ابوشجاع دیلمی، امام: فردوس الاخبار
ابوطالب مکی، امام: قوت القلوب، جلد ۲
ابوطاہر بن کمال ملتانی: عمدۃ الاسلام
ابوظفر ندوی، مولانا: تاریخ سندھ، اعظم گڑھ ۱۹۳۷ء
ابوظفر ندوی، سید: تاریخ سندھ، کراچی ۱۹۸۹ء
ابوعبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی: الجامع الاحکام القرآن (دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان)
ابوعبداللہ مکحول بن عبداللہ الشامی: المسائل فی الفقہ
ابوعلی حسن بن علی کی نجمی: العضب الہندی لاستیصال کفریات احمد السرہندی، ۱۰۹۳ھ
ابویعلی موصلی امام: مسند ابویعلی موصلی،
ابومحمد روزبہان: شرح الجب والاستار
ابومحمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان: ابوالشیخ الاصبہانی، جلد اول، مطبوعہ الریاض ۱۴۰۸ھ
ابومحمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان: کتاب الامثال فی الحدیث النبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مطبوعہ الدار السلفیہ، موسبائی ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء
ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی، امام حافظ: طبقات الاصفیاء
ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی، امام حافظ: حلیۃ الاولیاء جلد ۱
ابی بکر قاضی ابن شہبہ: طبقات الشافعیہ، مطبوعہ عبدالعلیم خان، حیدرآباد دکن، ۱۹۷۹ء
احسان اللہ گورکھپوری، علامہ: سوانح مجدد الف ثانی، مطبوعہ رام پور، ۱۹۲۶ء
احمد ارشاد، شیخ: بلاسور بینکاری

احمد البشیشی مصری شافعی، علامہ شیخ: رسالہ فی تائید حضرت مجدد الف ثانی

احمد امین صالح مرشد: طیبة و ذکریات الاحبة مطبع دار البلاد جدہ طبع دوم ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء

احمد بن حجر مکی: الخیرات الحسان

احمد بن حسین کاتب: تاریخ جدید یزد، طبع ایرج افشار، تہران ۱۳۴۵ھ

احمد بن حنبل، امام: مسند احمد بن حنبل، جلد اول، دوم

احمد بن حنبل، امام: کتاب الزہد

احمد بن شعیب نسائی: عمل الیوم واللیلة (تحقیق دکتور فاروق حماد)، موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۴۰۷/۱۹۸۷ء

احمد بن علی خطیب بغدادی، حافظ: تاریخ بغداد، جلد نمبر ۲۲

احمد بن محمد حضراوی مکی، شیخ: القبول فی فضائل المدینہ

احمد بن محمد حضراوی مکی، شیخ: زیارة الرسول

احمد بن محمد حضراوی مکی، شیخ: نزهة الفکر، فیما مضیٰ من الحوادث والعبر فی تراجم رجال القرن الثانی عشر والثالث عشر، تحقیق محمد مصری، طبع اوّل ۱۹۹۶ء، وزارت ثقافت، دمشق

احمد بن محمد حضراوی مکی، شیخ: نفحات الرضا

احمد بن مصطفیٰ طاش کبری زادہ: شرح المقدمة الجزریه، مطبوعہ مطبع میریہ، مکہ مکرمہ

احمد بن مصطفیٰ طاش کبری زادہ: مفتاح السعادة، مطبوعہ دائرۃ المعارف عثمانیہ حیدرآباد دکن ۱۹۸۵ء

احمد حسن الحسنی: فیوضات حسنیہ مطبوعہ لیہ۔ (پنجاب)

احمد حسن دہلوی، شیخ: تنقیح الرواة فی تخریج احادیث مشکوٰة، المجلس العلمی السلفی، لاہور

احمد حسین خان، خواجہ: جواہر مجددیہ، ادارہ مسعودیہ، کراچی

احمد حسین خاں، خواجہ: جواہر مجددیہ، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ کراچی ۲۰۰۲ء

احمد حسین، خواجہ: جواہر معصومیہ، مشہور عام پریس۔ لاہور

احمد حسین، مولانا: حضرات القدس (ترجمہ) مطبوعہ لاہور ۱۳۴۳ھ

احمد خان، ڈاکٹر: معجم المطبوعات العربیه فی شبه القارة الهندیه الباکستانیه، مطبوعہ ریاض، ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

احمد دحلان، علامہ: اسنی المطالب فی نجاة ابی طالب

احمد رضا خاں بریلوی: اطائب التہانی فی مجدد الف ثانی (قلمی) مئولفہ ۱۳۰۲ھ/۱۹۰۷ء

احمد رضا خاں، امام: حدائق بخشش: مطبوعہ کراچی

احمد رضا خاں، امام: ابریق المنار بشموع المزار (۱۳۳۱ھ/ ۱۹۱۲ء)
احمد رضا خاں، امام: اعزالا کتناه فی ردصدقة مانع الزکوة (۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء) بریلی شریف
احمد رضا خاں، امام: الحجة الفائحه لطیب التعین و الفاتحه (۱۳۰۷ھ/ ۱۸۸۹ء)
احمد رضا خاں، امام: الدولة المکیه مطبوعہ کراچی
احمد رضا خاں، امام: الزبدة الزکیه فی تحریم السجود التحیه، بریلی شریف
احمد رضا خاں، امام: الکوکبة الشهابیه فی کفریات ابی الوهابیه (۱۳۱۲ھ) مطبوعہ کلکتہ ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۵ء
احمد رضا خاں، امام: الهاد الکاف فی حکم الضعاف (۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء) مطبوعہ لاہور
احمد رضا خاں، امام: انوار الاقمار من یم صلوة الاسرار (۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء) مطبوعہ بریلی
احمد رضا خاں، امام: تمهید ایمان مع حسام الحرمین، مطبوعہ مکتبہ نبویہ، لاہور
احمد رضا خاں، امام: جلی الصوت لنهی الدعوت امام الموت، بریلی شریف
احمد رضا خاں، امام: جمل النور فی نهی النساء عن زیارة القبور، بریلی شریف
احمد رضا خاں، امام: حسام الحرمین، مطبوعہ مکتبہ نبویہ، لاہور
احمد رضا خاں، امام: رسائل رضویہ، مکتبہ حامدیہ، لاہور ۱۹۸۸ء
احمد رضا خاں، امام: شفاء الواله فی صور الحبیب مزاره و نعاله (۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷ء)
احمد رضا خاں، امام: صلاة الصفاء فی نور المصطفیٰ، گوجرانوالہ ۱۹۸۲ء
احمد رضا خاں، امام: فتاوی رضویہ، جدید ایڈیشن (تخریج شدہ) مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور
احمد رضا خاں، امام: مروج النجاء لخروج النساء، بریلی شریف
احمد رضا خاں، امام: مقال العرفاء باعزاز شرع و علماء ۱۳۲۷ھ/ ۱۹۰۹ء مطبوعہ بزم قاسمی، کراچی
احمد رضا خاں، امام: ملفوظات، مطبوعہ فرید بک اسٹال، لاہور
احمد رضا خاں، امام: مواهب ارواح القدس لکشف حکم العرس (۱۳۲۴ھ/ ۱۹۰۶ء)
احمد رضا خاں، امام: هادی الناس فی رسوم الاعراس (۱۳۱۲ھ/ ۱۸۹۴ء) لاہور
احمد سرہندی، شیخ: اثبات النبوة (اردو) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، مطبوعہ ادارہ مجددیہ کراچی ۱۹۸۴ء
احمد سرہندی، شیخ: نوساله اثبات النبوة، مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۳ھ/ ۱۹۶۳ء
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ تعیین ولا تعیین
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ جہلیلیہ، مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵ء
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ جذب وسلوک

احمد سرہندی، شیخ: رسالہ در رد شیعہ، مطبوعہ رام پور، ۱۳۸۵ھ/۱۹۶۵ء
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ در مسئلہ وحدۃ الوجود
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ در رد روافض مطبوعہ رام پور ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵ء
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ علم حدیث
احمد سرہندی، شیخ: رسالہ مقصود الصالحین
احمد سرہندی، شیخ: شرح رباعیات خواجہ بیرنگ، مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء
احمد سرہندی، شیخ: مبداء و معاد، مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۶ھ/۱۹۵۶ء
احمد سرہندی، شیخ: معارف لدنیہ، مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۶ھ/۱۹۵۶ء
احمد سرہندی، شیخ: مکاشفات غیبیہ، مطبوعہ ادارہ مجددیہ کراچی، ۱۳۸۵ھ/۱۹۶۵ء
احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف جلد اوّل "در المعرفت" مرتبہ خواجہ یار محمد، (۱۰۲۶ھ)
☆ مطبوعہ مطبع احمدی، دہلی ۱۲۸۸ھ/۱۸۷۱ء
☆ مطبوعہ مطبع مجددی، امرتسر ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء
احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف جلد دوم "نور الخلائق" مرتبہ خواجہ عبدالحئی (۱۰۲۸ھ)
☆ مطبوعہ مطبع احمدی، دہلی ۱۲۸۸ھ/۱۸۷۱ء
☆ مطبوعہ مطبع مجددی، امرتسر ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء
احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف جلد سوم "معرفۃ الخلائق"، مرتبہ خواجہ محمد ہاشم کشمی برہانپوری (۱۰۳۱ھ
☆ مطبوعہ مطبع احمدی، دہلی ۱۲۸۸ھ/۱۸۷۱ء
☆ مطبوعہ مطبع مجددی، امرتسر ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء
احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف مطبوعہ باہتمام لالہ اسرار محمد خاں، گارڈن ویسٹ کراچی ۱۹۷۲ء
احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف، جلد اول، دوم، سوم (مترجم)
☆ سید زوّار حسین شاہ، مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۸ء-۱۹۹۳ء
☆ قاضی عالم الدین نقشبندی، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء
☆ مولانا محمد سعید نقشبندی، مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی ۱۹۷۲ء
☆ مولوی عبدالرحیم، مطبوعہ روز بازار اسٹیم پریس، امرتسر ۱۳۳۰ھ
احمد سرہندی، شیخ: آداب المریدین
احمد سرہندی، شیخ: المکتوبات الربانیۃ (۳ مجلدات) دار الکتب علمیہ، بیروت ۲۰۰۴ء

احمد سرہندی، شیخ: المکتوبات النفیسہ (تین مجلدات)، مطبعۃ الامیریہ، مکہ مکرمہ ۱۸۹۹ء
احمد سعید خازن دار: فهرس المخطوطات العربیه المصوره الموجوده بمکتبة المخطوطات بجامعة الکویت، مطبوعہ جامعہ کویت ۱۹۸۹ء
احمد سعید دہلوی، شاہ: تحقیق الحق المبین، مرتبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۶۶ء
احمد سعید دہلوی، شاہ: سعید البیان، مرتبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۶۹ء
احمد سعید شاہ: تحفۂ زواریہ مرتبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۶۳ء
احمد شاہ رضوانی، میر: تحفۃ الاولیاء، ۱۳۱۱ھ مفید عام پریس۔ لاہور
احمد شہاب الدین ابن حجر الہیتمی: الفتاوی الحدیثیہ، مطبوعہ نور محمد کتب خانہ، کراچی
احمد طاہری عراقی: انیس الطالبین وعدۃ السالکین، نقل از قدسیہ، مقدمہ و تصحیح، مطبوعہ کتاب خانہ ظہوری
احمد عبدالقادر قرشی: الجواهر المضیه فی طبقات الحنفیه، دائرۃ المعارف عثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۳۳۲ھ
احمد علاؤنہ: ذیل الاعلام، مطبوعہ دار المنارہ، جدہ، ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۸ء
احمد علی شاہ نقشبندی، سید: مسئلة الاشاره بالسبابه فی التشهد فی الصلوٰة، مکتبہ فیض نقشبندیہ سیفیہ کراچی ۱۹۹۷ء
احمد علی شاہ، سید: مسئلہ الاشارہ بالسبابہ۔ مکتبہ فیض نقشبندیہ۔ کراچی
احمد فردولی، علامہ، منح المعانی
احمد کمی، شیخ: ہدیہ احمدیہ، مطبع انتظامی، کانپور
احمد ملا جیون: نور الانوار، مطبوعہ نور محمد کتب خانہ، کراچی
احمد، ذہبی: مناقب الامام ابی حنیفه و صاحبیه
احمد النقشبندی الفاروقی: مکاتیب قدسیہ، عربی ترجمہ الشیخ یونس النقشبندی، "تعریب المکتوبات الصوفیه"
اخبار طلال عطیہ: اخبار البلاد، جدہ
اختر راہی، پروفیسر: تذکرہ علمائے پنجاب، لاہور ۱۹۸۶ء
اختر حسین علی پوری، سید: سیرت امیر ملت، علی پور سیداں سیالکوٹ ۱۹۷۵ء
اردو جامع انسائیکلوپیڈیا جلد دوم، ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور ۱۹۸۸ء
ارشاد الحق اثری: توضیح الکلام، مطبوعہ ادارۂ علوم اثریہ، فیصل آباد، ۱۹۸۷ء
ارزل خٹک، پروفیسر: پشتو شاعری، (اکادمی ادبیات پاکستان) اسلام آباد۔ ۱۹۸۷ء
اسمٰعیل بن حماد الجوہری: الصحاح، مطبوعہ بیروت، ۱۹۵۶ء

اسمٰعیل حقی المناستری: مواهب الرحمٰن فی مناقب الامام ابی حنیفة النعمان،

اشرف خان ایم۔اے: مولانا شاہ آل محی الدین ہادی نقشبندی

اشرف جہاں گیر سمنانی: شیخ: لطائف اشرفی

اطہر عباس رضوی ڈاکٹر: شمال ہند میں سولہویں اور سترہویں صدی عیسوی میں مسلم تجدیدی تحریکیں (انگریزی) مطبوعہ آگرہ۔ یونیورسٹی ۱۹۶۶ء

اعجاز انجم لطیفی ڈاکٹر: ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی ادبی، دینی و علمی خدمات (مقالہ ڈاکٹریٹ، بہار یونیورسٹی، بھارت) مطبوعہ کراچی ۲۰۰۲ء

اعجاز حسن قریشی، ڈاکٹر: شجرہ عالیہ سلسلہ نقشبندیہ و رابطہ بہ سلاسل دیگر، مطبوعہ لاہور

اعزاز الدین احمد، منشی محمد: ارتحال مجددی، مکتبہ امجدیہ، مراد آباد

افروغ احسن، حافظ: حضوری، لاہور ۱۹۹۱ء

افضل جالندھری، ڈاکٹر، محمد: مطبوعہ لاہور ۱۹۴۶ء

اقبال احمد اختر القادری: امام ربانی، مطبوعہ کراچی ۲۰۰۳ء

اقبال احمد اختر القادری، ڈاکٹر: امام ربانی کی تحریک اصلاح تصوف، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۳ء

اقبال احمد فاروقی: تذکرہ علمائے اہل سنت و جماعت لاہور، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۵ء

اقبال احمد فاروقی، پیرزادہ: رسائل نقشبندیہ، مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ۔ لاہور

اکبر حسین قریشی، ڈاکٹر: مطالعہ تلمیحات و اشارات اقبال، مطبوعہ اقبال اکیڈمی لاہور، ۱۹۷۶ء

اکرام شیخ محمد: روضہ کوثر، کراچی

الانوار القدسیہ فی مناقب سادات النقشبندیہ مطبوعہ مصر

البنانی: حاشیہ البنانی علیٰ جمع الجوامع، مطبوعہ مطبع اصح المطابع، بمبئی

اللہ بخش عباسی، مخدوم: تذکرہ مخادیم کھڑہ (قلمی)

المولیٰ اسمٰعیل الحقی: تفسیر روح البیان، مطبوعہ مصر ۱۲۵۵ء

الواعظ البغدادی: المطالب المنیفة فی الذب عن الامام ابی حنیفہ،

الیاس انطون الیاس: القاموس المدرسی، مطبوعہ دار الاشاعت، کراچی ۱۹۴۷ء

امام الدین کھونکوی: تذکرہ اعلیٰ حضرت لنبی، لاہور ۱۹۸۶ء

امام بخش بن پیر بخش حدیقة الاسرار فی اخبار الابرار

امام مناوی: فیض القدیر

امیر حسن علا سجزی دہلوی: فوائد الفواد
امیر خسرو: افضل الفوائد
انارت الاشارہ ۱۳۱۰ھ مطبع محمدی۔ لاہور
انصار محمد، ڈاکٹر: مکتوبات امام ربانی کی تاریخی تعیین (مقالہ ڈاکٹریٹ، سندھ یونیورسٹی ۱۹۹۳ء)
انعام الحق کوثر، ڈاکٹر: بلوچستان میں تحریک تصوف، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۰ء
انعام الحق کوثر، ڈاکٹر: تذکرہ صوفیائے بلوچستان، لاہور۔ ۱۹۷۴ء
انور اقبال قریشی، ڈاکٹر: اسلام اور سود
انور علی شاہ: سلوک مجددی کی خصوصیات، لاہور ۱۹۵۲ء
اوج نعت نمبر: جلد اول
اوسپنسکی: ٹرشیم اور گم
اوسپنسکی: چوتھا راستہ
اوسپنسکی: معجزے کی تلاش میں
اوشا سانیال ڈاکٹر: سنی اسلام اور احمد رضا خاں بریلوی (انگریزی) مطبوعہ دہلی ۱۹۹۴ء
اویس بن عبداللہ الجنبی الحسینی: الاشارۃ السنیہ لسالکی الطریقۃ النقشبندیہ، دار المصطفی
ایم زمان کھوکھر: پشاور سے کوئٹہ تک ۲۰۰۳ء یاسر اکیڈمی، گجرات (پنجاب)
اے۔ جی ہسنگو: تاریخ پشاور، زیر اہتمام رائے بہادر منشی گوپال داس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر

ب

باقی باللہ دہلوی و میر محمد نعمان: رسالہ سلوک و مشائخ طرق اربعہ۔ مرتبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں مطبوعہ ۱۹۶۹ء
باقی باللہ، خواجہ: رسالہ سلسلۃ الاحرر
باقیات باقی: مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، مطبوعہ ۱۹۹۰ء
بخاری، امام: التاریخ الکبیر، جلد ۸
بدرالدین سرہندی حضرات القدس (حصہ اول) مترجم محمد اشرف مجددی سیالکوٹ۔ ۱۹۸۱ء
بدرالدین سرہندی حضرات القدس (حصہ دوم) مترجم: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان سیالکوٹ۔ ۱۹۸۳ء
بدرالدین سرہندی: حضرات القدس، (تحقیق و تصحیح مولانا محبوب الٰہی) محکمہ اوقاف پنجاب لاہور ۱۹۷۱ء
بدرالدین سرہندی: حضرات القدس (مترجم ڈاکٹر مصطفیٰ خاں)، قومی ہجرہ کونسل پاکستان، اسلام آباد ۱۴۰۴ھ
بدرالدین سرہندی، شیخ: حضرات القدس، مطبوعہ لاہور ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء، مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ ۱۴۰۳ھ

بدرالدین سرہندی، شیخ: درجات الابرار
بدرالدین سرہندی، شیخ: روائح
بدرالدین سرہندی، شیخ: سیر احمدی
بدرالدین سرہندی، شیخ: فتوح الغیب
بدرالدین سرہندی، شیخ: کرامات اولیاء
بدرالدین سرہندی، شیخ: مجمع الاولیاء (۱۰۴۳ھ/۱۶۳۴ء) مخطوطہ نمبر ۱۶۴۵، انڈیا آفس لائبریری، لندن
بدرالدین سرہندی، شیخ: وصال احمدی، (مترجم اعزازالدین احمد) حیدرآباد سندھ ۱۳۸۸ھ، مکتبہ نعمانیہ، سیالکوٹ ۱۳۹۷ھ
بدرالدین، سرہندی: حضرات القدس (قلمی) مخزونہ کتب خانہ شاہ ابوالخیر دہلی، مکتوبہ ۱۱۵۰ھ
بدرالدین۔ سرہندی: وصال احمدی، ترجمہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۶۸ء۔ سیالکوٹ
بدعت الاربعین (ترجمہ اردو۔ سید محمد ایوب بخاری) ۲۰۰۰ء۔ اٹک
بدعت الاربعین، شائع کردہ سید محمد ایوب بخاری ۱۹۹۱ء، اٹک
برہان الدین علی المرغینانی: الھدایہ فی الفروع الحنفیہ
بزم اقبال: منشورات اقبال، مطبوعہ بزم اقبال لاہور، ۱۹۸۸ء
بزم صوفیہ
بزاز، امام: کشف الاستار عن زوائد البزار، جلد ۴
بشیر احمد ڈار: انوار اقبال، مطبوعہ اقبال اکیڈمی، لاہور، ۱۹۷۷ء
بشیر احمد سعدی، سید: دس ولی، مطبوعہ لاہور
بشیر احمد نقشبندی: تذکرہ پیران زکوڑی شریف، مطبوعہ زکوڑی شریف ڈیرہ اسماعیل خاں ۱۹۸۲ء
بشیر الدین احمد: واقعات دارالحکومت دہلی، شمسی پریس آ ۱۹۱۹ء
بغوی، امام: شرح السنۃ
بقا محمد قریشی، مولانا: تحفہ سلطانیہ، مطبوعہ اگہار، کوٹلی آزاد کشمیر ۱۹۹۳ء
بلوچ خان، میر: فردوس العارفین (قلمی) مؤلفہ ۱۲۰۱ھ/۱۷۸۶ء
بیہقی، امام: الزھد الکبیر
بیہقی، امام: شعب الایمان، جلد ۴
پائندہ محمد، صوفی: مجمع البحرین، مرتبہ: ڈاکٹر غلام علی مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۶۵ء حیدرآباد سندھ

ت

تاریخ مشائخ چشت

تحفۂ زاہدیہ، زوار اکیڈمی، کراچی ۱۴۲۰ھ

تذکرہ پیر سباگ وساداتِ پیر سباگ

تفتازانی، علامہ: شرح التعرف

تقی الدین احمد مقریزی: کتاب السلوک معرفة دول الملوک، مطبوعہ محمد مصطفیٰ زیادۃ، دارالکتب المصریہ، قاہرہ، ۱۹۳۴ء

تواریخ مجمع الانساب (قلمی) کتب خانہ راجہ نور محمد نظامی، بھوئی گاڑ، (ضلع اٹک)

تورپشتی، امام: المعتمد فی المعتقد، مطبوعہ استانبول ترکی، ۱۹۹۰ء

تورپشتی، امام: المیسر شرح مصابیح السنة

تورپشتی، امام: تحفة السالکین

تورپشتی، امام: تحفة المرشدین

تورپشتی، امام: مطلب المناسک فی علم المناسک

ث

ثروتِ صولت: ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ، مطبوعہ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۲ء

ثناء اللہ پانی پتی قاضی، ارشاد الطالبین، مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۱ھ

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی: تفسیر مظہری جلد اول، چہارم، پنجم، ششم مطبوعہ بیروت

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی: ارشاد الطالبین، مطبوعہ لاہور ۱۳۷۱ھ/۱۹۵۱ء

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی: رسالہ احقاق

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی: رسالہ در جواب شبہات بر کلام امام ربانی

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی: مالابدّ منہ

ج

جامی، مولانا: لوائح

جامی، مولانا: نفحات الانس، مطبوعہ کتاب فروشی محمودی، تہران (مصحح مہدی توحیدی پور)

جاوید اقبال مظہری، مولانا: وصال مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی ۲۰۰۲ء

جاوید اقبال مظہری، مولانا: آفتاب ولایت، مطبوعہ مظہری پبلی کیشنز کراچی ۲۰۰۲ء

جاوید اقبال، ڈاکٹر: افکار اقبال (تشریحات جاوید) مطبوعہ اقبال اکیڈمی، لاہور ۱۹۹۴ء
جاوید اقبال، ڈاکٹر: زندہ رود، مطبوعہ شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ۱۹۸۵ء
جعفر برزنجی، علامہ: مولود نامہ
جعفر بلوچ، پروفیسر: اقبالیات اسد ملتانی، مطبوعہ اقبال اکیڈمی، لاہور ۱۹۸۴ء
جعفر شاہ پھلواری، مولانا: انٹرنیٹ کی فنی حیثیت
جعفر علی فرید، مولوی: مکتوبات عالیہ، کراچی ۱۹۸۵ء
جلال الدین سیوطی، علامہ: التعقبات علی الموضوعات
جلال الدین سیوطی، علامہ: الجامع الصغیر، جلد ۲
جلال الدین سیوطی، علامہ: اللآلی المضوعة، جلد اول
جلال الدین رومی، مولانا: فیہ مافیہ، مطبوعہ تہران ۱۹۲۸ء
جلال الدین رومی، مولانا: مثنوی مولوی معنوی، مترجم قاضی سجاد حسین، مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی، لاہور
جلال الدین سیوطی، علامہ: الدرر المنتشرہ
جلال الدین سیوطی: جمع الجوامع
جلال الدین سیوطی، امام: الدر المنشرہ
جلال الدین سیوطی، امام: تبییض الصحیفہ فی مناقب ابی حنیفہ، مطبوعہ لاہور
جلال الدین سیوطی، امام: جمع الجوامع، جلد دوم (اردو) مطبوعہ لاہور ۱۴۰۳ھ
جلال الدین سیوطی، امام: متشابہ القرآن
جلال الدین قادری، علامہ: حضرت مجدد الف ثانی اور ان کا مقام تجدید، مطبوعہ ادارہ مظہر علم لاہور
جلال الدین قادری، مولانا: حضرت مجدد الف ثانی اور ان کا مقام تجدید، مطبوعہ ادارہ مظہر علم، لاہور
جمال الدین یوسف: النجوم الزاهرة، مطبوعہ دار الکتب المصریہ، قاہرہ
جمال محمد صدیقی ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور مارکسی مؤرخین
جمال محمد صدیقی ڈاکٹر: مغل ہندوستان کا طریق زراعت (اردو ترجمہ) ترقی اردو بورڈ دہلی ۱۹۷۷ء
جمیل احمد شرقپوری، میاں: ارشادات مجدد الف ثانی، شرقپور شریف
جمیل اطہر سرہندی: شیخ سرہندی، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۹ء
جنید شیرازی، معین الدین ابوالقاسم: شد الازار فی حط الاوزار عن زوار والمزار، طبع محمد قزوینی و عباس اقبال، تہران
جہانگیر بادشاہ: تزک جہانگیری، (ترجمہ اردو) مطبوعہ لاہور ۱۹۶۰ء

ح

حافظ محمد رانجھا: ذکر العارفین، مطبوعہ گجرات

حاجی بہادر کوہاٹی: شرح مشکوٰۃ (قلمی) کتب خانہ ڈاکٹر عبدالقادر سلطان، پشاور

حاجی خلیفہ: کشف الظنون عن اسامی الکتب و الفنون، مطبوعہ دار الفکر، بیروت ۱۹۹۴ء، مطبوعہ محمد شرف الدین، بغداد، مکتبۃ المثنی (مسنون)

حازم محفوظ مصری، ڈاکٹر: بساتین الغفران، مطبوعہ لاہور، کراچی

حازم محفوظ مصری، ڈاکٹر: امام احمد رضا والعالم العربی، مطبوعہ قاہرہ

حافظ الدین الخوارزمی: مناقب الامام ابی حنیفہ

حامد علی خاں، مولانا: تذکرۃ المشائخ، مطبوعہ ملتان ۱۹۶۸ء

حامد رضا خاں: سلامۃ اللہ لاھل السنۃ من سبیل العناد فی الفتنہ (۱۳۳۲ھ/ ۱۹۱۳ء) مطبوعہ بریلی

حبیب الرحمٰن خاں شیروانی: قرۃ العین، مطبوعہ حیدر آباد دکن ۱۳۴۲ھ/ ۱۹۲۳ء

حجۃ اللہ نقشبندی: وسیلۃ القبول الی اللہ والرسول

حسن بصری، خواجہ: رسالۃ فی فضل مکۃ

حسن بن شیخ مراد مکی، علامہ شیخ: العرف الندی فی نصرہ الشیخ احمد سرھندی

حسن رضا اعظمی ڈاکٹر: فقہ اسلامی میں اعلیٰحضرت احمد رضا خاں کی خدمات، مطبوعہ پٹنہ ۱۹۸۱ء

حسن علی، ملک: تعلیمات مجددیہ، مطبوعہ لاہور، ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵ء

حسن محمد صغانی، امام: مشارق الانوار

حسن نظامی خواجہ: نظامی بنسری

حسنین رضا خاں بریلوی، مولانا: ایمان افروز وصایا شریف، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۳ء

حسین احمد دیوبندی: الشہاب الثاقب علی المسترق الکاذب، مطبوعہ دیوبند ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء

حسین بصری نقشبندی خالدی، شیخ: الرحمۃ الھابطہ فی تحقیق الرابطہ، ۱۲۳۷ھ

حسین بن علی، قاضی: اخبار ابی حنیفہ واصحابہ

حسین علی شاہ سید: الفیض، فیصل آباد

حسین گردیزی چشتی نقشبندی، مفتی سید: تجلیات مہر انور، مطبوعہ مکتبہ مہریہ، گولڑہ شریف، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۲ء

حسین مجیب مصری، ڈاکٹر: صفوۃ المدیح، مطبوعہ قاہرہ

حفظ الرحمٰن سیوہاروی: دعوت نامے، مطبوعہ دہلی

حفظ الرحمٰن سیوہاروی: قصص القرآن
حمداللہ مستوفی: تاریخ گزیدہ، مطبوعہ عبدالحسین لوائی، تہران ۱۳۶۲ھ
حمیدالدین فراہی: الامعان فی اقسام القرآن (مترجم: امین احسن اصلاحی) مطبوعہ مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور، ۱۹۷۵ء
حیات وآثار حضرت میاں محمد عمر چمکنی
حلمی ایشیق: منتخبات مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی، استانبول مطبوعہ ۱۹۹۲ء

خ

خافی خاں، نظام الملک: منتخب اللباب، کراچی ۱۹۶۳ء
خالد امین الخیری، پروفیسر: سلسلۂ خیریہ، مطبوعہ لاہور ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء
خالد بغدادی شیخ: الایمان والاسلام، استانبول ۱۹۸۸ء
خالد گردی، شیخ: دیوان مولانا خالد گردی، استانبول ۱۹۵۵ء
خالد مجددی سلطانی: سوانح شیخ تاج بندگی
خطیب بغدادی، امام: تاریخ بغداد، جلد ۲، ۱۲
خطیب تبریزی، علامہ: مشکوٰۃ المصابیح
خطیب خوارزم الموفق بن احمد: مناقب الامام ابو حنیفہ
خلیق احمد نظامی، پروفیسر: سلاطین دہلی کے مذہبی رجحانات، ندوۃ المصنفین، دہلی ۱۹۰۸ء
خلیق احمد نظامی، پروفیسر: تاریخ مشائخ چشت، مطبوعہ دہلی ۱۹۵۳ء
خلیق احمد نظامی، پروفیسر: حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مطبوعہ دہلی ۱۹۵۳ء
خلیق احمد نظامی، پروفیسر: شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات، مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۵۰ء
خلیق انجم: مرزا مظہر جان جاناں کے خطوط، مطبوعہ دہلی ۱۹۶۲ء
خلیل احمد انبیٹھوی: البراھین القاطعہ، مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ، سہارنپور
خلیل احمد خلیل، ڈاکٹر: گلزار طریقت، لاہور ۲۰۰۲ء
خواص خان: تذکرۂ علمائے ہزارہ، تحقیقاتی اکیڈمی ادب وثقافت، بفہ، ہزارہ ۱۹۸۹ء
خواص خان: روائد داد مجاہدین ہند، مکتب رشیدیہ، لاہور ۱۴۰۳ھ
خیال بخار: اردو کلام معزاللہ مہمن، پشتو اکیڈمی، پشاور یونیورسٹی، پشاور ۱۹۹۳ء
خیرالدین زرکلی: الاعلام، قاموس تراجم الاشهر الرجال والنساء من العرب والمستعربين، مطبوعه دار العلم للملايين، بيروت، ۱۹۸۴ء

د

داراشکوہ، شہزادہ: سفینۃ الاولیاء، اردو ترجمہ محمد علی لطفی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی، کراچی ۱۹۷۵ء

داؤد بغدادی، سید: الفوائد الجلیلۃ فی نظم الرسالۃ الوضعیہ

داؤد بغدادی، سید: بیان الدین القیم فی تبرئۃ ابن تیمیہ و ابن القیم، مطبوعہ بمبئی، ۱۸۸۹ء

داؤد بغدادی، سید: تشطیر البردۃ

داؤد بغدادی، سید: دوحۃ التوحید

داؤد بغدادی، سید: رسالۃ فی الرد علی محمود الآلوسی، مطبوعہ بمبئی، ۱۸۸۹ء

داؤد بغدادی، سید: رونق الصفافی بعض مناقب والد المصطفیٰ، مخطوطہ ریاض یونیورسٹی

داؤد بغدادی، سید: صلح الاخوان من اھل الایمان، مطبوعہ بمبئی، ۱۸۸۹ء

داؤد بغدادی، سید: مسلی الواحد مخطوطہ،

داؤد بغدادی، سید: مناقب المذاھب الاربعۃ

داؤد بغدادی، علامہ سید: اشد الجھاد فی ابطال دعوی الاجتھاد، مطبوعہ بمبئی، ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۸ء

داؤد بن یوسف خطیب الکفی: فتاویٰ غیاثیہ

دہخدا: لغت نامہ، مطبوعہ تہران، ۱۳۴۸ھ و بعد

دیانت سلوب، مولوی: تصحیح الاشارہ تبصریح الاشارہ، ۱۳۰۹ھ مطبع خدم الاسلام، لاہور

دیوان دُھنی چند: کیگو ہرنامہ، پنجابی ادبی اکیڈمی۔ لاہور

ڈ

ڈاکٹر اُم سلمیٰ گیلانی: محدث کبیر حضرت شاہ محمد غوث پشاوری ثم لاہوری، پشاور، ۱۹۹۰ء

ڈاکٹر غلام علی مصطفیٰ خان: لنا اعمالنا

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان: سندھ کے نقشبندی اولیاء، مطبوعہ کراچی، ۱۹۷۶ء

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان: تائید اہل سنت، مطبوعہ لاہور

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں: حضرت مجدد الف ثانی۔ ایک تحقیقی جائزہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۵ء

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں: رسائل مشاہیر نقشبندیہ، مطبوعہ ۱۹۵۸ء

ڈاکٹر قتیبہ شہابی: شہیدات دمشق ذوات الاضرحہ، وزارہ الثقافہ۔ دمشق ۱۹۹۵ء

ڈی اولیری: فلسفۂ اسلام (مترجم: احسان، سمہ) نفیس اکیڈمی، کراچی ۱۹۸۰ء

ڈی۔ ایم۔ قریشی: بلاسود بینکاری

ذ

ذخیرۃ الملوک

ذکی محمد مجاہد: الاعلام الشرقیۃ فی المائۃ الرابعۃ عشر الھجریۃ، مطبوعہ دار الغرب الاسلامی، بیروت

ذہبی، امام: میزان الاعتدال، جلد ۳

ر

رازی، امام: مطالب عالیہ

رحمان علی، مولانا: تذکرہ علماء ہند (اردو) مطبوعہ کراچی ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱ء

رحیم بخش شاہین، ڈاکٹر: ارمغان اقبال، مطبوعہ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۱ء

رحیم بخش شاہین، ڈاکٹر: اوراق گم گشتہ، مطبوعہ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۷۹ء

رسالہ خواجہ علی متقی: علامہ علی قری حنفی: (۱۳۰۹ھ)، مطبع خادم الاسلام، دہلی

رسائل سنۃ ضروریہ، مطبوعہ مجتبائی دہلی مع ۱۳۱۲ھ

رشید احمد، مفتی: احسن الفتاوی، مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی

رضوی سا شاہ ولی اللہ اور آسٹریلیا، ۱۹۸۰

رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر: خطوط اقبال، مکتبہ خیابان ادب، لاہور، ۱۹۷۶

رفیع الدین، شاہ: رسالہ اذان، دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

رکن الدین: لطائف قدوسی

روزبہان بقلی: تفسیر عرائس البیان

روزنامچہ سلطان الطاف علی ۱۹۷۸ء کوئٹہ

روزنامچہ سلطان الطاف علی ۔ ۲۰۰۲ء ۱۷ اپریل، کوئٹہ

رؤف احمد مجددی، شاہ: ذر المعارف (ملفوظات شاہ غلام علی دہلوی) مترجم: عبدالحکیم خاں اختر شاہجہاں پوری، نوری بکڈپو، لاہور

رؤف احمد، شاہ: ذر المعارف، فارسی (ملفوظات شاہ غلام علی) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، گجرات

رؤف احمد، شاہ: جواہر علویہ، لاہور

رئیس احمد جعفری: انوار اولیاء، مطبوعہ شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، طبع دوم، ۱۹۵۸ء

ریاض احمد صمدانی، مولانا: حیات محی الدین غزنوی، مطبوعہ نیریاں شریف (آزاد کشمیر) ۱۹۹۷ء

ز

زامباور: معجم الانساب والاسرات الحاکمة، مترجم ڈکی محمد حسین بک، مطبوعہ بیروت ۱۹۸۰ء

زاہد الکوثری: النکت الطریفۃ فی التحدث عن رد ابن ابی شیبہ

زرکوب شیرازی: ابوالعباس معین الدین احمد: شیرازنامہ، مطبوعہ اسمٰعیل جوادی، تہران ۱۳۵۰ھ

زکریا یحییٰ بن شرف النووی: ریاض الصالحین، مطبوعہ لاہور ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء

زوار حسین شاہ، سید: تذکرہ مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۹ء

زوار حسین شاہ، سید: ترجمہ مبداء معاد، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۳ء

زوار حسین شاہ: حیات سعدیہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۷ء

زوار حسین شاہ: مقامات فضلیہ مطبوعہ فیصل آباد ۱۹۷۳ء

زوار حسین شاہ: انوار معصومیہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۰ء

زید بن عبدالحسن آل حسین، ڈاکٹر: دلیل الرسائل الجامعیۃ فی المملکۃ العربیہ السعودیۃ، شاہ فیصل ریسرچ سینٹر، ریاض طبع دوم ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء

زید بن علی: المجموع الفقہی

زید ابوالحسن فاروقی: المجموعۃ السنیہ، شاہ ابوالخیر اکیڈمی۔ دہلی

س

سبط ابن الجوزی: مرآۃ الزمان فی تاریخ الاعیان، مطبوعہ دائرۃ المعارف عثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۹۵۱ء

سخاوی، امام: المقاصد الحسنۃ

سراج احمد خاں، ڈاکٹر: مکتوبات امام ربانی کی سیاسی و معاشرتی اہمیت (مقالۂ ڈاکٹریٹ، سندھ یونیورسٹی) مطبوعہ کراچی

سراج الدین ابوحسن علی الاوشی الفرغانی: فتاوی سراجیہ

سراج الرحمان، ڈاکٹر: حضرت مولانا محمد یعقوب، یعقوبیہ پبلی کیشنز، بگہار شریف کبوڈہ

سرفراز خاں صفدر: راہ راست، مطبوعہ مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ ۱۹۹۵ء

سرفراز خاں صفدر: احسن الکلام، مطبوعہ مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ ۱۹۹۵ء

سعداللہ نسیم، میاں: حضرت شیخ شہباز بابا، ۱۹۹۳ء دانش کتب خانہ، پشاور

سعدی، شیخ: بوستان

سعید احمد اکبرآبادی، مولانا: مسلمانوں کا عروج و زوال، ندوۃ المصنفین، دہلی ۱۹۶۲ء

سعید احمد نقشبندی: مسلک امام ربانی، مطبوعہ لاہور

سعید راشد، پروفیسر: گفتار و کردار قائداعظم، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۶ء
سکندر خان: بیاضِ اباسین (قلمی) کتب خانہ۔ اٹک
سلطان الطاف علی، ڈاکٹر: تحقیق دربارۂ احوال و آثار فارسی حضرت سلطان باہو و نظر در افکار او، اسلام آباد ۲۰۰۳ء
سلطان باہو: عقل بیدار، لاہور
سلمان منصور پوری، قاضی: رحمۃ للعالمین
سلیم اختر، ڈاکٹر: کلمات الصادقین (انگریزی)
سلیمان ندوی، مولانا: عرب و ہند کے تعلقات، مطبوعہ الہٰ آباد ۱۹۳۰ء
سہیل بخاری، ڈاکٹر: اقبال ایک صوفی شاعر، مطبوعہ مکتبہ اسلوب کراچی، ۱۹۸۸ء
سید احمد خاں، سر: آثار الصنادید، مطبوعہ لکھنؤ، جون ۱۸۷۶ء
سید احمد، ابوالبرکات علامہ: ۱۴۰ ارشادات مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی ۲۰۰۲ء
سید احمد قادری: تذکرہ شیخ عبدالحق، شاد بک ڈپو، پٹنہ ۱۳۷۰ھ
سیدھا راستہ (ماہنامہ) شمارہ لاہور
سیرت رسول عربی، (محمد نور بخش توکلی: مطبوعہ لاہور ۱۹۸۹ء
سیرت غوث اعظم، مطبوعہ لاہور
سیف الدین، خواجہ: مکتوباتِ سیفیہ مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، حیدر آباد سندھ مطبوعہ ۱۹۶۶ء
سیف الرحمٰن ڈار: ٹیکسلا، پاکستان پنجاب ادبی بورڈ، ۱۹۶۶ء

ش

شانی الحال سرہندی: مواهب القیوم فی تائید احمد و معصوم
شاہ گل وحدت سرہندی: رسالہ فی منع رفع سبابہ
شاہ مراد سہروردی، علامہ: محفل اولیاء مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء
شاہ نواز خاں: مآثر الامراء (انگریزی ترجمہ: ایس بوریج) جانکی پرکاش، پٹنہ ۱۹۷۹ء
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: انفاس العارفین، اردو ترجمہ مطبوعہ لاہور ۱۳۹۴ھ
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: القول الجمیل ترجمۂ اردو شفاء العلیل ۱۲۶۰ھ، مطبوعہ دہلی
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: المقالة الوضیه فی النصیحه و الوصیه
شاہ ولی اللہ دہلوی: ہمعات (مترجم محمد سرور جامی) طبع سوم لاہور ۱۹۶۴ء
شاہنواز خان صمصام الدولہ: تاثر الامرا مترجم محمد ایوب قادری، مرکزی اردو بورڈ، لاہور ۱۹۶۸ء

شبلی نعمانی: امام غزالی
شبلی نعمانی: سیرۃ النعمان، مطبوعہ کراچی
شبیر احمد عثمانی: فتح الملہم، مطبوعہ مکتبہ الحجاز، کراچی
شبیر حسین شاہ زاہد، پروفیسر سید: عقیدہ ختم نبوت اور مجدد الف ثانی، مطبوعہ گنبد خضرا، پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۰ء
شریف الدین، خواجہ: مکتوبات خواجہ محمد معصوم جلد دوم، مطبع نظامی کانپور، ۱۸۸۷ء
شفیق بریلوی: محمد بن قاسم سے محمد علی جناح تک
شمس الدین احمد، پروفیسر ڈاکٹر: شاہ ہمدان، حیات اور کارنامے، مطبوعہ جان شیخ غلام محمد تاجران کتب مائسمہ بازار، سری نگر
شمس الدین محمد ذہبی: سیر اعلام النبلاء، طبع جماعۃ المحققین، بیروت ۱۹۸۸ء
شمس الدین محمد کوھستانی خراسانی: جامع الرموز
شوکت محمود سید: حضرت حاجی بہادر کوہاٹی، ضیاء سنز پرنٹرز، پشاور ۲۰۰۱ء
شہاب الدین السید محمود الآلوسی البغدادی، ابوالفضل: تفسیر روح المعانی، جلد اول، مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان
شہاب الدین رضوی: مفتی اعظم اور ان کے خلفاء، مطبوعہ بمبئی ۱۹۹۰ء
شہاب الدین سہروردی، شیخ: عوارف المعارف، مکتبۃ الوھبیہ، مصر ۱۲۹۲ھ
شہاب الدین، مولانا: آگاہی سید امیر کلال، مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۱ء
شیر بہادر پنی، ڈاکٹر: تاریخ ہزارہ، دارالشفاء، ایبٹ آباد ۱۹۶۹ء
شیریں خان ناصر: دپشتو قیاد، ۱۹۹۳ء غنی ثجری، اڈو یالی، لاہور

ص

صابر حسین بخاری سید: حضرت محدث سورتی اور امام احمد رضا، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۷ء
صابری: دیوان شاکر مجلس نوادرات علمیہ، اٹک ۱۹۷۰ء
صادق قصوری محمد: تحریک پاکستان اور علمائے کرام، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۹ء
صباح الدین عبدالرحمان، سید: بزم تیموریہ
صباح الدین عبدالرحمان، سید: ہندوستان کے سلاطین، علماء اور مشائخ کے تعلقات پر ایک نظر
صدرالدین محمد مفتی کشمیری، مولانا: ذکر الصادقین (قلمی) در ذکر خواجہ بزرگ، ریسرچ لائبریری، کشمیر یونیورسٹی
صدیق حسن خان نواب: ابجد العلوم، جلد سوم، مطبوعہ بھوپال، ۱۲۹۵ھ
صدیق حسن خاں محمد بھوپالی، نواب: تقصار جیود الاحرار من تذکار جنود الابرار، مطبوعہ بھوپال، ۱۲۹۸ھ
صدیق حسن خاں محمد بھوپالی، نواب: فتح البیان، مطبوعہ مطبع بولاق مصر ۱۳۰۱ھ

صدیق حسن خاں نواب: ریاض المرتاض
صغیر احمد مخدومی، شیخ: مقامات معصومی معروف بہ برکات معصومی
صفدر حیات صفدر: عہد مغلیہ مع دستاویزات، مطبوعہ نیو بک پیلس، لاہور
صفر احمد معصومی میر: مقامات معصومیت (تصحیح وتقابل محمد اقبال مجددی) ضیاء القرآن ۲۰۰۳ء پبلی کیشنز، لاہور
صلاح الدین ناسک: تحریک آزادی، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۲ء

ض

ضیاء الدین شامی: ملتقط

ط

طارق مجاہد جہلمی: اہم فکری مسائل، مطبوعہ ورلڈ اسلامک مشن، بریڈفورڈ برطانیہ ۱۹۸۳ء
طاہر فاروقی پروفیسر محمد: سیرت امیر ملت، علی پور سیداں، ۱۹۷۵ء
طبرانی، امام: المعجم الکبیر، جلد ۶
طبرانی، امام: المعجم الاوسط
طفیل احمد، سید: جواز سود

ظ

ظفر امام: مارکسزم ایک مطالعہ، مطبوعہ دہلی ۱۹۷۱ء
ظہور الحسن شارب، ڈاکٹر: خم خانہ تصوف، مطبوعہ صابری دار الکتب، لاہور ۱۹۸۰ء
ظہور الدین احمد، ڈاکٹر: پاکستان میں فارسی ادب، ادارہ تحقیقات پاکستان، لاہور ۱۹۷۷ء
ظہور الدین، شیخ: رموز العاشقین

ع

عابد حسین عابد سہسوانی: الجذبة الشوقیه الی حضرة المجددیة، مطبوعہ شاہی پریس لکھنؤ
عارف احمد عبد الغنی: تاریخ امراء المدینة المنورہ، طبع اوّل ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۶ء، دار کنان، دمشق
عارف ریوگری: عارف نامہ (اردو ترجمہ: قدیر محمد قریشی)، مطبوعہ کراچی، ۱۹۹۷ء
عالم الدین قاضی: کنز القدیم فی آثار الکریم، راولپنڈی
عالم الدین نقشبندی مجددی، مولانا: مکتوبات شریف اردو ترجمہ، مطبوعہ اللہ والے کی قومی دکان، لاہور
عائض ردادی، ڈاکٹر: الاسرة الطبریة المکیه من اسر العلم فی الحرمین الشریفین، مطبوعہ دار رفاعی، ریاض
طبع اول ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

عباس اقبال: جگونہ بک نصر ایرانی اور جنگھای صلیبی فرماندہ جنگ دواسطہ صلح بورد، مقالہ مشمولہ مجلہ اطلاعات، تہران
عباس بن صالح تاشقندی، ڈاکٹر: الطباعة في المملكة العربيه السعودية، طبع اول ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۹ء
عبدالحسین زرین کوب، ڈاکٹر: ارزش میراث صوفیہ، تہران ۱۳۴۴ھ
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: مجموعہ مکاتیب والرسائل الی ارباب الکمال والفضائل، مطبوعہ دہلی ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۲ء
عبدالحکیم شرف قادری، محمد: لمعات امام ربانی، مطبوعہ لاہور
عبدالرحمٰن جامی، مولانا: نفحات الانس
عبدالرزاق، امام: مصنف عبدالرزاق
عبداللہ خان حکیم، ڈاکٹر: گلدستہ حکیم، مطبوعہ لاہور ۱۳۲۲ھ
عبدالاحد شاہ گل وحدت: رسالہ سبیل الرشاد در رد مخالفین
عبدالاحد وحدت: مرتبہ: شیخ محمد مراد کشمیری م، صحہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۶۶ء
عبدالاحد: وحدت مجموعہ رسائل شیخ، مخطوطہ، شیفة کلکشن (مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)
عربی ۲/۷۰/۶۵
عبدالاحد، وحدت خواجہ: گلشن وحدت، مطبوعہ کراچی
عبدالاحد، خواجہ: سبیل الرشاد، مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، مطبوعہ ۱۹۷۷ء حیدر آباد سندھ
عبدالاحد، محمد: مجموعہ حالات ومقامات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، مطبوعہ، دہلی
عبدالاول نیشاپوری، میر: احوال وسخنان خواجہ عبیداللہ احرار، (مرتبہ عارف نوشاہی) مرکز نشر دانش گاہی، تہران ۱۳۸۰ھ
عبدالباری صدیقی: مکتوبات امام ربانی بحیثیت مآخذ ایمانیات، مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۵ء
عبدالباقی نہاوندی: مآثر رحیمی، جلد اول، مطبوعہ کلکتہ ۱۹۲۴ء
عبدالجلیل اثری، ابومعاذ: تحفہ اہل النظر فی مطلع اہل الخیر، ندوۃ المحدثین، گوجرانوالہ ۱۹۹۷ء
عبدالحق انصاری، ڈاکٹر: تصوف اور شریعت (اردو ترجمہ) مفتی محمد مشتاق تجاروی، مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی ۲۰۰۱ء
عبدالحق محدث دہلوی: اخبار الاخیار
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: اخبار الاخیار اردو، مطبوعہ مدینہ پبلیشنگ کمپنی، کراچی
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: تتمہ اخبار الاخیار اردو، مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: تحصیل التعرف فی معرفة الفقه والتصوف، مخطوطہ ۱۰۵۰ھ/۱۶۴۰ء، مطبوعہ لاہور
عبدالحق محدث دہلوی شیخ: تکمیل الایمان مسمی امام احمد رضا، مترجمہ علامہ اقبال احمد فاروقی، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور ۱۹۸۰ء
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: شرح سفر السعادۃ

عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: مدارج النبوت (مترجم غلام معین الدین نعیمی) مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: مرج البحرین اردو، مطبوعہ لاہور
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: مشکوٰۃ المصابیح عربی، شرح لمعات التنقیح، فارسی،
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ: اشعۃ اللمعات، مطبع تیج کمار، لکھنؤ
عبدالحق ہاشمی، قاضی: خزینۃ الشارخ، دارالاشاعت فیض القرآن، قطبال۔ کیمبل پور
عبدالحکیم اثر افغانی، قاضی: روحانی رابطہ، دارالاشاعت، باجوڑ ۱۹۶۷ء
عبدالحکیم اختر، شاہجہانپوری، حضرت امام اعظم، حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں، مطبوعہ، لاہور
عبدالحکیم بن مصطفیٰ ارواسی: اصحاب الکرام
عبدالحکیم شرف قادری، محمد: تذکرہ اکابر اہل سنت، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۰ء
عبدالحلیم اثر افغانی: روحانی رابطہ، یونیورسٹی بک ایجنسی پشاور ۱۹۶۵ء
عبدالحمید واعظ، شیخ: حاشیہ علی تحفۃ المحتاج، مطبوعہ مکہ مکرمہ
عبدالحمید طہماز: العلامۃ المجاہد شیخ محمد الحامد، مطبوعہ دمشق، ۱۹۸۱ء
عبدالحمید لاہوری: بادشاہ نامہ، مطبوعہ بمبئی ۱۹۶۲ء
عبدالحیٔ بن عبدالکبیر کتانی، علامہ سید: فہرس الفہارس والاثبات و معجم المعاجم والمشیخات والمسلسلات، تحقیق ڈاکٹر احسان عباس، مطبوعہ دارالغرب اسلامی، بیروت ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء
عبدالحیٔ لکھنوی وابوالحسن علی لکھنوی: نزھۃ الخواطر و بھجۃ المسامع والنواظر، طبع اوّل ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء جلد ۶ دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد، دکن، ۱۹۷۸ء
عبدالحیٔ لکھنوی: السعایہ شرح وقایہ، مطبوعہ سہیل اکیڈمی، لاہور
عبدالحیٔ لکھنوی: علوم وفنون ہندوستان میں (ترجمہ اردو: ابوالعرفان ندوی) دارالمصنفین، اعظم گڑھ، ۱۹۶۸ء
عبدالحیٔ، حبیبی: پختانہ شعراء، یونیورسٹی ایجنسی، پشاور
عبدالخالق مجددانی: جامع الکلم (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ قاری احسان اللہ، کوئٹہ)
عبدالخالق مجددانی: رسالہ مقاصد السالکین (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ قاری احسان اللہ، کوئٹہ)
عبدالخالق، ڈاکٹر: علم فلسفہ، مطبوعہ عزیز پبلیشرز، اردو بازار، لاہور ۱۹۸۱ء
عبدالدائم، قاضی: حیات صدریہ، خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ صدریہ ہری پور، ۱۹۹۹ء
عبدالرحمٰن بن حسن جبرتی، شیخ: عجائب الآثار فی التراجم والاخبار، تحقیق ڈاکٹر عبدالرحیم، طبع مطبع دارالکتب مصریہ، قاہرہ ۱۹۹۸ء

عبدالرحمٰن بن محمد سعید دمشقی: النقشبندیہ عرض و تحلیل، مطبوعہ دار طیبہ، ریاض، ۱۹۸۸ء
عبدالرحمٰن بن محمد سعید دمشقی: حقائق خطیرہ عن الطریقۃ النقشبندیہ، مطبوعہ دار مسلم، ریاض ۱۹۹۸ء
عبدالرحمٰن، شیخ: الفتح المبین فی الردعلی نزیاق
عبدالرحمٰن، شیخ: المواعظ
عبدالرحمٰن، شیخ: رسالۃ فی الادب
عبدالرحیم خان قادری، علامہ: سیرت غوث اعظم، مطبوعہ کانپور ۱۹۷۰ء
عبدالرحیم، شاہ: ارشاد رحیمیہ (مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان) مطبوعہ ۱۹۵۹ء
عبدالرسول للمی، پروفیسر: تاریخ مشائخ نقشبندیہ، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء
عبدالرسول، صاحبزادہ: تاریخ پاک و ہند، مطبوعہ ایم آر برادرز، لاہور ۱۹۶۵ء
عبدالرشید خواجہ: تذکرۂ شعرائے پنجاب، اقبال اکیڈمی۔ کراچی ۱۹۷۶ء
عبدالرشید، پروفیسر ڈاکٹر: اسلامی تصوف اور صوفیائے سرحد، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۷ء
عبدالرشید، پروفیسر ڈاکٹر: تصوف، اولیاء مانکی شریف اور تحریک پاکستان، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۱ء
عبدالرشید، پروفیسر ڈاکٹر: صوفیائے خٹک، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۶ء
عبدالرشید، میاں: جاوید نامہ سلیس اردو ترجمہ مطبوعہ شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ۱۹۹۲ء
عبدالستار دہلوی مکی، شیخ: نثر المآثر فی ادرکۃ من الاکابر، مخطوطہ بخط مصنف مخزونہ بہاء الدین زکریا لائبریری، ضلع چکوال
عبدالستار، طاہر نقشبندی: باقیات مظہری، ۲۰۰۲ء ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، کراچی
عبدالسلام صدیقی: بشائر الحسنات فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الکائنات، دارالعلوم سلطانیہ جہلم، پاکستان
عبدالسلام صدیقی، مولانا: بشائر الخیرات
عبدالشکور لکھنوی: تذکرۂ امام ربانی
عبدالعزیز دہلوی، شاہ: حواشی بر رسالہ اعتراضات شیخ عبدالحق دہلوی
عبدالعزیز سیدی، ڈاکٹر: معجم ماقالف عن مکہ، طبع اول ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء بریدہ، سعودی عرب
عبدالعزیز قریشی: اسرار الاولیاء، مطبوعہ اگہار شریف، کوٹلی آزاد کشمیر ۱۹۹۲ء
عبدالعزیز محدث دہلوی، رسالہ سفر ۱۳۰۹ھ، مطبع خادم الاسلام۔ دہلی۔
عبدالعلیم قریشی: معدن کرم، لاہور ۲۰۰۱ء
عبدالغنی دہلوی مدنی، شیخ: الدرر المکنونات النفیسہ، جلد اول مطبوعہ ۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء، جلد دوم سوم ۱۳۱۷ھ
عبدالغنی مجددی، شیخ: المسلسل باجابۃ الدعاء فی الملتزم، مخطوطہ مخزونہ مکتبہ حرم مکی

عبدالغنی مجددی، شیخ: انجاح الحاجة عن سنن ابن ماجه، مطبوعہ دہلی، ۱۳۰۶ھ/۱۸۸۹ء
عبدالغنی مجددی، شیخ: خلاصة الجواهر العلویه
عبدالغنی نابلسی، شیخ: حدیقۂ ندیہ
عبدالغنی نابلسی، شیخ: کفایة العلام، مطبع میریہ، مکہ مکرمہ
عبدالغنی نابلسی، شیخ: نتیجة العلوم و نصیحة علماء الرسوم فی شرح مقالات السوهندی المعلوم، مصنفہ ۱۱۱۲ھ مخطوطہ بخط مصنف، مخزونہ دارالکتب ظاہریہ دمشق
عبدالغفار نقشبندی، محمد: ملفوظات فضلیہ (حصہ اول) مکتبہ غفاریہ۔ سٹھارجا، خیرپور میرس ۱۹۸۸ء
عبدالقادر بدایونی: منتخب التواریخ (ترجمۂ اردو) لاہور ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء
عبدالقادر بدایونی، ملا: منتخب التواریخ، مطبوعہ کلکتہ ۱۸۶۸ء، مطبوعہ کلکتہ ۱۹۸۹ء
عبدالقادر جیلانی، شیخ سید: سرّ الاسرار
عبدالقادر جیلانی، شیخ سید: غنیۃ الطالبین
عبدالقادر عیسیٰ الشاذلی، شیخ: تصوف کے روشن حقائق، اردو ترجمہ محمد اکرم الازہری، مطبوعہ زاویہ ٹریڈرز، لاہور، ۱۹۹۸ء
عبدالقادر خاں، خٹک: حدیقہ خٹک، یونیورسٹی بک ایجنسی، پشاور
عبدالقدوس ہاشمی: تقویم تاریخی، کراچی ۱۹۶۵ء
عبدالکریم بن ہوازن قشیری، شیخ: الرسالۃ القشیریہ
عبدالکریم ثمر: ارشادات مجدد، مطبوعہ مکتبہ شیر ربانی، شرقپور شریف
عبدالکریم جیلی: انسانِ کامل
عبدالکریم زیدان: الوجیز فی اصول الفقہ، مطبوعہ فاران اکیڈمی، لاہور
عبداللطیف بن محمد جیلانی، ڈاکٹر: کتب المسلسلات عندالمحدثین، مکتبہ شاہ فہد ریاض، طبع اول ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء
عبداللہ سمندر غوریانی: گزیدہ از مکتوبات میاں فقیر اللہ جلال آبادی، کابل ۱۳۵۹ھ
عبداللہ قطب: مکتوبات شریف
عبداللہ محدث دکن: سلوک مجددیہ، مطبوعہ۔ لاہور
عبدالماجد دریابادی: تصوف اسلام، مطبوعہ مکتبۂ شاہکار، لاہور، ۱۹۷۷ء
عبدالمجتبیٰ رضوی، مولانا: تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ، مطبوعہ بنارس ۱۹۸۹ء
عبدالمجید بن محمد الخانی: الحقائق الوردیہ فی حقائق اجلاء النقشبندیہ، جامع الدروشید، دمشق ۱۳۰۶ھ
عبدالمجید بن محمد الخانی: السعادت لابدیہ فی ماجاء بہ النقشبندیہ، استانبول ۱۹۹۲ء

عبدالمجید بن محمد خانی: السعادة الابدية فيما جاء به النقشبنديه، مطبوعه مكتبة الحقيقة، استانبول، ترکی، ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۲ء

عبدالمجید بن محمد خانی: مقامات سبع

عبدالمجید بن محمد خانی: وجه الحل فی جهد المقل

عبدالمجید بن محمد خانی، شیخ: الحدائق الوردية فی حقائق اجلاء النقشبنديه، مطبوعہ قاہرہ، عبدالوکیل دروبی جمع دروشیہ، دمشق ۱۳۰۸ھ

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر: اردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی۔ بریلی ۱۹۹۶ء

عبدالواحد معینی، سید: مقالات اقبال، مطبوعہ آئینہ ادب، انارکلی، لاہور ۱۹۶۳ء / ۱۹۸۸ء

عبدالودود خاں: ربا، انٹرسٹ، سود

عبدالوہاب سبکی: طبقات الشافعية الكبرى، مطبع عبدالفتاح محمد الحلو، قاہرہ ۱۹۶۴ء

عبدالوہاب شعرانی، امام: المنح السنية فی الوصية المقبولية، مطبوعہ مکہ مکرمہ

عبدالوہاب شعرانی، امام: اليواقيت والجواهر، داراحیاء التراث العربی، بیروت، ۱۹۹۷ء

عبدالوہاب شعرانی، امام: طبقات الاولياء، مطبوعہ مصر

عبدالوہاب موسری نیازی، سید: نبذة لطيفه فی ترجمه شيخ الاسلام داؤد البغدادی، مطبوعہ بغداد ۱۳۰۵ھ

عبداللہ ابوالخیر مراد شہید مکی حنفی، شیخ: نظم الدرر فی اختصار نشر النور والزهر فی تراجم الفاضل مكة، تلخیص وترتیب

عبداللہ بن احمد ابوالخیر مراد شہید مکی حنفی، شیخ: المختصر من كتاب نشر النور والزهر فی تراجم الفاضل مكة من القرن العاشر الى القرن الرابع عشر، اختصار محمد سعید عامودی واحمد علی، طبع دوم ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء دارالمعرفہ، جدہ

عبداللہ بن احمد: كشف الاسرار، مطبوعہ دارالباز للنشر والتوزیع، مکہ مکرمہ، ۱۹۸۶ء

عبداللہ بن عبدالرحمٰن معلمی، شیخ: اعلام المكيين من القرن التاسع الى القرن الرابع عشر الهجری، طبع اوّل، ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء مؤسسۃ الفرقان للتراث الاسلامی، لندن

عبداللہ بن عبدالرحمٰن معلمی، شیخ: معجم مؤلفی مخطوطات مكتبة الحرم المكی الشريف، طبع اوّل ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۶ء شاہ فہد قومی کتب خانہ، ریاض

عبداللہ بن مبارک: کتاب الزہد

عبداللہ بن محمد السید مدنی: كشف الآثار الشريفه فی مناقب الامام ابی حنيفه

عبداللہ جان عرف شاہ آغا، خواجہ: مونس المخلصین، مطبوعہ کراچی ۱۳۶۶ھ
عبداللہ جبوری: فهرس المخطوطات العربیه فی مکتبة الاوقاف العامة فی بغداد، طبع اوّل، ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء، وزارت اوقاف، بغداد
عبداللہ خان حکیم، ڈاکٹر: محمود نامہ، مطبوعہ لاہور ۱۳۲۲ھ
عبداللہ خان حکیم، ڈاکٹر: مناجات حکیم مع نعت رسول کریم، مطبوعہ لاہور
عبداللہ خویشگی قصوری، مولانا: معارج الولایت فی مدارج الهدایت (۱۰۶۴ھ/۱۰۹۴ء)
عبداللہ غازی بن محمد غازی مکی، شیخ: فتح القوی فی ذکر اسانید السید حسین الحبشی العلوی، طبع اول، ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء، مکہ مکرمہ
عبداللہ غازی ہندی مکی، شیخ: مخطوطہ بخط مرتب، عکس مخزونہ، بہاء الدین زکریا لائبریری، ضلع چکوال
عبداللہ غازی ہندی مکی، شیخ: نشر الدرر فی تذییل نظم الدرر، مخطوطہ بخط مصنف عکس مخزونہ، بہاء الدین زکریا لائبریری، ضلع چکوال
عبداللہ غازی ہندی مکی، شیخ: نظم الدرر فی اختصار نشر النور و الزهر فی تراجم افاضل مکة، من القرن العاشر الی القرن الرابع عشر، مخطوطہ، بخط مصنف، ذخیرہ محمد نصیف، جدہ یونیورسٹی لائبریری
عبداللہ قطب، شیخ: مکتوبات شیخ عبداللہ قطب (قلمی)، مکتوبہ ۸۸۷ھ
عبداللہ محمد بن ابی بکر ابن قیم: زاد المعاد، تحقیق شعیب الارنؤوط، موسسة الرسالة، بیروت ۱۹۹۶ء
عبداللہ محمد حبشی: مصادر الفکر الاسلامی فی الیمن، مکتبہ عصریہ بیروت، طبع ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء
عبداللہ آفندی، مولانا: رساله فی رفع مطاعن عن الامام الربانی واولادهٔ
عبداللہ بن محمد غازی مکی، شیخ: نظم الدرر فی اختصار نشر النور والزهر فی تراجم الفاضل مکة من القرن العاشر القرن الرابع عشر، عکس مخطوطہ بخط مصنف، بہاؤالدین زکریا لائبریری ضلع چکوال
عبداللہ محمد حبشی: فهرس مخطوطات بعض المکتبات الخاصة فی الیمن، تحقیق چولیان یوھانس الفرقان اسلامک ہیریٹیج فاؤنڈیشن لندن، طبع ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء
عبداللہ، ڈاکٹر سید: کیا اقبال وجودی تھے؟
عبداللہ، ڈاکٹر سید: مسائل اقبال، مطبوعہ اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۸۷ء
عبیداللہ احرار خواجہ: رسالۂ والدیہ
عبیداللہ معروف بہ خواجہ کلاں، خواجہ: مبلغ الرجال
عبیداللہ احرار خواجہ: تحفۃ الاحرار

عبیداللہ احرار، خواجہ: رسالہ (قلمی) مخزونہ کتب خانہ قاری احسان اللہ، کوئٹہ
عبیداللہ قدسی: آزادی کی تحریکیں، لاہور ۱۹۸۸ء
عثمان بن سند الوائلی النجدی: اصفی موارد فی سلسلۃ احوال الامام خالد
عثمان بن سند وائلی، شیخ: مطالع السعود، ڈاکٹر عماد عبدالسلام رؤف وسہیلہ عبدالمجید قیسی، طبع وزارت ثقافت واطلاعات عراق ۱۹۹۱ء
عجلونی، علامہ: کشف الخفا، جلد ۲
عدنان خورشید، ڈاکٹر: جہاں نما، مطبوعہ کراچی
عراقی، علامہ: المغنی بہامش احیاء علوم الدین، جلد ۲
عزالدین کاشانی، علامہ: مصباح الہدایۃ
عزیز الرحمن بجنوری، مفتی: احسن الفتاوی، مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی
عزیز الرحمن بجنوری، مفتی: امام اعظم ابوحنیفہ، مطبوعہ لاہور بجنور ۱۹۷۳ء
عزیز حسن بقائی، حافظ: سیرت باقی
عزیز الرحمن، مفتی: فتاوی دارالعلوم، جلد ۱، مکتبہ دارالاشاعت، کراچی
عصام الدین ہروی، مولانا: حاشیہ شرح وقایہ
عطاء اللہ، شیخ: اقبال نامہ، مطبوعہ شیخ محمد اشرف کشمیری بازار، لاہور، ۱۹۵۱ء
عطاء الرحمن قاسمی: دہلی میں دفن خزینے، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۳ء
عظمت اللہ: حضرت مجدد الف ثانی کی دینی وعلمی خدمات، لاہور ۱۹۶۷ء
علاء الدین علی: کنز العمال
علی بن ابوالقاسم زید البیہقی: المواهب الشريفة فی مناقب الامام ابی حنيفه
علی بن حسین الواعظ الہربی: رشحات عین الحیات، (مترجم شیخ محمد بن مراد بن عبداللہ القرانی، المکتبۃ الاسلامیہ، ترکی
علی بن سلطان القاری، ملا: جمع الوسائل فی شرح الشمائل، مطبوعہ بیروت، لبنان
علی بن سلطان القاری، ملا: شرح شفا، جلد اول
علی بن عبدالعزیز المرغینانی: مناقب الامام اعظم
علی رامیتنی، خواجہ: رسالہ خواجہ عزیزاں (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ قاری احسان اللہ، کوئٹہ)
علی قاری، ملا: الحزب الاعظم والورد الافخم، مطبوعہ مکہ مکرمہ
علی قاری، ملا: المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع
علی قاری، ملا: شرح فقہ اکبر، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ، کراچی

علی قاری، ملا: مرقاۃ شرح مشکوٰۃ
علی قاری، ملا: مناقب الامام اعظم
علی لکھنوی ندوی ابوالحسن: الامام السرھندی حیاتہٗ و اعمالہ، مطبوعہ دارالقلم کویت، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء
علی متقی، علامہ: کنزالعمال، جلدا
علی متقی، خواجہ: رسالہ فی تائید رفع سبابہ، مطبع خادم الاسلام، دہلی ۱۳۰۹ھ
علی ندوی، ابوالحسن: تاریخ دعوت وعزیمت، حصہ چہارم، مطبوعہ کراچی
علی ہجویری، داتا گنج بخش: کشف المحجوب اردو، مطبوعہ رائٹرز بک کلب لاہور ۱۹۷۷ء
عمادالاسلام عبدالرحیم: تعلیقات
عمادالدین ابن کثیر، حافظ: البدایہ والنہایہ، دارالفکر بیروت
عمادالدین: حیاۃ القلوب
عمار بن سعید تمالت: فہرس مخطوطات الحدیث الشریف وعلومہ فی مکتبۃ الملک عبدالعزیز بالمدینۃ المنورہ، طبع اول ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۲ء مکتبہ عبدالعزیز مدینہ منورہ
عمر عبدالجبار کی: سیر وتراجم بعض علمائنا فی القرن الرابع عشر للھجرۃ، طبع سوم ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۲ء مکتبہ تہامہ، جدہ
عنایت اللہ نذیر نیازی، ڈاکٹر: مقالہ اردو، احمد سرہندی، دائرہ معارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور
عیسیٰ بن جنید شیرازی: ملتمس الاحیاء (تذکرہ ہزار مزار ترجمہ شدالازار) طبع نورانی وصال، کتاب خانہ احمدی، شیراز ۱۳۶۴ھ
عین القضاۃ ہمدانی: تمہیدات

غ

غزالی، امام: احیاء علوم الدین
غزالی، امام: المنقذ من الضلال
غزالی، امام: ایھاالولد (ترجمہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحٰق اجڑو)
غزالی، امام: کتاب الوسیط
غلام جیلانی پشاوری، مرزا: حضرت مجدد کا شجرہ طریقت قادریہ صابریہ مشمولہ "کلیات دیوان صحیح سالم پشاوری، مطبوعہ مجلس قادریہ صابریہ، پشاور
غلام رسول سعیدی، علامہ: تذکرۃ المحدثین، مطبوعہ فرید بک اسٹال، لاہور
غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر: لواح خانقاہ مظہریہ، (مکتوبات مدرسہ دیر) مطبوعہ ۱۹۷۵ء
غلام احمد: ذکر العارفین، (مترجمہ: غلام قادر اشرفی فریدی کوٹی)، مطبوعہ گجرات، پاکستان

غلام جیلانی برق، ڈاکٹر: فلسفیان اسلام، مطبوعہ لاہور ۱۳۷۰ھ/۱۹۵۱ء
غلام دستگیر قصوری، مولانا: تحفہ دستگیریہ
غلام دستگیر نامی: تاریخ جلیلہ درگاہ جلیلہ میکلوروڈ، لاہور ۱۹۳۵ء
غلام رسول سعیدی، علامہ: شرح صحیح مسلم، مطبوعہ فرید بک اسٹال، لاہور
غلام سرور لاہوری: خزینۃ الاصفیاء، نول کشور، کانپور ۱۹۱۴ء
غلام سرور، صوفی: حضرت مجدد الف ثانی کی دینی وملی خدمات، مطبوعہ لاہور
غلام سرور، مفتی: حدیقۃ الاولیاء بہ تحقیق وتعلیق پروفیسر محمد اقبال مجددی، مطبوعہ اسلامک بک فاؤنڈیشن، لاہور، ۱۹۷۶ء، ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء
غلام سرور، مفتی: خزینۃ الاصفیاء، کانپور ۱۸۹۴ء
غلام صابر قدیری سندیلوی: دامن محبوب، مطبوعہ لکھنؤ، ۱۹۸۶ء
غلام علی دہلوی، شاہ: مقامات مظہری (ترجمہ محمد اقبال مجددی) اردو سائنس بورڈ۔ لاہور ۱۹۸۳ء
غلام علی مہر: الیواقیت المہریہ، مطبوعہ ۱۹۶۴ء
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: احوال بزرگان
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: احوال شاہ نقشبند
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: درّ المعارف، (مرتبہ شاہ رؤف احمد مجددی) ۱۳۳۱ھ
☆ مطبوعہ ترجمہ اردو علامہ محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری، نوری بکڈپو، لاہور ۱۹۸۳ء
☆ مطبوعہ ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴ء
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: ردمخالفین حضرت مجددؒ (قلمی)
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: رد اعتراضات
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: رسالہ اذکار
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: رسالہ در رد اعتراضات شیخ عبدالحق
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: رسالہ مشغولیہ
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: رسائل سبع سیارہ
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: سلوک رزّاقیہ نقشبندیہ
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: طریق بیعت واذکار
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: طریقہ شریفہ شاہ نقشبند

غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: فیضان محمدیہ
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: کمالاتِ مظہری، ۱۳۳۷ھ/۱۹۱۹ء
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: مقامات مجدد الف ثانی
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: مقاماتِ مظہری ۱۲۱۱ھ/۱۷۹۶ء، ترجمہ و تحقیق پروفیسر محمد اقبال مجددی،
☆ مطبوعہ اردو سائنس بورڈ لاہور ۱۹۸۳ء
☆ مطبوعہ مطبع احمدی دہلی ۱۲۶۹ھ
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: مکاتیب شریفہ، مرتبہ (شاہ رؤف احمد مجددی،)
☆ مطبوعہ استنبول ترکی، ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء
☆ مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۱ھ
☆ مطبوعہ مدراس، ۱۳۳۴ھ
غلام علی نقشبندی دہلوی، شاہ: ملفوظات طیبہ، (مرتبہ و ترجمہ اردو غلام محی الدین قصوری)، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء
غلام علی نقشبندی، شاہ: ایضاح الطریقۃ ۱۲۱۲ھ، مطبوعہ لاہور ۱۳۷۱ھ
غلام علی آزاد بلگرامی، شاہ: شرح صحیح البخاری
غلام علی آزاد بلگرامی، شاہ: روضۃ الاولیاء
غلام علی آزاد بلگرامی، شاہ: سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان، مطبوعہ ۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء
غلام علی آزاد بلگرامی، شاہ: مآثر الکرام فی تاریخ بلگرام، جلد اوّل مطبوعہ آگرہ ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء
غلام فرید: احوال العارفین، نذیر سنز، لاہور ۱۹۷۹ء
غلام محمد گرامی: تحفہ لواری شریف، مطبوعہ حیدر آباد ۱۹۷۶ء
غلام محی الدین قصوری: تحفۂ رسولیہ، مطبوعہ ۱۲۳۴ھ
غلام محی الدین قصوری، مولانا: ملفوظات چہل روزہ
غلام مصطفیٰ خاں ڈاکٹر: باقیاتِ باقی مطبوعہ لاہور ۱۹۹۰ء
غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر: ادبی جائزے، مطبوعہ کراچی ۱۹۵۹ء
غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر: باقیات باقی، مطبوعہ حیدر آباد، سندھ
غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر: بیان روشن، مطبوعہ ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱ء
غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی، ایک تحقیقی جائزہ، مطبوعہ کراچی ۱۳۸۵ھ/۱۹۶۵ء
غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر: سندھ کے نقشبندی اولیاء، مطبوعہ غلام مصطفیٰ اکیڈمی، کراچی ۲۰۰۰ء

غلام مصطفیٰ مجددی، پروفیسر، مجدد الف ثانی۔۔ کردار و افکار، مطبوعہ۔ لاہور

غلام مصطفیٰ مجددی، پروفیسر: حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا، مطبوعہ لاہور
غلام معین الدین عبداللہ: معارج الولایت (قلمی) ۱۰۹۴ھ، مخزونہ دانش گاہ پنجاب، لاہور

ف

فاروق القادری، پروفیسر: فاضل بریلوی اور امور بدعت، مطبوعہ لاہور
فخر الدین علی ابن حسین واعظ کاشفی: رشحات عین الحیاۃ، مطبوعہ تہران

فخر مدبر: تاریخ فخر الدین مبارک شاہ
فدا علی طالب، مولوی: آئین اکبری، اردو ترجمہ، مطبوعہ سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

فراج عطا سالم، شیخ: فهرس مخطوطات مكتبة مكة المكرمة، طبع اول ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء، مکتبہ شاہ فہد، ریاض
فرخ شاہ، مولوی: رسالہ کشف الغطا عن وجہ الخطاء

فرید بھکری، شیخ: ذخیرۃ الخوانین، کراچی
فصیح احمد خوافی: مجمل فصیحی، جلد ۳، طبع محمود فرخ، مشہد ۱۳۶۲ھ

فضل احمد لدھیانوی، قاضی: انوار آفتاب صداقت، مطبوعہ لاہور
فضل الرحمان۔ ڈاکٹر: انتخابات مکتوبات شیخ احمد سرہندی، مطبوعہ، کراچی (انگریزی)
فضل الرحمٰن، ڈاکٹر: انتخابات مکتوبات شیخ احمد سرہندی، مطبوعہ اسلام آباد

فضل الرحمٰن، مولانا: کلمات طیبات، دہلی ۱۸۹۱ء
فضل اللہ مجددی: عمدۃ المقامات، استانبول حقیقت کتابوی، ترکی ۱۹۹۶ء
فضل اللہ نقشبندی قندھاری، حاجی: عمدۃ المقامات، مطبوعہ، خانقاہ مجددیہ، ٹنڈو سائیں داد، حیدر آباد سندھ، ...۱۳۵۵ھ
فضل اللہ نور پشتی: المعتمد فی المعتقد، استانبول، ترکی ۱۹۹۰ء
فضل رسول قادری، علامہ: المعتقد المنتقد مع تعلیقہ "المستند المعتمد بناء نجات الابد" از امام احمد رضا حنفی، مطبوعہ مکتبہ حامدیہ، لاہور

فقیر اللہ علوی: مکتوبات شریف، مطبع اسلامیہ پریس، لاہور
فقیر محمد جہلمی: حدائق الحنفیہ، اردو بازار لاہور ۲۰۰۵ء
فقیر محمد جہلمی، مولانا: حدائق الحنفیہ، تحقیق ترتیب و حواشی مع تکملہ خورشید احمد خان، طبع چہارم ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۶ء، مکتبہ حسن سہیل، لاہور و نولکشور، لکھنؤ
فواد سید: فہرست المخطوطات، مطبع دار الکتب مصریہ، قاہرہ مطبوعہ ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

فواد سید: فہرست المخطوطات دار الکتب المصریہ مصطلح الحدیث، دار الکتب قاہرہ، ۱۳۷۵ھ/۱۹۵۶ء
فیض اللہ منصور، پروفیسر: مہر صفا حضرت پیر محمد عبد اللطیف زکوڑی شریف، مطبوعہ مسلم لیگ رائٹرز اکیڈمی، لاہور
فیض عالم صدیقی: اختلافاتِ امت کا المیہ، جلد دوم، ۱۳۹۲ھ/۱۹۷۲ء
فیضانِ کرم (ماہنامہ)، شمارہ جون ۲۰۰۴ء کراچی
فیضی: سواطع الالہام۔ مطبع نولکشور لکھنؤ ۱۳۰۶ء
فیوض الرحمان جدون، ڈاکٹر: مشاہیر علمائے سرحد، مجلس تشریاتِ اسلام، ناظم آباد۔ کراچی
فیوض الرحمان، ڈاکٹر: تذکرہ مولانا عبد الغفور مدنی مطبوعہ کراچی

ق

قادر بخش شیخ: سوانح عمر امام ربانی مجدد الف ثانی، مطبوعہ منشی فخر الدین، لاہور ۱۳۱۴ھ
قاسم بن قطلو بغا: الاجوبة المضيه عن اعتراضات ابن ابی شیبه علی ابی حنیفه
قاسم محمود سید: شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، مطبوعہ مکتبہ شاہکار، لاہور، ۱۹۷۸ء
قشاشی: اسرار المناسک
قطب الدین نہروانی: ادعية الحج و العمرة
قطب شہید، سید: سود

ک

کاشانی: مصباح الہدایہ
کاظم موسوی بجنوروی: دائرۃ المعارف الاسلامیۃ الکبریٰ، جلد ۳، عربی ایڈیشن، اول مرکز دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی تہران، ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء
کامگار حسینی: مآثر جہانگیری
کامل سلمان جبوری: معجم الشعراء من العصر الجاهلی حتیٰ سنه ۲۰۰۰ م، طبع اول دار الکتب علمیہ، بیروت ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء
کریم بخش، مولانا: تعلیماتِ امام اہل سنت
کریم بخش، مولانا: مسئلہ سود
کمال الدین اسمٰعیل: حاشیہ قرۃ کمال قری
کیرانوی، مولانا: اظہار الحق

گ

گلزار محمد، خواجہ: گلزار معانی، مطبوعہ خواجہ بک ڈپو اردو بازار، لاہور
گوہر رحمٰن، مولانا: حرمت سود، اشکالات کا علمی جائزہ
گرڈجیف: قابل قدر ہستیوں سے ملاقات

ل

لطائف قدوسی
لطیف اللہ، پروفیسر: تصوف اور سنت، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور طبع اول ۱۹۹۰ء
لوئیس معلوف: المنجد، مطبوعہ دار المشرق، بیروت، ۱۹۷۳ء
لیاقت علی خان ڈاکٹر: تاریخ چکوال انجمن توقیر ادب، چکوال ۱۹۹۲ء

م

ماوردی، امام: ادب الدنیا والدین
مجدالدین فیروز آبادی: سفر السعادۃ
مجدد الف ثانی و خواجہ محمد سعید و خواجہ سیف الدین: مکتوبات شریف فارسی (قلمی) مخزونہ کتب خانہ سید عاشق حسین شاہ مرحوم۔ شیخوپورہ
مجدد الف ثانی: تعلیمات و شرح رباعیات خواجہ باقی باللہ ادارہ سعدیہ مجددیہ۔ لاہور
مجدد الف ثانی: جمال السلوک (قلمی) مخزونہ کتب خانہ مدینہ منورہ
مجدد الف ثانی: رسالہ تہلیلیہ (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: رسالہ ردِ روافض (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: رسالہ شرح بعض رباعیات (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: رسالہ مبدأ و معاد (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: رسالہ معارف لدنیہ (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: رسالہ مکاشفاتِ غیبیہ (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: رسائل مجددیہ ادارہ سعدیہ مجددیہ، لاہور
مجدد الف ثانی: شرح رباعیاتِ خواجہ باقی باللہ (مترجم: [illegible] الحق صدیقی) ادارہ مجددیہ، کراچی
مجدد الف ثانی: لوامع الاسرار (قلمی) شرح مطویات الاسرار، مکتوبہ ۱۲۱۴ھ مخزونہ کتب خانہ قاری احسان اللہ، کوئٹہ

مجدد الف ثانی: مکتوبات امام ربانی (ترجمہ اردو قاضی عالم الدین نقشبندی۔ مطبوعہ السروں کی قوئی دکان۔ لاہور
مجدد الف ثانی: مکتوبات امام ربانی، قلمی (حصہ اول) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: مکتوبات امام ربانی، قلمی (حصہ دوم) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: مکتوبات شریف، جلد اول درالمعرفت، مطبوعہ مطبع مجددامرتسر ۱۹۱۰ء،
مجدد الف ثانی: مکتوبات شریف، جلد اول دُرّالمعرفت، دہلی ۱۲۸۸ھ
مجدد الف ثانی: مکتوبات شریف، جلد دوم ن، ورالخلائق ۱۸۷۱ھ مطبوعہ، دہلی
مجدد الف ثانی: مکتوبات امام ربانی قلمی، (حصہ سوم) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی
مجدد الف ثانی: مکتوبات شریف، جلد اول دُرّالمعرفت۔ مطبوعہ مطبع مجددی، امرتسر ۱۳۲۸ھ
مجدد الف ثانی: اثباۃ النبوۃ (قلمی) مخزونہ کتب خانہ درگاہ شاہ ابوالخیر۔ دہلی

مجیداللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا، مطبوعہ کراچی
مجیداللہ قادری ڈاکٹر کنزالایمان اور دیگر معروف اردو قرآنی تراجم، کراچی ۱۹۹۳ء
محبوب احمد نقشبندی: ملفوظات سعدیہ (قلمی)

محبوب عالم محمد مصطفیٰ، سیدوی نقشبندی، خواجہ: خیرالخیر، ۱۹۵۴ء
محسن ترھٹی، مولانا: الیانع الجنی فی اسانید الشیخ عبدالغنی، مطبوعہ دہلی ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء
محشر بدایونی: روضۂ صفا

محمد ابراہیم خلیل، تکملہ مقالات الشعراء، مطبوعہ سندھی ادبی بورڈ کراچی ۱۹۵۸ء
محمد ابراہیم قصوری: خزینۂ معرفت، مطبوعہ شرق پور ۱۹۷۶ء
محمد ابن البزار الکردی: المناقب

محمد ابن عابدین شامی دمشقی، علامہ سید: عقود اللآلی فی الاسانید العوالی، مطبع المعارف دمشق طبع اول ۱۳۰۲ھ
محمد ابن وضاح القرطبی: البدع والنہی عنہا، تحقیق محمد احمد، مطبوعہ دارالصفا، القاہرہ ۱۹۹۰ء
محمد ابوزہرہ مصری: ابوحنیفہ،

محمد ابوزہرہ مصری: اصول الفقہ، مطبوعہ دارالفکر العربی، بیروت
محمد احسان اللہ مجددی: روضۃ القیومیہ، جلد اول مطبوعہ مکتبہ نبویہ، لاہور

محمد احسان عباس: سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی، رام پور ۱۹۲۶ء
محمد احسان عباس: سوانح حضرت مجدد الف ثانی سرہندی ہمدرد کامریڈ پریس، دہلی
محمد احسان مجددی: روضۃ القیومیہ (قیوم اول) مرتبہ اقبال احمد فاروقی، مکتبہ نوریہ، لاہور ۱۹۹۶ء

محمد احمد درنیقہ، ڈاکٹر: الطریقۃ النقشبندیہ، لبنان
محمد احمد درنیقہ، ڈاکٹر: الطریقۃ النقشبندیہ و اعلامھا، طبع اول ۱۹۸۷ء مطبع جروس برس، طرابلس، لبنان
محمد احمد قادری: مکتوبات امام احمد رضا خاں بریلوی، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۶ء
محمد اختر رضا خاں ازہری، علامہ مفتی: شجرہ طیبہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۵ء
محمد ارشاد خان تاریخ ہزارہ (عہد ترکاں)، طفیل آرٹ پرنٹر، لاہور ۱۹۷۶ء
محمد اسحٰق بھٹی: فقہائے ہند، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۳ء
محمد اسلام، پروفیسر: سرمایہ عمر، ندوۃ المصنفین، لاہور
محمد اسلم سیہول، مولانا: شان مصطفیٰ، مطبوعہ آیدیان شیخوپورہ
محمد اسلم پروفیسر: دین الٰہی اور اسکا پس منظر، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۰ء
محمد اسلم، پروفیسر: دین الٰہی اور اس کا پس منظر، مطبوعہ ندوۃ المصنفین، سمن آباد، لاہور، ۱۳۸۹ھ/۱۹۶۹ء
محمد اسلم، پروفیسر: وفیات مشاہیر پاکستان، اسلام آباد ۱۹۹۰ء
محمد اسماعیل روشن: دیوان روشن، مطبوعہ ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱ء
محمد اسماعیل سراجی نقشبندی: مقامات سراجیہ، مکتب سراجیہ مجددیہ، خانقاہ احمدیہ سعیدیہ، موسیٰ زئی شریف، ۱۹۸۹ء
محمد اسمٰعیل نقشبندی، ڈاکٹر: سیرت نقشبند، مطبوعہ ۱۹۱۷ء
محمد اشرف احمد، نقشبندی: جواہر علویہ، کنول کشور، گیس پرنٹنگ پریس، لاہور
محمد اشرف عثمانی: ارشادات مجدد الف ثانی، مطبوعہ لاہور
محمد اشرف، خواجہ: حل المغلقات فی الرد علی اھل الضلالات
محمد اشرف، صاحبزادہ: سوانح حیات حضرت سید امیر صاحب، صاحبزادہ بک فاؤنڈیشن۔ گوٹھ، ضلع صوابی ۱۴۱۹ھ
محمد اعظم، خواجہ: تاریخ کشمیر اعظمی، مطبوعہ لاہور ۱۳۰۳ھ
محمد اقبال احمد باروی صاحبزادہ: شہباز قدس، مکتب حامدیہ بارویہ، جامع نعمانیہ رضویہ، لیہ ۱۹۸۱ء
محمد اقبال ڈاکٹر: بال جبریل مطبوعہ لاہور، ۱۹۳۷ء
محمد اقبال مجددی، پروفیسر: مقامات معصومی جلد اول مطبوعہ لاہور ۲۰۰۵ء
محمد اقبال مجددی: حسنات الحرمین (افتتاح سخن)، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۱ء
محمد اقبال مجددی: مقامات معصومی، سہ مجلات، مطبوعہ لاہور
محمد اقبال مجددی، پروفیسر: احوال و آثار عبداللہ خویشگی قصوری مطبوعہ لاہور ۱۳۹۱ھ/۱۹۷۲ء
محمد اقبال مجددی، پروفیسر: مقدمہ ملفوظات شریفہ، مطبوعہ لاہور، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء

محمد اقبال مجددی، پروفیسر: مکاتیب مظہر جان جاناں، مطبوعہ لاہور

محمد اقبال، ڈاکٹر: تاریخ تصوف، مرتبہ پروفیسر صابر کلوری، مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور ۱۹۸۷ء

محمد اقبال: پاکستانی معیشت میں بلاسود بینکیم کے نفاذ کا جائزہ

محمد اقبال، ڈاکٹر تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ (اردو ترجمہ سید نذیر نیازی) مطبوعہ لاہور، ۱۹۵۸ء

محمد اقبال، ڈاکٹر: بال جبریل، مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۹ھ/۱۹۵۹ء

محمد اقبال، ڈاکٹر: تاریخ تصوف، مطبوعہ اقبال اکادمی، لاہور، ۱۹۷۷ء

محمد اقبال، ڈاکٹر: جاوید نامہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۴۷ء

محمد اقبال، ڈاکٹر: ضرب کلیم، مطبوعہ لاہور ۱۳۶۴ھ/۱۹۴۴ء

محمد اقبال، ڈاکٹر: کلیات اقبال (اردو) مطبوعہ شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، ۱۹۹۱ء

محمد اقبال، ڈاکٹر: کلیات اقبال (فارسی) مطبوعہ اقبال اکادمی، لاہور ۱۹۹۰ء

محمد اقبال، ڈاکٹر، مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق، مطبوعہ لاہور ۱۹۳۶ء

محمد اکبر اعوان: شاہ احمد رضا بڑھیچ افغانی، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۶ء

محمد اکبر شاہ دہلوی، سید: مجموعہ فوائد عثمان، طبع ثانی ۱۳۸۳ھ، لائل پور

محمد اکرام شیخ: آب کوثر، مطبوعہ لاہور ۱۹۴۰ء، ۱۹۵۸ء

محمد اکرام شیخ: رود کوثر، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۴ء

محمد اکرام، شیخ: رود کوثر، مطبوعہ بمبئی، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۸ء

محمد اکرام، شیخ: آب کوثر، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۸ء

محمد اکرم خاں: بلاسود بینکاری

محمد امیر شاہ گیلانی: تذکرہ علماء و مشائخ سرحد، جلد اول، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۴ء

محمد امیر شاہ گیلانی: تذکرہ علماء و مشائخ سرحد، جلد دوم، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۲ء

محمد امین: شرح قصیدة العمری فی مدح الامام ابی حنیفه

محمد امین الکردی: الاجابت الربانیہ، شائع کردہ نجم الدین محمد امین الکردی م ۱۳۲۶ھ

محمد امین بدخشی شیخ: مناقب الحضرات (مترجم ڈاکٹر معین نظامی)، خانقاہ فتحیہ، گلہار، کوٹلی ۲۰۰۲ء،

محمد امین بدخشی: مقامات احمدیہ و ملفوظات معصومیہ، مطبوعہ لاہور

محمد امین بدخشی: مناقب الحضرات (قلمی) مکتوب ۱۱۴۰ھ/۱۷۳۱ء برٹش میوزیم، لندن

محمد امین بدخشی، مولانا: المفاضله بین الانسان والکعبه

محمد امین بدخشی، مولانا: مناقب آدمیہ وحضرات احمدیہ (۱۰۷۰ھ)، مخطوطہ مکتوبہ ۱۱۴۰ھ/ ۱۷۲۷ء، برٹش میوزیم، لندن
محمد امین شرقپوری: تذکرہ اولیائے نقشبند، مطبوعہ مقبول اکیڈمی لاہور ۱۳۷۱ھ
محمد امین عاصی، خواجہ: سیرت طالب کنجاہی، کنجاہ گجرات ۱۹۹۱ء
محمد امین، حافظ: تحفۂ احمدیہ لکشمی آرٹ پریس، راولپنڈی ۱۹۲۹ء
محمد انور علی فریدی: تذکرہ آبادانیہ خانقاہ قادریہ ابادانیہ فریدہ، بدایوں ۱۹۹۴ء
محمد انور شاہ، پیرزادہ: انوار حمید: مطبوعہ قصور ۱۹۸۶ء
محمد ایوب قادری، پروفیسر: خواجہ محمد معصوم اور اورنگ زیب عالمگیر کے تعلقات پر ایک نظر
محمد ایوب قادری، پروفیسر: مجموعہ دسایا اربعہ، مطبوعہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی، حیدر آباد
محمد بابر بیگ مطالی، ڈاکٹر: مقالہ ایم فل، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
محمد بابر بیگ مطالی، ڈاکٹر: مکتوبات مجدد الف ثانی، تخریج احادیث (مقالہ ڈاکٹریت) پنجاب یونیورسٹی لاہور ۱۹۹۲ء
محمد باقر بن شرف الدین: کنز الہدایات مطبوعہ لاہور ۲۰۰۲ء
محمد باقی باللہ، خواجہ: مکتوبات شریف، مطبوعہ لاہور
محمد برزنجی، سید: رسالہ ایراد البرزنجی
محمد برزنجی، سید: قدح الزند
محمد بن ابراہیم الکشی: مناقب الامام ابی حنیفہ
محمد بن احمد ابن عقیلہ: الفوائد الجلیلۃ فی مسلسلات ابن عقیلہ، تحقیق ڈاکٹر محمد رضا قھوجی، طبع اول، دار البشائر الاسلامیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء
محمد بن چاند: ڈرنظامی (مترجم حسین علی نظامی) مطبوعہ ۱۹۳۵ء
محمد بن رسول برزنجی: الناشرۃ الناجرہ للفرقۃ الفاجرہ ۱۰۹۳ھ
محمد بن سلیمان البغدادی: الحدیقۃ الندیۃ فی طریقۃ النقشبندیہ، مکتبۃ الحقیقہ استانبول ۱۹۹۲ء
محمد بن عبدالدائم شافعی المعروف بہ ابن بنت میلق: قصیدہ ابن بنت میلق
محمد بن عبداللہ الخانی: البہجۃ السنیہ وارغام المریدین۔ استانبول ۱۹۷۹ء،
محمد بن عبداللہ، الخطیب ولی الدین: مشکوٰۃ شریف، عربی، طبع کراچی
محمد بن عبداللہ باجورہ: نشر القلم فی تاریخ مکتبۃ الحرم، طبع اوّل ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۲ء شاہ فہد قومی کتب خانہ، ریاض
محمد بن عمر جاوی، شیخ: شرح البردۃ، مطبوعہ مطبع میریہ مکہ مکرمہ
محمد بن محمود: ملتقی البحار فی شرح المنظومۃ

محمد بن نیشاپوری: مناقب الامام ابی حنیفه

محمد بن یحییٰ ابوبکر الخفار: تاریخ بغداد، جلد۳

محمد بن یحییٰ ابوبکر الخفار: میزان الاعتدال، جلد۴

محمد بیگ اوز بکی برھانپوری، شیخ: عطیة الوھاب الفاصلہ بین الخطاء والصواب (قلمی) مصنفہ ۱۰۹۴ھ مکتوبہ ۱۱۹۴ھ/۱۷۸۰ء، ایران، پاکستان، اسلام آباد

محمد پارسا، خواجہ: رسالہ قدسیہ، مطبوعہ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ۱۹۷۵ء

محمد پارسا، خواجہ: فصول ستہ

محمد پارسا، خواجہ: رسالہ قدسیہ، قلمی (مخزونہ قاری احسان اللہ۔ کوئٹہ)

محمد تقی عثمانی: تقلید کی شرعی حیثیت، مکتبہ دارالعلوم، کراچی ۱۴۱۳ھ

محمد تونجی حلبی، پروفیسر ڈاکٹر: تراجم اعیان المدینة المنورہ فی القرن ۱۲ الھجری، طبع اول دارالشروق، جدہ ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء

محمد جلال الدین: سلاسل اربعہ، مطبع براہمن سٹیم پریس لاہور

محمد جلال الدین: سلاسل ستہ، باہتمام صوفی رضا خاں مروت المعروف بہ رضو گل، مطبع براہمن سٹیم پریس لاہور

محمد جلال الدین: خطبات آل انڈیا کانفرنس، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۹ء

محمد جمیل احمد شرقپوری، میاں: مسلک مجدد الف ثانی، مطبوعہ انجمن حزب الرسول دارالمبلغین، شرقپور شریف

محمد جمیل بن ابوتراب بدخشی حارثی کشمیری: منتخب العقائد (۱۰۱۶ھ) قلمی، مملوکہ خلیل الرحمٰن داؤدی، لاہور

محمد حسن جان سرھندی: طریق النجات، مکتبہ نعمانیہ، سیالکوٹ ۱۴۰۰ھ/۱۹۷۹ء

محمد حسن جان مجددی، انساب الانجاب، مطبوعہ۔ لاھور

محمد حسن نقشبندی: مشائخ نقشبندیہ مجددیہ، قادری رضوی کتب خانہ، لاہور

محمد حسن، شاہ: تواریخ آئینہ تصوف

محمد حسین مرادآبادی: انوارالعارفین (۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹ء) مطبوعہ لکھنؤ ۱۳۹۳ھ/۱۸۷۶ء

محمد حسین آزاد، مولوی: دربار اکبری، لاہور ۱۹۴۷ء، مکتبہ کلیان لکھنؤ ۱۹۱۰ء

محمد حسین آسی، پروفیسر: حضرت مجدد الف ثانی کی مجددیت و قیومیت، مطبوعہ مکتبہ شاہ نقش لاثانی، سیالکوٹ ۱۹۹۹ء

محمد حسین، مولوی: الطاف رحمانی ترجمۂ اردو مکتوبات امام ربانی، مطبوعہ مولوی امام الدین تاجر کتب، لاہور، ۱۳۱۴ھ/۱۸۹۶ء

محمد حلیم: مجدد اعظم، مطبوعہ لاہور، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

محمد حمید اللہ، ڈاکٹر: امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی

محمد حنیف رضوی، مولانا: جامع الاحادیث (۱۰ مجلدات) پور بندر، گجرات، بھارت)
محمد حیات سندھی: رسالہ رد بدعات
محمد حیات: فیوضات حسنیہ (تصحیح تجدید صاحبزادہ احمد حسن حسنی)، مکتبہ حسنیہ دربار عالیہ سواگ شریف (ضلع لیہ) ۱۹۹۹ء
محمد خلیل المرادی: سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر، (تحقیق اکرم حسن العلمی بیروت)
محمد خلیل مرادی، شیخ: سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر، تحقیق اکرم حسن علی، طبع اوّل ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء دار صاد، بیروت
محمد داؤد پسروری، ابوالبیان: سیرت امام ربانی، مطبوعہ امرتسر ۱۳۴۳ھ/ ۱۹۲۵ء
محمد درویش لاہور: تحفۃ السالکین، مطبع آفتاب، کوہاٹ ۱۲۹۴ء
محمد دین کلیم قادری: تذکرہ مشائخ قادریہ مطبوعہ لاہور ۲۰۰۱ء
محمد ذوقی، شاہ: سرو لبراں، مطبوعہ محفل ذوقیہ، کراچی طبع ثانی ۱۳۸۸ھ
محمد رفیق احمد رزاقی، حاجی: معارف رزاقیہ، دیپالپور، ۱۹۹۵ء
محمد رفیق افضل: گفتار اقبال، ادارۂ تحقیقات پاکستان پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۱۹۸۶ء
محمد ریاض صالح: فهرس مخطوطات دار الكتب الظاهرية، قسم التصوف، مطبوعہ مجمع اللغۃ العربیہ، دمشق، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء
محمد زاہد انکی، خواجہ: قصۂ مشائخ (قلمی) ۱۱۴۶ھ کتب خانہ راجہ نور محمد نظامی۔ انک
محمد زبیر، ابوالخیر، ڈاکٹر: سندھ کے صوفیائے نقشبند، مطبوعہ رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، حیدر آباد سندھ جلد اول ۱۹۹۶ء، جلد دوم ۱۹۹۷ء
محمد زبیر، ابوالخیر ڈاکٹر: تجلیات معصوم، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۶ء
محمد زبیر، ابوالخیر، ڈاکٹر: بزم جاناں، مطبوعہ حیدر آباد سندھ ۱۹۸۰ء
محمد زبیر، ابوالخیر: امام ربانی اور اتباع رسول، مطبوعہ حیدر آباد سندھ
محمد ساقی مستعد خان، مآثر عالمگیری، مطبوعہ کلکتہ ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء
محمد سرفراز خان صفدر: مقام ابی حنیفہ
محمد سعید احمد مجددی، ابوالبیان: البینات شرح مکتوبات، تنظیم الاسلام پبلی کیشنز۔ گوجرانوالہ۔ پاکستان
محمد سعید احمد نقشبندی، مولانا: امام ربانی مکتوبات کی روشنی میں، مطبوعہ مکتبۂ حامدیہ، لاہور، ۱۹۸۸ء
محمد سعید خواجہ: مکتوبات سعیدیہ، لاہور
محمد سعید رمضان بوطی: هذا والدی، مطبوعہ دار الفکر، دمشق ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

محمد سعید، خواجہ: رسالہ فی منع رفع سبابہ
محمد سلیمان ندوی: عرب و ہند کے تعلقات، مطبوعہ الہ آباد ۱۹۳۰ء
محمد شعیب تور زہری: مرآۃ الاولیاء (تصحیح تحشیہ ڈاکٹر غلام ناصر مروت)، مرکز تحقیقات فارسی ایران، پاکستان، اسلام آباد ۱۴۲۱ء
محمد شفیع تھانوی، مفتی: ختم نبوت، مطبوعہ ادارۃ المعارف، کراچی ۱۹۸۴ء
محمد شفیع نقشبندی: برکات نقشبندیہ، مع انوار شیرانی، چورہ شریف ۱۹۹۷ء
محمد شفیع، ڈاکٹر: صنادید سندھ
محمد شفیع، مفتی: مسئلہ سود
محمد شفیع، صابر: شخصیات سرحد، یونیورسٹی بک ایجنسی، پشاور
محمد شہاب الدین رضوی: علماء عرب کے خطوط فاضل بریلوی کے نام، مطبوعہ ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۶ء، رضا اکیڈمی، بمبئی
محمد صادق قصوری: اکابر تحریک پاکستان حصہ دوم، مطبوعہ لاہور، ۱۹۸۹ء
محمد صادق قصوری: تذکرہ اولیاء علی پور سیداں، مطبوعہ برج کلاں، قصور
محمد صادق قصوری: تذکرہ نقشبندیہ خیریہ، لاہور ۱۹۸۸ء
محمد صادق قصوری: ارمغان مجاہد ملت، برج کلاں قصور ۲۰۰۳ء
محمد صادق قصوری: تاریخ مشائخ نقشبندیہ، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۳ء
محمد صادق قصوری: تحریک پاکستان اور علماء کرام، لاہور ۱۹۹۹ء
محمد صادق قصوری: تحریک پاکستان اور مشائخ عظام، لاہور ۱۹۹۶ء
محمد صادق قصوری: مکاتیب مجاہد ملت، لاہور ۱۹۹۵ء
محمد صادق قصوری: مولانا عبدالستار خاں نیازی، حیات، خدمات و تعلیمات، لاہور ۲۰۰۲ء
محمد صادق کابلی، مولانا: حیات باقی (ترجمہ اردو مولانا ابوالحسنات سید محمد دہلوی، ڈاکٹر برہان احمد فاروقی) لاہور
محمد صادق کابلی، مولانا: خواجہ محمد عبدالباقی کابلی،
محمد صادق کشمیری: کلمات الصادقین مطبوعہ ادارہ نشر المعارف کراچی ۱۹۹۵ء
محمد صالح الزواوی نقشبندی الحمودی، شیخ: نفائس السانحات فی تذییل الباقیات الصالحات، مطبوعہ مکہ مکرمہ ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۲ء
محمد صالح کبوہ: عمل صالح
محمد صالح کولابی: ہدایت الطالبین، نول کشور، گیس پرنٹنگ پریس، لاہور

محمد صالح گجراتی: رسالہ اشتباہ

محمد صبغۃ اللہ سرہندی، خواجہ: رسالہ رد منکران حضرت مجدد

محمد صدیق مجاہد: تذکرہ شعرائے کنجاہ، کنجاہ (گجرات)، ۱۹۹۶ء

محمد طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر: بلاسود بینکاری

محمد طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر: بلاسود معیشت اور اسلامی بینکاری

محمد ظفر الدین رضوی، علامہ: حیات اعلیٰ حضرت، جلد اول، مطبوعہ لاہور

محمد عادل شاہ: انوار شیرانی، مطبوعہ ۱۹۱۰ء

محمد عارف ریوگری: عارف نامہ، ۱۹۶۳ء مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ: دو قومی نظریہ حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال کی نظر میں، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۷ء

محمد عبدالرسول، صاحبزادہ: مجمع البحار، مطبوعہ قصور

محمد عبدالاحد: مجموعہ حالات و مقامات امام ربانی، مطبوعہ مطبع مجتبائی، لاہور، ۱۹۸۸ء

محمد عبدالباری صدیقی ڈاکٹر: حضرت احمد رضا خاں بریلوی کے حالات اور اصلاحی کارنامے سندھ یونیورسٹی جامشورو، ۱۹۹۳ء

محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری، علامہ: حضرت امام اعظم، حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں، مطبوعہ: مرکزی مجلس امام اعظم، لاہور ۱۹۸۵ء، مرکزی مجلس رضا، لاہور ۱۹۹۶ء

محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری، علامہ: سنن ابن ماجہ مترجم، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۰ء

محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری، علامہ: سنن ابی داؤد مترجم، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۳ء

محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری، علامہ: صحیح بخاری مترجم، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۲ء

محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری، علامہ: تجلیات امام ربانی، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور، ۱۹۷۸ء

محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ: تذکرہ اکابر اہل سنت پاکستان، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء

محمد عبدالستار طاہر: تخصصات مسعود ملت، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۳ء

محمد عبدالستار طاہر: تذکار مسعود ملت، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۹ء

محمد عبدالستار طاہر: محسن اہل سنت، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۹ء

محمد عبدالستار طاہر: مسعود ملت اور رضویات، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۱ء

محمد عبدالستار طاہر: منزل بہ منزل، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۱ء

محمد عبداللہ قریشی: اقبال بنام شاہ، مطبوعہ بزم اقبال، لاہور، ۱۹۸۶ء

محمد عبیداللہ: مکتوبات معصومیہ، جلد سوم (مترجم سید زوار حسین) ادارہ مجددیہ ناظم آباد، کراچی ۱۴۰۶ھ
محمد عبیداللہ، خواجہ: حسنات الحرمین، مرتبہ: پروفیسر محمد اقبال مجددی، موسیٰ زئی، سرحد
محمد عبیداللہ اسعدی، مولانا: الربا
محمد علاء الدین الحصکفی: درمختار فی شرح تنویر الابصار
محمد علی صدیقی: امام اعظم اور علم حدیث، سیالکوٹ ۱۹۶۶ء
محمد علی مغربی: اعلام الحجاز فی القرن الرابع عشر للهجرة، طبع دوم ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء، مطابع دار البلاد جدہ
محمد علی نقشبندی، اصلاحات نقشبندیہ
محمد علیم الدین نقشبندی، مفتی: خانقاہ مجددی کا علمی ماحول، مطبوعہ جہلم
محمد علی، چوہدری: ظہور پاکستان، لاہور
محمد عمر چمکنی: ظواہر السرائر، (قلمی) ۱۱۱۹ھ کتب خانہ ربانیہ نور محمد نظامی، اٹک
محمد عمر زمخشری: شقائق النعمان فی مناقب النعمان
محمد عیسیٰ گورمانی: چشمہ حیات، دار العلوم محمدیہ لنگی جنوبی، تونسہ شریف ۱۳۹۸ء
محمد غوثی: اذکار ابرار، ترجمہ گلزار ابرار ۱۰۲۲ھ، مطبوعہ ۱۳۲۶ھ ترجمہ: فضل احمد جیوری، مطبوعہ اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور ۱۳۹۵ھ
محمد غوث، قادری: اسرار الطریقہ (قلمی) کتب خانہ سید امیر شاہ، پشاور
محمد فرخ بن خواجہ محمد سعید سرہندی: کشف الغطاء عن اذهان الاغبياء (قلمی) ۱۲۴۹ھ
محمد فرخ، شیخ: رسالہ فی نفی رفع سبابہ
محمد فرمان ایم۔اے، پروفیسر: انتخاب مکتوبات شیخ احمد سرہندی، مطبوعہ اسلام آباد
محمد فرمان، پروفیسر: حیات مجدد، مجلس ترقی ادب، لاہور
محمد فضل الرحمن: تجارتی سود
محمد فضل اللہ: عمدۃ المقامات، مطبوعہ لاہور ۱۳۵۵ھ/۱۹۴۹ء
محمد فیض احمد اویسی، علامہ: حضرت مجدد الف ثانی کی شان قومیت، مطبوعہ سیالکوٹ
محمد فیض احمد اویسی، علامہ: حضور امام ربانی کا لقب مجدد الف ثانی، مطبوعہ سیالکوٹ
محمد قاسم، ہندو شاہ: تاریخ فرشتہ (اردو ترجمہ از عبدالحی خواجہ ایم اے)، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء
محمد قزوینی: تعلیقہ "شد الازار" مؤلفہ جنید شیرازی
محمد قطب و خلیل الرحمان: احوال العارفین ۱۳۱۷ھ مطبوعہ حیدر آباد دکن
محمد کاظم: عالمگیر نامہ، جلد اول مطبوعہ کلکتہ (انڈیا)

محمد کرم شاہ، پیر: ضیاء النبی، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور ۱۴۱۸ھ
محمد مبارک، شیخ: المقامات العشر لطلبة العصر
محمد مبارک، شیخ: المقامة اللغزية والمقالة الادبية
محمد مبارک، شیخ: بهجة الرائح والغاوی فی احاسن محاسن الوادی
محمد مبارک، شیخ: غریب الانباء فی مناظرة الارض والسماء، مطبوعہ دمشق ۱۳۰۲ھ
محمد مبارک، شیخ: غنا الهزار فی محاورة الليل والنهار
محمد مبارک، شیخ: لوعة الضمائر فی رثاء عبدالقادر
محمد مبارک، شیخ: معارج الارتقاء الی سماء الانشاء
محمد مبارک، شیخ: مقامة فی المفاخرة بين الغربة والاقامة
محمد مراد دمشقی، علامہ شیخ: سلک الدرر فی وفیات اهل القرن الثانی عشر
محمد مراد قازانی، شیخ: احوال الامام الربانی (مصنفہ ۱۳۰۹ھ)، ترمیم واضافات از مصنف ۱۳۱۴ھ
محمد مراد قازانی، شیخ: الدرر المكنونات النفيسه جلد اوّل ۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء، جلد دوم سوم ۱۳۱۷ھ مکہ مکرمہ
محمد مراد کاشمیری: رسالہ رد منکران حضرت مجدد
محمد مراد منزلوی قازانی، شیخ: نفائس السانحات فی تذييل الباقيات الصالحات
محمد مراد منزلوی قازانی، شیخ: تاریخ روس
محمد مراد منزلوی قازانی، شیخ: تاریخ قازان وبلغار
محمد مراد منزلوی قازانی، شیخ: رشحات عين الحياة، مطبوعہ میریہ مکہ مکرمہ ۱۳۰۷ھ
محمد مراد منزلوی قازانی، شیخ: مشایخ حزب الرحمٰن
محمد مراد منزلوی: ترجمہ عربی مکتوبات شریف، مطبوعہ مکہ مکرمہ ۱۳۱۶ھ
محمد مراد منزلوی: الدرر المكنونات النفيسه (ترجمہ عربی مکتوبات امام ربانی) سہ مجلدات مطبوعہ مکہ معظمہ
محمد مراد منزلوی: المكتوبات الربانيه (مجلدات) (مرتبہ: مصطفیٰ حسنین عبدالہادی) مطبوعہ بیروت ۲۰۰۴ء
محمد مرتضیٰ الحسینی الزبیدی، سید: تاج العروس، مطبوعہ دارالهدایہ للطباعۃ والنشر والتوزیع، ۱۹۸۷ء
محمد مرید محی الدین حنفی قادری غفوری نوشہروی پشاوری: تحفة الاخيار فی بيان الصلوٰة علی السكون والوقار، مطبع مجددی ومرتضوی بخش ۱۳۱۲ھ
محمد مسرور احمد، ابوالسرور: راہ ہدایت، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی
محمد مسرور احمد، ابوالسرور: یادگار مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی

محمد مسرور احمد، ابوالسرور: مسعود ملت کے آثار علمیہ، مطبوعہ کراچی
محمد مسرور احمد، ابوالسرور: امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ، مطبوعہ کراچی
محمد مسعود احمد ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال، سیالکوٹ ۱۹۸۰ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تذکرہ مظہر مسعود، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء
محمد مسعود احمد، ڈاکٹر: مجدد ہزارہ دوم، ادارہ مسعودیہ، کراچی ۱۹۹۷ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: امام احمد رضا اور عالم اسلام، مطبوعہ کراچی
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال، مطبوعہ سیالکوٹ ۱۹۸۰ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی کے ڈاکٹر محمد اقبال پر اثرات (انگریزی)، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۶
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی، حیات وافکار وخدمات، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی ۱۹۹۵ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: روح اسلام، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ کراچی ۱۹۹۶ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی، ۱۹۷۶ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: صراط مستقیم، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی ۱۹۹۶ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: گویا دبستان کھل گیا، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۹ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مجدد ہزارہ دوم، مطبوعہ کراچی، ۱۹۹۷ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: محدث بریلوی، مطبوعہ کراچی، لاہور ۱۹۹۳ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: نئی نئی باتیں، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی، ۱۹۹۵ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: فاضل بریلوی اور ترک موالات، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تحریک آزادی اور السواد الاعظم، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء
محمد مسعود احمد، ڈاکٹر: مقدمہ تجلیات امام ربانی (مصنفہ عبدالحکیم اختر شاہجاں پوری) مطبوعہ ادارہ مظہر اسلام، لاہور ۲۰۰۱ء
محمد مسعود احمد، ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی مطبوعہ کراچی ۲۰۰۵ء
محمد مسعود ڈاکٹر: محدث بریلوی، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۳ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مکاتیب مظہری، کراچی ۱۹۶۹ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: خوب وناخوب، مطبوعہ کراچی ۱۹ء
محمد مطیع الرحمٰن قریشی حکیم: روشن دل، لاہور ۱۹۹۵ء
محمد مظہر اللہ شاہ، مفتی: تحدیث نعمت، مطبوعہ ادارہ مظہر اسلام، لاہور ۱۹ء
محمد مظہر علی رضوی: حضرت امام ربانی کے سیاسی مکتوبات، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۳ء

محمد مسرور احمد، ابوالسرور: مسعود ملت کے آثار علمیہ، مطبوعہ کراچی
محمد مسرور احمد، ابوالسرور: امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ، مطبوعہ کراچی
محمد مسعود احمد ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال، سیالکوٹ ۱۹۸۰ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تذکرہ مظہر مسعود، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء
محمد مسعود احمد، ڈاکٹر: مجدد ہزارہ دوم، ادارہ مسعودیہ، کراچی ۱۹۹۷ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: امام احمد رضا اور عالم اسلام، مطبوعہ کراچی
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال، مطبوعہ سیالکوٹ ۱۹۸۰ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی کے ڈاکٹر محمد اقبال پر اثرات (انگریزی)، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۶
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی، حیات وافکار وخدمات، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی ۱۹۹۵ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: روح اسلام، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ کراچی ۱۹۹۶ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی، ۱۹۷۶ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: صراط مستقیم، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی ۱۹۹۶ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: گویا دبستان کھل گیا، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۹ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مجدد ہزارہ دوم، مطبوعہ کراچی، ۱۹۹۷ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: محدث بریلوی، مطبوعہ کراچی، لاہور ۱۹۹۳ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: نئی نئی باتیں، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی، ۱۹۹۵ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: فاضل بریلوی اور ترک موالات، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تحریک آزادی اور السواد الاعظم، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء
محمد مسعود احمد، ڈاکٹر: مقدمہ تجلیات امام ربانی (مصنفہ عبدالحکیم اختر شاہجاں پوری) مطبوعہ ادارہ مظہر اسلام، لاہور ۲۰۰۱ء
محمد مسعود احمد، ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی مطبوعہ کراچی ۲۰۰۵ء
محمد مسعود ڈاکٹر: محدث بریلوی، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۳ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مکاتیب مظہری، کراچی ۱۹۶۹ء
محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: خوب وناخوب، مطبوعہ کراچی ۱۹ء
محمد مطیع الرحمٰن قریشی حکیم: روشن دل، لاہور ۱۹۹۵ء
محمد مظہر اللہ شاہ، مفتی: تحدیث نعمت، مطبوعہ ادارہ مظہر اسلام، لاہور ۱۹ء
محمد مظہر علی رضوی: حضرت امام ربانی کے سیاسی مکتوبات، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۳ء

محمد ہاشم کشمی، خواجہ: نسمات القدس (مترجم سید محبوب حسن واسطی) مکتبہ نعمانیہ، اقبال روڈ، سیالکوٹ ۱۴۱۰ھ
محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات (قلمی) ۱۲۸۹ھ، مخزونہ کتب خانہ شاہ ابوالخیر، دہلی
محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات (مترجم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں و ڈاکٹر ابو الفتح صغیر الدین) مکتبۂ نعمانیہ سیالکوٹ ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء
محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور ۱۳۰۷ھ ۱۸۸۹ء
محمد ہاشم کشمی، خواجہ: مکتوبات شریفہ، مخطوطہ مخزونہ کتب خانہ پیر محمد عبداللہ جان مجددی، پشاور
محمد ہاشم مجددی: بیاض قلمی محررہ ۲۵ مئی ۱۹۶۳ء کراچی
محمد ہدایت علی جے پوری: انتخابات مکتوبات امام ربانی المعروف دُرّ لاثانی مرتبہ: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں مطبوعہ: حیدرآباد سندھ ۱۹۶۱ء
محمد ہمایوں عباس شمس، ڈاکٹر: حضرت مجدد کی تفسیری و فقہی خدمات (مقالہ ڈاکٹریٹ) ۲۰۰۶ء بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان
محمد یحییٰ، خواجہ: رسالہ در رد معترضین حضرت مجدد
محمد یحییٰ، شاہ: اثبات رفع سبابہ
محمد یحییٰ، النادنی: قلائد الجواہر، اردو ترجمہ مولانا زبیر افضل عثمانی، کراچی ۱۹۷۸ء
محمد یوسف مجددی: جواہر نقشبندیہ، مطبوعہ فیصل آباد
محمد یوسف بنوری: معارف السنن، مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی، کراچی، ۱۳۹۸ھ
محمد یوسف مجددی: جواہر مجددیہ، مکتبہ انوار مجددیہ، فیصل آباد ۱۹۹۰ء
محمد حبیب ھیلہ، پروفیسر ڈاکٹر: فهرس مخطوطات مكتبة مكة المكرمة طبع اول مکتبہ شاہ فہد، ریاض ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء
محمد حبیب ھیلہ، پروفیسر ڈاکٹر: التاريخ والمؤرخون بمكة من القرن الثالث الهجرى الى القرن الثالث عشر، طبع اول الفرقان اسلامک ہیریٹیج فاؤنڈیشن، لندن وجدہ ۱۹۹۴ء
محمد ہادی، شیخ: رسالہ رد مخالفین حضرت مجدد
محمد ہاشم خانی خاں: منتخب اللباب (ترجمۂ اردو) مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء
محمد ہاشم کشمی، خواجہ: برکات الاحمدیہ الباقیہ
محمد ہاشم کشمی، خواجہ: نسمات القدس من حدائق الانس (قلمی) ۱۰۳۱ھ/۱۶۲۲ء
محمد ہاشم کشمی، شیخ: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء مطبوعہ سیالکوٹ ۱۴۰۷ھ (اردو ترجمہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں)
محمود احمد رضوی سید: سید ابوالبرکات، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء
محمود احمد غازی، ڈاکٹر: احمد بن عبدالاحد کے نزدیک عقائد اہل سنت (مترجم پروفیسر عبدالرسول)

محمود احمد غازی، ڈاکٹر: اسلام میں ربا کی حرمت اور بلاسود سرمایہ کاری
محمود احمد قادری، مولانا: تذکرہ علماء اہل سنت (بھارت) مطبوعہ سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ، فیصل آباد، ۱۹۹۳ء
محمود احمد قادری، مولانا: مکتوبات امام احمد رضا بریلوی، مطبوعہ مکتبہ نبویہ، لاہور، ۱۹۹۶ء
محمود احمد، شیخ: اسلام کا نظریہ سود اور بینکاری
محمود احمد، شیخ: سود کی متبادل اساس
محمود بن صبغۃ اللہ مدراسی: السلک المعظم علی الدرر المنظم، مطبوعہ مدراس، ۱۲۹۶ھ/ ۱۸۷۹ء
محمود نظامی: ملفوظات، مطبوعہ لاہور
محی الدین ابن العربی: فصوص الحکم (ترجمہ حافظ برکت اللہ)
مستغفری، امام: دلائل النبوۃ
مستقیم زادہ: مناقب الامام ابی حنیفہ
مسلم بن حجاج نیشاپوری: الصحیح ومع شرح الکامل للنووی، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ، کراچی، ۱۹۵۶ء
مشتاق احمد: مسئلہ سود
مصطفیٰ حسنین عبدالہادی: المکتوبات الربانیہ (سہ مجلدات) بیروت ۱۴۲۴ء
مصطفیٰ رضا خاں: مقتل کذب وکید، مطبوعہ ۱۳۳۲ھ
مظفر حسین ملاٹھوی: بلاسود بینکاری
مظہر الدین فاروقی: مناقب احمدیہ ومقاماتِ سعیدیہ، مطبوعہ دہلی ۱۲۶۴ھ/ ۱۸۴۷ء
مظہر جانِ جاناں: دیوان (خریطۂ جواہر) مطبوعہ ۱۹۸۸ء
معتمد خاں بخشی: اقبال نامہ جہانگیری، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۳ء
معدن المعانی
معراج الدین مسعودی: تاجدار سرہند، مطبوعہ کراچی
معز اللہ خاں، مہمن: مجمع الاسرار (قلمی)، کتب خانہ گنج بخش، اسلام آباد
معشوق یار جنگ بہادر، نواب: مقامات محمود، مطبوعہ لاہور ۱۹۲۴ء
معصوم علی شاہ: طرائق الحقائق
معظم شاہ پیر: تواریخ حافظ رحمت خانی، پشاور ۱۹۷۰ء
معین الحق، سید: معاشرتی وعلمی تاریخ، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۵ء
معین الدین اجمیری: معین المنطق، مطبوعہ مشہور پریس کراچی ۱۹۶۷ء

معین الدین ندوی، شاہ: تابعین
مکتوبات شیخ عبدالقدوس گنگوہی،
ملا مراد: مکاتیب طیبہ (عربی)
ملفوظاتِ اکابرِ نقشبندیہ، مرتبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ ۱۹۵۹ء
مناوی، امام: فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، جلد ۶
مناجات، مطبع مصطفائی، دہلی، ۱۳۰۷ھ
مناظر احسن گیلانی: مقالات احسانی، مطبوعہ کراچی
مناقب پیر زین الدین (منثور و منظوم قلمی)، کتب خانہ رجبہ نور محمد نظامی، بھوئی گاڑ، ضلع اٹک
منذری، امام: الترغیب والترہیب، جلد اول
موفق بن احمد مکی، علامہ: مناقب الامام الاعظم، جلد دوم
مہر علی نواز پوری: رسالہ فی بشارہ لاحل الاشارہ
مہیند خت معتمدی، دکتور: مولانا شیخ خالد نقشبندی (مترجم شیخ محمد یونس باڑی مظہری)، مطبوعہ کراچی
مہیند خت معتمدی، دکتور: مولانا خالد نقشبندی و پیروان طریقت او، مطبوعہ تہران ۱۳۴۸ھ
میجر میکانگی وغیرہ: گزٹیئر آف بلوچستان، کوئٹہ ۱۹۰۴ء
مینوکی نکولس: فسانہ سلطنت مغلیہ، ترجم سید مظفر علی، مطبوعہ آگرہ
مینوکی: فسانہ سلطنت مغلیہ، آگرہ ۱۹۲۰ء
مُرر الصدور، شیخ غلام علی اینڈ سنز ۱۹۹۱ء

ن

ناصر الدین عیسیٰ کرمانی: سمط العلی للحضرۃ العلیاء، مطبوعہ عباس اقبال، تہران، ۱۳۳۸ھ
ناصر الدین قادری، ڈاکٹر صاحبزادہ: سندھ کے اکابرین قادریہ کی علمی و دینی خدمات (مقالۂ ڈاکٹریٹ) مطبوعہ قادری پبلی کیشنز، سولجر بازار، کراچی
ناطق کلانوری: لمعات کمالات قادریہ، لالہ موسیٰ گجرات ۱۹۸۷ء
نثار الحق نقشبندی، صوفی: ایک انمول ہیرا، مطبوعہ کراچی ۲۰۰۴ء
نجم الدین رازی: مرصاد العباد
نجم الدین سرمانی: مناقب المحبوبین، ۱۳۱۲ء مطبع دینِ محمدی، لاہور
نذیر احمد حافظ: حضراتِ کرام نقشبندیہ، خانقاہ سراجیہ، کندیاں میانوالی ۱۴۱۸ء

نذیر نیازی، سید: مکتوبات اقبال، مطبوعہ اقبال اکیڈمی، کراچی ۱۹۷۵ء

نذیر احمد ڈار، ڈاکٹر: شاہ ہمدان

نزار اباظہ: تاریخ علماء دمشق فی القرن الرابع عشر الهجری، طبع اوّل دار الفکر، دمشق ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

نزار اباظہ: اتمام الاعلام، طبع اوّل، (دار صاد) بیروت ۱۹۹۹ء

نزد صابری: نوادراتِ علمیہ، مجلسِ نوادراتِ علمیہ، اٹک ۱۹۶۳ء

نسائی، امام: سُنن نسائی

نسیم احمد فریدی امروہوی: تجلیات امام ربانی (ترجمہ و تلخیص مکتوبات) مطبوعہ مکتبہ سراجیہ، خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف، ڈیرہ اسمٰعیل خان، کتب خانہ الفرقان لکھنؤ ۱۹۷۸ء

نسیم احمد فریدی امروہوی، مولانا: تلخیص و ترجمہ مکتوبات خواجہ محمد معصوم سرہندی، کتب خانہ الفرقان دہلی ۱۹۶۰ء

نسیم احمد فریدی امروہوی، مولانا: خواجہ باقی باللہ، مطبوعہ لکھنؤ ۱۹۷۸ء

نسیم احمد فرید: تجلیاتِ ربانی، موسیٰ زئی شریف

نصر اللہ ہوتکی، علامہ: شرح مکتوبات قدسی آیات، مطبوعہ کراچی

نظام الدین احمد: طبقات اکبری، لکھنؤ ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء

نظام الدین اولیاء، خواجہ: فوائد الفواد

نظام الدین بلخی، سید: تحفۃ المرشد، مطبع فیضِ عام، لاہور ۱۸۸۶ء

نظام الدین شکارپوری: ردشبہات پلید نابکار

نظام الدین مجددی توکلی: احوال حضرت مجدد الف ثانی، مطبوعہ لاہور

نظامی بدایونی: قاموس المشاہیر، جلد اول، مطبوعہ دہلی ۱۹۲۴ء

نظر علی خان تالپور، میر: مرغوب الاحباب، ۱۲۷۳ھ

نعیم احمد، ڈاکٹر: اقبال کا تصور بقائے دوام، مطبوعہ اقبال اکیڈمی، لاہور ۱۹۸۹ء

نووی، امام: اذکار نووی

نور احمد مقبول: خزینہ کرم، لاہور ۱۹۷۸ء

نور محمد نظامی، راجہ: تذکرہ علماء و مشائخ ضلع اٹک، بھوئی گاڑ۔ اٹک (قلمی)

نور احمد، مولانا: مکتوبات شریف (مخشی)، مطبوعہ نور کمپنی، انارکلی، لاہور ۱۹۶۴ء

نور الحسن تنویر چشتی، مولانا: ذکر الٰہی مکتوبات کی روشنی میں، مطبوعہ سیالکوٹ

نورالحسن خاں، نواب: حب رسول (تقریر حسن میاں بن حکیم شاہ محمد سلیمان قادری) مع سلاسل اولیاء، مطبع انوار محمدی لکھنؤ
نورالحق، شیخ: ترجمہ صحیح بخاری
نورالحق، شیخ: زبدۃ التواریخ
نورالدین جہانگیر: تزک جہانگیری، (مترجم اعجاز الحق قدوسی) مجلسِ ترقی ادب۔ لاہور ۱۹۶۸ء
نورالدین جہانگیر، بادشاہ: تزک جہانگیری، مطبوعہ لاہور ۱۹۶۰ء، علی گڑھ ۱۸۶۴ء
نوربخش توکلی، علامہ: تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء
نوربخش توکلی، علامہ: الاقوال الصحیحہ فی جواب الجرح علیٰ ابی حنیفہ، مطبوعہ لاہور، ۱۳۴۳ھ

و

واقعاتِ مشتاق
وحیدالزماں، کیرانوی: القاموس الفرید (صابری دارالکتب، لاہور) ۱۹۸۲ء
وکیل احمد سکندر پوری: انوار احمدیہ
وکیل احمد سکندر پوری: ھدیۂ مجددیہ، مطبوعہ دہلی ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء
وکیل احمد سکندر پوری، مولوی: الکلام المنجی بردایرادات البرزنجی، مطبوعہ دہلی، ۱۳۱۲ھ
ولی الدین تبریزی: مشکوۃ المصابیح
ولی اللہ محدث دہلوی شاہ: کشف الغین فی شرح الربا عیتین، مطبع مجتبائی، دہلی ۱۳۱۰ھ
ولی اللہ محدث دہلوی: کلمات الطیبات
وھبۃ الزحیلی، ڈاکٹر: اصول الفقہ الاسلامی، مطبوعہ دار احسان، ایران، ۱۹۹۷ء

ہ

ہارٹ درگ، ڈاکٹر: نئی تحقیقات در قرآن
ہاشم علی خاں (خانی خاں نظام الملک): منتخب اللباب (مترجم اردو: نور احمد فاروقی) نفیس اکیڈمی، کراچی ۱۹۶۳ء
ہاشمی فرید آبادی: تاریخ مسلمانان پاکستان و ہند، جلد اوّل، مطبوعہ کراچی
ہدایت علی نقشبندی مجددی، شاہ: دو لاثانی، اردو تلخیص و ترجمہ مکتوباتِ امام ربانی مطبوعہ اعلیٰ کتاب خانہ، کراچی، ۱۹۶۱ء
ہری رام گپتا: مغل ہسٹری آف دی پنجاب، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۱۹۷۶ء
ہوتچند گربخشانی، ڈاکٹر: اولیائے لواری شریف، مطبوعہ حیدر آباد سندھ ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء
ہیثمی، علامہ: مجمع الزوائد۔ جلد ۱۰

ی

یار محمد جدید بدخشی: مکتوبات امام ربانی، جلد اول (مترجم قاضی عالم الدین) مکتبہ مدینہ، لاہور
یحیی الدین علی مجیب: الذیل علی طبقات الفقهاء الشافعیة، مطبوعہ دار البشائر اسلامیہ، بیروت، ۱۹۹۲ء
یحییٰ بن شرف نووی: روضة الطالبین عمدة المفتین، مطبوعہ المکتبة التجارة، مکة المکرمہ
یعقوب چرخی، خواجہ: رسالہ ابدالیہ، اسلام آباد ۱۳۹۸ھ
یوسف بن اسمٰعیل نبہانی شیخ: جامع کرامات اولیاء اردو ترجمہ: پروفیسر سید محمد ذاکر شاہ چشتی سیالوی طبع ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور ۱۹۹۹ء
یوسف سلیم چشتی، پروفیسر: اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش، مطبوعہ مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور ۱۹۸۳ء
یوسف سلیم چشتی، پروفیسر: شرح ارمغان حجاز، مطبوعہ عشرت پبلشنگ ہاؤس، لاہور
یوسف سلیم چشتی، پروفیسر: شرح اسرار خودی، مطبوعہ عشرت پبلشنگ ہاؤس، لاہور
یوسف سلیم چشتی، پروفیسر: شرح بال جبریل، مطبوعہ عشرت پبلشنگ ہاؤس، لاہور
یوسف ہاشم رفاعی، سید: ادلۃ اهل السنة والجماعة، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۷ء
یونس بن ابراہیم سامرائی: تاریخ علماء بغداد فی القرن الرابع عشر الهجری، طبع اوّل وزارت اوقاف بغداد، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء



رسائل:

آستانہ، کراچی، شمارہ نومبر ۱۹۹۷ء

افسانہ، (ماہنامہ) کراچی

البعث ڈائجسٹ (لاہور)، شمارہ جون ۱۹۹۹ء

البلاد، (جدہ)

الحقیقہ (شکرگڑھ)، شمارہ فروری ۲۰۰۱ء

الحقیقہ، (ماہنامہ) شکرگڑھ، شمارہ جولائی ۲۰۰۲ء

الحقیقہ، (ماہنامہ) شکرگڑھ، شمارہ جون ۲۰۰۱ء

الحقیقہ، (ماہنامہ) شکرگڑھ، شمارہ جولائی ۲۰۰۱ء

الخیر (پشاور) شمارہ نومبر ۱۹۸۳ء

الدراسات الاسلامیہ، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد شمارہ نمبر ۳، جلد ۳۷

الفرقان رسالہ (لکھنؤ)، مجدد الف ثانی نمبر، دوسرا ایڈیشن

الفرقان (ماہنامہ) لکھنو شمارہ ۱۹۴۰ء "تجدید واحیاء نمبر"

القول السدید (لاہور) شمارہ جون ۲۰۰۲ء

المصقود، (کراچی)، شمارہ فروری ۲۰۰۴ء

المظہر (کراچی) شمارہ اپریل مئی ۲۰۰۵ء ادارۂ مسعودیہ

انوار الثانی (ماہنامہ)، شمارہ جولائی ۱۹۹۴ء

انوار الثانی (علی پور سیداں، لاہور) شمارہ فروری ۲۰۰۴ء

آوازِ نقشبند (پندرہ روزہ) (شیخوپورہ) شمارہ جولائی ۲۰۰۵ء شیخوپورہ

تحقیق (سندھ یونیورسٹی)، جام شورو

جہان رضا (ماہنامہ) لاہور، فروری ۲۰۰۴ء

دعوت تنظیم الاسلام (ماہنامہ) (گوجرانوالہ) نومبر ۲۰۰۴ء

دعوت تنظیم الاسلام (گوجرانوالہ) شمارہ فروری ۲۰۰۴ء
دعوت تنظیم الاسلام (ماہنامہ) (گوجرانوالہ) جون ۲۰۰۴ء
رکن الاسلام (ماہنامہ) حیدرآباد (سندھ) جون ۲۰۰۵ء
روزنامہ جنگ نڈویک (کراچی) ۱۷ اپریل ۲۰۰۲ء
روزنامہ جنگ، (کراچی) ۲۷ فروری ۲۰۰۵ء
روزنامہ جنگ، (کوئٹہ) ۲۱ جولائی ۲۰۰۱ء
سلسبیل (ماہنامہ)، لاہور "تذکرۃ الاولیاء جدید نمبر" شمارہ جنوری/فروری ۱۹۷۳ء
سلسبیل (ماہنامہ)، لاہور، شمارہ مئی ۱۹۹۸ء
سہ ماہی فکر و نظر، اسلام آباد شمارہ اپریل جون ۲۰۰۴ء
سیدھا راستہ، ماہنامہ، (لاہور)
شیر ربانی ڈائجسٹ سہ ماہی (لاہور)، شمارہ جون ۲۰۰۴ء
ضیائے حرم (ماہنامہ)، لاہور، شمارہ جولائی ۲۰۰۲ء
ضیائے حرم (ماہنامہ)، لاہور، شمارہ ستمبر ۲۰۰۲ء
عرفات (لاہور) شمارہ اکتوبر ۲۰۰۴ء
فکر و نظر (ماہنامہ)، اسلام آباد، شمارہ مارچ ۱۹۸۰ء
فکر و نظر (ماہنامہ)، کراچی، شمارہ ستمبر ۱۹۶۵ء
فیضان سدرہ (ماہنامہ)، لاہور شمارہ اگست ۲۰۰۴ء
فیض، (شیرگڑھ)، شمارہ اکتوبر ۱۹۹۵ء
قومی ڈائجسٹ (ماہنامہ)، لاہور شمارہ اگست ۱۹۸۳ء
کنز الایمان (ماہنامہ) لاہور شمارہ نومبر ۲۰۰۴ء
مجلہ "مہک" گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ ۱۹۸۴ء (سالنامہ)
معارف رضا (ماہنامہ) شمارہ فروری ۲۰۰۵ء کراچی

معارف (ماہنامہ) اعظم گڑھ، مطبوعہ مئی ۱۹۶۶ء

نوائے اساتذہ (ماہنامہ)، لاہور شمارہ دسمبر ۲۰۰۴ء

نوائے اسلام جامع نقشبندیہ رضویہ پاک پٹن شریف

نوائے اسلام (پاکپٹن شریف)

نور اسلام (شرقپور شریف) شمارہ مارچ ۱۹۹۳ء

نور اسلام (شرقپور شریف) اولیائے نقشبند نمبر جلد دوم، مارچ، اپریل ۱۹۷۹ء

نور الفرقان (لاہور) شمارہ جنوری ۲۰۰۴ء

نور اسلام، (ماہنامہ) شرقپور شریف، حضرت مجدد الف ثانی نمبر، جلد اوّل، دوم، جلد سوم، شمارہ جنوری ۱۹۸۸ء

نور اسلام (شرقپوری شریف) شمارہ مارچ ۱۹۹۳ء

نور اسلام، (شرقپوری شریف) (خصوصی نمبر)

☆.....☆.....☆

السیاسۃ وبعض کلمات فی العالم

English Books

☆☆

Abbot, Freeland. *"The Decline of the Mughal Empire and Shah Waliullah."* The Muslim World, Vol. 52/2 (January 1962), pp.115-123.

Abd al-Karim Mudarris. *Diwan-i-Mawlavi.* Bekhde: Chapkhana-yi al-Najah, 1961.

Adamec, Ludwic W. *Historical & Political Who's Who of Afghanistan.* Graz: Akademische Druck und Verlaganstalt, 1975.

_____. *Yad-i-Mardan* Vol. 1. Baghdad: Kurdish Academy,1984.

Ahmad, Aziz. *Studies in Islamic Culture.* Oxford: Clarendon Press, 1964.

Ahmad, Jamil. *Hundred Great Muslims.* Lahore: Ferozsons, 1971.

Ahmad, Zubaid. *The Contribution of India to Arabic Literature.* Julhundur : Maktaba-yi Din wa Danish, 1945.

Algar, Hamid. *"The Naqshbandi Order: A Preliminary Survey of Its History & Significance."* Studia Islamica 44 (1970), pp. 123-152.

Ali, Anwar. *The Real Achievement of Human Life.* Karachi: Syed Publications, 1979.

Allana, G. *Our Freedom Fighters.* Karachi: Paradise Subscription Agency, 1969.

Annandale, Charles. *Concise Dictionary of the English Language.* Oxford: Oxford University Press,1914.

Arnold, T.W. *"Missions (Muhammadan)."* in Hastings, James, et. al., Encyclopedia of Religions and Ethics. 13 vols. New York: C. Scribner's Sons, 1925-1935. Volume 8.

_____. *"Saints and Martyrs."* in Hastings, James, et. al., Encyclopedia of Religions and Ethics. 13 vols. New York: C. Scribner's Sons, 1925-1935.

_____. *The Preaching of Islam.* Lahore: Shirkat-i Qalam, 1956.

Babajanov, Bakhtiyor, M. *"On the History of Naqshbandiyya- Mujaddidiyya in Central ma wara'an-nahr in the late 18th & early 19th centuries."* In Muslim Culture in Russia and Central Asia from the 18th to the Early 20th Centuries. Edited by Michael Kemper, Anke von Kügelgen, and Dmitruy Yermankov. Berlin: Klaus Schwarz Verlag, 1996, pp. 385-413.

Bailey, Graham. *Studies in North Indian Languages.* London: Lund, Humphries, and Co.,

1938.

Bailey John. *Professional Musicians of the City of Herat*. Cambridge: Cambridge University Press, 1989.

Barzani, Mas'ud. *Al-Barzani wa'l-Haraka al-Taharruriyya al-Kurdiyya 1945-1958 (Barzani & the Kurdish Liberation Movement 1945-1958)*. Kuwait: Thaqafa al-Kurdiyya, 1997.

Behn, H. *Index Islamicus (1665-1905)*. Leiden: E.J. Brill, 1989.

Bosworth, C.E., Bearman, P.J., et. al. eds. *The Encyclopaedia of Islam*. 12 volumes. Leiden: E.J. Brill, 1997.

Bottcher, Anabelle. *"Transmission of Islamic Knowledge in Syria."* In Donna Bowen, Everyday Life in the Muslim Middle East. Bloomington: Indiana University Press, 1994.

_____. *"Official Sunni and Shia Islam."* European University Working Paper, 2002.

_____. *Syrische Religionspolitik unter Asad*. Freiburg: Arnold Bergstrasser Institut, 1998.

Briggs J. *History of the Rise of Mohammadan [sic] Power in India*. Calcutta: Susil Gupta Ltd.,1958.

Brockelmann, C. *Geschichte der arabischen Literature*. 2 vols. Leiden: E.J. Brill, 1942.

Brown, John P. *The Dervishes or Oriental Spiritualism*. London: Frank Cass & Company Ltd., 1968.

Buehler, Arthur. *Sufi Heirs of Prophet*: The Indian Naqshbandiyya and the Rise of the Mediating Shaykh. Columbia, S.C.: University of South Carolina Press, 1998.

Bruinessen, Martin van. *"The Naqshbandi Order in 17th Century Kurdistan."* In Naqshbandis Cheminements et Situation actuelle d'un Order Mystique Musulman. Eds. Gaborieau, M.A. Popovic, & Th. Zarcone. Paris: Editions ISIS, 1990.

Burhan, Ahmad. *The Mujaddid's Conception of Tawhid*, Lahore: Muhammad Ashraf, 1940.

Chopra, Pran Nath. *Some Aspects of Society and Culture During the Mughal Age. Jaipur*: Shiva Lal Wala, 1963.

Damrel, David. *The Naqshbandi Reaction (Reconsidered) In Beyond Turk and Hindu: Rethinking Religious Identities in Islamicate South Asia*. Edited by David Gilmartin

and Bruce Lawrence. Gainesville: University Press of Florida, 2000.

Dar, B. A. *Letter & Writings of Iqbal*. Lahore: Iqbal Academy, 1981.

De Bary, Theodore. *Sources of Indian Tradition*. New York: Columbia University Press, 1958.

Einzmann, Harold. *Religioses Volksbrauchtumin Afghanistan*. Wiesbaden: Steiner, 1977.

Eliot, Henry and Dawson. *History of India as Told by its own Historians*. 7 vols. London: Trubner and Co., 1867-1877.

Ernst, Carl. *Eternal Garden. Mysticism History and Politics at a South Asia Sufi Center*. Albany: SUNY Press, 1993.

Faruqi, Abu al-Hasan Zaid. *Hazrat Mujaddid and His Critics*. Trans. Mir Zahid Kamil. Lahore: Progressive Books, 1982.

Fowler, F. J. *Oxford Dictionary*. Oxford: Oxford University Press, 1952.

Friedmann, Yohanan. *Shaykh Ahmad Sirhindi: An Outline of His Thought and a Study of His Image in the Eyes of Posterity*. Montreal: McGill University Press, 1971.

Gaborieau, M.A. *Popovic, & Th. Zarcone (eds). Naqshbandis Cheminements et Situation actuelled'un Order Mystique Musulman*. Paris: Editions ISIS, 1990.

Gaddie, William, ed. *Chambers Twentieth-century Dictionary*. London: The British Record Society Ltd, 1954.

Garrett, H. *and Edwardes, S. Mughal Rule in India*. Oxford: Oxford University Press, 1930.

Gascoigne, Bamber. *The Great Mughals*. London: Jonathan Cape, 1971.

Gibb, H.A.R. Mohammadism [sic]: *An Historical Survey*. Oxford: Oxford University Press, 1948.

Gilmartin, David. *Empire and Islam*. London: I.B Tauris, 1988.

Gottschalk, Louis, et. al. *History of Mankind*. London: George Allen and Unwin Brothers Ltd., 1963.

Gulzar-i Uthmani. *Vol. I. Compiled & edited by Abdul Mustafa Salih*. Baghdad: n.p.,1989.

Gupta, Hari Ram. *Studies in Later Mughal History of the Punjab*. London: Minerva Book Shop, 1944.

Haar, J. G. J., ter. *Follower and Heir of Prophet:* Ahmad Sirhindi as Mystic. 1992.

Habib, Irfan. *"The Political role of Shaikh Ahmad Sirhindi and Shah Waliullah."* Proceedings of the Twenty-Third Session of the Indian History Congress. Part 1. Calcutta: n.p.,1961, pp. 209-23.

Hamadhani, Ali. *"Dhakhiratal-Muluk."* India Office Library, London.

Hastings, James, et. *al., Encyclopedia of Religions and Ethics.* 13 vols. New York: C. Scribner's Sons, 1925-1935.

Hawar, M.R. *Shaikh Mahmud-i Qaraman u dewlataka-i Khwaru-i Kurdistan (Sheikh Mahmudthe Hero & state of Southern Kurdistan).* Vol. I. London: Jaf Press London, 1990.

Hitti, P. K. *History of Syria.* London: Macmillan, 1957.

Husain, *Mahmud and Qureshi, Ishtiaq Husain.* History of the Freedom Movement. 3 vols. Karachi: Pakistan Historical Society, 1957.

Ibn Hasan. *Central Structure of the Mughal Empire.* Oxford: Oxford University Press, 1936.

Ikram, Muhammad. *A Short History of Indo-Pak.* Karachi: n.p., 1960.

_____. *Muslim Civilization in India & Pakistan.* Lahore: Institute of Islamic Culture, 1989.

Iqbal, Muhammad. *The Reconstruction of Religious Thought in Islam.* Lahore: Iqbal Academy, 1989.

_____. *Stray Reflections. Edited by Jawaid Iqbal.* Lahore: Iqbal Academy,1992.

_____. *The Development of Metaphysics in Persia.* Lahore: Bazm-i Iqbal, 1964.

Izzuddin Mustafa Rasul. *Ed. Ahmad-i-Khani.* Baghdad: n.p., 1979.

Kashifi, Fakhruddin Ali b. *Husayn Vaiz. Rashahat-i Ayn al-Hayat.* Kanpur: Nawal Kishure, 1912.

Khan, Sardar Ali Ahmad. *The Naqshbandis.* Sharaqpur: Darul Mubalegheen, 1982.

Luni, Aziz. *Afghans of the Frontier Passes.* Quetta: New Quetta Bookstall, 1992.

Maan Z. *Madina Arabic-English Dictionary.* New York: Pocket Books,1973.

Malik, Hafiz. *Muslim Nationalism in India and Pakistan.* Washington, D.C.: Public Affairs Press,1963.

Marshall, D.N. *Mughals in India. London:* Mansell Publishing Ltd, 1967.

Mayer, Adrian C. *"Pir & Murshid: An Aspect of Religious Leadership in West Pakistan."* Middle Eastern Studies 3:2 (1967) pp. 160-169.

McDonald, D.B. *Development of Muslim Theology, Jurisprudence & Constitutional Theory*. New York: Charles Scribner's Sons, 1903.

Mole, Marijan. *"Autour de Dar Mansour: L'aprentissage mystique de Baha'uddin Naqshband."* Revue des etudes islamique 27/1 (1959), pp. 35-66.

Muhami, Abbas al-Azzawi al-. *"Mawlana Khalid al Naqshbandi."* The Journal of the Kurdish Academy, 1973.

Muhammad Masud Ahmad. *The influence of Shaykh Ahmad Sirhindi on Dr. Mohammad Iqbal*. Karachi: Idara-yi Masudiyya, 1996.

Muhammad Parsa. Qudsiyya. *Ed. Ahmad Tahiri Iraqi. Tehran: Kitabkhana-yi Tahuri, 1975.*

Muhammad Uthman Siraj. *Siraj al-Qulub*. Canada[?]:Naqshbandi Khankah [sic], 1992.

Mujib, M. *The Indian Muslims*. London: Allen and Unwin, 1967.

Nicholson, R. A. *Studies in Islamic Mysticism*. Cambridge: University Press, 1921

Nizami, Khaliq Ahmad. *"Naqshbandi Influence on Mughal Rulers and Politics."* In Islamic Culture 39/1 (1965), pp. 46-47.

Ogilvie, John. *The Imperial Dictionary of the English Language*. London: n.p., 1907.

Qureshi, Ishtiaq Husain. *The Muslim Community of the Indo-Pakistan Subcontinent*. The Hague: Mouton and Company, 1962.

Rich, Claudice James. *Narrative of a Residence in Koordistan*. 2 Vols. London: Gregg International Limited Westmead, 1972.

Rizvi, Athar Abbas. *A History of Sufism in India*. 2 vols. New Delhi: Munshiram Manoharlal, 1997.

_____. *Muslim Revivalist Movements in Northern India*. New Delhi: Munshiram Manoharlal, 1995.

_____. *Shah Wali Allah*. Canberra: Ma'rifat Publishing House,1980.

Roy, Olivier. *"Sufism in Afghan Resistance."* Central Asia Survey 2/4 (1983), pp. 61-79.

Sarkar, Jadunath. The History of Aurangzeb, Bombay: Orient Longman, 1972.

Schimmel, Annemarie. *Mystical Dimensions of Islam*. Lahore: Sang-i Meel Publications,

2003.

_____. *Pain and Grace*. Leiden: E.J. Brill, 1976.

_____. *Gabriel's Wing*: A Study into the Religious Ideas of Sir Mohammad Iqbal. Lahore: Iqbal Academy, 1989.

_____. *And Muhammad is His Messenger*. Lahore: Vanguard Books Ltd, 1987.

_____. *Islam in the Indian Sub-continent*. Leiden: E.J. Brill, 1980.

Sharma, Ram. *The Religious Policy of the Mughal Emperors*. London: Asian Publishing House, 1940.

Sherwani, Latif Ahmad, ed. *Speeches, Writings and Statements of Iqbal*. Lahore: Iqbal Academy, 2005.

Sirhindi, Ahmad. *Risala-yi Mabda'wa'l-Ma'ad*, Lahore 1956

_____. *Risala dar Radd-i Rawafid*, Rampur 1965

Tabibi, Abdulhakim. *Sufism in Afghanistan and its impact on Islamic culture*. Kabul: Ministry of Information and Culture, 1977.

Trimingham, J. Spencer. *The Sufi Orders in Islam*. Oxford: Oxford University Press, 1971.

Utas, Bo. "Recent Events in Afghanistan." Annual Newsletter of Scandinavian Institute of Asian Studies 11-12 (1977-1978), pp. 3-21.

Werbner, Pnina. *Pilgrims of Love: The Anthropology of a Global Sufi Cult*. Karachi: Oxford University Press, 2005.

Whitney, William Dwight. *A Compendous German & English Dictionary*. New York: Henry Holt and Company,1887.

Xismatulin, A.A. *"Pragmatichesky Sufism Vbratstve Nakshbandiya: Teomenmiya (Zikr)"* Vypusk 7 (1995).

Yasin, Muhammad. *A Social History of Islamic India*. New Delhi: Munshiram Manoharlal, 1974.



کشورِ چہارم

اِک ولولہء تازہ دیا اہلِ نظر کو
تو منزلِ عرفاں کا ہے قافلہ سالار
(قمر یزدانی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اشاریہ رجال جہان امام ربانی

☆☆

مولانا شجاع الرحمٰن، مولانا احمد صادق

مولانا غلام نبی، پروفیسر سید مقصود علی، مولانا نصیر احمد

مولوی غلام جیلانی، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، بشریٰ

حنا مسعودی، صبا مسعودی، ربیعہ شاہد، سمیعہ شاہد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آ

آباد شاہ پوری: (ج۱) ۲۷، (ج۳) ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۵۳، ۱۹۹۲، ۲۱۲۷، (ج۵) ۲۷۲۵، (ج۶) ۳۹۲۸، (ج۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۹۱

آدم (علیہ السلام): (ج۱) ۱۷۲، ۲۱۵، (ج۲) ۸۲۸، ۹۴۹، ۱۰۴۴، ۱۰۹۰، ۱۱۴۱، ۱۱۲۵، ۱۱۸۱، ۱۱۸۷، (ج۳) ۱۵۰۴، ۱۵۱۱، ۱۵۱۴، ۱۵۱۹، ۱۵۲۴، ۱۵۵۲، ۱۵۶۹ _ ۱۵۷۰، ۱۵۹۹، ۱۶۳۰، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۸۰۴، ۱۸۱۲، (ج۴) ۲۲۳۲، (ج۵) ۲۷۴۳، ۲۹۸۲، (ج۶) ۳۵۰۲، (ج۷) ۴۱۹۴، ۴۲۱۲، ۴۲۷۸، ۴۳۵۲، ۴۳۷۴، ۴۳۹۱، ۴۴۱۰، (ج۸) ۴۵۲۵، ۴۶۹۱، ۴۸۴۰، (ج۹) ۵۱۸۵، ۵۵۴۳، (ج۱۰) ۵۶۳۳، ۵۷۹۹، ۵۹۸۸

آدم بنوری، سید خواجہ: (ج۲) ۷۰۹، (ج۳) ۱۳۷۳، ۱۴۰۵، ۱۷۲۱، (ج۴) ۲۱۷۳، ۲۱۹۷، ۲۲۰۸، ۲۲۷۵ _ ۲۲۷۶، ۲۲۷۹، ۲۲۷۰، ۲۳۴۶ _ ۲۳۴۷، ۲۳۴۹، ۲۳۵۷، (ج۵) ۲۵۱۳، ۲۵۷۱، ۲۵۷۳، ۲۵۷۹، ۲۶۳۱، ۲۷۴۳، ۲۷۴۸، ۲۷۹۹، (ج۶) ۳۱۵۲، ۳۲۵۸، ۳۳۴۳، ۳۳۴۵، ۳۵۵۵، ۳۵۲۱، ۳۷۳۰، ۳۷۲۵ _ ۳۷۲۱، ۳۸۲۸، ۳۸۴۳، ۳۸۴۷، ۳۸۴۹، ۳۸۴۱ _ ۳۸۴۲، ۳۸۷۱، ۳۸۹۷، ۳۹۰۰ _ ۳۹۰۱، ۳۹۰۳، ۳۹۰۶ _ ۳۹۰۷، ۳۹۱۲، ۳۹۳۸، (ج۸) ۴۸۱۷، (ج۹) ۵۰۲۵، ۵۰۴۲، ۵۰۸۹، ۵۵۱۹، (ج۱۰) ۵۲۲۵، ۵۲۷۳، ۵۷۵۵، ۵۷۶۱، ۵۸۲۴ _ ۵۸۲۵، ۵۸۲۷، ۵۲۷۰، ۵۸۲۹، ۵۸۸۲ _ ۵۸۸۹، ۵۹۳۰، ۵۹۴۲، ۶۲۴۳، ۶۲۵۹، ۶۲۷۹

آدم ٹھٹوی، مخدوم: (ج۶) ۳۴۲۲ _ ۳۴۲۹، ۳۴۳۷، ۳۴۵۰ _ ۳۴۶۱، ۳۴۶۷ _ ۳۴۶۹، ۳۵۷۵، ۳۵۷۷، ۳۷۷۹

آدم خان، حاجی (کوئٹہ): (ج۶) ۳۷۲۷

آربری اے۔ جے: (ج۵) ۲۸۲۸، ۲۹۴۴، ۳۰۲۳، (ج۱۰) ۵۸۵۹

آرتھر ایف ہیولر (یوسف سالم عبداللہ)، ڈاکٹر: (ج۲) ۷۶۹، (ج۳) ۱۸۸۶، (ج۴) ۲۱۹۴، ۲۲۲۱، (ج۵) ۲۶۲۶، ۲۶۴۸، (ج۶) ۳۹۳۸، ۳۹۷۳، (ج۸) ۴۸۹۳ _ ۴۸۹۴، ۴۹۰۷، ۴۹۱۰، (ج۱۰) ۵۶۳۰، ۵۹۵۹، ۶۱۲۳، ۶۲۲۵

آرنلڈ ٹی۔ ڈبلیو (T.W.Arnold): (ج۴) ۲۱۵۱، (ج۵) ۲۸۲۷ _ ۲۸۳۸، ۲۸۴۱، ۲۸۷۴، ۲۸۹۵، (ج۸) ۴۸۷۵، ۴۸۷۶، ۴۸۹۷

آزاد ابوالکلام: (ج۱) ۳۰، ۳۲۴، ۳۵۱، (ج۲) ۷۸۲، (ج۳) ۱۲۹۸، ۱۷۲۳، (ج۴) ۱۹۸۴، ۱۹۹۵ _ ۱۹۹۶، ۲۰۰۱، ۲۲۱۴، ۲۲۲۳، ۲۲۸۹، ۲۵۲۵، (ج۵) ۲۵۳۶، ۲۵۵۴، ۲۵۷۹، ۲۸۴۳، ۲۸۴۴، (ج۶) ۳۹۳۰، (ج۸) ۴۹۲۴، (ج۹) ۵۰۲۷، ۵۰۳۹، ۵۱۴۶، ۵۱۵۳ _ ۵۱۵۴، ۵۱۲۴، ۵۲۹۴، ۵۳۸۰

آزاد خان مہتر: (ج۱۰) ۵۸۷۶

آزاد گل: (ج۶) ۳۷۴۸ _ ۳۷۵۰

آسی، محمد حسین (شاعر و صوفی): (ج۔۶) ۳۱۲۸، ۳۱۷۸
آصف بن برخیا: (ج۔۳) ۱۸۳۷
آصف جاہ، وزیر اعظم: (ج۔۳) ۱۳۶۷، ۱۳۶۹، ۱۲۳۶، ۱۷۲۰، (ج۔۴) ۲۰۲۱، ۲۱۴۶، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، (ج۔۸) ۴۱۸۶، ۴۵۶۱، (ج۔۹) ۵۱۳۹، ۵۱۴۵، ۵۴۷۹ _ ۵۴۸۰، ۵۴۸۳، (ج۔۱۰) ۵۲۸۳، ۵۷۹۴
آصف علی، سید حکیم (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۲
آغا جان، شاہ (برادر زادہ و خلیفہ سید عبد القادر آغا): (ج۔۱۰) ۵۸۵۰
آفتاب احمد خاں، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۱۰۱، ۲۱۱۰
آفتاب احمد قرشی، حکیم: (ج۔۹) ۵۵۷۰
آفتاب احمد (مرید پروفیسر محمد حسین آسی): (ج۔۱۰) ۲۰۹۳
آفتاب احمد نقوی، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۰۷۹
آل احمد رضوی، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲
آل رسول قادری برکاتی: (ج۔۵) ۲۸۷۹ _ ۲۸۸۰
آل محی الدین ہادی، مولانا شاہ: (ج۔۶) ۳۱۳۰، (ج۔۷) ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۵۰۱، (ج۔۹) ۵۰۱۳، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲
آلوسی، علامہ بغدادی: (ج۔۱) ۹۴، (ج۔۳) ۱۵۰۷، (ج۔۵) ۲۶۴۵، (ج۔۶) ۳۲۸۶
آمدی، علامہ: (ج۔۲) ۵۱۹
آمنہ، (رضی اللہ عنہا): (ج۔۸) ۴۳۸۸
آئن اسٹائن البرٹ: (ج۔۵) ۲۹۴۰، ۲۹۴۶، ۲۹۹۸
آیت اللہ بریلوی، سید: (ج۔۹) ۵۵۵۳
آیت اللہ مرعشی ایرانی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۶

ا

ابا بکر، سید مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۶۹
ابرار حسین نقشبندی، ملک: (ج۔۶) ۳۸۴۹ _ ۳۸۵۰
ابراہیم (علیہ السلام): (ج۔۱) ۱۸۶، (ج۔۲) ۷۵۳، ۸۶۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۱، (ج۔۳) ۱۵۳۴، ۱۶۴۲، ۱۵۲۲، ۱۸۵۶، (ج۔۴) ۲۳۰۵، ۲۳۲۴، ۲۳۳۲، ۲۳۳۵، ۲۴۲۹، (ج۔۵) ۲۷۱۲ _ ۲۷۱۷، ۲۹۵۹، ۲۹۸۳، ۳۰۹۷، (ج۔۶) ۳۳۰۸، ۳۸۸۴، (ج۔۷) ۴۰۶۷، ۴۲۴۶، ۴۲۴۸، ۴۲۵۲، ۴۲۵۵، (ج۔۸) ۴۶۱۰، ۴۷۲۵، ۴۷۶۰، (ج۔۹) ۵۳۴۹، ۵۳۹۲، (ج۔۱۰) ۵۵۹۹، ۵۷۳۳ _ ۵۷۳۴، ۵۸۲۲، ۲۱۷۳
ابراہیم آفندی، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۱۰
ابراہیم الخالبان: (ج۔۶) ۳۲۴۹
ابراہیم الہاشمی بغدادی: (ج۔۲) ۲۴۴
ابراہیم بن ابی المجد حسین، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۷
ابراہیم بن ابی الوزیر: (ج۔۲) ۵۱۹
ابراہیم بن ادہم، خواجہ: (ج۔۳) ۱۵۹۲، (ج۔۸) ۴۸۴۱، ۴۸۵۲، (ج۔۹) ۵۲۷۶
ابراہیم بن اسحٰق النیسابوری: (ج۔۲) ۵۱۵
ابراہیم بن اسماعیل: (ج۔۸) ۴۹۴۹
ابراہیم بن ایوب: (ج۔۲) ۵۲۲
ابراہیم بن بشار: (ج۔۲) ۵۷۶
ابراہیم بن بہاء الدین بن محمد: (ج۔۶) ۳۲۳۲

ابراہیم بن خالد: (ج۲)۵۷۱

ابراہیم بن زبیر: (ج۷)۴۲۸۶

ابراہیم بن عباس، شیخ: (ج۶)۳۴۲۸

ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم الہروی، ابواسحٰق: (ج۲)۶۲۴

ابراہیم بن عبداللہ سوبدی بغدادی، شیخ: (ج۶)۳۱۸۰

ابراہیم بن عصمۃ: (ج۲)۵۵۴

ابراہیم بن عطیۃ، الحداد: (ج۷)۴۳۰۵

ابراہیم بن فیض اللہ سندھی: (ج۶)۳۴۰۶

ابراہیم بن محمد زمزمی، شافعی: (ج۶)۳۱۹۴، ۳۲۱۰

ابراہیم بن محمد سعید حسینی، مفتی حکیم: (ج۶)۳۱۹۴

ابراہیم بن محمد محمود، شیخ: (ج۶)۳۱۹۸

ابراہیم بن محمد مرادی، شیخ: (ج۶)۳۱۶۸

ابراہیم بن محمد بن الحارث: (ج۲)۲۱۴

ابراہیم بن معین الحسنی: (ج۸)۴۸۲۱

ابراہیم بن موسیٰ: (ج۲)۷۳۲

ابراہیم بن مہدی: (ج۲)۵۳۹

ابراہیم بن میسرہ: (ج۷)۴۲۷۸

ابراہیم بن ناصر: (ج۳)۱۳۶۵

ابراہیم بن ناکلۃ الاصفہانی: (ج۲)۵۲۸

ابراہیم بن یعقوب کلاباذی: (ج۷)۴۴۶۷

ابراہیم بن یومرد: (ج۷)۴۳۰۶

ابراہیم ٹھٹوی، مخدوم: (ج۶)۳۶۰۵

ابراہیم جنگل ٹیلوی، اخوزادہ: (ج۶)۳۹۲۳

ابراہیم چشتی، شیخ (اچینہ): (ج۶)۳۸۹۶

ابراہیم حقی (محمد صفاء)، شیخ: (ج۶)۳۱۹۸

ابراہیم حلبی، علامہ: (ج۲)۷۱۷

ابراہیم خلیل الرحمٰن: (ج۲)۱۱۲۶، ۱۱۸۳، (ج۶)۳۳۲۴

ابراہیم خوشتر، علامہ: (ج۵)۲۹۱۳

ابراہیم دروبلی، شیخ: (ج۵)۲۶۸۰، (ج۶)۳۹۳۸

ابراہیم (راوی حدیث): (ج۲)۲۳۱۵

ابراہیم زمزمی مکی، شیخ: (ج۶)۳۲۱۳

ابراہیم سرہندی، حاجی: (ج۴)۲۱۰۷، (ج۵)۲۷۷۸

ابراہیم سرہندی، شیخ (والد شیخ بدر الدین سرہندی): (ج۱۰)۶۲۶۰

ابراہیم سقا شافعی، شیخ: (ج۵)۲۶۸۷

ابراہیم سوری (برادرزادہ شیر شاہ سوری): (ج۱۰)۵۶۴۳

ابراہیم، شیخ کورانی مدنی: (ج۶)۳۱۶۰

ابراہیم، شیخ میاں: (ج۶)۳۵۹۰، ۳۶۹۱

ابراہیم، شیخ: (ج۱) ۴۰۸، (ج۶) ۳۲۴۱، ۳۴۱۲، ۳۴۲۹_۳۴۳۰، ۳۴۶۱، (ج۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۸، (ج۹)۵۱۸۷، ۵۵۴۱

ابراہیم، صاحبزادہ بن حکیم محمد بخش: (ج۶)۳۷۹۳

ابراہیم فصیح حیدری، علامہ: (ج۴)۲۵۰۵

ابراہیم قبادیانی، خواجہ: (ج۵)۲۹۵۰

ابراہیم کردی: (ج۸)۴۵۹۸

ابراہیم گیلانی، پیر سیف الدین: (ج۶)۳۵۹۴

ابراہیم لاہری ٹھٹوی، مخدوم: (ج۶)۳۶۸۷

ابراہیم لودھی: (ج۴)۲۰۸۰، (ج۱۰)۵۶۴۳

ابراہیم مجددی سرہندی کابلی: (ج۔۱۰) ۲۱۲۳

ابراہیم، مخدوم: (ج۔۶) ۳۶۵۷

ابراہیم مخدوم میاں بن ابو القاسم: (ج۔۶) ۳۴۷۶ ـ ۳۴۷۷، ۳۴۳۰

ابراہیم مُدنی والاُسھوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۶۸۹

ابراہیم میرانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۸

ابراہیم نقشبندی احمدی، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۲۷

ابلیس (شیطان): (ج۔۳) ۱۷۲۷، ۱۸۰۷، ۱۸۱۴، (ج۔۵) ۲۷۸۲، ۲۹۸۳، ۲۹۸۵ ـ ۲۹۸۲، ۲۹۹۱، (ج۔۷) ۴۳۴۸، ۴۳۵۳، (ج۔۹) ۵۱۹۵

ابن آدم: (ج۔۷) ۴۴۰۴

ابن ابی اسود: (ج۔۷) ۴۳۴۶

ابن ابی الدُنیا (راوی حدیث): (ج۔۴) ۲۳۳۲، (ج۔۷) ۴۳۴۷، ۴۳۵۳

ابن ابی العوام: (ج۔۶) ۳۹۳۸

ابن ابی الفوارس: (ج۔۷) ۴۳۰۳

ابن ابی الوفا: (ج۔۶) ۳۹۳۸

ابن ابی اویس: (ج۔۳) ۵۳۵، ۲۳۴، (ج۔۷) ۴۲۹۱

ابن ابی حاتم: (ج۔۴) ۲۳۳۰، (ج۔۷) ۴۳۵۰، (ج۔۹) ۵۲۶۰

ابن ابی حسین: (ج۔۷) ۴۳۱۳، ۴۳۱۵

ابن ابی شیبہ، امام: (ج۔۳) ۵۱۲، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۳۴، (ج۔۷) ۴۳۲۲، ۴۳۲۹، ۴۳۶۱، ۴۳۷۳

ابن ابی عاصم، امام: (ج۔۳) ۵۵۱، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۹۶

ابن ابی عدی: (ج۔۷) ۴۲۹۲

ابن ابی نجیح: (ج۔۷) ۴۳۰۹

ابن اثیر الجزری: (ج۔۳) ۵۱۸، ۱۱۵۵، (ج۔۷) ۴۳۶۱

ابن اسحٰق: (ج۔۷) ۴۲۹۲، (ج۔۹) ۵۲۶۱

ابن الجارود العسکری: (ج۔۷) ۴۳۶۲

ابن الجوزی، امام: (ج۔۱) ۲۰۸، (ج۔۳) ۵۱۴ ـ ۵۱۵، ۵۹۳ ـ ۵۹۴ ـ ۵۹۵، ۵۹۷، ۲۰۲، ۲۱۵، ۲۱۸، ۲۲۳، ۲۹۳، (ج۔۵) ۲۸۵۲ ـ ۲۸۵۷، (ج۔۶) ۳۹۵۰، (ج۔۷) ۴۰۲۲، ۴۲۶۱، ۴۲۸۴ ـ ۴۲۸۶، ۴۳۰۲ ـ ۴۳۰۳، ۴۳۰۶، ۴۳۴۱، ۴۳۵۰

ابن الحاجب، علامہ: (ج۔۵) ۲۵۸۷، (ج۔۱۰) ۲۱۸۸

ابن الحسن: (ج۔۴) ۲۱۶۰ ـ ۲۱۶۱

ابن الدباغ، علامہ: (ج۔۳) ۵۵۲، ۵۸۴

ابن الربیع بن سبیع: (ج۔۳) ۵۹۲

ابن السمعانی: (ج۔۷) ۴۳۲۷،

ابن السنی، امام: (ج۔۳) ۵۲۱، ۵۳۳، (ج۔۴) ۲۳۵، (ج۔۵) ۲۸۸۳، (ج۔۷) ۴۲۸۴ ـ ۴۲۸۵، ۴۲۸۹، ۴۳۳۳، ۴۳۵۰

ابن الصلاح: (ج۔۵) ۲۸۵۷

ابن الضیاء الحکمی: (ج۔۶) ۳۹۳۹

ابن العماد الحنبلی: (ج۔۹) ۵۱۵۶

ابن المبارکہ: (ج۔۸) ۴۶۱۶

ابن المصیب: (ج۔۷) ۴۳۱۱

ابن المنذر: (ج۔۷) ۴۴۴۹

ابن النجار: (ج۔۴) ۲۳۳۰، (ج۔۷) ۴۳۰۵، ۴۳۳۰، ۴۳۳۲، ۴۳۸۶

ابن القطان بغدادی: (ج۴) ۵۳۹

ابن الکیال: (ج۶) ۳۶۸۵

ابن ایوب (والد خواجہ یوسف ہمدانی): (ج۴) ۲۲۵۹

ابن بریدۃ: (ج۷) ۴۳۸۰، ۴۴۰۷

ابن بطوطہ: (ج۴) ۲۰۵۰

ابن تیمیہ: (ج۱) ۱۰۵، ۱۷۷، (ج۲) ۷۰۰، ۷۱۸، ۷۳۲، (ج۵) ۲۶۳۸، ۲۶۳۹، ۲۶۴۹، ۲۸۴۲، ۲۸۸۳، (ج۶) ۳۹۳۸، (ج۷) ۴۳۲۴، ۴۳۵۲، ۴۳۵۹، ۴۳۶۲، (ج۸) ۴۹۴۲_۴۹۴۳، ۴۹۴۷، (ج۹) ۵۲۷۳، ۵۲۷۷، ۵۲۷۹، ۵۴۶۷

ابن ثوبان: (ج۴) ۲۰۶۲

ابن جبیر: (ج۹) ۵۲۶۱

ابن جریج: (ج۴) ۵۹۳

ابن جریر: (ج۷) ۴۲۴۹، (ج۹) ۵۲۶۰

ابن حاجب کافیہ: (ج۹) ۵۱۷۸

ابن حبان، علامہ: (ج۲) ۵۱۷، ۵۳۳، ۵۴۲، ۵۴۹، ۵۵۳، ۵۷۲_۵۷۳، ۵۷۶، ۶۱۸، ۶۲۳، (ج۴) ۲۲۹۵، ۲۳۲۹، (ج۷) ۴۲۸۴، ۴۲۸۵، ۴۲۸۹_۴۲۹۰، ۴۳۰۲، ۴۳۳۱، ۴۳۳۴، ۴۳۳۶، ۴۳۴۲_۴۳۴۳، ۴۳۴۵، ۴۳۴۸، ۴۳۵۰_۴۳۵۱، ۴۳۵۴، ۴۳۵۸، ۴۳۶۱، ۴۳۶۳، ۴۳۶۹، ۴۳۷۷، ۴۳۸۳، ۴۳۸۶، ۴۳۹۶، ۴۳۹۸، ۴۴۰۶، (ج۸) ۴۸۲۲

ابن حجر بان ابن المدینی، شیخ الاسلام: (ج۷) ۴۳۵۳

ابن حجر عسقلانی، علامہ: (ج۱) ۲۱۷، (ج۲) ۵۲۲، ۶۰۲، ۶۹۳، ۷۰۹، ۱۰۹۸، (ج۳) ۱۲۲۲، (ج۴) ۱۹۴۰، (ج۶) ۳۱۷۸، ۳۹۳۸، (ج۷) ۴۲۸۵، ۴۴۰۰، ۴۴۰۸، (ج۸) ۴۶۱۲، (ج۹) ۵۲۷۰_۵۲۷۱، ۵۳۱۲، ۵۳۱۷

ابن حجر مکی ہیتمی، امام: (ج۲) ۵۱۴، ۵۲۱، ۵۲۲_۵۲۷، ۵۴۳، ۵۷۲، ۵۸۲_۵۸۳، ۵۸۹، ۵۹۱، ۶۰۲، ۶۱۰، ۶۱۸_۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۳، ۷۲۰، (ج۵) ۲۸۹۱، ۳۰۵۲، ۳۰۷۳، (ج۷) ۴۱۷۲، (ج۸) ۴۹۴۲، ۴۹۴۷

ابن حیان عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان، ابومحمد: (ج۲) ۵۱۴، ۵۳۲، ۶۱۴_۶۱۵، ۶۲۳

ابن خزیمۃ: (ج۷) ۴۳۲۵، ۴۳۲۹، ۴۳۴۴، ۴۳۵۰، ۴۳۶۱، ۴۳۶۹، ۴۳۷۱

ابن خفاجہ اندلسی: (ج۹) ۵۳۳۱

ابن خلدون، علامہ: (ج۲) ۱۱۲۴، (ج۳) ۱۷۲۱

ابن راھویۃ: (ج۷) ۴۲۸۴

ابن رجب حنبلی، علامہ: (ج۲) ۵۴۳

ابن سبع، علامہ: (ج۵) ۲۸۸۶

ابن سعد، علامہ: (ج۱) ۲۰۹، (ج۲) ۵۲۵، ۵۹۸، (ج۵) ۳۰۷۲

ابن مسعود: (ج۶) ۳۶۱۱

ابن سعید الناس: (ج۶) ۳۶۶۶

ابن سعائی: (ج۵) ۳۰۱۷

ابن سیرین: (ج۹) ۵۲۶۱

ابن سینا: (ج۳) ۱۷۴۰

ابن شہاب زہری، امام: (ج۵) ۲۶۴۳، (ج۷) ۴۳۱۲

ابن طاؤس: (ج۷) ۴۳۰۴

ابن عابدین شامی، علامہ: (ج۱) ۹۴، (ج۲) ۶۹۳،

(ج۵) ۲۶۹۷، (ج۶) ۳۲۱۱، (ج۹) ۵۰۲۷، ۵۲۶۷

ابن عباس: (ج۱) ۲۱۲_۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۷، (ج۲) ۵۱۴، ۵۱۶_۵۱۸، ۵۲۵، ۵۴۳_۵۴۴، ۵۵۳، ۵۶۲، ۵۹۲، ۶۰۳_۶۰۴، ۶۱۱، ۶۲۲، ۶۲۹، ۷۵۳، ۹۸۷، ۱۱۰۸، ۱۱۱۰، (ج۳) ۱۳۶۱، ۱۵۵۴، (ج۴) ۲۲۹۷، ۲۳۱۲، ۲۳۲۱، ۲۳۳۰، (ج۹) ۵۲۶۰

ابن عبدالبر، علامہ: (ج۲) ۵۱۷، (ج۷) ۴۰۶۲، ۴۰۸۰، ۴۰۸۵، ۴۳۰۷، ۴۳۸۵

ابن عبدالوھاب نجدی: (ج۱) ۱۰۵

ابن عبداللہ، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۸

ابن عجیبہ: (ج۵) ۲۰۰۲

ابن عدی، امام: (ج۲) ۶۱۳، (ج۴) ۲۳۱۴، (ج۷) ۴۲۳۹، ۴۳۵۰، ۴۳۶۲، ۴۳۷۸، ۴۳۸۳

ابن عربی، شیخ محی الدین ابوبکر: (ج۱) ۱۸۴، (ج۲) ۵۵۰، ۵۷۰، ۵۸۳، ۵۹۲، ۶۱۹، ۶۲۸، ۷۹۲، ۷۹۶، ۱۰۰۹، ۱۰۴۰_۱۰۴۱، ۱۱۳۸، ۱۱۶۷، ۱۱۸۵، ۱۲۲۰، ۱۲۲۳، ۱۲۲۵، ۱۲۲۹، ۱۲۳۳، ۱۲۳۵_۱۲۳۶، (ج۳) ۱۴۳۵، ۱۵۲۲، ۱۵۲۴، (ج۴) ۱۹۱۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۸_۱۹۳۹، ۲۳۴۹، ۲۴۹۲، (ج۵) ۲۵۵۳، ۲۶۰۴، ۲۶۰۷، ۲۶۰۹، ۲۶۸۲، ۲۶۹۷، ۲۸۱۹، ۲۸۲۰، ۲۸۳۱_۲۸۳۲، ۲۹۳۱، ۲۹۴۳، ۲۹۶۳، ۲۹۶۲، ۲۹۶۹_۲۹۷۳، ۲۹۷۵، ۲۹۷۷_۲۹۷۸، ۳۰۱۶، ۳۰۲۳_۳۰۲۵، ۳۰۴۶، ۳۰۸۰، (ج۶) ۳۱۴۲، ۳۱۸۷، ۳۲۱۵، ۳۲۸۲، ۳۹۳۹، (ج۷) ۴۰۲۸، ۴۱۲۸، ۴۱۶۴، ۴۲۱۴، (ج۸) ۴۲۰۰، ۴۲۵۳، ۴۲۶۳، ۴۹۵۲، ۴۹۶۰، ۴۹۶۱، (ج۹) ۵۱۲۲_۵۱۲۳، ۵۱۵۲، ۵۱۷۸، ۵۲۲۲، ۵۲۶۸_۵۲۷۱، ۵۲۷۴_۵۲۷۶، ۵۲۸۳_۵۲۸۶، ۵۲۸۹، ۵۲۹۱، ۵۳۰۲، ۵۳۲۹، ۵۳۳۲، ۵۳۴۵، ۵۳۵۰، ۵۳۵۷، ۵۳۷۵، ۵۳۷۷، ۵۳۸۴، ۵۳۸۷، ۵۳۹۲، ۵۴۳۷، ۵۴۵۲، ۵۵۰۳، (ج۱۰) ۵۶۱۴، ۵۶۲۲، ۵۶۹۰، ۵۷۸۴_۵۷۸۵، ۵۷۸۷_۵۷۸۸، ۵۷۹۱_۵۷۹۲، ۵۷۹۸_۵۷۹۹

ابن عساکر: (ج۷) ۴۲۳۶، ۴۲۴۶، ۴۳۵۰، ۴۳۵۳، ۴۳۵۶، ۴۳۶۲، ۴۳۷۱، ۴۳۷۳، ۴۳۷۴، ۴۳۸۰، ۴۳۸۳، ۴۳۸۸، ۴۴۱۰

ابن عطا سکندری: (ج۵) ۲۶۹۸، (ج۶) ۳۹۳۹

ابن عقیلہ، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۴

ابن علاءالدین نقشبندی، شیخ: (ج۱۰) ۵۶۲۱

ابن عماد حنبلی: (ج۹) ۵۲۷۱، ۵۲۷۳

ابن عمران المعافی: (ج۷) ۴۲۸۶

ابن غنام: (ج۲) ۵۲۳_۵۲۵

ابن قتیبۃ: (ج۷) ۴۲۹۰

ابن قیم الجوزی: (ج۵) ۲۶۴۹

ابن قیم، امام: (ج۷) ۴۲۷۲

ابن قیم، عبداللہ محمد بن ابی بکر: (ج۶) ۳۹۵۶

ابن کثیر، حافظ عمادالدین ابوالفداء: (ج۲) ۷۲۳، (ج۴) ۲۴۵۶، (ج۵) ۲۸۵۶، ۳۰۱۶_۳۰۱۷، (ج۶) ۳۹۴۰، ۳۹۵۷، (ج۹) ۵۳۲۱

ابن ماجہ محمد بن یزید الربعی قزوینی: (ج۲) ۵۲۲، ۵۴۴، ۵۵۲، ۵۷۶_۵۷۷، ۵۹۶، ۶۰۲، ۶۰۸، ۶۲۳_۶۲۴، (ج۴) ۲۳۱۲، (ج۷) ۴۲۹۲، ۴۳۱۱، ۴۳۲۲، ۴۳۲۵، ۴۳۲۹، ۴۳۳۰، ۴۳۳۲، ۴۳۳۴، ۴۳۳۵، ۴۳۴۱،

۴۳۴۸، ۴۳۸۷، (ج۹) ۵۲۶۱، (ج۱۰) ۵۸۴۴

ابن مردویہ: (ج۷) ۴۲۴۹، ۴۳۰۶، ۴۳۵۰

ابن معین: (ج۴) ۵۱۷، (ج۷) ۴۲۸۶

ابن منذر: (ج۹) ۵۲۶۰

ابن ناصر: (ج۷) ۴۳۰۶

ابن نجیم، المصری: (ج۸) ۴۶۴۸

ابن ندیم: (ج۹) ۵۱۹۶

ابن وہب: (ج۴) ۹۱۸، (ج۷) ۴۲۹۰، ۴۳۱۴

ابن ہمام، علامہ: (ج۴) ۶۲۷، ۷۰۰، ۷۲۴، (ج۳) ۱۲۱۱، (ج۴) ۲۲۳۶

ابواحمد چشتی: (ج۸) ۴۸۵۶، ۴۸۶۲

ابواحمد دینوری: (ج۸) ۴۸۵۵

ابوادریس: (ج۴) ۵۲۶

ابواسحٰق: (ج۴) ۵۵۴، ۵۷۰

ابواسحٰق بغدادی، مولانا: (ج۴) ۲۲۵۹

ابواعجاز رستم، ڈاکٹر: (ج۹) ۵۵۸۲

ابوالاحوص: (ج۷) ۴۳۱۷

ابوالاسیعا صدیقی، شیخ: (ج۱۰) ۵۹۵۵

ابوالبرکات قادری: (ج۶) ۳۴۳۹، ۳۶۶۵

ابوالبیان پسروری: (ج۵) ۳۰۲۸_۳۰۴۰

ابوالحسن ابن عبدالعزیز البغوی: (ج۴) ۲۱۷

ابوالحسن اشعری، امام: (ج۲) ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۳) ۱۴۴۰، ۱۲۸۲، ۱۷۶۲، (ج۴) ۲۰۲۳، (ج۸) ۴۶۱۲، ۴۷۳۸، ۴۷۹۰، ۴۸۲۴، (ج۹) ۵۰۷۹، ۵۲۶۵

ابوالحسن الطیلسونی: (ج۴) ۵۶۲

ابوالحسن العلوی: (ج۴) ۵۲۴

ابوالحسن بن ابان: (ج۴) ۵۵۸

ابوالحسن بن بشر: (ج۴) ۵۶۲، (ج۷) ۴۳۰۹

ابوالحسن بن عبدالعزیز: (ج۷) ۴۴۱۳

ابوالحسن چشتی، شیخ: (ج۴) ۱۱۱۹

ابوالحسن حافظ، شیخ: (ج۳) ۱۷۶۲

ابوالحسن خرقانی، شیخ: (ج۱) ۳۸۱، (ج۲) ۸۱۱، (ج۳) ۱۲۷۶، (ج۴) ۲۲۴۴_۲۲۴۵، ۲۲۵۸، (ج۵) ۲۷۲۸، (ج۶) ۳۹۳۴، ۳۹۷۹، (ج۸) ۴۷۹۷، ۴۸۴۷، ۴۸۵۷، ۴۸۶۵، (ج۹) ۵۲۱۳، ۵۳۱۵، ۵۳۳۹، ۵۴۰۸، (ج۱۰) ۵۶۹۴، ۵۹۸۹

ابوالحسن خشت والا، میاں: (ج۶) ۳۴۷۶

ابوالحسن، خواجہ: (ج۴) ۱۹۷۹

ابوالحسن، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۴۴۶

ابوالحسن ڈاہری نقشبندی، مخدوم: (ج۶) ۳۴۳۶، ۳۴۴۳، ۳۶۹۴

ابوالحسن، شیخ (سندھی): (ج۶) ۳۴۱۶

ابوالحسن صغیر سندھی، مولانا: (ج۶) ۳۴۰۶، ۳۶۵۹

ابوالحسن علی قریشی ہنکاری: (ج۸) ۴۸۶۰،

ابوالحسن علی ندوی، سید: (ج۹) ۵۰۲۸، ۵۰۲۸_۵۰۲۹، ۵۰۸۷، ۵۱۱۹، ۵۱۵۳، ۵۱۶۱، ۵۱۶۷، ۵۱۷۹، ۵۱۸۳

ابوالحسن، فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۷۵

ابوالحسن، میاں: (ج۶) ۳۶۹۱

ابوالحسن (لصر پور): (ج۴) ۴۴۴۸
ابوالحسن نقشبندی، خواجہ: (ج۹) ۵۰۶۱
ابوالحسن نقشبندی، صاحبزادہ (فرزند خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۱۰) ۵۹۰۷
ابوالحسن نوری: (ج۳) ۱۵۲۹، (ج۸) ۴۹۶۳
ابوالحسین بن بشران: (ج۷) ۴۳۱۵
ابوالخلیل خان، خواجہ (سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ): (ج۱۰) ۶۴۹۰
ابوالخیر، شیخ (استاد شاہ جہاں بادشاہ): (ج۱۰) ۵۷۲۲
ابوالخیر مجددی دہلوی، شاہ (عبداللہ محی الدین): (ج۱) ۱۰۱، ۴۵۷ _ ۴۵۸، (ج۲) ۱۱۴۰، (ج۳) ۱۷۲۸، (ج۵) ۲۸۱۵، ۲۸۲۶، (ج۶) ۳۲۵۳، ۳۳۶۲ _ ۳۳۶۷، ۳۳۷۸، ۳۴۰۲، ۳۴۲۶ _ ۳۴۲۷، ۳۷۵۵ _ ۳۷۶۱، ۳۸۸۳، ۳۹۳۶ _ ۳۹۳۷، (ج۸) ۴۵۷۶، ۴۶۱۸، ۴۸۲۹، (ج۱۰) ۵۹۵۴، ۵۹۵۶، ۶۰۴۴، ۶۱۶۲، ۶۱۷۲، ۶۱۷۹، ۶۱۸۲ _ ۶۱۸۴، ۶۱۹۲، ۶۲۲۷، ۶۲۴۲ _ ۶۲۴۳، ۶۲۵۴، ۶۲۵۹ _ ۶۲۶۰، ۶۲۶۲
ابوالدنیا الأشج: (ج۷) ۴۳۰۲
ابوالزبیر: (ج۲) ۵۲۲
ابوالزناد: (ج۷) ۴۲۹۳
ابوالشیخ بن حیان: (ج۲) ۵۱۵، ۶۳۴، (ج۴) ۲۳۲۹
ابوالعباس الطحان: (ج۲) ۷۵۰
ابوالعرفان ندوی: (ج۹) ۵۱۲۰
ابوالعزالدمشقی (حدا علی قاضی علی دمشقی): (ج۱۰) ۵۶۲۸
ابوالعلاء، امیر: (ج۵) ۲۹۱۰
ابوالفتح: (ج۳) ۱۳۶۵
ابوالفتح بن اسحٰق، شیخ: (ج۳) ۱۳۶۵، (ج۸) ۴۸۳۸، (ج۹) ۵۱۸۷
ابوالفتح داؤد: (ج۴) ۲۰۴۷
ابوالفداء، علامہ ابن کثیر: (ج۵) ۲۸۵۷
ابوالفرج الطرسوسی: (ج۸) ۴۸۴۹
ابوالفضل: (ج۱) ۴۱۴ _ ۴۱۲، ۴۲۷، ۴۴۴، (ج۳) ۱۲۹۰، ۱۳۸۲، ۱۴۰۱، ۱۴۱۵، ۱۴۴۴، ۱۴۴۸، ۱۵۱۲، ۱۵۲۱، ۱۵۲۳، ۱۸۲۹ _ ۱۸۷۰، (ج۴) ۱۹۷۲، ۱۹۷۴، ۱۹۷۸ _ ۱۹۸۰، ۱۹۸۲، ۱۹۹۷ _ ۲۰۰۱، ۲۰۱۵ _ ۲۰۱۲، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، ۲۰۷۳، ۲۱۰۱، ۲۱۰۳ _ ۲۱۰۴، ۲۱۰۷، ۲۱۱۹، ۲۲۰۴ _ ۲۲۰۵، ۲۲۲۹، ۲۲۷۱، ۲۲۹۸، ۲۳۰۴، ۲۳۲۵ _ ۲۳۴۲، (ج۵) ۲۵۲۱، ۲۵۲۳، ۲۵۷۵، ۲۵۷۹، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴، ۲۶۳۱، ۲۶۴۷، ۲۷۴۴، ۲۷۴۹ _ ۲۷۵۰، ۲۷۷۰ _ ۲۷۷۲، ۲۷۹۰، ۲۸۴۱، (ج۶) ۳۳۴۲، ۳۹۴۰، (ج۸) ۴۸۴۳، ۴۸۸۲، ۴۸۹۱، ۴۹۰۳، ۴۹۳۰ _ ۴۹۳۳، ۴۹۳۵ _ ۴۹۳۷، ۴۹۵۲، (ج۱۰) ۵۲۴۰، ۵۲۴۹ _ ۵۲۵۲، ۵۲۵۵، ۵۲۶۳، ۵۲۶۷، ۵۲۶۹، ۵۲۷۷، ۵۲۸۰ _ ۵۲۸۲، ۵۲۸۴، ۵۲۸۷، ۵۲۹۳، ۵۲۹۴، ۵۲۹۵، ۵۳۰۲، ۵۳۱۴، ۵۳۱۸
ابوالفضل فاروقی: (ج۱) ۴۵۸
ابوالفضل وجیہ الدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۹
ابوالقاسم: (ج۶) ۳۲۶۸
ابوالقاسم اکبرآبادی، شیخ: (ج۵) ۳۰۸۷، (ج۶) ۳۳۵۸
ابوالقاسم بن ابوالکریم: (ج۶) ۳۲۰۶
ابوالقاسم، شیخ: (ج۶) ۳۲۶۶

ابوالقاسم قشیری، امام: (ج۳) ۱۸۲۷، (ج۴) ۲۲۵۸، (ج۷) ۴۴۴۲، (ج۱۰) ۵۸۱۸

ابوالقاسم گورگانی، شیخ: (ج۴) ۲۲۵۸، (ج۸) ۴۸۴۶، ۴۸۴۹، ۴۸۶۵

ابو القاسم نقشبندی، مخدوم: (ج۶) ۳۴۲۶، ۳۴۲۹ _ ۳۴۳۰، ۳۴۴۷، ۳۴۴۹ _ ۳۴۵۰، ۳۴۵۹ _ ۳۴۷۰، ۳۴۷۲ _ ۳۴۷۳، ۳۴۷۷، ۳۴۸۱، ۳۵۷۷، ۳۶۵۲، ۳۶۵۵، ۳۶۵۹

ابوالکریم بن شاہ ضیاء الحق، شہید: (ج۶) ۳۷۰۶

ابوالکلام آزاد، مولانا: ۵۷۹۱

ابواللیث سمرقندی، امام: (ج۲) ۵۱۳، ۱۱۰۹، ۲۴۱۹

ابو اللیث صدیقی، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۹۶۴، ۳۰۱۰، ۳۰۴۲، ۳۰۴۰، (ج۶) ۳۹۴۰

ابوالمساکین، شیخ: (ج۶) ۳۴۵۰

ابوالمعالی، سید کشمیری: (ج۶) ۳۸۶۴

ابوالمعالی شاہ، لاہوری: (ج۶) ۳۱۵۳، (ج۹) ۵۳۳۵

ابوالمغیرۃ: (ج۲) ۵۹۶

ابوالمکارم، مولانا: (ج۱۰) ۶۲۷۸، ۶۲۱۱

ابوالمواھب الشناوی (مرشد صفی الدین القشاشی): (ج۶) ۳۶۵۳

ابوالمواھب حنبلی، شیخ: (ج۶) ۳۱۶۸، ۳۱۷۵ _ ۳۱۷۶، ۳۱۹۲

ابوالنرسی: (ج۷) ۴۳۰۲

ابوالنصر: (ج۷) ۴۳۱۴

ابوالنصر الخطیب: (ج۶) ۳۲۳۱

ابوالنصر سراج بن علی، عبداللہ طوسی: (ج۶) ۳۹۴۰

ابوالوفا الافغانی: (ج۲) ۷۳۱

ابوالولید: (ج۷) ۴۲۹۶

ابوالولید طیالسی: (ج۲) ۵۸۱

ابوالھیم الکشمیہنی: (ج۵) ۲۸۴۷

ابوامامۃ الباھلی: (ج۷) ۴۳۹۸

ابوامامہ: (ج۷) ۴۲۸۴ _ ۴۲۸۵، ۴۲۸۶

ابوامام: (ج۸) ۴۸۳۲

ابوایوب: (ج۷) ۴۳۰۸، ۴۳۸۸

ابوایوب انصاری: (ج۴) ۲۳۱۴، (ج۶) ۳۶۲۴

ابوبکر احمد بن حسین: (ج۲) ۶۰۷، ۷۳۱

ابوبکر، الخطیب: (ج۷) ۴۳۰۲

ابوبکر، المفید: (ج۷) ۴۳۰۲

ابوبکر باقلانی امام: (ج۳) ۱۸۳۶

ابوبکر بن ابی شیبۃ: (ج۲) ۵۴۷، ۵۷۷

ابوبکر بن خورک امام: (ج۳) ۱۸۳۶

ابوبکر بن شھبہ، قاضی: (ج۵) ۲۸۵۱، ۲۸۵۵ _ ۲۸۵۷

ابوبکر بن عبداللہ عیدروس، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۵

ابوبکر بن عیاش: (ج۲) ۵۵۴

ابوبکر سیدہانی حافظ: (ج۶) ۳۶۰۳

ابوبکر شبلی: (ج۲) ۹۸۷، ۹۹۷، (ج۳) ۱۵۲۹، ۱۵۳۲، (ج۵) ۲۹۶۵، (ج۷) ۴۳۵۲، (ج۸) ۴۸۴۹، ۴۸۶۰، ۴۹۶۳

ابوبکر، صاحبزادہ بن مخدوم آدم ٹھٹھوی: (ج۶) ۳۴۵۷

ابوبکر صدیق، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱)۲۵، (ج۲)۱۲۵۸، (ج۳)۱۲۷۲، ۱۵۰۱، (ج۶)۳۹۳۹

ابوبکر صدیق (خلیفۂ اول): (ج۱)۷، ۲۰۵ _ ۲۰۶، ۲۰۹، ۲۱۱ _ ۲۱۸، ۲۲۱، ۲۳۶، (ج۲) ۵۲۵، ۵۵۵، ۶۸۸، ۷۱۷، ۹۱۷، ۹۲۷، ۱۱۱۸، (ج۳) ۱۳۶۴، ۱۵۰۲، ۱۵۲۱، ۱۵۵۳، ۱۵۲۲، ۱۵۹۲، ۱۲۳۲ _ ۱۲۳۷، ۱۲۵۵، ۱۲۷۱، ۱۲۷۹ _ ۱۲۸۲، ۱۷۲۴، ۱۷۷۹، ۱۸۲۲، ۱۸۳۱، ۱۸۵۳ _ ۱۸۵۴، (ج۴) ۱۹۴۹، ۲۰۲۲، ۲۱۴۳، ۲۱۹۵، ۲۲۲۵، ۲۲۲۸، ۲۲۴۲، ۲۲۵۵ _ ۲۲۵۷، ۲۲۹۷، ۲۳۷۱، ۲۳۷۹، ۲۴۲۵، ۲۴۶۹، (ج۵) ۲۵۴۴، ۲۶۰۲، ۲۶۴۰، ۲۷۴۴، ۲۷۸۰، (ج۶) ۳۵۱۵ _ ۳۵۱۶، ۳۵۷۵، ۳۶۱۷، ۳۶۵۶، ۳۷۰۲، ۳۷۴۲، ۳۷۹۱، ۳۸۱۸، ۳۹۰۴، ۳۹۷۸، (ج۷) ۳۹۹۲، ۴۰۱۲، ۴۰۱۷ _ ۴۰۲۸، ۴۰۳۰ _ ۴۰۳۱، ۴۰۵۵، ۴۰۵۷ _ ۴۰۵۸، ۴۰۸۵، ۴۱۲۵، ۴۱۲۷، ۴۲۱۴، ۴۲۴۴، ۴۲۹۴، ۴۳۰۲، ۴۳۲۹ _ ۴۳۷۰، ۴۳۷۴، ۴۳۸۰ _ ۴۳۸۱، ۴۳۸۲ _ ۴۳۹۷، ۴۴۰۰، ۴۴۱۲، ۴۴۲۲، (ج۸) ۴۴۸۷، ۴۵۰۲، ۴۵۲۶، ۴۵۳۹، ۴۵۵۰، ۴۵۲۱ _ ۴۵۲۴، ۴۶۱۰، ۴۶۳۱، ۴۶۹۴، ۴۷۱۹ _ ۴۷۲۱، ۴۷۲۶، ۴۷۲۸ _ ۴۷۲۹، ۴۷۳۶، ۴۷۳۸، ۴۷۴۷ _ ۴۷۴۸، ۴۷۶۳، ۴۸۰۵، ۴۸۰۶ _ ۴۸۲۳، ۴۸۲۴ _ ۴۸۳۰، ۴۸۳۶، ۴۸۵۷، ۴۸۶۵، (ج۹) ۵۰۱۳، ۵۰۷۱، ۵۰۷۸ _ ۵۰۸۱، ۵۰۸۳ _ ۵۰۸۵، ۵۱۳۷ _ ۵۱۴۸، ۵۲۴۳، ۵۲۵۰ _ ۵۲۵۱، ۵۲۷۵، ۵۳۰۹ _ ۵۳۱۰، ۵۳۲۰، ۵۳۲۷، ۵۳۳۵ _ ۵۳۳۶، ۵۳۶۹ _ ۵۳۷۰، ۵۳۷۷، ۵۳۸۵، ۵۴۱۵، ۵۴۲۱، ۵۴۴۴، ۵۴۸۰، ۵۴۹۸، ۵۵۱۱، ۵۵۱۲، ۵۵۷۰، ۵۶۸۲، ۵۶۹۰، ۵۷۸۰، ۵۷۹۹، ۵۸۱۰، ۵۸۱۵، ۵۸۷۷، ۵۹۰۹، ۵۹۵۰، ۵۹۵۸، ۵۹۹۲، ۶۰۴۴، ۶۲۵۰، ۶۲۵۸، ۶۳۴۵

ابوبکر فاروقی مجددی: (ج۶)۳۷۶۰

ابوبکر قاضی ابن شہید: (ج۶)۳۹۴۰

ابوبکر قتلغ خان، سلطان الکامل: (ج۵)۲۸۵۷

ابوبکر لاہری ٹھٹھوی، مخدوم: (ج۶)۳۶۸۷

ابوبکر، مولوی: (ج۶)۳۳۰۱

ابوبکر نساج: (ج۸)۴۸۴۶، ۴۸۴۹

ابوبکر، ہالائی: (ج۶)۳۴۳۶

ابوتراب بخشی: (ج۴)۱۰۳۲

ابوتراب سندگی، شیخ: (ج۱۰)۲۱۲۷

ابوتراب، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۱۰) ۵۷۵۹

ابوجعفر الربانی: (ج۴)۵۳۵، (ج۷)۴۲۹۱

ابوجہل: (ج۴)۱۱۹۹، (ج۵)۲۹۱۵، (ج۷)۴۱۵۴، ۴۱۶۹، ۴۰۲۴، (ج۸)۴۵۹۴، ۴۷۴۸، (ج۹)۵۲۵۱

ابوحامد بن الشرقی: (ج۴)۵۲۴

ابوحنیفہ: (ج۷)۴۳۰۰

ابوحسن نوری: (ج۴)۹۸۸، ۹۹۷

ابوحفص البصری العبدی: (ج۷)۴۲۸۷

ابوحفص عمرو بن ابی سلمۃ: (ج۴)۵۲۴

ابوحنیفہ، امام نعمان بن ثابت: (ج۱)۸۳، ۲۱۲، ۴۱۲، ۴۳۷، (ج۲)۲۲۴ _ ۲۲۲، ۲۷۰، ۲۸۲، ۲۹۲، ۷۰۲، ۷۰۴، ۷۰۷، ۷۱۰، ۷۱۸، ۷۲۷، ۸۲۹ _ ۸۳۰، ۸۹۹، ۹۸۷، ۹۹۷، ۱۰۹۸، (ج۳) ۱۲۸۰، ۱۴۴۰، ۱۵۲۹، ۱۵۹۵ _ ۱۵۹۸، ۱۲۰۰ _ ۱۲۰۲، ۱۲۰۴ _ ۱۲۰۵، ۱۲۱۰ _

۱۲۱۳، ۱۲۱۵، ۱۲۵۰ _ ۱۲۵۵، ۱۲۲۲، ۱۲۷۱، ۱۲۷۳ _ ۱۲۷۴، ۱۲۹۸، ۱۷۰۸ _ ۱۷۰۹، ۱۷۵۱، ۱۸۳۲، (ج۔۴) ۲۲۵۹، ۲۲۶۸، ۲۲۷۳، ۲۳۱۳، ۲۳۶۵، (ج۔۵) ۲۶۴۳، ۲۸۸۳، ۳۰۴۹ _ ۳۰۶۷، ۳۰۷۱، ۳۰۹۲، (ج۔۶) ۳۱۴۳، ۳۱۷۸، ۳۵۲۳، ۳۸۸۴، (ج۔۷) ۴۰۴۴، ۴۱۹۸، ۴۲۷۰، ۴۲۷۱، ۴۱۷۶، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۵۸۰، ۴۵۹۳، ۴۶۲۱ _ ۴۶۲۲، ۴۶۳۱ _ ۴۶۳۳، ۴۶۳۶، ۴۶۴۲، ۴۷۳۴، ۴۷۳۵، ۴۷۵۲، ۴۸۰۷، ۴۸۲۲ _ ۴۸۲۳، ۴۹۲۸، ۴۹۶۳، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۲۵۸، ۵۲۶۰، ۵۲۶۵، ۵۳۶۹، (ج۔۱۰) ۵۶۱۲، ۶۱۴۱، ۶۲۵۸

ابوحیان: (ج۔۴) ۲۳۲۹

ابوخزیمہ انصاری: (ج۔۲) ۹۱۸

ابوخیثمہ: (ج۔۷) ۴۲۸۲

ابوداؤد طیالسی: (ج۔۲) ۵۲۴، (ج۔۷) ۴۲۸۴

ابوداؤد، امام: (ج۔۲) ۵۱۳، ۵۲۲ _ ۵۲۳، ۵۳۱، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۴۶، ۵۸۰، ۶۲۵، ۷۷۶، (ج۔۴) ۲۲۳۰، (ج۔۷) ۴۲۸۹، ۴۴۰۱، (ج۔۹) ۵۲۴۷، ۵۳۰۸، ۵۳۱۷

ابو درداء: (ج۔۱) ۲۱۵، (ج۔۲) ۵۱۴، ۵۲۶، ۵۲۷، (ج۔۷) ۴۰۴۶، ۴۲۰۵، ۴۲۰۷، ۴۲۱۶، ۴۲۴۴، ۴۲۸۵، ۴۲۹۷

ابودقاق: (ج۔۷) ۴۱۱۲

ابوذر غفاری: (ج۔۲) ۵۴۳، (ج۔۳) ۱۵۵۳، (ج۔۴) ۲۲۹۷، (ج۔۷) ۴۲۱۱، ۴۲۲۹، ۴۲۴۶، ۴۲۸۴، ۴۴۱۴، (ج۔۸) ۴۸۲۲

ابورافع: (ج۔۷) ۴۲۵۸، ۴۲۸۰

ابورجاء: (ج۔۷) ۴۲۹۶

ابورضا، شیخ: (ج۔۵) ۳۰۸۶

ابوزرعہ: (ج۔۷) ۴۳۱۵

ابوسعود مرادی قاضی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۱

ابوسعید: (ج۔۸) ۴۵۲۶، ۴۵۷۲، ۴۸۲۸

ابو سعید ابو الخیر شیخ: (ج۔۳) ۱۴۳۲ _ ۱۴۳۳، (ج۔۹) ۵۴۲۰، (ج۔۷) ۴۰۷۹

ابوسعید الانصاری: (ج۔۷) ۴۲۹۶

ابوسعید لخمی بخاری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۶

ابوسعید بن ابوالخیر، شیخ: (ج۔۴) ۲۳۳۵

ابوسعید بن الاعرابی: (ج۔۲) ۵۳۹ _ ۵۴۰، ۵۴۲

ابوسعید بن سلطان محمد: (ج۔۸) ۴۹۳۵

ابوسعید خدری: (ج۔۲) ۵۳۰، ۶۲۳، ۶۲۵، ۲۳۸، (ج۔۴) ۲۲۱۴، (ج۔۷) ۴۰۲۵، ۴۲۳۱، ۴۲۳۳، ۴۲۳۴، ۴۲۳۸، ۴۲۵۰، ۴۲۶۹، ۴۲۸۲، ۴۲۸۵، ۴۲۸۶، ۴۲۹۴، ۴۲۹۷

ابوسعید خراز، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۲۶، (ج۔۴) ۲۰۷۱، (ج۔۵) ۲۹۳۳

ابوسعید، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۵۱

ابوسعید، شیخ ہند: (ج۔۲) ۱۲۱۵

ابو سعید مجددی رامپوری دہلوی، شاہ: (ج۔۱) ۴۵۸، (ج۔۲) ۱۱۲۵، ۱۱۵۰، (ج۔۴) ۲۴۸۷، (ج۔۵) ۲۵۸۲، ۲۷۶۵، ۲۸۲۶، (ج۔۶) ۳۱۵۷ _ ۳۲۵۸، ۳۲۶۳، ۳۲۶۷، ۳۴۴۴، ۳۵۹۸، ۳۹۱۷، ۳۹۳۶، ۳۹۸۳، (ج۔۱۰) ۵۸۸۱ _ ۵۸۸۲، ۵۸۹۴، ۵۹۰۴، ۶۰۴۷، ۶۰۴۷،

۲۰۴۴، ۲۱۰۰، ۲۱۸۲، ۲۲۵۹، ۲۲۶۷

ابوسعید مخزومی: (ج۸) ۴۸۶۰

ابوسعید، ملا: (ج۲) ۷۸۳

ابوسعید ہجویری، شیخ: (ج۴) ۲۰۸۶

ابوسفیان الحمصی: (ج۷) ۴۲۸۵

ابوشکور سالمی، امام: (ج۵) ۵۱۳

ابوشامہ الہدی: (ج۷) ۴۲۹۳

ابوشیبہ: (ج۷) ۴۳۴۹

ابوشیخ: (ج۷) ۴۳۳۹

ابوصالح، سید: (ج۸) ۴۸۵۹، ۴۸۶۰

ابوطالب الکھمی، شیخ: (ج۶) ۳۵۷۴، ۳۶۹۳

ابوطالب، عبدمناف: (ج۵) ۲۹۱۵

ابوطالب مکی، امام: (ج۲) ۵۱۳، ۵۲۸، ۵۷۰، ۷۸۹، (ج۷) ۴۳۱۰، ۴۳۱۱

ابوطاہر، الفقیہ: (ج۷) ۴۳۰۱

ابوطاہر، علامہ: (ج۹) ۵۲۷۱

ابوطاہر کورانی مدنی، شیخ: (ج۶) ۳۱۲۸، ۳۱۷۵، ۳۲۵۹

ابوطاہر ملتانی بن کمال: (ج۶) ۳۹۳۹

ابوطیلہ الطالوی، جرئیل: (ج۶) ۳۸۹۰

ابوطفیل: (ج۷) ۴۴۱۲

ابوظفر ندوی، سید: (ج۱۰) ۵۹۵۹

ابوعاصم: (ج۷) ۴۲۹۳

ابوعبدالرحمٰن: (ج۷) ۴۲۹۰

ابوعبدالرحمٰن الکوفی: (ج۷) ۴۳۰۱، ۴۳۰۲، ۴۳۰۴

ابوعبدالرحمٰن المقری: (ج۲) ۵۲۸، (ج۶) ۳۴۴۳

ابوعبدالرحمٰن بن الحسین السلمی: (ج۷) ۴۲۹۱، ۴۳۱۵

ابوعبداللہ الحافظ: (ج۲) ۵۷۹، ۵۹۷

ابوعبداللہ، الحافظ: (ج۷) ۴۲۸۳

ابوعبداللہ الخرقی: (ج۲) ۵۲۳

ابوعبداللہ، مروزی: (ج۱) ۳۰۱۔۳۰۲

ابوعبید: (ج۲) ۱۱۷۳، (ج۷) ۴۲۸۸

ابوعبید الحرجمی: (ج۷) ۴۲۸۸

ابوعبید بن القاسم: (ج۷) ۴۴۱۳

ابوعبیدہ بن الجراح: (ج۲) ۵۴۴۔۵۴۵

ابوعبیدہ (فقیہہ): (ج۲) ۱۱۷۴

ابوعبیدۃ: (ج۷) ۴۳۲۸

ابوعصمۃ بن النعمان: (ج۷) ۴۳۰۵

ابوعلی بن نبھان: (ج۲) ۶۱۷، (ج۷) ۴۴۱۳

ابوعلی حسن ابن علی عجمی مکی: (ج۴) ۲۴۵۲

ابوعلی فارمدی، خواجہ فضیل بن محمد: (ج۴) ۲۲۴۵، ۲۲۵۸۔ ۲۲۵۹، (ج۶) ۳۹۸۰، (ج۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۷

ابوعمر: (ج۳) ۱۴۹۷، (ج۷) ۴۳۱۲

ابوعوانہ: (ج۷) ۴۲۹۷

ابوقتادۃ: (ج۷) ۴۴۰۳

ابوکلیم خان: (ج۷) ۴۴۱۴

ابولہب: (ج۳) ۱۶۷۱، (ج۵) ۲۹۱۵، (ج۷) ۴۱۵۴، (ج۸) ۴۷۴۸، ۴۵۹۴

ابومالک اشعری: (ج۲) ۵۲۰، (ج۷) ۴۳۱۳، ۴۳۱۴،

۴۳۱۵، ۴۳۱۶

ابومحمد السمر ی: (ج۷) ۴۳۱۵

ابومحمد بن شیخ عبداللہ محمدیہ: (ج۸) ۴۸۵۵

ابومحمد بن عبداللہ: (ج۴) ۲۳۴

ابومحمد چشتی: (ج۸) ۴۸۵۶

ابومحمد روزبھان: (ج۴) ۵۸۸، ۶۱۹، ۶۳۲

ابومحمد قادری لاہوری (خلیفہ خواجہ محمد طاہر بندگی): (ج۶) ۳۷۶۶

ابومحمد مجددی (کالم نگار): (ج۶) ۳۷۰۳

ابومحمد مکی: (ج۲) ۱۱۰۹

ابومسعود البدری: (ج۷) ۴۳۸۹

ابومسلم خولانی: (ج۷) ۴۳۱۶

ابومظفر بن سمعانی، امام: (ج۴) ۵۸۲

ابومعاویہ: (ج۴) ۵۳۰، ۵۹۱، ۶۳۴

ابومعشر نجیح سندھی: (ج۶) ۳۴۱۵

ابومعیس الرقاشی: (ج۴) ۵۲۵، (ج۷) ۴۲۹۳

ابومنصور سمعانی: (ج۴) ۵۳۵، (ج۷) ۴۲۹۱

ابومنصور ماتریدی، امام: (ج۲) ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۸) ۴۷۹۰، (ج۹) ۵۲۶۵، (ج۱۰) ۶۳۹۴

ابوموسیٰ اشعری: (ج۴) ۵۲۱، ۶۳۶، (ج۷) ۴۳۲۷، (ج۱۰) ۶۳۹۴

ابوموسیٰ (راوی حدیث): (ج۴) ۵۹۱ (ج۷) ۴۳۶۶، ۴۳۸۹

ابونجیب سہروردی، شیخ: (ج۴) ۵۱۳، ۶۱۷، ۶۲۵، ۶۲۷، (ج۷) ۴۳۱۳، (ج۸) ۴۸۴۹

ابونعیم اصفہانی، امام: (ج۴) ۵۲۲_۵۲۳، ۵۲۸_۵۲۹، ۵۳۱، ۵۳۷، ۵۴۱، ۵۴۴، ۵۵۷، ۵۶۰، ۵۷۵_۵۷۶، ۵۸۷، ۶۱۴، (ج۵) ۲۹۲۰، (ج۷) ۴۰۲۳، ۴۲۸۶، ۴۲۸۷، ۴۳۰۰_۴۳۰۳، ۴۳۲۵، ۴۳۳۲، ۴۳۳۴، ۴۳۴۸، ۴۳۵۰_۴۳۵۱، ۴۳۵۳، ۴۳۵۶، ۴۳۷۴، ۴۳۸۸، ۴۴۰۰، ۴۴۰۳، ۴۴۰۸، ۴۴۱۰، (ج۸) ۴۶۱۲، ۴۸۴۳

ابوہاشم الرمانی: (ج۷) ۴۳۰۷

ابوہاشم المخزومی: (ج۷) ۴۳۰۴

ابوہریرہ: (ج۱) ۷۷، ۲۰۹، ۲۱۱، (ج۴) ۵۱۳_۵۱۴، ۵۴۳، ۵۴۶، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۷، ۵۷۴_۵۷۵، ۵۹۴_۵۹۵، ۶۰۲، ۶۰۸، ۶۲۵، ۶۷۷، ۸۷۵، ۹۱۸، ۱۱۱۰، (ج۳) ۱۵۰۵، ۱۵۰۷، ۱۶۳۰، ۱۷۰۰، (ج۴) ۲۲۹۵، ۲۳۱۴، ۲۵۰۱، (ج۷) ۴۲۲۸، ۴۲۲۹، ۴۲۸۷_۴۲۸۸، ۴۲۹۲_۴۲۹۳، ۴۳۰۳_۴۳۰۵، ۴۳۰۹، ۴۳۱۳، ۴۳۱۶_۴۳۱۷، ۴۳۲۴_۴۳۲۵، ۴۳۲۶، ۴۳۲۹_۴۳۳۰، ۴۳۳۴_۴۳۳۵، ۴۳۹۲، ۴۳۹۳_۴۳۹۴، ۴۳۹۷_۴۳۹۹، ۴۴۰۴، ۴۴۰۶، ۴۴۱۱_۴۴۱۲، (ج۸) ۴۵۲۶، ۴۷۳۰، ۴۷۴۰، ۴۷۶۱_۴۷۶۲، (ج۹) ۵۱۸۶، ۵۲۷۲، ۵۳۱۸، (ج۱۰) ۶۴۰۴

ابوہندواری: (ج۴) ۵۷۸

ابوھاشم کوفی، صوفی: (ج۱) ۲۴۰

ابو یحییٰ ابن ابی میسرہ: (ج۲) ۵۲۷

ابو یزید بسطامی: (ج۲) ۱۰۲۸، (ج۵) ۲۸۹۳

ابو یزید، شیخ: (ج۲) ۱۰۲۴، ۱۰۳۲، ۱۲۰۰

ابو یزید عشقی: (ج۴) ۲۲۴۴

ابو یعلی موصلی، امام: (ج۲) ۵۲۵، ۵۵۳_۵۵۴، ۶۱۴، ۵۲۲، (ج۷) ۴۲۸۱، ۴۲۸۲، ۴۳۲۶، ۴۳۵۱، ۴۳۶۳، ۴۳۸۸

ابو یوسف: (ج۸) ۴۹۶۳،

ابو یوسف، امام: (ج۲) ۷۰۰، ۹۸۷، ۹۹۷، (ج۳) ۱۵۲۹، ۱۵۹۵، ۱۶۰۴، ۱۶۱۲، ۱۷۰۱، ۱۷۵۱، (ج۵) ۲۸۸۳

ابو یوسف چشتی: (ج۸) ۴۸۵۶

ابو یوسف ہمدانی: (ج۸) ۴۸۵۷، (ج۱۰) ۶۱۴۱

ابو یونس القشیری: (ج۷) ۴۳۰۵

ابوالمعانی، مرزا: (ج۴) ۲۲۸۴

ابوالخیر مکی: (ج۱۰) ۶۲۴۳

ابوی بخاری سرہندی، شاہ: (ج۵) ۲۷۲۱

اتا، سید: (ج۴) ۲۲۴۷

اجمل، سید: (ج۹) ۵۴۲۰

اجمل بھڑانچی، شیخ: (ج۸) ۴۸۴۷، ۴۸۴۹

اجمل خاں، حکیم: (ج۶) ۳۶۲۷، ۳۶۷۴

اجمل، سید: (ج۸) ۴۸۵۵، ۴۸۴۵

اختشام الحق تھانوی: (ج۶) ۳۵۴۹_۳۶۵۰

احسان احمد: (ج۵) ۳۰۰۸

احسان اللہ سرہندی: (ج۴) ۲۲۰۰، (ج۵) ۲۶۴۰

احسان اللہ کوئٹوی، قاری: (ج۱۰) ۶۱۱۴۰

احسان الٰہی قریشی (طالع): (ج۱۰) ۶۲۳۱

احسان اللہ کورکھپوری، علامہ: (ج۴) ۱۹۴۱، (ج۶) ۳۹۴۰، (ج۹) ۵۱۵۵

احسان عباس، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۷۰۰، (ج۶) ۳۱۹۰، ۳۹۵۳

احسن اللہ بیان: (ج۴) ۲۲۶۵

احمد: (ج۶) ۳۵۶۷

احمد ابدال چشتی: (ج۸) ۴۸۴۱

احمد ابدالی قندھاری بن اسمٰعیل: (ج۶) ۳۷۱۸

احمد ابوالخیر المکی: (ج۳) ۱۲۹۸

احمد ابوالخیر مرداد حنفی: (ج۵) ۲۶۹۶

احمد ابی العدائی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۴

احمد انکی، صاحبزادہ (فرزند شیخ عبد الشکور شاکر انکی): (ج۱۰) ۵۹۳۳_۵۹۳۴

احمد ارشاد، شیخ: (ج۲) ۷۳۶، (ج۶) ۳۹۴۰

احمد ارشد، سید پروفیسر: (ج۱۰) ۵۲۷۰

احمد استنبولی حنفی، شیخ: (ج۳) ۱۳۴۷، ۱۳۷۴، (ج۴) ۲۳۹۴

احمد الشویشی مصری ازہری شافعی، علامہ شیخ: (ج۲) ۱۱۰۷، ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۴) ۲۴۵۱، (ج۵) ۲۸۰۴، (ج۶) ۳۲۰۹، ۳۹۴۰، (ج۸) ۴۵۹۹، (ج۹) ۵۳۴۱

احمد البناء، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۲

احمد الحبلی، سید: (ج۸) ۴۸۶۱

احمد الحسینی، سید: (ج۔۵) ۲۶۵۸

احمد الروزباری، ابوعلی: (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

احمد اللہ، مولوی: (ج۔۴) ۲۴۷۱

احمد المتشوندی الاحداری، الشیخ: (ج۔۵) ۲۶۴۳

احمد الواسطی، شیخ: (ج۔۳) ۱۵۲۷

احمد انصاری: (ج۔۹) ۵۰۳۹

احمد انوار الحق فرنگی محلی، مولانا: (ج۔۵) ۲۸۷۸، ۲۸۹۲

احمد اویس رحمانی، شیخ: (ج۔۹) ۵۳۷۰

احمد بجواری، سید: (ج۔۹) ۵۲۱۵

احمد بجواڑوی، شیخ: (ج۔۲) ۱۰۴۰

احمد بخاری، شیخ: (ج۔۷) ۴۰۶۱

احمد بخش صادق چشتی سلیمان، مولانا: (ج۔۵) ۲۸۸۲

احمد برکی، شیخ: (ج۔۲) ۵۰۹، ۵۱۱، ۹۲۷، ۹۲۸، ۱۰۷۵، (ج۔۳) ۱۳۷۳، ۱۷۷۳، (ج۔۴) ۲۰۳۰، ۲۲۲۷، ۲۳۸۱، ۲۳۸۶، ۲۴۱۹۔۲۴۲۰، (ج۔۵) ۲۷۴۷، ۲۷۴۸، (ج۔۸) ۴۵۵۹۔۴۵۶۰، ۴۸۶۲، (ج۔۹) ۵۰۴۳، ۵۰۴۶، ۵۱۲۶۔۵۱۲۷، (ج۔۱۰) ۲۲۵۹

احمد بریلوی، سید: (ج۔۹) ۵۱۲۱، ۵۴۲۱، ۵۵۲۳

احمد بن ابراہیم: (ج۔۷) ۴۳۰۵

احمد بن ابراہیم بن جامع: (ج۔۲) ۵۱۸

احمد بن ابراہیم رسمی کریدی حنفی: (ج۔۶) ۳۱۷۷

احمد بن ابراہیم، علان صدیقی مکی: (ج۔۶) ۳۱۵۵

احمد بن ابی الحواری: (ج۔۲) ۵۲۸

احمد بن ابی المجالد الحافظ: (ج۔۷) ۴۲۸۶

احمد بن ابی جعفر نصیبی: (ج۔۲) ۲۱۲

احمد بن اسمٰعیل، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۰

احمد بن الحسین: (ج۔۲) ۵۲۱

احمد بن الیاس کردی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۷

احمد بن باقانی بلسی خلوتی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۷

احمد بن بہرام: (ج۔۷) ۴۳۰۶

احمد بن حسن جوہری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۸

احمد بن حسن عطاس، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۵

احمد بن حسین، سید: (ج۔۸) ۴۵۷۱

احمد بن حسین، مولانا: (ج۔۴) ۲۵۰۵

احمد بن حنبل، امام: (ج۔۱) ۳۸۲، (ج۔۲) ۵۱۴، ۵۲۰۔۵۲۲، ۵۲۸، ۵۳۰، ۵۴۳۔۵۴۵، ۵۵۱، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۷۱۔۵۷۲، ۵۸۱، ۵۹۵، ۲۰۵، ۲۱۹، ۲۲۵، ۲۳۴، ۲۴۶، ۲۷۷، ۲۷۰۲، ۷۱۸، (ج۔۳) ۱۳۴۰، ۱۵۹۸، ۱۲۲۲، ۱۲۷۱، (ج۔۴) ۲۲۲۸، (ج۔۵) ۲۸۸۲، ۳۰۵۱، ۳۰۶۲۔۳۰۶۳، (ج۔۶) ۳۴۱۲، (ج۔۷) ۴۲۸۷، ۴۲۸۸، ۴۲۹۸، ۴۲۹۹، ۴۳۰۳، ۴۳۱۳، ۴۳۱۴، ۴۳۲۸، ۴۳۳۰، ۴۳۳۱، ۴۳۳۳، ۴۳۳۴، ۴۳۳۸، ۴۳۴۰، ۴۳۴۳، ۴۳۴۵، ۴۳۴۶، ۴۳۵۳، (ج۔۸) ۴۸۲۱، ۴۸۳۳، ۴۸۵۰۹، ۴۸۳۸، (ج۔۹) ۵۱۷۸، ۵۲۴۶، ۵۲۶۵، ۵۳۲۱، (ج۔۱۰) ۵۸۴۴

احمد بن خالد: (ج۔۲) ۵۱۷

احمد بن خلیل، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۱۰) ۵۲۲۷

احمد بن خلیل، شیخ (یک دست): (ج۔۶) ۳۱۶۲۔۳۱۶۳

احمد بن دین کاتب: (ج۔۶) ۳۹۴۰

احمد بن سعید الدمشقی: (ج۷) ۴۳۰۱

احمد بن سعید عقیلہ مکی: (ج۱۰) ۲۳۸۲

احمد بن سنان: (ج۴) ۵۴۶

احمد بن سندو، شیخ المشائخ: (ج۶) ۳۴۷۷

احمد بن سہل: (ج۷) ۴۴۶۷

احمد بن شرجیل الشعبی، امام: (ج۷) ۴۳۰۶

احمد بن شعیب الرویانی: (ج۴) ۵۷۸

احمد بن شمس الدین سوار شافعی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۴، ۳۴۲۸

احمد بن صالح: (ج۴) ۵۳۵، (ج۷) ۴۲۸۹، ۴۳۱۲

احمد بن عبد اللطیف ابن عبد الہادی عمری: (ج۶) ۳۱۷۷

احمد بن عبد اللطیف تیونسی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۰

احمد بن عبد الفتاح شہاب الدین ابو العباس، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۸

احمد بن عبد اللطیف، شہاب الدین، ابو العباس: (ج۶) ۳۲۳۵

احمد بن عبد اللہ النعیمی: (ج۴) ۵۷۴

احمد بن عبدو، کردی: (ج۶) ۳۱۶۰

احمد بن عبید اللہ عطار، شیخ: (ج۶) ۳۱۷۷، ۳۱۸۰، ۳۱۸۲، ۳۲۳۶

احمد بن عثمان عطار ہندی مالوی، شیخ ابو الخیر: (ج۵) ۲۶۹۱

احمد بن علان شیخ، نقشبندی: (ج۶) ۳۱۵۸

احمد بن علی البونی، امام: (ج۱۰) ۵۹۷۲

احمد بن علی الشمھیی: (ج۴) ۵۶۲

احمد بن علی بدوی طوطاوی: (ج۶) ۳۲۱۵

احمد بن علی بن ثابت بن احمد مہدی: (ج۷) ۴۳۰۰، ۴۳۰۲، ۴۳۰۳، ۴۳۰۶، ۴۳۰۷

احمد بن علی طرابلسی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

احمد بن علی غزی دمشقی: (ج۶) ۳۱۹۴

احمد بن عیسیٰ، ابو سعید: (ج۷) ۴۴۴۲

احمد بن فضل باکثیر، شیخ: (ج۶) ۳۱۵۸

احمد بن محمد: (ج۶) ۳۴۷۷، (ج۷) ۴۳۰۵

احمد بن محمد بن عبد الغنی البناء مصری: (ج۶) ۳۱۹۱ ـ ۳۱۹۲

احمد بن محمد بن عمر الامیسی، ابو سعید: (ج۴) ۵۹۷

احمد بن محمد بن مسلمہ: (ج۴) ۵۴۰

احمد بن محمد بن نصر: (ج۴) ۵۸۰

احمد بن محمد حلوی حموی، شیخ نجیب الدین: (ج۶) ۳۱۹۴

احمد بن محمد عجلی یمنی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۲

احمد بن محمد بن سعید: (ج۴) ۵۲۲

احمد بن منصور الرمادی: (ج۷) ۴۳۱۵

احمد بن منیع: (ج۷) ۴۳۱۶

احمد بن نصر: (ج۴) ۵۱۵

احمد بن ہارون: (ج۷) ۴۴۸۴

احمد بن یحییٰ منیری، شیخ شرف الدین: (ج۴) ۵۳۶، ۵۳۸، ۵۵۱، ۵۷۰، ۵۷۸، ۵۸۳، ۵۹۷، ۶۰۲ ـ ۶۰۳، ۶۲۰، ۶۱۹، ۶۳۱، (ج۵) ۳۰۱۲ ـ ۳۰۱۷، (ج۶) ۳۹۳۹، (ج۹) ۵۵۲۰

احمد بن یوسف السلمی: (ج۴) ۵۲۴، ۵۳۲

احمد بن یوسف (خلیفہ شیخ شہاب الدین سہروردی)،

(ج۔۳)۱۳۶۵
احمد بن یونس: (ج۔۲) ۵۴۰۔۵۴۱
احمد بہاری: (ج۔۴) ۲۰۶۵
احمد بیاوی: (ج۔۴) ۲۰۵۱
احمد بیگ خان کابلی، میرک: (ج۔۱۰) ۵۹۲۰، ۵۹۲۶
احمد پاشا، الجزار: (ج۔۶) ۳۲۳۴۔۳۲۳۵، ۳۴۷۹
احمد پیالوی، مولانا سید (استاد خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۔۱۰) ۵۹۰۳
احمد تاج الدین ابوالفضل سکندری: (ج۔۶) ۳۶۰۳
احمد ترابی: (ج۔۲) ۲۰۷
احمد تقی، خواجہ: (ج۔۹) ۵۴۹۱
احمد ٹھٹھوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۶۸۷، ۳۶۹۹
احمد جام زندنیل، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۲۰
احمد جام ژندہ، شیخ: (ج۔۸) ۴۹۳۶
احمد جام، شیخ: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۴۰، ۱۴۰، ۲۲۸، ۲۷۰، (ج۔۲) ۱۱۱۹، (ج۔۳) ۱۳۶۴، ۱۳۸۹، (ج۔۶) ۳۲۲۷، (ج۔۸) ۴۵۲۴
احمد جان: (ج۔۶) ۳۸۲۲
احمد جی، شیخ (خلیفہ خواجہ محمد نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۵۹۳۸، ۶۰۰۱
احمد جی عثمانی، مولانا خواجہ شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۰، ۵۹۴۳۔۵۹۴۴
احمد، حافظ مفتی (پشاور): (ج۔۶) ۳۴۹۵، ۳۸۹۲
احمد، حافظ: (ج۔۹) ۵۲۱۷
احمد حسن امروہوی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۶۰۰
احمد حسن حسنی، صاحبزادہ: (ج۔۱۰) ۵۹۰۲، ۵۹۰۷۔۵۹۰۸
احمد حسن دہلوی، شیخ: (ج۔۲) ۷۳۵
احمد حسن کانپوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۸۰
احمد حسن، مولوی (والد پروفیسر حامد حسن قادری): (ج۔۱۰) ۵۸۰۷
احمد حسن نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۴۴۰
احمد حسین احمد: (ج۔۸) ۴۹۸۵
احمد حسین خان نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱) ۳۲۲، (ج۔۳) ۱۲۹۷، ۱۸۰۰، (ج۔۴) ۱۹۱۰، (ج۔۶) ۳۹۰۶، ۳۹۴۱، (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۳۹۹۷، ۴۲۳۱، ۴۲۳۲، (ج۔۸) ۴۹۸۴، (ج۔۹) ۵۱۵۴، (ج۔۱۰) ۵۷۷۵، ۵۸۴۵، ۶۲۴۴، ۶۲۴۰، ۶۲۵۶، ۶۲۷۵
احمد حسین، خواجہ: (ج۔۱) ۲۴، ۲۷، (ج۔۳) ۱۸۸۵، (ج۔۴) ۲۴۴۱، ۲۴۵۵
احمد حسین دہلوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۹۴۱
احمد حسین، سید: (ج۔۶) ۳۴۰۸
احمد حسین فیروزپوری، قاری، مولانا: (ج۔۸) ۴۸۷۰
احمد حسین مجددی: (ج۔۲) ۴۸۷، ۷۷۳
احمد حسین مرزا نقشبندی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۴۳، ۴۸، ۶۲، ۹۲، ۱۰۳۔۱۰۴، (ج۔۶) ۳۲۶۶۔۳۲۶۷، ۳۲۹۵
احمد حسین، مولانا: (ج۔۶) ۳۹۴۱
احمد حسین نقشبندی، حکیم: (ج۔۶) ۳۶۲۷، ۳۶۹۳
احمد حضراوی مکی، شیخ بن محمد: (ج۔۵) ۲۶۹۸، (ج۔۶)

۳۹۴۰

احمد خان، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۶۸۵، ۲۷۰۰، (ج۶) ۳۹۴۱

احمد خان، مولانا: (ج۶) ۳۶۲۷، (ج۱۰) ۲۴۳۸

احمد خان نظامانی، خلیفہ: (ج۶) ۳۴۸۶، ۳۴۴۱، ۳۶۰۳، ۳۶۰۵، ۳۶۸۸

احمد دوریر مالکی: (ج۶) ۳۲۱۰

احمد دلواری، سید: (ج۶) ۳۹۰۳

احمد دمائی، خواجہ قاضی بن محمد صدیق: (ج۴) ۱۹۹۹، (ج۶) ۳۴۳۹، ۳۴۴۱، ۳۴۴۹، ۳۴۷۷، ۳۴۸۰ _ ۳۴۸۳، ۳۴۸۶، ۳۶۲۶، ۳۷۰۱

احمد رہان حنفی، شیخ: (ج۵) ۲۶۸۹، (ج۶) ۳۲۶۵

احمد وڈئی، شیخ: (ج۳) ۱۳۷۳، (ج۵) ۲۷۴۸، (ج۱۰) ۲۴۵۹

احمد وین انگوی، مولانا: (ج۱۰) ۵۹۴۱

احمد دیوبندی، شیخ: (ج۹) ۵۴۸۹، ۵۵۴۰

احمد ڈھمی: (ج۶) ۳۹۴۱

احمد (راوی حدیث): (ج۴) ۲۲۹۵، ۲۳۳۰

احمد ربانی (فرزند ڈاکٹر محمد شفیع): (ج۱۰) ۶۱۱۹

احمد رضا خاں بریلوی، امام: (ج۱) ۱۱، ۱۷_۱۸، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۳۰، ۳۳، ۴۱، ۴۴، ۴۶، ۷۱، ۱۰۵، ۱۲۷، ۱۸۵، ۴۶۱، ۴۶۴، (ج۴) ۲۸۸، ۴۹۱، ۲۸۴، ۵۹۱، ۶۹۲، ۷۱۲، ۷۱۷، ۷۲۹، ۷۳۷، ۱۱۰۲، ۱۱۵۹، ۱۱۸۸، (ج۳) ۱۵۶۳_۱۵۶۴، ۱۵۲۲، ۱۵۹۶، ۱۲۵۷_۱۲۵۸، ۱۲۲۰_ ۱۲۲۱، ۱۷۷۷، ۱۸۸۱، ۱۸۲۸، ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۰۱، ۲۲۸۹، ۲۵۲۵، (ج۵) ۲۵۳۶، ۲۵۳۹، ۲۵۴۱، ۲۵۵۴، ۲۵۵۹_ ۲۵۶۰، ۲۵۶۵_ ۲۵۶۶، ۲۵۶۳، ۲۵۷۷، ۲۵۷۹، ۲۶۴۳، ۲۶۹۵، ۲۸۷۱، ۲۸۷۷_ ۲۸۷۹، ۲۸۹۲، ۲۸۹۵_ ۲۹۱۵، ۲۹۱۸_ ۲۹۲۱، ۳۰۱۴، ۳۰۱۵_ ۳۱۱۰، ۳۱۱۷، (ج۶) ۳۱۲۹، ۳۱۳۳، ۳۱۴۳، ۳۱۹۷، ۳۱۹۹، ۳۲۳۹، ۳۴۶۴، ۳۵۹۴، ۳۶۴۰_ ۳۶۴۲، ۳۶۵۰، ۳۶۶۵، ۳۶۸۴_ ۳۶۸۵، ۳۹۴۱، ۳۹۶۰، (ج۷) ۳۹۹۲، ۳۹۹۵، ۴۰۰۹، ۴۲۲۰، ۴۲۲۷، ۴۲۷۲، ۴۲۷۸، ۴۲۷۸، (ج۸) ۴۴۸۸، ۴۴۹۱، ۴۷۹۵_ ۴۷۹۶، ۴۹۹۰، (ج۹) ۵۰۰۰_ ۵۰۰۱، ۵۰۰۳، ۵۰۱۳، ۵۰۲۷، ۵۱۹۹، ۵۲۰۳_ ۵۲۰۷، ۵۵۷۰، ۵۵۸۰_ ۵۵۸۲، (ج۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۹۵، ۵۵۹۷، ۵۶۱۵_ ۵۶۱۷، ۵۶۲۲، ۵۶۹۱_ ۵۶۹۲، ۵۶۹۴، ۵۶۹۶، ۵۸۰۲_ ۵۸۰۶، ۵۸۱۰، ۶۰۳۴، ۶۰۴۱، ۶۰۷۲، ۶۰۹۷، ۶۳۳۲، ۶۳۹۲

احمد رضا کریمی: (ج۱۰) ۶۴۴۶

احمد رفاعی، شیخ: (ج۹) ۵۴۶۷

احمد زرکوب شیرازی، ابوالعباس معین الدین: (ج۵) ۲۸۵۸، (ج۶) ۳۹۴۹

احمد زمان، مخدوم: (ج۶) ۳۴۴۸، ۳۴۵۲

احمد زواوی مالکی، شیخ: (ج۵) ۲۶۹۱

احمد زینی دحلان مکی، علامہ سید: (ج۵) ۲۶۹۶_ ۲۶۹۸، (ج۶) ۳۳۶۵، ۳۵۹۸، ۳۷۵۶، ۳۹۴۱

احمد سروش: (ج۵) ۲۵۷۶، ۲۵۷۹

احمد سرہندی، شیخ (مجدد الف ثانی): (ج۱) ۱، ۲، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۲۵، ۳۲، ۴۱_ ۴۹، ۵۱، ۶۰_ ۶۱، ۶۳_ ۶۵، ۶۷، ۶۹_ ۷۶، ۷۸، ۸۲_ ۸۴، ۸۵_ ۹۳، ۹۵، ۹۷، ۹۹_ ۱۰۵، ۱۸۴، ۲۶۳، ۲۷۱، ۲۷۸_ ۲۷۹، ۳۰۱، ۳۰۴، ۳۰۸_ ۳۰۹، ۳۱۲، ۳۱۸_ ۳۱۹، ۳۲۷_ ۳۲۸، ۳۳۰، ۳۳۳_

۱۲۱۵، ۱۲۴۱_۱۲۷۴، ۱۲۷۹، ۱۲۸۵، ۱۲۹۴، ۱۲۹۶، ۱۳۱۱_۱۳۱۲، ۱۳۴۷، ۱۳۵۴_۱۳۵۵، ۱۳۵۷، ۱۳۶۳_۱۳۶۵، ۱۳۶۷، ۱۳۷۱_۱۳۷۲، ۱۳۷۴، ۱۳۷۶_۱۳۷۷، ۱۳۸۰_۱۳۸۱، ۱۳۸۳_۱۳۸۴، ۱۳۸۶_۱۳۸۷، ۱۳۸۹_۱۳۹۰، ۱۳۹۲_۱۳۹۳، ۱۳۹۵_۱۳۹۶، ۱۳۹۸_۱۴۰۰، ۱۴۰۲_۱۴۰۳، ۱۴۰۵_۱۴۰۶، ۱۴۰۸_۱۴۰۹، ۱۴۱۱_۱۴۱۲، ۱۴۱۴_۱۴۱۵، ۱۴۱۷_۱۴۱۸، ۱۴۲۰_۱۴۲۱، ۱۴۲۳_۱۴۲۴، ۱۴۲۶_۱۴۲۷، ۱۴۲۹_۱۴۳۰، ۱۴۳۲_۱۴۳۳، ۱۴۳۵_۱۴۳۶، ۱۴۳۸_۱۴۳۹، ۱۴۴۱_۱۴۴۲، ۱۴۴۴_۱۴۴۵، ۱۴۴۷_۱۴۴۸، ۱۴۵۰_۱۴۵۱، ۱۴۵۳_۱۴۵۴، ۱۴۵۶_۱۴۵۷، ۱۴۵۹_۱۴۶۰، ۱۴۶۲_۱۴۶۳، ۱۴۶۵_۱۴۶۶، ۱۴۶۸_۱۴۶۹، ۱۴۷۱_۱۴۷۲، ۱۴۷۴_۱۴۷۵، ۱۴۷۷_۱۴۷۸، ۱۴۸۰_۱۴۸۱، ۱۴۸۳_۱۴۸۴، ۱۴۸۶_۱۴۸۷، ۱۴۸۹_۱۴۹۰، ۱۴۹۲_۱۴۹۳، ۱۴۹۵_۱۴۹۶، ۱۴۹۸_۱۴۹۹، ۱۵۰۱_۱۵۰۲، ۱۵۰۴_۱۵۰۵، ۱۵۰۷_۱۵۰۸، ۱۵۱۰_۱۵۱۱، ۱۵۱۳_۱۵۱۴، ۱۵۱۶_۱۵۱۷، ۱۵۱۹_۱۵۲۰، ۱۵۲۲_۱۵۲۳، ۱۵۲۵_۱۵۲۶، ۱۵۲۸_۱۵۲۹، ۱۵۳۱_۱۵۳۲، ۱۵۳۴_۱۵۳۵، ۱۵۳۷_۱۵۳۸، ۱۵۴۰_۱۵۴۱، ۱۵۴۳_۱۵۴۴، ۱۵۴۶_۱۵۴۷، ۱۵۴۹_۱۵۵۰، ۱۵۵۲_۱۵۵۳، ۱۵۵۵_۱۵۵۶، ۱۵۵۸_۱۵۵۹، ۱۵۶۱_۱۵۶۲، ۱۵۶۴_۱۵۶۵، ۱۵۶۷_۱۵۶۸، ۱۵۷۰_۱۵۷۱، ۱۵۷۳_۱۵۷۴، ۱۵۷۶_۱۵۷۷، ۱۵۷۹_۱۵۸۰، ۱۵۸۲_۱۵۸۳، ۱۵۸۵_۱۵۸۶، ۱۵۸۸_۱۵۸۹، ۱۵۹۱_۱۵۹۲، ۱۵۹۴_۱۵۹۵، ۱۵۹۷_۱۵۹۸، ۱۶۰۰_۱۶۰۱، ۱۶۰۳_۱۶۰۴، ۱۶۰۶_۱۶۰۷، ۱۶۰۹_۱۶۱۰، ۱۶۱۲_۱۶۱۳، ۱۶۱۵_۱۶۱۶، ۱۶۱۸_۱۶۱۹، ۱۶۲۱_۱۶۲۲، ۱۶۲۴_۱۶۲۵، ۱۶۲۷_۱۶۲۸، ۱۶۳۰_۱۶۳۱، ۱۶۳۳_۱۶۳۴، ۱۶۳۶_۱۶۳۷، ۱۶۳۹_۱۶۴۰، ۱۶۴۲_۱۶۴۳، ۱۶۴۵_۱۶۴۶، ۱۶۴۸_۱۶۴۹، ۱۶۵۱_۱۶۵۲، ۱۶۵۴_۱۶۵۵، ۱۶۵۷_۱۶۵۸، ۱۶۶۰_۱۶۶۱، ۱۶۶۳_۱۶۶۴، ۱۶۶۶_۱۶۶۷، ۱۶۶۹_۱۶۷۰، ۱۶۷۲_۱۶۷۳، ۱۶۷۵_۱۶۷۶، ۱۶۷۸_۱۶۷۹، ۱۶۸۱_۱۶۸۲، ۱۶۸۴_۱۶۸۵، ۱۶۸۷_۱۶۸۸، ۱۶۹۰_۱۶۹۱، ۱۶۹۳_۱۶۹۴، ۱۶۹۶_۱۶۹۷، ۱۶۹۹_۱۷۰۰، ۱۷۰۲_۱۷۰۳، ۱۷۰۵_۱۷۰۶، ۱۷۰۸_۱۷۰۹، ۱۷۱۱_۱۷۱۲، ۱۷۱۴_۱۷۱۵، ۱۷۱۷_۱۷۱۸، ۱۷۲۰_۱۷۲۱، ۱۷۲۳_۱۷۲۴، ۱۷۲۶_۱۷۲۷، ۱۷۲۹_۱۷۳۰، ۱۷۳۲_۱۷۳۳، ۱۷۳۵_۱۷۳۶، ۱۷۳۸_۱۷۳۹، ۱۷۴۱_۱۷۴۲، ۱۷۴۴_۱۷۴۵، ۱۷۴۷_۱۷۴۸، ۱۷۵۰_۱۷۵۱، ۱۷۵۳_۱۷۵۴، ۱۷۵۶_۱۷۵۷، ۱۷۵۹_۱۷۶۰، ۱۷۶۲_۱۷۶۳، ۱۷۶۵_۱۷۶۶، ۱۷۶۸_۱۷۶۹، ۱۷۷۱_۱۷۷۲، ۱۷۷۴_۱۷۷۵، ۱۷۷۷_۱۷۷۸، ۱۷۸۰_۱۷۸۱، ۱۷۸۳_۱۷۸۴، ۱۷۸۶_۱۷۸۷، ۱۷۸۹_۱۷۹۰، ۱۷۹۲_۱۷۹۳، ۱۷۹۵_۱۷۹۶، ۱۷۹۸_۱۷۹۹، ۱۸۰۱_۱۸۰۲، ۱۸۰۴_۱۸۰۵، ۱۸۰۷_۱۸۰۸، ۱۸۱۰_۱۸۱۱، ۱۸۱۳_۱۸۱۴، ۱۸۱۶_۱۸۱۷، ۱۸۱۹_۱۸۲۰، ۱۸۲۲_۱۸۲۳، ۱۸۲۵_۱۸۲۶، ۱۸۲۸_۱۸۲۹، ۱۸۳۱_۱۸۳۲، ۱۸۳۴_۱۸۳۵، ۱۸۳۷_۱۸۳۸، ۱۸۴۰_۱۸۴۱، ۱۸۴۳_۱۸۴۴، ۱۸۴۶_۱۸۴۷، ۱۸۴۹_۱۸۵۰، ۱۸۵۲_۱۸۵۳، ۱۸۵۵_۱۸۵۶، ۱۸۵۸_۱۸۵۹، ۱۸۶۱_۱۸۶۲، ۱۸۶۴_۱۸۶۵، ۱۸۶۷_۱۸۶۸، ۱۸۷۰_۱۸۷۱، ۱۸۷۳_۱۸۷۴، ۱۸۷۶_۱۸۷۷، ۱۸۷۹_۱۸۸۰، ۱۸۸۲_۱۸۸۳، ۱۸۸۵_۱۸۸۶، ۱۸۸۸_۱۸۸۹، ۱۸۹۱_۱۸۹۲، ۱۸۹۴_۱۸۹۵، ۱۸۹۷_۱۸۹۸، ۱۹۰۰_۱۹۰۱، ۱۹۰۳_۱۹۰۴، ۱۹۰۶_۱۹۰۷، ۱۹۰۹_۱۹۱۰، ۱۹۱۲_۱۹۱۳، ۱۹۱۵_۱۹۱۶، ۱۹۱۸_۱۹۱۹، ۱۹۲۱_۱۹۲۲، ۱۹۲۴_۱۹۲۵، ۱۹۲۷_۱۹۲۸، ۱۹۳۰_۱۹۳۱، ۱۹۳۳_۱۹۳۴، ۱۹۳۶_۱۹۳۷، ۱۹۳۹_۱۹۴۰، ۱۹۴۲_۱۹۴۳، ۱۹۴۵_۱۹۴۶، ۱۹۴۸_۱۹۴۹، ۱۹۵۱_۱۹۵۲، ۱۹۵۴_۱۹۵۵، ۱۹۵۷_۱۹۵۸، ۱۹۶۰_۱۹۶۱، ۱۹۶۳_۱۹۶۴، ۱۹۶۶_۱۹۶۷، ۱۹۶۹_۱۹۷۰، ۱۹۷۲_۱۹۷۳، ۱۹۷۵_۱۹۷۶، ۱۹۷۸_۱۹۷۹، ۱۹۸۱_۱۹۸۲، ۱۹۸۴_۱۹۸۵، ۱۹۸۷_۱۹۸۸، ۱۹۹۰_۱۹۹۱، ۱۹۹۳_۱۹۹۴، ۱۹۹۶_۱۹۹۷، ۱۹۹۹_۲۰۰۰، ۲۰۰۲_۲۰۰۳، ۲۰۰۵_۲۰۰۶، ۲۰۰۸_۲۰۰۹، ۲۰۱۱_۲۰۱۲، ۲۰۱۴_۲۰۱۵، ۲۰۱۷_۲۰۱۸، ۲۰۲۰_۲۰۲۱، ۲۰۲۳_۲۰۲۴، ۲۰۲۶_۲۰۲۷، ۲۰۲۹_۲۰۳۰، ۲۰۳۲_۲۰۳۳، ۲۰۳۵_۲۰۳۶، ۲۰۳۸_۲۰۳۹، ۲۰۴۱_۲۰۴۲، ۲۰۴۴_۲۰۴۵، ۲۰۴۷_۲۰۴۸، ۲۰۵۰_۲۰۵۱، ۲۰۵۳_۲۰۵۴، ۲۰۵۶_۲۰۵۷، ۲۰۵۹_۲۰۶۰، ۲۰۶۲_۲۰۶۳، ۲۰۶۵_۲۰۶۶، ۲۰۶۸_۲۰۶۹، ۲۰۷۱_۲۰۷۲، ۲۰۷۴_۲۰۷۵، ۲۰۷۷_۲۰۷۸، ۲۰۸۰_۲۰۸۱، ۲۰۸۳_۲۰۸۴، ۲۰۸۶_۲۰۸۷، ۲۰۸۹_۲۰۹۰، ۲۰۹۲_۲۰۹۳، ۲۰۹۵_۲۰۹۶، ۲۰۹۸_۲۰۹۹، ۲۱۰۱_۲۱۰۲، ۲۱۰۴_۲۱۰۵، ۲۱۰۷_۲۱۰۸، ۲۱۱۰_۲۱۱۱، ۲۱۱۳_۲۱۱۴، ۲۱۱۶_۲۱۱۷، ۲۱۱۹_۲۱۲۰، ۲۱۲۲_۲۱۲۳، ۲۱۲۵_۲۱۲۶، ۲۱۲۸_۲۱۲۹، ۲۱۳۱_۲۱۳۲، ۲۱۳۴_۲۱۳۵، ۲۱۳۷_۲۱۳۸، ۲۱۴۰_۲۱۴۱، ۲۱۴۳_۲۱۴۴، ۲۱۴۶_۲۱۴۷، ۲۱۴۹_۲۱۵۰، ۲۱۵۲_۲۱۵۳، ۲۱۵۵_۲۱۵۶، ۲۱۵۸_۲۱۵۹، ۲۱۶۱_۲۱۶۲، ۲۱۶۴_۲۱۶۵، ۲۱۶۷_۲۱۶۸، ۲۱۷۰_۲۱۷۱، ۲۱۷۳_۲۱۷۴، ۲۱۷۶_۲۱۷۷، ۲۱۷۹_۲۱۸۰، ۲۱۸۲_۲۱۸۳، ۲۱۸۵_۲۱۸۶، ۲۱۸۸_۲۱۸۹، ۲۱۹۱_۲۱۹۲، ۲۱۹۴_۲۱۹۵، ۲۱۹۷_۲۱۹۸، ۲۲۰۰_۲۲۰۱، ۲۲۰۳_۲۲۰۴، ۲۲۰۶_۲۲۰۷، ۲۲۰۹_۲۲۱۰، ۲۲۱۲_۲۲۱۳، ۲۲۱۵_۲۲۱۶، ۲۲۱۸_۲۲۱۹، ۲۲۲۱_۲۲۲۲، ۲۲۲۴_۲۲۲۵، ۲۲۲۷_۲۲۲۸، ۲۲۳۰_۲۲۳۱، ۲۲۳۳_۲۲۳۴، ۲۲۳۶_۲۲۳۷، ۲۲۳۹_۲۲۴۰، ۲۲۴۲_۲۲۴۳، ۲۲۴۵_۲۲۴۶، ۲۲۴۸_۲۲۴۹، ۲۲۵۱_۲۲۵۲، ۲۲۵۴_۲۲۵۵، ۲۲۵۷_۲۲۵۸، ۲۲۶۰_۲۲۶۱، ۲۲۶۳_۲۲۶۴، ۲۲۶۶_۲۲۶۷، ۲۲۶۹_۲۲۷۰، ۲۲۷۲_۲۲۷۳، ۲۲۷۵_۲۲۷۶، ۲۲۷۸_۲۲۷۹، ۲۲۸۱_۲۲۸۲، ۲۲۸۴_۲۲۸۵، ۲۲۸۷_۲۲۸۸، ۲۲۹۰_۲۲۹۱، ۲۲۹۳_۲۲۹۴، ۲۲۹۶_۲۲۹۷، ۲۲۹۹_۲۳۰۰، ۲۳۰۲_۲۳۰۳، ۲۳۰۵_۲۳۰۶، ۲۳۰۸_۲۳۰۹، ۲۳۱۱_۲۳۱۲، ۲۳۱۴_۲۳۱۵، ۲۳۱۷_۲۳۱۸، ۲۳۲۰_۲۳۲۱، ۲۳۲۳_۲۳۲۴، ۲۳۲۶_۲۳۲۷، ۲۳۲۹_۲۳۳۰، ۲۳۳۲_۲۳۳۳، ۲۳۳۵_۲۳۳۶، ۲۳۳۸_۲۳۳۹، ۲۳۴۱_۲۳۴۲، ۲۳۴۴_۲۳۴۵، ۲۳۴۷_۲۳۴۸، ۲۳۵۰_۲۳۵۱، ۲۳۵۳_۲۳۵۴، ۲۳۵۶_۲۳۵۷، ۲۳۵۹_۲۳۶۰، ۲۳۶۲_۲۳۶۳، ۲۳۶۵_۲۳۶۶، ۲۳۶۸_۲۳۶۹، ۲۳۷۱_۲۳۷۲، ۲۳۷۴_۲۳۷۵، ۲۳۷۷_۲۳۷۸، ۲۳۸۰_۲۳۸۱، ۲۳۸۳_۲۳۸۴، ۲۳۸۶_۲۳۸۷، ۲۳۸۹_۲۳۹۰، ۲۳۹۲_۲۳۹۳، ۲۳۹۵_۲۳۹۶، ۲۳۹۸_۲۳۹۹، ۲۴۰۱_۲۴۰۲، ۲۴۰۴_۲۴۰۵، ۲۴۰۷_۲۴۰۸، ۲۴۱۰_۲۴۱۱، ۲۴۱۳_۲۴۱۴، ۲۴۱۶_۲۴۱۷، ۲۴۱۹_۲۴۲۰، ۲۴۲۲_۲۴۲۳، ۲۴۲۵_۲۴۲۶، ۲۴۲۸_۲۴۲۹، ۲۴۳۱_۲۴۳۲، ۲۴۳۴_۲۴۳۵، ۲۴۳۷_۲۴۳۸، ۲۴۴۰_۲۴۴۱، ۲۴۴۳_۲۴۴۴، ۲۴۴۶_۲۴۴۷، ۲۴۴۹_۲۴۵۰، ۲۴۵۲_۲۴۵۳، ۲۴۵۵_۲۴۵۶، ۲۴۵۸_۲۴۵۹، ۲۴۶۱_۲۴۶۲، ۲۴۶۴_۲۴۶۵، ۲۴۶۷_۲۴۶۸، ۲۴۷۰_۲۴۷۱، ۲۴۷۳_۲۴۷۴، ۲۴۷۶_۲۴۷۷، ۲۴۷۹_۲۴۸۰، ۲۴۸۲_۲۴۸۳، ۲۴۸۵_۲۴۸۶، ۲۴۸۸_۲۴۸۹، ۲۴۹۱_۲۴۹۲، ۲۴۹۴_۲۴۹۵، ۲۴۹۷_۲۴۹۸، ۲۵۰۰_۲۵۰۱، ۲۵۰۳_۲۵۰۴، ۲۵۰۶_۲۵۰۷، ۲۵۰۹_۲۵۱۰، ۲۵۱۲_۲۵۱۳، ۲۵۱۵_۲۵۱۶، ۲۵۱۸_۲۵۱۹، ۲۵۲۱_۲۵۲۲، ۲۵۲۴_۲۵۲۵، ۲۵۲۷_۲۵۲۸، ۲۵۳۰_۲۵۳۱، ۲۵۳۳_۲۵۳۴، ۲۵۳۶_۲۵۳۷، ۲۵۳۹_۲۵۴۰، ۲۵۴۲_۲۵۴۳، ۲۵۴۵_۲۵۴۶، ۲۵۴۸_۲۵۴۹، ۲۵۵۱_۲۵۵۲، ۲۵۵۴_۲۵۵۵، ۲۵۵۷_۲۵۵۸، ۲۵۶۰_۲۵۶۱، ۲۵۶۳_۲۵۶۴، ۲۵۶۶_۲۵۶۷، ۲۵۶۹_۲۵۷۰، ۲۵۷۲_۲۵۷۳، ۲۵۷۵_۲۵۷۶، ۲۵۷۸_۲۵۷۹، ۲۵۸۱_۲۵۸۲، ۲۵۸۴_۲۵۸۵، ۲۵۸۷_۲۵۸۸، ۲۵۹۰_۲۵۹۱، ۲۵۹۳_۲۵۹۴، ۲۵۹۶_۲۵۹۷، ۲۵۹۹_۲۶۰۰، ۲۶۰۲_۲۶۰۳، ۲۶۰۵_۲۶۰۶، ۲۶۰۸_۲۶۰۹، ۲۶۱۱_۲۶۱۲، ۲۶۱۴_۲۶۱۵، ۲۶۱۷_۲۶۱۸، ۲۶۲۰_۲۶۲۱، ۲۶۲۳_۲۶۲۴، ۲۶۲۶_۲۶۲۷، ۲۶۲۹_۲۶۳۰، ۲۶۳۲_۲۶۳۳، ۲۶۳۵_۲۶۳۶، ۲۶۳۸_۲۶۳۹، ۲۶۴۱_۲۶۴۲، ۲۶۴۴_۲۶۴۵، ۲۶۴۷_۲۶۴۸، ۲۶۵۰_۲۶۵۱، ۲۶۵۳_۲۶۵۴، ۲۶۵۶_۲۶۵۷، ۲۶۵۹_۲۶۶۰، ۲۶۶۲_۲۶۶۳، ۲۶۶۵_۲۶۶۶، ۲۶۶۸_۲۶۶۹، ۲۶۷۱_۲۶۷۲، ۲۶۷۴_۲۶۷۵، ۲۶۷۷_۲۶۷۸، ۲۶۸۰_۲۶۸۱، ۲۶۸۳_۲۶۸۴، ۲۶۸۶_۲۶۸۷، ۲۶۸۹_۲۶۹۰، ۲۶۹۲_۲۶۹۳، ۲۶۹۵_۲۶۹۶، ۲۶۹۸_۲۶۹۹، ۲۷۰۱_۲۷۰۲، ۲۷۰۴_۲۷۰۵، ۲۷۰۷_۲۷۰۸، ۲۷۱۰_۲۷۱۱، ۲۷۱۳_۲۷۱۴، ۲۷۱۶_۲۷۱۷، ۲۷۱۹_۲۷۲۰، ۲۷۲۲_۲۷۲۳، ۲۷۲۵_۲۷۲۶، ۲۷۲۸_۲۷۲۹، ۲۷۳۱_۲۷۳۲، ۲۷۳۴_۲۷۳۵، ۲۷۳۷_۲۷۳۸، ۲۷۴۰_۲۷۴۱، ۲۷۴۳_۲۷۴۴، ۲۷۴۶_۲۷۴۷، ۲۷۴۹_۲۷۵۰، ۲۷۵۲_۲۷۵۳، ۲۷۵۵_۲۷۵۶، ۲۷۵۸_۲۷۵۹، ۲۷۶۱_۲۷۶۲، ۲۷۶۴_۲۷۶۵، ۲۷۶۷_۲۷۶۸، ۲۷۷۰_۲۷۷۱، ۲۷۷۳_۲۷۷۴، ۲۷۷۶_۲۷۷۷، ۲۷۷۹_۲۷۸۰، ۲۷۸۲_۲۷۸۳، ۲۷۸۵_۲۷۸۶، ۲۷۸۸_۲۷۸۹، ۲۷۹۱_۲۷۹۲، ۲۷۹۴_۲۷۹۵، ۲۷۹۷_۲۷۹۸، ۲۸۰۰_۲۸۰۱، ۲۸۰۳_۲۸۰۴، ۲۸۰۶_۲۸۰۷، ۲۸۰۹_۲۸۱۰، ۲۸۱۲_۲۸۱۳، ۲۸۱۵_۲۸۱۶، ۲۸۱۸_۲۸۱۹، ۲۸۲۱_۲۸۲۲، ۲۸۲۴_۲۸۲۵، ۲۸۲۷_۲۸۲۸، ۲۸۳۰_۲۸۳۱، ۲۸۳۳_۲۸۳۴، ۲۸۳۶_۲۸۳۷، ۲۸۳۹_۲۸۴۰، ۲۸۴۲_۲۸۴۳، ۲۸۴۵_۲۸۴۶، ۲۸۴۸_۲۸۴۹، ۲۸۵۱_۲۸۵۲، ۲۸۵۴_۲۸۵۵، ۲۸۵۷_۲۸۵۸، ۲۸۶۰_۲۸۶۱، ۲۸۶۳_۲۸۶۴، ۲۸۶۶_۲۸۶۷، ۲۸۶۹_۲۸۷۰، ۲۸۷۲_۲۸۷۳، ۲۸۷۵_۲۸۷۶، ۲۸۷۸_۲۸۷۹، ۲۸۸۱_۲۸۸۲، ۲۸۸۴_۲۸۸۵، ۲۸۸۷_۲۸۸۸، ۲۸۹۰_۲۸۹۱، ۲۸۹۳_۲۸۹۴، ۲۸۹۶_۲۸۹۷، ۲۸۹۹_۲۹۰۰، ۲۹۰۲_۲۹۰۳، ۲۹۰۵_۲۹۰۶، ۲۹۰۸_۲۹۰۹، ۲۹۱۱_۲۹۱۲، ۲۹۱۴_۲۹۱۵، ۲۹۱۷_۲۹۱۸، ۲۹۲۰_۲۹۲۱، ۲۹۲۳_۲۹۲۴، ۲۹۲۶_۲۹۲۷، ۲۹۲۹_۲۹۳۰، ۲۹۳۲_۲۹۳۳، ۲۹۳۵_۲۹۳۶، ۲۹۳۸_۲۹۳۹، ۲۹۴۱_۲۹۴۲، ۲۹۴۴_۲۹۴۵، ۲۹۴۷_۲۹۴۸، ۲۹۵۰_۲۹۵۱، ۲۹۵۳_۲۹۵۴، ۲۹۵۶_۲۹۵۷، ۲۹۵۹_۲۹۶۰، ۲۹۶۲_۲۹۶۳، ۲۹۶۵_۲۹۶۶، ۲۹۶۸_۲۹۶۹، ۲۹۷۱_۲۹۷۲، ۲۹۷۴_۲۹۷۵، ۲۹۷۷_۲۹۷۸، ۲۹۸۰_۲۹۸۱، ۲۹۸۳_۲۹۸۴، ۲۹۸۶_۲۹۸۷، ۲۹۸۹_۲۹۹۰، ۲۹۹۲_۲۹۹۳، ۲۹۹۵_۲۹۹۶، ۲۹۹۸_۲۹۹۹، ۳۰۰۱_۳۰۰۲، ۳۰۰۴_۳۰۰۵، ۳۰۰۷_۳۰۰۸، ۳۰۱۰_۳۰۱۱، ۳۰۱۳_۳۰۱۴، ۳۰۱۶_۳۰۱۷، ۳۰۱۹_۳۰۲۰، ۳۰۲۲_۳۰۲۳، ۳۰۲۵_۳۰۲۶، ۳۰۲۸_۳۰۲۹، ۳۰۳۱_۳۰۳۲، ۳۰۳۴_۳۰۳۵، ۳۰۳۷_۳۰۳۸، ۳۰۴۰_۳۰۴۱، ۳۰۴۳_۳۰۴۴، ۳۰۴۶_۳۰۴۷، ۳۰۴۹_۳۰۵۰، ۳۰۵۲_۳۰۵۳، ۳۰۵۵_۳۰۵۶، ۳۰۵۸_۳۰۵۹، ۳۰۶۱_۳۰۶۲، ۳۰۶۴_۳۰۶۵، ۳۰۶۷_۳۰۶۸، ۳۰۷۰_۳۰۷۱، ۳۰۷۳_۳۰۷۴، ۳۰۷۶_۳۰۷۷، ۳۰۷۹_۳۰۸۰، ۳۰۸۲_۳۰۸۳، ۳۰۸۵_۳۰۸۶، ۳۰۸۸_۳۰۸۹، ۳۰۹۱_۳۰۹۲، ۳۰۹۴_۳۰۹۵، ۳۰۹۷_۳۰۹۸، ۳۱۰۰_۳۱۰۱، ۳۱۰۳_۳۱۰۴، ۳۱۰۶_۳۱۰۷، ۳۱۰۹_۳۱۱۰، ۳۱۱۲_۳۱۱۳، ۳۱۱۵_۳۱۱۶، ۳۱۱۸_۳۱۱۹، ۳۱۲۱_۳۱۲۲، ۳۱۲۴_۳۱۲۵، ۳۱۲۷_۳۱۲۸، ۳۱۳۰_۳۱۳۱، ۳۱۳۳_۳۱۳۴، ۳۱۳۶_۳۱۳۷، ۳۱۳۹_۳۱۴۰، ۳۱۴۲_۳۱۴۳، ۳۱۴۵_۳۱۴۶، ۳۱۴۸_۳۱۴۹، ۳۱۵۱_۳۱۵۲، ۳۱۵۴_۳۱۵۵، ۳۱۵۷_۳۱۵۸، ۳۱۶۰_۳۱۶۱، ۳۱۶۳_۳۱۶۴، ۳۱۶۶_۳۱۶۷، ۳۱۶۹_۳۱۷۰، ۳۱۷۲_۳۱۷۳، ۳۱۷۵_۳۱۷۶، ۳۱۷۸_۳۱۷۹، ۳۱۸۱_۳۱۸۲، ۳۱۸۴_۳۱۸۵، ۳۱۸۷_۳۱۸۸، ۳۱۹۰_۳۱۹۱، ۳۱۹۳_۳۱۹۴، ۳۱۹۶_۳۱۹۷، ۳۱۹۹_۳۲۰۰، ۳۲۰۲_۳۲۰۳، ۳۲۰۵_۳۲۰۶، ۳۲۰۸_۳۲۰۹، ۳۲۱۱_۳۲۱۲، ۳۲۱۴_۳۲۱۵، ۳۲۱۷_۳۲۱۸، ۳۲۲۰_۳۲۲۱، ۳۲۲۳_۳۲۲۴، ۳۲۲۶_۳۲۲۷، ۳۲۲۹_۳۲۳۰، ۳۲۳۲_۳۲۳۳، ۳۲۳۵_۳۲۳۶، ۳۲۳۸_۳۲۳۹، ۳۲۴۱_۳۲۴۲، ۳۲۴۴_۳۲۴۵، ۳۲۴۷_۳۲۴۸، ۳۲۵۰_۳۲۵۱، ۳۲۵۳_۳۲۵۴، ۳۲۵۶_۳۲۵۷، ۳۲۵۹_۳۲۶۰، ۳۲۶۲_۳۲۶۳، ۳۲۶۵_۳۲۶۶، ۳۲۶۸_۳۲۶۹، ۳۲۷۱_۳۲۷۲، ۳۲۷۴_۳۲۷۵، ۳۲۷۷_۳۲۷۸، ۳۲۸۰_۳۲۸۱، ۳۲۸۳_۳۲۸۴، ۳۲۸۶_۳۲۸۷، ۳۲۸۹_۳۲۹۰، ۳۲۹۲_۳۲۹۳، ۳۲۹۵_۳۲۹۶، ۳۲۹۸_۳۲۹۹، ۳۳۰۱_۳۳۰۲، ۳۳۰۴_۳۳۰۵، ۳۳۰۷_۳۳۰۸، ۳۳۱۰_۳۳۱۱، ۳۳۱۳_۳۳۱۴، ۳۳۱۶_۳۳۱۷، ۳۳۱۹_۳۳۲۰، ۳۳۲۲_۳۳۲۳، ۳۳۲۵_۳۳۲۶، ۳۳۲۸_۳۳۲۹، ۳۳۳۱_۳۳۳۲، ۳۳۳۴_۳۳۳۵، ۳۳۳۷_۳۳۳۸، ۳۳۴۰_۳۳۴۱، ۳۳۴۳_۳۳۴۴، ۳۳۴۶_۳۳۴۷، ۳۳۴۹_۳۳۵۰، ۳۳۵۲_۳۳۵۳، ۳۳۵۵_۳۳۵۶، ۳۳۵۸_۳۳۵۹، ۳۳۶۱_۳۳۶۲، ۳۳۶۴_۳۳۶۵، ۳۳۶۷_۳۳۶۸، ۳۳۷۰_۳۳۷۱، ۳۳۷۳_۳۳۷۴، ۳۳۷۶_۳۳۷۷، ۳۳۷۹_۳۳۸۰، ۳۳۸۲_۳۳۸۳، ۳۳۸۵_۳۳۸۶، ۳۳۸۸_۳۳۸۹، ۳۳۹۱_۳۳۹۲، ۳۳۹۴_۳۳۹۵، ۳۳۹۷_۳۳۹۸، ۳۴۰۰_۳۴۰۱، ۳۴۰۳_۳۴۰۴، ۳۴۰۶_۳۴۰۷، ۳۴۰۹_۳۴۱۰، ۳۴۱۲_۳۴۱۳، ۳۴۱۵_۳۴۱۶، ۳۴۱۸_۳۴۱۹، ۳۴۲۱_۳۴۲۲، ۳۴۲۴_۳۴۲۵، ۳۴۲۷_۳۴۲۸، ۳۴۳۰_۳۴۳۱، ۳۴۳۳_۳۴۳۴، ۳۴۳۶_۳۴۳۷، ۳۴۳۹_۳۴۴۰، ۳۴۴۲_۳۴۴۳، ۳۴۴۵_۳۴۴۶، ۳۴۴۸_۳۴۴۹، ۳۴۵۱_۳۴۵۲، ۳۴۵۴_۳۴۵۵، ۳۴۵۷_۳۴۵۸، ۳۴۶۰_۳۴۶۱، ۳۴۶۳_۳۴۶۴، ۳۴۶۶_۳۴۶۷، ۳۴۶۹_۳۴۷۰، ۳۴۷۲_۳۴۷۳، ۳۴۷۵_۳۴۷۶، ۳۴۷۸_۳۴۷۹، ۳۴۸۱_۳۴۸۲، ۳۴۸۴_۳۴۸۵، ۳۴۸۷_۳۴۸۸، ۳۴۹۰_۳۴۹۱، ۳۴۹۳_۳۴۹۴، ۳۴۹۶_۳۴۹۷، ۳۴۹۹_۳۵۰۰، ۳۵۰۲_۳۵۰۳، ۳۵۰۵_۳۵۰۶، ۳۵۰۸_۳۵۰۹، ۳۵۱۱_۳۵۱۲، ۳۵۱۴_۳۵۱۵، ۳۵۱۷_۳۵۱۸، ۳۵۲۰_۳۵۲۱، ۳۵۲۳_۳۵۲۴، ۳۵۲۶_۳۵۲۷، ۳۵۲۹_۳۵۳۰، ۳۵۳۲_۳۵۳۳، ۳۵۳۵_۳۵۳۶، ۳۵۳۸_۳۵۳۹، ۳۵۴۱_۳۵۴۲، ۳۵۴۴_۳۵۴۵، ۳۵۴۷_۳۵۴۸، ۳۵۵۰_۳۵۵۱، ۳۵۵۳_۳۵۵۴، ۳۵۵۶_۳۵۵۷، ۳۵۵۹_۳۵۶۰، ۳۵۶۲_۳۵۶۳، ۳۵۶۵_۳۵۶۶، ۳۵۶۸_۳۵۶۹، ۳۵۷۱_۳۵۷۲، ۳۵۷۴_۳۵۷۵، ۳۵۷۷_۳۵۷۸، ۳۵۸۰_۳۵۸۱، ۳۵۸۳_۳۵۸۴، ۳۵۸۶_۳۵۸۷، ۳۵۸۹_۳۵۹۰، ۳۵۹۲_۳۵۹۳، ۳۵۹۵_۳۵۹۶، ۳۵۹۸_۳۵۹۹، ۳۶۰۱_۳۶۰۲، ۳۶۰۴_۳۶۰۵، ۳۶۰۷_۳۶۰۸، ۳۶۱۰_۳۶۱۱، ۳۶۱۳_۳۶۱۴، ۳۶۱۶_۳۶۱۷، ۳۶۱۹_۳۶۲۰، ۳۶۲۲_۳۶۲۳، ۳۶۲۵_۳۶۲۶، ۳۶۲۸_۳۶۲۹، ۳۶۳۱_۳۶۳۲، ۳۶۳۴_۳۶۳۵، ۳۶۳۷_۳۶۳۸، ۳۶۴۰_۳۶۴۱، ۳۶۴۳_۳۶۴۴، ۳۶۴۶_۳۶۴۷، ۳۶۴۹_۳۶۵۰، ۳۶۵۲_۳۶۵۳، ۳۶۵۵_۳۶۵۶، ۳۶۵۸_۳۶۵۹، ۳۶۶۱_۳۶۶۲، ۳۶۶۴_۳۶۶۵، ۳۶۶۷_۳۶۶۸، ۳۶۷۰_۳۶۷۱، ۳۶۷۳_۳۶۷۴، ۳۶۷۶_۳۶۷۷، ۳۶۷۹_۳۶۸۰، ۳۶۸۲_۳۶۸۳، ۳۶۸۵_۳۶۸۶، ۳۶۸۸_۳۶۸۹، ۳۶۹۱_۳۶۹۲، ۳۶۹۴_۳۶۹۵، ۳۶۹۷_۳۶۹۸، ۳۷۰۰_۳۷۰۱، ۳۷۰۳_۳۷۰۴، ۳۷۰۶_۳۷۰۷، ۳۷۰۹_۳۷۱۰، ۳۷۱۲_۳۷۱۳، ۳۷۱۵_۳۷۱۶، ۳۷۱۸_۳۷۱۹، ۳۷۲۱_۳۷۲۲، ۳۷۲۴_۳۷۲۵، ۳۷۲۷_۳۷۲۸، ۳۷۳۰_۳۷۳۱، ۳۷۳۳_۳۷۳۴، ۳۷۳۶_۳۷۳۷، ۳۷۳۹_۳۷۴۰، ۳۷۴۲_۳۷۴۳، ۳۷۴۵_۳۷۴۶، ۳۷۴۸_۳۷۴۹، ۳۷۵۱_۳۷۵۲، ۳۷۵۴_۳۷۵۵، ۳۷۵۷_۳۷۵۸، ۳۷۶۰_۳۷۶۱، ۳۷۶۳_۳۷۶۴، ۳۷۶۶_۳۷۶۷، ۳۷۶۹_۳۷۷۰، ۳۷۷۲_۳۷۷۳، ۳۷۷۵_۳۷۷۶، ۳۷۷۸_۳۷۷۹، ۳۷۸۱_۳۷۸۲، ۳۷۸۴_۳۷۸۵، ۳۷۸۷_۳۷۸۸، ۳۷۹۰_۳۷۹۱، ۳۷۹۳_۳۷۹۴، ۳۷۹۶_۳۷۹۷، ۳۷۹۹_۳۸۰۰، ۳۸۰۲_۳۸۰۳، ۳۸۰۵_۳۸۰۶، ۳۸۰۸_۳۸۰۹، ۳۸۱۱_۳۸۱۲، ۳۸۱۴_۳۸۱۵، ۳۸۱۷_۳۸۱۸، ۳۸۲۰_۳۸۲۱، ۳۸۲۳_۳۸۲۴، ۳۸۲۶_۳۸۲۷، ۳۸۲۹_۳۸۳۰، ۳۸۳۲_۳۸۳۳، ۳۸۳۵_۳۸۳۶، ۳۸۳۸_۳۸۳۹، ۳۸۴۱_۳۸۴۲، ۳۸۴۴_۳۸۴۵، ۳۸۴۷_۳۸۴۸، ۳۸۵۰_۳۸۵۱، ۳۸۵۳_۳۸۵۴، ۳۸۵۶_۳۸۵۷، ۳۸۵۹_۳۸۶۰، ۳۸۶۲_۳۸۶۳، ۳۸۶۵_۳۸۶۶، ۳۸۶۸_۳۸۶۹

۲۱۳۴، ۲۱۳۶ _ ۲۱۳۲، ۲۱۳۸ _ ۲۱۳۹، ۲۱۴۱ _ ۲۱۴۳، ۲۱۴۵ _ ۲۱۴۶، ۲۱۵۷ _ ۲۱۵۵، ۲۱۵۱ _ ۲۱۴۹، ۲۱۴۳ _ ۲۱۱۸، ۲۱۹۴، ۲۱۸۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۴، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲ _ ۲۱۷۱۴، ۲۱۷۱۵، ۲۱۷۱۶، ۲۱۷۱۸، ۲۱۹۹، ۲۱۹۹، ۲۱۹۹

۴۰۷، ۴۰۹_ ۴۱۰، ۴۱۱_ ۴۱۹، ۴۲۲_
۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۹_
۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۹_
۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱_ ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱_ ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳،

۲۱۳۳، ۲۱۳۵، ۲۱۵۴، ۲۱۵۷ _ ۲۱۵۸، ۲۱۶۱ _ ۲۱۶۲،
۲۱۶۴، ۲۱۶۹ _ ۲۱۷۰، ۲۱۷۲ _ ۲۱۸۲، ۲۱۹۰ _ ۲۲۰۲،
۲۲۰۴، ۲۲۰۶ _ ۲۲۰۸، ۲۲۱۲ _ ۲۲۲۸، ۲۲۳۱ _ ۲۲۳۷،
۲۲۵۱، ۲۲۵۳، ۲۲۷۲ _ ۲۲۷۵، ۲۲۹۰، ۲۲۹۲ _ ۲۲۹۹،
۲۳۰۲، ۲۳۰۹ _ ۲۳۱۲، ۲۳۱۵، ۲۳۲۰ _ ۲۳۲۱، ۲۳۲۹،
۲۳۳۳ _ ۲۳۳۴، ۲۳۳۶ _ ۲۳۳۷، ۲۳۴۴ _ ۲۳۴۵،
۲۳۴۹، ۲۳۵۲، ۲۳۵۹ _ ۲۳۶۳، ۲۳۷۰ _ ۲۳۷۵،
۲۴۳۱، ۲۴۴۶، ۲۴۹۸

احمد سعید انصاری، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۲۱۲۱

احمد سعید بن علی مراوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۰ _ ۳۱۸۱، ۳۱۸۴

احمد سعید خازندار: (ج۔۵) ۲۷۰۰

احمد سعید دہلوی مجددی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۸۵، ۳۹۱۳ _ ۳۹۱۵، ۳۹۱۷، ۳۹۸۳

احمد سعید، شاہ: (ج۔۹) ۵۳۵۳

احمد سعید، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۲۴ _ ۲۲۲۵، (ج۔۶) ۳۱۵۷، ۳۱۸۱، ۳۲۴۱، (ج۔۹) ۵۵۵۹

احمد سعید کاظمی، سید: (ج۔۵) ۲۹۱۳، (ج۔۶) ۳۵۹۱، ۳۵۹۴، ۳۵۹۶، (ج۔۱۰) ۲۰۸۲

احمد سعید مجددی، مولانا شاہ: (ج۔۳) ۱۷۲۸، (ج۔۵) ۲۵۸۲، ۲۶۲۴، ۲۶۵۷، ۲۶۸۴، ۲۸۵۴، (ج۔۶) ۳۱۵۷، ۳۳۵۸، ۳۳۶۴، ۳۳۴۲، ۳۷۵۵، ۳۷۵۹، (ج۔۱۰) ۵۸۸۲، ۵۸۹۴، ۵۹۰۴، ۵۹۵۴ _ ۵۹۵۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۹، ۲۱۲۱، ۲۱۷۴، ۲۱۸۲، ۲۲۵۹

احمد سعید، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۶۹

احمد سعید مہاجر مکی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۶۸۹

احمد سنوسی مکی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵

احمد سور، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۶۲

احمد سوزان، حسیب الدین منشی: (ج۔۱۰) ۱۲۹۶

احمد سہارنپوری، شیخ: (ج۔۴) ۲۳۹۱

احمد، سیٹھ: (ج۔۶) ۳۶۴۸

احمد، سید: (ج۔۶) ۳۴۳۳

احمد شاہ ابدالی درانی (لوئے بابا): (ج۔۶) ۳۴۹۹، ۳۸۷۱، ۳۸۹۸، ۳۸۹۹

احمد شاہ ابدالی (حاکم کابل): (ج۔۴) ۲۰۵۵ _ ۲۰۵۶، ۲۱۸۹، (ج۔۶) ۳۲۴۱، ۳۴۳۵، ۳۵۵۶، ۳۵۶۰، ۳۶۵۵، ۳۷۰۴، ۳۷۱۵، (ج۔۱۰) ۵۸۰۰، ۵۸۷۴، ۵۸۷۶، ۵۹۵۱

احمد شاہ افغان (خلیفہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

احمد شاہ رضوانی، میر: (ج۔۱۰) ۵۸۸۷، ۵۹۴۶

احمد شہاب الدین ابن حجر الہیتمی: (ج۔۶) ۳۹۴۳

احمد، شیخ: (ج۔۱) ۳۶۴، (ج۔۹) ۵۱۲۲، ۵۲۲۹

احمد، شیخ ابوالسنوسی: (ج۔۶) ۳۷۶۰

احمد، شیخ بن داؤد نقشبندی: (ج۔۵) ۲۶۸۹

احمد، شیخ بن محمد حضراوی مکی: (ج۔۵) ۲۷۰۲

احمد، شیخ سید بن اسمٰعیل برزنجی: (ج۔۵) ۲۶۸۵

احمد، صاحبزادہ (فرزند شیخ عبدالشکور شاکر امکی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۴

احمد صادق بیری، قاری حافظ: (ج۔۶) ۳۶۶۰

احمد صادق نعیمی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۴۹۳

احمد صدیق، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۸۹

احمد صدیق نقشبندی، مولوی: (ج۔۲) ۱۱۵۸

احمد صدیقی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۰

احمد ضیاء الدین بن مصطفیٰ، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹

احمد ضیاء الدین کومش، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۵۷

احمد طاش کپری زادہ بن مصطفیٰ: (ج۔۶) ۳۹۴۰

احمد طاہری عراقی: (ج۔۶) ۳۹۴۳

احمد ظفر گیلانی، سید: (ج۔۶) ۳۳۹۱

احمد عارف شیخ: (ج۔۸) ۴۸۶۲

احمد عبدالحق ردولوی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۵۷،

احمد عبدالحق فرنگی محلی قادری، شاہ مولانا: (ج۔۵) ۲۸۹۲

احمد علاونہ: (ج۔۵) ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۹۴۳

احمد علی: (ج۔۵) ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۹۵۵، (ج۔۹) ۵۱۵۳

احمد علی سہارنپوری، مولانا محدث: (ج۔۶) ۳۷۹۸، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲، ۵۸۰۵

احمد علی شاہ نقشبندی سیفی، سید: (ج۔۱۰) ۶۲۱۳

احمد علی شاہ، مولوی سید: (ج۔۸) ۴۶۲۷، (ج۔۱۰) ۶۲۷۹

احمد علی قادری، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۲۴۳

احمد علی لاہوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۷۰

احمد علی میرٹھی، مولانا محدث: (ج۔۶) ۳۶۷۳

احمد علی نقشبندی: مولوی سید: (ج۔۷) ۴۴۷۸، (ج۔۸) ۴۴۸۸، (ج۔۱۰) ۶۲۴۲، ۶۲۴۷

احمد علی (والد شیخ محمد عابد سندھی): ۳۶۲۰

احمد عیدروس، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۲۰۵

احمد غزالی: (ج۔۸) ۴۸۴۶، ۴۸۴۹

احمد فاروق پشاوری، مولانا شیخ (المعروف اخوند صاحب کنڈی): (ج۔۱۰) ۵۸۲۸_۵۸۲۹

احمد فاروق شاہ، علامہ سید: (ج۔۱۰) ۶۰۹۴، ۶۴۳۱

احمد فاروقی کابلی، مولانا شیخ: (ج۔۴) ۲۲۷۶

احمد فردولی البہاری، علامہ: (ج۔۳) ۲۲۱، ۲۳۱، ۲۵۵

احمد فرلی، میاں شیخ: (ج۔۴) ۲۴۲۹، ۲۴۷۱

احمد فرید: (ج۔۹) ۵۰۲۰

احمد فقیر، میاں (خلیفہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

احمد قادری، ابوالبرکات سید: (ج۔۳) ۹۹۱، ۱۰۲۱، (ج۔۵) ۲۹۰۴، ۲۹۱۲، ۲۹۱۳_، (ج۔۶) ۳۹۵۰، (ج۔۷) ۴۴۴۳، (ج۔۹) ۵۱۵۷، ۵۲۱۴، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲، ۵۸۰۴، ۶۲۴۴، ۶۳۳۲

احمد، قاضی مصری: (ج۔۵) ۲۸۰۴

احمد قریشی حکیم، مفتی: (ج۔۱۰) ۶۲۹۰

احمد قفاشی مدنی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۹۹، (ج۔۶) ۳۲۳۰

احمد کابلی، شیخ: (ج۔۹) ۵۳۲۷، ۵۳۲۹_۵۳۳۰

احمد، کاتب بن حسین: (ج۔۵) ۲۸۵۴، ۲۸۵۸

احمد کلی شیخاں، ملا: (ج۔۶) ۳۷۲۷، ۳۷۲۹

احمد گل (فرزند خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

احمد (مالک مطبع): (ج۔۱۰) ۶۳۵۹_۶۳۶۱، ۶۳۷۲

احمد متقی، سندھی حاجی: (ج۔۶) ۳۵۷۴

احمد محمد رؤوف: (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۰۴۸

احمد معصوم مجددی پشاوری، میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷

احمد مقریزی، تقی الدین: (ج۔۵) ۲۸۵۶ ـ ۲۸۵۷، (ج۔۶) ۳۹۴۵

احمد مکی بن حجر: (ج۔۶) ۳۹۴۰

احمد مکی، ابو الخیر: (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۰۴۸، (ج۔۱۰) ۵۸۷۷، ۵۸۹۰، ۶۲۹۴

احمد، ملا جیون: (ج۔۶) ۳۹۴۳

احمد، ملا: (ج۔۶) ۳۷۲۷

احمد ملتانی قادری، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۴۰

احمد مُنی، خلیفہ، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۶۵، ۳۱۸۶، ۳۱۷۵، ۳۱۷۷، ۳۱۷۹ ـ ۳۱۸۲، ۳۱۸۴، ۳۴۴۰

احمد، مولانا: (ج۔۴) ۲۳۸۷

احمد، میاں مولوی: (ج۔۶) ۳۷۲۰ ـ ۳۷۲۱

احمد میاں، شیخ: (ج۔۱) ۳۶۲۰ ـ ۳۶۲

احمد نبی، خواجہ (فرزند خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۸

احمد نخلی، شیخ نقشبندی: (ج۔۶) ۳۱۷۰، ۳۱۹۲

احمد ندیم قاسمی (شاعر): (ج۔۱۰) ۶۰۸۷

احمد نسیم: (ج۔۶) ۳۶۹۸ ـ ۳۶۹۹

احمد، نظام الدین (مصنف طبقات اکبری): (ج۔۱۰) ۵۷۰۷

احمد، نظام الدین: (ج۔۶) ۳۹۷۱

احمد نقشبندی، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۲۹ ـ ۳۸۳۰، (ج۔۱۰) ۵۹۸۷

احمد یار خان نعیمی، مفتی: (ج۔۲) ۱۱۸۸ ـ ۱۱۹۰، (ج۔۳) ۱۳۶۱، (ج۔۷) ۴۰۳۸، (ج۔۱۰) ۶۴۴۰

احمد یسوی ترکستانی، خواجہ: (ج۔۲) ۲۲۵، ۲۹۴، ۲۹۵، ۴۰۸، (ج۔۴) ۵۸۱، (ج۔۶) ۳۴۴۱، ۳۴۸۱، ۳۴۵۱

احمدی، شیخ: (ج۔۶) ۳۳۰۳

احمد بن محمد بن یوسف السقطی، ابو العباس: (ج۔۴) ۵۹۳

احمدی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۵۶۴ ـ ۳۵۶۵، ۳۵۶۸، ۳۷۰۴

اختر حسین علی پوری، سید: (ج۔۶) ۳۷۸۱، ۳۸۰۰، (ج۔۱۰) ۵۸۱۱

اختر راہی، پروفیسر: (ج۔۵) ۳۰۴۴، (ج۔۶) ۳۷۹۹، (ج۔۱۰) ۵۸۰۹، ۵۹۴۷

اختر رضا خان ازہری، مفتی: (ج۔۳) ۱۸۷۴، (ج۔۵) ۲۹۰۵، ۲۹۱۳، ۳۱۱۰، (ج۔۶) ۳۶۴۲، (ج۔۸) ۴۸۶۴

اختر شاہجہان پوری، محمد عبد الحکیم: (ج۔۱) ۲۴، ۴۵، (ج۔۲) ۵۰۷، ۷۳۲، ۱۲۴۵، (ج۔۵) ۳۰۴۹، (ج۔۷) ۴۲۷۸، (ج۔۸) ۴۲۵۵، ۴۸۲۵، ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۲۲۳

اختر کاشمیری: (ج۔۳) ۱۵۶۳

اخلاق احمد نقشبندی، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۷۷، (ج۔۱۰) ۶۴۳۵

اخوان احمد مسقطی، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

اخون مؤمن، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۲۸ ـ ۳۸۲۹، ۳۸۳۲، ۳۸۴۷

اخوند صوات، مجاہد جلیل: (ج۔۶) ۳۸۴۱

اخوند یوسف، امام: (ج۔۶) ۳۳۳۰، ۳۴۵۶

اخوز اوہ کھلا بٹ: (ج۔۶) ۳۸۴۶

ادریس احمد ، ڈاکٹر: (ج۔۸) ۴۹۹۲، (ج۔۹) ۵۰۰۲، ۵۴۶۷، (ج۔۱۰) ۵۷۶۵

ادریس سامانی، شیخ : (ج۔۴) ۱۰۳۵_ ۱۰۳۶، (ج۔۵) ۳۰۳۳_۳۰۳۴، ۳۰۹۱_۳۰۹۲

ارادت خان (شاعر): (ج۔۱۰) ۵۹۴۵

ارباب نقشبندی پشاوری: (ج۔۶) ۳۸۴۹_ ۳۸۵۰

ارتضیٰ حسین اشرفی راؤ، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

ارحب فی اللہ، علامہ: (ج۔۴) ۲۳۶

ارسلان، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۶۸

ارشاد الحق اثری: (ج۔۴) ۷۲۹، (ج۔۶) ۳۹۴۳

ارشاد الیس ۔اے: (ج۔۴) ۷۳۶

ارشاد حسین، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۹

ارشاد حسین رامپوری، مولانا : (ج۔۳) ۱۷۲۸، (ج۔۶) ۳۷۸۰، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲

ارشاد خان، نواب: (ج۔۴) ۲۴۷۱

ارشاد علی، سید ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۶۷۹

ارشاد محمود طیبی، رانا: (ج۔۱۰) ۶۴۳۹

ارشد القادری، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳

ارشد محمود، لفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ): (ج۔۳) ۱۲۸۹

ارشی ۔آئی ۔اے ۔(I.A. Arshi): (ج۔۵) ۲۸۵۶

ارور، راجہ: (ج۔۶) ۳۴۳۱

اسامہ امجد: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

اسامہ بن زید: (ج۔۵) ۳۰۹۹، (ج۔۷) ۴۲۷۶، ۴۲۸۱، (ج۔۸) ۴۷۳۰

اسامہ جیش: (ج۔۷) ۴۰۲۹

اسامۃ الرفاعی: (ج۔۴) ۵۹۸

اسٹوری سی ۔اے: (ج۔۵) ۲۸۲۹_۲۸۳۰، ۲۸۴۴

اسحٰق (علیہ السلام): (ج۔۴) ۵۴۷، (ج۔۷) ۴۲۵۲

اسحٰق، ابوالحسن بن عبداللہ الحسن: (ج۔۵) ۲۸۶۲

اسحٰق الحنظلی: (ج۔۷) ۴۳۱۵

اسحٰق الہمدانی: (ج۔۷) ۴۳۸۳

اسحٰق بن ابراہیم الدبری: (ج۔۷) ۴۳۱۳

اسحٰق بن ابراہیم شیرازی : (ج۔۲) ۵۲۱، ۵۴۶، (ج۔۳) ۱۳۶۵، (ج۔۴) ۲۲۵۹

اسحٰق بن ابراہیم: (ج۔۷) ۴۲۹۹، (ج۔۹) ۵۱۸۷

اسحٰق بن عبداللہ: (ج۔۳) ۱۳۱۴، ۱۳۶۶

اسحٰق بن محمد ملاجق زادہ حنفی استنبولی: (ج۔۶) ۳۱۷۴، ۳۱۷۷

اسحٰق بن منصور: (ج۔۲) ۵۶۵، (ج۔۷) ۴۲۹۳، ۴۳۰۴

اسحٰق جان، مولانا : (ج۔۳) ۱۷۶۳ (ج۔۶) ۳۴۲۵ _ ۳۴۲۶

اسحٰق جلیس مولانا: (ج۔۹) ۵۴۱۱

اسحٰق ختلانی: (ج۔۸) ۴۸۴۶

اسحٰق سندھی ، شیخ : (ج۔۴) ۲۲۹۳، (ج۔۶) ۳۴۱۷، ۳۴۲۵_۳۴۴۶، ۳۴۵۰_۳۴۵۲

اسحٰق سہوانی، شیخ: (ج۔۱۰) ۶۱۲۸

اسحٰق شامی: (ج۔۸) ۴۸۴۱، ۴۸۵۵_۴۸۵۶

اسحٰق شوین، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۱۹۔۵۹۲۱، ۵۹۲۳، ۵۹۲۵

اسحٰق، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۸

اسحٰق، شیخ (دادو): (ج۔۶) ۳۶۹۰

اسحٰق، مولوی: (ج۔۹) ۵۲۰۵

اسحٰق (والد مخدوم آدم): (ج۔۶)، ۳۴۵۷، ۳۴۵۹

اسداللہ (فرزند شیخ شہباز مومند ہی): (ج۔۱۰) ۵۸۷۰

اسدامان اللہ خان غازی، بادشاہ: (ج۔۶) ۳۴۲۵

اسداللہ خان درانی: (ج۔۶) ۳۸۶۸

اسداللہ شاہ ٹکھروائی، سید: (ج۔۶) ۳۶۰۹۔۳۶۱۰

اسداللہ شاہ فدا، سید قاضی: (ج۔۶) ۳۵۰۱، ۳۵۹۹

اسداللہ وزیر آبادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۳۵، ۳۷۰۳

اسدحنفی مدنی، سید مفتی سلطانی: (ج۔۸) ۴۵۹۹

اسرار محمد خاں، لالہ: (ج۔۵) ۳۰۰۷، ۳۰۴۱، (ج۔۶) ۳۹۴۲

اسرائیل پشاوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۲۳

اسعد، سید: (ج۔۹) ۵۳۴۱

اسعد محاسنی حنفی: (ج۔۶) ۳۲۳۴

اسلام خان: (ج۔۳) ۱۲۸۵، (ج۔۴) ۲۲۰۷، ۲۲۸۴، (ج۔۸) ۴۵۲۷

اسلم بیگ، مرزا: (ج۔۴) ۱۲۴۴، (ج۔۱۰) ۶۳۰۵

اسلم فرخی، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۶۸۵، (ج۔۱۰) ۶۰۹۹

اسلم، نقشبندی: (ج۔۶) ۳۲۴۴

اسماء بنت ابی بکر: (ج۔۷) ۴۰۲۱، ۴۰۳۱

اسماء بنت عمیس: (ج۔۷) ۴۰۳۱

اسماء بنت یزید: (ج۔۷) ۴۳۹۱

اسمٰعیل (علیہ السلام): (ج۔۱۰) ۵۸۲۳

اسمٰعیل: (ج۔۷) ۴۲۸۹، ۴۲۹۰

اسمٰعیل ابن زکریا: (ج۔۷) ۴۲۸۸

اسمٰعیل انا رانی، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۰۸، ۲۵۱۰

اسمٰعیل انکی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۳۳

اسمٰعیل الجوہری بن حماد: (ج۔۶) ۳۹۴۳

اسمٰعیل، امام (گورنر یمن): (ج۔۹) ۵۵۲۶

اسمٰعیل بخاری، سید (لاہور): (ج۔۴) ۲۰۸۵

اسمٰعیل برزنجی کردی، سید: (ج۔۴) ۲۵۱۰

اسمٰعیل بن ابی زیاد: (ج۔۷) ۴۳۰۵

اسمٰعیل بن احمد، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۰

اسمٰعیل بن اسحٰق القاضی: (ج۔۴) ۵۲۲

اسمٰعیل بن جعفر: (ج۔۴) ۵۶۲

اسمٰعیل بن عثمان، شیخ: (ج۔۸) ۴۹۴۵،

اسمٰعیل بن علیۃ: (ج۔۷) ۴۳۰۶

اسمٰعیل بن محمد الصفار: (ج۔۷) ۴۳۱۵، ۴۳۰۲

اسمٰعیل بن محمد بن عبداللہ بخاری، الشیخ: (ج۔۷) ۴۴۲۹

اسمٰعیل بن محمد حمراحی عجلونی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۰، ۳۱۹۴، ۳۲۲۸

اسمٰعیل بن محمد، ابوابراہیم: (ج۔۷) ۴۴۲۷

اسمٰعیل بن موسیٰ الفذاری: (ج۔۴) ۵۸۰

اسمٰعیل بن یعقوب البغدادی: (ج۔۴) ۵۲۲

اسمٰعیل پاشا البغدادی: (ج۔۵) ۲۷۶۳

اسمٰعیل پریاں لوئی: (ج۔۶) ۳۴۳۳

اسمٰعیل جلونی، شیخ ابوالفتح: (ج۔۶) ۳۱۸۲

اسمٰعیل چغتائی، شیخ: (ج۔۶) ۳۹۰۶

اسمٰعیل، حاجی: (ج۔۶) ۳۵۵۸

اسمٰعیل حقی، شیخ: (ج۔۹) ۵۰۶۷

اسمٰعیل حقی، مولانا: (ج۔۲) ۲۲۸، (ج۔۶) ۳۹۴۳

اسمٰعیل خلیل مکی، علامہ شیخ: (ج۔۵) ۲۸۸۲

اسمٰعیل داغستانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۷۸

اسمٰعیل دہلوی، مولوی: (ج۔۳) ۱۶۷۴، (ج۔۵) ۳۰۲۴، (ج۔۶) ۳۵۷۳، ۳۸۹۰ _ ۳۸۹۱، (ج۔۸) ۴۹۴۳، (ج۔۹) ۵۲۰۵

اسمٰعیل سومرو: (ج۔۶) ۳۴۱۶

اسمٰعیل، سید مولانا: (ج۔۴) ۲۴۸۹

اسمٰعیل شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۴۹۸

اسمٰعیل، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۴۸، ۲۰۶۳، ۲۴۳۲، (ج۔۹) ۵۴۶۴

اسمٰعیل، شیخ حافظ الکتب الحرم بن سید خلیل مکی: (ج۔۵) ۲۵۷۳

اسمٰعیل صفوی، شاہ: (ج۔۸) ۴۵۶۱، (ج۔۱۰) ۵۶۴۵

اسمٰعیل فدائی: (ج۔۴) ۲۰۶۴

اسمٰعیل فرید آبادی، قاضی: (ج۔۲) ۷۹۸

اسمٰعیل قرہ، شیخ اسلام: (ج۔۶) ۳۱۶۹

اسمٰعیل، کمال الدین: (ج۔۶) ۳۹۶۱

اسمٰعیل مئوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۹ _ ۳۱۸۰

اسمٰعیل، مولانا حاجی (خلیفہ مولانا یار محمد گل مہاری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۶

اسمٰعیل، مولوی: (ج۔۹) ۵۲۵۷

اسمٰعیل نجاتی آفندی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۵۹

اسمٰعیل نقرچ، حافظ: (ج۔۶) ۳۶۹۱

اسمٰعیل واعظ جاوی: (ج۔۵) ۲۸۵۸

اشتیاق احمد، قاضی: (ج۔۶) ۳۶۷۳

اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۲۴، (ج۔۳) ۱۲۷۲، ۱۲۸۶، ۱۳۷۱، ۱۴۰۴، (ج۔۴) ۲۰۳۲، ۲۱۶۱، ۲۲۱۴، ۲۲۲۳، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۵۶۶، ۲۵۷۱، ۲۵۷۶، ۲۵۷۹ _ ۲۵۸۰

اشتیاق علی، قاری سید: (ج۔۶) ۳۶۲۷

اشرف جہانگیر سمنانی، سید: (ج۔۲) ۱۲۳۸، (ج۔۶) ۳۹۴۳

اشرف خان ایم۔اے: (ج۔۵) ۳۱۱۸، ۳۱۳۰، ۳۴۰۹

اشرف خان، شاہ: (ج۔۶) ۳۷۱۳

اشرف سرہندی: (ج۔۴) ۲۱۷۹

اشرف علی حیدرآبادی، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

اشرف علی زروبی، مولوی: (ج۔۶) ۳۹۱۰

اشرف کابلی، خواجہ: (ج۔۵) ۲۹۳۳

اشرف وھڑائی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۶۹۶

اشعری، ابو مالک: (ج۔۴) ۵۲۰

اشفاق محمد امرتسری، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵

اصبہانی، امام ابوالشیخ: (ج۔۲) ۵۱۴

اصغر احمد مولانا: (ج۔۳) ۱۳۴۷، ۱۳۷۳

اصغر شاہ قندھاری، سید: (ج۔۶) ۳۹۱۰

اصغر علی روحی لاہوری، علامہ: (ج۔۱۰) ۵۹۶۵

اصغر علی نقشبندی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۹۰

اصغر کابلی نقشبندی، سید میر: (ج۔۶) ۳۸۶۴

اصغر نقشبندی، شیخ (مرشد حافظ محمد رانجھا نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۹۸۶

اصولی، مولانا عرف ہزار خوانی: (ج۔۶) ۳۸۶۵

اطہر عباس رضوی، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۱۹۹_۲۲۰۰، (ج۔۵) ۲۸۱۸، (ج۔۸) ۴۸۸۱، (ج۔۹) ۵۲۷۳_۵۲۷۴، ۵۲۷۶، ۵۲۸۴، ۵۲۸۶، (ج۔۱۰) ۵۲۵۹، ۵۸۳۴

اعجاز الحق قدوسی، مولانا: (ج۔۳) ۱۴۰۴، ۱۴۰۶، (ج۔۶) ۳۴۵۰، ۳۶۹۷_۳۶۹۸، ۳۷۰۰، ۳۷۰۳، ۳۷۰۵، (ج۔۹) ۵۱۵۴، (ج۔۱۰) ۵۸۸۵، ۵۸۹۱، ۵۹۲۶، ۵۹۴۷

اعجاز انجم لطیفی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۵) ۲۹۰۵_۲۹۰۶، (ج۔۶) ۳۶۸۵

اعجاز حسن قریشی، ڈاکٹر: (ج۔۸) ۴۸۵۴، ۴۸۶۲،

اعجاز سعید محمد: (ج۔۱۰) ۲۴۴۰

اعجاز ولی خان، مفتی: (ج۔۵) ۲۹۰۶، ۲۹۱۳

اعزمزنی: (ج۔۷) ۴۳۷۷

اعزاز الدین احمد، مولانا: (ج۔۳) ۱۸۸۶_۱۸۸۷، (ج۔۴) ۲۲۲۷، ۲۲۴۲، ۲۲۵۴، ۲۴۳۶

اعظم خان: (ج۔۸) ۴۵۶۷، (ج۔۱۰) ۵۷۷۰

اعظم، رئیس: (ج۔۴) ۲۳۹۲

افتخار الحسن، حافظ: (ج۔۱۰) ۲۴۴۲

افتخار، شیخ: (ج۔۱) ۲۹۴_۲۹۵

افروغ حسن، حافظ: (ج۔۶) ۳۷۹۹

افضل الدولہ، نواب (حیدرآباد دکن): (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

افضل بیگم، مخدومہ: (ج۔۶) ۳۳۶۹

افضل حسین شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۷۸۱

افضل خان، علامہ: (ج۔۹) ۵۳۲۶، ۵۴۸۱

افضل خان، نہامی: (ج۔۴) ۱۹۴۳

افلاطون (فلسفی): (ج۔۳) ۱۷۴۱، (ج۔۵) ۲۹۵۰، ۳۰۲۴

اقبال احمد اختر القادری، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۱، ۲، ۱۳، ۲۱_۲۲، ۲۴، ۲۶_۲۷، ۲۹_۳۰، ۳۳_۳۵، ۵۰، (ج۔۲) ۴۸۱_۴۸۲، ۴۸۸_۵۰۰، ۹۹۰، ۱۲۴۳، (ج۔۳) ۱۲۱۹، ۱۸۳۲، ۱۸۲۸، ۱۸۷۱، ۱۸۷۳، ۱۸۸۵، ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۱۸۸۹_۱۸۹۰، ۱۹۱۳_۱۹۱۴، ۲۴۷۴، ۲۵۱۱، ۲۵۳۵، (ج۔۵) ۲۵۲۹_۲۵۳۰، ۲۵۳۲، ۲۵۵۱_۲۵۵۳، ۲۹۰۷، ۲۹۱۱، ۲۹۱۳، ۳۱۰۷، ۳۱۱۷_۳۱۲۱، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۱۲۹_۳۱۳۲، ۳۱۴۱، ۳۱۴۳، ۳۲۲۴، ۳۶۴۴، ۳۶۸۲، ۳۷۵۵، ۳۸۰۳، ۳۸۴۷، ۳۹۲۹، ۳۹۴۳، (ج۔۷) ۳۹۸۵، ۳۹۸۶، ۳۹۹۲_۳۹۹۳، ۴۰۰۷، ۴۰۱۰، ۴۰۲۱، ۴۰۲۳، ۴۰۸۵، ۴۲۷۸، ۴۲۷۹، (ج۔۸) ۴۴۸۱_۴۴۸۲، ۴۴۸۸_۴۴۸۹، ۴۴۹۹، ۴۵۰۲، ۴۶۷۹_۴۶۸۰، ۴۷۷۰، ۴۹۲۵، ۴۸۵۳، ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۴۹۹۳_۴۹۹۴، ۵۰۱۱، ۵۰۱۴، ۵۰۷۰، ۵۵۸۲_۵۵۸۳، ۵۵۸۵، (ج۔۱۰) ۵۵۸۶_۵۵۸۷، ۵۵۹۲_۵۵۹۳، ۵۵۹۵، ۵۶۱۳، ۵۶۱۷، ۵۷۶۳، ۵۸۱۳، ۵۸۲۵، ۶۲۲۵، ۶۲۴۷_۶۲۴۸، ۶۲۴۰، ۶۲۸۹، ۶۲۹۲_۶۲۹۴

اقبال احمد فاروقی، پیرزادہ: (ج۔۱) ۲۵، ۴۶، (ج۔۵)

۲۲۴۸، ۲۸۹۰، ۲۸۹۷، ۲۹۰۷، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۱۳۱،
۳۷۶۲، ۳۷۷۹، ۳۹۳۲، (ج۔۹) ۵۵۸۴، (ج۔۱۰)
۵۵۹۴، ۵۸۰۹، ۵۸۸۵ _ ۵۸۸۶، ۵۹۲۷، ۵۹۲۴،
۵۹۲۸، ۶۲۳۴، ۶۲۹۴، ۶۳۰۶، ۶۳۴۰

اقبال احمد مجددی، پروفیسر: (ج۔۴) ۲۴۹۰

اقبال خان، شیخ: (ج۔۶) ۳۳۰۳

اقبال سرہندی، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۲۲۵، (ج۔۷) ۳۹۹۲،
۳۹۹۹

اقبال، علامہ ڈاکٹر محمد: (ج۔۱) ۲۱، ۲۳_۲۴، ۱۸۹، ۲۳۶،
۲۴۲_۲۴۳، ۴۰۸، ۴۵۹، (ج۔۲) ۴۸۸، ۴۹۰، ۴۹۸،
۷۳۶، ۸۲۵، ۱۰۰۷، ۱۰۱۳، ۱۰۲۳، ۱۰۲۵، ۱۰۳۷،
(ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۳۶۳، ۱۳۶۸_۱۳۶۹، ۱۳۷۱_۱۳۷۲،
۱۳۹۷_۱۳۹۹، ۱۴۲۹، ۱۴۴۱، ۱۵۱۳، ۱۵۲۶، ۱۵۲۲،
۱۲۲۸، ۱۲۵۱، ۱۸۲۸، (ج۔۴) ۲۰۲۳، ۲۰۷۴، ۲۰۴۳،
۲۲۰۶، ۲۲۱۲، ۲۲۱۸، ۲۲۲۳، ۲۲۸۹، (ج۔۵) ۲۵۵۹،
۲۵۶۵_ ۲۵۶۶، ۲۵۶۸، ۲۵۷۰، ۲۵۷۲، ۲۵۷۵_
۲۵۷۶، ۲۵۷۹، ۲۵۷۷_ ۲۵۷۸، ۲۷۶۷، ۲۸۲۰،
۲۸۲۹، ۲۸۳۴، ۲۸۳۷، ۲۸۴۰، ۲۸۴۲، ۲۸۹۹، ۲۹۲۲_
۲۹۲۳، ۲۹۲۶_۲۹۲۹، ۲۹۵۱_۲۹۶۲، ۲۹۶۴_۲۹۶۶،
۲۹۷۱_۲۹۸۲، ۲۹۸۹_۲۹۹۲، ۲۹۹۴، ۲۹۹۸_
۳۰۰۱، ۳۰۰۵_۳۰۰۷، ۳۰۱۱، ۳۰۲۰_۳۰۲۰، ۳۰۳۲_
۳۰۳۹، ۳۰۴۱_ ۳۰۴۳، ۳۰۴۵_ ۳۰۴۶، (ج۔۶)
۳۲۲۰، ۳۵۴۸، ۳۷۷۲، ۳۷۹۱، ۳۹۳۷، ۳۹۶۳،
(ج۔۱۰) ۵۵۸۹، ۵۶۱۲، ۵۶۱۶، ۵۶۲۰، ۵۶۳۱، ۵۶۳۸،
۵۶۶۲، ۵۶۸۹_ ۵۶۹۱، ۵۶۹۳_ ۵۶۹۴، ۵۶۹۶،
۵۷۷۸_۵۷۷۹، ۵۷۹۵_۵۷۹۶، ۵۷۹۹، ۵۸۵۷،
۶۳۰۲، ۶۳۰۸_۶۳۰۸، ۶۳۹۷، ۶۴۰۹، ۶۴۱۰_ ۶۴۱۱

اقتدار حسین صدیقی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۷۹۰

اقتدار عالم خان: (ج۔۵) ۲۷۷۷، ۲۷۹۴

اکبر الہ آبادی: (ج۔۳) ۱۵۰۶، (ج۔۵) ۳۰۲۴

اکبر، بادشاہ جلال الدین محمد: (ج۔۱) ۴۱، ۸۰۰، ۸۹۰، ۲۰۲،
۲۹۵_۲۹۶، ۲۹۸، ۳۲۳_۳۲۳، ۳۷۰، ۳۹۳، ۳۹۷_
۳۹۸، ۴۱۵، (ج۔۲) ۶۱۰، ۸۴۴، ۱۴۸۲، ۱۴۹۰، ۱۴۹۲،
۱۴۹۴، ۱۳۲۳_۱۳۲۴، ۱۳۲۷_۱۳۲۸، ۱۳۸۲، ۱۳۸۹،
۱۴۰۴، ۱۴۰۹_ ۱۴۱۵، (ج۔۳) ۱۴۲۲، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲،
۱۴۲۵، ۱۴۲۸، ۱۵۰۱، ۱۵۰۹_ ۱۵۱۳، ۱۵۵۸_ ۱۵۲۱،
۱۲۲۴، ۱۲۴۷، ۱۲۵۲، ۱۷۲۰، ۱۷۲۴، ۱۷۲۷، ۱۷۵۳،
۱۷۷۴، ۱۸۲۷، ۱۸۲۲، ۱۸۷۰، ۱۸۸۵، (ج۔۴) ۱۹۱۴،
۱۹۱۷، ۱۹۲۰_ ۱۹۲۱، ۱۹۲۴، ۱۹۲۸، ۱۹۷۳، ۱۹۷۵،
۱۹۷۷، ۱۹۷۹، ۱۹۸۹، ۱۹۹۱، ۱۹۹۵، ۲۰۰۳، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲،
۲۰۳۲، ۲۰۵۴، ۲۰۶۵، ۲۰۷۲، ۲۰۸۸_ ۲۰۹۳، ۲۰۹۲_
۲۰۹۹، ۲۱۰۱_ ۲۱۰۳، ۲۱۰۵_ ۲۱۰۸، ۲۱۱۰_ ۲۱۱۱، ۲۱۱۳_
۲۱۱۴، ۲۱۱۶، ۲۱۱۸_ ۲۱۱۹، ۲۱۲۵، ۲۱۳۱، ۲۱۵۷، ۲۱۷۷،
۲۱۸۲_ ۲۱۸۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۹، ۲۲۰۲_ ۲۲۰۳، ۲۲۰۵،
۲۲۱۴_ ۲۲۱۵، ۲۲۱۹_ ۲۲۷۰، ۲۲۷۲، ۲۲۹۹، ۲۳۰۴،
۲۳۱۲، (ج۔۵) ۲۵۵۳_ ۲۵۵۵، ۲۵۶۱_ ۲۵۶۳،
۲۵۶۲_ ۲۵۶۷، ۲۵۶۹، ۲۵۷۱، ۲۵۷۲_۲۵۷۳، ۲۵۹۱،
۲۵۹۳_۲۵۹۴، ۲۵۹۹، ۲۶۰۱، ۲۶۱۵، ۲۶۳۱، ۲۷۶۱،
۲۷۶۸، ۲۷۶۹، ۲۷۷۲_ ۲۷۷۳، ۲۷۷۶_ ۲۷۷۹،
۲۷۸۱_۲۷۸۵، ۲۸۰۹، ۲۸۱۹، ۲۸۲۲، ۲۸۲۵، ۲۸۳۰_
۲۸۳۱، ۲۸۷۲_۲۸۷۳، ۲۹۱۲_۲۹۱۷، ۳۰۱۹، (ج۔۶)
۳۱۲۲، ۳۱۲۳_ ۳۱۲۶، (ج۔۷) ۳۱۷۳، ۳۱۷۹،
۳۱۸۱_۳۱۸۳، ۳۱۹۰، ۳۲۰۲، (ج۔۸) ۳۵۰۰، ۳۶۹۲،
۳۷۱۲، ۳۸۲۳، ۳۸۳۳، ۳۸۸۰، ۳۸۸۲، ۳۸۸۴،
۳۸۸۷، ۳۸۸۹، ۳۸۹۲، ۳۹۰۲، ۳۹۰۹، ۳۹۱۳، ۳۹۱۲،
۳۹۲۳، ۳۹۲۹، ۳۹۳۰، ۳۹۳۳، ۳۹۳۵_ ۳۹۳۷،

(ج۔۹) ۵۰۱۵، ۵۰۲۷، ۵۰۴۴ _ ۵۰۴۵، ۵۰۹۳ _ ۵۰۹۴، ۵۱۲۵، ۵۱۴۴ _ ۵۱۴۶، ۵۲۹۴ _ ۵۲۹۵، ۵۲۹۸، ۵۳۰۰، ۵۳۱۳، ۵۳۷۰، ۵۳۸۳، ۵۳۹۹، ۵۳۸۹، ۵۴۰۳، ۵۴۰۸، ۵۴۱۱ _ ۵۴۱۲، ۵۴۱۵ _ ۵۴۱۷، ۵۴۷۲، ۵۴۷۷، ۵۴۷۹ _ ۵۵۱۳، ۵۵۱۲ _ ۵۵۲۸، ۵۵۷۰ _ ۵۵۷۵، ۵۵۷۶ _ ۵۵۷۶، (ج۔۱۰) ۵۶۱۵، ۵۶۲۵ _ ۵۶۲۶، ۵۶۴۰، ۵۶۴۳ _ ۵۶۴۴، ۵۶۴۶ _ ۵۶۴۷، ۵۶۴۹ _ ۵۶۵۲، ۵۶۵۵، ۵۶۵۷ _ ۵۶۵۸، ۵۶۶۲، ۵۶۶۵، ۵۶۶۷، ۵۶۷۵، ۵۶۷۷، ۵۶۸۲، ۵۶۹۹ _ ۵۷۰۱، ۵۷۰۳ _ ۵۷۰۵، ۵۷۶۵ _ ۵۷۶۶، ۵۷۷۲، ۵۷۹۰، ۵۷۹۳ _ ۵۷۹۴، ۵۸۴۵، ۶۰۵۰، ۶۱۰۶، ۶۱۱۴، ۶۱۱۸، ۶۲۹۰، ۶۳۰۴

اکبر حسین قریشی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۳۰۲۷، ۳۰۴۵، (ج۔۶) ۳۹۴۳

اکبر شاہ بخاری نقشبندی، سید میر: (ج۔۶) ۳۸۲۹، ۳۸۳۵

اکبر شاہ نائی: (ج۔۴) ۲۱۸۸

اکبر شاہ خان، نجیب آبادی: (ج۔۵) ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۴۵

اکبر شاہ، سید علامہ: (ج۔۶) ۳۸۹۰

اکرام اللہ محشر بدایونی، میاں: (ج۔۴) ۲۲۸۸

اکرم الٰہی، حاجی شیخ: (ج۔۶) ۳۵۹۱

اکرم حسن علمی: (ج۔۵) ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۱۹۰، (ج۔۱۰) ۶۴۰۲

اکرم حسن علمی، کاتب: (ج۔۶) ۳۱۸۹

اکرم حسن علی: (ج۔۶) ۳۹۶۵

الاعرج: (ج۔۷) ۴۲۹۳

الاندلسی، علامہ: (ج۔۵) ۲۵۸۷، (ج۔۱۰) ۶۱۸۸

البنانی، علامہ: (ج۔۶) ۳۹۴۳

البیگلین: (ج۔۴) ۲۰۴۶، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴

التمرتاش: (ج۔۱) ۳۹۵، (ج۔۴) ۲۰۴۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۴

التوخی: (ج۔۷) ۴۳۰۲

الجراح بن عثمان: (ج۔۴) ۵۲۳

الحسن ابن ابی طالب: (ج۔۷) ۴۳۰۲

الحسن العجمی، شیخ: (ج۔۶) ۳۶۵۳

الحسن بن سفیان: (ج۔۴) ۵۴۹

الحسن بن عرفتہ: (ج۔۷) ۴۳۰۲

الحسن بن علوان: (ج۔۷) ۴۳۰۸

الحسن بن علی الوراق: (ج۔۴) ۵۷۹

الحسن بن قتیبۃ: (ج۔۷) ۴۳۰۹

الحسن بن محمد: (ج۔۴) ۵۴۹

الحسین الجندی: (ج۔۴) ۵۳۷

الحسین بن معاذ: (ج۔۷) ۴۲۸۳،

الحسین بن مھدی: (ج۔۴) ۵۵۸

الحلوانی، شمس الائمہ: (ج۔۳) ۱۷۰۲

الخراکطی: (ج۔۷) ۴۳۴۲

الخطیب: (ج۔۷) ۴۳۳۲

الخوارزمی، حافظ الدین: (ج۔۶) ۳۹۴۷

الذھبی (راوی حدیث): (ج۔۴) ۲۳۳۰

الربیع بن خثیم: (ج۔۴) ۵۲۸

السخاوی: (ج۔۷) ۴۳۵۰، ۴۳۵۱،

السوار بن مصعب: (ج۔۴) ۵۱۸
السید السند: (ج۔۵) ۲۵۸۷
الشمنی: (ج۔۴) ۲۹۲
الصعبدی، عبدالمتعال: (ج۔۹) ۵۰۴۰
الطائش بن شمیر (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹
الطاف رحمانی، مولوی: (ج۔۶) ۳۹۶۴
العامری: (ج۔۷) ۴۳۴۵
العباس العنبری بن عبدالعظیم: (ج۔۴) ۵۲۴، ۵۵۱
العز بن عبدالسلام: (ج۔۴) ۲۹۲
العلا بن زبیر الازدی: (ج۔۴) ۲۳۱۵
الغ بیگ مرزا: (ج۔۴) ۲۰۵۲
الف الدین خواجہ: (ج۔۱۰) ۲۰۰۲
الفراء: (ج۔۵) ۲۸۵۲
الفربری: (ج۔۵) ۲۸۴۷
القسطلانی: (ج۔۴) ۲۰۴۷، ۲۰۵۱
القاسم بن ہارون: (ج۔۴) ۵۷۵
القعبی: (ج۔۷) ۴۲۹۱
اللہ بچایا، حافظ: (ج۔۱۰) ۲۰۴۲، ۲۰۴۹
اللہ بخش حمرک، حاجی: (ج۔۶) ۳۷۲۷
اللہ بخش سندھی، مولانا حکیم: (ج۔۶) ۳۶۱۷
اللہ بخش سومرو، شہید: (ج۔۶) ۳۷۳۵
اللہ بخش شاہ (مرید شیخ عبدالقیوم): (ج۔۶) ۳۵۰۱
اللہ بخش، شیخ (مرشد شیخ تاج سنبھلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۵
اللہ بخش عباسی، مخدوم (تذکرہ خادیم کھڑہ): (ج۔۶) ۳۷۰۴۔۳۷۰۵
اللہ بخش غفاری نقشبندی، خواجہ مولانا: (ج۔۶) ۳۶۹۴، (ج۔۱۰) ۲۰۲۷
اللہ بخش میاں (خلیفہ خواجہ شیخ احمد جی عثمانی): (ج۔۱۰) ۵۹۴۱
اللہ بخش میندرہ: (ج۔۶) ۳۶۹۶
اللہ داد (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹
اللہ داد جونپوری، مولانا: (ج۔۹) ۵۱۴۷
اللہ داد، شیخ: (ج۔۱) ۳۰۵، ۴۱۲، (ج۔۴) ۲۴۲۲۔۲۴۲۳، ۲۴۵۳، (ج۔۶) ۳۲۴۵، ۳۷۴۷، (ج۔۹) ۵۲۲۵، (ج۔۱۰) ۵۶۲۵
اللہ داد فیضی سرہندی: (ج۔۵) ۲۷۷۶، ۲۷۷۸، ۲۷۸۵
اللہ دتہ، خلیفہ مولانا عبدالغفار نقشبندی): (ج۔۱۰) ۲۰۲۸
اللہ دتہ کلیرہ، حافظ (خلیفہ خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۔۱۰) ۵۹۰۵
اللہ نور خٹک: (ج۔۱۰) ۵۹۳۷
اللہ یار: (ج۔۳) ۱۸۶۳
اللہ یار لاہوری قادری نقشبندی، میاں: (ج۔۶) ۳۷۱۳، (ج۔۱۰) ۵۹۵۰
اللیث بن سعد: (ج۔۷) ۴۲۹۲
المعرم: (ج۔۵) ۲۸۴۷
المغیرہ بن شعبۃ: (ج۔۴) ۵۳۶
النعمان بن سفیان: (ج۔۴) ۵۳۲
النعمان بن عبدالسلام: (ج۔۴) ۵۳۲
الہندیل بن معاویۃ: (ج۔۴) ۵۳۲

الیاس (علیہ السلام): (ج۱) ۴۳۶، (ج۲) ۹۲۷، (ج۳) ۱۲۷۶، ۱۲۳۹، (ج۸) ۴۵۴۱

الیاس بن ابراہیم کورانی (ملا): (ج۶) ۳۱۷۰، ۳۱۹۱

الیاس درویش (بدین): (ج۶) ۳۶۸۹

الیاس عشقی، ڈاکٹر: (ج۶) ۳۶۸۵

الیاس، انطون الیاس: (ج۵) ۳۰۱۲، (ج۶) ۳۹۴۳

الیمان بن سعد: (ج۷) ۴۲۸۴

الٰہی بخش توکلی، مولانا: (ج۶) ۳۷۶۹

الٰہی بخش تھانسیری، خواجہ مولوی: (ج۱۰) ۲۰۰۲

الٰہی بخش سید (مرشد سید اسد اللہ محسن مدنی میاں): (ج۱۰) ۲۰۷۲

الٰہی بخش، شیخ: (ج۶) ۳۴۶۸، ۳۷۴۸

الٰہی بخش لدھیانوی، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۱۰) ۲۰۰۲

الٰہی بخش، مولانا: (ج۱۰) ۲۰۲۰

الٰہی بخش یوسف زئی پٹھان: (ج۶) ۳۸۴۳

ام الفضل (زوجہ حضرت عباس): (ج۵) ۲۹۲۰_۲۹۲۱

ام برزاز: (ج۷) ۴۳۱۲

ام رومان بنت عامر: (ج۷) ۴۰۳۱

ام سلمیٰ گیلانی، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۵۸۹۱

ام سلمۃ: (ج۷) ۴۳۶۳، ۴۳۷۷

ام سلیم: (ج۷) ۴۳۴۲

ام فروہ: (ج۴) ۲۲۵۷

ام کلثوم (صاحبزادی مجدد الف ثانی): (ج۱) ۴۲۶، (ج۲) ۵۱۰، (ج۴) ۲۴۱۹، (ج۵) ۳۱۱۲، ۳۱۱۶، (ج۶) ۳۹۳۵، (ج۷) ۴۰۳۱، (ج۸) ۴۲۰۴، (ج۹) ۵۰۲۵، (ج۱۰) ۵۲۷۲

ام مبشر: (ج۷) ۴۳۹۴

امام الدین رائے پوری، مولانا: (ج۶) ۳۸۰۲

امام الدین سرہندی، خواجہ مولوی: (ج۱۰) ۲۰۰۲

امام الدین کھوتکوی: (ج۶) ۳۷۹۹

امام الدین مجددی (شکارپور): ۳۶۹۵

امام الدین، مولانا (برادر خواجہ عبد الغفار فضلی نقشبندی): (ج۱۰) ۲۰۵۹

امام الدین، مولوی (تاجر کتب لاہور): (ج۵) ۲۶۴۲، ۲۷۲۴، (ج۶) ۳۹۶۴، (ج۸) ۴۵۷۲، (ج۱۰) ۲۲۸۹

امام الدین، نواب (گورنر کشمیر): (ج۱۰) ۲۰۲۸

امام بخش بن پیر بخش: (ج۱۰) ۵۸۹۴

امام دین، حافظ: (ج۱۰) ۵۹۱۱

امام دین رائے پوری مولانا: (ج۸) ۴۸۲۹

امام دین عطار، شیخ: (ج۱۰) ۲۰۱۴

امام شاہ بخاری، پیر: (ج۱۰) ۵۸۹۷

امام علی شاہ، سید (مکان شریفی): (ج۶) ۳۱۲۵، ۳۳۶۸_۳۳۶۹، ۳۳۷۲، ۳۵۷۴، ۳۶۲۶، ۳۷۶۷، (ج۸) ۴۷۲۷، ۴۸۲۸، (ج۱۰) ۵۸۱۳

امامی بیگم: (ج۱۰) ۵۸۷۹

امان اللہ افغانی نقشبندی، شاہ: (ج۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۴۷_۵۸۵۰، ۵۹۵۵

امان اللہ پانی پتی، ملا: (ج۲) ۷۸۳، (ج۴) ۱۹۸۲

امان اللہ خان (حاکم افغانستان): (ج۶) ۳۳۰۱، (ج۱۰) ۵۹۵۵

امان اللہ لاہوری، مولانا: (ج۱) ۴۵۲، (ج۳) ۱۳۷۳، ۱۵۱۳، ۱۵۲۷، ۱۸۰۹، (ج۴) ۲۳۹۴، (ج۵) ۲۷۴۸، (ج۹) ۵۰۲۶

امان اللہ، ملا: (ج۱) ۴۵۷، (ج۶) ۳۲۷۸، ۳۷۶۰

امت اللہ بیگم (دختر شیخ محمد مہدی مجددی): (ج۱۰) ۵۸۹۳

امتیاز علی رازرامپوری، منشی: (ج۱۰) ۵۸۰۸

امجد افضل، حاجی: (ج۱۰) ۶۴۹۴

امجد علی اعظمی، مولانا: (ج۵) ۲۹۰۴، (ج۶) ۳۶۶۵

امد بن سعید الرازی: (ج۷) ۴۲۹۱

امداد اللہ مہاجر مکی، حاجی: (ج۱) ۱۸۵، (ج۹) ۵۲۰۵

امر اللہ بن عبدالخالق بن ابوبکر مزجاجی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۵

املنکی، خواجہ محمد مقتدیٰ: (ج۳) ۱۳۹۱، (ج۴) ۲۲۵۲، ۲۲۶۳-۲۲۶۴، ۲۵۰۳، (ج۶) ۳۵۶۶، ۳۷۱۱، ۳۹۸۱، (ج۷) ۴۱۰۳، ۴۱۷۵، (ج۸) ۴۵۱۱، ۴۵۱۲، ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۹) ۵۰۲۵، ۵۱۲۴، ۵۱۲۸، ۵۱۵۷، ۵۲۳۱، ۵۴۷۵، ۵۵۱۵

امید علی آخوند: (ج۶) ۳۶۹۲

امید علی سہائے (ہالا): (ج۶) ۳۴۴۱

امیر احمد شاہ، سید: (ج۶) ۳۶۹۶

امیر احمد، مخدوم: (ج۶) ۳۴۴۵، ۳۶۵۷

امیر الدولہ، نواب: (ج۴) ۲۴۸۴

امیر الدین، خواجہ: (ج۶) ۳۷۶۷

امیر الدین شاہ، مولانا (خلیفہ عبدالغفار نقشبندی): (ج۱۰) ۶۰۲۸

امیر اللہ شاہ توکلی، سید: (ج۶) ۳۷۶۹

امیر تیمور: (ج۴) ۲۰۵۱-۲۰۵۲، ۲۰۶۵

امیر تیمور (بادشاہ): (ج۱۰) ۶۱۰۴

امیر جلال الدین: (ج۴) ۲۳۶۵

امیر حسن دہلوی: (ج۶) ۳۹۴۳

امیر حسین درویش: (ج۷) ۴۰۹۲

امیر حسین کلاں، شیخ: (ج۷) ۴۰۹۳

امیر حمزہ قریشی، مولانا قاضی: (ج۱۰) ۵۹۴۴-۵۹۴۵

امیر حیدر مجددی: (ج۶) ۳۶۹۵

امیر خان، نواب: (ج۴) ۲۴۶۷، (ج۸) ۴۸۳۳

امیر خسرو دہلوی: (ج۹) ۵۴۶۷، (ج۱۰) ۵۸۲۷

امیر شاہ قادری، سید بیر: (ج۶) ۳۴۳۹، ۳۸۲۷

امیر علوی اجمیری، سید: (ج۶) ۳۶۶۰

امیر کرم اللہ: (ج۳) ۱۶۸۲

امیر کلال، خواجہ سید شمس الدین: (ج۱) ۲۲۴، ۲۲۶، ۲۲۷، (ج۲) ۸۸۱، (ج۴) ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۶۱، (ج۶) ۳۹۸۰، (ج۷) ۴۰۳۳، ۴۰۵۵، ۴۰۵۹، ۴۰۸۳، ۴۰۹۲، ۴۰۹۴، ۴۱۳۹، (ج۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۱۰) ۵۹۲۸

امیر محمد خان والئی ٹونک: (ج۴) ۲۴۸۴

امیر محمد، شاہ: (ج۶) ۳۴۴۲

امیر محمد شاہ قندھاری، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۵۲
امیر محمد، والد حاجی عبدالقیوم): (ج۔۶) ۳۷۴۱
امیر معاویہ: (ج۔۳) ۱۶۷۱، ۱۷۸۰، ۱۸۳۱، (ج۔۴) ۲۰۲۵، ۲۱۴۵، ۲۴۲۲، (ج۔۵) ۲۹۱۶، (ج۔۷) ۴۱۹۳، (ج۔۸) ۴۵۵۰، ۴۷۸۲، ۴۸۰۶، (ج۔۹) ۵۲۷۱
امیر، مولانا سید (المعروف حضرت جی صاحب کوٹھہ): (ج۔۱۰) ۵۸۸۴
امیر مینائی (شاعر): (ج۔۱۰) ۵۸۰۸
امین الحسینی (مفتی اعظم فلسطین): (ج۔۶) ۳۳۳۶
امین الدین پیر، شاہ: (ج۔۸) ۴۸۴۱
امین اللہ علوی شکارپوری، پروفیسر: (ج۔۹) ۵۰۰۶
امین اللہ وثیر، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۵۲۶، (ج۔۵) ۲۵۲۷، ۲۶۲۵، ۲۷۵۷
امین اللہ جان مجددی (حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۲
امین اللہ کشمیری، خواجہ: (ج۔۶) ۳۳۶۰
امین اللہ میاں، شیخ: (ج۔۶) ۳۳۱۰، ۳۳۱۳
امین بدخشی، خواجہ مولانا: (ج۔۳) ۱۳۶۹، ۱۳۷۲
امین بن فتح اللہ زادہ الکردی الاربلی الشافعی النقشبندی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۶۲۸
امین بن محمد ابن گمش استنبولی حنفی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۷، ۳۲۱۰
امین پشاوری صدیقی نقشبندی، حاجی: (ج۔۶) ۳۸۹۶
امین جان آغا: (ج۔۶) ۳۳۱۱
امین حسین اصلاحی: (ج۔۶) ۳۹۴۷
امین شاہ، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۰۱، (ج۔۹) ۵۵۸۴، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴
امینہ عادل: (ج۔۶) ۳۲۴۵
امیہ بن خالد: (ج۔۷) ۴۳۲۸
امیہ بن خلف: (ج۔۷) ۴۰۲۴
امیہ بن عبداللہ: (ج۔۲) ۵۲۹
امیہ بن خالد: (ج۔۲) ۵۲۹
انا بلے بوشر: (ج۔۵) ۳۱۱۸
انا راللہ: (ج۔۴) ۲۲۸۸، ۲۳۰۲
انجم بخاری، پروفیسر، شاہ: (ج۔۹) ۵۵۸۴
انجیر فقوی، خواجہ: (ج۔۷) ۴۰۳۲
انس بن مالک: (ج۔۱) ۱۷۳، (ج۔۲) ۵۱۴۔۵۱۵، ۵۲۰، ۵۲۲۔۵۲۴، ۵۳۰۔۵۳۱، ۵۳۶، ۵۴۴۔۵۴۵، ۵۵۲، ۵۵۶، ۵۶۲، ۵۶۸، ۵۷۱، ۵۷۶، ۵۷۸، ۵۹۶، (ج۔۴) ۲۲۹۵، ۲۳۰۶، ۲۳۱۴، ۲۳۲۲، ۲۳۲۹، (ج۔۶) ۳۷۴۲، (ج۔۷) ۴۱۹۴، ۴۲۸۶، ۴۲۹۵، ۴۳۰۲، ۴۳۰۷، ۴۳۲۵، ۴۳۲۶، ۴۳۲۸، ۴۳۲۹، ۴۳۳۲، ۴۳۳۹، ۴۳۴۱، ۴۳۴۳، ۴۳۴۷، ۴۳۵۶، ۴۳۶۳، ۴۳۶۴، ۴۳۶۶، ۴۳۶۸، ۴۳۷۳، ۴۳۷۵، ۴۳۷۷، ۴۳۸۱، ۴۳۸۶، ۴۳۸۹، ۴۳۹۰، ۴۳۹۲، ۴۳۹۵، ۴۳۹۶، ۴۴۰۰، ۴۴۰۶، (ج۔۸) ۴۶۳۶، ۴۷۳۰، (ج۔۹) ۵۳۱۷، (ج۔۱۰) ۵۸۳۸
انس لکھوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۶۸۷
انس فاروقی مجددی، ابوالنصر: (ج۔۶) ۳۳۸۷، ۳۴۲۸، ۳۴۴۷، ۳۴۶۱، ۳۷۵۸
انصاری دہلوی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۳۰۳۰
انعام الحق کوثر، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

انعام اللہ خان یقین: (ج۔۴) ۲۴۶۵

انعام (خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری): (ج۔۶) ۳۷۷۰

انفال عائشہ: (ج۔۳) ۱۸۷۴

انوار احمد سلامی، مولانا: (ج۔۵) ۲۹۱۳

انوار اقبال: (ج۔۴) ۲۲۲۳

انوار الحق: (ج۔۹) ۵۴۱۱، ۵۴۱۳ _ ۵۴۱۵، ۵۴۱۷، ۵۴۱۹، ۵۴۲۱، ۵۴۲۳، ۵۴۳۲

انوار اللہ طیبی (مدیر): (ج۔۱۰) ۶۳۳۹

انور اقبال قریشی، ڈاکٹر (مصنف اسلام اور سود): (ج۔۲) ۷۳۵، (ج۔۶) ۳۹۴۴

انور شاہ کشمیری، علامہ: (ج۔۲) ۵۹۰، ۷۰۰، (ج۔۶) ۳۵۷۵

انور طاہر رضا، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۷۰۲

انور علی، سید، ایڈووکیٹ: (ج۔۴) ۲۱۰۹، (ج۔۵) ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۴۵

انیس احمد شیخ، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۷۹۹

انیس احمد نقشبندی، سید: (ج۔۵) ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۳۵

انیس الزمان، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۳۹۲

انیس خان (مرید پروفیسر محمد حسین آسی): (ج۔۱۰) ۶۰۹۳

اوحدالدین کرمانی، شیخ: (ج۔۲) ۱۲۲۱، (ج۔۴) ۲۲۴۰

اورنگ زیب اعظمی: (ج۔۹) ۵۵۸۲، (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۷۰۹، ۵۷۲۱

اورنگ زیب عالمگیر (بادشاہ): ۲۶۲۳، ۲۶۲۲، ۲۷۲۳، ۲۷۲۸، ۲۷۸۱، ۲۷۸۳ _ ۲۷۸۶، ۲۷۹۲، ۲۸۰۰ _ ۲۸۰۱، ۲۸۳۲، ۲۸۳۸، ۲۸۴۰ _ ۲۸۴۱، ۲۸۷۷، ۲۹۱۷، ۳۰۲۴، ۳۰۲۷، ۳۰۷۹، (ج۔۶) ۳۱۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۵۲، ۳۲۵۴، ۳۶۹۷ _ ۳۶۹۸، ۳۸۶۴، ۳۹۳۶

اورنگ زیب عالمگیر (بادشاہ): (ج۔۱) ۴۱، ۸۰، ۸۹ _ ۹۰، ۲۴۹، ۴۰۸، (ج۔۲) ۱۱۸۸، (ج۔۳) ۱۴۰۰، ۱۴۰۴، ۱۴۰۶، ۱۴۱۵، ۱۴۵۰، ۱۴۵۳، ۱۲۳۸، ۱۲۴۳، ۱۷۲۰ _ ۱۷۲۱، ۱۷۲۳، ۱۷۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۱۸۹۳، ۱۹۱۷، ۱۹۸۵ _ ۱۹۸۶، ۲۰۳۲، ۲۰۵۵، ۲۰۶۹ _ ۲۰۷۰، ۲۱۲۴، ۲۱۵۷، ۲۱۷۶ _ ۲۱۸۵، ۲۱۹۵ _ ۲۱۹۷، ۲۱۹۹ _ ۲۲۰۰، ۲۲۰۷، ۲۲۱۵، ۲۲۱۷، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۷۳، ۲۲۷۸، ۲۲۸۰ _ ۲۲۸۴، ۲۲۸۵ _ ۲۲۸۷، ۲۲۹۰ _ ۲۲۹۱، ۲۳۰۶، ۲۳۱۱، ۲۳۳۴، (ج۔۵) ۲۵۵۳، ۲۵۶۴، ۲۵۶۹ _ ۲۵۷۱، ۲۵۷۵، ۲۵۷۸، (ج۔۷) ۴۱۸۸، (ج۔۸) ۴۵۰۰، ۴۵۲۷، ۴۶۱۲، ۴۶۲۵، ۴۹۰۹، ۴۹۲۳، ۴۹۳۴ _ ۴۹۳۵، (ج۔۹) ۵۰۱۲، ۵۰۹۲، ۵۱۲۵، ۵۱۲۶، ۵۳۶۸، ۵۳۷۵، ۵۳۷۹، ۵۳۸۱، ۵۴۹۲، ۵۵۱۰، ۵۵۲۵، ۵۵۲۸، ۵۵۳۰، ۵۵۳۴ _ ۵۵۳۵، ۵۵۴۸، ۵۵۵۲، ۵۵۵۵، (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۶۱۵، ۵۶۲۶، ۵۶۲۱، ۵۶۲۲، ۵۶۵۷ _ ۵۶۵۸، ۵۶۲۲، ۵۶۲۸ _ ۵۶۲۹، ۵۷۷۱ _ ۵۷۷۲، ۵۷۹۰ _ ۵۷۹۱، ۵۷۹۳ _ ۵۷۹۴، ۵۸۲۲، ۵۸۲۲، ۵۸۸۷، ۵۸۹۱، ۵۸۹۵، ۶۱۲۳، ۶۳۶۲، ۶۳۷۱

اورنگ شاہ، سید (شاگرد محمد عبداللہ درخانی نقشبندی): (ج۔۶) ۳۷۳۸

اورنگ، شیخ (خلیفہ سید عبدالوہاب اخوند بنجو بابا): (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

اوسپنسکی، فلسفی (روسی صوفی): (ج۔۱۰) ۵۷۷۸

اوشا سانیال، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۲۹۶

اوم پرکاش ہرشڈ اکنر: (ج۔۳) ۱۷۲۳
اویس المجتبیٰ الحسینی، ابوالزہراء بن عبداللہ: (ج۔۵) ۲۸۶۴
اویس بن عبداللہ حسینی، ابوزہرا: (ج۔۱۰) ۲۳۷۹، ۲۴۱۷
اویس، خواجہ: (ج۔۴) ۲۴۲۰
اویس سامانی، شیخ: (ج۔۵) ۲۹۴۶
اویس قرنی، خواجہ: (ج۔۱) ۲۷۷، (ج۔۳) ۱۵۵۱، (ج۔۷) ۴۰۵۹، ۴۱۶۲، ۴۳۳۲
اویس نقشبندی، شیخ بن عبداللہ: (ج۔۵) ۲۸۶۱
اہل اللہ، شاہ: (ج۔۶) ۳۳۶۱
ایاز، شیخ (سندھی شاعر): (ج۔۶) ۳۶۶۴
ایرج افشار: (ج۔۵) ۲۸۵۴، ۲۸۵۸
ایلیٹ، سر ایچ۔ ایم: (ج۔۵) ۲۷۸۷
ایم ارشد (نوائے اسلام): (ج۔۱۰) ۲۴۴۳
ایم زمان کھوکھر: (ج۔۱۰) ۵۸۹۴
ایمل خان، سردار (سردار ہشت نگر): (ج۔۱۰) ۵۸۷۱
ایم۔ آر روحانی، مولانا: (ج۔۱۰) ۲۴۳۲
ایوب (علیہ السلام): (ج۔۶) ۳۸۸۴، (ج۔۱۰) ۵۸۲۴
ایوب: (ج۔۷) ۴۳۰۶
ایوب انصاری (صحابی): (ج۔۶) ۳۱۶۳، ۳۱۶۵
ایوب (عہد سلطان الکامل): (ج۔۵) ۲۸۵۱
ایوب جمال اللہ، حاجی: (ج۔۶) ۳۴۳۳
ایوب، حافظ (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹
ایوب خان (حاکم قندھار): (ج۔۶) ۳۵۰۰
ایوب خان (صدر پاکستان): (ج۔۶) ۳۶۴۹
ایوب، خواجہ (مرشد خواجہ جمال الدین): (ج۔۶) ۳۵۶۶، ۳۵۸۹
ایوما حاجی محی الدین اخوند زادہ، شیخ: (ج۔۶) ۳۳۰۲
اے عزیز لوتی (مصنف): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

ب

بابا جواہر: (ج۔۱۰) ۵۹۹۳
بابا خان: (ج۔۵) ۳۰۷۸۔۳۰۷۹
بابا خرواری (صوفی نقشبندی بلوچستان): (ج۔۶) ۳۷۱۱
بابا سماسی، خواجہ (مرشد خواجہ سید امیر کلال): (ج۔۱) ۲۲۳، (ج۔۴) ۲۲۴۸۔۲۲۴۹، ۲۲۶۰۔۲۲۶۱، (ج۔۶) ۳۹۸۰، ۴۰۳۳، ۴۰۵۵، ۴۰۵۶، (ج۔۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۔۱۰) ۵۹۸۹
بابا والی: (ج۔۱) ۳۶۲
بابر، بادشاہ ظہیر الدین: (ج۔۱) ۲۶۳، ۳۹۵، (ج۔۴) ۲۰۶۵، ۲۳۹۷، (ج۔۶) ۳۷۶۴، ۳۷۸۲، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳، ۵۷۲۲، ۵۷۸۷
بابر بن عمر: (ج۔۸) ۴۹۳۵
بابر بیگ مطالی، پروفیسر ڈاکٹر محمد: (ج۔۱) ۲۱، ۳۲، ۱۰۲، ۴۵۸، (ج۔۴) ۴۸۸، ۵۱۲، ۵۱۴، ۷۷۰، ۱۲۴۴، (ج۔۶) ۲۵۲۷، ۲۵۳۸، ۲۶۲۹، ۲۷۲۰، ۳۰۱۹، ۳۰۳۶، ۳۰۴۱، ۳۰۴۳، (ج۔۶) ۳۹۴۴، (ج۔۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۴۴۔ ۶۲۴۵، ۶۲۴۸
بادشاہ گل (فرزند مہربان علی شاہ): (ج۔۶) ۳۸۲۹
بادل بن عبدالرشید، میاں: (ج۔۶) ۳۴۳۶
بازبہادر (موسیقار دربار اکبری): (ج۔۱۰) ۵۶۴۶

باز محمد، ملا: (ج۔۶) ۳۵۹۸
باغ علی (جد امجد خواجہ مولانا غلام یحییٰ علی قریشی انکی): (ج۔۱۰) ۵۹۴۵
باغ علی شاہ، پیر سید (سیداں والے): (ج۔۱۰) ۲۰۷۲
باقر، امام: (ج۔۵) ۲۶۴۳، (ج۔۸) ۴۸۲۰
باقر بن محمد: (ج۔۱۰) ۲۱۴۱
باقر سارنگپوری، سید: (ج۔۴) ۲۳۹۴
باقر شاہ پشاوری، سید میر: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴
باقر علی شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۷۸۸
باقلانی، امام: (ج۔۹) ۵۱۷۵
باقی باللہ، خواجہ محمد: (ج۔۱) ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۷۷ _ ۷۸، ۱۰۱، ۲۷۹، ۲۸۳، ۲۸۸ _ ۲۹۰، ۲۹۳ _ ۲۹۴، ۲۹۲، ۲۹۸ _ ۲۹۹، ۳۰۱ _ ۳۰۲، ۳۰۸، ۳۱۲، ۳۲۵، ۳۲۷ _ ۳۲۷، ۳۲۹ _ ۳۴۱، ۳۴۴ _ ۳۵۱، ۳۶۲ _ ۳۷۵، ۳۷۷ _ ۳۸۰، ۳۸۴ _ ۳۹۵، ۳۹۸ _ ۴۱۷، ۴۱۹ _ ۴۲۱، ۴۲۵ _ ۴۲۸، ۴۲۹ _ ۴۳۵، ۴۳۵، (ج۔۲) ۴۹۹، ۵۰۸، ۷۰۳، ۷۱۲، ۷۵۷، ۷۷۵، ۷۹۰، ۷۹۹، ۸۸۱، ۱۰۲۲، ۱۰۵۵، ۱۰۹۸، ۱۱۲۵، ۱۲۲۰، (ج۔۳) ۱۲۸۳، ۱۲۹۰ _ ۱۲۹۱، ۱۳۵۲، ۱۳۷۲، ۱۳۷۵ _ ۱۳۷۶، ۱۳۸۷، ۱۳۹۲ _ ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۴۰۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۳، ۱۴۲۵، ۱۴۲۸، ۱۴۵۳، ۱۴۶۳، ۱۲۲۰، ۱۲۸۴، ۱۷۴۸، ۱۷۵۰، ۱۸۲۹ _ ۱۸۷۰، (ج۔۴) ۱۹۱۳، ۱۹۱۷، ۱۹۴۲ _ ۱۹۴۳، ۱۹۴۲ _ ۱۹۴۷، ۱۹۵۱، ۱۹۵۳ _ ۱۹۵۵، ۱۹۸۰، ۱۹۸۵ _ ۱۹۸۶، ۲۰۱۵، ۲۱۹۴، ۲۲۰۶، ۲۲۱۰ _ ۲۲۱۱، ۲۲۵۳ _ ۲۲۵۴، ۲۲۶۴ _ ۲۲۶۴، ۲۲۶۹، ۲۲۷۳، ۲۲۷۷، ۲۳۰۲، ۲۳۱۲ _ ۲۳۱۲، ۲۳۱۵ _ ۲۳۱۶، ۲۳۱۸، ۲۳۲۱، ۲۳۲۷، ۲۳۴۲، ۲۳۴۸، ۲۳۵۱، ۲۳۵۲، ۲۳۵۵، ۲۳۵۸، ۲۳۶۲، ۲۳۶۳، ۲۳۶۵، ۲۳۶۸، ۲۳۷۰، ۲۳۷۲، ۲۳۷۳، ۲۳۷۴، ۲۳۷۵، ۲۳۷۷ _ ۲۳۷۸، ۲۳۸۱، ۲۳۸۳، ۲۳۸۴، ۲۳۸۵، ۲۳۸۷، ۲۳۸۸، ۲۳۹۰، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴، ۲۳۹۵، ۲۳۹۸، ۲۴۰۰، ۲۴۰۲، ۲۴۰۳، ۲۴۰۴، ۲۴۰۵، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، ۲۴۰۸، ۲۴۰۹، ۲۴۱۰، ۲۴۱۱، ۲۴۱۲، ۲۴۱۵، ۲۴۲۰، ۲۴۲۱ _ ۲۴۲۲، ۲۴۲۳ _ ۲۴۲۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶، ۲۴۲۸ _ ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، ۲۴۳۴، ۲۴۳۵، ۲۴۳۶، ۲۴۳۸، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۲، ۲۴۴۳، ۲۴۴۴، ۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۷، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۰، ۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۵۸، ۲۴۵۹، ۲۴۶۰، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲، ۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۵، ۲۴۶۶، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴، ۲۴۷۵، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۲۴۸۰، ۲۴۸۱، ۲۴۸۲، ۲۴۸۳، ۲۴۸۴، ۲۴۸۵، ۲۴۸۶، ۲۴۸۷، ۲۴۸۸، ۲۴۸۹، ۲۴۹۰، ۲۴۹۱، ۲۴۹۲، ۲۴۹۳، ۲۴۹۴، ۲۴۹۵، ۲۴۹۶، ۲۴۹۷، ۲۴۹۸، ۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۰۱، ۲۵۰۲، ۲۵۰۳، ۲۵۰۴، ۲۵۰۵، ۲۵۰۶، ۲۵۰۷، ۲۵۰۸، ۲۵۰۹، ۲۵۱۰، ۲۵۱۱، ۲۵۱۲، ۲۵۱۳، ۲۵۱۴، ۲۵۱۵، ۲۵۱۶، ۲۵۱۷، ۲۵۱۸، ۲۵۱۹، ۲۵۲۰، ۲۵۲۱، ۲۵۲۲، ۲۵۲۳، ۲۵۲۴، ۲۵۲۵، ۲۵۲۶، ۲۵۲۷، ۲۵۲۸، ۲۵۲۹، ۲۵۳۰، ۲۵۳۱، ۲۵۳۲، ۲۵۳۳، ۲۵۳۴، ۲۵۳۵، ۲۵۳۶، ۲۵۳۷، ۲۵۳۸، ۲۵۳۹، ۲۵۴۰، ۲۵۴۱، ۲۵۴۲، ۲۵۴۳، ۲۵۴۴، ۲۵۴۵، ۲۵۴۶، ۲۵۴۷، ۲۵۴۸، ۲۵۴۹، ۲۵۵۰، ۲۵۵۱، ۲۵۵۲، ۲۵۵۳، ۲۵۵۴، ۲۵۵۵، ۲۵۵۶، ۲۵۵۷، ۲۵۵۸، ۲۵۵۹، ۲۵۶۰، ۲۵۶۱، ۲۵۶۲، ۲۵۶۳، ۲۵۶۴، ۲۵۶۵، ۲۵۶۶، ۲۵۶۷، ۲۵۶۸، ۲۵۶۹، ۲۵۷۰، ۲۵۷۱، ۲۵۷۲، ۲۵۷۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۵، ۲۵۷۶، ۲۵۷۷، ۲۵۷۸، ۲۵۷۹، ۲۵۸۰، ۲۵۸۱، ۲۵۸۲، ۲۵۸۳، ۲۵۸۴، ۲۵۸۵، ۲۵۸۶، ۲۵۸۷، ۲۵۸۸، ۲۵۸۹، ۲۵۹۰، ۲۵۹۱، ۲۵۹۲، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴، ۲۵۹۵، ۲۵۹۶، ۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۵۹۹، ۲۶۰۰، ۲۶۰۱، ۲۶۰۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۴، ۲۶۰۵، ۲۶۰۶، ۲۶۰۷، ۲۶۰۸، ۲۶۰۹، ۲۶۱۰، ۲۶۱۱، ۲۶۱۲، ۲۶۱۳، ۲۶۱۴، ۲۶۱۵، ۲۶۱۶، ۲۶۱۷، ۲۶۱۸، ۲۶۱۹، ۲۶۲۰، ۲۶۲۱، ۲۶۲۲، ۲۶۲۳، ۲۶۲۴، ۲۶۲۵، ۲۶۲۶، ۲۶۲۷، ۲۶۲۸، ۲۶۲۹، ۲۶۳۰، ۲۶۳۱، ۲۶۳۲، ۲۶۳۳، ۲۶۳۴، ۲۶۳۵، ۲۶۳۶، ۲۶۳۷، ۲۶۳۸، ۲۶۳۹، ۲۶۴۰، ۲۶۴۱، ۲۶۴۲، ۲۶۴۳، ۲۶۴۴، ۲۶۴۵، ۲۶۴۶، ۲۶۴۷، ۲۶۴۸، ۲۶۴۹، ۲۶۵۰، ۲۶۵۱، ۲۶۵۲، ۲۶۵۳، ۲۶۵۴، ۲۶۵۵، ۲۶۵۶، ۲۶۵۷، ۲۶۵۸، ۲۶۵۹، ۲۶۶۰، ۲۶۶۱، ۲۶۶۲، ۲۶۶۳، ۲۶۶۴، ۲۶۶۵، ۲۶۶۶، ۲۶۶۷، ۲۶۶۸، ۲۶۶۹، ۲۶۷۰، ۲۶۷۱، ۲۶۷۲، ۲۶۷۳، ۲۶۷۴، ۲۶۷۵، ۲۶۷۶، ۲۶۷۷، ۲۶۷۸، ۲۶۷۹، ۲۶۸۰، ۲۶۸۱، ۲۶۸۲، ۲۶۸۳، ۲۶۸۴، ۲۶۸۵، ۲۶۸۶، ۲۶۸۷، ۲۶۸۸، ۲۶۸۹، ۲۶۹۰، ۲۶۹۱، ۲۶۹۲، ۲۶۹۳، ۲۶۹۴، ۲۶۹۵، ۲۶۹۶، ۲۶۹۷، ۲۶۹۸، ۲۶۹۹، ۲۷۰۰، ۲۷۰۱، ۲۷۰۲، ۲۷۰۳، ۲۷۰۴، ۲۷۰۵، ۲۷۰۶، ۲۷۰۷، ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، ۲۷۱۰، ۲۷۱۱، ۲۷۱۲، ۲۷۱۳، ۲۷۱۴، ۲۷۱۵، ۲۷۱۶، ۲۷۱۷، ۲۷۱۸، ۲۷۱۹، ۲۷۲۰، ۲۷۲۱، ۲۷۲۲، ۲۷۲۳، ۲۷۲۴، ۲۷۲۵، ۲۷۲۶، ۲۷۲۷، ۲۷۲۸، ۲۷۲۹، ۲۷۳۰، ۲۷۳۱، ۲۷۳۲، ۲۷۳۳، ۲۷۳۴، ۲۷۳۵، ۲۷۳۶، ۲۷۳۷، ۲۷۳۸، ۲۷۳۹، ۲۷۴۰، ۲۷۴۱، ۲۷۴۲، ۲۷۴۳، ۲۷۴۴، ۲۷۴۵، ۲۷۴۶، ۲۷۴۷، ۲۷۴۸، ۲۷۴۹، ۲۷۵۰، ۲۷۵۱، ۲۷۵۲، ۲۷۵۳، ۲۷۵۴، ۲۷۵۵، ۲۷۵۶، ۲۷۵۷، ۲۷۵۸، ۲۷۵۹، ۲۷۶۰، ۲۷۶۱، ۲۷۶۲، ۲۷۶۳، ۲۷۶۴، ۲۷۶۵، ۲۷۶۶، ۲۷۶۷، ۲۷۶۸، ۲۷۶۹، ۲۷۷۰، ۲۷۷۱، ۲۷۷۲، ۲۷۷۳، ۲۷۷۴، ۲۷۷۵، ۲۷۷۶، ۲۷۷۷، ۲۷۷۸، ۲۷۷۹، ۲۷۸۰، ۲۷۸۱، ۲۷۸۲، ۲۷۸۳، ۲۷۸۴، ۲۷۸۵، ۲۷۸۶، ۲۷۸۷، ۲۷۸۸، ۲۷۸۹، ۲۷۹۰، ۲۷۹۱، ۲۷۹۲، ۲۷۹۳، ۲۷۹۴، ۲۷۹۵، ۲۷۹۶، ۲۷۹۷، ۲۷۹۸، ۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۳، ۲۸۰۴، ۲۸۰۵، ۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۰۸، ۲۸۰۹، ۲۸۱۰، ۲۸۱۱، ۲۸۱۲، ۲۸۱۳، ۲۸۱۴، ۲۸۱۵، ۲۸۱۶، ۲۸۱۷، ۲۸۱۸، ۲۸۱۹، ۲۸۲۰، ۲۸۲۱، ۲۸۲۲، ۲۸۲۳، ۲۸۲۴، ۲۸۲۵، ۲۸۲۶، ۲۸۲۷، ۲۸۲۸، ۲۸۲۹، ۲۸۳۰، ۲۸۳۱، ۲۸۳۲، ۲۸۳۳، ۲۸۳۴، ۲۸۳۵، ۲۸۳۶، ۲۸۳۷، ۲۸۳۸، ۲۸۳۹، ۲۸۴۰، ۲۸۴۱، ۲۸۴۲، ۲۸۴۳، ۲۸۴۴، ۲۸۴۵، ۲۸۴۶، ۲۸۴۷، ۲۸۴۸، ۲۸۴۹، ۲۸۵۰، ۲۸۵۱، ۲۸۵۲، ۲۸۵۳، ۲۸۵۴، ۲۸۵۵، ۲۸۵۶، ۲۸۵۷، ۲۸۵۸، ۲۸۵۹، ۲۸۶۰، ۲۸۶۱، ۲۸۶۲، ۲۸۶۳، ۲۸۶۴، ۲۸۶۵، ۲۸۶۶، ۲۸۶۷، ۲۸۶۸، ۲۸۶۹، ۲۸۷۰، ۲۸۷۱، ۲۸۷۲، ۲۸۷۳، ۲۸۷۴، ۲۸۷۵، ۲۸۷۶، ۲۸۷۷، ۲۸۷۸، ۲۸۷۹، ۲۸۸۰، ۲۸۸۱، ۲۸۸۲، ۲۸۸۳، ۲۸۸۴، ۲۸۸۵، ۲۸۸۶، ۲۸۸۷، ۲۸۸۸، ۲۸۸۹، ۲۸۹۰، ۲۸۹۱، ۲۸۹۲، ۲۸۹۳، ۲۸۹۴، ۲۸۹۵، ۲۸۹۶، ۲۸۹۷، ۲۸۹۸، ۲۸۹۹، ۲۹۰۰، ۲۹۰۱، ۲۹۰۲، ۲۹۰۳، ۲۹۰۴، ۲۹۰۵، ۲۹۰۶، ۲۹۰۷، ۲۹۰۸، ۲۹۰۹، ۲۹۱۰، ۲۹۱۱، ۲۹۱۲، ۲۹۱۳، ۲۹۱۴، ۲۹۱۵، ۲۹۱۶، ۲۹۱۷، ۲۹۱۸، ۲۹۱۹، ۲۹۲۰، ۲۹۲۱، ۲۹۲۲، ۲۹۲۳، ۲۹۲۴، ۲۹۲۵، ۲۹۲۶، ۲۹۲۷، ۲۹۲۸، ۲۹۲۹، ۲۹۳۰، ۲۹۳۱، ۲۹۳۲، ۲۹۳۳، ۲۹۳۴، ۲۹۳۵، ۲۹۳۶، ۲۹۳۷، ۲۹۳۸، ۲۹۳۹، ۲۹۴۰، ۲۹۴۱، ۲۹۴۲، ۲۹۴۳، ۲۹۴۴، ۲۹۴۵، ۲۹۴۶، ۲۹۴۷، ۲۹۴۸، ۲۹۴۹، ۲۹۵۰، ۲۹۵۱، ۲۹۵۲، ۲۹۵۳، ۲۹۵۴، ۲۹۵۵، ۲۹۵۶، ۲۹۵۷، ۲۹۵۸، ۲۹۵۹، ۲۹۶۰، ۲۹۶۱، ۲۹۶۲، ۲۹۶۳، ۲۹۶۴، ۲۹۶۵، ۲۹۶۶، ۲۹۶۷، ۲۹۶۸، ۲۹۶۹، ۲۹۷۰، ۲۹۷۱، ۲۹۷۲، ۲۹۷۳، ۲۹۷۴، ۲۹۷۵، ۲۹۷۶، ۲۹۷۷، ۲۹۷۸، ۲۹۷۹، ۲۹۸۰، ۲۹۸۱، ۲۹۸۲، ۲۹۸۳، ۲۹۸۴، ۲۹۸۵، ۲۹۸۶، ۲۹۸۷، ۲۹۸۸، ۲۹۸۹، ۲۹۹۰، ۲۹۹۱، ۲۹۹۲، ۲۹۹۳، ۲۹۹۴، ۲۹۹۵، ۲۹۹۶، ۲۹۹۷، ۲۹۹۸، ۲۹۹۹، ۳۰۰۰، ۳۰۰۱، ۳۰۰۲، ۳۰۰۳، ۳۰۰۴، ۳۰۰۵، ۳۰۰۶، ۳۰۰۷، ۳۰۰۸، ۳۰۰۹، ۳۰۱۰، ۳۰۱۱، ۳۰۱۲، ۳۰۱۳، ۳۰۱۴، ۳۰۱۵، ۳۰۱۶، ۳۰۱۷، ۳۰۱۸، ۳۰۱۹، ۳۰۲۰، ۳۰۲۱، ۳۰۲۲، ۳۰۲۳، ۳۰۲۴، ۳۰۲۵، ۳۰۲۶، ۳۰۲۷، ۳۰۲۸، ۳۰۲۹، ۳۰۳۰، ۳۰۳۱، ۳۰۳۲، ۳۰۳۳، ۳۰۳۴، ۳۰۳۵، ۳۰۳۶، ۳۰۳۷، ۳۰۳۸، ۳۰۳۹، ۳۰۴۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۲، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴، ۳۰۴۵، ۳۰۴۶، ۳۰۴۷، ۳۰۴۸، ۳۰۴۹، ۳۰۵۰، ۳۰۵۱، ۳۰۵۲، ۳۰۵۳، ۳۰۵۴، ۳۰۵۵، ۳۰۵۶، ۳۰۵۷، ۳۰۵۸، ۳۰۵۹، ۳۰۶۰، ۳۰۶۱، ۳۰۶۲، ۳۰۶۳، ۳۰۶۴، ۳۰۶۵، ۳۰۶۶، ۳۰۶۷، ۳۰۶۸، ۳۰۶۹، ۳۰۷۰، ۳۰۷۱، ۳۰۷۲، ۳۰۷۳، ۳۰۷۴، ۳۰۷۵، ۳۰۷۶، ۳۰۷۷، ۳۰۷۸، ۳۰۷۹، ۳۰۸۰، ۳۰۸۱، ۳۰۸۲، ۳۰۸۳، ۳۰۸۴، ۳۰۸۵، ۳۰۸۶، ۳۰۸۷، ۳۰۸۸، ۳۰۸۹، ۳۰۹۰، ۳۰۹۱، ۳۰۹۲، ۳۰۹۳، ۳۰۹۴، ۳۰۹۵، ۳۰۹۶، ۳۰۹۷، ۳۰۹۸، ۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۳۱۰۱، ۳۱۰۲، ۳۱۰۳، ۳۱۰۴، ۳۱۰۵، ۳۱۰۶، ۳۱۰۷، ۳۱۰۸، ۳۱۰۹، ۳۱۱۰، ۳۱۱۱، ۳۱۱۲، ۳۱۱۳، ۳۱۱۴، ۳۱۱۵، ۳۱۱۶، ۳۱۱۷، ۳۱۱۸، ۳۱۱۹، ۳۱۲۰، ۳۱۲۱، ۳۱۲۲، ۳۱۲۳، ۳۱۲۴، ۳۱۲۵، ۳۱۲۶، ۳۱۲۷، ۳۱۲۸، ۳۱۲۹، ۳۱۳۰، ۳۱۳۱، ۳۱۳۲، ۳۱۳۳، ۳۱۳۴، ۳۱۳۵، ۳۱۳۶، ۳۱۳۷، ۳۱۳۸، ۳۱۳۹، ۳۱۴۰، ۳۱۴۱، ۳۱۴۲، ۳۱۴۳، ۳۱۴۴، ۳۱۴۵، ۳۱۴۶، ۳۱۴۷، ۳۱۴۸، ۳۱۴۹، ۳۱۵۰، ۳۱۵۱، ۳۱۵۲، ۳۱۵۳، ۳۱۵۴، ۳۱۵۵، ۳۱۵۶، ۳۱۵۷، ۳۱۵۸، ۳۱۵۹، ۳۱۶۰، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲، ۳۱۶۳، ۳۱۶۴، ۳۱۶۵، ۳۱۶۶، ۳۱۶۷، ۳۱۶۸، ۳۱۶۹، ۳۱۷۰، ۳۱۷۱، ۳۱۷۲، ۳۱۷۳، ۳۱۷۴، ۳۱۷۵، ۳۱۷۶، ۳۱۷۷، ۳۱۷۸، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰، ۳۱۸۱، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۱۸۴، ۳۱۸۵، ۳۱۸۶، ۳۱۸۷، ۳۱۸۸، ۳۱۸۹، ۳۱۹۰، ۳۱۹۱، ۳۱۹۲، ۳۱۹۳، ۳۱۹۴، ۳۱۹۵، ۳۱۹۶، ۳۱۹۷، ۳۱۹۸، ۳۱۹۹، ۳۲۰۰، ۳۲۰۱، ۳۲۰۲، ۳۲۰۳، ۳۲۰۴، ۳۲۰۵، ۳۲۰۶، ۳۲۰۷، ۳۲۰۸، ۳۲۰۹، ۳۲۱۰، ۳۲۱۱، ۳۲۱۲، ۳۲۱۳، ۳۲۱۴، ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، ۳۲۱۷، ۳۲۱۸، ۳۲۱۹، ۳۲۲۰، ۳۲۲۱، ۳۲۲۲، ۳۲۲۳، ۳۲۲۴، ۳۲۲۵، ۳۲۲۶، ۳۲۲۷، ۳۲۲۸، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۳۱، ۳۲۳۲، ۳۲۳۳، ۳۲۳۴، ۳۲۳۵، ۳۲۳۶، ۳۲۳۷، ۳۲۳۸، ۳۲۳۹، ۳۲۴۰، ۳۲۴۱، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۴، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۴۷، ۳۲۴۸، ۳۲۴۹، ۳۲۵۰، ۳۲۵۱، ۳۲۵۲، ۳۲۵۳، ۳۲۵۴، ۳۲۵۵، ۳۲۵۶، ۳۲۵۷، ۳۲۵۸، ۳۲۵۹، ۳۲۶۰، ۳۲۶۱، ۳۲۶۲، ۳۲۶۳، ۳۲۶۴، ۳۲۶۵، ۳۲۶۶، ۳۲۶۷، ۳۲۶۸، ۳۲۶۹، ۳۲۷۰، ۳۲۷۱، ۳۲۷۲، ۳۲۷۳، ۳۲۷۴، ۳۲۷۵، ۳۲۷۶، ۳۲۷۷، ۳۲۷۸، ۳۲۷۹، ۳۲۸۰، ۳۲۸۱، ۳۲۸۲، ۳۲۸۳، ۳۲۸۴، ۳۲۸۵، ۳۲۸۶، ۳۲۸۷، ۳۲۸۸، ۳۲۸۹، ۳۲۹۰، ۳۲۹۱، ۳۲۹۲، ۳۲۹۳، ۳۲۹۴، ۳۲۹۵، ۳۲۹۶، ۳۲۹۷، ۳۲۹۸، ۳۲۹۹، ۳۳۰۰، ۳۳۰۱، ۳۳۰۲، ۳۳۰۳، ۳۳۰۴، ۳۳۰۵، ۳۳۰۶، ۳۳۰۷، ۳۳۰۸، ۳۳۰۹، ۳۳۱۰، ۳۳۱۱، ۳۳۱۲، ۳۳۱۳، ۳۳۱۴، ۳۳۱۵، ۳۳۱۶، ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۱۹، ۳۳۲۰، ۳۳۲۱، ۳۳۲۲، ۳۳۲۳، ۳۳۲۴، ۳۳۲۵، ۳۳۲۶، ۳۳۲۷، ۳۳۲۸، ۳۳۲۹، ۳۳۳۰، ۳۳۳۱، ۳۳۳۲، ۳۳۳۳، ۳۳۳۴، ۳۳۳۵، ۳۳۳۶، ۳۳۳۷، ۳۳۳۸، ۳۳۳۹، ۳۳۴۰، ۳۳۴۱، ۳۳۴۲، ۳۳۴۳، ۳۳۴۴، ۳۳۴۵، ۳۳۴۶، ۳۳۴۷، ۳۳۴۸، ۳۳۴۹، ۳۳۵۰، ۳۳۵۱، ۳۳۵۲، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۵، ۳۳۵۶، ۳۳۵۷، ۳۳۵۸، ۳۳۵۹، ۳۳۶۰، ۳۳۶۱، ۳۳۶۲، ۳۳۶۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۵، ۳۳۶۶، ۳۳۶۷، ۳۳۶۸، ۳۳۶۹، ۳۳۷۰، ۳۳۷۱، ۳۳۷۲، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴، ۳۳۷۵، ۳۳۷۶، ۳۳۷۷، ۳۳۷۸، ۳۳۷۹، ۳۳۸۰، ۳۳۸۱، ۳۳۸۲، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۵، ۳۳۸۶، ۳۳۸۷، ۳۳۸۸، ۳۳۸۹، ۳۳۹۰، ۳۳۹۱، ۳۳۹۲، ۳۳۹۳، ۳۳۹۴، ۳۳۹۵، ۳۳۹۶، ۳۳۹۷، ۳۳۹۸، ۳۳۹۹، ۳۴۰۰، ۳۴۰۱، ۳۴۰۲، ۳۴۰۳، ۳۴۰۴، ۳۴۰۵، ۳۴۰۶، ۳۴۰۷، ۳۴۰۸، ۳۴۰۹، ۳۴۱۰، ۳۴۱۱، ۳۴۱۲، ۳۴۱۳، ۳۴۱۴، ۳۴۱۵، ۳۴۱۶، ۳۴۱۷، ۳۴۱۸، ۳۴۱۹، ۳۴۲۰، ۳۴۲۱، ۳۴۲۲، ۳۴۲۳، ۳۴۲۴، ۳۴۲۵، ۳۴۲۶، ۳۴۲۷، ۳۴۲۸، ۳۴۲۹، ۳۴۳۰، ۳۴۳۱، ۳۴۳۲، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴، ۳۴۳۵، ۳۴۳۶، ۳۴۳۷، ۳۴۳۸، ۳۴۳۹، ۳۴۴۰، ۳۴۴۱، ۳۴۴۲، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۵، ۳۴۴۶، ۳۴۴۷، ۳۴۴۸، ۳۴۴۹، ۳۴۵۰، ۳۴۵۱، ۳۴۵۲، ۳۴۵۳، ۳۴۵۴، ۳۴۵۵، ۳۴۵۶، ۳۴۵۷، ۳۴۵۸، ۳۴۵۹، ۳۴۶۰، ۳۴۶۱، ۳۴۶۲، ۳۴۶۳، ۳۴۶۴، ۳۴۶۵، ۳۴۶۶، ۳۴۶۷، ۳۴۶۸، ۳۴۶۹، ۳۴۷۰، ۳۴۷۱، ۳۴۷۲، ۳۴۷۳، ۳۴۷۴، ۳۴۷۵، ۳۴۷۶، ۳۴۷۷، ۳۴۷۸، ۳۴۷۹، ۳۴۸۰، ۳۴۸۱، ۳۴۸۲، ۳۴۸۳، ۳۴۸۴، ۳۴۸۵، ۳۴۸۶، ۳۴۸۷، ۳۴۸۸، ۳۴۸۹، ۳۴۹۰، ۳۴۹۱، ۳۴۹۲، ۳۴۹۳، ۳۴۹۴، ۳۴۹۵، ۳۴۹۶، ۳۴۹۷، ۳۴۹۸، ۳۴۹۹، ۳۵۰۰، ۳۵۰۱، ۳۵۰۲، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، ۳۵۰۵، ۳۵۰۶، ۳۵۰۷، ۳۵۰۸، ۳۵۰۹، ۳۵۱۰، ۳۵۱۱، ۳۵۱۲، ۳۵۱۳، ۳۵۱۴، ۳۵۱۵، ۳۵۱۶، ۳۵۱۷، ۳۵۱۸، ۳۵۱۹، ۳۵۲۰، ۳۵۲۱، ۳۵۲۲، ۳۵۲۳، ۳۵۲۴، ۳۵۲۵، ۳۵۲۶، ۳۵۲۷، ۳۵۲۸، ۳۵۲۹، ۳۵۳۰، ۳۵۳۱، ۳۵۳۲، ۳۵۳۳، ۳۵۳۴، ۳۵۳۵، ۳۵۳۶، ۳۵۳۷، ۳۵۳۸، ۳۵۳۹، ۳۵۴۰، ۳۵۴۱، ۳۵۴۲، ۳۵۴۳، ۳۵۴۴، ۳۵۴۵، ۳۵۴۶، ۳۵۴۷، ۳۵۴۸، ۳۵۴۹، ۳۵۵۰، ۳۵۵۱، ۳۵۵۲، ۳۵۵۳، ۳۵۵۴، ۳۵۵۵، ۳۵۵۶، ۳۵۵۷، ۳۵۵۸، ۳۵۵۹، ۳۵۶۰، ۳۵۶۱، ۳۵۶۲، ۳۵۶۳، ۳۵۶۴، ۳۵۶۵، ۳۵۶۶، ۳۵۶۷، ۳۵۶۸، ۳۵۶۹، ۳۵۷۰، ۳۵۷۱، ۳۵۷۲، ۳۵۷۳، ۳۵۷۴، ۳۵۷۵، ۳۵۷۶، ۳۵۷۷، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹، ۳۵۸۰، ۳۵۸۱، ۳۵۸۲، ۳۵۸۳، ۳۵۸۴، ۳۵۸۵، ۳۵۸۶، ۳۵۸۷، ۳۵۸۸، ۳۵۸۹، ۳۵۹۰، ۳۵۹۱، ۳۵۹۲، ۳۵۹۳، ۳۵۹۴، ۳۵۹۵، ۳۵۹۶، ۳۵۹۷، ۳۵۹۸، ۳۵۹۹، ۳۶۰۰، ۳۶۰۱، ۳۶۰۲، ۳۶۰۳، ۳۶۰۴، ۳۶۰۵، ۳۶۰۶، ۳۶۰۷، ۳۶۰۸، ۳۶۰۹، ۳۶۱۰، ۳۶۱۱، ۳۶۱۲، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴، ۳۶۱۵، ۳۶۱۶، ۳۶۱۷، ۳۶۱۸، ۳۶۱۹، ۳۶۲۰، ۳۶۲۱، ۳۶۲۲، ۳۶۲۳، ۳۶۲۴، ۳۶۲۵، ۳۶۲۶، ۳۶۲۷، ۳۶۲۸، ۳۶۲۹، ۳۶۳۰، ۳۶۳۱، ۳۶۳۲، ۳۶۳۳، ۳۶۳۴، ۳۶۳۵، ۳۶۳۶، ۳۶۳۷، ۳۶۳۸، ۳۶۳۹، ۳۶۴۰، ۳۶۴۱، ۳۶۴۲، ۳۶۴۳، ۳۶۴۴، ۳۶۴۵، ۳۶۴۶، ۳۶۴۷، ۳۶۴۸، ۳۶۴۹، ۳۶۵۰، ۳۶۵۱، ۳۶۵۲، ۳۶۵۳، ۳۶۵۴، ۳۶۵۵، ۳۶۵۶، ۳۶۵۷، ۳۶۵۸، ۳۶۵۹، ۳۶۶۰، ۳۶۶۱، ۳۶۶۲، ۳۶۶۳، ۳۶۶۴، ۳۶۶۵، ۳۶۶۶، ۳۶۶۷، ۳۶۶۸، ۳۶۶۹، ۳۶۷۰، ۳۶۷۱، ۳۶۷۲، ۳۶۷۳، ۳۶۷۴، ۳۶۷۵، ۳۶۷۶، ۳۶۷۷، ۳۶۷۸، ۳۶۷۹، ۳۶۸۰، ۳۶۸۱، ۳۶۸۲، ۳۶۸۳، ۳۶۸۴، ۳۶۸۵، ۳۶۸۶، ۳۶۸۷، ۳۶۸۸، ۳۶۸۹، ۳۶۹۰، ۳۶۹۱، ۳۶۹۲، ۳۶۹۳، ۳۶۹۴، ۳۶۹۵، ۳۶۹۶، ۳۶۹۷، ۳۶۹۸، ۳۶۹۹، ۳۷۰۰، ۳۷۰۱، ۳۷۰۲، ۳۷۰۳، ۳۷۰۴، ۳۷۰۵، ۳۷۰۶، ۳۷۰۷، ۳۷۰۸، ۳۷۰۹، ۳۷۱۰، ۳۷۱۱، ۳۷۱۲، ۳۷۱۳، ۳۷۱۴، ۳۷۱۵، ۳۷۱۶، ۳۷۱۷، ۳۷۱۸، ۳۷۱۹، ۳۷۲۰، ۳۷۲۱، ۳۷۲۲، ۳۷۲۳، ۳۷۲۴، ۳۷۲۵، ۳۷۲۶، ۳۷۲۷، ۳۷۲۸، ۳۷۲۹، ۳۷۳۰، ۳۷۳۱، ۳۷۳۲، ۳۷۳۳، ۳۷۳۴، ۳۷۳۵، ۳۷۳۶، ۳۷۳۷، ۳۷۳۸، ۳۷۳۹، ۳۷۴۰، ۳۷۴۱، ۳۷۴۲، ۳۷۴۳، ۳۷۴۴، ۳۷۴۵، ۳۷۴۶، ۳۷۴۷، ۳۷۴۸، ۳۷۴۹، ۳۷۵۰، ۳۷۵۱، ۳۷۵۲، ۳۷۵۳، ۳۷۵۴، ۳۷۵۵، ۳۷۵۶، ۳۷۵۷، ۳۷۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۰، ۳۷۶۱، ۳۷۶۲، ۳۷۶۳، ۳۷۶۴، ۳۷۶۵، ۳۷۶۶، ۳۷۶۷، ۳۷۶۸، ۳۷۶۹، ۳۷۷۰، ۳۷۷۱، ۳۷۷۲، ۳۷۷۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۵، ۳۷۷۶، ۳۷۷۷، ۳۷۷۸، ۳۷۷۹، ۳۷۸۰، ۳۷۸۱، ۳۷۸۲، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۷۸۵، ۳۷۸۶، ۳۷۸۷، ۳۷۸۸، ۳۷۸۹، ۳۷۹۰، ۳۷۹۱، ۳۷۹۲، ۳۷۹۳، ۳۷۹۴، ۳۷۹۵، ۳۷۹۶، ۳۷۹۷، ۳۷۹۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۰، ۳۸۰۱، ۳۸۰۲، ۳۸۰۳، ۳۸۰۴، ۳۸۰۵، ۳۸۰۶، ۳۸۰۷، ۳۸۰۸، ۳۸۰۹، ۳۸۱۰، ۳۸۱۱، ۳۸۱۲، ۳۸۱۳، ۳۸۱۴، ۳۸۱۵، ۳۸۱۶، ۳۸۱۷، ۳۸۱۸، ۳۸۱۹، ۳۸۲۰، ۳۸۲۱، ۳۸۲۲، ۳۸۲۳، ۳۸۲۴، ۳۸۲۵، ۳۸۲۶، ۳۸۲۷، ۳۸۲۸، ۳۸۲۹، ۳۸۳۰، ۳۸۳۱، ۳۸۳۲، ۳۸۳۳، ۳

۵۴۴۰، ۵۴۴۵، ۵۴۴۷، ۵۴۴۴، ۵۴۴۹، ۵۴۶۳، ۵۴۶۸ _ ۵۴۷۰، ۵۴۷۳ _ ۵۴۷۶، ۵۴۸۰، ۵۴۸۹، ۵۴۹۰ _ ۵۴۹۱، ۵۵۰۲، ۵۵۰۶ _ ۵۵۰۷، ۵۵۱۴ _ ۵۵۱۵، ۵۵۱۷، ۵۵۱۹، ۵۵۲۴، ۵۵۲۷، ۵۵۴۴، ۵۵۴۸، (ج_۱۰) ۵۲۱۴، ۵۲۱۲، ۵۲۴۷، ۵۲۴۵ _ ۵۲۴۶، ۵۲۴۸، ۵۲۴۱، ۵۲۷۱ _ ۵۲۷۳، ۵۲۷۹ _ ۵۲۸۲، ۵۷۰۲، ۵۷۵۵ _ ۵۸۵۶، ۵۷۶۰، ۵۷۶۷، ۵۷۷۷، ۵۷۸۱، ۵۷۸۸ _ ۵۷۸۹، ۵۷۹۱، ۵۷۹۳، ۵۹۲۰، ۵۹۲۵، ۵۹۲۷، ۵۹۳۵، ۲۱۱۲ _ ۲۱۱۹، ۲۱۲۳، ۲۲۴۸، ۲۱۳۱ _ ۲۱۳۲، ۲۱۵۴، ۲۱۵۷ _ ۲۱۵۸، ۲۱۸۲ _ ۲۱۸۴، ۲۱۸۹، ۲۲۰۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۵، ۲۲۷۰، ۲۲۷۳، ۲۲۹۲

بالی ناتھ (یوگی ماہر): (ج_۱۰) ۵۸۲۷

بایزید انصاری، علامہ: (ج_۴) ۵۲۰، ۵۲۹

بایزید بسطامی، خواجہ: (ج_۱) ۱۵۱، ۲۷۸، (ج_۲) ۸۳۱، ۱۰۲۰، (ج_۳) ۱۴۲۰، ۱۵۳۲، ۱۵۲۵، ۱۵۹۲، ۱۲۵۵، ۱۷۶۴، ۱۸۳۳، (ج_۴) ۲۲۴۴، ۲۲۵۷ _ ۲۲۵۸، ۲۳۴۹، ۲۵۰۸، (ج_۵) ۲۹۲۵، ۲۹۵۷، (ج_۶) ۳۵۷۹، ۳۹۷۹، (ج_۷) ۴۰۵۲، ۴۰۸۳، ۴۰۸۲، ۴۱۹۷، ۴۴۴۲، ۴۴۴۹، (ج_۸) ۴۸۰۷، ۴۸۴۷، ۴۸۵۷، ۴۸۶۵، (ج_۹) ۵۲۱۲، ۵۲۱۷، ۵۳۳۹، ۵۳۴۴، ۵۳۵۴، ۵۳۹۱، ۵۴۰۲، ۵۴۰۶، ۵۴۲۹، ۵۴۴۸، ۵۴۵۵، ۵۴۶۰، (ج_۱۰) ۵۲۹۴ _ ۵۲۹۵، ۵۷۸۳، ۵۹۸۹

بجارخان تالپور، میر: (ج_۶) ۳۵۰۸

بحرالدین: (ج_۶) ۳۴۱۸

بحرالعلوم لکھنوی: (ج_۴) ۱۰۹۹

بحرالعلوم، مولانا عبدالجلیل: (ج_۸) ۴۲۳۵

بخاری، امام محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ: (ج_۲) ۵۱۷، ۵۲۰، ۵۲۲ _ ۵۲۳، ۵۲۵ _ ۵۲۶، ۵۳۳ _ ۵۳۴، ۵۴۶، ۵۶۷ _ ۵۶۸، ۵۷۲ _ ۵۷۴، ۶۱۹، ۷۷۰، (ج_۴) ۲۲۹۵، (ج_۵) ۲۶۸۵، (ج_۶) ۳۲۲۰، (ج_۷) ۴۲۸۱، ۴۳۲۷، ۴۳۳۹، ۴۳۴۲ _ ۴۳۴۴، ۴۳۴۶ _ ۴۳۴۸، ۴۳۵۱، (ج_۸) ۴۲۳۵، (ج_۹) ۵۱۷۸، ۵۲۲۲، ۵۳۱۷ _ ۵۳۱۸، (ج_۱۰) ۶۱۲۸، ۶۲۰۴

بخت نصر: (ج_۸) ۴۸۲۶

بختاور خاں: (ج_۴) ۲۲۸۵، (ج_۵) ۲۷۸۳ _ ۲۷۸۴، ۲۷۹۳

بختاور، مرید خواجہ سید محمد امین شاہ): (ج_۱۰) ۲۰۱۴

بختیار کاکی (قطب الدین): (ج_۱) ۳۳۲۲، ۳۸۸۳

بدایونی، ملا: (ج_۱) ۴۱۴، ۴۴۷، (ج_۳) ۱۴۲۵، ۱۴۲۷، ۱۵۱۱

بدخشی، علامہ: (ج_۲) ۷۲۰

بدر الاسلام صدیقی، صاحبزادہ: (ج_۱) ۲۲، (ج_۸) ۴۹۹۱، (ج_۹) ۵۰۰۱، ۵۰۴۸، ۵۱۸۵

بدرالاسلام نقشبندی، مولانا: (ج_۱) ۱۰۰

بدر الدین ابراہیم: (ج_۹) ۵۴۸۹، ۵۵۰۷، ۵۵۱۹، ۵۵۴۱ _ ۵۵۴۳

بدرالدین بن محمد قدسی، مفتی: (ج_۶) ۳۱۷۷

بدرالدین چشتی: (ج_۴) ۲۱۱۸

بدر الدین، حافظ (جد امجد اعلیٰ خواجہ غلام قاسم کمبوہ نقشبندی): (ج_۱۰) ۵۹۰۳

بدرالدین دمشقی، علامہ: (ج_۶) ۳۷۲۰، (ج_۱۰) ۵۹۵۲

بدرالدین سرہندی، شیخ (خلیفہ شیخ یحییٰ سندیلہ): (ج۔۱۰) ۵۹۲۴

بدرالدین سرہندی، خواجہ: (ج۔۱) ۲۸، ۸۴_۸۵، ۳۰۵، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۸، ۴۵۱_۴۵۲، ۴۵۸، (ج۔۲) ۷۲۷، ۷۲۹، ۹۰۸، ۹۴۳، ۹۹۳، ۹۹۵، (ج۔۳) ۱۲۹۷، ۱۳۷۴، ۱۳۸۹_۱۳۹۰، ۱۳۹۹، ۱۴۰۱، ۱۴۱۸، ۱۴۵۳، ۱۵۳۰، ۱۵۳۹، ۱۸۲۸، ۱۸۷۰، ۱۸۷۸، ۱۸۸۰، ۱۸۸۲، ۱۸۸۶_۱۸۸۷، ۱۹۸۸، (ج۔۴) ۲۰۵۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۷، ۲۲۳۹، ۲۲۴۲، ۲۲۵۴، ۲۲۹۴، ۲۴۲۴، ۲۴۳۳، ۲۴۴۶، ۲۴۵۲، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۵۷۱، ۲۵۷۷، ۲۵۸۰، ۲۶۱۲، ۲۶۳۸، ۲۶۳۴، ۲۶۳۸، ۲۶۴۰، ۲۶۴۲، ۲۷۲۵، ۲۷۴۱_۲۷۴۳، ۲۷۴۶_۲۷۴۸، ۲۷۸۰، ۲۸۱۲، ۲۸۳۲، ۲۹۹۸، ۳۰۳۹_۳۰۴۰، (ج۔۶) ۳۱۲۸، ۳۴۴۳، ۳۹۴۴_۳۹۴۵، (ج۔۷) ۴۲۲۰، ۴۲۳۲، (ج۔۸) ۴۲۹۳، ۴۵۹۲، ۴۶۲۳، ۴۶۲۹_۴۶۵۰، ۴۸۵۴، ۴۸۶۱، ۴۹۱۰، ۴۹۳۱، ۴۹۵۱، ۴۹۵۴، (ج۔۹) ۵۱۱۹، ۵۱۳۸، ۵۱۵۴، ۵۱۸۱_۵۱۸۲، ۵۲۳۱_۵۲۳۲، ۵۲۳۷، ۵۲۴۲، ۵۲۴۹_۵۲۵۰، ۵۳۱۰، ۵۳۲۲، ۵۳۴۰، ۵۳۶۵_۵۳۶۲، ۵۴۷۱، ۵۵۴۴_۵۵۴۷، (ج۔۱۰) ۵۶۵۸، ۵۶۷۷، ۵۶۹۴، ۵۷۰۱، ۵۷۶۳، ۵۹۱۳_۵۹۱۴، ۵۹۱۷، ۵۹۲۴_۵۹۲۵، ۵۹۷۳، ۶۱۲۳، ۶۱۳۰، ۶۲۴۲، ۶۲۵۹_۶۲۶۰، ۶۲۷۴_۶۲۷۵، ۶۳۷۱

بدرالدین عینی، مولانا: (ج۔۴) ۷۲۴

بدرالدین، فقیر: (ج۔۴) ۲۲۳۸

بدرالدین، میاں (چوہنگ لاہور): (ج۔۶) ۲۷۸۶

بدر عالم میرٹھی: (ج۔۶) ۳۵۴۹

بدیع الدین سہارنپوری، شیخ: (ج۔۱) ۴۴۶، (ج۔۲) ۵۱۱، ۷۸۴، (ج۔۳) ۱۲۹۱، ۱۳۷۳، ۱۴۵۳_۱۴۵۴، (ج۔۴) ۱۹۲۷، ۱۹۷۱، ۲۰۳۱، ۲۱۴۳_۲۱۴۴، ۲۱۴۶، ۲۲۷۲، ۲۳۷۴، ۲۴۲۴، ۲۴۲۸، ۲۴۵۵، (ج۔۵) ۲۶۲۲، ۲۸۰۴، (ج۔۸) ۲۵۳۰، ۲۵۶۰_۲۵۶۱، ۲۸۶۷، (ج۔۹) ۵۰۴۴، ۵۰۴۶، ۵۱۰۰، ۵۲۹۸، ۵۴۷۷، ۵۴۷۹_۵۴۸۰، ۵۴۸۹، ۵۵۱۸، (ج۔۱۰) ۵۶۵۸، ۵۶۸۲_۵۶۸۴

بدیع الدین، شاہ مدار: (ج۔۸) ۴۸۴۶

بدیع الزمان سعید نوری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۷۲

بڈھن بھڑا نچی، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۴۵، ۴۸۴۷، ۴۸۴۹

بڈھن شاہ، سید: (ج۔۸) ۴۸۵۵

برمحمد: (ج۔۶) ۲۷۱۷

براء بن عازب: (ج۔۷) ۴۳۸۰، ۴۳۸۱، (ج۔۸) ۴۷۳۰

براؤن جوین پی: (ج۔۸) ۴۸۹۶

برٹن سرٹی، لارڈ (اسلامی نام جلال الدین): (ج۔۶) ۳۸۵۳

برق، ڈاکٹر غلام جیلانی: (ج۔۵) ۲۵۷۶

برکات احمد ٹونکی، حکیم سید: (ج۔۶) ۳۶۲۰

برکت اللہ، حافظ: (ج۔۷) ۴۰۵۱

برکت اللہ، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۵

برکت علی شہید، مولوی: (ج۔۸) ۴۸۵۰

برکت علی قریشی: (ج۔۱۰) ۵۹۷۰

برنی: (ج۔۴) ۲۰۴۹

بروکلمان: (ج۔۵) ۲۸۵۶

برد کمان: (ج۵) ۲۲۲۷

برہان احمد فاروقی، ڈاکٹر: (ج۱) ۱۰۲، (ج۲) ۷۷۸، ۷۸۲، ۸۰۳، (ج۳) ۱۲۹۸، ۱۳۷۰، ۱۵۴۱، (ج۴) ۲۰۸۹، ۲۱۲۳، ۲۱۶۷، (ج۵) ۲۷۵۹، ۲۹۳۵، ۲۹۴۵، ۲۹۶۴، ۳۰۰۵، ۳۰۱۰، (ج۶) ۳۹۳۹، ۳۹۴۵، ۳۹۶۵، (ج۸) ۴۹۳۵، (ج۱۰) ۲۱۵۴ _ ۲۱۵۵، ۲۴۴۳

برہان الدین شطاری برھان پوری: (ج۴) ۲۱۹۹

برہان الدین صدیقی: (ج۸) ۴۹۴۰

برہان الدین غریب نواز: (ج۴) ۲۵۱۲

برہان الدین، سید شاہ حصاری: (ج۶) ۳۸۷۸

برہان الدین، صاحبزادہ: (ج۷) ۴۰۹۴

برہما (بت): (ج۴) ۲۲۰۵، ۲۲۷۰

برید: (ج۲) ۵۸۰

بزاز، امام: (ج۲) ۵۱۷، ۵۲۲ _ ۵۲۳، ۵۵۸، (ج۷) ۴۳۱۲

بزرگ شاہ پشاوری، آغا سید: (ج۶) ۳۸۲۵، ۳۹۱۱

بسر بن عبید اللہ: (ج۲) ۵۲۶

بسطام بن حریث: (ج۲) ۵۲۳

بشر بن الحارث: (ج۹) ۵۲۱۱

بشر حافی: (ج۳) ۱۵۹۲، (ج۱۰) ۵۸۵۹

بشر محمد تقی: (ج۸) ۴۹۷۹

بشریٰ مسعودی: (ج۱۰) ۲۴۹۴

بشن (بت): (ج۴) ۲۲۷۰

بشیر احمد جان، مولانا: (ج۶) ۳۲۷۱

بشیر احمد خاں: (ج۵) ۲۵۷۷

بشیر احمد ڈار: (ج۵) ۲۹۴۳، ۲۹۴۵، ۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۲۶، ۳۰۲۹، ۳۰۴۲، ۳۰۴۳ _ ۳۰۴۴، (ج۶) ۳۹۴۵

بشیر احمد سعدی، سید: (ج۴) ۲۱۷۰، (ج۶) ۳۹۴۵

بشیر احمد سکھے چکوی، ملک: (ج۱۰) ۲۰۷۵

بشیر احمد صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱) ۲۳، ۲۸، ۴۴، ۴۶، ۴۹۰، (ج۲) ۵۱۲، ۱۱۹۵، ۱۲۴۵، (ج۳) ۱۸۸۲، (ج۴) ۲۲۰۳، ۲۲۱۸، (ج۵) ۲۶۷۲، (ج۹) ۵۴۱۵، ۵۴۲۳، (ج۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۲۴، ۲۳۰۴

بشیر احمد مجددی بغوی، میاں: (ج۱۰) ۵۸۸۴ _ ۵۸۸۵، ۲۴۳۳، ۲۴۴۰

بشیر احمد، ملک: (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴

بشیر احمد، میاں: (ج۵) ۲۹۲۹، ۳۰۲۶، ۳۰۳۶، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴

بشیر احمد نقشبندی مجددی، علامہ: (ج۶) ۳۷۹۹، (ج۱۰) ۲۴۴۰

بشیر احمد نقشبندی، حاجی: (ج۱۰) ۲۴۴۰

بشیر احمد یوسفی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۲۴۴۲

بشیر الدین احمد: (ج۹) ۵۱۵۶

بشیر اللہ: (ج۶) ۳۴۱۷

بشیر بن بھیک: (ج۷) ۴۳۱۶

بشیر حسین شاہ، مولانا: (ج۱۰) ۵۹۷۶

بطۃ الاصفہانی: (ج۲) ۵۲۸

بغوی، امام: (ج۲) ۵۲۹، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۴۳، ۵۶۲، ۵۶۹ _ ۵۷۰، ۵۷۴، ۵۷۷، ۶۱۷، (ج۸) ۴۵۲۵

بقاء محمد قریشی، مولانا: (ج۶) ۳۸۲۴

بقاء محمد نقشبندی، حاجی: (ج۔۶) ۳۸۰۴_۳۸۰۶

بکتاشی ویلی، حاجی: (ج۔۶) ۳۲۷۱

بکر بن عمرو: (ج۔۲) ۵۲۷، ۵۲۸

بکرماجیت، راجہ: (ج۔۳) ۱۸۷۸، (ج۔۹) ۵۵۴۶

بلال بن حارث: (ج۔۷) ۴۳۰۹، (ج۔۸) ۴۷۴۰

بلال تاہٹی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۴۵۰_۳۴۵۱، ۳۶۹۰

بلال حبشی (صحابی): (ج۔۲) ۲۰۹، ۲۹۸، (ج۔۳) ۱۷۰۳، (ج۔۵) ۳۰۵۳، ۳۰۵۵، (ج۔۶) ۳۷۵۸، (ج۔۷) ۴۰۲۴، ۴۰۲۷، ۴۱۸۰، ۴۳۶۳، (ج۔۹) ۵۲۴۵

بلال درس، ساکن پراں: (ج۔۶) ۳۴۷۶

بلال ساجد، حافظ: (ج۔۱۰) ۶۲۹۴

بلال فاروقی مجددی، ابوالفیض: (ج۔۶) ۳۲۶۷، ۳۷۵۷_۳۷۵۹، (ج۔۱۰) ۵۹۵۴

بلال (مصنف الجواہر البدائع): (ج۔۶) ۳۷۰۵

بلال ہمدانی انکی، شاہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۱

بلبن غیاث الدین (الف خان): (ج۔۴) ۲۰۸۸

بلوچ خان تالپور، میر: (ج۔۶) ۳۵۰۳، ۳۵۱۰

بلوچ خاں تالپور، میر: (ج۔۶) ۳۶۹۸، ۳۷۰۰، ۳۷۰۲، ۳۷۰۳، ۳۷۰۵

بلھے شاہ (صوفی شاعر): (ج۔۶) ۳۷۲۸، (ج۔۱۰) ۵۷۸۶، ۶۰۳۳

بنگلہ فقیر (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹

بنو عامر بن صعصعۃ: (ج۔۷) ۴۲۹۴

بنیری، پیر بابا شیخ الاسلام: (ج۔۶) ۳۸۵۱

بوعلی سینا، حکیم: (ج۔۴) ۲۲۴۵، (ج۔۵) ۲۹۵۲، (ج۔۹) ۵۳۷۵، ۵۴۰۸_۵۴۰۹

بوعلی فارمدی، خواجہ: (ج۔۷) ۴۰۴۳، (ج۔۸) ۴۸۲۵

بوعلی قلندر پانی پتی: (ج۔۸) ۴۲۱۲، (ج۔۱۰) ۶۰۰۰، ۶۲۷۰

بومیری، امام: (ج۔۴) ۵۵۲۶

بوناس (Boutas): (ج۔۵) ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰

بوزورتھ، سی۔ای: (ج۔۸) ۴۸۸۳

بوستان ابن عبدالحنان، ملا: (ج۔۱۰) ۶۱۶۲

بہادر خان: (ج۔۴) ۲۱۲۶، (ج۔۷) ۴۴۴۴

بہادر شاہ اوّل، سلطان معظم: (ج۔۱۰) ۵۸۷۳

بہادر شاہ ثانی، سراج الدین ابوظفر: (ج۔۴) ۲۱۸۸

بہادر، ملاں (خلیفہ خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

بہادر یار جنگ، نواب: (ج۔۶) ۳۷۷۲

بہاری مل: (ج۔۱۰) ۵۲۴۶

بہاء الحق افغانی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۵۴

بہاء الحق صاحبزادہ (خلیفہ شاہ غلام محمد مجددی): (ج۔۶) ۳۲۲۵، ۳۵۵۳

بہاء الدین: (ج۔۸) ۴۸۹۴

بہاء الدین، حاجی (فرزند محمد غوث کابلی): (ج۔۱۰) ۵۸۵۰

بہاء الدین زکریا ملتانی:

بہاء الدین، سید: (ج۔۸) ۴۸۵۹

بہاء الدین محمد بن محمد مراد، سید: ۳۲۳۲

بہاءالدین محمد مرادی حنفی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۹

بہاؤالدین زکریا ملتانی: (ج۔۱) ۹۵، (ج۔۲) ۱۱۲۶، (ج۔۳) ۱۳۶۵، (ج۔۴) ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۲۰۰، (ج۔۵) ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۵۰۸، ۳۵۷۵، ۳۵۸۹، ۳۷۰۰، (ج۔۸) ۴۸۴۵، ۴۸۵۵

بہرام خان جمالزئی رئیسانی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

بہرام، مولوی (بنوں): (ج۔۶) ۳۸۶۵

بہز بن حکیم: (ج۔۷) ۴۴۴۶

بہشتی نقشبندی امام الاسلام، مفتی: (ج۔۶) ۳۴۱۰

بہلول بدخشی، قاضی: (ج۔۱) ۱۷۰، ۴۱۴، ۴۴۳، (ج۔۴) ۱۹۵۱، ۲۲۶۴، (ج۔۵) ۲۵۶۰، ۲۷۱۳، (ج۔۷) ۴۱۷۲، (ج۔۸) ۴۹۴۲، ۴۹۴۶، (ج۔۹) ۵۰۲۲، ۵۰۵۴، ۵۱۲۱، ۵۲۲۷، ۵۴۷۱، ۵۵۶۷، (ج۔۱۰) ۵۶۴۰، ۵۶۷۳، ۵۶۷۶

بھگوان داس: (ج۔۴) ۲۰۹۴، ۲۴۶۱، (ج۔۱۰) ۵۹۴۶

بھلارو، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۹۱

بھولے میاں، شاہ: (ج۔۵) ۲۹۱۲

بھیک محمد، شاہ: (ج۔۴) ۲۴۷۱

بی بی حافظہ: (ج۔۴) ۲۳۴۸

بیدل بخاری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۷

بیدل، مرزا عبدالقادر (شاعر): (ج۔۵) ۲۹۲۳، ۳۰۲۷

پرمنگھ: (ج۔۳) ۱۳۷۱، (ج۔۴) ۲۱۵۹

پرمر: (ج۔۴) ۱۹۷۸_۱۹۷۹، ۱۹۹۸، ۲۰۰۳

پرمل: (ج۔۹) ۵۱۴۵

پرمسن (فلسفی): (ج۔۵) ۳۰۰۶

پرم خان: (ج۔۴) ۱۹۷۳، ۲۰۰۲، (ج۔۹) ۵۳۹۸، (ج۔۱۰) ۵۶۴۴، ۵۶۵۸

پرنگ، خواجہ: (ج۔۱) ۳۱۶

بیگ فریکتی، حاجی: (ج۔۱۰) ۵۸۶۳

بیہقی، امام (احمد بن حسین ابوبکر): (ج۔۲) ۵۱۸، ۵۲۲، ۵۲۴، ۵۳۲، ۵۳۴، ۵۳۷، ۵۴۰، ۵۴۲_۵۴۳، ۵۲۱_۵۶۲، ۵۷۹، ۵۸۵_۵۸۶، ۵۹۷، ۶۰۵، ۶۲۳_۶۲۴، ۶۲۶، ۶۹۳، (ج۔۴) ۲۲۹۵، ۲۳۰۲، ۲۳۳۰، (ج۔۵) ۳۰۰۸، (ج۔۶) ۳۹۳۹_۳۹۴۰، (ج۔۷) ۴۲۸۳، ۴۲۸۴، ۴۲۸۹، ۴۲۹۱، ۴۳۰۰_۴۳۰۱، ۴۳۰۲، ۴۳۰۹، ۴۳۱۳، ۴۳۱۵، ۴۳۲۴، ۴۳۲۷، ۴۳۳۶، ۴۳۴۰_۴۳۴۲، ۴۳۴۵_۴۳۴۷، ۴۳۵۲، (ج۔۸) ۴۸۲۳، (ج۔۹) ۵۲۴۶، ۵۳۰۹

بے جی پاک کرماں والی: (ج۔۱۰) ۶۰۷۶

پ

پانیکر، کے۔ایم: (ج۔۵) ۲۵۶۴

پائندہ گل، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۵۴

پائندہ محمد، صوفی: (ج۔۱۰) ۶۱۲۰

پتھوکو، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۱۶

پٹھا، پیر: (ج۔۶) ۳۴۷۱

پجمد نہ بختیار پوری، آخوند: (ج۔۶) ۳۶۰۳

پرتھوی راج چوہان، راجہ: (ج۔۱) ۳۹۵، (ج۔۳) ۲۰۴۸، ۲۰۶۴

پردل خٹک، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۵۸۹۰

پرویز شاہ قندھاری، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۵۸

پریم داس: (ج۔۴) ۲۰۰۳

پلاس پوش فقیر ٹھٹوی: (ج۔۶) ۳۲۸۸

پھول بادشاہ، سید: (ج۔۶) ۳۸۳۶

پیارے لال: (ج۔۲) ۷۷۱

پیر بخش بروہی، خواجہ مولانا: (ج۔۱۰) ۶۰۲۷

پیر بخش، میاں (حافظ عبدالکریم): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

پیر بخش (والد حاجی عبدالرحمٰن قصوری): (ج۔۶) ۳۷۸۴

پیر ثانی نقشبند، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۰۴

پیر خان، خان جہاں لودھی: (ج۔۴) ۱۹۸۱

پیر داد (والد شیخ یحییٰ چغتائی): (ج۔۶) ۳۹۰۴

پیر داد بن شیخ الیاس چغتائی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۲۹

پیر سہاک، سید مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۶۹

پیر محمد، بخاری (تکھی ٹھر): (ج۔۶) ۳۴۴۱

پیر محمد جیوا، میاں: (ج۔۶) ۳۴۸۲، ۳۴۸۶

پیر محمد حسن، ڈاکٹر: (ج۔۷) ۴۳۴۸

پیر محمد شاہ: (ج۔۴) ۲۲۳۷، ۲۶۰۸، ۲۶۱۳، (ج۔۶) ۳۴۰۸، ۳۷۸۴

پیر محمد لکھوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۰۷

پیر محمد، مولوی (فرزند مولانا فتح محمد ڈیروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۳

پیر محمد، میاں (صوفی نواب شاہ): (ج۔۶) ۳۶۹۴

پیر محمد ہالائی (صوفی حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۳

ت

تاتارخان (استاد شاہجہاں بادشاہ): (ج۔۱۰) ۵۷۲۲

تاج الدین احمد دھان حنفی (مدرس حرمین شریفین): (ج۔۶) ۳۱۹۱

تاج الدین تاپیاری، مولانا: (ج۔۸) ۴۵۹۵

تاج الدین تاج: (ج۔۵) ۲۵۳۶، ۲۵۴۲۔۲۵۴۳، ۲۵۵۷، ۲۷۳۳

تاج الدین، خلیفہ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۴

تاج الدین سنبھلی، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۳۹، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، (ج۔۵) ۲۶۹۳، ۲۷۴۰، ۲۷۴۴، ۲۷۴۷، (ج۔۶) ۳۱۵۵، ۳۱۹۲، ۳۲۲۶، ۳۳۴۵، ۳۴۴۵، (ج۔۹) ۵۴۲۹، (ج۔۱۰) ۵۲۲۷، ۵۷۵۵، ۵۷۶۰، ۵۹۲۰، ۵۹۲۵

تاج الدین، شیخ: (ج۔۱) ۳۰۴، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۵۰، (ج۔۴) ۲۰۰۳

تاج الدین ککے زئی نقشبندی، ملک: (ج۔۱۰) ۲۲۷۲، ۲۲۹۵۔۲۲۹۶، ۲۳۵۰، ۲۳۷۵

تاج الدین، ملک: (ج۔۶) ۳۴۳۴، (ج۔۸) ۴۹۸۴

تاج الدین، میاں: (ج۔۶) ۳۶۰۳

تاج صاحب: (ج۔۸) ۴۶۷۷

تاج عرفانی، علامہ: (ج۔۶) ۳۷۸۱

تاج محمد امروٹی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۲۸

تاج محمد ٹھٹوی خوش نویس: (ج۔۶) ۳۵۵۸

تاج، میاں شیخ تاج العارفین: (ج۔۷) ۴۱۴۰۔۴۱۴۱

تاج میر شاہ، سید (فرزند سید یعقوب شاہ بخاری): (ج۔۶) ۳۸۴۲

تاراچند، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۸۵۹

تاشقلہ بیک ترکستانی: (ج۔۵) ۳۰۹۰

تان سین: (ج۔۱۰) ۵۶۴۲

تبسم چودھری: (ج۔۶) ۳۷۰۵

تحسین رضا خان، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۰۵، ۲۹۱۳، (ج۔۶) ۳۶۴۲

تراب الحق قادری، مولانا شاہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳

تربیت خان: (ج۔۳) ۱۳۸۵، (ج۔۴) ۲۱۶۲، ۲۲۰۷، ۲۲۸۴، (ج۔۸) ۴۵۶۷

ترپاٹھی آر۔پی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۷۶۸، ۲۷۹۰

ترک ثانی، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۵۰

ترک طوسی، شیخ ابوالمظفر مولانا: (ج۔۴) ۲۲۴۴

ترگت اوزال، سیاستدان: (ج۔۶) ۳۲۸۲

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد: (ج۔۲) ۵۱۹۔۵۲۲، ۵۲۴، ۵۲۷۔۵۳۰، ۵۴۳۔۵۴۵، ۵۴۹، ۵۵۵۔۵۵۷، ۵۶۸۔۵۶۹، ۵۸۰، ۵۹۹، ۶۰۷۔۶۰۸، ۶۱۹، ۶۲۹، ۷۰۷، (ج۔۴) ۲۲۹۵، ۲۳۱۲، (ج۔۷) ۴۲۸۷، ۴۲۹۸، ۴۳۰۸، ۴۳۱۳، ۴۳۱۶، ۴۳۲۴۔۴۳۲۶، ۴۳۲۸۔۴۳۲۹، ۴۳۳۱، ۴۳۳۳، ۴۳۳۵، ۴۳۳۷۔۴۳۳۸، ۴۳۴۰، ۴۳۴۲۔۴۳۴۵، ۴۳۴۷، ۴۳۴۹، ۴۳۵۱، (ج۔۹) ۵۱۷۸، ۵۲۴۷، ۵۲۸۸، (ج۔۱۰) ۵۸۴۰

ترمذی، امام حکیم: (ج۔۱) ۲۳۸، (ج۔۲) ۵۵۷، ۵۶۰

ترنگزئی، حاجی، مجاہد اسلم: (ج۔۶) ۳۸۷۰

ترھار، ڈاکٹر (TARHAR): (ج۔۱) ۱۰۲، (ج۔۵) ۲۷۰۱

تشنہ بھی کاشی (شاعر نقطوی): (ج۔۱۰) ۵۷۰۱

تطہیر احمد، مولانا: (ج۔۶) ۳۶۴۲

تقدس علی خاں، علامہ مفتی: (ج۔۵) ۲۹۰۵، ۲۹۱۳

تقویم الحق، سید (مؤرخ): (ج۔۶) ۳۸۵۶

تقی الدین دوستی، سمنانی: (ج۔۸) ۴۸۴۶

تقی الدین سبکی، امام: (ج۔۲) ۶۰۴، ۶۸۶

تلسی داس: (ج۔۱۰) ۵۶۴۶

تنور حسین مجددی، حافظ: (ج۔۱۰) ۶۴۳۱

تنویر احمد، فرزند محمد شفیع اوکاڑوی): (ج۔۶) ۳۵۹۵

توشیر احمد صاحبزادہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۶

توصیف رضا خان، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳

توکل شاہ انبالوی، سائیں: (ج۔۶) ۳۷۶۹، ۳۷۹۰، ۳۷۹۸، (ج۔۱۰) ۵۹۴۰، ۵۹۵۵، ۵۹۶۲۔۵۹۶۳، ۵۹۷۱۔۵۹۷۲، ۵۹۷۴

توکل شاہ، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۹

تولک، قاضی القضاۃ: (ج۔۵) ۲۷۲۰

تھامس رائے، سر: (ج۔۵) ۲۸۳۲

تیر املا نقشبندی: (ج۔۶) ۳۸۵۰

تیم بن مرہ: (ج۔۷) ۴۱۸۰

تیمور شاہ: (ج۔۶) ۳۵۶۰، ۳۷۰۴

تیمور لنگ، امیر (حکمران): (ج۔۶) ۳۷۶۳

تیمور، مولانا (استاد مولانا شیخ جان محمد لاہوری): (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

ٹ

ٹوڈرمل، راجہ: (ج۔۴) ۲۱۰۱، (ج۔۵) ۲۷۷۱، (ج۔۹) ۵۱۴۵

ٹیپو سلطان: (ج۔۴) ۲۰۵۲، ۲۱۸۸_۲۱۹۰

ٹیگرٹ میک (استادِ فلسفہ علامہ اقبال): (ج۔۵) ۲۹۳۲، ۲۹۷۴

ث

ثابت بن مرزبان: (ج۔۱۰) ۲۱۴۱

ثابت (والد امام ابو حنیفہ): (ج۔۱) ۴۱۳، (ج۔۵) ۳۰۴۹_۳۰۵۰

ثروت صولت: (ج۔۶) ۳۹۴۵

ثروت ندیم مسعودی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰، ۳۲۴۲، (ج۔۱۰) ۲۴۹۴

ثمر الدین، شیخ: (ج۔۶) ۳۰۲، ۳۳۰۴، ۳۳۰۴

ثناء الحق صدیقی (ایم۔اے): (ج۔۵) ۲۶۰۵، (ج۔۱۰) ۲۱۵۷

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی محمد: (ج۔۱) ۸۷، ۲۱۷، ۴۰۸، (ج۔۳) ۱۷۲۸، (ج۔۴) ۱۹۵۲، ۲۰۵۵، ۲۰۷۰، ۲۲۱۰، ۲۲۲۳، ۲۲۵۳، ۲۳۶۴_۲۳۶۳، ۲۳۷۱، ۲۳۹۴، ۲۵۰۳، ۲۵۰۳، (ج۔۵) ۲۵۷۸، ۲۵۸۰، ۲۶۴۲، ۲۸۱۰، ۲۸۷۶، ۲۸۹۲، ۲۸۹۵، ۳۰۸۱، (ج۔۶) ۳۲۶۳، ۳۲۹۹، ۳۹۳۷، ۳۹۴۵_۳۹۴۶، (ج۔۷) ۴۲۰۲، ۴۲۲۵، ۴۲۴۱، (ج۔۸) ۴۵۲۵، ۴۶۰۳، ۴۸۲۸، ۴۹۷۴، ۴۹۸۲، (ج۔۹) ۵۰۶۷، ۵۲۵۲، ۵۳۴۰، ۵۳۴۹، ۵۳۵۱، (ج۔۱۰) ۵۲۳۶، ۵۲۴۸، ۵۲۲۲، ۵۸۸۰، ۵۸۹۳، ۵۹۷۳، ۶۱۲۶

ثناء اللہ سنبھلی، مولوی: (ج۔۴) ۲۴۷۱

ثناء المصطفیٰ، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳

ثوبان: (ج۔۲) ۵۲۸

ج

جابر: (ج۔۲) ۶۱۰، (ج۔۳) ۲۳۱۴، (ج۔۷) ۴۰۸۵_۴۰۸۶، ۴۲۹۲، ۴۳۲۵، ۴۳۲۷، ۴۳۲۸، ۴۳۵۱، ۴۳۶۲، ۴۳۶۴، ۴۳۹۴، ۴۴۰۰، ۴۴۰۸، ۴۴۱۸، (ج۔۹) ۵۲۴۶

جابر بن عبد اللہ الانصاری: (ج۔۲) ۵۱۹، ۵۸۹، ۸۸۵، (ج۔۳) ۱۵۵۲

جابر بن عتیک: (ج۔۷) ۴۲۷۶

جارج، پنجم: (ج۔۶) ۳۵۲۲

جالینوس: (ج۔۵) ۲۶۰۰

جامع بن شداد: (ج۔۲) ۵۲۲

جامی، مولانا عبد الرحمٰن: (ج۔۱) ۲۴۰، ۲۰۱، ۲۳۶_۲۳۷، ۲۴۸، ۴۶۱، (ج۔۲) ۱۱۰۰، ۱۲۲۷، ۱۲۳۱، (ج۔۳) ۱۴۳۲، (ج۔۵) ۲۹۴۴، (ج۔۶) ۳۱۵۵، ۳۲۸۵_۳۲۸۷، ۳۶۰۵، ۳۷۵۰، ۳۹۴۶، (ج۔۷) ۴۰۳۴، ۴۰۳۵، ۴۰۶۲، (ج۔۸) ۴۲۹۲، ۴۸۲۲، (ج۔۹) ۵۲۴۳، ۵۲۶۰، ۵۲۷۱، ۵۲۸۴، ۵۳۸۱، (ج۔۱۰) ۵۷۲۵_۵۷۲۶، ۵۷۸۷_۵۷۸۸، ۵۷۹۰، ۶۰۹۷

جان جاناں مظہر، مرزا: (ج۔۸) ۴۵۹۸، (ج۔۹) ۵۳۴۱، ۵۳۴۳، ۵۳۵۸_۵۳۶۱، ۵۳۷۲، ۵۳۷۳، ۵۳۷۴

جان جہاں لودی: (ج۔۹) ۵۵۵۲

جان محمد انخائی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۵۴

جان محمد بستی ناوڑیں والے، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۹۷

جان محمد جالندھری، مولانا: (ج۔۳) ۱۸۵۵، (ج۔۴) ۲۰۴۰، (ج۔۸) ۴۵۴۳

جان محمد، حاجی (صوفی نواب شاہ): (ج۔۶) ۳۶۹۴

جان محمد، خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

جان محمد، رئیس حافظ (شاگرد ملا محمد طاہر بندگی): (ج۔۶) ۳۷۲۲

جان محمد، سوداگر: (ج۔۶) ۳۱۵۱

جان محمد کاکڑ، ملا: (ج۔۶) ۳۷۱۱، ۳۷۲۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۲

جان محمد کلاں لاہوری، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۶۳۸، ۵۸۷۳، (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

جان محمد مستوگی: (ج۔۶) ۳۷۴۷

جان محمد، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۳۴

جان محمد میلوی، مولانا ربانی: (ج۔۶) ۳۷۹۲۔۳۷۹۳

جان محمد، وڈیرہ: (ج۔۶) ۳۶۱۱

جان محی الدین محمد، مرزا: (ج۔۶) ۳۳۵۴

جان آغا، خواجہ: (ج۔۶) ۳۳۱۰

جاناں بیگم بنت عبدالرحیم خانخاناں: (ج۔۱۰) ۵۷۷۰

جانی، حاجی چرم فروش: (ج۔۶) ۳۸۷۰

جاوید اقبال، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۲۴، ۲۹۴۴، ۲۹۸۸، ۲۹۹۲۔۲۹۹۷، ۳۰۰۳، ۳۰۱۱، ۳۰۱۴، ۳۰۲۲۔۳۰۲۳، ۳۰۲۹، ۳۰۳۳، ۳۰۴۳، (ج۔۶) ۳۹۴۶

جاوید اقبال مظہری، مولانا: (ج۔۱) ۱۔۲، ۱۰، ۱۷، ۲۲، ۳۴، ۴۲، ۵۰، ۶۴، (ج۔۲) ۴۸۱۔۴۸۲، (ج۔۳) ۱۴۰۷، ۱۸۱۰، (ج۔۴) ۱۸۸۹۔۱۸۹۰، (ج۔۵) ۲۵۲۹۔۲۵۳۰، ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۱۳۰، ۳۳۴۳، ۳۳۹۲، ۳۳۹۷، ۳۶۴۴، ۳۹۴۲، (ج۔۷) ۳۹۸۵، ۳۹۸۶، ۴۲۷۸، (ج۔۸) ۴۴۸۱۔۴۴۸۲، ۴۹۰۷، ۴۹۲۵، (ج۔۹) ۴۹۹۳۔۴۹۹۴، ۵۰۲۹۔۵۰۷۰، (ج۔۱۰) ۵۵۸۵۔۵۵۸۶، ۵۷۶۳، ۶۳۴۵، ۶۳۴۲، ۶۳۴۴۔۶۳۴۵، ۶۴۳۰، ۶۴۹۳

جاوید اقبال معصومی، صوفی: (ج۔۶) ۳۷۵۳

جاوید چوہدری، حاجی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۴

جاوید، حاجی (منیجر ماہنامہ فیض): (ج۔۱۰) ۶۴۳۴

جاوید، قاضی: (ج۔۳) ۱۷۷۵

جباری خان: (ج۔۹) ۵۲۱۴، ۵۲۱۶

جبرئیل (علیہ السلام): (ج۔۱) ۲۰۹، ۲۱۲، (ج۔۳) ۱۸۱۲، (ج۔۴) ۲۲۴۳، ۲۲۵۷، (ج۔۵) ۲۹۸۷، (ج۔۶) ۳۳۲۲، (ج۔۷) ۴۰۴۸، ۴۴۴۹، ۴۲۲۲، ۴۲۷۱، ۴۲۷۳، ۴۴۱۰، (ج۔۸) ۴۹۸۰، (ج۔۹) ۵۲۲۸، ۵۳۵۵

جرجانی میر، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۲۳

جریر بن حازم: (ج۔۴) ۵۲۵

جریر بن عبداللہ: (ج۔۲) ۲۰۵، ۲۵۲، (ج۔۴) ۲۲۱۴، (ج۔۷) ۴۲۸۲، ۴۲۹۹، ۴۳۱۵، ۴۳۴۳، ۴۳۵۵

جریر (شاعر عرب دور بنو امیہ): (ج۔۱۰) ۵۷۱۵

جسونت، مہاراجہ: (ج۔۴) ۲۱۷۸

جعدہ بن ھبیرۃ: (ج۔۷) ۴۳۵۷

جعدی نابغہ: (ج۔۹) ۵۲۶۴

جعفر :(ج۔۴)۲۳۱۴

جعفر برزنجی، علامہ :(ج۔۵)۲۲۹۷، (ج۔۶)۳۹۴۲

جعفر بلوچ، پروفیسر : (ج۔۵)۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۳۰، ۳۰۴۳ـ۳۰۴۴، (ج۔۶)۳۹۴۲

جعفر بن احمد بن بھرام :(ج۔۴)۵۳۸

جعفر بن العباس :(ج۔۷)۴۳۰۲

جعفر بن برقان :(ج۔۷)۴۳۱۲

جعفر بن عبداللہ بن الصباح :(ج۔۴)۲۳۴

جعفر بن محمد الصائغ :(ج۔۴)۵۴۴

جعفر بن محمد بہتی با علوی سقاف حسینی شافعی، علامہ :(ج۔۶) ۳۴۰۲

جعفر بن محمد :(ج۔۴)۵۲۴

جعفر بوبکانی، مخدوم :(ج۔۶)۳۴۱۲

جعفر خاں (والد خواجہ عبدالصمد خاں عرف حضور جی): (ج۔۶)۲۷۹۰

جعفر شاہ پھلواری، مولانا :(ج۔۴)۲۳۶، (ج۔۶)۳۹۴۲

جعفر صادق، امام :(ج۔۲)۱۱۱۰، (ج۔۳)۱۲۵۲، (ج۔۴) ۲۲۴۳ـ۲۲۴۴، ۲۲۵۷ـ۲۲۵۸، (ج۔۵) ۳۰۸۵، (ج۔۶) ۳۹۷۹، (ج۔۸) ۴۸۵۷، ۴۸۶۰، ۴۸۶۵، (ج۔۹)۵۲۱۷، (ج۔۱۰)۵۲۹۴ـ۵۲۹۵، ۵۹۸۹

جعفر صادق بن مصطفیٰ عیدروس، شیخ :(ج۔۶)۳۴۰۸

جعفر علوی، شیخ (قطب ربانی):(ج۔۵)۳۱۱۸

جعفر علی فریدی، مولوی (مصنف):(ج۔۱۰)۵۹۵۹

جعفر فاروق مجددی (فرزند شاہ ابوالسعد عالم فاروقی مجددی:(ج۔۶)۲۷۶۰

جعفر، میاں :(ج۔۲)۱۲۱۵، (ج۔۳)۱۴۲۲

جلال الدین پانی پتی، خواجہ:(ج۔۸)۴۸۵۷

جلال الدین سید:(ج۔۸)۴۸۴۹

جلال الدین اعظم حسینی، سید:(ج۔۹)۵۴۰۶

جلال الدین الخجندی:(ج۔۲)۵۱۹

جلال الدین بخاری:(ج۔۱)۴۰۹، ۴۴۲، (ج۔۳)۱۳۶۶، (ج۔۵)۲۵۶۰، (ج۔۸)۴۵۰۹، (ج۔۹)۵۵۱۴

جلال الدین تبریزی:(ج۔۴)۲۰۸۷

جلال الدین تھانیسری ، علامہ : (ج۔۱)۳۰۱، (ج۔۳) ۱۷۷۳، (ج۔۶)۳۳۶۸

جلال الدین حسین، میر:(ج۔۱۰)۵۹۲۸

جلال الدین سیوطی، علامہ:(ج۔۱۰)۵۶۳۴، ۵۹۹۲

جلال الدین، شیخ:(ج۔۹)۵۵۱۳، ۵۵۲۰

جلال الدین قادری ، علامہ محمد : (ج۔۱)۲۴ـ۲۵، ۴۸، (ج۔۳)۱۴۰۸، (ج۔۵)۲۹۱۳، (ج۔۶)۳۹۴۲

جلال الدین کبیر الاولیاء شیخ:(ج۔۱۰)۵۸۹۳

جلال الدین ملتانی، قاضی:(ج۔۴)۲۰۹۴

جلال تھانیسری، شیخ:(ج۔۹)۵۱۴۷

جلال خان حشتی خیل:(ج۔۱۰)۵۸۷۰

جلال، ملا:(ج۔۶)۳۹۱۸

جماعت علی خان، رانا :(ج۔۱۰)۶۴۳۲

جماعت علی شاہ بخاری، سید:(ج۔۶)۳۸۳۶

جماعت علی شاہ، پیر سید : (ج۔۱)۴۶، ۴۵۹، (ج۔۲) ۱۲۴۴، (ج۔۵) ۲۸۹۹، (ج۔۶) ۲۷۵۲، ۲۷۷۱ـ

۲۷۷۲، ۲۷۷۴، ۲۷۸۰، ۲۷۹۵، ۲۷۹۶، ۲۸۰۲، (ج۔۷) ۴۴۱۷، (ج۔۸) ۴۸۲۹، (ج۔۹) ۵۵۷۴، (ج۔۱۰) ۵۵۸۹، ۵۸۰۱، ۵۸۰۴ _ ۵۸۰۸، ۵۹۳۹، ۵۹۴۰، ۵۹۶۵، ۲۰۱۰، ۲۰۹۷، ۲۴۳۳

جماعت علی شاہ لاثانی، پیر سید: (ج۔۶) ۲۷۷۴، (ج۔۱۰) ۵۹۳۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۸، ۲۴۳۳

جمال الدین ابوعبداللہ، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۳

جمال الدین احمد جورپانی: (ج۔۸) ۴۸۴۶

جمال الدین افغانی، مولانا: (ج۔۵) ۲۲۸۷

جمال الدین الشیال، ڈاکٹر: (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۲۹، ۵۰۴۳

جمال الدین تلوی، مولانا: (ج۔۱) ۴۴۷، (ج۔۸) ۴۵۲۲، (ج۔۹) ۵۰۶۲، ۵۰۷۴، (ج۔۱۰) ۵۲۳۸

جمال الدین حسین، مرزا: (ج۔۱) ۳۰۸، (ج۔۴) ۲۴۲۳، (ج۔۹) ۵۲۴۲، ۵۲۷۹، ۵۲۸۱

جمال الدین، خواجہ: (ج۔۶) ۳۵۲۶

جمال الدین، سید: (ج۔۸) ۴۵۴۹

جمال الدین، شیخ: (ج۔۱) ۸۹

جمال الدین لاسونی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۵

جمال الدین محمد مصری، ابوالفضل: (ج۔۲) ۷۴۲، ۷۸۹، ۱۱۰۲

جمال الدین، مولانا: ۱۹۸۴،

جمال الدین یونس بن یحییٰ بن ابوالحسن: (ج۔۴) ۱۹۴۰

جمال اللہ نقشبندی، شاہ: (ج۔۶) ۳۸۸۰، (ج۔۱۰) ۲۰۷۲

جمال لاہوری، مولانا: (ج۔۲) ۷۲۲، (ج۔۳) ۱۷۶۲

جمال محمد صدیقی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۳۱، (ج۔۴) ۲۵۲۶، (ج۔۵) ۲۵۳۷، ۲۷۶۷، ۲۷۹۳

جمال میاں، علامہ (بریلی): (ج۔۵) ۲۹۰۵

جمشید احمد ندوی: (ج۔۸) ۴۹۹۱، (ج۔۹) ۵۰۰۱، ۵۱۲۷

جمیع بن عمرو العجلی: (ج۔۲) ۵۹۷

جمیل احمد: (ج۔۵) ۲۵۷۲، ۲۵۷۹ _ ۲۵۸۰

جمیل احمد، خوش نویس: (ج۔۶) ۳۷۳۹، ۳۹۶۴

جمیل احمد شرقپوری، صاحبزادہ میاں: (ج۔۱) ۴۲، ۴۴، ۶۲، (ج۔۳) ۱۲۷۶، ۱۴۹۷، ۱۸۷۳، (ج۔۴) ۲۵۱۳، (ج۔۵) ۲۸۲۰، ۳۰۷۲، (ج۔۶) ۳۷۷۰، ۳۸۰۰، ۳۹۳۲، ۳۹۶۴، (ج۔۸) ۴۵۷۸، (ج۔۹) ۵۰۲۸ _ ۵۰۲۹، ۵۴۱۵، (ج۔۱۰) ۲۳۴۴، ۲۳۴۷، ۲۳۴۳، ۲۳۴۰، ۲۳۴۹، ۲۳۴۵

جمیل احمد نعیمی، مولانا: (ج۔۶) ۳۲۲۹، ۳۹۶۴

جمیل اطہر سرہندی شیخ: (ج۔۱) ۱۳، ۲۰، ۲۳، ۴۵۹، (ج۔۵) ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۴۴، ۳۹۴۲، (ج۔۸) ۴۹۲۴، (ج۔۹) ۵۰۵۰، (ج۔۱۰) ۲۳۴۵، ۲۴۹۳

جمیل الدین خاں، حکیم: (ج۔۶) ۳۲۴۴، ۳۲۴۵

جمیل بیگ (کیمیاگر مناوری): (ج۔۶) ۳۲۲۷

جمیل جالبی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۶) ۳۲۸۵، (ج۔۱۰) ۲۱۲۲، ۲۱۳۳

جمیل گرناری (مرید حسین عرف پیر پٹھا): (ج۔۶) ۳۷۰۰

جناح، محمد علی (قائداعظم): (ج۔۸) ۴۵۰۰، ۴۹۹۲

جندب: (ج۔۷) ۴۳۵۱، ۴۳۵۹

جندو راشاہ: (ج۔۱۰) ۲۰۴۲

جنید :(ج۔۸)۴۸۴۹

جنید بصری:(ج۔۹)۵۳۴۹،۵۳۴۴،۵۳۴۹

جنید بغدادی،خواجہ:(ج۔۱)۱۵۱،۱۸۰،۱۸۲_۱۸۴،۲۷۷،
۳۳۷، ۳۴۲، (ج۔۲) ۵۳۴، ۸۳۱، (ج۔۳) ۱۳۴۰،
(ج۔۴) ۱۵۳۲، ۱۵۲۵، ۱۵۲۷، ۱۵۹۲، ۱۶۵۵، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵،
۲۲۵۷، ۲۲۸۹، ۲۴۲۹، (ج۔۵) ۲۷۲۰، ۲۸۹۳، ۲۹۲۵،
(ج۔۶) ۳۲۸۴، ۳۵۲۳، ۳۵۷۹، ۳۶۲۲، ۳۸۸۴،
(ج۔۷) ۴۰۵۲، ۴۱۹۷، ۴۴۴۹، (ج۔۸) ۴۸۰۷،
۴۸۴۲، ۴۸۵۵، ۴۸۶۰، (ج۔۹) ۵۱۷۸، ۵۲۳۷،
۵۲۹۱، ۵۳۰۲، ۵۳۲۹، ۵۳۵۲، (ج۔۱۰) ۵۲۹۵،
۵۸۲۳

جنید پشاوری نقشبندی، شیخ : (ج۔۶) ۳۸۲۸، ۳۸۲۹،
۳۸۴۰

جنید شیرازی،مولانا : (ج۔۵)۴۸۵۰، ۴۸۵۴_۴۸۵۵،
۴۸۵۷،(ج۔۶)۳۹۲۷

جوہر عثمان کھڑ :(ج۔۱۰)۵۹۲۳

جویریۃ بنت حارث :(ج۔۷)۴۳۷۱_۴۳۷۲

جہان ،خواجہ:(ج۔۷)۴۳۵۹،(ج۔۹)۵۲۱۴

جہاندار شاہ:(ج۔۴)۲۱۸۲

جہانگیر، بادشاہ نورالدین : (ج۔۱) ۴۱، ۸۰، ۸۹، ۱۸۹،
۲۰۸، ۲۳۴، ۳۹۰، ۳۹۳، ۳۹۷_۳۹۸، ۴۰۷، (ج۔۲)
۷۷۵، ۷۸۲، (ج۔۳) ۱۴۸۲، ۱۴۹۱_۱۴۹۲، ۱۶۲۷_
۱۶۲۷، ۱۴۸۲، ۱۴۹۲_۱۴۹۳، ۱۴۰۰، ۱۴۰۴، ۱۴۱۴_۱۴۱۵،
۱۴۲۱، ۱۴۲۸، ۱۴۵۰، ۱۵۱۳، ۱۵۱۷، ۱۵۲۱، ۱۶۲۴، ۱۶۲۶،
۱۶۲۳، ۱۶۳۲، ۱۶۴۴، ۱۶۸۰، ۱۷۲۴، ۱۷۲۷، ۱۸۲۷،
۱۸۵۰، ۱۸۶۲، ۱۸۶۴، ۱۸۶۹_۱۸۷۰، ۱۸۷۴، ۱۸۸۵،
(ج۔۴) ۱۹۱۲_ ۱۹۱۷، ۱۹۲۸_ ۱۹۵۱، ۱۹۵۴، ۱۹۶۱،
۱۹۶۲_ ۱۹۶۷، ۱۹۷۵_ ۱۹۷۸، ۱۹۸۰_ ۱۹۸۱،
۱۹۸۴، ۱۹۸۹، ۱۹۹۱، ۲۰۱۷، ۲۰۲۴_ ۲۰۲۱، ۲۰۲۷،
۲۰۳۴_۲۰۳۳، ۲۰۲۹، ۲۱۱۱_۲۱۲۱، ۲۱۲۴، ۲۱۲۶، ۲۱۲۸_
۲۱۲۹، ۲۱۳۱_۲۱۳۳، ۲۱۳۶، ۲۱۴۳_ ۲۱۴۵، ۲۱۶۴،
۲۱۹۵، ۲۱۹۷_ ۲۱۹۹، ۲۲۰۲_ ۲۲۰۷، ۲۲۱۵، ۲۲۱۷،
۲۲۷۴، ۲۲۷۶، ۲۴۰۹_ ۲۴۱۱، ۲۴۱۳، ۲۴۳۲، ۲۴۳۷_
۲۵۰۰، ۲۵۰۵، (ج۔۵) ۲۵۰۳، ۲۵۰۵، ۲۵۱۳، ۲۵۱۲،
۲۵۱۲ _ ۲۵۱۸، ۲۵۷۱_ ۲۵۷۲، ۲۵۷۸، ۲۵۸۰،
۲۱۱۷، ۲۱۳۷_ ۲۱۳۸، ۲۱۵۲، ۲۷۴۳، ۲۷۴۰،
۲۷۵۷، ۲۷۶۱، ۲۷۶۸، ۲۷۷۳_ ۲۷۷۲، ۲۷۷۹،
۲۸۰۹، ۲۸۰۷، ۲۸۴۲_۲۸۴۰، ۲۸۴۷، ۲۸۴۰_
۲۸۴۱، ۲۸۷۰_۲۸۷۵، ۲۹۱۷، ۲۹۲۷، ۳۰۱۹، ۳۰۲۱_
۳۰۲۷، ۳۰۳۱، ۳۰۳۸، (ج۔۶) ۳۱۴۲، ۳۵۴۲،
۳۶۹۸، ۳۸۲۲، ۳۹۷۱، (ج۔۷) ۴۱۸۲_۴۱۸۴،
۴۱۸۲_۴۱۸۷، ۴۱۸۹، ۴۱۹۳، ۴۲۰۰، ۴۲۰۲، ۴۲۲۹،
۴۲۳۲، ۴۲۳۵، (ج۔۸) ۴۵۰۰، ۴۵۰۷، ۴۵۱۰،
۴۵۱۲، ۴۵۱۴_ ۴۵۲۱، ۴۵۷۴، ۴۵۷۰، ۴۷۷۴_
۴۷۷۸، ۴۷۷۲، ۴۷۸۴، ۴۷۸۳، ۴۸۷۵،
۴۸۷۹، ۴۸۸۵، ۴۸۸۷، ۴۸۹۱، ۴۹۰۳_ ۴۹۰۴،
۴۹۰۹، ۴۹۱۳، ۴۹۱۵، ۴۹۱۶، ۴۹۲۳، ۴۹۲۳، ۴۹۳۱،
۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۰۲۳_ ۵۰۲۵، ۵۰۲۰_
۵۰۳۱، ۵۰۹۳_ ۵۰۹۴، ۵۰۹۶، ۵۱۰۰، ۵۱۱۱، ۵۱۱۷،
۵۱۲۵، ۵۱۲۵، ۵۱۳۸_ ۵۱۴۰، ۵۱۴۲، ۵۱۴۳، ۵۱۵۲،
۵۱۶۲، ۵۲۱۳، ۵۲۲۲، ۵۲۲۱، ۵۲۲۳، ۵۲۲۹ ،
۵۲۳۱، ۵۲۳۳، ۵۲۳۵_ ۵۲۳۷، ۵۲۷۰، ۵۲۷۸،
۵۲۸۰، ۵۲۸۸_ ۵۲۹۱، ۵۲۹۳_ ۵۲۹۵، ۵۲۹۹،
۵۳۰۷_ ۵۳۰۸، ۵۳۱۲، ۵۳۱۷، ۵۳۲۲، ۵۳۲۴،
۵۳۲۹، ۵۳۴۱_ ۵۳۴۳، ۵۳۴۸_ ۵۳۵۰، ۵۳۸۷،
۵۳۹۴، ۵۳۹۸، ۵۴۱۳، ۵۴۱۷، ۵۴۲۹، ۵۴۴۴_

۵۵۵۲، ۵۵۷۵، (ج۔۱۰) ۵۲۰۲، ۵۲۱۴، ۵۲۱۵، ۵۲۲۱، ۵۲۳۱_۵۲۳۲، ۵۲۴۲، ۵۲۴۴_۵۲۴۵، ۵۲۴۷، ۵۲۴۹، ۵۲۵۱_۵۲۶۱، ۵۲۶۴_۵۲۶۵، ۵۲۸۲_۵۲۸۳، ۵۷۰۴، ۵۷۰۲، ۵۷۲۳، ۵۷۲۲، ۵۷۲۸، ۵۷۲۷۲، ۵۷۷۷_۵۷۷۸، ۵۷۹۰، ۵۷۹۴، ۵۷۹۲، ۵۸۲۷، ۵۸۸۵، ۵۹۲۴، ۵۹۲۲، ۶۱۱۲، ۶۲۹۰، ۶۲۹۲، ۲۳۰۲

جہانگیر قلی خان: (ج۔۴) ۱۹۸۱

جہانیاں جہاں گشت، سید جلال الدین مخدوم: (ج۔۴) ۱۹۴۰، (ج۔۸) ۴۵۱۰، ۴۸۴۵، ۴۸۵۵، (ج۔۹) ۵۱۸۷، (ج۔۱۰) ۵۲۳۵، ۵۸۷۲، ۵۹۲۵

جہاں خیلاں شریف (نقشبندی صوفی): (ج۔۱۰) ۵۹۶۲

جہم، ابوانی بن صفوان (بانی فرقہ جبریہ): (ج۔۵) ۲۹۸۸

جی معین الدین لاہوری: (ج۔۵) ۲۸۰۸

جی۔اے حق محمد: (ج۔۱۰) ۲۴۴۱

جیو، شیخ: (ج۔۳) ۱۷۴۲، ۱۷۶۲، (ج۔۶) ۳۴۸۲

جیونہ کا کزڑوبی، ملا فقیہ: (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

جی، حافظ (خلیفہ خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

جی۔ایم سید (سیاستدان): (ج۔۶) ۳۶۲۴

جے پال، راجہ: (ج۔۴) ۲۰۴۶_۲۰۴۷، ۲۰۶۳

چ

چارباغ، حضرت: (ج۔۶) ۳۸۴۹

چالاک، اخوند ملا (المعروف ملا کابل گرام): (ج۔۱۰) ۵۸۶۹

چاند، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۵۲

چراغ حسین شاہ، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۰۵۶، (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

چمن قلیچ خان، سردار: (ج۔۴) ۲۱۸۷

چنگوئی بابا (والد محمد نسیم صدیقی دہروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

چنگیز خان: (ج۔۶) ۳۷۶۲

چلس الدین سکے زئی نقشبندی، ملک: (ج۔۵) ۲۷۲۶، (ج۔۸) ۴۹۸۴، (ج۔۱۰) ۶۲۰۹_۶۲۱۱، ۶۲۷۲، ۶۲۹۵_۶۲۹۶، ۶۳۵۰، ۶۳۷۵

چلس شاہ، پیر آلومہار: (ج۔۶) ۳۸۰۱

چلس شاہ نوری، خواجہ سید: (ج۔۱۰) ۵۹۱۰_۵۹۱۱، ۵۹۳۷_۵۹۳۸، ۶۰۰۱، ۶۰۰۸_۶۰۰۹

چوپڑا، پران ناتھ: (ج۔۴) ۲۰۹۶

چھٹھل، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۲۷

ح

حاتم طائی: (ج۔۵) ۲۵۴۶

حاج سیالکوٹی: (ج۔۴) ۱۹۵۲

حاجن صاحبہ (زوجہ حافظ عبداللہ نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۶۰

حاجی بن احمد بن سندو (جد اعلیٰ قاضی احمد دمائی): (ج۔۶) ۳۴۷۷_۳۴۷۸

حاجی بن محمد صالح (جد والد قاضی احمد دمائی): (ج۔۶) ۳۴۷۷

حاجی خلیفہ: (ج۔۶) ۳۹۴۷

حاجی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۲۸

حاجی محمد لاہوری: (ج۔۴) ۹۹۹، ۱۰۲۶، (ج۔۳) ۱۷۶۴، ۱۷

۱۸۰۹

حاجی، میاں (فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۔۱۰)۵۸۷۵

حاجرہ بیگی (زوجہ شیخ ناظم): (ج۔۶)۳۴۴۶

حارث (عربی): (ج۔۶)۳۶۵۱

حارثہ بن وھب: (ج۔۷)۴۳۴۶

حافظ الدین کبیر مولانا: (ج۔۷)۴۰۹۵

حافظ الدین، خواجہ: (ج۔۴)۲۲۶۰

حافظ امام (مکتوب الیہ مجدد الف ثانی): (ج۔۱۰)۶۱۷۰

حافظ جی (خلیفہ خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰)۵۹۳۹

حافظ شیرازی، خواجہ (شمس الدین): (ج۔۱)۲۴۱۔۲۴۲، (ج۔۴)۲۱۰۷، (ج۔۵)۲۸۹۴، ۳۰۲۴، (ج۔۶)۳۶۰۵، (ج۔۷)۴۰۴۳، ۴۰۹۳، (ج۔۱۰)۶۰۸۱، ۶۰۸۳

حاکم، امام: (ج۔۲) ۵۱۷، (ج۔۷)۴۳۲۹، ۴۳۳۰، ۴۳۳۲، ۴۳۳۳، ۴۳۳۶، ۴۳۳۷، ۴۳۴۰، ۴۳۴۲، ۴۳۴۴، ۴۳۴۸، (ج۔۹)۵۳۰۸

حاکم علی، سید (خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری): (ج۔۶) ۳۷۷۰

حاکم علی نقشبندی، مولوی پروفیسر (لاہور): (ج۔۵)۲۸۸۴

حامد احمد سلامی، ڈاکٹر: (ج۔۵)۲۹۱۳

حامد الگر، (مغربی، القشور): (ج۔۶)۳۲۹۸

حامد بن علی عمادی (مفتی احناف دمشق): (ج۔۶)۳۱۷۵، ۳۱۹۵

حامد بہاری، شیخ: (ج۔۳)۱۲۷۴، (ج۔۴)۲۲۷۱، ۲۲۹۴

حامد جان (فرزند حافظ محمد ہاشم جان مجددی): (ج۔۶) ۳۲۲۲

حامد، حافظ: (ج۔۹)۵۱۹۱

حامد حسن قادری، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۷۸۱، (ج۔۱۰) ۵۸۰۷۔۵۸۰۸

حامد ربانی (فرزند مولانا محمد شفیع اوکاڑوی): (ج۔۶) ۳۵۹۲

حامد رسا مجددی پشاوری، میاں: (ج۔۱۰)۵۸۷۹

حامد رضا خان بریلوی، مولانا: (ج۔۵) ۲۵۲۰، ۲۵۷۳، ۲۵۸۰، ۲۹۰۴، (ج۔۱۰)۵۸۰۶

حامد، سید: (ج۔۶)۳۴۳۲

حامد شاہ خاسی: (ج۔۶)۳۳۳۱

حامد شاہ (مرشد عبدالقادر): (ج۔۶)۳۵۲۷

حامد علی خان، کلکٹر: (ج۔۶)۳۵۳۵

حامد علی خاں، مولانا (خانقاہ حامدیہ ملتان): (ج۔۶) ۲۷۹۴، ۲۷۹۹، (ج۔۸)۴۸۷۰

حامد، مولانا: (ج۔۹)۵۴۰۱

حبان (جد اعلیٰ ابوالعباس المصری): (ج۔۲)۵۹۴

حبیب احمد: (ج۔۱) ۱۰، (ج۔۲)۴۸۲، (ج۔۵)۲۵۳۰، (ج۔۶)۳۱۲۲

حبیب احمد حبیب نقشبندی، خواجہ: (ج۔۹) ۵۵۸۴، (ج۔۱۰)۵۵۹۴، ۶۰۷۱۔۶۰۷۴

حبیب احمد نقشبندی قادری، مولانا: (ج۔۱۰)۵۹۵۹

حبیب الرحمٰن، پروفیسر: (ج۔۱۰)۶۴۳۲

حبیب الرحمٰن خان شروانی، مولانا: (ج۔۱۰)۵۸۰۷، ۶۱۲۱

حبیب الرحمٰن، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۸۲

حبیب الرحمٰن رودلوی، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۶۵، (ج۔۶) ۳۷۵۲

حبیب الرحمٰن شیروانی، نواب: (ج۔۴) ۲۰۵۱، (ج۔۵) ۲۵۷۸

حبیب الرحمٰن غفاری نقشبندی، خواجہ مولانا: (ج۔۱۰) ۲۰۲۷

حبیب الرحمٰن گبول: (ج۔۱۰) ۲۰۲۸

حبیب الرحمٰن، مولانا (استاد شاہ ابوالخیر فاروقی مجددی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۴

حبیب اللہ بخاری، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۱۰) ۵۷۵۶

حبیب اللہ توکلی نقشبندی، مولانا سید: (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۷۱

حبیب اللہ، حافظ: (ج۔۶) ۳۳۷۲

حبیب اللہ حصاری بخاری حاجی: (ج۔۵) ۲۲۲۲، (ج۔۶) ۳۲۹۸

حبیب اللہ خان بادشاہ امیر: (ج۔۶) ۳۳۱۸، ۳۵۴۳

حبیب اللہ خاں، شیخ: (ج۔۱) ۲۸۶، ۴۰۸، (ج۔۲) ۷۱۹، (ج۔۶) ۳۳۱۴، ۳۳۲۲، ۳۳۴۲

حبیب اللہ خاں، شیروانی: (ج۔۵) ۲۵۸۰

حبیب اللہ شاہ، سید (بانی خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ توکلیہ محبوبیہ حبیبیہ): (ج۔۶) ۳۷۷۰

حبیب اللہ، شمس الدین نقشبندی: (ج۔۶) ۳۹۸۲

حبیب اللہ، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۸

حبیب اللہ عثمانی، مولانا خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۱

حبیب اللہ قریشی، مفتی (والد مفتی عظیم اللہ): (ج۔۶) ۳۸۲۴

حبیب اللہ قندھاری، ملا: (ج۔۶) ۳۴۹۷

حبیب اللہ نورجی افغانی، قادری: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

حبیب اللہ کشمیری، قاضی منشی: (ج۔۱۰) ۲۲۰۱

حبیب اللہ کیرانوی مہاجر مکی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۵۲

حبیب اللہ، مفتی بن حافظ کریم اللہ (سرحد): (ج۔۶) ۳۸۲۵

حبیب اللہ، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۶۹، ۳۴۰۷

حبیب اللہ، مولوی (فرزند مولانا فتح محمد ڈیروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۳

حبیب اللہ نقشبندی مجددی، اخون شاہ (خلیفہ شیخ سید محمد آدم بنوری): (ج۔۶) ۳۸۲۸ _ ۳۸۲۹، ۳۸۴۱ _ ۳۸۴۲، ۳۸۴۷

حبیب النبی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۵۳

حبیب بن ابی ثابت: (ج۔۷) ۴۲۸۲

حبیب بن ابی مرزوق: (ج۔۷) ۴۳۱۶

حبیب پشاوری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۶۴، ۵۸۸۶

حبیب خادم، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۳۲

حبیب شاہ، حافظ (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

حبیب عجمی: (ج۔۳) ۱۴۳۲، (ج۔۸) ۴۸۴۵، ۴۸۴۶، ۴۸۴۹، ۴۸۵۵، (ج۔۹) ۵۳۱۶

حبیب، ملا: (ج۔۴) ۲۲۳۲

حبیب، میاں: (ج۔۶) ۳۴۷۵

حبیبہ بنت خارجہ: (ج۔۷) ۴۰۳۱

حبیبی، علامہ (مرتب مکتوبات شاہ فقیر اللہ علوی): (ج۔۶) ۳۸۵۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

دبۃ العرنی (تابعی): (ج۔۷) ۴۲۸۳، ۴۲۸۴

حجاج: (ج۔۷) ۴۴۱۳

حجاج بن الشاعر: (ج۔۳) ۵۲۲۶

حجاج بن یوسف: (ج۔۳) ۲۰۴۶، ۲۰۷۹، ۲۲۱۴، (ج۔۵) ۳۰۵۲

حجۃ اللہ، مرتب مکتوبات معصومی): (ج۔۱۰) ۵۷۷۰

حجۃ اللہ، صاحبزادہ: ۳۴۴۸

حجۃ اللہ (فرزند ضیاء احمد بلیروالے): (ج۔۶) ۳۲۱۹

حجۃ اللہ محمد نقشبند: (ج۔۳) ۲۱۹۶، ۲۱۹۸_۲۱۹۹، ۲۲۸۴، (ج۔۶) ۳۴۴۷، ۳۹۴۷

حذیفہ: (ج۔۲) ۵۱۷، (ج۔۷) ۴۳۲۴، ۴۳۵۱، ۴۳۷۴، ۴۳۸۹، (ج۔۱۰) ۶۲۰۴

حذیفہ مرعشی، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۵۲

حذیفۃ بن الیمان: (ج۔۷) ۴۳۰۱

حر (رفیق امام حسین): (ج۔۶) ۳۵۷۲

حریف شاہ، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۵۲

حزب اللہ شاہ، سید سوئم پیر پگارا: (ج۔۶) ۳۴۳۱، ۳۴۴۸، ۳۵۶۳، ۳۵۷۱

حسام الدین احمد بن نظام الدین احمد بدخشی: (ج۔۳) ۲۴۲۲، ۲۴۲۳، ۲۴۳۶، (ج۔۶) ۳۱۴۹، ۳۲۵۲، ۳۲۴۵_۳۲۴۸، ۳۲۵۱

حسام الدین احمد مرزا: (ج۔۸) ۴۹۰۹

حسام الدین برکی، خواجہ: ۲۴۳۷

حسام الدین، خواجہ: (ج۔۱) ۷۷، ۹۹، ۳۰۸، (ج۔۲) ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۷، (ج۔۳) ۱۳۹۵، ۱۴۴۸، ۱۸۴۶، (ج۔۴) ۲۳۵۳_۲۳۵۴، (ج۔۵) ۲۶۹۱، ۲۷۳۷، ۲۷۴۰، ۲۷۴۷، ۲۷۵۰، ۲۸۹۲، (ج۔۷) ۴۱۴۲، ۴۱۴۳، (ج۔۸) ۴۵۹۷، ۴۷۵۸، ۴۸۰۲، ۴۹۵۳، (ج۔۹) ۵۲۳۹، ۵۲۴۱، ۵۲۹۴، ۵۳۲۸، ۵۳۴۱، ۵۳۵۸_۵۳۵۹، ۵۳۶۴، ۵۳۷۲، ۵۴۲۷، ۵۴۸۵، ۵۴۹۱

حسام الدین راشدی، پیر ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۸۱۷_۲۸۱۸، ۲۸۰۵، (ج۔۶) ۳۴۷۵، ۳۵۲۱_۳۵۲۲، ۳۵۵۸_۳۵۵۹، ۳۵۷۱، ۳۶۹۸، ۳۷۰۰

حسام الدین، صاحبزادہ: (ج۔۸) ۴۸۷۹

حسام الدین، مرزا: (ج۔۴) ۲۲۳۸، (ج۔۹) ۵۱۸۱، ۵۲۳۵، (ج۔۱۰) ۵۶۵۸

حسام الہندی: (ج۔۹) ۵۲۶۷

حسان بن ثابت: (ج۔۱) ۲۱۴، (ج۔۳) ۴۹۱، (ج۔۷) ۴۰۲۰

حسان بن عطیہ: (ج۔۷) ۴۳۵۵

حسن ابدالی، بابا: (ج۔۹) ۵۱۲۷

حسن احمد بن محمد ہادی، شیخ: (ج۔۹) ۵۵۵۴

حسن احمد مجددی سرہندی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۲، ۶۲۹۵_۶۲۹۶

حسن البدری: (ج۔۵) ۲۸۰۴

حسن البنّی (بانی تحریک اخوان): (ج۔۶) ۳۲۷۲

حسن الدین، قاضی: (ج۔۶) ۲۷۹۷

حسن اللہ پانائی، حاجی: (ج۔۶) ۳۵۲۵، ۳۶۹۰

حسن، امام تاج الدین ابوسعید: (ج۔۵) ۲۸۴۷، ۲۸۴۹

حسن آقا، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۲

حسن برزنجی مدنی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۵

حسن برکی، مولانا: (ج۔۲) ۷۱۸، (ج۔۳) ۱۳۷۲، ۱۴۵۲، (ج۔۴) ۲۳۸۶، ۲۴۲۲، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۸) ۴۵۵۹، (ج۔۹) ۵۲۱۵_۵۲۱۶، ۵۴۸۹

حسن بصری، خواجہ: (ج۔۱) ۱۸۲، ۲۰۹، (ج۔۲) ۷۰۲، ۷۸۷، ۱۱۹۸، (ج۔۳) ۱۴۳۲، (ج۔۵) ۲۶۹۸، (ج۔۶) ۳۸۸۴، ۳۹۴۷، (ج۔۷) ۴۲۴۹، ۴۳۵۲، (ج۔۸) ۴۷۳۶، ۴۷۹۰، ۴۸۴۱، ۴۸۴۵، ۴۸۴۶، ۴۸۴۹، ۴۸۵۴، ۴۸۵۶، (ج۔۹) ۵۳۱۶، ۵۳۷۶، ۵۴۲۱

حسن بلغاری، شیخ: (ج۔۷) ۴۰۹۲

حسن بن احمد کوا بکی: (ج۔۶) ۳۲۳۶

حسن بن تقی الدین حنفی: (ج۔۶) ۳۲۲۷

حسن بن زنجلۃ الرازی: (ج۔۲) ۶۱۷

حسن بن شاوان: (ج۔۷) ۴۴۱۳

حسن بن علی، امام: (ج۔۱) ۳۲۳، (ج۔۲) ۵۱۴، ۵۴۳، ۵۷۷، ۵۹۷، ۱۰۹۹، (ج۔۳) ۱۵۹۵، ۱۶۱۹، ۱۶۳۵، ۱۸۲۵_۱۸۲۶، (ج۔۵) ۲۶۴۰، ۲۶۴۳، ۲۸۲۲، ۳۰۷۴_۳۰۷۵، ۳۱۰۲_۳۱۰۳، (ج۔۶) ۳۹۷۸، (ج۔۷) ۴۳۰۵، ۴۳۲۵، ۴۳۶۸، ۴۳۸۱، ۴۳۸۳، ۴۴۱۳، (ج۔۸) ۴۷۳۰، ۴۷۳۸، ۴۸۲۴، ۴۸۴۵، ۴۸۵۸، (ج۔۹) ۵۲۶۱_۵۲۶۲، ۵۳۰۹

حسن بن علی عجمی مکی، ابوعلی: (ج۔۵) ۲۶۵۱، (ج۔۶) ۳۱۲۰، ۳۱۹۱، ۳۱۹۴، ۳۲۳۰، ۳۹۳۹، ۳۹۴۷

حسن بن محمد صنعانی، امام: (ج۔۴) ۱۹۸۳

حسن بن مراد التوزی المکی: (ج۔۴) ۲۴۵۶

حسن بن مراد، مفتی: (ج۔۹) ۵۳۴۱

حسن بن موسیٰ: (ج۔۴) ۵۷۲

حسن بن یحییٰ: (ج۔۷) ۴۳۱۶

حسن تونسی مغربی، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۵۲، (ج۔۸) ۴۵۹۹

حسن جان، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۴۶

حسن خاں افغانی بدایونی: (ج۔۴) ۱۹۷۳، ۲۲۷۳، ۲۴۱۳، ۲۴۳۹، ۲۴۴۲، (ج۔۷) ۴۱۸۵، (ج۔۹) ۵۳۴۰

حسن دہلوی، مولانا: (ج۔۲) ۱۲۰۵، (ج۔۳) ۱۸۰۹، (ج۔۹) ۵۲۸۹

حسن رضا خان، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۰۴، (ج۔۹) ۵۴۵۴، (ج۔۱۰) ۵۶۹۵

حسن سجزی: (ج۔۸) ۴۹۳۶_(ج۔۱۰) ۵۸۲۶_۵۸۲۷

حسن شاہ رامپوری، مولانا سید: (ج۔۵) ۲۶۸۵

حسن، شیخ ابوالنصر سید: (ج۔۸) ۴۸۶۰

حسن، شیخ (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۔۴) ۵۰۹، (ج۔۸) ۴۹۶۰

حسن صاحبزادہ افغانی، میر: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵

حسن ظہیر الدین (مرید خواجہ باقی باللہ): (ج۔۱۰) ۶۱۱۵_۶۱۱۶

حسن عسکری، امام: (ج۔۷) ۴۰۵۵

حسن عطار، خواجہ: (ج۔۱) ۲۳۰

حسن عکسے، سیاستدان: (ج۔۶) ۳۲۷۴

حسن علی پشاوری، ملا خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۸۶۴ _ ۵۸۶۵، ۵۸۶۷

حسن علی، خلیفہ (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

حسن علی، ملک: (ج۔۵) ۲۶۳۸، ۲۶۴۹، ۲۸۲۰، (ج۔۶) ۳۹۴۷

حسن علی، مولانا: (ج۔۹) ۵۵۴۳

حسن غوثی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۲۰، (ج۔۱۰) ۵۲۳۸

حسن قادری، سید ابوالبرکات: (ج۔۱۰) ۵۸۷۳، ۵۸۹۰

حسن قبادیانی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۲۰

حسن قنادانی، مولانا: (ج۔۸) ۴۵۶۰

حسن قوزانی، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۱۰

حسن کشمیری، مولانا: (ج۔۱) ۳۰۳ _ ۳۰۴، ۳۷۰، ۴۱۹، (ج۔۳) ۱۲۹۰، (ج۔۴) ۱۹۴۲، (ج۔۶) ۳۳۴۴، (ج۔۷) ۴۱۰۳، ۴۱۷۴، (ج۔۸) ۴۵۱۵، (ج۔۹) ۵۱۲۳، ۵۲۲۹، ۵۲۴۰، ۵۴۷۳، (ج۔۱۰) ۵۶۴۱، ۵۶۷۹ _ ۵۶۸۰

حسن مثنیٰ، امام: (ج۔۸) ۴۸۵۸، (ج۔۱۰) ۵۹۹۶

حسن مجتبیٰ، امام: (ج۔۴) ۲۴۶۹

حسن محمد صنعانی، امام: (ج۔۶) ۳۹۴۷

حسن مرجانی، بقائی طباخ: (ج۔۶) ۳۱۷۶

حسن، ملا وشیخ: (ج۔۴) ۲۲۸۷، ۲۴۲۰

حسن، مولانا شیخ: (ج۔۱۰) ۶۲۵۹

حسن نظامی، خواجہ: (ج۔۴) ۲۰۷۴، ۲۲۰۶، (ج۔۵) ۲۹۲۲، ۲۹۳۴، ۲۹۴۵، ۲۹۶۰، ۲۹۷۳ _ ۲۹۷۴، ۳۰۲۱، ۳۰۲۴

حسن ہمدانی، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۵۹

حسنین الدین، ملک: (ج۔۴) ۲۴۳۳

حسنین رضا خان بریلوی: (ج۔۹) ۵۵۷۷

حسین: (ج۔۷) ۴۰۹۹

حسین، ابومحمد البغوی الشافعی: (ج۔۵) ۲۸۵۲، ۲۸۵۶

حسین احمد دیوبندی: (ج۔۵) ۲۵۷۳، ۲۵۸۰

حسین اطرش: (ج۔۶) ۳۲۲۷

حسین اندجانی، شیخ: (ج۔۳) ۱۸۴۶

حسین آفندی المرادی، سید: (ج۔۱۰) ۶۳۹۲

حسین بصری نقشبندی خالدی شیخ: (ج۔۶) ۳۹۴۷

حسین بن احمد کیسی بغدادی: (ج۔۶) ۳۲۲۷

حسین بن اسحٰق: (ج۔۲) ۵۵۱

حسین بن بشر بطروس: (ج۔۷) ۴۲۸۴

حسین بن حمید بن ربیع: (ج۔۶) ۵۹۷

حسین بن طعمہ بیمانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۸، ۳۲۲۸

حسین بن عبدالرحمٰن، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵، ۳۲۰۸

حسین بن عبدالرحیم، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۱

حسین بن علوان: (ج۔۷) ۴۲۰۷

حسین بن علی بن عبدالشکور، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۲

حسین بن علی واعظ کاشفی کردی حسینی، مولانا: (ج۔۲) ۵۲۷، ۵۸۸، ۵۹۹، ۶۲۸، (ج۔۵) ۲۶۹۳، ۳۰۱۲ _ ۳۰۱۷، (ج۔۶) ۳۲۹۸، ۳۵۰۳

حسین بن علی، امام: (ج۔۲) ۵۴۳، ۱۰۸۹، (ج۔۳) ۱۲۱۹،

۱۲۳۵، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، (ج۴) ۲۲۴۳، ۲۲۵۷، ۲۳۱۴، (ج۵) ۲۶۴۰، ۲۶۴۳، ۲۸۲۲، ۲۹۱۲، ۳۰۷۴_۳۰۷۵، ۳۱۰۲_۳۱۰۳، (ج۶) ۳۲۰۴، ۳۵۷۲، ۳۸۸۴، ۳۹۷۸، (ج۷) ۴۳۴۹، ۴۳۵۳، ۴۳۸۱، ۴۳۸۳، (ج۸) ۴۷۳۰، ۴۷۳۸، ۴۸۴۴_۴۸۴۵، ۴۸۶۰، (ج۹) ۵۳۰۹

حسین بن محمد مرادی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۶، ۳۲۰۹، ۳۲۳۳، ۳۲۳۶، ۳۲۳۸

حسین بن محمد قاضی، ابوعلی: (ج۴) ۲۰۷

حسین بن مسعود بغوی، امام: (ج۷) ۴۲۹۱، ۴۳۳۱، ۴۳۳۸

حسین بن منصور حلاج: (ج۳) ۱۰۲۸، (ج۵) ۲۸۸۹، ۲۹۲۵، ۲۹۷۴، (ج۱۰) ۵۷۰۰، ۵۹۸۰

حسین حاجی: (ج۳) ۱۳۷۳، (ج۴) ۲۳۹۴

حسین حلمی اسحٰق بن سعید استانبولی: (ج۵) ۲۵۹۷، ۲۶۲۰_۲۶۲۱، ۲۶۷۰، ۲۶۹۹، ۲۷۳۸، ۲۸۵۴، (ج۸) ۴۵۷۶، ۴۵۷۸

حسین خوارزمی، شیخ: (ج۱) ۴۱۴، ۴۴۳، (ج۳) ۱۴۵۰، (ج۵) ۲۷۵۸، (ج۷) ۴۱۷۳، (ج۸) ۴۵۰۹، ۴۵۱۲، ۴۹۴۶_۴۹۴۷، (ج۹) ۵۵۱۴

حسین (دادا فضل اللہ توربشتی): (ج۵) ۲۸۴۹

حسین دوسری بصری نقشبندی خالدی، شیخ: (ج۵) ۲۶۷۷، ۲۸۵۶، (ج۱۰) ۶۲۰۲

حسین زنجانی میراں، سید: (ج۱۰) ۵۹۹۰

حسین شاہ، سید (برادر زندہ پیر گھکول شریف): (ج۶) ۳۴۸۶، ۳۸۲۹، ۳۹۲۲

حسین، شاہ عالم ابوالخیر بن راجبار (عرف پیر پٹھا): (ج۶) ۳۷۰۰

حسین شاہ، ملک: (ج۷) ۴۰۶۴

حسین شاہ (مرید مجدد الف ثانی): (ج۶) ۳۴۹۵

حسین شہید سہروردی: (ج۶) ۳۲۳۷

حسین، شیخ: (ج۶) ۳۲۴۱، ۳۲۶۵

حسین علی خاں، سید: (ج۴) ۲۱۸۶

حسین علی شاہ، سید (فرزند سید فیض محمد شاہ قندھاری): (ج۱۰) ۵۸۵۸_۵۸۵۹

حسین علی شاہ، سید (فیصل آباد): (ج۶) ۳۷۹۴، ۳۷۹۸

حسین علی، مولوی (استاد مولانا محمد سراج الدین دامانی): (ج۶) ۳۹۲۰

حسین علی نظامی: (ج۱۰) ۵۸۳۴

حسین علی واں بھچروی، مولوی (میانوالی): (ج۶) ۳۸۸۲، (ج۱۰) ۵۹۰۱

حسین، قاضی بن علی (مصنف اخبار ابی حنیفہ واصحابہ): (ج۶) ۳۲۲۱، ۳۹۴۷

حسین کردی، ملا: (ج۶) ۳۱۵۸

حسین گردیزی چشتی نقشبندی، مفتی سید: (ج۵) ۲۷۲۰، (ج۶) ۳۹۴۷

حسین، گورنر کشمیر ۹۷۱ھ: (ج۵) ۲۷۵۸

حسین مالی، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۷۰۲

حسین مانک پوری، سید: (ج۲) ۹۹۳

حسین مجددی، ملا شیخ: (ج۶) ۳۲۶۵

حسین مراد، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۴
حسین منصور: (ج۔۹) ۵۳۳۲
حسین، میر شرف الدین (مرتب مکتوبات معصومی): (ج۔۱۰) ۵۷۷۱
حسین ہوتک، شاہ (حاکم قندھار): (ج۔۶) ۳۷۱۴
حسین ہروی، شرف الدین: (ج۔۱۰) ۶۳۵۷
حشمت علی خان پیلی بھیتی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۰۳، ۲۹۰۴، (ج۔۱۰) ۶۱۲۱، ۶۱۲۳، ۶۱۳۳، ۶۲۹۷
حصین بن عبدالرحمٰن: (ج۔۲) ۵۴۶
حفص: (ج۔۳) ۱۳۶۵
حفص بن عاصم، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۰۹
حفص بن عبدالرحمٰن: (ج۔۲) ۵۱۸
حفص بن عمر: (ج۔۲) ۵۳۱
حفصہ (رضی اللہ عنہا): (ج۔۹) ۵۳۰۹
حفیظ الرحمٰن سیوہاری، مولانا: (ج۔۸) ۴۸۴۰
حفیظ اللہ خان سیرت بدخشی طالقانی: (ج۔۵) ۲۷۲۲، (ج۔۱۰) ۶۲۲۶
حفیظ جالندھری (شاعر): (ج۔۱۰) ۵۹۷۴
حفیظ قادری: (ج۔۷) ۴۲۳۲، ۴۲۷۹، ۴۴۲۵
حفیظ کبیر، حافظ (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹
حفیظ ملک، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۲۴، (ج۔۳) ۱۲۸۶، (ج۔۵) ۲۵۲۷، ۲۵۲۷، ۲۵۷۶، ۲۵۷۹، ۲۵۸۰، ۲۸۴۰، ۲۸۴۳، ۲۸۴۴
حق رسا مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۹
حقدار (شاعر): (ج۔۶) ۳۹۲۱
حکیم احمد قریشی، مفتی: (ج۔۱۰) ۶۴۹۰
حکیم المعروف بہ کلاب: (ج۔۸) ۴۸۴۰
حکیم الملک: (ج۔۴) ۱۹۹۹
حکیم اللہ نیازی: (ج۔۶) ۳۶۹۱
حلبی حنفی، علامہ: (ج۔۲) ۷۱۵
حلیم شرقپوری: (ج۔۵) ۳۰۴۰
حلیمہ سعدیہ خٹک: (ج۔۱۰) ۵۸۷۰
حماد: (ج۔۷) ۴۳۰۴
حماد الدمشقی: (ج۔۲) ۲۰۶
حماد بن ابی سلیمان: (ج۔۸) ۴۹۴۸، ۴۹۴۹،
حماد بن سلمۃ: (ج۔۲) ۵۴۶، ۵۸۱، ۶۱۷، ۶۲۵
حماد رباس: (ج۔۵) ۳۰۸۶
حماد سرخشی، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۸۶
حمایت اللہ، قاضی: (ج۔۶) ۳۶۴۸، ۳۶۲۱
حمایت علی شاعر: (ج۔۶) ۳۶۸۵
حمد اللہ بن ابی بکر مستوفی: (ج۔۵) ۲۸۵۳، ۲۸۵۶، ۲۸۵۸، (ج۔۶) ۳۹۴۷
حمد اللہ، مولانا: (ج۔۸) ۴۶۴۴
حمد اللہ، مولوی سید: (ج۔۱۰) ۵۹۷۸
حمزہ بن عبدالمطلب، سید الشہداء: (ج۔۲) ۲۲۴۵، (ج۔۶) ۳۷۴۲
حمزہ شاہ بنوری سید (صوفی حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۲
حمزۃ بن محمد، ابواحمد: (ج۔۷) ۴۳۰۹
حمل، حاجی (صاحب مزار ہبی): (ج۔۶) ۳۷۲۸

حمل فقیر (صوفی نواب شاہ): (ج۔۶) ۳۶۹۴
حمویہ ابن الحسین: (ج۔۷) ۴۲۸۳
حمید احمد خان، پروفیسر: (ج۔۵) ۳۰۲۷
حمید احمدی، مولانا: (ج۔۴) ۲۳۹۴
حمید الدین حیدر شاہ ناگوری، مولانا: (ج۔۲) ۲۳۱، (ج۔۶) ۳۵۷۴، (ج۔۹) ۵۴۲۷، (ج۔۱۰) ۵۸۲۶ _ ۵۸۴۷
حمید الدین، سید: (ج۔۴) ۲۳۶۵
حمید الدین شاشی، خواجہ: (ج۔۷) ۴۰۸۹
حمید الدین فراہی: (ج۔۶) ۳۹۴۷
حمید، الطویل: (ج۔۷) ۴۳۰۲
حمید اللہ بنگالی، مولانا: (ج۔۱) ۴۵۲، (ج۔۲) ۵۱۰، ۹۹۱، (ج۔۳) ۱۳۷۴، ۱۴۵۳، (ج۔۴) ۲۳۷۵ _ ۲۳۷۷، ۲۴۳۰، ۲۴۳۷، (ج۔۵) ۲۶۱۲، ۲۷۴۸، (ج۔۸) ۴۸۶۷، ۴۹۱۸، (ج۔۹) ۵۰۲۶، ۵۱۸۱، ۵۴۸۹، ۵۵۱۸
حمید اللہ، صاحبزادہ پروفیسر: (ج۔۶) ۳۷۴۸
حمید اللہ حشمتی: (ج۔۵) ۲۹۱۳
حمید بن زنجویہ: (ج۔۲) ۵۳۵، (ج۔۷) ۴۲۹۱
حمید بن عبد الرحمٰن: (ج۔۲) ۵۴۵
حمید سنبھلی، شیخ: (ج۔۹) ۵۲۱۵
حمید صدیقی لکھنوی: (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۰۳
حمید گل شاہ، سید بن گلاب شاہ: (ج۔۶) ۳۷۸۳
حمیدہ بانو بیگم: (ج۔۸) ۴۹۳۶، (ج۔۱۰) ۵۲۴۴
حمیدی: (ج۔۷) ۴۳۲۷، ۴۳۴۸
حنا مسعودی، سیدہ: (ج۔۱) ۳۵، ۲، (ج۔۲) ۴۸۲، (ج۔۵) ۲۵۳۰، ۳۱۲۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۱۳۲، ۳۹۳۸، (ج۔۱۰) ۶۴۹۳، ۶۴۹۴
حنظلہ بن ابی سفیان: (ج۔۷) ۴۲۸۱، ۴۲۸۲
حنیف اللہ صدیقی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۱۲۵
حیات خان: (ج۔۳) ۱۳۶۹، (ج۔۴) ۲۱۶۲، (ج۔۸) ۴۵۶۷
حیدر، امیر (فرزند بادشاہ بخارا): (ج۔۶) ۳۸۷۵
حیدر سنائی، سید (بزرگ دادو): (ج۔۶) ۳۶۹۰
حیدر شاہ: (ج۔۱) ۲۸۰
حیدر شاہ بخاری، سید میر: (ج۔۶) ۳۴۹۸، ۳۸۳۵
حیدر شاہ خان، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۶۹
حیدر علی تجنی، شاعر: (ج۔۵) ۲۶۸۰
حیدر علی، نواب: (ج۔۴) ۲۰۵۶، ۲۱۸۸ _ ۲۱۹۰
حیوۃ بن شریح: (ج۔۲) ۵۲۷ _ ۵۲۸، (ج۔۷) ۴۲۹۳

خ

خادم حسین (مرید خواجہ محمد سعید پیر منٹھا): (ج۔۱۰) ۶۰۲۷
خادم حسین، صاحبزادہ پیر سید: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳، ۵۸۰۵
خادم علی سیالکوٹی، مولانا حکیم: (ج۔۱۰) ۵۹۴۰
خانقانیہ صادق خان: (ج۔۴) ۲۲۲۹
خالد امین الخیری، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۹۱۲، (ج۔۱۰) ۶۴۴۱
خالد بغدادی، کردی ضیاء الدین، مولانا شیخ: (ج۔۵) ۲۶۲۳، (ج۔۱۰) ۵۶۱۵، ۵۶۲۸، ۶۲۷۸ _ ۶۲۷۹، ۶۲۸۵ _ ۶۲۸۹، ۶۲۹۱، ۶۲۹۷، ۶۴۱۹، ۶۴۹۴

خالد بن حارث: (ج۔۷) ۴۲۹۵

خالد بن عبداللہ: (ج۔۷) ۴۲۸۸

خالد بن ولید: (ج۔۶) ۳۸۰۸، ۳۸۱۰

خالد بن ولید، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۵

خالد جان، پیر: (ج۔۶) ۳۴۲۰

خالد رومی: (ج۔۴) ۲۰۷۰

خالد علوی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۲۲

خالد مجددی سلطانی: (ج۔۱۰) ۶۲۵۶، ۶۲۷۶

خالد مجددی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۶۸

خالد محمود: (ج۔۶) ۳۶۸۴، (ج۔۹) ۴۹۹۹، ۵۰۱۹، ۵۰۷۱، ۵۴۲۵، ۵۵۸۲

خالد محمود خالد نقشبندی: (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۱۰، ۵۶۱۲

خالد محمود نجمی، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۴۴۰

خالد نقشبندی، شیخ: (ج۔۸) ۴۹۷۴،

خان اعظم، مرزا عزیز کوکہ: (ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۳۶۷، ۱۸۶۴، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۱۹۶۳، ۱۹۷۷، ۱۹۷۹، ۲۰۱۷، ۲۰۲۰، ۲۱۰۸، ۲۱۲۰، ۲۱۲۹، ۲۱۳۴، ۲۱۴۶، ۲۲۰۷، ۲۴۰۹، (ج۔۵) ۲۶۳۸، ۲۷۵۰، ۲۷۷۷ _ ۲۷۷۸، (ج۔۶) ۳۷۶۵، (ج۔۷) ۴۱۸۱، (ج۔۸) ۴۹۲۰، ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۲۰۳، ۵۴۸۲، ۵۴۹۱

خان اعظم، مرزا عزیز کوکہ: (ج۔۸) ۴۹۱۲، (ج۔۹) ۵۰۹۴، (ج۔۱۰) ۵۷۰۵

خان جہاں لودھی: (ج۔۴) ۱۹۶۳، ۲۰۱۹، ۲۱۲۲، ۲۱۳۳، ۲۱۴۶، ۲۱۶۲، ۲۲۰۷، ۲۴۰۹، ۲۴۲۹، (ج۔۵) ۲۶۱۷، ۲۶۳۸، ۲۸۷۳، ۲۹۵۷، (ج۔۸) ۴۵۲۷، ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۴۸۲، ۵۵۱۲، (ج۔۱۰) ۵۶۵۸، ۵۶۸۴، ۵۷۰۲، ۵۷۲۲

خان خاناں (عبدالرحیم): (ج۔۱) ۳۳۳، (ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۳۶۷، (ج۔۴) ۱۹۷۴، ۱۹۸۳، ۲۰۱۷، ۲۱۲۴، ۲۲۰۷، ۲۴۱۱، ۲۴۲۶، ۲۴۳۴، (ج۔۵) ۲۶۳۸، (ج۔۹) ۵۳۹۸، ۵۴۸۲

خان عالم (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷، ۵۹۳۹

خان محمد ناپور: (ج۔۱۰) ۶۱۰۷

خان محمد، حافظ (کوئٹہ): (ج۔۶) ۳۵۵۹، ۳۷۱۶، ۳۷۲۴

خان محمد شاہ قندھاری، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۵۲

خان محمد، قاضی: (ج۔۶) ۳۶۹۴

خان محمد، مولانا (خلیفہ سید فیض محمد شاہ قندھاری): (ج۔۱۰) ۵۸۵۹

خانچند، دیوان: (ج۔۶) ۳۵۸۷ _ ۳۵۸۸

خانخان: (ج۔۷) ۴۴۲۰

خاوند محمود، خواجہ (المعروف حضرت ایشاں): (ج۔۱۰) ۵۸۸۷، (ج۔۳) ۱۴۵۸، (ج۔۴) ۱۹۹۱، (ج۔۶) ۳۷۶۵

خاوی خان: (ج۔۶) ۳۸۹۱

ضا بخش بنی والا (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

ضا بخش خیر پوری: (ج۔۱۰) ۵۸۹۷

ضا بخش قادری، خواجہ: (ج۔۱۰) ۶۰۲۸

ضا بخش ملتانی، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

خدیجہ بانو، بی بی (دختر مجدد الف ثانی): (ج۔۸) ۴۶۰۴، ۴۶۲۰، (ج۔۹) ۵۰۲۵، (ج۔۱۰) ۵۶۷۲

خدیجہ بنت غلام محی الدین: (ج۔۶) ۳۴۱۸

خدیجہ میمن، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۱۲۸

خدیجۃ الکبریٰ (ام المومنین): (ج۔۱) ۲۱۵_۲۱۲، ۴۲۶، (ج۔۷) ۴۲۳۰، ۴۱۷۳، (ج۔۸) ۴۷۶۲

خدیو عباس حلمی: (ج۔۶) ۳۲۵۹

خرکتی، مولانا وحاجی: (ج۔۴) ۲۳۹۴

خسرو، امیر: (ج۔۱) ۴۵، (ج۔۴) ۲۰۴۹، (ج۔۶) ۳۹۴۴، (ج۔۹) ۵۲۴۹

خسرو پرویز، شہزادہ: (ج۔۳) ۱۷۲۰، ۱۸۶۴، (ج۔۴) ۱۹۶۱، ۱۹۷۵، ۲۱۵۷، (ج۔۵) ۲۸۷۳

خسرو، سلطان: (ج۔۶) ۳۷۶۵

خضر (علیہ السلام): (ج۔۱) ۲۶۱، ۴۳۶، (ج۔۲) ۹۰۸، ۹۱۲، ۸۳۱، ۸۶۳، (ج۔۳) ۱۳۷۶، ۱۵۲۰_۱۵۲۱، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۶۳۹، (ج۔۴) ۲۲۴۶_۲۲۴۷، ۲۲۵۲، ۲۲۵۹، ۲۴۲۵، (ج۔۵) ۲۹۹۰_۳۱۰۰، (ج۔۶) ۳۲۲۰، ۳۲۹۸، ۳۶۲۰، (ج۔۷) ۴۰۹۸، ۴۲۰۶، (ج۔۸) ۴۵۴۰_۴۵۴۱، (ج۔۱۰) ۵۷۴۰، ۵۸۱۵، ۵۹۲۸، ۵۸۴۱، ۵۹۸۵، ۶۱۴۷

خضر خان افغان، حاجی: (ج۔۳) ۱۳۷۳، ۱۳۵۳، (ج۔۴) ۲۲۷۰، ۲۴۲۹، ۲۳۹۰، ۲۴۲۷، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۷) ۴۱۸۳، (ج۔۹) ۵۰۲۶

خضر خان لودگی: (ج۔۷) ۴۴۴۰

خضر رومی، سید: (ج۔۸) ۴۸۴۷

خضر سیوستانی شیخ: (ج۔۶) ۳۴۱۶

خضر، مولانا شیخ: (ج۔۱۰) ۶۲۵۹

خضر نوشاہی: (ج۔۷) ۴۴۶۷

خطیب بغدادی، احمد بن علی بغدادی، حافظ: (ج۔۱) ۲۱۵، (ج۔۲) ۵۴۰، ۵۴۳، ۵۷۸، ۵۹۳، (ج۔۵) ۲۹۲۰، ۳۰۷۲، (ج۔۶) ۳۹۴۰

خطیب تبریزی، علامہ: (ج۔۲) ۵۱۹، ۵۲۸_۵۲۹، ۵۳۵، ۵۴۵، ۵۴۹، (ج۔۷) ۴۲۸۳، ۴۲۸۸، ۴۲۸۹، ۴۲۹۴، ۴۲۹۹، ۴۳۰۸

خلف بن سعید: (ج۔۲) ۵۱۷

خلف بن قاسم: (ج۔۲) ۵۱۷، (ج۔۷) ۴۳۰۵

خلیفہ، حاجی: (ج۔۵) ۲۸۵۲، ۲۸۵۵، ۲۸۵۶، ۲۸۵۷_۲۸۵۷

خلیق احمد نظامی، پروفیسر: (ج۔۲) ۷۷۱، ۱۲۲۳، (ج۔۳) ۱۴۰۴، (ج۔۴) ۲۰۸۸، ۲۱۹۹، ۲۲۵۹، ۲۴۰۷، ۲۴۱۱_۲۴۱۲، ۲۴۳۲_۲۴۳۳، ۲۴۴۳، ۲۴۷۴_۲۴۷۵، (ج۔۵) ۲۶۵۲، ۲۷۷۲، ۲۷۸۲، ۲۷۸۹_۲۷۹۰، ۲۷۹۳_۲۷۹۴، (ج۔۶) ۳۲۵۰_۳۲۵۱، ۳۷۵۳، ۳۹۴۷، (ج۔۸) ۴۹۹۱، (ج۔۹) ۵۰۰۱، ۵۱۲۰، ۵۱۵۷، ۵۲۳۶، ۵۳۴۰، ۵۳۴۲_۵۳۴۳، ۵۴۲۵، (ج۔۱۰) ۵۸۲۴

خلیل اتا: (ج۔۱) ۲۲۵، ۲۳۳

خلیل احمد ابیٹھوی: (ج۔۶) ۳۹۴۸

خلیل احمد برکاتی، مفتی: (ج۔۵) ۲۹۱۳

خلیل احمد، حاجی: (ج۔۷) ۴۴۷۳

خلیل احمد خلیل، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۸۰۰

خلیل احمد رانا (مصنف انوار قطب مدینہ): (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

خلیل احمد یوسفی، صاحبزادہ: (ج۔۱۰) ۲۴۴۲

خلیل الدین بھوپالی، مولانا: (ج۔۹) ۵۳۶۷

خلیل الرحمٰن: (ج۔۳) ۱۳۸۲

خلیل الرحمٰن، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۶۴۲

خلیل الرحمٰن داؤدی: (ج۔۵) ۲۸۵۸، (ج۔۶) ۳۹۶۴

خلیل الرحمٰن، صاحبزادہ ابن پیر ٹانی: (ج۔۶) ۳۸۰۵

خلیل الرحمٰن قادری، علامہ: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

خلیل الرحمٰن (مصنف احوال العارفین): (ج۔۱۰) ۵۸۹۳

خلیل اللہ بدخشی، شیخ: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۲۱، ۱۴۱، (ج۔۲) ۱۱۰۰، (ج۔۳) ۱۳۶۴، (ج۔۵) ۲۷۲۰۔۲۷۲۱

خلیل اللہ بن خواجہ محمد سعید سرہندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۷۶۱

خلیل اللہ شیخ: (ج۔۷) ۴۰۲۳، ۴۰۲۵، (ج۔۸) ۴۶۱۴، (ج۔۹) ۵۵۲۵

خلیل بن محمد حشہ (ادیب وشاعر): (ج۔۶) ۳۲۳۱

خلیل بن محمد قتال دمشقی حنفی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۷

خلیل بن مصطفیٰ رومی (نعت گوشاعر): (ج۔۶) ۳۲۳۶

خلیل کاملی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۸، ۳۲۲۸۔۳۲۳۱

خلیل، میر (کلید بردار دربار رسالت مدینہ): (ج۔۶) ۳۷۷۲، ۳۷۸۱

خمیسانی، جسٹس: (ج۔۶) ۳۶۲۶

خواجگی کاسانی رشیدی، مولانا: (ج۔۱) ۲۹۵

خواجہ جان آغا: (ج۔۴) ۲۲۱۰، (ج۔۶) ۳۲۳۴

خواجہ جہاں (رکن سلطنت جہانگیر): (ج۔۵) ۲۶۳۸، ۲۷۷۸، (ج۔۸) ۴۹۳۸، (ج۔۱۰) ۵۲۵۸، ۵۷۰۶، ۵۷۱۹

خورد، خواجہ: (ج۔۷) ۴۱۳۹

خورشید احمد خاں: (ج۔۵) ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۱۹۰، ۳۹۶۱، (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

خورشید الحسن چشتی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۴۴

خورشید حسین بخاری، پروفیسر سید: (ج۔۴) ۱۹۱۶، ۲۵۲۵۔۲۵۲۶، (ج۔۵) ۲۵۳۶۔۲۵۳۷، ۲۵۹۱، ۲۷۳۵

خورشید عالم گوہر قلم: (ج۔۶) ۳۶۳۹، (ج۔۹) ۵۴۶۱، ۵۱۲۴، (ج۔۱۰) ۵۸۴۶، ۵۸۹۶، ۵۹۲۰، ۶۰۱۲، ۶۰۳۲، ۶۱۳۴، ۶۱۳۸، ۶۱۵۲، ۶۲۵۴، ۶۴۲۶، ۶۴۹۵۔۶۴۹۶

خورشید (مصلح): (ج۔۵) ۲۶۳۴

خوشحال اخوند پشین، ملا: (ج۔۶) ۳۷۲۳، ۳۷۴۷، (ج۔۱۰) ۵۹۵۳

خوشی محمد، مولوی: (ج۔۶) ۳۷۳۵

خیال بخاری (مرتب کلام معذاللہ خان مہند اردو): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

خیرالدین دہلوی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۸۱

خیرالدین زرکلی، علامہ: (ج۔۵) ۲۶۸۴، ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۱۸۹، ۳۹۴۸

خیراللہ، ملا: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵

خیردین سکھے چکوی، بابا: (ج۔۱۰) ۶۰۷۶

خیرمحمد، فرزند وخلیفہ پیر محمد صدیق خانقاہ بھور شریف): (ج۔۶) ۳۷۹۳

خیرمحمد مگسی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۲۵

خیرمحمد نقشبندی مجددی، صوفی (نقشبندی صوفی بلوچستان):

(ج۔۱۰)۵۹۵۸

خیر النساء: (ج۔۴)۲۳۴۸

د

دارا شکوہ، شہزادہ: (ج۔۱)۸۴، ۱۸۹، ۴۱۲، ۴۴۳، (ج۔۳) ۱۳۹۲، (ج۔۴) ۲۲۸۱، ۲۱۹۹ _ ۲۲۰۰، ۲۲۷۸، (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۷۴۳، ۲۷۸۰، ۲۷۹۲، (ج۔۶) ۳۲۲۲، ۳۹۴۸، (ج۔۱۰) ۵۷۵۷، ۵۷۹۰، ۵۷۹۴، ۵۸۲۹، ۵۸۴۲، ۶۳۶۲

داراب بن عبدالرحیم خان خاناں: (ج۔۳)۱۵۳۵، ۱۵۹۳، (ج۔۴) ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۶۳۸، ۲۷۷۸، (ج۔۷) ۴۴۶۰، (ج۔۸) ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۰۹۴، ۵۲۱۵، ۵۴۲۶، ۵۴۶۴، ۵۴۹۱، (ج۔۱۰)۵۶۵۸، ۵۷۰۲

دارقطنی، محدث: (ج۔۴)۲۲۹۷

دارمی، امام: (ج۔۳) ۵۴۶، ۵۴۹، ۵۸۱، ۶۲۹، (ج۔۷) ۴۳۴۳، ۴۳۴۹

داغ دہلوی (شاعر): (ج۔۱۰)۶۰۷۱

دانش مند، خواجہ: (ج۔۴)۲۲۶۱

دانیال، مخدوم: (ج۔۶)۳۴۴۱

داؤد (علیہ السلام): (ج۔۳) ۱۵۵۰، ۱۸۲۳، (ج۔۵) ۳۰۹۹، (ج۔۷) ۴۳۳۰

داؤد الحنفی، خطیب بن یوسف: (ج۔۶)۳۹۴۸

داؤد امرتسری، مولانا: (ج۔۴)۲۰۳۰

داؤد بغدادی، علامہ سید: (ج۔۵) ۲۶۷۶، ۲۶۷۹، ۲۶۸۸ _ ۲۶۸۹، (ج۔۶)۳۹۴۸، (ج۔۱۰)۶۳۹۰

داؤد بن ابراہیم: (ج۔۴)۵۷۵

داؤد بن علی: (ج۔۴)۵۵۵

داؤد پوتہ، ڈاکٹر: (ج۔۶)۳۴۴۸

داؤد، خواجہ: (ج۔۷)۴۰۹۰

داؤد رقی، شیخ: (ج۔۳)۱۵۲۷

داؤد سامکی، شیخ: (ج۔۳)۱۲۷۴، (ج۔۴)۲۳۹۴

داؤد، سید: (ج۔۸)۴۸۴۹

داؤد طائی، امام: (ج۔۳) ۱۴۳۲، ۱۵۹۲، (ج۔۸) ۴۸۴۵ _ ۴۸۴۶، ۴۸۴۹، ۴۸۵۵، ۴۸۶۰، (ج۔۹) ۵۲۷۰

داؤد غزنوی، مولوی: (ج۔۴) ۲۵۲۵، (ج۔۵) ۲۵۳۶، ۲۵۵۶

داؤد قیصری: (ج۔۱)۲۱

داہر، راجہ: (ج۔۴)۲۰۶۴

دبۃ سیوستانی، قاضی (دارو): (ج۔۶)۳۶۹۰

دجال: (ج۔۳)۱۵۰۷ _ ۱۵۰۸، (ج۔۵)۲۵۹۴

دحیہ کلبی (رضی اللہ عنہ): (ج۔۱۰)۵۷۲۵

درمحمد مستوفی خلیفہ: (ج۔۶)۳۷۲۷

درمحمدی دہلوی، خواجہ میر: (ج۔۱۰)۶۲۴۰

درگاہی، شاہ: (ج۔۶)۳۳۶۳

درویزہ پشاوری، اخوند: (ج۔۶) ۳۸۹۹، (ج۔۸) ۴۶۴۳، (ج۔۱۰)۵۸۸۴

درویش احمد، شیخ طرابزونی: (ج۔۶)۳۱۲۲

درویش بن احمد مکی شافعی، شیخ: (ج۔۶)۳۱۷۷

درویش بن قاسم: (ج۔۸)۴۸۴۹

درویش، شیخ (مکتوب الیہ امام ربانی): (ج۔۷) ۴۴۳۱، ۵۲۱۴

درویش محمد، خواجہ (مرشد خواجہ امکنگی): (ج۔۴) ۲۲۵۱، ۲۲۶۳، (ج۔۶) ۳۵۲۲، ۳۹۸۱، (ج۔۸) ۴۸۴۲، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۔۹) ۵۱۵۷

دریا خاں: (ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۳۶۹، (ج۔۴) ۲۱۶۲، ۲۲۰۷، (ج۔۸) ۴۵۶۷

دل محمد دلشاد پسروری: (ج۔۶) ۳۸۰۱

دلاور، قاری: (ج۔۶) ۳۸۷۱

دلدار بیگ انکی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۹۳۱

دلی چند: (ج۔۱۰) ۵۹۲۷، ۵۹۴۵

دوست محمد بلوچ، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۷۱

دوست محمد پانپنی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

دوست محمد، حافظ (سجادہ نشین خانقاہ اللہ شریف): (ج۔۶) ۳۷۹۷

دوست محمد قندھاری، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۸۵، ۳۸۸۷، ۳۹۱۴ _ ۳۹۱۲، ۳۹۱۹، (ج۔۸) ۴۸۲۸، (ج۔۱۰) ۵۸۴۸ _ ۵۸۵۰، ۵۸۸۲ _ ۵۸۸۳، ۵۹۰۴، ۵۹۴۱، ۵۹۴۳، ۶۱۰۷

دوست محمد کابلی، خواجہ: (ج۔۹) ۵۰۹۴

دوست محمد، ناظم (نائب سالار فوج افغانستان): (ج۔۶) ۳۵۴۸

دولت خان: (ج۔۴) ۱۹۸۱

دولھا دریا خان لھلوی، فقیر ملنگ: (ج۔۶) ۳۶۸۸

دوندر بیر اسنگھ: (ج۔۱) ۴۰۲

دہقان قلبی، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۴۷

دھنجا (مؤلف لغت نامہ): (ج۔۵) ۲۸۵۴، (ج۔۶) ۳۹۲۸

دیدار علی شاہ الوری، مولانا: (ج۔۳) ۱۷۲۸، (ج۔۹) ۴۹۹۷، (ج۔۱۰) ۵۸۰۱، ۵۸۰۳، ۵۸۰۴ _ ۵۸۰۴

دیلمی، امام ابوشجاع: (ج۔۱) ۲۰۸، (ج۔۲) ۵۱۳ _ ۵۱۴، ۵۱۲ _ ۵۱۷، ۵۲۰، ۵۲۲، ۵۲۶ _ ۵۲۷، ۵۵۷، ۵۸۴، (ج۔۶) ۳۱۹۳، (ج۔۷) ۴۲۸۳، ۴۳۰۷، ۴۳۲۶، ۴۳۴۰، ۴۳۴۷، ۴۳۵۳، ۴۳۹۲

دین پناہ شاہ، شہزادہ: (ج۔۹) ۵۱۳۹

دین محمد اخند، ملا (مرید شاہ امان اللہ افغانی): (ج۔۱۰) ۵۸۴۸

دین محمد، خواجہ (فرزند خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۷ _ ۵۹۲۸

دین محمد، ملک: (ج۔۱۰) ۶۱۵۵

دین محمد وفائی، مولوی: (ج۔۶) ۳۴۳۱، ۳۵۱۳، ۳۵۳۶، ۳۶۰۰، ۳۶۱۰، ۳۶۸۹، ۳۷۰۲، ۳۷۰۶ _ ۳۷۰۷، ۳۸۵۹

دیوان صدرالدین، حضرت: (ج۔۱۰) ۵۹۹۰

دیوانہ سواتی خواجہ: (ج۔۳) ۱۸۴۳، (ج۔۸) ۴۵۵۳

دیوی: (ج۔۴) ۲۰۰۳

دیا ربکری، علامہ: (ج۔۲) ۵۲۱، ۵۹۱

ڈ

ڈیل بل، وکیل: (ج۔۶) ۳۵۳۶

ذ

ذاکر اللہ نقشبندی افغانی، علامہ (کراچی): (ج۔۶) ۳۸۵۲

ذاکر حسین، ڈاکٹر: (ج۔۹) ۵۳۸۹

ذکاء اللہ، مولانا: (ج۔۷) ۴۱۸۲، (ج۔۹) ۵۲۹۵، ۵۳۹۴

ذکر الرحمٰن: (ج۔۶) ۳۶۴۸

ذکر اللہ، میاں، مجددی: (ج۔۶) ۳۳۱۰، ۳۳۱۲

ذکوان: (ج۔۲) ۸۵۸

ذکی محمد حسین بک: (ج۔۶) ۳۹۴۹

ذکی محمد مجاہد: (ج۔۶) ۳۹۴۹

ذوالفقار شاہ مسعودی، سید: (ج۔۸) ۴۴۸۸، ۴۵۰۲

ذوالفقار خان نیازی: (ج۔۶) ۳۷۹۱

ذوالفقار، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۵

ذوالقرنین، مفتی: (ج۔۶) ۳۴۱۰

ذوالکفل (علیہ السلام): (ج۔۵) ۲۶۸۲، (ج۔۶) ۳۱۲۹

ذوالنون مصری: (ج۔۱) ۱۸۲، (ج۔۲) ۸۳۱، ۱۱۸۷، ۱۲۰۰، (ج۔۳) ۱۵۳۲، ۱۵۲۵، ۱۵۹۲، ۱۲۵۵، ۱۷۲۴، (ج۔۵) ۲۹۲۵، (ج۔۷) ۴۱۹۲، (ج۔۸) ۴۸۰۷، (ج۔۱۰) ۵۸۵۵، ۵۸۵۹

ذہبی، امام: (ج۔۲) ۵۱۲، ۵۵۹، ۵۹۳، (ج۔۴) ۲۲۹۷، (ج۔۷) ۴۳۰۲، (ج۔۸) ۴۷۲۹

ر

رابعہ بصری: (ج۔۱۰) ۵۷۸۷

رابعہ دورانی (ملکہ اورنگزیب عالمگیر): (ج۔۶) ۳۹۳۶

راجو: (ج۔۴) ۲۰۸۶

راحت بابا (صاحب مزار چشمہ شریف): (ج۔۶) ۳۷۲۷

راحم دل، ملا: (ج۔۶) ۳۷۹۳، (ج۔۱۰) ۵۸۵۳ ـ ۵۸۵۵

رازی، امام فخر الدین: (ج۔۳) ۱۴۹۹، ۱۵۰۷، ۱۸۳۷، (ج۔۴) ۲۴۰۵، (ج۔۷) ۴۲۲۲، ۴۳۹۳، (ج۔۹) ۵۱۷۵

راسخ سرہندی (مرید خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۱۰) ۵۷۷۰

راشد علی روضے دھنی، پیر سید: (ج۔۱۰) ۶۱۲۸

راشد قبانی (مفتی)، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۸

رافعی، امام: (ج۔۲) ۶۷۰

رام: (ج۔۵) ۲۹۷۲

رام داس ایم جی، پروفیسر: (ج۔۹) ۵۵۸۰

رام داس (موسیقار دربار اکبری): (ج۔۱۰) ۵۶۴۶

رام شرما، شری: (ج۔۴) ۲۰۹۷، ۲۰۹۹ ـ ۲۱۰۰، ۲۱۱۳ ـ ۲۱۱۴، ۲۱۴۸ ـ ۲۱۴۹، ۲۱۵۹

رانا سانگا: (ج۔۴) ۲۰۵۲، ۲۰۶۵

رانجھا: (ج۔۱۰) ۵۷۸۸

رائے سہ تھورا: (ج۔۴) ۲۰۸۶

رائے سنگھ، راجپوت: (ج۔۴) ۲۱۰۱، ۲۴۴۹

رباح بن عبدالعزیٰ: (ج۔۸) ۴۸۳۹،

ربانی فاروقی، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۸۰۵، ۳۸۱۴

ربیع بن ایاس الانصاری: (ج۔۷) ۴۲۷۶

ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن: (ج۔۴) ۵۲۳، ۵۲۵، (ج۔۷) ۴۲۸۹، ۴۲۹۰، ۴۲۹۵

ربیعہ بن عثمان: (ج۔۴) ۵۷۷،

ربیعہ شاھد: (ج۔۱) ۲، (ج۔۵) ۲۵۳۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲، (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

رجا غھٹھوی، شاعر: (ج۔۶) ۳۶۵۸

رحمت اللہ انکی، شیخ (شیخ تلا انکی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۸ ۔ ۵۹۴۶، ۵۹۲۹

رحمت اللہ اخوند قندھاری، ملا: (ج۔۱۰) ۵۹۵۳

رحمت اللہ سندھی، مولانا (تلمیذ بن حمام): (ج۔۵) ۲۸۸۴

رحمت اللہ، سید عرف سید مٹھو شکر اللکھی شیرازی: (ج۔۶) ۳۴۷۶

رحمت اللہ، سید: (ج۔۸) ۴۵۴۸،

رحمت اللہ، شاہ (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

رحمت اللہ کیرانوی، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۶۵

رحمت اللہ، ملا (والد شاہ امان اللہ افغانی): (ج۔۱۰) ۵۸۴۷۔۵۸۴۸

رحمت اللہ مہاجر مکی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۹۸

رحمت خان، حافظ الملک حافظ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۵

رحمت علی، میاں (استاد محمد علی شاہ کرماں والے): (ج۔۱۰) ۶۰۷۷

رحمت علی میاں (خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری): (ج۔۶) ۳۷۷۰، ۳۷۸۷

رحمٰن الدین، مولوی: (ج۔۶) ۳۸۵۴

رحمٰن علی، مولوی: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۲۴۸۱، ۲۴۹۲، (ج۔۵) ۲۵۷۸، ۲۸۹۵، ۲۹۱۱، (ج۔۶) ۳۳۹۴۔ ۳۳۹۵، ۳۹۴۹

رحمۃ اللہ اخوند، ملا: (ج۔۶) ۳۷۲۲، ۳۷۴۷

رحیم الدین کشمیری، خواجہ میاں: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

رحیم اللہ، مرزا: (ج۔۴) ۲۴۹۷

رحیم اللہ، مولوی: (ج۔۶) ۳۴۲۹

رحیم بخش: (ج۔۶) ۳۸۷۱

رحیم بخش شاہین، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۷۰، ۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۲۲، ۳۰۲۱، ۳۰۴۲۔۳۰۴۱، ۳۰۴۳، (ج۔۶) ۳۹۴۹

رحیم داد، حاجی: (ج۔۶) ۳۵۳۵

رحیم داد سنز رخیل کاکڑ، ملا: (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

رحیم داد، ملا (وادی ژوب بلوچستان): (ج۔۶) ۳۵۵۸، ۳۷۱۱۔۳۷۱۲

رحیم ڈنہ ٹھلوی، حافظ: (ج۔۶) ۳۶۸۷

رزاق ایم۔اے: (ج۔۶) ۳۳۹۲

رزاق ڈنو، آخوند: (ج۔۶) ۳۵۲۰

رزق اللہ مشتاقی (ہندوؤں کے علوم کا ماہر): (ج۔۱۰) ۵۸۲۷

رزین (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۳۵۹

رستم ابوالعجاز، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۷۵

رسول، مُلا: (ج۔۴) ۲۵۱۰

رشداللہ، پیر: (ج۔۶) ۳۴۴۳

رشدی، مولانا: (ج۔۱) ۳۰۲، ۳۱۶

رشید احمد ارشد، مولانا حافظ : (ج۹) ۵۱۷۹، (ج۱۰) ۲۱۲۰

رشید احمد رامپوری مجددی مولانا : (ج۶) ۳۶۱۲

رشید احمد گنگوہی، مولوی: (ج۱) ۲۱، (ج۲) ۴۸۸، ۵۰۴، (ج۳) ۱۶۷۴، (ج۱۰) ۵۲۹۱، ۵۹۰۱

رشید احمد (ماہنامہ سیدھا راستہ): (ج۱۰) ۶۴۴۲

رشید احمد مرتضائی، علامہ: (ج۷) ۳۹۹۲، ۴۰۳۷

رشید احمد، مفتی: (ج۲) ۷۱۷، (ج۶) ۳۹۴۹

رشید الدین محمد بیدا وازی: (ج۸) ۴۸۴۶

رشید، شیخ: (ج۹) ۵۰۴۰

رشیدی شیزارپوری: (ج۴) ۲۳۷۸

رضا خان مروت (المعروف بہ رضو گل گور)، صوفی: (ج۸) ۴۸۴۵، ۴۸۵۱

رضا شاہ پہلوی: (ج۶) ۳۴۹۴

رضا علی خان نقشبندی، مولانا: (ج۵) ۲۸۹۹

رضاء المصطفیٰ، علامہ: (ج۵) ۲۹۱۳

رضوان احمد نقشبندی مسعودی، علامہ: (ج۱) ۲، ۴۴، ۲۵، ۲۹، (ج۲) ۴۸۲، (ج۵) ۲۵۳۰، (ج۶) ۳۱۲۲، (ج۱۰) ۵۲۳۱، ۶۴۳۰

رضوی، ڈاکٹر: (ج۹) ۵۴۱۳

رضی الدین علی لالا غزنوی: (ج۸) ۴۸۴۶،

رضی الدین، مولوی شیخ: (ج۴) ۲۳۹۶

رضی حیدر، خواجہ: (ج۱۰) ۵۸۰۹

رضیہ سلطانہ، ملکہ: (ج۴) ۴۹، ۲۰۴، ۲۰۶۴

رعنا مظہری: (ج۱۰) ۵۵۹۱، ۵۶۲۳، ۶۴۹۴

رفاعہ بن رافع: (ج۷) ۴۳۸۹

رفعت علی، میر (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۸۲

رفیع الدرجات: (ج۴) ۲۱۸۶

رفیع الدولہ: (ج۴) ۲۱۸۶

رفیع الدین، امام: (ج۱) ۴۰۸_۴۱۰، ۴۴۲، (ج۳) ۱۳۶۲، (ج۵) ۲۵۶۰، ۲۷۱۳، ۲۷۴۷، (ج۱۰) ۵۶۳۵

رفیع الدین، شاہ: (ج۱) ۴۰۱، (ج۲) ۷۳۳، (ج۳) ۱۷۲۸، (ج۶) ۳۳۶۰، ۳۹۴۹، (ج۷) ۴۲۱۹، (ج۱۰) ۶۱۰۳

رفیع الدین، شیخ : (ج۵) ۳۰۸۹، (ج۸) ۴۵۰۹، ۴۵۱۰، ۴۵۳۹، ۴۸۳۸،

رفیع الدین، مخدوم (صوفی نواب شاہ): (ج۶) ۳۶۹۵، ۳۶۹۶

رفیع الدین، مولوی: (ج۹) ۵۲۵۷

رفیع الدین نصیرآبادی، امام : (ج۹) ۵۰۲۱_۵۰۲۲، ۵۱۸۷، ۵۲۲۶، ۵۴۷۱، ۵۵۱۴

رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر: (ج۵) ۳۰۱۱_۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۴۱، (ج۶) ۳۹۴۹

رفیق احمد میاں: (ج۶) ۳۷۸۷

رفیق الاسلام، مولانا: (ج۶) ۳۶۴۸، ۳۷۰۷

رفیق دلاوری، علامہ ابوالقاسم: (ج۳) ۱۵۰۶

رفیق علی پشتکی، سید: (ج۶) ۳۷۰۵

رقیب المجید، قاضی (ایم۔اے): (ج۱۰) ۶۴۳۴

رقیہ بانو، بی بی (دختر مجدد الف ثانی): (ج۔۸) ۴۰۴، ۴۲۶، (ج۔۹) ۵۰۲۵، (ج۔۱۰) ۵۲۷۲

رکن الدین: (ج۔۸) ۴۹۴۴، ۴۸۵۵، ۴۸۵۹،

رکن الدین ابوالفتح: (ج۔۸) ۴۸۳۵،

رکن الدین الوری نقشبندی، شاہ: (ج۔۵) ۲۹۰۳، ۲۹۰۹، ۲۹۱۲، (ج۔۶) ۳۲۶۹، ۳۲۷۱، ۳۲۷۷، ۳۶۴۷، ۳۹۴۹، (ج۔۸) ۴۵۱۵، ۴۸۶۹، ۴۵۱۱،

رکن الدین آلومہاروی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۲۰۰۴، ۲۰۰۷، ۲۰۱۳

رکن الدین ٹھٹھوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۲۸۸

رکن الدین، شیخ: (ج۔۱) ۳۶۹، ۴۱۱، ۴۴۲، (ج۔۳) ۱۴۰۲، (ج۔۴) ۲۰۲۵، ۲۰۷۴

رکن الدین، شیخ: (ج۔۷) ۴۱۷۰، ۴۱۷۳، (ج۔۹) ۵۴۲۶، ۵۴۲۸

رکن الدین صدیقی نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۰۹۔۵۹۱۱

رکن الدین عالم، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۴۲،

رکن الدین قاضی: (ج۔۴) ۲۰۵۰

رکن الدین گنگوہی، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۴۲، (ج۔۵) ۲۵۶۰، (ج۔۸) ۴۸۴۵۔۴۸۴۶، ۴۸۴۹، ۴۸۵۵، ۴۸۵۷، ۴۸۶۱، ۴۹۳۷، (ج۔۹) ۵۱۸۷، (ج۔۱۰) ۵۸۲۷

رکن عالم ملتانی شاہ: (ج۔۴) ۲۰۸۸، (ج۔۱۰) ۵۸۵۶

رنجن شاہ: (ج۔۶) ۳۸۰۲

روح اللہ اخوند زادہ گانگلوئی، میاں: (ج۔۶) ۳۷۱۱، ۳۷۲۴۔۳۷۲۵، ۳۷۳۲

روح اللہ شنگی، میاں: (ج۔۶) ۳۷۲۶

روح اللہ قادری، بابا: (ج۔۴) ۲۵۱۲

رودباری، شیخ ابوعلی: (ج۔۸) ۴۸۴۶

روزبہان باقلی، شیخ: (ج۔۱) ۸۴، (ج۔۴) ۷۹۸، (ج۔۵) ۲۷۴۳، (ج۔۶) ۳۹۴۹، (ج۔۸) ۴۸۴۶، (ج۔۱۰) ۵۷۲۹

روشن اختر: (ج۔۴) ۲۱۸۶

روشن آراء بیگم: (ج۔۱) ۹۰، (ج۔۴) ۲۲۹۰، ۲۳۴۰، ۲۳۵۸، ۲۳۵۷

روشن آراء، شہزادی (ہمشیرہ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ): (ج۔۳) ۱۸۸۷، (ج۔۹) ۵۵۳۸، (ج۔۱۰) ۵۷۲۹، ۵۷۷۱

روشن خان: (ج۔۶) ۳۳۳۹

رومی، مولانا جلال الدین: (ج۔۱) ۲۳۳، (ج۔۲) ۵۱۳، ۵۸۴، ۲۰۰۲، ۲۰۲۱، ۱۰۰۷۔۱۰۰۸، (ج۔۳) ۱۵۲۵، (ج۔۴) ۲۲۴۸، ۲۳۰۹، ۲۳۴۲، ۲۴۹۶، (ج۔۵) ۲۷۳۹، ۲۹۴۲، ۲۹۵۲، ۲۹۹۰، ۳۰۱۴، ۳۰۱۷، (ج۔۶) ۳۲۸۷۔۳۲۸۸، ۳۳۰۳، ۳۳۵۴، ۳۷۶۷، ۳۹۴۶، (ج۔۷) ۴۰۲۳، (ج۔۹) ۵۰۱۰، (ج۔۱۰) ۵۷۲۹، ۵۷۷۸، ۵۷۸۳۔۵۷۸۵، ۵۷۸۸، ۵۸۱۵، ۵۸۱۷، ۵۸۵۴۔۵۸۵۵، ۵۸۵۸، ۵۹۸۹، ۲۰۲۴، ۲۰۸۱، ۲۰۹۷، ۲۱۰۱، ۲۳۴۹، ۲۳۵۷

رؤف احمد رافت مجددی، شاہ: (ج۔۱) ۲۹، ۳۲۳، (ج۔۳) ۱۸۸۸، (ج۔۴) ۲۴۸۶، ۲۴۸۹، ۲۴۹۱۔۲۴۹۳، ۲۶۵۰، (ج۔۶) ۳۳۵۳، ۳۹۴۹، ۳۹۶۰، (ج۔۱۰) ۲۰۳۵، ۲۰۳۷، ۲۳۷۸

رئیس احمد جعفری (مصنف انوار الاولیاء): (ج۔۳) ۱۴۰۲، (ج۔۶) ۳۹۴۹

رئیس کوٹ بھائی والے: (ج۔۶) ۳۷۷۳

ریاست رسول قادری: (ج۔۵) ۲۹۱۳

ریاست علی قادری، سید: (ج۔۵) ۲۹۰۲، ۲۹۱۳، (ج۔۷) ۴۲۷۸

ریاض احمد شاہ، سیّد: (ج۔۴) ۲۱۹۲

ریاض احمد طاہر، صاحبزادہ علامہ: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

ریاض الحسن گیلانی، ڈاکٹر سید: (ج۔۷) ۳۹۹۳، ۴۴۱۵

ریاض الدین صدانی، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۲۴

ریاض حسین (فرزند چوہدری عبد الرؤف): (ج۔۱۰) ۶۰۷۸

ریحان احمد مظہری، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۶۴۳۸

ریحان رضا خان، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳

رؤف احمد فاروق خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۸

ز

زادان: (ج۔۷) ۴۳۰۷

زازان (راوی حدیث): (ج۔۴) ۲۳۲۲

زاہد الکوثری، شیخ: (ج۔۹) ۵۰۶۷

زاہد علی کامل، میر: (ج۔۳) ۱۴۰۲

زاہد، میر: (ج۔۶) ۳۶۹۸، (ج۔۱۰) ۵۷۷۰

زبان بیگ: (ج۔۳) ۱۳۶۹

زبدۃ صاحب: (ج۔۳) ۱۳۶۵

زبید احمد، ڈاکٹر: (ج۔۳) ۱۴۸۶، (ج۔۵) ۲۵۷۳، ۲۵۷۹، ۲۸۰۹۔۲۸۱۰، ۲۸۱۷

زبید صوفی کامل (مفتی شافعیہ): (ج۔۶) ۳۲۱۰

زبیر احمد (فرزند حکیم مشتاق احمد): (ج۔۶) ۳۶۷۷۔۳۶۷۸

زبیر حسین جیلانی، سید: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

زبیر (رضی اللہ عنہ) (صحابی رسول): (ج۔۱) ۲۱۷، (ج۔۳) ۱۶۷۱، ۱۷۸۰، (ج۔۴) ۲۰۲۵، (ج۔۶) ۳۸۸۴

زبیر نقشبندی، شاہ: (ج۔۱۰) ۶۰۷۲

زراع: (ج۔۸) ۴۸۳۹،

زربن حبیش: (ج۔۲) ۵۲۱

زرغن شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۸۵۴

زرقانی، علامہ: (ج۔۱) ۲۰۹، (ج۔۲) ۵۸۹، ۵۹۱، ۶۲۲، (ج۔۷) ۴۴۰۸

زرکشی، امام: (ج۔۲) ۵۷۰، ۵۸۶، ۶۰۰، ۶۱۰، (ج۔۷) ۴۳۲۵، ۴۳۵۰

زرکلی: (ج۔۵) ۲۶۶۷

زرکوب شیرازی: (ج۔۵) ۲۸۵۵

زفر، امام: (ج۔۳) ۱۵۹۵

زکریا (علیہ السلام): (ج۔۳) ۱۵۵۳، (ج۔۱۰) ۵۸۴۴

زکریا اجودھنی دہلوی، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۰۳

زکریا بن سعد: (ج۔۲) ۵۲۹

زکریا بن عبد الوہاب بن عمر خان: (ج۔۱۰) ۵۸۹۴

زکریا پشاوری، شیخ (المعروف شہید میاں) : (ج۔۱۰) ۵۸۷۴، ۵۸۷۶

زکریا خان، نواب (حاکم لاہور) : (ج۔۶) ۲۷۶۵، (ج۔۱۰) ۵۹۳۵

زکریا ملتانی، بہاء الحق: (ج۔۱۰) ۵۸۵۶

زکی محمد حسن بک: (ج۔۵) ۲۸۵۷

زکی محمد مجاہد: (ج۔۵) ۲۷۰۱

زلیخا (علیہا السلام): (ج۔۵) ۲۹۸۳، (ج۔۱۰) ۵۹۱۴

زمان شاہ: (ج۔۴) ۲۰۵۲، (ج۔۶) ۲۷۰۵، ۲۸۷۶ _ ۲۸۷۷

زمان کھوکھر، ایم: (ج۔۶) ۳۸۴۴

زمباور (مولف معجم الانساب والاسرات الحاکمۃ): (ج۔۵) ۲۸۵۷، (ج۔۶) ۳۹۴۹

زندہ پیر کھمکول شریف: (ج۔۵) ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۱۳۱، ۳۹۲۳ _ ۳۹۲۴، ۳۹۲۷ _ ۳۹۲۸، ۳۹۳۷، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲

زوار حسین شاہ، سید: (ج۔۱) ۲۲، ۱۰۱، ۴۲۲، (ج۔۲) ۴۸۹، ۶۲۹، ۸۸۷، ۹۳۲، (ج۔۳) ۱۵۱۸، ۱۵۲۴، ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۲۱۹۱، ۲۱۹۸، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۵۹۲، ۲۶۰۲، ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، ۲۶۱۴، ۲۶۲۷، ۲۶۲۹، ۲۷۲۶، (ج۔۶) ۳۲۸۵، ۳۹۴۲، (ج۔۷) ۴۰۲۲، ۴۲۷۳، ۴۴۷۹، (ج۔۸) ۴۴۸۹، ۴۶۱۲، ۴۶۵۹، ۴۷۷۰، ۴۸۲۳، ۴۸۲۷، ۴۸۵۴، ۴۸۷۰، ۴۸۷۲، ۴۹۳۱ _ ۴۹۳۷، ۴۹۴۰، ۴۹۴۴ _ ۴۹۴۵، ۴۹۴۸، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۲۸، ۵۰۸۷، (ج۔۱۰) ۵۲۴۷، ۵۲۷۱، ۵۷۲۳ _ ۵۷۲۴، ۵۸۸۵، ۵۹۱۴، ۵۹۴۴، ۶۰۵۲ _ ۶۰۵۷، ۶۱۴۲، ۶۱۵۷، ۶۱۶۳، ۶۱۶۵ _ ۶۲۱۸، ۶۲۴۵، ۶۲۵۲، ۶۲۵۶، ۶۲۵۹ _ ۶۳۶۱، ۶۳۷۸

زور آور سنگھ: (ج۔۱) ۴۰۲

زہرہ بی بی (دختر محمد شاہ جعفر کوٹی): (ج۔۱۰) ۵۹۷۵

زہیر بن حرب: (ج۔۲) ۵۴۷

زہیر بن محمد: (ج۔۲) ۵۴۴

زیاد بن حدیر: (ج۔۳) ۱۴۱۱

زیاد بن عبداللہ: (ج۔۷) ۴۲۹۹

زیاد بن فائد: (ج۔۲) ۵۷۹

زیب النساء مسعودی: (ج۔۵) ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰، ۳۲۴۲

زید: (ج۔۵) ۳۰۹۹

زید ابو الحسن فاروقی، مولانا شاہ: (ج۔۱) ۱۹، ۲۳، ۲۷، ۴۵۷ _ ۴۵۸، (ج۔۲) ۴۹۰، ۷۲۸، ۱۱۴۰، ۱۱۲۷، ۱۱۸۵ _ ۱۱۸۷، ۱۲۲۳، (ج۔۳) ۱۷۲۲، ۱۷۲۹، ۱۸۸۵، (ج۔۴) ۱۹۲۸، ۱۹۴۵، ۲۵۱۲، (ج۔۵) ۲۵۲۹، ۲۵۸۲، ۲۵۹۹، ۲۶۵۴، ۲۶۵۵، ۲۶۵۸، ۲۶۹۲، ۲۶۹۹، ۲۷۵۵ _ ۲۷۵۶، ۲۸۱۰، ۲۸۱۵، ۲۸۱۸، ۲۸۲۲، (ج۔۶) ۳۱۵۴، ۳۱۵۸، ۳۲۵۴، ۳۲۵۹، ۳۳۶۲، ۳۳۶۴، ۳۳۶۷، ۳۳۷۶ _ ۳۳۸۱، ۳۳۸۴، ۳۳۸۶، ۳۳۹۳، ۳۳۹۵ _ ۳۳۹۶، ۳۴۲۵، ۳۷۵۷ _ ۳۷۵۸، ۳۷۶۰ _ ۳۷۶۱، ۳۹۴۹، ۳۹۴۴، ۳۹۷۴، (ج۔۸) ۴۵۹۹، ۴۶۱۸، ۴۹۰۸، ۴۹۴۷ _ ۴۹۴۸، ۴۹۹۱، (ج۔۹) ۵۰۰۱، ۵۰۲۸، ۵۰۴۵، (ج۔۱۰) ۵۷۲۴، ۵۹۵۵، ۵۹۵۹، ۶۱۱۱، ۶۱۲۴، ۶۱۵۴ _ ۶۱۵۵، ۶۱۶۴، ۶۱۷۲، ۶۱۷۹، ۶۱۸۴ _ ۶۱۸۶، ۶۱۹۲ _ ۶۱۹۳، ۶۲۴۵، ۶۲۵۲، ۶۲۵۴، ۶۲۵۷، ۶۲۶۳، ۶۲۶۵، ۶۲۸۱، ۶۲۸۳، ۶۲۸۵، ۶۲۸۶، ۶۲۸۸، ۶۲۹۱، ۶۲۹۲، ۶۲۹۴، ۶۲۹۵، ۶۳۰۱، ۶۳۰۲، ۶۳۰۴، ۶۳۰۵، ۶۳۰۷، ۶۳۱۰، ۶۳۱۱، ۶۳۱۳، ۶۳۱۴، ۶۳۱۶، ۶۳۱۷، ۶۳۱۹، ۶۳۲۰، ۶۳۲۲، ۶۳۲۳، ۶۳۲۵، ۶۳۲۶، ۶۳۲۸، ۶۳۳۰، ۶۳۳۱، ۶۳۳۳، ۶۳۳۴، ۶۳۳۶، ۶۳۳۷، ۶۳۳۹، ۶۳۴۰، ۶۳۴۲، ۶۳۴۳، ۶۳۴۵، ۶۳۴۶، ۶۳۴۸، ۶۳۴۹، ۶۳۵۱، ۶۳۵۲، ۶۳۵۴، ۶۳۵۵، ۶۳۵۷، ۶۳۵۸، ۶۳۶۰، ۶۳۶۱، ۶۳۶۳، ۶۳۶۴، ۶۳۶۶، ۶۳۶۷، ۶۳۶۹، ۶۳۷۰، ۶۳۷۲، ۶۳۷۳، ۶۳۷۵، ۶۳۷۶، ۶۳۷۸، ۶۳۷۹، ۶۳۸۱، ۶۳۸۲، ۶۳۸۴، ۶۳۸۵، ۶۳۸۷، ۶۳۸۸، ۶۳۹۰، ۶۳۹۱، ۶۳۹۳، ۶۳۹۴، ۶۳۹۶، ۶۳۹۷، ۶۳۹۹، ۶۴۰۰، ۶۴۰۲، ۶۴۰۳، ۶۴۰۵، ۶۴۰۶، ۶۴۰۸، ۶۴۰۹، ۶۴۱۱، ۶۴۱۲، ۶۴۱۴، ۶۴۱۵، ۶۴۱۷، ۶۴۱۸، ۶۴۲۰، ۶۴۲۱، ۶۴۲۳، ۶۴۲۴، ۶۴۲۶، ۶۴۲۷، ۶۴۲۹، ۶۴۳۰، ۶۴۳۲، ۶۴۳۳، ۶۴۳۵، ۶۴۳۶، ۶۴۳۸، ۶۴۳۹، ۶۴۴۱، ۶۴۴۲، ۶۴۴۴، ۶۴۴۵، ۶۴۴۷، ۶۴۴۸، ۶۴۵۰، ۶۴۵۱، ۶۴۵۳، ۶۴۵۴، ۶۴۵۶، ۶۴۵۷، ۶۴۵۹، ۶۴۶۰، ۶۴۶۲، ۶۴۶۳، ۶۴۶۵، ۶۴۶۶، ۶۴۶۸، ۶۴۶۹، ۶۴۷۱، ۶۴۷۲، ۶۴۷۴، ۶۴۷۵، ۶۴۷۷، ۶۴۷۸، ۶۴۸۰، ۶۴۸۱، ۶۴۸۳، ۶۴۸۴، ۶۴۸۶، ۶۴۸۷، ۶۴۸۹، ۶۴۹۰، ۶۴۹۲، ۶۴۹۳، ۶۴۹۵، ۶۴۹۶، ۶۴۹۸، ۶۴۹۹، ۶۵۰۱، ۶۵۰۲، ۶۵۰۴، ۶۵۰۵، ۶۵۰۷، ۶۵۰۸، ۶۵۱۰، ۶۵۱۱، ۶۵۱۳، ۶۵۱۴، ۶۵۱۶، ۶۵۱۷، ۶۵۱۹، ۶۵۲۰، ۶۵۲۲، ۶۵۲۳، ۶۵۲۵، ۶۵۲۶، ۶۵۲۸، ۶۵۲۹، ۶۵۳۱، ۶۵۳۲، ۶۵۳۴، ۶۵۳۵، ۶۵۳۷، ۶۵۳۸، ۶۵۴۰، ۶۵۴۱، ۶۵۴۳، ۶۵۴۴، ۶۵۴۶، ۶۵۴۷، ۶۵۴۹، ۶۵۵۰، ۶۵۵۲، ۶۵۵۳، ۶۵۵۵، ۶۵۵۶، ۶۵۵۸، ۶۵۵۹، ۶۵۶۱، ۶۵۶۲، ۶۵۶۴، ۶۵۶۵، ۶۵۶۷، ۶۵۶۸، ۶۵۷۰، ۶۵۷۱، ۶۵۷۳، ۶۵۷۴، ۶۵۷۶، ۶۵۷۷، ۶۵۷۹، ۶۵۸۰، ۶۵۸۲، ۶۵۸۳، ۶۵۸۵، ۶۵۸۶، ۶۵۸۸، ۶۵۸۹، ۶۵۹۱، ۶۵۹۲، ۶۵۹۴، ۶۵۹۵، ۶۵۹۷، ۶۵۹۸، ۶۶۰۰، ۶۶۰۱، ۶۶۰۳، ۶۶۰۴، ۶۶۰۶، ۶۶۰۷، ۶۶۰۹، ۶۶۱۰، ۶۶۱۲، ۶۶۱۳، ۶۶۱۵، ۶۶۱۶، ۶۶۱۸، ۶۶۱۹، ۶۶۲۱، ۶۶۲۲، ۶۶۲۴، ۶۶۲۵، ۶۶۲۷، ۶۶۲۸، ۶۶۳۰، ۶۶۳۱، ۶۶۳۳، ۶۶۳۴، ۶۶۳۶، ۶۶۳۷، ۶۶۳۹، ۶۶۴۰، ۶۶۴۲، ۶۶۴۳، ۶۶۴۵، ۶۶۴۶، ۶۶۴۸، ۶۶۴۹، ۶۶۵۱، ۶۶۵۲، ۶۶۵۴، ۶۶۵۵، ۶۶۵۷، ۶۶۵۸، ۶۶۶۰، ۶۶۶۱، ۶۶۶۳، ۶۶۶۴، ۶۶۶۶، ۶۶۶۷، ۶۶۶۹، ۶۶۷۰، ۶۶۷۲، ۶۶۷۳، ۶۶۷۵، ۶۶۷۶، ۶۶۷۸، ۶۶۷۹، ۶۶۸۱، ۶۶۸۲، ۶۶۸۴، ۶۶۸۵، ۶۶۸۷، ۶۶۸۸، ۶۶۹۰، ۶۶۹۱، ۶۶۹۳، ۶۶۹۴، ۶۶۹۶، ۶۶۹۷، ۶۶۹۹، ۶۷۰۰، ۶۷۰۲، ۶۷۰۳، ۶۷۰۵، ۶۷۰۶، ۶۷۰۸، ۶۷۰۹، ۶۷۱۱، ۶۷۱۲، ۶۷۱۴، ۶۷۱۵، ۶۷۱۷، ۶۷۱۸، ۶۷۲۰، ۶۷۲۱، ۶۷۲۳، ۶۷۲۴، ۶۷۲۶، ۶۷۲۷، ۶۷۲۹، ۶۷۳۰، ۶۷۳۲، ۶۷۳۳، ۶۷۳۵، ۶۷۳۶، ۶۷۳۸، ۶۷۳۹، ۶۷۴۱، ۶۷۴۲، ۶۷۴۴، ۶۷۴۵، ۶۷۴۷، ۶۷۴۸، ۶۷۵۰، ۶۷۵۱، ۶۷۵۳، ۶۷۵۴، ۶۷۵۶، ۶۷۵۷، ۶۷۵۹، ۶۷۶۰، ۶۷۶۲، ۶۷۶۳، ۶۷۶۵، ۶۷۶۶، ۶۷۶۸، ۶۷۶۹، ۶۷۷۱، ۶۷۷۲، ۶۷۷۴، ۶۷۷۵، ۶۷۷۷، ۶۷۷۸، ۶۷۸۰، ۶۷۸۱، ۶۷۸۳، ۶۷۸۴، ۶۷۸۶، ۶۷۸۷، ۶۷۸۹، ۶۷۹۰، ۶۷۹۲، ۶۷۹۳، ۶۷۹۵، ۶۷۹۶، ۶۷۹۸، ۶۷۹۹، ۶۸۰۱، ۶۸۰۲، ۶۸۰۴، ۶۸۰۵، ۶۸۰۷، ۶۸۰۸، ۶۸۱۰، ۶۸۱۱، ۶۸۱۳، ۶۸۱۴، ۶۸۱۶، ۶۸۱۷، ۶۸۱۹، ۶۸۲۰، ۶۸۲۲، ۶۸۲۳، ۶۸۲۵، ۶۸۲۶، ۶۸۲۸، ۶۸۲۹، ۶۸۳۱، ۶۸۳۲، ۶۸۳۴، ۶۸۳۵، ۶۸۳۷، ۶۸۳۸، ۶۸۴۰، ۶۸۴۱، ۶۸۴۳، ۶۸۴۴، ۶۸۴۶، ۶۸۴۷، ۶۸۴۹، ۶۸۵۰، ۶۸۵۲، ۶۸۵۳، ۶۸۵۵، ۶۸۵۶، ۶۸۵۸، ۶۸۵۹، ۶۸۶۱، ۶۸۶۲، ۶۸۶۴، ۶۸۶۵، ۶۸۶۷، ۶۸۶۸، ۶۸۷۰، ۶۸۷۱، ۶۸۷۳، ۶۸۷۴، ۶۸۷۶، ۶۸۷۷، ۶۸۷۹، ۶۸۸۰، ۶۸۸۲، ۶۸۸۳، ۶۸۸۵، ۶۸۸۶، ۶۸۸۸، ۶۸۸۹، ۶۸۹۱، ۶۸۹۲، ۶۸۹۴، ۶۸۹۵، ۶۸۹۷، ۶۸۹۸، ۶۹۰۰، ۶۹۰۱، ۶۹۰۳، ۶۹۰۴، ۶۹۰۶، ۶۹۰۷، ۶۹۰۹، ۶۹۱۰، ۶۹۱۲، ۶۹۱۳، ۶۹۱۵، ۶۹۱۶، ۶۹۱۸، ۶۹۱۹، ۶۹۲۱، ۶۹۲۲، ۶۹۲۴، ۶۹۲۵، ۶۹۲۷، ۶۹۲۸، ۶۹۳۰، ۶۹۳۱، ۶۹۳۳، ۶۹۳۴، ۶۹۳۶، ۶۹۳۷، ۶۹۳۹، ۶۹۴۰، ۶۹۴۲، ۶۹۴۳، ۶۹۴۵، ۶۹۴۶، ۶۹۴۸، ۶۹۴۹، ۶۹۵۱، ۶۹۵۲، ۶۹۵۴، ۶۹۵۵، ۶۹۵۷، ۶۹۵۸، ۶۹۶۰، ۶۹۶۱، ۶۹۶۳، ۶۹۶۴، ۶۹۶۶، ۶۹۶۷، ۶۹۶۹، ۶۹۷۰، ۶۹۷۲، ۶۹۷۳، ۶۹۷۵، ۶۹۷۶، ۶۹۷۸، ۶۹۷۹، ۶۹۸۱، ۶۹۸۲، ۶۹۸۴، ۶۹۸۵، ۶۹۸۷، ۶۹۸۸، ۶۹۹۰، ۶۹۹۱، ۶۹۹۳، ۶۹۹۴، ۶۹۹۶، ۶۹۹۷، ۶۹۹۹، ۷۰۰۰، ۷۰۰۲، ۷۰۰۳، ۷۰۰۵، ۷۰۰۶، ۷۰۰۸، ۷۰۰۹، ۷۰۱۱، ۷۰۱۲، ۷۰۱۴، ۷۰۱۵، ۷۰۱۷، ۷۰۱۸، ۷۰۲۰، ۷۰۲۱، ۷۰۲۳، ۷۰۲۴، ۷۰۲۶، ۷۰۲۷، ۷۰۲۹، ۷۰۳۰، ۷۰۳۲، ۷۰۳۳، ۷۰۳۵، ۷۰۳۶، ۷۰۳۸، ۷۰۳۹، ۷۰۴۱، ۷۰۴۲، ۷۰۴۴، ۷۰۴۵، ۷۰۴۷، ۷۰۴۸، ۷۰۵۰، ۷۰۵۱، ۷۰۵۳، ۷۰۵۴، ۷۰۵۶، ۷۰۵۷، ۷۰۵۹، ۷۰۶۰، ۷۰۶۲، ۷۰۶۳، ۷۰۶۵، ۷۰۶۶، ۷۰۶۸، ۷۰۶۹، ۷۰۷۱، ۷۰۷۲، ۷۰۷۴، ۷۰۷۵، ۷۰۷۷، ۷۰۷۸، ۷۰۸۰، ۷۰۸۱، ۷۰۸۳، ۷۰۸۴، ۷۰۸۶، ۷۰۸۷، ۷۰۸۹، ۷۰۹۰، ۷۰۹۲، ۷۰۹۳، ۷۰۹۵، ۷۰۹۶، ۷۰۹۸، ۷۰۹۹، ۷۱۰۱، ۷۱۰۲، ۷۱۰۴، ۷۱۰۵، ۷۱۰۷، ۷۱۰۸، ۷۱۱۰، ۷۱۱۱، ۷۱۱۳، ۷۱۱۴، ۷۱۱۶، ۷۱۱۷، ۷۱۱۹، ۷۱۲۰، ۷۱۲۲، ۷۱۲۳، ۷۱۲۵، ۷۱۲۶، ۷۱۲۸، ۷۱۲۹، ۷۱۳۱، ۷۱۳۲، ۷۱۳۴، ۷۱۳۵، ۷۱۳۷، ۷۱۳۸، ۷۱۴۰، ۷۱۴۱، ۷۱۴۳، ۷۱۴۴، ۷۱۴۶، ۷۱۴۷، ۷۱۴۹، ۷۱۵۰، ۷۱۵۲، ۷۱۵۳، ۷۱۵۵، ۷۱۵۶، ۷۱۵۸، ۷۱۵۹، ۷۱۶۱، ۷۱۶۲، ۷۱۶۴، ۷۱۶۵، ۷۱۶۷، ۷۱۶۸، ۷۱۷۰، ۷۱۷۱، ۷۱۷۳، ۷۱۷۴، ۷۱۷۶، ۷۱۷۷، ۷۱۷۹، ۷۱۸۰، ۷۱۸۲، ۷۱۸۳، ۷۱۸۵، ۷۱۸۶، ۷۱۸۸، ۷۱۸۹، ۷۱۹۱، ۷۱۹۲، ۷۱۹۴، ۷۱۹۵، ۷۱۹۷، ۷۱۹۸، ۷۲۰۰، ۷۲۰۱، ۷۲۰۳، ۷۲۰۴، ۷۲۰۶، ۷۲۰۷، ۷۲۰۹، ۷۲۱۰، ۷۲۱۲، ۷۲۱۳، ۷۲۱۵، ۷۲۱۶، ۷۲۱۸، ۷۲۱۹، ۷۲۲۱، ۷۲۲۲، ۷۲۲۴، ۷۲۲۵، ۷۲۲۷، ۷۲۲۸، ۷۲۳۰، ۷۲۳۱، ۷۲۳۳، ۷۲۳۴، ۷۲۳۶، ۷۲۳۷، ۷۲۳۹، ۷۲۴۰، ۷۲۴۲، ۷۲۴۳، ۷۲۴۵، ۷۲۴۶، ۷۲۴۸، ۷۲۴۹، ۷۲۵۱، ۷۲۵۲، ۷۲۵۴، ۷۲۵۵، ۷۲۵۷، ۷۲۵۸، ۷۲۶۰، ۷۲۶۱، ۷۲۶۳، ۷۲۶۴، ۷۲۶۶، ۷۲۶۷، ۷۲۶۹، ۷۲۷۰، ۷۲۷۲، ۷۲۷۳، ۷۲۷۵، ۷۲۷۶، ۷۲۷۸، ۷۲۷۹، ۷۲۸۱، ۷۲۸۲، ۷۲۸۴، ۷۲۸۵، ۷۲۸۷، ۷۲۸۸، ۷۲۹۰، ۷۲۹۱، ۷۲۹۳، ۷۲۹۴، ۷۲۹۶، ۷۲۹۷، ۷۲۹۹، ۷۳۰۰، ۷۳۰۲، ۷۳۰۳، ۷۳۰۵، ۷۳۰۶، ۷۳۰۸، ۷۳۰۹، ۷۳۱۱، ۷۳۱۲، ۷۳۱۴، ۷۳۱۵، ۷۳۱۷، ۷۳۱۸، ۷۳۲۰، ۷۳۲۱، ۷۳۲۳، ۷۳۲۴، ۷۳۲۶، ۷۳۲۷، ۷۳۲۹، ۷۳۳۰، ۷۳۳۲، ۷۳۳۳، ۷۳۳۵، ۷۳۳۶، ۷۳۳۸، ۷۳۳۹، ۷۳۴۱، ۷۳۴۲، ۷۳۴۴، ۷۳۴۵، ۷۳۴۷، ۷۳۴۸، ۷۳۵۰، ۷۳۵۱، ۷۳۵۳، ۷۳۵۴، ۷۳۵۶، ۷۳۵۷، ۷۳۵۹، ۷۳۶۰، ۷۳۶۲، ۷۳۶۳، ۷۳۶۵، ۷۳۶۶، ۷۳۶۸، ۷۳۶۹، ۷۳۷۱، ۷۳۷۲، ۷۳۷۴، ۷۳۷۵، ۷۳۷۷، ۷۳۷۸، ۷۳۸۰، ۷۳۸۱، ۷۳۸۳، ۷۳۸۴، ۷۳۸۶، ۷۳۸۷، ۷۳۸۹، ۷۳۹۰، ۷۳۹۲، ۷۳۹۳، ۷۳۹۵، ۷۳۹۶، ۷۳۹۸، ۷۳۹۹، ۷۴۰۱، ۷۴۰۲، ۷۴۰۴، ۷۴۰۵، ۷۴۰۷، ۷۴۰۸، ۷۴۱۰، ۷۴۱۱، ۷۴۱۳، ۷۴۱۴، ۷۴۱۶، ۷۴۱۷، ۷۴۱۹، ۷۴۲۰، ۷۴۲۲، ۷۴۲۳، ۷۴۲۵، ۷۴۲۶، ۷۴۲۸، ۷۴۲۹، ۷۴۳۱، ۷۴۳۲، ۷۴۳۴، ۷۴۳۵، ۷۴۳۷، ۷۴۳۸، ۷۴۴۰، ۷۴۴۱، ۷۴۴۳، ۷۴۴۴، ۷۴۴۶، ۷۴۴۷، ۷۴۴۹، ۷۴۵۰، ۷۴۵۲، ۷۴۵۳، ۷۴۵۵، ۷۴۵۶، ۷۴۵۸، ۷۴۵۹، ۷۴۶۱، ۷۴۶۲، ۷۴۶۴، ۷۴۶۵، ۷۴۶۷، ۷۴۶۸، ۷۴۷۰، ۷۴۷۱، ۷۴۷۳، ۷۴۷۴، ۷۴۷۶، ۷۴۷۷، ۷۴۷۹، ۷۴۸۰، ۷۴۸۲، ۷۴۸۳، ۷۴۸۵، ۷۴۸۶، ۷۴۸۸، ۷۴۸۹، ۷۴۹۱، ۷۴۹۲، ۷۴۹۴، ۷۴۹۵، ۷۴۹۷، ۷۴۹۸، ۷۵۰۰، ۷۵۰۱، ۷۵۰۳، ۷۵۰۴، ۷۵۰۶، ۷۵۰۷، ۷۵۰۹، ۷۵۱۰، ۷۵۱۲، ۷۵۱۳، ۷۵۱۵، ۷۵۱۶، ۷۵۱۸، ۷۵۱۹، ۷۵۲۱، ۷۵۲۲، ۷۵۲۴، ۷۵۲۵، ۷۵۲۷، ۷۵۲۸، ۷۵۳۰، ۷۵۳۱، ۷۵۳۳، ۷۵۳۴، ۷۵۳۶، ۷۵۳۷، ۷۵۳۹، ۷۵۴۰، ۷۵۴۲، ۷۵۴۳، ۷۵۴۵، ۷۵۴۶، ۷۵۴۸، ۷۵۴۹، ۷۵۵۱، ۷۵۵۲، ۷۵۵۴، ۷۵۵۵، ۷۵۵۷، ۷۵۵۸، ۷۵۶۰، ۷۵۶۱، ۷۵۶۳، ۷۵۶۴، ۷۵۶۶، ۷۵۶۷، ۷۵۶۹، ۷۵۷۰، ۷۵۷۲، ۷۵۷۳، ۷۵۷۵، ۷۵۷۶، ۷۵۷۸، ۷۵۷۹، ۷۵۸۱، ۷۵۸۲، ۷۵۸۴، ۷۵۸۵، ۷۵۸۷، ۷۵۸۸، ۷۵۹۰، ۷۵۹۱، ۷۵۹۳، ۷۵۹۴، ۷۵۹۶، ۷۵۹۷، ۷۵۹۹، ۷۶۰۰، ۷۶۰۲، ۷۶۰۳، ۷۶۰۵، ۷۶۰۶، ۷۶۰۸، ۷۶۰۹، ۷۶۱۱، ۷۶۱۲، ۷۶۱۴، ۷۶۱۵، ۷۶۱۷، ۷۶۱۸، ۷۶۲۰، ۷۶۲۱، ۷۶۲۳، ۷۶۲۴، ۷۶۲۶، ۷۶۲۷، ۷۶۲۹، ۷۶۳۰، ۷۶۳۲، ۷۶۳۳، ۷۶۳۵، ۷۶۳۶، ۷۶۳۸، ۷۶۳۹، ۷۶۴۱، ۷۶۴۲، ۷۶۴۴، ۷۶۴۵، ۷۶۴۷، ۷۶۴۸، ۷۶۵۰، ۷۶۵۱، ۷۶۵۳، ۷۶۵۴، ۷۶۵۶، ۷۶۵۷، ۷۶۵۹، ۷۶۶۰، ۷۶۶۲، ۷۶۶۳، ۷۶۶۵، ۷۶۶۶، ۷۶۶۸، ۷۶۶۹، ۷۶۷۱، ۷۶۷۲، ۷۶۷۴، ۷۶۷۵، ۷۶۷۷، ۷۶۷۸، ۷۶۸۰، ۷۶۸۱، ۷۶۸۳، ۷۶۸۴، ۷۶۸۶، ۷۶۸۷، ۷۶۸۹، ۷۶۹۰، ۷۶۹۲، ۷۶۹۳، ۷۶۹۵، ۷۶۹۶، ۷۶۹۸، ۷۶۹۹، ۷۷۰۱، ۷۷۰۲، ۷۷۰۴، ۷۷۰۵، ۷۷۰۷، ۷۷۰۸، ۷۷۱۰، ۷۷۱۱، ۷۷۱۳، ۷۷۱۴، ۷۷۱۶، ۷۷۱۷، ۷۷۱۹، ۷۷۲۰، ۷۷۲۲، ۷۷۲۳، ۷۷۲۵، ۷۷۲۶، ۷۷۲۸، ۷۷۲۹، ۷۷۳۱، ۷۷۳۲، ۷۷۳۴، ۷۷۳۵، ۷۷۳۷، ۷۷۳۸، ۷۷۴۰، ۷۷۴۱، ۷۷۴۳، ۷۷۴۴، ۷۷۴۶، ۷۷۴۷، ۷۷۴۹، ۷۷۵۰، ۷۷۵۲، ۷۷۵۳، ۷۷۵۵، ۷۷۵۶، ۷۷۵۸، ۷۷۵۹، ۷۷۶۱، ۷۷۶۲، ۷۷۶۴، ۷۷۶۵، ۷۷۶۷، ۷۷۶۸، ۷۷۷۰، ۷۷۷۱، ۷۷۷۳، ۷۷۷۴، ۷۷۷۶، ۷۷۷۷، ۷۷۷۹، ۷۷۸۰، ۷۷۸۲، ۷۷۸۳، ۷۷۸۵، ۷۷۸۶، ۷۷۸۸، ۷۷۸۹، ۷۷۹۱، ۷۷۹۲، ۷۷۹۴، ۷۷۹۵، ۷۷۹۷، ۷۷۹۸، ۷۸۰۰، ۷۸۰۱، ۷۸۰۳، ۷۸۰۴، ۷۸۰۶، ۷۸۰۷، ۷۸۰۹، ۷۸۱۰، ۷۸۱۲، ۷۸۱۳، ۷۸۱۵، ۷۸۱۶، ۷۸۱۸، ۷۸۱۹، ۷۸۲۱، ۷۸۲۲، ۷۸۲۴، ۷۸۲۵، ۷۸۲۷، ۷۸۲۸، ۷۸۳۰، ۷۸۳۱، ۷۸۳۳، ۷۸۳۴، ۷۸۳۶، ۷۸۳۷، ۷۸۳۹، ۷۸۴۰، ۷۸۴۲، ۷۸۴۳، ۷۸۴۵، ۷۸۴۶، ۷۸۴۸، ۷۸۴۹، ۷۸۵۱، ۷۸۵۲، ۷۸۵۴، ۷۸۵۵، ۷۸۵۷، ۷۸۵۸، ۷۸۶۰، ۷۸۶۱، ۷۸۶۳، ۷۸۶۴، ۷۸۶۶، ۷۸۶۷، ۷۸۶۹، ۷۸۷۰، ۷۸۷۲، ۷۸۷۳، ۷۸۷۵، ۷۸۷۶، ۷۸۷۸، ۷۸۷۹، ۷۸۸۱، ۷۸۸۲، ۷۸۸۴، ۷۸۸۵، ۷۸۸۷، ۷۸۸۸، ۷۸۹۰، ۷۸۹۱، ۷۸۹۳، ۷۸۹۴، ۷۸۹۶، ۷۸۹۷، ۷۸۹۹، ۷۹۰۰، ۷۹۰۲، ۷۹۰۳، ۷۹۰۵، ۷۹۰۶، ۷۹۰۸، ۷۹۰۹، ۷۹۱۱، ۷۹۱۲، ۷۹۱۴، ۷۹۱۵، ۷۹۱۷، ۷۹۱۸، ۷۹۲۰، ۷۹۲۱، ۷۹۲۳، ۷۹۲۴، ۷۹۲۶، ۷۹۲۷، ۷۹۲۹، ۷۹۳۰، ۷۹۳۲، ۷۹۳۳، ۷۹۳۵، ۷۹۳۶، ۷۹۳۸، ۷۹۳۹، ۷۹۴۱، ۷۹۴۲، ۷۹۴۴، ۷۹۴۵، ۷۹۴۷، ۷۹۴۸، ۷۹۵۰، ۷۹۵۱، ۷۹۵۳، ۷۹۵۴، ۷۹۵۶، ۷۹۵۷، ۷۹۵۹، ۷۹۶۰، ۷۹۶۲، ۷۹۶۳، ۷۹۶۵، ۷۹۶۶، ۷۹۶۸، ۷۹۶۹، ۷۹۷۱، ۷۹۷۲، ۷۹۷۴، ۷۹۷۵، ۷۹۷۷، ۷۹۷۸، ۷۹۸۰، ۷۹۸۱، ۷۹۸۳، ۷۹۸۴، ۷۹۸۶، ۷۹۸۷، ۷۹۸۹، ۷۹۹۰، ۷۹۹۲، ۷۹۹۳، ۷۹۹۵، ۷۹۹۶، ۷۹۹۸، ۷۹۹۹، ۸۰۰۱، ۸۰۰۲، ۸۰۰۴، ۸۰۰۵، ۸۰۰۷، ۸۰۰۸، ۸۰۱۰، ۸۰۱۱، ۸۰۱۳، ۸۰۱۴، ۸۰۱۶، ۸۰۱۷، ۸۰۱۹، ۸۰۲۰، ۸۰۲۲، ۸۰۲۳، ۸۰۲۵، ۸۰۲۶، ۸۰۲۸، ۸۰۲۹، ۸۰۳۱، ۸۰۳۲، ۸۰۳۴، ۸۰۳۵، ۸۰۳۷، ۸۰۳۸، ۸۰۴۰، ۸۰۴۱، ۸۰۴۳، ۸۰۴۴، ۸۰۴۶، ۸۰۴۷، ۸۰۴۹، ۸۰۵۰، ۸۰۵۲، ۸۰۵۳، ۸۰۵۵، ۸۰۵۶، ۸۰۵۸، ۸۰۵۹، ۸۰۶۱، ۸۰۶۲، ۸۰۶۴، ۸۰۶۵، ۸۰۶۷، ۸۰۶۸، ۸۰۷۰، ۸۰۷۱، ۸۰۷۳، ۸۰۷۴، ۸۰۷۶، ۸۰۷۷، ۸۰۷۹، ۸۰۸۰، ۸۰۸۲، ۸۰۸۳، ۸۰۸۵، ۸۰۸۶، ۸۰۸۸، ۸۰۸۹، ۸۰۹۱، ۸۰۹۲، ۸۰۹۴، ۸۰۹۵، ۸۰۹۷، ۸۰۹۸، ۸۱۰۰، ۸۱۰۱، ۸۱۰۳، ۸۱۰۴، ۸۱۰۶، ۸۱۰۷، ۸۱۰۹، ۸۱۱۰، ۸۱۱۲، ۸۱۱۳، ۸۱۱۵، ۸۱۱۶، ۸۱۱۸، ۸۱۱۹، ۸۱۲۱، ۸۱۲۲، ۸۱۲۴، ۸۱۲۵، ۸۱۲۷، ۸۱۲۸، ۸۱۳۰، ۸۱۳۱، ۸۱۳۳، ۸۱۳۴، ۸۱۳۶، ۸۱۳۷، ۸۱۳۹، ۸۱۴۰، ۸۱۴۲، ۸۱۴۳، ۸۱۴۵، ۸۱۴۶، ۸۱۴۸، ۸۱۴۹، ۸۱۵۱، ۸۱۵۲، ۸۱۵۴، ۸۱۵۵، ۸۱۵۷، ۸۱۵۸، ۸۱۶۰، ۸۱۶۱، ۸۱۶۳، ۸۱۶۴، ۸۱۶۶، ۸۱۶۷، ۸۱۶۹، ۸۱۷۰، ۸۱۷۲، ۸۱۷۳، ۸۱۷۵، ۸۱۷۶، ۸۱۷۸، ۸۱۷۹، ۸۱۸۱، ۸۱۸۲، ۸۱۸۴، ۸۱۸۵، ۸۱۸۷، ۸۱۸۸، ۸۱۹۰، ۸۱۹۱، ۸۱۹۳، ۸۱۹۴، ۸۱۹۶، ۸۱۹۷، ۸۱۹۹، ۸۲۰۰، ۸۲۰۲، ۸۲۰۳، ۸۲۰۵، ۸۲۰۶، ۸۲۰۸، ۸۲۰۹، ۸۲۱۱، ۸۲۱۲، ۸۲۱۴، ۸۲۱۵، ۸۲۱۷، ۸۲۱۸، ۸۲۲۰، ۸۲۲۱، ۸۲۲۳، ۸۲۲۴، ۸۲۲۶، ۸۲۲۷، ۸۲۲۹، ۸۲۳۰، ۸۲۳۲، ۸۲۳۳، ۸۲۳۵، ۸۲۳۶، ۸۲۳۸، ۸۲۳۹، ۸۲۴۱، ۸۲۴۲، ۸۲۴۴، ۸۲۴۵، ۸۲۴۷، ۸۲۴۸، ۸۲۵۰، ۸۲۵۱، ۸۲۵۳، ۸۲۵۴، ۸۲۵۶، ۸۲۵۷، ۸۲۵۹، ۸۲۶۰، ۸۲۶۲، ۸۲۶۳، ۸۲۶۵، ۸۲۶۶، ۸۲۶۸، ۸۲۶۹، ۸۲۷۱، ۸۲۷۲، ۸۲۷۴، ۸۲۷۵، ۸۲۷۷، ۸۲۷۸، ۸۲۸۰، ۸۲۸۱، ۸۲۸۳، ۸۲۸۴، ۸۲۸۶، ۸۲۸۷، ۸۲۸۹، ۸۲۹۰، ۸۲۹۲، ۸۲۹۳، ۸۲۹۵، ۸۲۹۶، ۸۲۹۸، ۸۲۹۹، ۸۳۰۱، ۸۳۰۲، ۸۳۰۴، ۸۳۰۵، ۸۳۰۷،

۲۲۵۴، ۲۲۵۹، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲ـ ۲۲۶۷، ۲۳۲۷

زید ابوالخیر، مولانا: (ج۱) ۲۲۷

زید بن اخزم الطائی البصری: (ج۲) ۵۱۹

زید بن ثابت: (ج۲) ۵۳۰، ۵۴۴ـ ۵۴۵، ۹۱۷، (ج۴) ۲۳۱۴، (ج۷) ۴۳۲۴

زید بن حارث (صحابی): (ج۳) ۱۵۹۲، ۱۶۵۵، ۱۷۲۴

زید بن عبداللہ: (ج۷) ۴۲۸۱

زید بن علی: (ج۶) ۳۹۵۰

زید بن وھب: (ج۳) ۱۷۰۰

زید، شاہ: (ج۶) ۳۲۷۹

زین الدین ابوبکر تایبادی: (ج۱) ۲۲۷

زین الدین بن نجیم حنفی، علامہ: (ج۹) ۵۴۱۷

زین الدین پیر سباکی، سید مولانا: (ج۱۰) ۵۸۲۹، ۵۸۸۹

زین الدین، شیخ: (ج۶) ۳۶۹۸

زین الدین شیرازی چشتی: (ج۴) ۲۱۹۹

زین الدین، مولانا سید: (ج۱۰) ۵۸۷۲

زین العابدین، امام: (ج۲) ۱۲۱۵

زین العابدین بن حسین، امام: (ج۴) ۲۲۵۷ (ج۶) ۳۹۷۹

زین العابدین بن عبداللہ، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۵

زین العابدین تبریزی ثم المکی الشافعی، شیخ: (ج۳) ۱۳۷۴، (ج۴) ۲۳۹۴

زین العابدین جیلانی، شاہ: (ج۶) ۳۶۳۸

زین العابدین، شیخ: (ج۵) ۲۵۹۵، (ج۶) ۳۱۲۷، (ج۱۰) ۶۲۳۵، ۶۱۹۱

زین العابدین، شیخ: (ج۸) ۴۵۰۹، ۴۸۲۷، ۴۸۴۵، (ج۹) ۵۵۵۷

زین العابدین عبدالحی: (ج۳) ۱۳۶۶

زین العابدین کمان گر، مولانا: (ج۷) ۴۱۲۵

زین العابدین، ملا محمد نسیم صدیقی دہروی: (ج۱۰) ۵۸۸۰

زین العابدین یمنی مدنی، سید محدث (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۱۰) ۵۶۲۸، ۵۷۵۸

زین العرب، علامہ: (ج۴) ۵۹۰

زین، حافظ (استاد سید راشد روضے دھنی): (ج۶) ۳۵۶۴

زین محدث، حافظ: (ج۵) ۲۸۸۶

زینب بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم): (ج۴) ۲۳۲۲، (ج۶) ۳۲۱۰

زینب بی بی: (ج۹) ۵۵۲۵

س

ساجد الرحمٰن، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱) ۲۲، (ج۴) ۲۸۹، ۹۸۰، (ج۶) ۳۷۸۲، ۳۷۹۹

ساجد الرحمٰن، صاحبزادہ ڈاکٹر: (ج۱۰) ۵۹۴۷

ساجدہ۔س۔علوی (تصحیح کنندہ): (ج۱۰) ۵۸۸۹

سارنگ کلہوڑو، خلیفہ: ۵۳۷۰

ساریہ: (ج۷) ۴۰۸۵

سالم بن ابی الجعد: (ج۲) ۲۳۴، (ج۷) ۴۲۹۹

سالم بن عبداللہ: (ج۷) ۴۳۴۴، (ج۹) ۵۱۸۷

سالم عطاس حضرمی شافعی، شیخ سید: (ج۵) ۲۶۹۲

سالم فاروقی مجددی، شاہ ابو السعد: (ج۶) ۳۳۶۷، ۳۷۱۰، ۳۷۵۷، ۳۷۶۰، ۳۹۳۷، (ج۸) ۴۸۳۸، (ج۱۰) ۵۹۴۸، ۵۹۵۵_۵۹۵۶، ۵۹۵۹

ساھرلنجار، مخدوم (دادو): (ج۶) ۳۶۹۰

سبحان رضا خان، مولانا: (ج۵) ۲۹۰۵، ۲۹۱۳

سبحان قلی بن نذر محمد خان: (ج۵) ۲۶۲۶

سبکتگین: (ج۴) ۲۰۴۶، ۲۰۶۳، ۲۰۸۵

سبکی، امام: (ج۴) ۲۰۵

سجاد، امام: (ج۵) ۲۶۴۳

سجاد حسین، قاضی: (ج۵) ۳۰۱۴، (ج۶) ۳۳۸۹، ۳۹۴۶

سخاوی، امام: (ج۲) ۵۳۶، ۵۸۳، ۵۸۶، ۵۸۷، ۲۰۱، ۲۰۸، ۲۱۹، (ج۵) ۳۰۱۷، (ج۶) ۳۹۵۰، (ج۷) ۴۴۲۸، ۴۴۰۸

سخی دار، فقیر (خادم خواجہ محمد سعید پیر منھا): (ج۱۰) ۲۰۲۵

سخی سرور، سلطان: (ج۴) ۲۰۴۸، ۲۰۸۶

سخی محمد نقشبندی مجددی، خلیفہ: (ج۶) ۳۸۰۵

سدھاتورہ، شیخ: (ج۶) ۳۶۹۱

سراج، ابونصر: (ج۲) ۷۸۹

سراج احمد خان، ڈاکٹر: (ج۱) ۱۳، ۲۰، ۲۳، ۲۹، ۱۰۲، ۲۶۰، (ج۲) ۴۹۰، ۱۲۲۰، (ج۳) ۱۷۲۲، ۱۸۲۹، ۱۸۸۷، (ج۴) ۲۳۹۷، (ج۶) ۳۶۸۶، ۳۹۵۰، (ج۸) ۴۵۷۷، ۴۸۶۱، ۴۸۶۴، (ج۱۰) ۶۲۴۳، ۶۳۰۳

سراج احمد مجددی رام پوری، مولانا: (ج۵) ۲۸۰۴

سراج الاسلام (مرشد یار محمد کابلی آخوزادہ): (ج۶) ۳۹۰۹

سراج الاسلام، میاں: (ج۱۰) ۵۸۷۹، ۵۸۹۲

سراج الحسن نقشبندی، صاحبزادہ (فرزند خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۱۰) ۵۹۰۷

سراج الحق، شاہ مولوی حافظ: (ج۵) ۲۸۸۸

سراج الدولہ، نواب: (ج۴) ۲۱۸۸، ۲۱۹۱

سراج الدین، خواجہ (موسیٰ زئی): (ج۶) ۳۷۸۳

سراج الدین سرہندی، قاضی: (ج۱) ۴۵۹، (ج۶) ۳۸۸۷

سراج الدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۷۵، ۳۲۷۸_۳۲۸۱، ۳۲۸۳

سربند سرحدی، مولانا: (ج۶) ۳۸۶۵

سرتاج حسین رضوی: (ج۵) ۲۹۰۵

سرخسی، امام محمد بن محمد رضی الدین: (ج۲) ۶۸۳، ۷۲۷، (ج۳) ۱۷۰۵

سردار احمد، مولانا: (ج۶) ۳۶۵۰

سردار (سردار ہشت نگر): (ج۱۰) ۵۸۷۱

سردار علی احمد خان قادری: (ج۴) ۲۵۱۲

سردار علی شاہ بخاری ملتانی، سید: (ج۶) ۳۸۸۶

سردار علی قادری: (ج۱) ۲۸، (ج۳) ۱۳۶۷، ۱۳۷۱، ۱۸۸۶، (ج۴) ۲۰۷۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۳

سرفراز احمد بھٹی: (ج۔۱۰) ۲۲۴۵، ۲۳۴۱

سرفراز احمد خاں: (ج۔۱۰) ۲۱۲۷

سرفراز خان صفدر: (ج۔۶) ۳۹۵۰

سری سقطی، شیخ: (ج۔۱) ۱۸۴، (ج۔۸) ۴۸۴۲، ۴۸۵۵، ۴۸۶۰، (ج۔۹) ۵۱۸۷، (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

سعادت، شیخ میاں گل اخوند: (ج۔۶) ۳۸۳۱

سعادت علی خان: (ج۔۴) ۲۰۵۵، ۲۱۸۷

سعادت علی شاہ، پیر سید: (ج۔۱۰) ۲۰۹۴

سعد: (ج۔۱) ۲۱۷، (ج۔۲) ۵۱۷، (ج۔۷) ۴۳۳۹، ۴۳۴۲، ۴۳۴۴، ۴۳۴۸،

سعدالدین انصاری کابلی: (ج۔۵) ۲۸۱۱، ۲۸۱۸

سعدالدین حموی، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۴۸، ۲۱۹۲

سعدالدین کاشغری: (ج۔۶) ۳۲۵۳، (ج۔۱۰) ۲۱۰۲

سعدالدین، مولانا قاضی: (ج۔۶) ۳۸۹۲

سعداللہ کابلی، صوفی: (ج۔۱) ۸۹

سعداللہ نسیم، میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

سعداللہ ہزاروی، شاہ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

سعداللہ سلونی سورتی قادری: (ج۔۶) ۳۱۶۱، ۳۱۹۱، ۳۲۵۲

سعداللہ شاہ، حافظ: (ج۔۴) ۲۴۲۰، (ج۔۶) ۳۳۵۴، (ج۔۹) ۵۳۲۹، ۵۵۵۳

سعداللہ، شیخ: (ج۔۴) ۱۹۸۲

سعداللہ، ملا (وزیر شاہجہاں): (ج۔۵) ۲۷۵۸

سعداللہ، مولانا (خلیفہ شیخ محمد آدم بنوری): (ج۔۶) ۳۹۰۲

سعداللہ، میر (فرزند ملا موسیٰ): (ج۔۵) ۲۲۲۸

سعداللہ، والد مخدوم عبدالرحیم گرھوڑی): (ج۔۶) ۳۵۰۳

سعد اللہ وزیر آبادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۳۱، ۳۹۰۸، (ج۔۱۰) ۵۸۲۸، ۵۸۸۸، ۵۹۸۲، ۵۹۹۴

سعد بن الخمیس التمیمی: (ج۔۷) ۴۲۸۲

سعد بن تیم: (ج۔۷) ۴۱۸۰

سعد بن سنان: (ج۔۳) ۵۲۰

سعد بن عبیدہ: (ج۔۳) ۵۴۲

سعد بن مسعود: (ج۔۷) ۴۳۵۳

سعد بن معاذ: (ج۔۷) ۴۳۹۳

سعد، والد شاہ فارس قتلغ خان ابوبکر): (ج۔۵) ۲۸۵۳

سعدی بن محمد کمال عمری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۷، ۳۲۴۰

سعدی شیرازی، شیخ (مصلح الدین): (ج۔۵) ۳۰۹۸، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۲۰۵، ۳۲۱۹، ۳۹۵۰، (ج۔۸) ۴۹۲۱، (ج۔۹) ۵۲۶۴، ۵۲۷۵، (ج۔۱۰) ۲۰۹۷، ۲۱۳۴، ۲۱۴۷، ۲۲۵۱

سعدی لاہوری، شیخ (خلیفہ سید محمد آدم بنوری): (ج۔۱) ۹۳، ۳۴۹، (ج۔۴) ۲۴۴۹، (ج۔۶) ۳۴۴۳، ۳۵۲۲، ۳۸۲۸، ۳۸۳۳، ۳۸۶۱، ۳۸۹۲ _ ۳۸۹۷، ۳۹۰۴، ۳۹۰۶، ۳۹۱۲، (ج۔۱۰) ۵۸۲۸ _ ۵۸۷۱، ۵۸۷۳، ۵۸۸۲، ۵۸۸۹، ۵۹۳۰_۵۹۳۲، ۵۹۳۵

سعدی نظامی گنجوی، شیخ: (ج۔۱۰) ۲۰۸۱

سعید ابن منصور (راوی حدیث): (ج۔۴) ۲۳۲۲

سعید احمد اکبر آبادی، مولانا: (ج۔۹) ۵۱۶۲

سعید احمد الازہری پروفیسر: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

سعید احمد چشتی: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

سعید احمد شاہ، سید: (ج۔۱) ۲۷۹۶

سعید احمد صدیقی: (ج۔۱۰) ۲۴۳۲

سعید احمد لاہوری، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۳۲

سعید احمد نقشبندی: (ج۔۱) ۶۲، (ج۔۲) ۲۹۳

سعید اظہر: (ج۔۴) ۲۱۹۳

سعید الدین حسین، مولوی سید: (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

سعید الدین، شیخ: (ج۔۹) ۵۵۴۵

سعید الرحمٰن پشاوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۵۴

سعید اللہ جان، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۵۵۹

سعید اللہ، علامہ: (ج۔۸) ۴۹۴۶

سعید بن ابی ایوب: (ج۔۴) ۲۰۵

سعید بن ابی سعید: (ج۔۴) ۵۷۳، ۵۷۵

سعید بن ابی عروۃ: (ج۔۴) ۲۰۳، (ج۔۷) ۴۳۱۶

سعید بن ابی مریم: (ج۔۴) ۵۶۲

سعید بن ابی ہند: (ج۔۷) ۴۲۹۲

سعید بن احمد عمری، شیخ: (ج۔۹) ۵۰۵۳

سعید بن الربیع الہروی، ابوزید: (ج۔۴) ۵۶۸

سعید بن المسیب: (ج۔۴) ۵۷۲، ۵۷۴، ۷۰۲

سعید بن جبیر: (ج۔۴) ۶۳۴، ۷۰۲

سعید بن زیاد: (ج۔۴) ۵۷۹

سعید بن سلام المغربی فیشاپوری: (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

سعید بن عبدالعزیز: (ج۔۷) ۴۳۴۵

سعید بن عفیر: (ج۔۷) ۴۳۰۱

سعید بن محمد سمان دمشقی، مؤرخ: (ج۔۱) ۳۱۷۷

سعید بن مسعود: (ج۔۴) ۵۵۹

سعید بن یحییٰ الاموی: (ج۔۴) ۵۹۳

سعید بن یعقوب: (ج۔۴) ۵۲۹

سعید پیران، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۹

سعید جان سرہندی، پیر: (ج۔۶) ۳۵۲۸

سعید جان مجددی، خواجہ حافظ: (ج۔۶) ۳۳۰۹، ۳۳۱۱

سعید حسن بن محمد اشرف، پیر: (ج۔۶) ۳۴۳۹

سعید خان چکتی، ملک: (ج۔۶) ۳۸۹۵، ۳۸۹۹

سعید راشد، پروفیسر: (ج۔۹) ۵۵۷۸

سعید شاہ نوری، پیر: (ج۔۹) ۵۵۷۵

سعید غفاری نقشبندی، خواجہ مولانا: (ج۔۱۰) ۶۰۲۷

سعید غنی: (ج۔۶) ۳۶۴۸

سعید گوہر لورالائی، شاعر: (ج۔۶) ۳۷۵۴

سعید معمر حبشی، حضرت: (ج۔۱۰) ۵۶۷۷

سعید النساء: (ج۔۶) ۳۳۶۹

سعید اللہ گلشن، شاہ: (ج۔۸) ۴۸۶۸،

سعیدائی گیلانی، حکیم (استاد شاہجہاں بادشاہ): (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

سفیان: (ج۔۴) ۵۶۹، (ج۔۷) ۴۳۴۸

سفیان بن عیینہ: (ج۔۴) ۵۴۷، ۵۸۷، (ج۔۷) ۴۳۸۲

سفیان بن سعید ثوری: (ج۔۴) ۵۱۲، ۵۴۴، ۶۰۲، ۷۰۲، (ج۔۴) ۲۲۲۷، (ج۔۷) ۴۳۵۲، (ج۔۸) ۴۶۳۶

سکندر اعظم (بادشاہ): (ج۔۶) ۳۶۶۲ (ج۔۱۰) ۵۹۸۸

سکندر حیات رانجھا، میاں: (ج۔۱۰)۵۹۹۴

سکندر خان (مصنف): (ج۔۱۰)۵۹۴۲

سکندر سوری (برادر زادہ شیر شاہ سوری): (ج۔۱۰) ۵۶۴۳۔۵۶۴۴

سکندر شاہ (والد پیر عبدالحکیم نانا کاکز): (ج۔۶)۳۷۱۲، (ج۔۱۰)۵۹۵۰

سکندر، صوفی شاہ: (ج۔۹)۵۴۸۸

سکندر قادری کیتھلی، شاہ: (ج۔۱) ۳۹۵، ۴۱۸، (ج۔۲) ۵۰۸، (ج۔۳) ۱۳۸۰، ۱۳۹۰، ۱۴۰۲، (ج۔۴) ۱۹۴۲، ۲۲۶۴، ۲۵۰۰، (ج۔۵) ۲۸۹۲، (ج۔۶) ۳۷۶۵، (ج۔۸) ۴۵۱۱، ۴۵۳۰، ۴۶۱۵، ۴۸۵۹، (ج۔۹) ۵۰۲۲، ۵۴۷۳، ۵۵۲۸

سکندر لودھی (حاکم ہندوستان): (ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۲۹۵، (ج۔۴) ۲۰۵۱، ۲۰۶۵، ۲۲۰۷، (ج۔۷) ۴۱۸۳، (ج۔۸) ۴۵۶۷، (ج۔۹) ۵۰۹۶، ۵۵۵۶، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳

سلام الدین کشمیری، خواجہ میاں: (ج۔۱۰)۶۰۰۲

سلام اللہ، مخدوم (سندگی): (ج۔۶)۳۴۴۵

سلام خان: (ج۔۴)۲۱۶۲

سلامت اللہ العزامی، شیخ: (ج۔۵)۲۸۶۱

سلطان ابن مسعود: (ج۔۶) ۳۴۲۵، ۳۴۸۹

سلطان احمد قریشی انکی: (ج۔۱۰)۵۹۴۵

سلطان اذہمی، حضرت: (ج۔۱۰)۵۶۷۷

سلطان الطاف علی، ڈاکٹر: (ج۔۹) ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۴۹، ۵۹۵۹

سلطان المراحی: (ج۔۵)۲۸۰۴

سلطان باہو: (ج۔۱) ۱۸۲، (ج۔۳) ۱۵۵۲، (ج۔۹) ۵۰۲۲، ۵۰۷۰، (ج۔۱۰) ۵۹۵۳، ۵۹۵۸

سلطان بن علاءالدین: (ج۔۶)۳۴۷۷

سلطان تھانیسری، شیخ: (ج۔۳) ۱۲۹۰، ۱۳۸۶، (ج۔۵) ۲۵۵۵، ۲۵۶۱، (ج۔۹) ۵۰۲۴، (ج۔۱۰) ۵۶۲۵، ۵۶۳۱، ۵۶۵۳، ۵۶۷۸، ۶۱۱۵

سلطان جان، آغا: (ج۔۶) ۳۳۱۱، ۳۳۳۴

سلطان، حاجی: (ج۔۹)۵۵۱۴

سلطان، شاہ ہندی: (ج۔۶)۳۴۷۵

سلطان شہید، شیخ: (ج۔۸) ۴۹۰۳۔۴۹۰۴

سلطان، شیخ: (ج۔۳) ۷۶۴، (ج۔۸) ۴۵۱۴، ۴۸۴۳، (ج۔۹) ۵۱۲۲، ۵۱۵۵، ۵۴۷۳

سلطان علی خان تالپور: (ج۔۶)۳۶۹۳

سلطان محمد بن میراں شاہ: (ج۔۸)۴۹۳۵،

سلطان محمود بن غلام غوث قادری: (ج۔۵) ۲۹۲۵، ۲۹۴۴، (ج۔۶) ۳۷۷۴، (ج۔۸) ۴۸۴۹۔۴۸۵۰

سلطان محمود، شہزادہ: (ج۔۹) ۵۵۳۸۔۵۵۳۹

سلطان محمود، مولانا: (ج۔۶)۳۶۷۳

سلطان مصطفیٰ سوم بن سلطان احمد: (ج۔۶)۳۲۰۸

سلطان وحیدالدین، شیخ: (ج۔۶)۳۲۵۹

سلطانی بنت مراد بن شرفو (والدہ شاہ عالم پیر پٹھا): (ج۔۶) ۳۷۰۰

سلم بن زید: (ج۔۷)۴۲۹۶

سلمان ابن عامر رضی اللہ عنہ: (ج۔۷)۴۳۲۹

سلمان افتخار، سید: (ج۔۱) ۲، (ج۔۲) ۴۸۲، (ج۔۵)

۲۵۳۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲

سلمان بن عامر الضبی: (ج۔۷) ۴۳۵۰

سلمان فارسی: (ج۔۱) ۳۷، ۵۲۹، (ج۔۴) ۲۲۴۳، ۲۲۵۲، (ج۔۵) ۲۷۴۴، ۲۷۴۷، (ج۔۶) ۳۸۸۴، ۳۹۷۸، (ج۔۷) ۴۳۰۷، ۴۳۳۲، ۴۳۹۹، ۴۴۰۴، (ج۔۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۷، ۴۸۶۵

سلمان قادری، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۷۹

سلمان منصور پوری قاضی: (ج۔۸) ۴۸۴۰،

سلمٰی بنت صخر: (ج۔۴) ۲۲۵۵

سلمۃ الاشجعی (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۳۸۳

سلمۃ المرادی: (ج۔۴) ۲۰۵

سلمۃ بن ابی الطفیل: (ج۔۴) ۵۸۱

سلیم اختر، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۹۵۰

سلیم بنوری، شیخ: (ج۔۳) ۱۳۷۳، (ج۔۴) ۲۳۹۴

سلیم بیگم، سلطانہ: (ج۔۶) ۳۷۶۵

سلیم چشتی، شیخ: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۲۱، ۱۴۲، (ج۔۲) ۱۱۰۱، (ج۔۳) ۱۳۶۴، (ج۔۴) ۱۹۹۱، ۲۰۵۲، ۲۰۹۱، ۲۱۱۸، ۲۱۲۲، (ج۔۸) ۴۹۳۱، (ج۔۹) ۵۴۲۷، (ج۔۱۰) ۵۶۴۶

سلیم خان لشکری: (ج۔۴) ۲۳۹۴

سلیم شاہ (فرزند شیر شاہ سوری): (ج۔۴) ۲۳۹۷۔ ۲۳۹۸، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳

سلیمان (علیہ السلام): (ج۔۲) ۱۱۰۹، (ج۔۸) ۴۷۹۱، ۴۸۲۶

سلیمان: (ج۔۴) ۲۰۴۶

سلیمان آرزورومی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۵

سلیمان ابن بلال: (ج۔۲) ۵۲۳، ۵۲۵، ۶۱۷

سلیمان اشرف بہاری، پروفیسر سید: (ج۔۵) ۲۸۸۳، (ج۔۱۰) ۵۸۰۵

سلیمان الاعمش: (ج۔۷) ۴۳۰۱، ۴۳۰۲، ۴۳۰۴

سلیمان التیمی: (ج۔۲) ۵۲۹

سلیمان الجعفی: (ج۔۲) ۵۹۴

سلیمان بن احمد: (ج۔۲) ۵۲۹، (ج۔۶) ۳۲۲۱

سلیمان بن اشعث: (ج۔۷) ۴۲۸۵

سلیمان بن بلال: (ج۔۷) ۴۲۸۹۔ ۴۲۹۰

سلیمان بن حرب: (ج۔۲) ۵۲۳

سلیمان بن حسن زہری خالدی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۹۳

سلیمان بن ربیعۃ: (ج۔۷) ۴۲۹۱

سلیمان بن عبداللہ ماجری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵

سلیمان بن عبدالمالک: (ج۔۲) ۵۱۲، (ج۔۷) ۴۲۸۸

سلیمان بن محمد مصری (شیخ القراء): (ج۔۶) ۳۱۸۰

سلیمان بن مسعود، شیخ: (ج۔۹) ۵۱۸۷

سلیمان بن یحییٰ ہلال، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۰

سلیمان پھلواری، شاہ: (ج۔۵) ۲۹۳۱، ۲۹۴۳، ۲۹۴۵، ۲۹۷۵، ۳۰۲۴

سلیمان تونسوی، خواجہ شاہ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۳، ۵۸۹۴

سلیمان ٹکھرائی، حاجی: (ج۔۶) ۳۲۰۳

سلیمان صلمی توناہاں، شیخ رومانی: (ج۔۶) ۳۲۷۳

سلیمان رکن الدین (فرزند مجد الدین عبدالرحمٰن):

(ج۔۵)۲۸۴۹

سلیمان، شہزادہ (ولی عہد احمد شاہ ابدالی): (ج۔۶) ۳۵۵۲، ۳۵۶۰

سلیمان، شیخ (المعروف سعد الدین مستقیم زادہ): (ج۔۵) ۲۶۷۳

سلیمان، شیخ: (ج۔۱) ۴۰۸، (ج۔۶) ۳۷۲۲، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۸،

سلیمان، صوفی: (ج۔۶) ۳۳۲۳

سلیمان، میاں (مرشد شاہ امان اللہ افغانی): (ج۔۱۰) ۵۸۴۸

سلیمان ندوی، سید: (ج۔۴) ۲۲۸۹، (ج۔۵) ۲۶۴۹، ۳۰۲۳، (ج۔۶) ۳۴۲۵، ۳۴۸۹، (ج۔۱۰) ۵۸۰۷

سلیمان نقشبندی، مستقیم زادہ سعد الدین: (ج۔۵) ۲۶۶۹ ـ ۲۶۷۰

سلیمان ہالیپوٹہ، حاجی: (ج۔۶) ۳۵۳۵

سلیمہ سلطان بیگم: (ج۔۴) ۱۹۷۳

سماک بن حرب: (ج۔۷) ۴۳۰۵

سمرقندی، امام: (ج۔۴) ۵۸۶

سمھودی، علامہ: (ج۔۵) ۲۶۹۸

سمیعہ شاہد، سیدہ: (ج۔۱) ۲، (ج۔۴) ۴۸۲، (ج۔۵) ۲۵۳۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲، (ج۔۱۰) ۶۲۹۴

سنائی غزنوی، حکیم: (ج۔۱۰) ۶۱۵۰

سنبو بیا ایرانی: (ج۔۵) ۲۹۸۸

سنڈا کی بابا، ملا: (ج۔۶) ۳۸۵۹

سنگھ دیو، راجا: (ج۔۶) ۳۸۰۴

سنوری: (ج۔۵) ۲۶۲۷

سنوسی، شیخ (جامعہ ازہر): (ج۔۶) ۳۷۶۰

سوار بن مصعب: (ج۔۴) ۵۱۸

سورداس (موسیقار دربار اکبری): (ج۔۱۰) ۶۲۴۷

سومار سید پوری ٹھٹوی، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۸۸

سوئی والے، خلیفہ: (ج۔۶) ۳۵۷۰

سوید بن نصر: (ج۔۷) ۴۳۱۱

سہار، مخدوم: (ج۔۶) ۳۴۴۲

سہراب خاں، میر: (ج۔۶) ۳۵۲۹

سہل بن ارزج آملی بخارائی: (ج۔۷) ۴۳۲۴، ۴۴۶۷

سہل بن عبدالکریم: (ج۔۷) ۴۳۰۶

سہل بن معاذ: (ج۔۷) ۴۳۴۵

سہیل بخاری، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۲۵، ۳۰۰۵، ۳۰۱۰، (ج۔۶) ۳۹۵۰

سہیل بن ابی صالح: (ج۔۷) ۴۲۸۸، ۴۳۰۴

سہیل بن ساعدی: (ج۔۴) ۵۳۹

سہیل (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۲۸۸، ۴۳۰۴، ۴۳۶۷

سھل بن الرزبان: (ج۔۴) ۵۸۷

سھل بن سعد القزوینی: (ج۔۴) ۵۳۹ ـ ۵۴۱، ۵۵۱ ـ ۵۵۹، ۵۵۲

سیار: (ج۔۷) ۴۳۰۸

سید احمد، حافظ (فرزند حافظ محمد عظیم گنجوی): (ج۔۶) ۳۸۹۳

سید احمد خان، سر: (ج۔۴) ۲۴۷۹ ـ ۲۴۸۱، ۲۴۸۴، ۲۴۸۶، ۲۴۹۲، (ج۔۵) ۲۶۴۷، ۲۶۸۹، ۲۴۷۶، ۲۸۳۴، (ج۔۶)

۳۲۹۴، ۳۵۷۳، ۳۶۰۱، ۳۹۵۰، (ج۸) ۴۸۵۰،
۴۹۰۲، (ج۹) ۵۱۵۲، ۵۳۲۴، ۵۴۱۳، ۵۵۲۳
سید احمد رائے بریلوی: (ج۶) ۳۴۳۱، ۳۸۹۰_۳۸۹۱
سید احمد، میاں: (ج۶) ۳۳۱۰، ۳۳۲۶
سید احمد میر: (ج۳) ۱۷۶۲
سید اسعد حنفی مدنی، مفتی سلطانی: (ج۴) ۲۴۵۱
سید السند الجرجانی: (ج۸) ۴۶۳۹،
سید امیر، شیخ بن محمد سعید: (ج۶) ۳۸۲۹، ۳۸۴۳، ۳۸۴۵
سید امیر، مولانا (شاگرد حافظ محمد عظیم گنجوی): (ج۶)
۳۸۹۰، ۳۹۰۹_۳۹۱۰
سید شاہ، خواجہ (فرزند خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی):
(ج۱۰) ۵۹۳۸
سید صوفی دھلوی (خلیفہ خواجہ محمد طاہر بندگی): (ج۶)
۳۷۲۲
سید غلام، شیخ المشائخ (عرف آغا میر جی): (ج۶) ۳۸۹۰
سیف احمد، میاں (فرزند میاں احمد معصوم مجددی پشاوری):
(ج۱۰) ۵۸۷۷
سیف الدین باقری، خواجہ: (ج۷) ۴۰۹۰
سیف الدین کشمیری (مرید عبداللہ جان سرہندی):
(ج۶) ۳۵۲۴
سیف الدین، مولانا (والدِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی):
(ج۶) ۳۳۴۹
سیف الدین، خواجہ: (ج۱) ۸۱، ۸۵، ۸۷، ۸۹_۹۲،
(ج۳) ۱۷۲۳، ۱۸۸۷، (ج۴) ۱۹۸۲، ۲۰۵۵، ۲۱۸۱_
۲۱۸۲، ۲۱۸۴، ۲۱۹۹، ۲۲۵۴، ۲۲۸۱، ۲۲۸۳_۲۲۸۴،
۲۲۸۹_۲۲۹۰، ۲۳۰۷، ۲۳۱۰_۲۳۱۱، ۲۳۲۲، ۲۳۲۴،
۲۳۲۴، ۲۳۵۴، ۲۳۵۶، ۲۴۲۹، ۲۴۶۰، ۲۵۲۲، (ج۵)
۲۵۲۹، ۲۵۸۲، ۲۶۲۱، ۲۶۲۳، ۲۶۲۵، ۲۶۲۹، ۲۷۶۳،
۲۷۸۲_۲۷۸۳، ۲۸۰۰_۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۳۲، (ج۶)
۲۲۰۸، ۳۲۶۴، ۳۲۵۲، ۳۳۵۴، ۳۴۱۷، ۳۴۲۸_
۳۴۲۹، ۳۴۴۷، ۳۴۶۸_۳۴۷۰، ۳۶۹۷، ۳۹۳۶،
۳۹۵۰، ۳۹۸۲، (ج۷) ۴۰۹۲، (ج۸) ۴۸۶۷،
(ج۹) ۵۲۲۱، ۵۳۵۹، ۵۴۷۰، ۵۵۱۰، ۵۵۲۹،
۵۵۳۱، ۵۵۳۳، ۵۵۳۵_۵۵۳۸، ۵۵۴۰، ۵۵۵۷_
۵۵۵۸، ۵۵۶۲، (ج۱۰) ۵۶۲۲، ۵۷۵۷، ۵۷۶۹،
۵۷۷۲، ۵۷۷۷، ۵۸۸۴، ۵۹۰۵، ۵۸۹۳، ۵۸۹۵،
۶۱۲۲، ۶۱۲۸، ۶۱۲۹، ۶۱۸۲، ۶۲۵۶، ۶۲۷۴
سیف الرحمٰن پیرارچی، آخوندزادہ پیر: (ج۶) ۳۷۷۵
سیف الرحمٰن ڈار، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۵۹۲۶
سیف اللہ خاں، نواب (گورنر تھٹھہ): (ج۶) ۳۴۷۳،
۳۷۰۰
سیف خان: (ج۴) ۲۲۸۵
سیوطی، علامہ جلال الدین: (ج۱) ۲۰، ۲۱۲، (ج۲)
۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۳۷، ۵۴۲، ۵۶۰_۵۶۱،
۵۶۹_۵۷۰، ۵۷۲، ۵۸۲، ۵۹۲، ۵۹۹، ۶۰۴، ۶۱۷،
۶۱۸، ۶۲۱_۶۲۲، ۶۷۰، (ج۳) ۱۲۷۱، ۱۲۸۷، ۱۲۲۲،
(ج۵) ۲۶۹۸، ۳۰۱۷، ۳۰۷۲، (ج۶) ۳۹۴۲،
(ج۷) ۴۱۳۹، ۴۱۹۱، ۴۲۰۶، ۴۲۸۵، ۴۲۸۷، ۴۳۰۳،
۴۳۰۷، ۴۳۲۷، ۴۳۳۵، ۴۳۴۱، ۴۳۴۷، ۴۳۵۰،
۴۳۵۱، (ج۸) ۴۵۲۲، (ج۹) ۵۰۴۷، ۵۰۴۰، ۵۴۴۰

ش

شادی، شیخ: (ج۷) ۴۰۹۱، ۴۰۹۳

شاطبی، امام: (ج۲) ۲۹۳

شافعی، امام محمد بن ادریس: (ج۱) ۳۸۳، (ج۲) ۲۲۵، ۲۷۲، ۲۹۲، ۴۰۰، ۸۲۰، ۸۳۰، ۱۱۸۷، (ج۳) ۱۴۹۰، ۱۵۹۸، ۱۶۳۲، ۱۶۵۴، ۱۲۲۲، ۱۲۷۱، ۱۲۸۱، ۱۷۰۱، ۱۸۳۲، (ج۴) ۲۰۲۳، (ج۵) ۲۸۸۳، ۳۰۵۱، ۳۰۵۵ _ ۳۰۵۶، ۳۰۶۰، ۳۰۶۲ _ ۳۰۶۲، (ج۶) ۳۳۰۱، ۳۶۲۰، (ج۸) ۴۵۸۴، ۴۵۹۳، ۴۶۳۶، ۴۶۹۵، ۴۷۳۵، ۴۸۰۵، ۴۸۲۲، ۴۸۲۴، (ج۹) ۵۳۶۹

شاکر بن بدرالدین سرہندی، ملا: (ج۱۰) ۵۷۶۳

شاکر بن مصطفیٰ عمری ابن الھادی: (ج۶) ۳۱۷۷

شاکر شاہ پشاوری، سید میر: (ج۱۰) ۵۸۷۴

شاکرہ بی بی: (ج۹) ۵۵۲۵

شامل خالدی نقشبندی، شیخ: (ج۱) ۲۶۴، (ج۳) ۱۷۲۱، (ج۵) ۲۶۸۷، (ج۶) ۳۲۵۷، ۳۲۶۰

شامی، علامہ: (ج۲) ۲۸۴

شاورز انچ۔ ایل، میجر (مصنف): (ج۱۰) ۵۹۵۹

شائستہ خان: (ج۴) ۲۲۸۵

شائستہ گل، مفتی اعظم پاکستان: (ج۸) ۴۶۴۵،

شاہ ابوسعید مجددی: (ج۴) ۲۴۸۹

شاہ احمد سعید: (ج۴) ۲۴۸۹

شاہ اعجم بخاری، پروفیسر: (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۶۰۷۱

شاہ بدخشی کشمیری، ملا (شاہ محمد): (ج۱۰) ۵۸۶۷

شاہجہان بادشاہ: (ج۱) ۴۱، ۸۰، ۸۹، ۹۰، ۱۸۹، ۴۵۱، ۴۵۲، (ج۳) ۱۲۸۶، ۱۳۹۶، ۱۴۰۰، ۱۴۰۴، ۱۴۱۵، ۱۴۵۰، ۱۲۳۸، ۱۷۲۰_ ۱۷۲۱، ۱۷۲۷، ۱۸۵۳، ۱۸۶۱_ ۱۸۶۲، ۱۸۶۴، ۱۸۷۰، (ج۴) ۱۹۴۳، ۱۹۴۹، ۱۹۷۱، ۲۰۳۲، ۲۰۵۴، ۲۰۶۹، ۲۱۱۹، ۲۱۲۴، ۲۱۵۲، ۲۱۶۰، ۲۱۶۴ _ ۲۱۶۵، ۲۱۷۴_ ۲۱۷۵، ۲۱۷۸، ۲۱۸۰_ ۲۱۸۳، ۲۱۹۲ _ ۲۱۹۷، ۲۱۹۹، ۲۲۱۷، ۲۲۷۷ _ ۲۲۷۸، ۲۲۷۲، ۲۴۱۳، ۲۴۴۹، (ج۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۱، ۲۵۷۸، ۲۷۸۰، ۲۸۳۲، ۲۸۴۰، ۲۹۱۱، (ج۶) ۳۶۹۷_ ۳۶۹۸، ۳۸۹۵، ۳۹۱۲، (ج۷) ۴۱۸۸، (ج۸) ۴۹۰۹، ۴۹۲۳، ۴۹۳۴، (ج۹) ۵۰۹۲، ۵۱۴۲، ۵۱۴۴_ ۵۱۴۵، ۵۳۸۱، ۵۳۹۲، ۵۵۱۰، ۵۵۵۵، (ج۱۰) ۵۵۹۳، ۵۶۲۲، ۵۶۲۷، ۵۶۲۱، ۵۶۲۵_ ۵۶۲۲، ۵۶۵۲_ ۵۶۵۷، ۵۶۷۱، ۵۶۷۵_ ۵۶۷۸، ۵۷۷۱_ ۵۷۷۲، ۵۷۹۰، ۵۷۹۴، ۵۸۲۸، ۵۹۲۳، ۵۹۲۸، ۶۱۹۲

شاہ حسین: (ج۱) ۳۵۹

شاہ حسین، حاجی (مرشد سید امام علی شاہ): (ج۶) ۳۶۲۶، ۳۷۲۷

شاہ حسین، خلیفہ (امرتسر): (ج۶) ۳۴۴۱

شاہ حسین، سید: (ج۴) ۱۲۱۵

شاہ حسین گردیزی: (ج۱) ۳۰، (ج۴) ۲۵۲۵، (ج۵) ۲۵۵۵، ۲۵۳۶

شاہ حسین، میاں: (ج۳) ۱۴۲۳

شاہ حسین ہوتک (بادشاہ قندھار): (ج۶) ۳۷۱۳، ۳۷۱۵، (ج۱۰) ۵۹۵۰

شاہ رخ مرزا: (ج۴) ۲۰۵۲

شاہ رسول بالا گھڑی: (ج۶) ۳۸۷۱

شاہ رخ، میرزا: (ج۔۳) ۱۸۶۲

شاہ زمان: (ج۔۱) ۴۰۱، (ج۔۶) ۳۳۴۱

شاہ سکندر: (ج۔۷) ۴۱۷۳، (ج۔۸) ۴۸۵۳

شاہ عالم ثانی: (ج۔۴) ۲۰۵۶، ۲۱۸۸

شاہ علی بیدا وازی: (ج۔۸) ۴۸۴۶،

شاہ عیسیٰ، پیر (صوفی بزرگ): (ج۔۱۰) ۵۹۰۳

شاہ فضیل: (ج۔۸) ۴۸۴۱، ۴۸۵۹،

شاہ قادر، ملا: (ج۔۴) ۲۲۸۱

شاہ گل خواجہ حسن جان: (ج۔۲) ۷۰۴

شاہ محمد بدخشی، ملا: (ج۔۱۰) ۵۸۶۷، ۵۸۸۸

شاہ محمد، سید: (ج۔۲) ۱۲۰۸

شاہ محمد، شیخ: (ج۔۱) ۴۱۲

شاہ محمد، فرزند خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

شاہ محمد قریشی عباسی لاہوری: (ج۔۱۰) ۵۹۳۵

شاہ محمد لدھیانوی، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

شاہ محمد مجددی دہلوی مدنی، ابو شرف: (ج۔۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۹۸

شاہ محمد ملک پوری، خواجہ (خلیفہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

شاہ مراد سہروردی علامہ: (ج۔۸) ۴۸۶۲،

شاہ مراد، غازی (بادشاہ بخارا): (ج۔۶) ۳۸۷۵

شاہ مردان شاہ اول، سید (پیر پگارا): (ج۔۶) ۳۵۷۱

شاہ مردان شاہ ثانی، پیر سکندر (پیر پگارا، ہفتم): (ج۔۶) ۳۵۷۱، ۳۵۷۳، ۳۵۷۴

شاہ مسافر: (ج۔۸) ۴۸۷۶،

شاہ موسیٰ الجون، سید: (ج۔۸) ۴۸۵۸،

شاہ میر پشاوری، سید میر: (ج۔۶) ۳۴۳۳، ۳۵۲۷، (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

شاہ میر قادری لاہوری، میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

شاہ ولی خان (وزیر اعظم احمد شاہ ابدالی): (ج۔۶) ۳۴۲۵، ۳۵۵۲، ۳۵۶۰

شاہد احمد: (ج۔۱۰) ۶۲۹۳، ۶۲۹۴

شاہد احمد خان مسعودی: (ج۔۹) ۵۵۸۴، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴

شاہد خان (ماہنامہ فیض): (ج۔۱۰) ۶۲۳۴

شاہنواز خان، صمصام الدولہ: (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۹) ۵۱۵۵، (ج۔۱۰) ۵۹۲۶

شبابتہ: (ج۔۷) ۴۳۰۴

شبر غانی، مولانا: (ج۔۱) ۲۹۹

شبری سیالکوٹی، ملا: (ج۔۵) ۲۵۶۲

شبستری، شیخ (شاعر): (ج۔۶) ۳۲۸۷

شبلی، شیخ: (ج۔۳) ۱۲۵۵، (ج۔۷) ۴۱۹۷، (ج۔۸) ۴۷۲۷، ۴۸۰۷

شبلی، صوفی: (ج۔۲) ۸۲۱، ۱۲۰۰

شبلی نعمانی، علامہ: (ج۔۲) ۷۲۸، (ج۔۳) ۱۵۹۶، ۱۷۲۳، ۱۷۶۴، (ج۔۴) ۲۲۸۹، ۳۰۲۵، ۳۰۷۲، (ج۔۶) ۳۹۵۱، ۳۶۳۲

شبیر احمد خان غوری: (ج۔۹) ۵۲۷۳، ۵۲۸۲۔۵۲۸۳، ۵۲۸۶، (ج۔۱۰) ۵۲۵۹۔۵۲۶۰

شبیر احمد سعدی سعید: (ج۳) ۱۳۶۹
شبیر احمد شاہ، سید: (ج۶) ۳۷۹۴
شبیر احمد، شیخ: (ج۲) ۷۳۵
شبیر احمد عثمانی، مولانا: (ج۲) ۷۱۸، (ج۶) ۳۹۵۱، (ج۱۰) ۲۱۱۷
شبیر حسین شاہ زاہد، پروفیسر سید: (ج۲) ۴۸۹، ۹۰۵، (ج۳) ۱۵۰۴، (ج۵) ۲۵۵۴، (ج۶) ۳۹۵۱، (ج۱۰) ۲۴۴۴، ۲۴۲۲، ۲۴۹۲_۲۴۹۳
شجاع الرحمٰن نعیمی، مولانا: (ج۱۰) ۲۴۹۳
شجاع الملک، شاہ (والی افغانستان): (ج۶) ۳۵۲۹، ۳۷۰۵، ۳۷۲۲، ۳۸۴۵
شجاع شاہ: (ج۶) ۳۳۴۱
شجاع ملک، نواب (نواب چترال): (ج۶) ۳۸۵۲
شجاعت علی قادری، سید مفتی جسٹس: (ج۶) ۳۲۲۸_۳۲۲۹
شجاعت علی مجاہد: (ج۱۰) ۲۰۸۷
شداد: (ج۶) ۳۴۸۹، (ج۷) ۴۱۱۳
شرف الدین محمود مخزنوی، شیخ: (ج۸) ۴۸۴۶،
شرافت حافظ: (ج۱۰) ۲۴۹۴
شرف الدین درس ولد بلال درس: (ج۶) ۳۴۷۶
شرف الدین، الحاج ملا: (ج۵) ۲۶۹۲، ۲۷۲۳
شرف الدین الدمیاطی، حافظ: (ج۷) ۴۲۸۵، ۴۲۸۷
شرف الدین بوصیری، امام: (ج۷) ۴۲۷۳
شرف الدین چشتی، مولوی (مرشد سید محمد اسمٰعیل شاہ کرمانوالہ اوکاڑہ): (ج۶) ۳۷۸۹
شرف الدین حسین، پیر: (ج۹) ۵۵۳۲
شرف الدین حسین، خواجہ: (ج۲) ۱۲۰۹، (ج۳) ۱۸۶۳، (ج۹) ۵۴۱۶
شرف الدین حسین، میر: (ج۱۰) ۵۹۴۸
شرف الدین، خواجہ: (ج۹) ۵۲۱۵
شرف الدین سعدی، شیخ: (ج۸) ۴۷۹۳،
شرف الدین، سید: (ج۱) ۲۲۹، (ج۸) ۴۸۵۹،
شرف الدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۴۴
شرف الدین، صوفی (مرید خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۲۰۴۸
شرف الدین کشمیری: (ج۶) ۳۸۳۲_۳۸۳۴، ۳۸۶۳
شرف الدین، میر (فرزند سید میر عبداللہ بخاری اکبر پوری): (ج۱۰) ۵۸۷۶
شرف النساء: (ج۹) ۵۵۲۵
شرف النساء (والدہ علامہ سید حبیب احمد نقشبندی): (ج۱۰) ۲۰۷۲
شرف نقشبندی، خواجہ: (ج۱۰) ۲۰۷۲
شریف احمد شرافت، سید: (ج۶) ۳۲۲۸
شریف الحق امجدی، مفتی: (ج۵) ۲۹۱۳
شریف الدین چشتی فیروز پوری: (ج۱۰) ۲۰۷۵
شریف الدین، خواجہ: (ج۶) ۳۹۵۱
شریف آملی (ایرانی شیعہ عالم): (ج۱۰) ۵۷۰۱
شریف جرجانی، سید: (ج۳) ۲۲۳۶، (ج۹) ۵۱۷۵، ۵۱۷۸

شریف خاں شیرازی: (ج۔۳) ۱۷۲۰

شریف زندنی، حاجی: (ج۔۸) ۴۸۵۲،

شریف عامل، مُلّا: (ج۔۴) ۲۱۰۷

شریف علی، امیر: (ج۔۹) ۵۲۹۴

شستر بیٹی (مستشرق): (ج۔۵) ۲۶۷۵

شعبی: (ج۔۲) ۷۰۲

شعبۃ: (ج۔۷) ۴۲۹۵

شعرانی، امام: (ج۔۴) ۲۳۳۱، (ج۔۷) ۴۴۰۹، (ج۔۸) ۴۶۲۹۔۴۶۳۱، (ج۔۹) ۵۳۵۷

شعیب (علیہ السلام): (ج۔۱) ۲۳۳

شعیب افتخار مسعودی، سید: (ج۔۱) ۲، ۵۰، (ج۔۲) ۴۸۲، (ج۔۵) ۲۵۳۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲، (ج۔۷) ۳۹۸۶، (ج۔۸) ۴۴۸۲، (ج۔۹) ۴۹۹۴، ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۸۶، ۵۵۹۳، ۵۸۱۳

شعیب الارنؤوٹا (محقق زاد المعاد): (ج۔۶) ۳۹۵۶

شعیب، شیخ: (ج۔۱) ۴۰۸، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۸،

شعیب کھمی، شیخ: (ج۔۶) ۳۶۹۰

شفقت احمد نقشبندی، علامہ: (ج۔۱۰) ۲۰۸۷، ۲۰۹۴، ۲۴۳۵

شفیع بریلوی: (ج۔۴) ۲۱۲۲، (ج۔۶) ۳۹۵۱

شفیع محمد پاٹائی، قاضی (بزرگ دادو): (ج۔۶) ۳۶۹۰

شفیع محمد قادری: (ج۔۵) ۲۹۱۳

شفیق احمد میاں، حاجی: (ج۔۱۰) ۲۰۷۷

شفیق علی خان: (ج۔۳) ۱۳۷۰، (ج۔۴) ۲۰۸۴، ۲۰۹۰، ۲۱۱۱، ۲۱۲۶

شقیق بن سلمۃ: (ج۔۷) ۴۳۰۱

شکر اللہ لھٹوی، سید: (ج۔۶) ۳۵۵۸

شکور ایم۔اے: (ج۔۵) ۲۹۴۴

شکیب ارسلان، امیر: (ج۔۵) ۲۹۲۴، ۲۹۴۳، ۳۰۲۱

شمس الدین: (ج۔۴) ۲۴۳۵

شمس الدین احمد، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۱) ۱۲، ۱۹، ۲۲۳، ۴۲۰، (ج۔۳) ۱۸۶۳، (ج۔۶) ۳۹۵۱

شمس الدین اتمش، سلطان: (ج۔۴) ۲۰۸۷، (ج۔۵) ۲۹۱۲، (ج۔۸) ۴۹۰۹

شمس الدین الذہبی: (ج۔۹) ۵۱۵۶

شمس الدین آقا میر: (ج۔۶) ۳۳۰۱

شمس الدین بلبل، شاعر: (ج۔۶) ۳۶۱۷

شمس الدین ترک پانی پتی: (ج۔۴) ۲۰۵۰، (ج۔۸) ۴۸۵۷

شمس الدین، جد امجد شاہ فقیر اللہ علوی): (ج۔۶) ۳۵۵۴

شمس الدین، حکیم (نوشہرہ والے): (ج۔۶) ۳۶۱۰

شمس الدین خلخالی، میر: (ج۔۴) ۲۴۱۸

شمس الدین روجی، مولانا (خلیفہ خواجہ محمد پارسا): (ج۔۱۰) ۲۱۰۲

شمس الدین سیالوی، خواجہ: (ج۔۵) ۲۷۲۵، (ج۔۱۰) ۵۹۷۲

شمس الدین شاہ (عرف شاہ مرزا، حاکم کشمیر): (ج۔۶) ۳۸۰۴۔۳۸۰۵

شمس الدین، شہزادہ (عرف دول بادشاہ، سندھ): (ج۔۱۰) ۵۹۰۹

شمس الدین صحرائی: (ج۔۸) ۴۸۵۹،
شمس الدین عارف: (ج۔۸) ۴۸۶۱،
شمس الدین علوی، شیخ: (ج۔۴) ۱۹۵۲
شمس الدین کلاں، شیخ: (ج۔۷) ۴۰۹۲
شمس الدین کمبوہ، ملک: (ج۔۱۰) ۵۹۰۳، ۶۴۳۳، ۶۴۴۰
شمس الدین محمد، سید: (ج۔۶) ۳۴۳۲
شمس الدین، مرشد صالح شاہ): (ج۔۶) ۳۵۶۷
شمس الدین، مرشد محمد غوث، سلسلۂ قادریہ): (ج۔۶) ۳۵۶۷
شمس الدین مصری: (ج۔۵) ۲۸۰۴
شمس الدین، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۴۶، ۲۶۵۱
شمس الدین، مولوی: (ج۔۱۰) ۶۰۴۷
شمس الدین نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۳، ۶۴۴۰
شمس الدین یحییٰ بدخشاں، سید: (ج۔۴) ۲۳۶۵، (ج۔۹) ۵۵۱۷
شمس تبریز (صوفی): (ج۔۷) ۴۱۴۷، (ج۔۱۰) ۵۷۷۸
شمس، فقیر: (ج۔۱) ۴۶۱
شمشیر خان، نواب: (ج۔۴) ۲۲۸۴، (ج۔۱۰) ۵۷۷۰
شوربازار، ملا (فضل عمر): (ج۔۵) ۲۸۰۷، ۲۸۱۱، (ج۔۶) ۳۳۱۰، ۳۳۲۸، ۳۳۳۵، ۳۴۱۸، (ج۔۸) ۴۸۶۹، (ج۔۹) ۵۵۷۲، ۵۵۷۷
شوق امرتسری، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵
شوکت حسن خاں، مولانا: (ج۔۵) ۲۹۱۳
شوکت علی جوہر، مولانا: (ج۔۶) ۳۴۸۹، ۳۷۵۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۵
شوکت محمود، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸
شہاب الدین: (ج۔۹) ۵۱۸۷
شہاب الدین رضوی: (ج۔۵) ۲۹۱۲
شہاب الدین، سلطان: (ج۔۷) ۴۱۲۹
شہاب الدین سہروردی، شیخ: (ج۔۱) ۱۸۲، ۱۸۳، (ج۔۲) ۵۱۲، ۵۷۰، ۵۸۵، ۶۱۲، ۱۰۴۰، ۱۰۴۸، ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۔۳) ۱۳۶۵، (ج۔۴) ۲۵۰۰، (ج۔۵) ۲۹۲۳، (ج۔۶) ۳۸۸۴، ۳۹۵۱، (ج۔۷) ۴۳۱۰۔ ۴۳۱۱، (ج۔۸) ۴۹۵۱، ۴۸۵۴، (ج۔۹) ۵۲۷۱، ۵۲۷۳، ۵۴۲۱، ۵۴۲۸، ۵۴۶۷
شہاب الدین، شیخ: (ج۔۶) ۳۳۰۴، (ج۔۸) ۴۵۰۹، (ج۔۹) ۵۲۷۷، ۵۴۷۱
شہاب الدین علی کابلی (عرف فرخ شاہ، جد اعلیٰ مجدد الف ثانی): (ج۔۱۰) ۵۲۳۸
شہاب الدین عمر سہروردی: (ج۔۸) ۴۸۴۵
شہاب الدین غوری، سلطان: (ج۔۳) ۱۳۶۳، (ج۔۴) ۲۰۷۹، ۲۰۸۴، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷
شہاب الدین (فرخ علی شاہ) کابلی: (ج۔۵) ۲۵۶۰، (ج۔۸) ۴۸۳۸
شہاب الدین فضل اللہ تورپشتی، امام: (ج۔۴) ۲۵۲۶
شہاب الدین (مخدوم، خلیفہ: (ج۔۶) ۳۴۴۱
شہاب الدین مرجانی، علامہ: (ج۔۵) ۲۶۹۲
شہاب الدین (مولانا: (ج۔۱۰) ۶۱۰۴
شہادت اللہ برانچی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۰۳۷

شہباز قلندر نقشبندی، اخون : (ج۔۶) ۳۸۲۸ _ ۳۸۲۹، ۳۸۳۲، ۳۸۴۲، ۳۸۴۷

شہباز قلندر (خواجہ عثمان مروندی): (ج۔۶) ۳۴۱۲، (ج۔۱۰) ۵۹۲۵

شہباز مومند ہی، شیخ (المعروف شیخ بابا پیو): (ج۔۱۰) ۵۸۶۹

شہر بن حوشب: (ج۔۷) ۴۳۱۳ _ ۴۳۱۵

شہرورزی مدنی، علامہ: (ج۔۳) ۱۵۶۴

شہریار: (ج۔۵) ۳۰۴۹

شہزاد احمد، شاعر: (ج۔۱۰) ۵۷۷۸

شہزادہ جان آغا: (ج۔۶) ۳۳۲۶، ۳۳۳۱، ۳۳۳۴

شہمیر، حاجی (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹

شہید، شیخ: (ج۔۳) ۱۷۳۷

شیبان بن فروح: (ج۔۲) ۶۱۳، ۶۱۴

شیبانی، علامہ: (ج۔۲) ۵۸۶، ۶۰۸

شیبہ سندگی: (ج۔۶) ۳۴۱۵

شیث (علیہ السلام): (ج۔۶) ۳۸۸۴، (ج۔۱۰) ۶۰۴۹، ۶۰۵۰

شیخ الاسلام، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

شیخ الدلائل مدنی (مرشد محمد شفیع اوکاڑوی): (ج۔۶) ۳۵۹۵

شیخ انصاری شیخ الاسلام: (ج۔۳) ۱۳۷۶

شیخ بن مصطفیٰ، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۴

شیخ پاپنی، اخوند (خلیفہ حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

شیخ سرہندی (خلیفہ شیخ احمد): (ج۔۴) ۱۹۴۰

شیخ صوفی: (ج۔۲) ۲۲۸

شیخی، میاں: (ج۔۲) ۱۲۱۵، (ج۔۳) ۱۴۲۲

شیدن، میاں: (ج۔۳) ۱۷۶۳

شیر باز خان، راجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

شیر بہادر پنی، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

شیر ربانی اسدی، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۸۰۵

شیر شاہ سوری: (ج۔۴) ۲۳۹۷، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳، ۵۶۴۷، ۵۷۹۴، ۵۸۸۷

شیر محمد اخوند، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۲۲، ۳۸۹۹، (ج۔۱۰) ۵۸۸۱، ۵۸۹۴

شیر محمد خان رضوی، مولانا: (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۱۲

شیر محمد خان ہجھری: (ج۔۱۰) ۶۱۹۳، ۶۱۹۵ _ ۶۱۹۷

شیر محمد خاں، مولوی: (ج۔۵) ۲۶۲۰

شیر محمد، خواجہ مولوی (خلیفہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

شیر محمد شاہ گیلانی، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

شیر محمد شرقپوری، میاں: (ج۔۳) ۱۴۰۷، (ج۔۴) ۲۵۱۲، (ج۔۶) ۳۵۹۱، ۳۷۵۲، ۳۷۶۷، ۳۷۷۰، ۳۷۷۳ _ ۳۷۸۴، ۳۷۸۷، (ج۔۸) ۴۴۸۵، ۴۸۲۹، (ج۔۹) ۵۲۲۱، (ج۔۱۰) ۵۸۵۷، ۵۹۴۰، ۵۹۵۵، ۶۰۷۵، ۶۴۲۹، ۶۴۴۵

شیر محمد کابلی (مرید خواجہ محمد زمان لواری شریف): (ج۔۶) ۳۵۷۴

شیر محمد، مرید عثمان علی شاہ کرماں والے) : (ج۱۰)
۲۰۷۷_۲۰۷۸
شیر محمد، مولانا: (ج۳)۱۴۲۴
شیر محمد، نظامانی (ٹنڈو قیصر): (ج۶)۳۴۴۲
شیر محمد نقشبندی، علامہ مفتی : (ج۵) ۲۸۲۰، (ج۱۰)
۲۴۴۳
شیر نوروز خان: (ج۲)۷۲۸
شیرازی، حافظ، خواجہ: (ج۱)۲۲۴
شیرازی (راوی حدیث): (ج۷)۴۳۰۷
شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ، ابو شجاع : (ج۲)۵۸۶،
۶۱۱، ۶۲۳
شیرین جان آغا: (ج۶)۳۲۱۰، ۳۲۲۴، ۳۲۲۲
شیرین خان ناصر (مصنف): (ج۱۰)۵۹۸۹
شیواجی: (ج۵)۲۵۶۴
شیوالا، ہندو (زمیندار جیکب آباد): (ج۶)۳۷۳۵

ص

صابر اقبال، ڈاکٹر: (ج۱)۱۰۲
صابر بن حاجی (جد اعلیٰ قاضی احمد دمائی): (ج۶)۳۴۷۷
صابر حسین بخاری، سید: (ج۱۰)۵۸۱۱
صابر حسین شاہ قادری، سید: (ج۸)۴۹۹۲، (ج۹)
۵۰۰۲، ۵۵۲۷
صابر حسین شاہ، سید: (ج۵)۲۸۹۹، ۲۹۱۰
صابر درویش ولہاری (صوفی حیدرآباد): (ج۶)۳۴۲۱،
۳۶۹۳
صابر، شیخ: (ج۶)۳۴۲۹
صابر کلوری، پروفیسر: (ج۵)۳۰۴۲، ۳۰۴۴
صاحب جان شیرانی، ملک: (ج۱۰)۵۹۵۹
صاحب داد، مفتی (صوفی شکارپور): (ج۶)۳۶۹۵
صاحب داد، ملا (ہمعصر شاہ فقیر اللہ علوی): (ج۶)
۳۵۵۸
صاحبداد سلطان کوٹی، مولوی: (ج۶)۳۶۰۳
صاحبقران، امیر تیمور: (ج۵)۳۰۷۹
صادق علی، شاہ: (ج۶) ۳۲۲۲، ۳۲۲۸، ۳۲۷۲_
۳۲۷۳، ۳۲۷۵، ۳۶۴۰، ۳۷۲۷
صادق، امام: (ج۵)۲۶۴۳
صادق طوائی، مولانا: (ج۶)۳۳۴۳
صادق کابلی، مولانا: (ج۴)۲۳۹۴، (ج۹)۵۱۲۶
صادق، ملا: (ج۱)۲۹۳
صالح اوزجان: (ج۵)۲۸۳۳
صالح بدخشی کولابی، مولانا: (ج۱۰)۵۲۵۸
صالح بن ابراہیم جیمنی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۲، ۳۲۲۸،
۳۲۳۸، ۳۲۴۱
صالح بن احمد: (ج۳)۵۱۵
صالح بن احمد مرادی، شیخ: (ج۶)۳۲۴۰
صالح بن مبارک، خواجہ: (ج۷)۴۰۲۲
صالح ترک، ملا: (ج۲)۷۱۹
صالح ختلانی، مولانا (خلیفہ مجدد الف ثانی) : (ج۴)
۱۹۴۳، (ج۸)۴۵۲۸، (ج۹)۵۲۴۴

صالح شاہ (مرشد سید عبدالقادر): (ج۔۶) ۳۵۲۷
صالح کوفتارو، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۹
صالح کولابی بدخشی، ملا: (ج۔۱) ۷۲، (ج۔۲) ۵۰۹، ۱۰۲۳، (ج۔۸) ۴۹۰۹، (ج۔۹) ۵۱۲۶
صالح گولامی، مولانا: (ج۔۸) ۴۵۵۹
صالح محمد (والد حافظ عبدالغفور پشاوری نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۲۰
صالح محمد آخوند (استاد خواجہ فیض الحق جان چشموی): (ج۔۶) ۳۷۲۰، ۳۷۲۶
صالح مدنی، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۳۹
صالح (والد جامع العتیق امام): (ج۔۵) ۲۸۴۷
صالحہ بی بی: (ج۔۹) ۵۵۴۵
صبا مسعودی، سیدہ: (ج۔۱) ۲، ۳۵، (ج۔۲) ۴۸۲، (ج۔۵) ۲۵۳۰، ۳۱۲۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۱۳۲، ۳۹۳۸، (ج۔۱۰) ۶۴۹۳_۶۴۹۴
صباح الدین عبدالرحمٰن، سید: (ج۔۹) ۵۱۵۳_۵۱۵۴، ۵۳۲۱، ۵۳۷۳_۵۳۷۴، ۵۳۸۳، ۵۳۸۶، ۵۳۹۵، ۵۴۲۲
صبغت اللہ: (ج۔۹) ۵۳۶۴، ۵۴۸۶، ۵۵۴۸_۵۵۵۰
صبغت اللہ بروہی بقدوۃ العارفین: (ج۔۵) ۲۸۸۴
صبغت اللہ، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۴۴، ۳۴۷۰
صبغت اللہ، شاہ (پیر ایرانی): (ج۔۶) ۳۴۴۲، ۳۴۴۹
صبغت اللہ شاہ، پیر سید: (ج۔۶) ۳۵۶۷، ۳۵۷۱_۳۵۷۳
صبغت اللہ، فاروقی خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۷،
صبغت اللہ مجددی، شیخ: (ج۔۴) ۲۱۸۱، ۲۱۹۲، ۲۲۴۰، (ج۔۶) ۳۲۰۰، ۳۲۱۰
صبغت اللہ، مولانا: (ج۔۲) ۲۰۲
صبور احمد محمودی: (ج۔۸) ۴۸۶۳، (ج۔۱۰) ۶۵۳۰
صدرالدین: (ج۔۸) ۴۸۴۵،
صدرالدین اودی: (ج۔۸) ۴۸۴۲،
صدرالدین، حافظ (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹
صدرالدین سرہندی، خواجہ مولوی: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲
صدرالدین، شاہ: (ج۔۶) ۳۴۳۱
صدرالدین عارف سہروردی: (ج۔۸) ۴۸۵۵،
صدرالدین، قاضی (استاد قاضی محمد شمس الدین نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۴۶
صدرالدین قونوی: (ج۔۸) ۴۹۶۰، (ج۔۹) ۵۱۷۸
صدرالدین لاہوری، قاضی: (ج۔۵) ۲۵۵۵
صدر جہاں، سید: (ج۔۱) ۱۴۳، (ج۔۲) ۸۴۵، (ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۳۲۷، ۱۳۶۹، ۱۴۱۵، ۱۸۰۹، (ج۔۴) ۱۹۵۴، ۱۹۶۴، ۱۹۲۲، ۱۹۷۰، ۱۹۹۲_۱۹۹۷، ۲۰۱۷، ۲۰۲۹، ۲۱۳۲، ۲۱۴۲، ۲۱۶۲، ۲۲۰۷، ۲۴۵۹، (ج۔۵) ۲۷۷۸، ۲۸۷۳، (ج۔۷) ۴۱۸۱_۴۱۸۵، (ج۔۹) ۵۰۹۴، ۵۱۰۰
صدر جہاں، مفتی: (ج۔۳) ۱۴۱۰، (ج۔۱۰) ۵۲۵۸، ۵۲۵۹، ۵۷۰۲، ۵۷۲۲
صدر، شیخ (ہمعصر ابوالفضل): (ج۔۴) ۱۹۹۹
صدیق احمد ضیاء، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۰۸۷
صدیق احمد مجددی، پشاوری میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۷۹

صدیق حسن خاں، نواب: (ج۱)۲۱، (ج۲)۴۸۸، ۵۰۱، ۵۳۵، (ج۳) ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۵۱، ۱۹۸۴، ۲۲۱۱، ۲۲۲۳، ۲۴۳۳، ۲۴۴۲، ۲۴۵۴، (ج۵) ۲۵۷۸، ۲۸۲۷، ۲۸۴۱، (ج۶) ۳۵۵۰، ۳۹۵۱، (ج۹) ۵۰۴۰، ۵۱۵۴، ۵۱۹۲، ۵۳۲۹، ۵۳۴۱، ۵۳۵۷، ۵۴۲۵ _ ۵۴۲۶، (ج۱۰) ۵۶۲۶، ۵۶۳۲، ۵۶۳۸ _ ۵۶۳۹، ۵۶۹۱ _ ۵۶۹۲، ۵۶۹۵، ۵۷۶۲

صدیق ضیاء البحیئر، صوفی: (ج۴) ۲۵۲۷، (ج۵) ۲۵۳۸، ۳۰۸۴

صغیر احمد مخدومی، شیخ: (ج۴) ۱۹۴۱

صغیر احمد، مولانا: (ج۴) ۲۳۹۴

صغیر الدین، ابوالفتح ڈاکٹر: (ج۱۰) ۵۸۸۵، ۶۱۱۲

صفدر حیات صفدر: (ج۴) ۱۹۹۲ _ ۱۹۹۴، ۱۹۹۸، ۲۰۰۱، (ج۶) ۳۹۵۲

صفر احمد رومی، میر: (ج۹) ۵۰۲۰ _ ۵۰۶۱

صفر احمد معصومی، شیخ (نواسۂ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۵) ۲۲۲۱ _ ۲۲۲۳، ۲۲۲۲ _ ۲۲۲۹، ۳۱۰۹، (ج۶) ۳۹۵۱، (ج۹) ۵۰۶۳، ۵۲۴۹، ۵۳۶۴، ۵۵۴۸ _ ۵۵۴۹، ۵۵۵۱، (ج۱۰) ۵۸۶۳، ۵۸۶۵، ۵۸۸۵، ۵۹۴۵، ۶۲۶۳ _ ۶۲۶۴

صفر علی خان بدخشی طالقانی: (ج۱۰) ۶۲۲۶

صفوان بن عسال: (ج۲) ۵۲۱

صفوان بن محرز: (ج۲) ۵۲۲

صفی الدین القشاشی (مرشد شیخ الحسن العجمی): (ج۶) ۳۶۵۳

صفی الدین کازرونی، شیخ: (ج۴) ۲۰۴۸، ۲۰۶۳، ۲۰۸۵

صفی الدین مسعودی، ڈاکٹر: (ج۱) ۳۴، (ج۵) ۳۱۱۸، (ج۶) ۳۱۳۰، ۳۲۶۷، ۳۲۷۵، (ج۱۰) ۵۵۸۶، ۶۴۳۰، ۶۴۹۲

صفی القدر مجددی، خواجہ: (ج۵) ۲۵۸۲، (ج۱۰) ۶۱۸۲

صفی اللہ سرہندی، خواجہ: (ج۱۰) ۶۱۲۸

صفی اللہ، خواجہ قیوم جہاں: (ج۶) ۳۳۰۹، ۳۳۱۷، ۳۳۲۸، ۳۴۱۷ _ ۳۴۱۹، ۳۴۲۲، ۳۴۴۰ _ ۳۴۴۱

صفی اللہ، شاہ (مرشد شاہ عبدالباقی): (ج۶) ۳۶۲۶

صفی اللہ شاہ، خواجہ قیوم جہاں: (ج۶) ۳۳۱۴، ۳۳۲۶

صفی اللہ مجددی، خواجہ (مرشد مخدوم عبدالواحد سیوستانی): (ج۶) ۳۵۱۴ _ ۳۵۱۵

صفی اللہ، ملا: (ج۶) ۳۹۰۸

صفیہ بی بی: (ج۹) ۵۵۴۸

صفیہ (رضی اللہ عنہا): (ج۷) ۴۳۷۹

صلاح الدین ایوبی، سلطان: (ج۵) ۲۶۸۷، (ج۶) ۳۱۷۶

صلاح الدین خان: (ج۹) ۵۴۰۹

صلاح الدین خواجہ بن فضل الدین خواجہ خوقندی: (ج۵) ۲۶۷۶

صلاح الدین، سید: (ج۹) ۵۱۴۰

صلاح الدین ناسک: (ج۴) ۲۱۲۶، (ج۶) ۳۹۵۲

صلاح پتی کوئی، ملا: (ج۶) ۳۵۵۸

صوبہ، میاں (خلیفہ خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۱۰) ۵۹۳۷

صورت خان ترین، سردار: (ج۶) ۳۷۱۵ _ ۳۷۱۶

صوفی، سید: ۳۴۳۳
صوفی، شیخ: (ج۳) ۱۴۳۴، (ج۵) ۲۹۷۵، ۳۰۲۵، ۳۰۰۴

ض

ضحاک: (ج۹) ۵۲۶۱
ضیاءاللہ، کرنل: (ج۶) ۳۵۵۲
ضیاءاللہ نقشبندی، خواجہ: (ج۹) ۵۰۱۸
ضیاء احمد جان سرہندی، ملیر والے: (ج۶) ۳۵۲۲، ۳۶۱۹، ۳۶۹۱
ضیاءالحق: (ج۶) ۳۴۲۶
ضیاءالحق، شاہ شہید شاہ غلام نبی: (ج۶) ۳۷۰۲
ضیاءالحق، شیخ: (ج۸) ۴۵۰۹
ضیاءالدین آفندی، شیخ عمر: (ج۶) ۳۲۵۹ _ ۳۲۶۱، ۳۲۶۴ _ ۳۲۶۵، ۳۲۶۸، ۳۲۸۱، ۳۲۸۳، ۳۲۸۵، ۳۲۸۸
ضیاءالدین، ابونجیب: (ج۸) ۴۸۵۵، ۴۸۶۲، ۴۸۶۴
ضیاءالدین اچکزئی، مولوی: (ج۵) ۲۶۴۲
ضیاءالدین احمد بن مصطفیٰ، شیخ: ۵۰۲۰
ضیاءالدین احمد قادری مدنی، مفتی: (ج۱) ۱۱، ۱۸، ۱۴۸، (ج۵) ۲۹۰۵، ۲۹۰۸، (ج۶) ۳۵۹۴، ۳۷۹۱، (ج۹) ۵۰۲۶، (ج۱۰) ۵۲۹۱ _ ۵۲۹۲، ۵۸۰۱، ۵۸۱۰
ضیاءالدین برنی (مورخ): (ج۱۰) ۵۸۲۵
ضیاءالدین بیلی بھیتی، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۰۲
ضیاءالدین ٹھٹوی، مخدوم: (ج۶) ۳۲۸۷
ضیاءالدین دانشتانی، حافظ عمر: (ج۵) ۳۱۱۸، (ج۶) ۳۲۵۷
ضیاءالدین سرہندی، شاہ (صحفہ والے): (ج۶) ۳۴۷۲
ضیاءالدین سہروردی، مولانا: (ج۶) ۳۶۴۹
ضیاءالدین شامی، امام: (ج۳) ۱۵۲۹، ۱۵۵۸، (ج۶) ۳۹۵۲
ضیاءالدین، شیخ: (ج۲) ۱۲۱۵، (ج۶) ۳۲۵۸، ۳۲۸۰
ضیاءالدین کردی، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۵) ۲۸۶۱، (ج۶) ۳۲۲۷
ضیاءالدین نقشبندی، شیخ عمر: (ج۱) ۹۹
ضیاءالدین، مخدوم (استاد مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی): (ج۶) ۳۲۵۰، ۳۲۵۲، ۳۲۵۴ _ ۳۲۵۵
ضیاءالرحمٰن صدیقی نقشبندی سیفی: (ج۱۰) ۶۴۱۳
ضیاءاللہ کشمیری، خواجہ: (ج۶) ۳۲۰۹، (ج۱۰) ۵۸۹۲
ضیاءاللہ نقشبندی، خواجہ: (ج۶) ۳۲۶۱
ضیاءالمصطفیٰ، علامہ: (ج۵) ۲۹۱۳
ضیاءعبدالغنی صالحی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۲
ضیاءعلی خان اشرفی: (ج۵) ۲۹۱۰
ضیائے احمد، صاحبزادہ: (ج۶) ۳۴۴۷
ضیائے معصوم مجددی کابلی، خواجہ: (ج۶) ۳۲۰۹، ۳۲۱۱ _ ۳۲۱۵، ۳۲۱۷ _ ۳۲۲۲، ۳۲۲۸ _ ۳۲۲۹، ۳۲۳۱ _ ۳۲۳۳، ۳۲۳۵، ۳۲۳۹، ۳۲۴۲، ۳۲۶۹، ۳۲۴۳ _ ۳۲۴۵، ۳۲۴۹، ۳۲۵۲ _ ۳۲۵۳، ۳۶۴۶، ۳۸۲۷

ط

طالوت (رضی اللہ عنہ): (ج۔۱۰)۲۱۹۹

طارق بن محمد: (ج۔۷)۴۳۸۰

طارق سلطانپوری: (ج۔۱۰)۲۴۹۲

طارق مجاہد جہلمی: (ج۔۵) ۲۹۷۷ _ ۲۹۷۸، ۳۰۱۲، (ج۔۶)۳۹۵۲

طاش کبری زادہ، علامہ: (ج۔۵) ۲۶۹۷، ۲۸۵۱، ۲۸۵۲ _ ۲۸۵۷

طالب حسین شاہ، سید مولانا (خلیفہ سید فیض محمد قندھاری): (ج۔۱۰)۵۸۵۹

طالوت: ۳۰۹۹

طاؤس: (ج۔۷)۴۳۰۵

طاہر الدین، منشی: (ج۔۵)۳۰۲۲

طاہر القادری، ڈاکٹر: (ج۔۲)۷۳۶

طاہر بدخشی، مولانا: (ج۔۲)۵۰۹، ۵۲۷، ۵۲۵، ۶۷۶، ۱۲۰۴، (ج۔۳)۱۳۷۲، (ج۔۴)۲۲۷۹، ۲۴۳۰، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۸) ۴۵۵۲، ۴۵۵۹، ۴۹۱۸، (ج۔۹) ۵۰۴۶، ۵۱۲۶ _ ۵۱۲۷، ۵۴۸۹، ۵۵۱۸، (ج۔۱۰) ۵۲۵۹، ۶۲۵۹

طاہر بن عبداللہ مرادی، شیخ: (ج۔۶)۳۱۸۱

طاہر بن عمر خربوتلی آمدی، شیخ: (ج۔۶)۳۲۲۷، ۳۲۳۹

طاہر بن ملا: (ج۔۲)۵۱۵، ۶۷۶

طاہر بندگی، شیخ: (ج۔۶) ۳۳۶۶، (ج۔۱۰) ۵۹۹۰، ۶۳۵۶

طاہر بنتی، محدث: (ج۔۷)۴۳۶۶

طاہر سارنگ زئی، ملا (المعروف بابا خرواری): (ج۔۱۰) ۵۹۵۲

طاہر، شیخ حاجی (بدین): (ج۔۶)۳۶۸۹

طاہر، شیخ مجذوب (المعروف بہ اڈیرو لال): (ج۔۶) ۳۵۰۸

طاہر عبدالرزاق، علامہ: (ج۔۱۰)۶۰۹۴

طاہر علاؤالدین بن محمود حسام الدین: (ج۔۵)۲۶۸۱

طاہر لاہوری، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۵۱، ۱۴۵۳، (ج۔۴) ۲۲۷۰، ۲۴۳۷، ۲۴۴۹، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۸) ۴۵۴۲، (ج۔۹) ۵۰۲۴ _ ۵۰۲۵، ۵۰۲۰ _ ۵۰۲۱، ۵۱۲۷، ۵۲۱۵

طاہر، ملا (عرف بابا خرواری): (ج۔۴)۲۲۸۰، (ج۔۶) ۳۷۱۸ _ ۳۷۱۹

طاہر، شیخ: (ج۔۲)۵۰۹، (ج۔۶)۳۱۸۲

طبرانی، امام: (ج۔۲) ۵۲۸، ۵۴۱، ۵۵۱، ۵۲۹، ۵۷۹، ۵۹۴، (ج۔۴)۲۲۹۵ _ ۲۲۹۶، ۲۳۲۲، (ج۔۷)۴۳۰۷، ۴۳۰۹، ۴۳۱۳، ۴۳۲۰، ۴۳۲۲، ۴۳۲۵ _ ۴۳۲۶، ۴۳۴۱ _ ۴۳۴۷، (ج۔۹)۵۲۶۱، ۵۳۰۸

طبری، امام: (ج۔۸)۴۸۳۳،

طحاوی، امام احمد بن محمد بن سلامۃ الازدی الطحاوی: (ج۔۲) ۷۲۹، (ج۔۵)۲۸۸۳، (ج۔۷)۴۳۴۰

طرطوشی: (ج۔۲)۶۹۳

طغرل خان، امیر: (ج۔۶)۳۷۶۳

طفیل احمد، سید: (ج۔۲)۷۳۶، (ج۔۶)۳۹۵۲

طفیل محمد، میاں: (ج۔۶) ۳۶۳۱
طلال عطیہ (اخبار البلاد جدہ): (ج۔۶) ۳۹۵۲
طلحہ بن عبید اللہ: (ج۔۹) ۵۳۳۶
طلحہ بن کریز خزاعی: (ج۔۳) ۵۴۲
طلحہ (صحابی): (ج۔۱) ۲۱۷، (ج۔۳) ۱۴۲۲، ۱۶۷۱، ۱۷۸۰، (ج۔۴) ۲۰۲۵، (ج۔۶) ۳۸۸۴، (ج۔۹) ۵۴۱۵
طحطاوی، علامہ: (ج۔۶) ۳۲۱۳
طوسی، علامہ: (ج۔۲) ۵۱۲
طہماسپ صفوی (حاکم ایران): (ج۔۱۰) ۵۲۴۳
طہ حسین مصری (مصنف ''الفتنۃ الکبریٰ''): (ج۔۱۰) ۵۷۸۰
طہ، میاں (ہندوؤں کے علوم کا ماہر): (ج۔۱۰) ۵۸۲۷
طہ نہری، سید: (ج۔۱۰) ۲۳۸۵
طیب اللہ، بہادر شاہ: (ج۔۶) ۳۵۷۴
طیب علی شاہ بخاری، سید میر (کرماں والے): (ج۔۶) ۲۷۸۹، (ج۔۱۰) ۲۰۷۸، ۲۴۳۹
طیب میمن، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۰۳
طیفور شامی: (ج۔۸) ۴۸۴۲

ظ

ظفر اقبال شاہ، پیر سید: (ج۔۱۰) ۲۰۹۴
ظفر اقبال نوری، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۰۸۷
ظفر الاسلام، ڈاکٹر: (ج۔۸) ۴۹۹۰، ۴۹۹۱، (ج۔۹) ۵۰۰۰۔۵۰۰۱، ۵۰۲۱، ۵۰۸۹
ظفر الحسن، سید ڈاکٹر: (ج۔۶) ۲۷۸۱
ظفر الدین بہاری عظیم آبادی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۰۵
ظفر الدین قادری، مولانا: (ج۔۵) ۲۸۸۱، (ج۔۶) ۳۲۸۲
ظفر، امام: (ج۔۵) ۲۷۸۹، (ج۔۶) ۳۹۵۲
ظفر حسین، میر: (ج۔۱۰) ۵۹۲۸
ظفر علی خان، مولانا: (ج۔۴) ۲۰۵۷
ظفر علی شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۸۳۶
ظفر علی نعمانی، مفتی: (ج۔۵) ۲۹۱۳، ۳۱۱۰
ظلم ظلم بن باقر: (ج۔۱۰) ۲۱۴۱
ظہور ربی حکیم: (ج۔۱۰) ۲۴۴۵
ظہور احمد اختر، قاضی: (ج۔۳) ۱۸۸۵، (ج۔۴) ۱۹۸۹، ۲۵۱۳، (ج۔۱۰) ۲۴۴۵
ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۸۱۲، (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۱۷
ظہور احمد جلالی، علامہ مفتی: (ج۔۱۰) ۲۲۹۹
ظہور الحسن شارب، ڈاکٹر: (ج۔۳) ۱۴۰۲، (ج۔۴) ۲۱۲۲، ۲۱۷۰، ۲۱۷۴، (ج۔۶) ۳۹۵۲
ظہور الحسین غلام پوری فاروقی، مولانا: (ج۔۵) ۲۸۸۱، ۲۹۰۸
ظہور الدین احمد، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲، ۵۹۴۶
ظہور الدین، شیخ: (ج۔۳) ۱۳۸۹، (ج۔۶) ۳۹۵۲
ظہور اللہ ملتانی، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۰۴
ظہور اللہ، خواجہ: (ج۔۶) ۳۲۰۹، ۳۳۲۶، ۳۳۲۸
ظہور عالم صدیقی مجددی رام پوری: (ج۔۱۰) ۲۱۲۳
ظہور مہدی مجددی کابلی، میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۷۹

ظہیرالدین حسن: (ج۔۵) ۲۶۰۹

ظہیرالدین دہلوی، سید: (ج۔۱۰) ۶۱۰۳

ع

عابد حسین شاہ، پیر سید (نقشہ نقش لاثانی): (ج۔۱۰) ۶۰۸۸، ۶۴۳۳

عابد حسین عابد سہسوانی: (ج۔۱) ۱۰، (ج۔۶) ۳۹۵۲، (ج۔۹) ۵۵۸۲، (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۰۳

عابد حسین نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۲

عابد حسینی ہروی، میر: (ج۔۱۰) ۵۹۲۸

عابد سنامی، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۶۰، (ج۔۵) ۳۰۷۹، (ج۔۶) ۳۲۵۴

عابد سندھی، شیخ: (ج۔۹) ۵۰۶۷

عادل ابی بکر (والد سلطان الکامل محمد): (ج۔۵) ۲۸۵۱، (ج۔۶) ۳۱۷۶

عادل شاہ سوری: (ج۔۱۰) ۵۶۴۴

عارف احمد عبدالغنی: (ج۔۵) ۲۷۰۴، (ج۔۶) ۳۹۵۲

عارف الحسن نقشبندی صاحبزادہ (فرزند خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۔۱۰) ۵۹۰۷

عارف بن احمد منیر دمشقی شافعی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۸۵، (ج۔۶) ۳۲۲۶

عارف دیگ گرانی، مولانا: (ج۔۱) ۲۲۵

عارف ریوگری، خواجہ: (ج۔۶) ۳۹۵۲، ۳۹۸۰

عارف شاہ، میاں: (ج۔۱۰) ۵۹۹۳،

عارف علی قادری (کمپوزر): (ج۔۱۰) ۶۴۴۶

عارف، مولانا: (ج۔۷) ۴۰۹۴، ۴۰۹۷

عارف نوشاہی، ڈاکٹر سید: (ج۔۱۰) ۵۸۹۱، ۵۹۴۶، ۶۱۵۴، ۶۱۵۶

عاشق حسین مجددی، پیر، سید: (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۱۳

عاصم: (ج۔۲) ۵۵۳_۵۵۴، (ج۔۳) ۱۳۶۵، (ج۔۷) ۴۲۸۲

عاصم ابراہیم، الشیخ الاکتور: (ج۔۷) ۴۴۷۶

عاصم بن عبیداللہ: (ج۔۴) ۲۳۲

عاصم بن عمر فاروق: (ج۔۸) ۴۶۱۶

عاصم بن محمد: (ج۔۷) ۴۲۸۱

عاصم فاروقی مجددی: (ج۔۶) ۳۷۶۰

عاصمہ رضا کریمی: (ج۔۱۰) ۶۴۴۶

عاطر محمود: (ج۔۶) ۳۲۷۱، ۳۶۸۳، ۳۹۳۱

عاطف باجوہ: (ج۔۱۰) ۶۰۹۳

عاقل خان: (ج۔۴) ۲۲۸۵

عالم الدین نقشبندی مجددی، مولانا: (ج۔۱) ۲۹، (ج۔۳) ۱۲۹۷، ۱۸۸۷، (ج۔۵) ۲۲۵۵، ۲۵۲۶، ۲۵۳۷، ۲۶۴۰، ۲۶۴۶، ۲۷۲۳، ۲۷۲۵، ۲۷۲۷، ۲۷۲۹_۲۷۳۲، (ج۔۶) ۳۱۴۳، ۳۹۴۲، ۳۹۵۲، (ج۔۷) ۴۰۰۹، ۴۱۶۳، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۵۷۷، ۴۸۳۳، ۴۸۵۴، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۱۱۸_۵۱۱۹، (ج۔۱۰) ۵۹۴۰، ۵۲۱۵، ۵۸۸۵، ۵۹۴۷، ۶۱۶۳، ۶۲۰۹_۶۲۱۱، ۶۲۱۳_۶۲۱۴

عالم خان تاجوخیل: (ج۔۶) ۳۹۱۵

عالم دین سیالکوٹی، قاضی: (ج۔۶) ۳۷۸۲، (ج۔۸) ۴۸۶۹

عالم شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۶۹۲

عالم کابلی، ملا: (ج۔۱۰) ۵۷۰۴

عالیشان خواجہ: (ج۔۳) ۱۳۷۶

عامر اسلم: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

عامر (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۰۱۸۰، ۴۰۱۸۰، ۴۰۱۸۰

عائشہ بیگم، مخدومہ: (ج۔۶) ۳۳۶۹

عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا): (ج۔۱) ۲۰۶_۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۷، (ج۔۲) ۵۳۱_۵۳۲، ۵۵۷، ۵۶۰، ۵۸۷، ۷۲۱، ۸۶۴، ۸۰۸، ۱۱۰۸، (ج۔۳) ۱۲۴۰، ۱۲۳۵، ۱۲۴۴، ۱۲۶۲، ۱۲۷۱، ۱۲۸۵، ۱۷۸۰، (ج۔۴) ۲۰۲۴، ۲۰۵۲، ۲۰۵۶، ۲۰۶۵، ۲۲۴۲_۲۲۴۳، ۲۲۵۶، (ج۔۵) ۲۶۰۱، ۲۸۲۲_۲۸۲۳، ۳۰۱۷، (ج۔۷) ۴۰۳۱، ۴۱۹۳، ۴۱۹۹، ۴۳۲۶، ۴۳۴۰، ۴۳۴۳، ۴۳۴۸، ۴۳۵۴، ۴۳۵۷، ۴۳۶۲، ۴۳۸۲، ۴۴۰۸، (ج۔۸) ۴۶۸۳، ۴۷۲۰، ۴۷۳۸، ۴۷۷۱، ۴۷۸۲، ۴۸۲۴_۴۸۲۵، (ج۔۹) ۵۲۵۰_۵۲۵۱، ۵۳۰۹، ۵۳۱۷، ۵۳۸۷، ۵۴۵۲، (ج۔۱۰) ۵۶۵۵، ۵۶۷۰

عبادۃ بن الصامت: (ج۔۷) ۴۳۶۷، ۴۳۸۰، ۴۳۱۶

عباد بن یعقوب: (ج۔۴) ۵۱۷

عبادت بریلوی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۴۴، ۳۰۲۳

عباس اعظم، شاہ (حاکم ایران): (ج۔۱۰) ۵۶۴۵

عباس اقبال (تہران، ایران): (ج۔۵) ۲۸۵۶_۲۸۵۸، (ج۔۶) ۳۹۵۳

عباس العزاوی: (ج۔۶) ۳۲۸۶

عباس بن صالح تاشقندی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۷۰۴، (ج۔۶) ۳۹۵۲

عباس بن عثمان الدمشقی: (ج۔۴) ۵۹۶

عباس بن یزید البحرانی: (ج۔۷) ۴۳۰۶

عباس صفوی، شاہ (شاہ ایران): (ج۔۱۰) ۵۷۰۱

عباس علی خاں، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۴۸

عباس (صحابی): (ج۔۵) ۲۹۲۱، (ج۔۷) ۴۳۵۹

عبدالاحد، مولوی: (ج۔۹) ۵۳۲۹

عبدالاحد وحدت، شیخ: (ج۔۱) ۲۷، ۸۱، (ج۔۲) ۵۰۷، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۷۵، (ج۔۳) ۱۳۸۹، ۱۷۲۳، ۱۸۸۵، (ج۔۴) ۱۹۰۹، ۱۹۴۱، ۲۰۵۵، ۲۲۰۹، ۲۲۱۲، ۲۲۶۴، ۲۲۶۹، ۲۲۸۹، ۲۳۵۹، ۲۳۵۳، (ج۔۵) ۲۶۲۱، ۲۶۲۸، ۲۸۰۱، ۲۸۰۵_۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۹۲، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۴۲۹، ۳۴۴۳، ۳۴۵۲، ۳۶۲۲، ۳۹۵۰، ۳۹۵۳، ۳۹۸۲، (ج۔۷) ۴۲۱۹، (ج۔۸) ۴۶۲۷، ۴۹۷۸، ۴۹۸۰_۴۹۸۱، (ج۔۹) ۵۰۲۱_۵۰۲۲، ۵۵۰۰_۵۵۰۱، ۵۵۲۷، (ج۔۱۰) ۵۶۲۵، ۵۶۲۴_۵۶۳۱، ۵۶۲۳، ۵۶۲۵، ۵۶۲۸، ۵۶۲۹_۵۶۷۹، ۵۶۵۸، ۵۷۰۱، ۵۷۶۳، ۵۷۶۹، ۶۱۲۰، ۶۱۲۲، ۶۱۲۹_۶۱۳۰، ۶۱۲۰، ۶۱۸۲، ۶۱۹۰_۶۱۹۱، ۶۲۰۳، ۶۲۰۲_۶۲۰۶، ۶۲۰۸_۶۲۰۹، ۶۲۴۳، ۶۲۹۲، ۶۳۵۲، ۶۳۷۳

عبدالاحد، شیخ (والدِ مجدد الف ثانی): (ج۔۱) ۳۶۹_۳۷۰، ۳۹۰، ۳۹۲، ۴۰۱، ۴۰۸، ۴۱۱، ۴۱۳_۴۱۴، ۴۱۶_۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۷، ۴۴۲_۴۴۳، (ج۔۳) ۱۳۲۲، ۱۳۸۲، ۱۴۰۲، (ج۔۴) ۱۹۴۲، ۱۹۴۶، (ج۔۵) ۲۵۲۰، ۲۵۶۱، ۲۵۹۵، ۲۵۹۹، ۲۷۱۳، ۲۷۴۷، ۲۷۵۷، ۳۰۹۱، (ج۔۶) ۳۴۴۴، (ج۔۷) ۴۱۷۰، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۵۱۱، ۴۵۱۴، ۴۵۴۰، ۴۶۰۳، ۴۶۰۵، ۴۶۰۶_۴۶۱۲، ۴۶۱۳_۴۶۱۴، ۴۶۲۰، ۴۷۲۹، ۴۸۲۷، ۴۸۴۲_۴۸۴۳، ۴۸۴۵_

۴۸۴۹، ۴۸۵۳، ۴۸۵۵، ۴۸۵۷، ۴۸۶۰ _ ۴۸۶۱،
۴۹۰۲، ۴۹۴۰، ۴۹۴۲، ۴۹۴۴، ۴۹۴۶، ۵۰۲۹، ۵۰۴۰، ۵۰۴۳،
۵۰۴۲، ۵۰۵۲ _ ۵۰۵۳، ۵۰۵۸، ۵۰۷۳، ۵۱۵۳، ۵۱۷۸،
۵۱۸۷، ۵۱۸۹، ۵۲۲۶، ۵۴۲۸، ۵۴۷۰، ۵۴۷۳،
۵۵۱۳، ۵۵۲۵ _ ۵۵۲۶، ۵۵۳۱، ۵۵۳۶، ۵۵۴۸

عبدالارشاد، پیرابن پیرثانی: (ج۔۶) ۳۸۰۵

عبدالاعلیٰ بن اعین: (ج۔۴) ۵۵۸

عبدالاول نیشاپوری، میر: (ج۔۱۰) ۲۱۵۴، ۲۱۵۶

عبدالباری صدیقی، پروفیسر: (ج۔۳) ۲۲۲۴، (ج۔۵) ۲۹۰۷، ۲۹۱۳ _ ۲۹۱۴، (ج۔۶) ۳۶۸۲، (ج۔۷) ۳۹۸۶، (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۵۱، (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

عبدالباری فاروقی بدایونی، مولانا: (ج۔۳) ۲۳۸۸

عبدالباری فرنگی محلی، پروفیسر: (ج۔۱) ۲۲، ۲۵، (ج۔۲) ۴۸۹، ۹۹۹، (ج۔۳) ۱۵۲۸، (ج۔۵) ۲۲۸۱، ۲۷۰۱

عبدالباسط، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۹۵

عبدالباعث، مولوی: (ج۔۲) ۱۲۳۲

عبدالباقی افغانی نقشبندی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۴۷

عبدالباقی الجزائری، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۸۲

عبدالباقی، پیر: (ج۔۹) ۵۲۵۴

عبدالباقی جان، آغا: (ج۔۶) ۳۲۰۰، ۳۵۰۰

عبدالباقی حنبلی، شیخ دمشقی: (ج۔۴) ۲۱۲۰

عبدالباقی درخانی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۳۹ _ ۳۷۴۰

عبدالباقی سارنگپوری، سید: (ج۔۸) ۴۵۳۲

عبدالباقی، شاہ: (ج۔۶) ۳۶۲۶

عبدالباقی، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۱۸

عبدالباقی، کابلی دہلوی: (ج۔۶) ۳۱۵۵ _ ۳۱۵۶، ۳۲۱۴، ۳۲۲۷، ۳۲۰۹، ۳۲۱۲، ۳۲۲۸

عبدالباقی مجددی، میاں: (ج۔۶) ۳۶۹۲

عبدالباقی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۴۵۲

عبدالباقی، میر (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

عبدالباقی نقشبندی، مولانا: (ج۔۹) ۵۵۸۳

عبدالباقی نہاوندی: (ج۔۴) ۱۹۷۴، (ج۔۶) ۳۹۵۳

عبدالباقی واعظ، میاں: (ج۔۶) ۳۴۷۶، ۳۶۹۳، ۳۶۹۹

عبدالجلیل اثری: (ج۔۲) ۷۳۴

عبدالجلیل بلگرامی، ملا: (ج۔۶) ۳۴۰۸

عبدالجلیل حنبلی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۵

عبدالجلیل (فرزند بابالعل خان کانشوی بالاکوٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۴

عبدالجمیل، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۵۹

عبدالحامد بدایونی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۴۹، ۳۶۴۶، ۳۶۴۹

عبدالحسنی جان چشموی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۵۷

عبدالحسین زرین، ڈاکٹر: (ج۔۷) ۴۰۵۴، ۴۰۶۱

عبدالحسین نوائی (تہران): (ج۔۵) ۲۸۵۸

عبدالحفیظ، سیرت التالقانی: (ج۔۶) ۳۲۲۴

عبدالحفیظ، شاہ: (ج۔۴) ۲۴۲۲

عبدالحفیظ کاردار، پروفیسر : (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۰۹، ۵۵۸۰

عبدالحق الہ آبادی مہاجر مدنی، مولانا شاہ: (ج۔۱) ۲۷۸

عبدالحق انصاری، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۳۰، ۳۳، ۴۲، (ج۔۴) ۲۵۲۶، (ج۔۵) ۲۵۳۷، ۲۶۷۳، ۳۱۱۷ _ ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۵۴، ۳۱۹۱، ۳۲۳۵، (ج۔۹) ۵۰۸۷، ۵۱۵۴، ۵۳۷۹

عبدالحق انصاری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۲۲۸ _ ۵۲۲۹، ۵۷۵۹

عبدالحق ردولوی، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۶۲،

عبدالحق شادمانی، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۵۹ (ج۔۹) ۵۱۲۶

عبدالحق شاہ ہمدانی، سید: (ج۔۶) ۳۷۸۴

عبدالحق ظفر چشتی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۲۳۳، ۶۲۴۰،

عبدالحق (فرزند شیخ شہباز موموندہی): (ج۔۱۰) ۵۸۷۰

عبدالحق محدث دہلوی، شاہ: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۹۰، ۱۴۵، ۱۸۴، ۲۰۲، ۳۲۴، ۳۶۹، (ج۔۲) ۵۷۵، ۵۸۵، ۵۸۷ _ ۵۸۸، ۵۹۱، ۶۰۰، ۶۰۲، ۶۰۵، ۶۱۰، ۶۱۵، ۶۲۸، ۷۰۰، ۷۱۷، ۷۲۲، ۷۷۶، ۸۰۳، ۸۲۰، ۱۰۳۷، ۱۰۹۸، ۱۱۲۰، (ج۔۳) ۱۲۹۶ _ ۱۲۹۸، ۱۳۹۲، ۱۳۹۴ _ ۱۳۹۷، ۱۴۰۲، ۱۴۰۴ _ ۱۴۰۵، ۱۴۲۸، ۱۵۶۳، ۱۵۹۶، ۱۶۱۵، ۱۸۶۸، (ج۔۴) ۱۹۴۸، ۱۹۶۸، ۱۹۷۵، ۱۹۸۲ _ ۱۹۸۵، ۲۰۰۱، ۲۱۵۲، ۲۲۷۳، ۲۳۰۲، ۲۳۰۶ _ ۲۳۰۷، ۲۳۰۹، ۲۳۱۱ _ ۲۳۱۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۲ _ ۲۳۳۴، ۲۳۳۹، ۲۳۴۱ _ ۲۳۴۲، ۲۳۴۶ _ ۲۳۴۷، ۲۳۵۴، ۲۳۶۴، ۲۳۹۰، ۲۳۹۴، (ج۔۵) ۲۵۷۴، ۲۶۳۷، ۲۶۵۲، ۲۶۶۹، ۲۷۷۸، ۲۷۹۵، ۲۸۰۶ _ ۲۸۰۷، ۲۸۱۰، ۲۸۱۲ _ ۲۸۱۵، ۲۸۷۷، ۲۸۸۶، ۲۸۹۰، ۲۸۹۷، ۳۰۱۲ _ ۳۰۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۵، ۳۱۲۹، ۳۱۵۳ _ ۳۱۵۴، ۳۳۳۵، ۳۳۴۹ _ ۳۳۵۲، ۳۸۸۳، ۳۹۵۳، (ج۔۷) ۳۹۸۹، ۴۰۱۳، ۴۱۸۶، ۴۲۰۲، ۴۲۳۲، ۴۳۱۲، ۴۳۵۹، ۴۳۶۴، (ج۔۸) ۴۶۰۲، ۴۶۱۵، ۴۶۱۷، ۴۶۳۴، ۴۶۴۹، ۴۶۷۵، ۴۶۹۴، ۴۷۹۱، ۴۸۶۲ _ ۴۸۶۳، ۴۹۳۲، (ج۔۹) ۵۰۰۱ _ ۵۰۰۲، ۵۰۲۵، ۵۰۴۰، ۵۰۴۹، ۵۱۲۴، ۵۱۲۸ _ ۵۱۲۹، ۵۱۴۷، ۵۱۵۴، ۵۱۵۷، ۵۱۵۹، ۵۲۹۴، ۵۲۹۶، ۵۳۲۲، ۵۳۲۹ _ ۵۳۳۱، ۵۳۳۴، ۵۳۴۶ _ ۵۳۴۷، ۵۳۴۸، ۵۳۴۰، ۵۳۴۲، ۵۳۴۴، ۵۳۵۲ _ ۵۳۵۳، ۵۳۵۷ _ ۵۳۶۱، ۵۳۷۱، ۵۳۷۵، ۵۳۷۷، ۵۳۸۱، ۵۳۹۶، ۵۴۱۰، ۵۴۱۵، ۵۴۲۵ _ ۵۴۲۸، ۵۴۶۳ _ ۵۴۶۴، ۵۴۶۸، ۵۴۹۷، ۵۵۰۷، ۵۵۱۲ _ ۵۵۱۳، ۵۵۱۵، ۵۵۴۲، (ج۔۱۰) ۵۶۱۷، ۵۶۲۷، ۵۶۳۴، ۵۶۳۸ _ ۵۶۳۹، ۵۶۵۱، ۵۶۵۳ _ ۵۶۵۴، ۵۷۰۲، ۵۷۰۷، ۵۷۵۵، ۵۷۶۰، ۵۷۶۳، ۵۸۱۳، ۵۸۲۵، ۵۸۸۲، ۶۱۱۸، ۶۱۲۳، ۶۱۳۳، ۶۲۹۲

عبدالحق، مخدوم بنگلہ والے: (ج۔۶) ۳۶۹۵

عبدالحق، مولانا (فرزند حافظ عبدالکریم): (ج۔۱۰) ۵۹۴۰

عبدالحق مہاجر مکی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۳۱

عبدالحق، میاں : (ج۔۴) ۱۲۲۱

عبدالحق، میاں (فرزند خواجہ عبدالعزیز): (ج۔۶) ۳۷۲۰ _ ۳۷۲۱

عبدالحق نقشبندی قادری، ابوالبرکات: (ج۔۶) ۳۸۵۷، ۳۸۶۲

عبدالحق ہاشمی، قاضی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

عبدالحکیم ابن المصطفیٰ ارواسی، سید: (ج۔۱۰) ۵۲۲۸

عبدالحکیم اشرافغانی، قاضی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸، ۵۹۴۶،

عبدالحکیم، اخوند ملا: (ج۔۶) ۳۸۹۹

عبدالحکیم ارواسی نقشبندی، شیخ: (ج۔۱) ۸۲، (ج۔۶) ۳۲۷۳

عبدالحکیم انصاری، خواجہ: (ج۔۶) ۳۹۵۴

عبدالحکیم باغ دروی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

عبدالحکیم، حافظ: (ج۔۶) ۳۸۹۴

عبدالحکیم، خلیفہ ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۳۵، ۲۹۴۵

عبدالحکیم سیالکوٹی، علامہ: (ج۔۱) ۷۱، ۳۷۵، (ج۔۲) ۵۰۹، ۷۲۸، ۸۰۳، ۸۰۹۸، ۱۰۹۸، ۱۱۱۲، ۱۱۱۸، (ج۔۳) ۱۲۸۹، ۱۳۷۴، ۱۳۸۶، ۱۸۵۲، ۱۸۷۰، (ج۔۴) ۲۲۰۳، ۲۲۶۹، ۲۳۹۴، ۲۴۱۳، ۲۴۴۳، (ج۔۵) ۲۵۶۲۰، ۲۵۷۱، ۲۶۵۱ _ ۲۶۵۲، ۲۷۱۹، ۲۷۵۸ _ ۲۷۶۲۰، ۲۷۹۸، ۲۸۰۶، ۲۸۷۶، ۲۸۹۱، ۲۹۰۸، ۲۹۱۰ _ ۲۹۱۱، (ج۔۶) ۳۹۵۳ _ ۳۹۵۴، (ج۔۷) ۴۱۷۲، ۴۱۲۸، ۴۲۰۲، (ج۔۸) ۴۸۸۶، ۴۹۴۶، (ج۔۹) ۵۰۲۴، ۵۰۳۲، ۵۰۴۶، ۵۰۵۸، ۵۰۶۶، ۵۱۲۸، ۵۱۴۷، ۵۱۵۹، ۵۳۱۰، ۵۴۲۴، ۵۴۷۴، ۵۴۸۹ ، ۵۴۹۷، ۵۵۱۴، ۵۵۱۹، (ج۔۱۰) ۵۲۳۸، ۵۲۹۶، ۵۸۱۰، ۵۹۸۵

عبدالحکیم سیوستانی، خلیفہ: (ج۔۶) ۳۵۲۰

عبدالحکیم شرف قادری، علامہ: (ج۔۸) ۴۴۸۹، ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۵۷۷، ۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۷۶۰، ۵۸۰۹

عبدالحکیم کاشغری، ملا: (ج۔۶) ۳۲۷۸

عبدالحکیم کاکر، عرف نانا جی، ملا: (ج۔۶) ۳۵۵۸، ۳۷۱۲، ۳۷۱۲ _ ۳۷۱۹، ۳۷۲۱، (ج۔۱۰) ۵۹۵۰ _ ۵۹۵۲، ۵۹۵۵، ۵۹۵۷،

عبدالحکیم، مولانا (مفتی سرحد): (ج۔۶) ۳۸۷۰

عبدالحکیم، مولانا: (ج۔۸) ۴۵۲۹، ۴۶۴۷

عبدالحکیم، مولوی (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

عبدالحکیم نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۸۵۶

عبدالحلیم اثر افغانی: (ج۔۶) ۳۸۲۱، ۳۸۹۸

عبدالحلیم، حافظ: (ج۔۵) ۲۹۲۶، ۳۰۲۷

عبدالحلیم خان: (ج۔۶) ۳۳۹۴

عبدالحلیم سرہندی مجددی، پیر: (ج۔۶) ۳۵۲۱

عبدالحلیم، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۲۶

عبدالحلیم مجددی، آغا (صوفی حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۲

عبدالحلیم زدخیل کاکز: (ج۔۶) ۳۷۱۸

عبدالحلیم، آغا: (ج۔۶) ۳۵۱۲

عبدالحمید ہمراشق، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۱۹۸

عبدالحمید بن بہرام: (ج۔۷) ۴۳۱۴

عبدالحمید بن بیان الواسطی: (ج۔۷) ۴۴۸۸

عبدالحمید بن سلطان احمد سوم، شیخ سلطان: (ج۔۶) ۳۲۰۹، ۳۲۳۹

عبدالحمید بن محمد الخانی الخالدی النقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۲۷۸

عبدالحمید جان سرہندی، آغا: (ج۔۶) ۳۵۲۰، ۳۵۴۲

عبدالحمید، حکیم: (ج۔۵) ۲۸۲۷

عبدالحمید خان، سلطان: (ج۔۵) ۲۶۲۵، ۲۶۷۷، (ج۔۶) ۳۱۸۶، ۳۲۸۰، ۳۶۰۸

عبدالحمید داغستانی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۸۹، ۲۶۹۲، ۲۶۹۵، ۲۶۹۷، (ج۔۶) ۳۹۵۳

عبدالحمید، ڈاکٹر خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

عبدالحمید طہماز: (ج۔۱۰) ۵۶۹۵

عبدالحمید فردوس افغانی مکی خالدی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۷۷، ۲۶۹۳، ۲۶۹۶

عبدالحمید، قاضی: (ج۔۶) ۳۸۸۰

عبدالحمید لاہوری: (ج۔۶) ۳۹۵۳

عبدالحمید لدھیانوی نقشبندی مجددی، مفتی: (ج۔۱۰) ۵۹۶۴

عبدالحمید، مولوی مفتی (فرزند مفتی عظیم اللہ): (ج۔۶) ۳۸۶۲

عبدالحمید (مصنف سلسلہ حضرت چشموی): (ج۔۶) ۳۷۵۴

عبدالحنان دہلوی، شاہ (فرزند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی): (ج۔۱۰) ۵۸۰۰

عبدالحنان، مولوی: (ج۔۶) ۳۳۸۲

عبدالحئی ابن خواجہ چاکر حصاری، مولانا: (ج۔۱) ۴۲۹، (ج۔۳) ۲۴۱۷، (ج۔۸) ۴۶۵۹، ۴۶۶۳، ۴۸۱۳، ۴۸۶۷، (ج۔۹) ۵۰۴۶، ۵۱۲۷، (ج۔۱۰) ۵۶۲۹، ۶۱۷۷

عبدالحئی الحسنی، سید: (ج۔۹) ۵۰۵۶، ۵۱۵۳

عبدالحئی بداونی، شیخ (عرف شیخ جوہر): (ج۔۱۰) ۵۹۲۴

عبدالحئی بن عبدالکبیر کتانی، علامہ: (ج۔۶) ۳۱۹۰

عبدالحئی بن علی غزی، شیخ: ۳۱۶۷_۳۱۶۸

عبدالحئی جان چشموی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۴۰_۳۷۴۱، ۳۷۴۳، ۳۷۴۱، ۳۷۴۵، ۳۷۴۶_۳۷۴۶

عبدالحئی حبیبی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۵۰، (ج۔۶) ۳۳۲۴، ۳۷۱۲، (ج۔۱۰) ۵۸۹۰

عبدالحئی حسنی: (ج۔۵) ۲۸۱۸

عبدالحئی، خواجہ (مرتب "نورالخلائق" مکتوبات مجدد الف ثانی جلد دوم): (ج۔۶) ۳۹۴۱

عبدالحئی، خواجہ (نقشبندی صوفی بلوچستان): (ج۔۳) ۱۴۰۶، (ج۔۶) ۳۷۱۲، (ج۔۹) ۵۴۹۱

عبدالحئی سرہندی، شیخ (عرف شیخ جوہر): (ج۔۱۰) ۵۹۱۵، ۵۹۱۹

عبدالحئی سندگی نقشبندی، میاں: (ج۔۶) ۳۸۴۰، ۳۹۰۸

عبدالحئی، شیخ (عرف شیخ جوہر): (ج۔۱۰) ۵۹۲۴

عبدالحئی، شیخ: (ج۔۳) ۱۷۵۸، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۳، ۴۸۳۷، (ج۔۹) ۵۰۴۶، ۵۱۹۲، ۵۴۸۹، ۵۵۱۹

عبدالحئی عثمانی، مولانا خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

عبدالحئی قریشی فتح پوری، مفتی: (ج۔۱۰) ۶۴۹۰

عبدالحئی کتانی فاسی، شیخ (جامعہ ازہر): (ج۔۶) ۳۷۶۰، ۳۹۵۳

عبدالحئی لکھنوی، حکیم: (ج۔۴) ۲۴۴۴، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۶۴۹۴

عبدالحئی لکھنوی، مولانا: (ج۔۲) ۷۰۰، ۷۲۹، (ج۔۵) ۲۷۰۱، ۲۷۵۹، ۲۸۱۸، (ج۔۶) ۳۱۹۰، ۳۳۵۳، ۳۹۵۳، (ج۔۹) ۵۱۲۰، ۵۴۹۷، (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

عبدالحئی، مولانا شیخ: (ج۔۱۰) ۶۲۵۹

عبدالحئی، مولانا (بھوئی گاڑا نگ): (ج۔۶) ۳۸۴۶

عبدالحئی، مولانا: (ج۔۳) ۱۸۰۹، (ج۔۹) ۵۲۷۷

عبدالحئی، مولوی: (ج۔۹) ۵۲۰۵

عبدالحیٔ میر: (ج۳) ۱۴۱۰

عبدالحیٔ، ملا: (ج۴) ۴۴۲۰

عبدالخالق بن منذر: (ج۷) ۴۳۰۹

عبدالخالق، خواجہ المعروف شمس الکونین: (ج۶) ۳۷۹۸

عبدالخالق، خواجہ (مرشد امیر عبداللہ اکبرآبادی): (ج۵) ۲۹۱۰

عبدالخالق، ڈاکٹر: (ج۵) ۳۰۰۷، (ج۶) ۳۹۵۴

عبدالخالق شاہ بکرانی، سید: (ج۶) ۳۶۲۸

عبدالخالق شوقی، شیخ القراء: (ج۵) ۳۰۷۹

عبدالخالق، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۷

عبدالخالق عجدوانی، خواجہ: (ج۳) ۱۴۳۲، (ج۴) ۲۲۴۶، ۲۲۴۹، ۲۲۵۹، ۲۲۶۱، ۲۲۶۹، (ج۶) ۳۲۹۸، ۳۹۸۰، (ج۷) ۴۰۳۳، ۴۰۵۵، ۴۰۵۷، ۴۰۵۹، ۴۰۶۰، ۴۰۶۵، (ج۸) ۴۵۳۰، ۴۶۹۲، ۴۸۴۷، ۴۸۵۷، ۴۸۶۲، (ج۹) ۵۲۲۵، ۵۲۵۰، (ج۱۰) ۵۹۸۹، ۶۱۴۰ـ۶۱۴۱، ۶۱۴۳، ۶۱۴۷

عبدالخالق قصوری، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۷۰

عبدالخالق، مخدوم بن ضیاء الدین (خیرپور): (ج۶) ۳۴۰۲، ۳۶۹۵

عبدالخالق، مولانا سید (استاد شیخ محمد جمال نقشبندی پشاوری): (ج۶) ۳۸۲۷

عبدالخالق، مولوی (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۴) ۲۲۷۱، (ج۶) ۳۲۸۲

عبدالخالق، نقشبندی: (ج۶) ۳۴۴۱

عبدالخالق ہوشیارپوری، پیر: (ج۱۰) ۵۹۵۵

عبدالدائم جلالی، مفتی: (ج۶) ۳۲۸۹، (ج۱۰) ۵۹۴۷

عبدالراشد مسعودی: (ج۱۰) ۶۴۳۰

عبدالرب، مولوی: (ج۶) ۳۲۷۸

عبدالرب نشتر، سردار: (ج۶) ۳۵۵۰

عبدالرحمٰن: (ج۷) ۴۲۶۱، (ج۹) ۵۳۵۴، ۵۴۳۱، ۵۵۳۷

عبدالرحمٰن ابوالوفا شیخ: (ج۶) ۳۲۸۰

عبدالرحمٰن اسفرانی، شیخ: (ج۹) ۵۴۳۰

عبدالرحمٰن الاوزاعی: (ج۲) ۲۱۴

عبدالرحمٰن السلمی: (ج۲) ۵۴۶

عبدالرحمٰن، الشیخ (مصنف المواعظ): (ج۶) ۳۹۵۴

عبدالرحمٰن العجلی: (ج۲) ۵۹۷

عبدالرحمٰن القراسمانی، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۱۰) ۵۷۵۹

عبدالرحمٰن المعروف شھروش: (ج۶) ۳۱۷۶

عبدالرحمٰن، امیر (حاکم قندھار): (ج۶) ۳۲۱۵، ۳۵۰۰

عبدالرحمٰن بافہدمکی: (ج۷) ۴۱۷۲

عبدالرحمٰن بخاری، پروفیسر: (ج۱۰) ۶۴۴۰

عبدالرحمٰن بدخشی، خواجہ: (ج۲) ۱۱۰۰، (ج۱۰) ۵۲۷۷

عبدالرحمٰن، برہان الدین: (ج۵) ۲۸۴۹

عبدالرحمٰن بن اسمٰعیل، ابومحمد: (ج۲) ۷۳۲

عبدالرحمٰن بن ابوبکر: (ج۷) ۴۰۳۱

عبدالرحمٰن بن ابی عمیرۃ: (ج۷) ۴۳۶۱

عبدالرحمٰن بن احمد صناریقی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

عبدالرحمٰن بن اسحاق: (ج۷) ۴۳۰۸

عبدالرحمٰن بن تاج الدین، تاجی: (ج۶) ۳۱۲۰

عبدالرحمٰن بن حسن اجھوری، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۳_۳۲۱۴

عبدالرحمٰن بن حسن کردی، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۵

عبدالرحمٰن بن حمدان العلاب: (ج۲) ۵۲۸

عبدالرحمٰن بن زکریا عطار، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۶

عبدالرحمٰن بن زیاد: (ج۲) ۵۲۸، ۵۵۷

عبدالرحمٰن بن سعد منیر، شیخ خطاط: (ج۶) ۳۱۷۸

عبدالرحمٰن بن سلیمان، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۰_۳۲۱۱

عبدالرحمٰن بن سمرہ (صحابی): (ج۴) ۲۰۴۶، ۲۰۴۲

عبدالرحمٰن بن عائش: (ج۲) ۶۲۹

عبدالرحمٰن بن عبدالقادر گیلانی، حمدی حنفی: (ج۶) ۳۱۷۸

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بعلی دمشقی: (ج۶) ۳۱۷۸، ۳۱۹۵

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بلفقیہ، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۲، ۳۲۰۵

عبدالرحمٰن بن عمر: (ج۲) ۵۲۲

عبدالرحمٰن بن غنم: (ج۷) ۴۳۱۴

عبدالرحمٰن بن فہد، شیخ: (ج۴) ۱۹۵۱، (ج۸) ۴۹۴۶، (ج۱۰) ۵۶۷۶

عبدالرحمٰن بن محمد زین الدین، کزبری: (ج۶) ۳۱۹۵، ۳۲۲۱

عبدالرحمٰن بن محمد صالح، امام: (ج۴) ۲۴۵۲، (ج۸) ۴۵۹۹

عبدالرحمٰن بن محمد کفرسوی دمشقی: (ج۶) ۳۱۷۸

عبدالرحمٰن بن مصطفیٰ عیدروس یمنی: (ج۶) ۳۱۸۳، ۳۲۰۳_۳۲۰۷، ۳۲۰۹_۳۲۱۰، ۳۲۱۲_۳۲۱۷

عبدالرحمٰن بن مظفر: (ج۲) ۶۱۲

عبدالرحمٰن بن منذب، شیخ: (ج۸) ۴۵۱۲،

عبدالرحمٰن بن مہدی: (ج۲) ۵۷۰، ۵۹۵

عبدالرحمٰن بن یزید: (ج۲) ۱۰۹۸، (ج۸) ۴۶۱۲ (ج۹) ۵۳۱۲

عبدالرحمٰن پاپنی، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۸۹

عبدالرحمٰن، پاشا: (ج۶) ۳۲۸۸

عبدالرحمٰن پانی پتی، قاری محدث: (ج۶) ۳۷۸۱، (ج۱۰) ۵۹۴۳

عبدالرحمٰن پشاوری، نقشبندی خواجہ: (ج۶) ۳۸۵۲_۳۸۵۴، ۳۸۹۹

عبدالرحمٰن جامی، ملا (مرید سعدالدین کاشغری): (ج۶) ۳۶۵۳

عبدالرحمٰن جان سرہندی، خواجہ: (ج۴) ۲۲۷۵، (ج۶) ۳۴۴۹، ۳۴۵۱، ۳۴۸۷_۳۴۸۸، ۳۴۹۶، ۳۵۰۰، ۳۵۰۲، ۳۵۱۰، ۳۵۲۴، ۳۵۹۷، ۳۶۰۰، ۳۶۱۵

عبدالرحمٰن جان آغا (صاحبزادہ ملا محمد عظیم): (ج۶) ۳۷۲۴

عبدالرحمٰن جبرتی، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۸

عبدالرحمٰن، حاجی (رفیق خواجہ فیض الحق جان چشتوی): (ج۶) ۳۷۴۷

عبدالرحمٰن خان (سسر شاہ ابوالسعد سالم فاروقی مجددی): (ج۶) ۳۷۶۰

عبدالرحمٰن خان، جرنیل: (ج۶) ۳۲۴۲

عبدالرحمٰن خانی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۸۴

عبدالرحمٰن، خلیفہ: (ج۔۶) ۳۴۰۱

عبدالرحمٰن، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۱

عبدالرحمٰن، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۲۰۔ ۳۴۲۱، ۳۴۲۳۔ ۳۴۲۴، ۳۴۲۶

عبدالرحمٰن، خواجہ (فرزند خواجہ محمد ہاشم بگھاروی): (ج۔۱۰) ۵۹۴۲

عبدالرحمٰن، دمشقی بن محمد سعید: (ج۔۶) ۳۹۵۴

عبدالرحمٰن دہلوی قادری، شاہ: (ج۔۵) ۳۰۷۹

عبدالرحمٰن سکھری (سکھر): (ج۔۶) ۳۲۹۵

عبدالرحمٰن، سید شرف الدین: (ج۔۶) ۳۸۰۲

عبدالرحمٰن، شارح کتاب الزاہد: (ج۔۲) ۵۱۲

عبدالرحمٰن شاہ آغا گرد کابی، سید: (ج۔۶) ۳۷۳۱

عبدالرحمٰن شہید بن حسین (مفتی اعظم شام): (ج۔۶) ۳۲۲۵۔ ۳۲۲۳

عبدالرحمٰن، شیخ (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

عبدالرحمٰن، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۵، ۳۲۸۰، ۳۲۸۳، (ج۔۷) ۴۰۲۹

عبدالرحمٰن، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۶۔ ۳۴۲۷

عبدالرحمٰن، صباح الدین (مصنف بزم تیموریہ) (ج۔۱۰) ۵۷۷۲

عبدالرحمٰن صفوری، علامہ: (ج۔۲) ۵۱۲، ۲۲۱

عبدالرحمٰن طلبانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۲

عبدالرحمٰن ظہیر الدین عبداللہ الگیلانی: (ج۔۶) ۳۲۹۱

عبدالرحمٰن، عضدالدین ایجی: (ج۔۹) ۵۱۷۸

عبدالرحمٰن عمادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۹

عبدالرحمٰن غزی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۲۷

عبدالرحمٰن فاروقی مجددی: (ج۔۶) ۳۷۵۸

عبدالرحمٰن (فرزند بابا لال خان کانشوی بالاکوٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۴

عبدالرحمٰن قادری، شاہ: (ج۔۴) ۲۴۶۱

عبدالرحمٰن کردی، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۸۶۱

عبدالرحمٰن کوٹلوی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۰۶

عبدالرحمٰن کھوڑا: (ج۔۶) ۳۴۱۶

عبدالرحمٰن لکھنوی، شاہ: (ج۔۶) ۳۳۶۱

عبدالرحمٰن متعلوی، قاری: (ج۔۶) ۳۵۳۱

عبدالرحمٰن، مجد الدین (فرزند امام تورپشتی): (ج۔۵) ۲۸۴۸۔ ۲۸۴۹

عبدالرحمٰن مجلد، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۰، ۳۱۷۳

عبدالرحمٰن، مخدوم: (ج۔۶) ۳۲۴۱، ۳۴۵۲، ۳۵۲۵، ۳۷۰۳

عبدالرحمٰن (مستفتی محدث بریلوی): (ج۔۲) ۱۱۵۶

عبدالرحمٰن مفتی کابلی، خواجہ: (ج۔۲) ۸۲۵، (ج۔۴) ۱۹۴۳، (ج۔۹) ۵۱۳۹، ۵۳۲۶، ۵۴۸۱

عبدالرحمٰن، ملا: (ج۔۳) ۱۴۲۲

عبدالرحمٰن ممند پشاوری نقشبندی (عرف رحمٰن بابا): (ج۔۶) ۳۸۲۰، ۳۸۵۶

عبدالرحمٰن منیبی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۶، ۳۱۷۹

عبدالرحمٰن، مولانا خواجہ (فرزند سجادہ نشین خواجہ محمد ہاشم): (ج۔۶) ۲۷۸۴_۲۷۸۳

عبدالرحمٰن، مولانا: (ج۔۶) ۲۶۷۳

عبدالرحمٰن، مولانا (فرزند حافظ عبدالکریم): (ج۔۱۰) ۵۹۴۰

عبدالرحمٰن، مولوی (سکھروالے): (ج۔۶) ۲۶۰۳

عبدالرحمٰن، میاں (پیر بھرچونڈی): (ج۔۶) ۲۵۵۳_۲۵۵۴

عبدالرحمٰن، میاں: (ج۔۹) ۵۴۳۴

عبدالرحمٰن، میر (ولد سید میر عبداللہ بخاری اکبرپوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵

عبدالرحمٰن نقشبندی، خواجہ: (ج۔۶) ۲۸۲۹، ۲۸۵۰_۲۸۵۱

عبدالرحمٰن نوری پیر، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۲۵

عبدالرحیم: (ج۔۶) ۳۴۲۷

عبدالرحیم، امام عماد الاسلام: (ج۔۵) ۲۸۴۸، (ج۔۶) ۲۹۵۸

عبدالرحیم باغ دروی، مولانا خواجہ: (ج۔۶) ۲۸۲۹، (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

عبدالرحیم برکی، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۹۴

عبدالرحیم بھکری، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۱۷

عبدالرحیم پوپلزئی، مولانا: (ج۔۶) ۲۸۷۰

عبدالرحیم حیدرآبادی، مولوی (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

عبدالرحیم خان خاناں: (ج۔۲) ۱۰۱۹، ۱۰۲۷_۱۰۲۸، ۱۸۴۴_۱۸۴۵، ۱۸۶۹، (ج۔۴) ۱۹۵۸، ۱۹۷۳، ۱۹۷۵، ۲۰۷۸، ۲۲۸۴، ۲۴۱۷، ۲۴۳۶، (ج۔۵) ۲۷۷۷_۲۷۷۸، (ج۔۷) ۴۱۸۱، ۴۴۳۲، (ج۔۸) ۴۷۰۰، ۴۹۲۸، (ج۔۹) ۵۰۹۳_۵۰۹۴، ۵۱۰۲، ۵۱۰۷، ۵۱۱۰، ۵۱۸۰، ۵۳۹۸، ۵۴۰۴، ۵۴۹۱، (ج۔۱۰) ۵۶۵۸، ۵۶۸۴، ۵۷۰۲

عبدالرحیم خان قادری: (ج۔۸) ۴۸۶۳_۴۸۶۴

عبدالرحیم خان (مرید شیخ محمد صبغت اللہ پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۲

عبدالرحیم دہلوی، شاہ محدث: (ج۔۱۰) ۵۷۸۱، ۶۱۰۳

عبدالرحیم زیارتی، ملا: (ج۔۴) ۲۵۰۶

عبدالرحیم سرہندی، شاہ (جد امجد پیر غلام مجدد سرہندی): (ج۔۶) ۲۵۴۱

عبدالرحیم سومرو: (ج۔۶) ۳۴۷۶

عبدالرحیم، سید (برادر سید عبدالکریم): (ج۔۴) ۲۵۰۶

عبدالرحیم، سیّد (میر لالہ شاہ غازی): (ج۔۶) ۳۲۴۱

عبدالرحیم، شاہ: (ج۔۳) ۱۴۰۵، (ج۔۵) ۳۰۸۶، ۳۰۸۹، ۳۰۹۲، (ج۔۶) ۳۲۵۸

عبدالرحیم، شہید میاں (پیر بھرچونڈی): (ج۔۶) ۳۵۳۳

عبدالرحیم، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۰۸

عبدالرحیم، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۴۶

عبدالرحیم طوائی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۰

عبدالرحیم فاروقی، پیر شاہ: (ج۔۴) ۲۲۹۶، (ج۔۶) ۳۹۳۲

عبدالرحیم گرہوڑی، شہید: (ج۔۶) ۳۴۳۹، ۳۴۴۹،

۳۴۵۳، ۳۴۸۱، ۳۵۰۳ _ ۳۵۰۵، ۳۵۰۸ _ ۳۵۰۹، ۳۵۷۴، ۳۵۹۰ _ ۳۵۹۱

عبدالرحیم (مرشد خواجہ محمد حسین جان مجددی): (ج_۶) ۳۶۱۵

عبدالرحیم (مرید دوست محمد قندھاری): (ج_۶) ۳۹۱۵

عبدالرحیم، ملا کابلی، دمشقی: (ج_۶) ۳۱۷۰، ۳۱۷۳، ۳۱۷۵

عبدالرحیم، مولانا مفتی (بازکلاں): (ج_۶) ۳۸۵۷، ۳۸۹۹

عبدالرحیم، مولانا (المعروف خلیفہ): (ج_۱۰) ۵۸۹۱

عبدالرحیم، مولانا (فرزند حافظ عبدالکریم): (ج_۱۰) ۵۹۴۰

عبدالرحیم، مولوی: (ج_۵) ۲۶۴۲، ۲۷۳۲، ۳۹۴۲، (ج_۸) ۴۵۷۷

عبدالرحیم، میاں (کراچی): (ج_۶) ۳۶۹۱ _ ۳۶۹۲

عبدالرحیم نقشبندی، حاجی: (ج_۶) ۳۵۰۰، ۳۸۲۹، ۳۸۳۳، ۳۸۴۷، ۳۸۴۹

عبدالرحیم، نواب: (ج_۸) ۴۵۵۴

عبدالرزاق: (ج_۲) ۵۴۲، ۶۴۷، (ج_۹) ۵۲۶۰

عبدالرزاق آسوی: (ج_۱۰) ۶۰۹۳

عبدالرزاق، امام: (ج_۲) ۵۷۲، ۵۸۹، ۶۱۰، (ج_۴) ۱۹۴۱، (ج_۷) ۴۰۵۱، ۴۳۰۴، ۴۳۱۳، ۴۳۱۵، ۴۳۰۸، ۴۴۱۲

عبدالرزاق بانسوی قادری، شاہ: (ج_۵) ۲۸۹۲

عبدالرزاق بن مخدوم عبدالاحد: (ج_۹) ۵۵۴۸

عبدالرزاق پشاوری، خواجہ: (ج_۱۰) ۵۹۳۴

عبدالرزاق، سائیں بن راؤ عظیم بخش خاں: ۲۷۹۰

عبدالرزاق، سید (فرزند غوث اعظم): (ج_۵) ۲۸۹۱، (ج_۶) ۳۴۳۲

عبدالرزاق شاہ (برادر مجدد الف ثانی): (ج_۶) ۳۸۷۲

عبدالرزاق فاروقی سرہندی، شیخ (برادر مجدد الف ثانی): (ج_۱۰) ۵۸۸۶

عبدالرزاق قادری: (ج_۸) ۴۸۵۹ _ ۴۸۶۰،

عبدالرزاق قریشی: (ج_۵) ۲۸۱۷، (ج_۱۰) ۶۱۳۲

عبدالرزاق کاشی: (ج_۸) ۴۹۶۰

عبدالرزاق (مرشد حامد شاہ): ۳۵۶۷

عبدالرزاق معمر بن ثابت: (ج_۲) ۵۴۴

عبدالرزاق، ملا: (ج_۴) ۲۴۶۸

عبدالرزاق (نواب شاہ): (ج_۶) ۳۶۹۴

عبدالرسول احمد آبادی: (ج_۶) ۳۴۳۶

عبدالرسول، حکیم (انور مرتضوی): (ج_۱۰) ۶۰۴۱

عبدالرسول دہلوی، حافظ: (ج_۴) ۲۴۵۹، (ج_۵) ۳۰۷۹

عبدالرسول قصوری، خواجہ: (ج_۶) ۳۷۲۸ _ ۳۷۲۹، (ج_۱۰) ۶۰۳۷، ۶۰۳۹، ۶۰۴۰ _ ۶۰۴۰

عبدالرسول للہی، صاحبزادہ پروفیسر: (ج_۳) ۱۴۰۴، (ج_۶) ۳۷۹۷، ۳۷۹۹، ۳۹۵۴، (ج_۷) ۴۴۷۹، (ج_۸) ۴۴۸۹، ۴۸۱۱

عبدالرسول، میاں: (ج_۱) ۲۸۵ _ ۲۸۶

عبدالرشید: ۳۳۰۸

عبدالرشید اعوان، قاضی: (ج_۱۰) ۶۴۳۸

عبدالرشید، پروفیسر، ڈاکٹر: (ج۔۹) ۵۵۷۸

عبدالرشید، حافظ: (ج۔۴) ۲۲۳۲

عبدالرشید، خواجہ (تذکرہ شعرائے پنجاب): (ج۔۱۰) ۵۹۴۲

عبدالرشید سورتی، مولانا قاضی (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۲۰۵۲

عبدالرشید طیبی: (ج۔۱۰) ۲۴۳۹

عبدالرشید فاضل، سید: (ج۔۵) ۲۹۴۵

عبدالرشید، مولانا: (ج۔۶) ۳۳۲۹

عبدالرشید، میاں: (ج۔۵) ۲۵۷۷، ۳۰۳۷، ۳۰۴۵، (ج۔۶) ۳۹۵۴

عبدالرشید نعمانی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۸۱۷، (ج۔۱۰) ۲۱۲۲

عبدالرشید نقشبندی، سید: (ج۔۵) ۲۶۹۴، (ج۔۶) ۳۱۵۷

عبدالرؤف: (ج۔۶) ۳۴۲۸

عبدالرؤف، چوہدری: (ج۔۱۰) ۲۰۷۸

عبدالرؤف، حاجی: (ج۔۴) ۲۲۹۰

عبدالرؤف مناوی، امام: (ج۔۱) ۹۰، (ج۔۲) ۵۲۰، ۵۸۴، (ج۔۶) ۳۸۴۶، ۳۹۰۹_۳۹۱۰

عبدالرؤف (ہالا کندی): (ج۔۶) ۳۴۲۵، ۳۵۵۸، ۳۵۶۱

عبدالستار الصدیقی الحنفی، ابوالاسماء (مکہ مکرمہ): (ج۔۶) ۳۷۶۰

عبدالستار جان، سرہندی، پیر: (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۴۲۴، ۳۴۴۹، ۳۴۶۰، ۳۵۱۰، ۳۶۱۳، (ج۔۹) ۵۵۷۴

عبدالستار خان، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۶۷

عبدالستار خان نیازی نقشبندی مجددی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۹۱، ۳۷۹۳، (ج۔۹) ۵۵۷۵

عبدالستار دہلوی مکی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۰۳، ۲۲۹۱، (ج۔۶) ۳۱۹۹، ۳۹۵۴

عبدالستار طاہر مسعودی، محمد: (ج۔۷) ۳۹۸۶، (ج۔۹) ۵۵۸۴

عبدالستار ممند (والد رحمٰن بابا): (ج۔۶) ۳۸۵۶

عبدالسلام اثیم: (ج۔۹) ۵۲۷۰

عبدالسلام بدخشی: (ج۔۹) ۵۰۸۴

عبدالسلام بن حاجی (جد قاضی احمد رمائی): (ج۔۶) ۳۴۷۷

عبدالسلام، پیر: (ج۔۶) ۳۴۲۲

عبدالسلام جان مجددی: (ج۔۶) ۳۲۹۲

عبدالسلام جبلپوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۲۸۴

عبدالسلام جونژ (بدین): (ج۔۶) ۳۲۸۹

عبدالسلام، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۹۱

عبدالسلام درس: (ج۔۶) ۳۵۷۶

عبدالسلام سمرقندی، قاضی: (ج۔۱) ۲۹۳، ۳۱۷، ۳۲۱، ۳۲۷، (ج۔۴) ۲۵۰۳، (ج۔۶) ۳۳۴۳، (ج۔۸) ۴۹۴۶

عبدالسلام، شیخ: (ج۔۹) ۵۱۵۶

عبدالسلام صدیقی، مولانا: (ج۔۶) ۳۹۵۴، (ج۔۱۰) ۲۲۴۲

عبدالسلام علی شاہ: (ج۔۸) ۴۸۴۷

عبدالسلام، عمادالدین: (ج۔۵) ۲۸۴۸_۲۸۴۹

عبدالسلام لاہوری، مولانا: (ج۔۴) ۲۴۴۹

عبدالسلام مجددی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۵۳

عبدالسلام نقشبندی، مولانا: (ج۔۴) ۲۲۷۱

عبدالشکور چھاچھی انکی، سید مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۶۴، ۵۸۸۲، ۵۹۳۰_۵۹۳۱

عبدالشکور، حاجی: (ج۔۶) ۳۷۴۵

عبدالشکور، سید مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۷۲

عبدالشکور شاکر انکی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۳۳_۵۹۳۴

عبدالشکور فاروقی لکھنوی، مولانا: (ج۔۲) ۷۵۲، (ج۔۵) ۲۵۵۵، ۲۶۱۳، ۲۸۱۸، ۳۰۴۰

عبدالشکور فاروقی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۲۳۶_۵۲۳۷

عبدالشکور (فرزند شیخ شہباز مومندہی): (ج۔۱۰) ۵۸۷۰

عبدالشکور لکھنوی: (ج۔۶) ۳۹۵۴

عبدالصبور بارہ مولی، حافظ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۸، ۵۸۹۲

عبدالصبور، خواجہ (مرشد خواجہ گل محمد): (ج۔۶) ۳۴۹۵

عبدالصبور منشور ہزاروی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۵

عبدالصمد: (ج۔۴) ۲۱۸۶

عبدالصمد ابن عبدالوارث: (ج۔۷) ۴۲۸۷، ۴۳۰۴

عبدالصمد خان، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۹۰، (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

عبدالصمد، خواجہ: (ج۔۹) ۵۵۷۴

عبدالعزیز: (ج۔۶) ۳۴۲۶

عبدالعزیز العمری العابد: (ج۔۲) ۵۲۹

عبدالعزیز، امام بن محمد بن محمود: (ج۔۵) ۲۸۴۸

عبدالعزیز بن ابی الدرداء: (ج۔۷) ۴۳۴۵

عبدالعزیز بن ابی رواد: (ج۔۲) ۵۸۵

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۹۸

عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن: (ج۔۲) ۵۳۱

عبدالعزیز بن عمر: (ج۔۲) ۵۳۸

عبدالعزیز بن مختار: (ج۔۲) ۵۲۲

عبدالعزیز جونپوری، شیخ: (ج۔۲) ۷۹۲، ۷۹۵، ۱۰۲۱، ۱۲۰۲، (ج۔۴) ۲۴۳۰، (ج۔۶) ۳۴۴۷، (ج۔۸) ۴۲۲۳، ۴۲۲۵، (ج۔۹) ۵۲۸۳

عبدالعزیز، خواجہ (مرشد نظام الدین): (ج۔۶) ۳۴۹۵، ۳۷۲۰

عبدالعزیز دہلوی، حاجی: (ج۔۱) ۳۶۰

عبدالعزیز سعیدی، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۱۹۰

عبدالعزیز، شاہ: (ج۔۹) ۵۳۰۸_۵۳۰۹، ۵۳۱۲_۵۳۱۳

عبدالعزیز، شیخ: (ج۔۱) ۲۹۶، ۳۶۶

عبدالعزیز، شیخ: (ج۔۷) ۴۱۷۲

عبدالعزیز، صدرالدین: (ج۔۵) ۲۸۴۸_۲۸۴۹

عبدالعزیز صدیقی: (ج۔۲) ۴۸۳

عبدالعزیز عیون السعود، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۴۵

عبدالعزیز فاروقی مجددی، شیخ: (ج۔۶) ۳۷۶۰

عبدالعزیز قریشی: (ج۔۶) ۳۸۴۴

عبدالعزیز مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

عبدالعزیز مجددی، میاں: (ج۔۶) ۳۶۹۱

عبدالعزیز محدث دہلوی، شاہ: (ج۔۱) ۴۵۸، (ج۔۲) ۷۱۷، ۱۱۲۰، (ج۔۳) ۱۵۹۶، ۱۷۲۸، (ج۔۴) ۲۴۵۱،

۲۴۷۲، (ج۵) ۲۶۴۳، ۲۸۰۹، ۲۸۱۱_۲۸۱۳، ۲۸۷۸،
۲۸۸۰، ۲۸۸۲، ۲۸۸۹، ۲۸۹۲، (ج۶) ۳۳۶۰ _
۳۳۶۱، ۳۳۶۳، ۳۳۶۸، ۳۳۷۲، ۳۹۵۴، (ج۷)
۴۴۰۲، ۴۴۰۳، (ج۸) ۴۸۶۸، (ج۹) ۵۲۰۵، ۵۲۵۲،
۵۳۴۰، ۵۳۴۹، ۵۳۵۱، ۵۳۸۳، ۵۳۹۵، ۵۵۲۳،
(ج۱۰) ۵۸۹۳

عبدالعزیز مکی: (ج۸) ۴۸۴۷

عبدالعزیز، میاں (فرزند میاں احمد معصوم مجددی پشاوری):
(ج۱۰) ۵۸۷۷

عبدالعزیز، میاں (والد خواجہ فیض الحق جان چشتوی):
(ج۶) ۳۷۲۶

عبدالعزیز نحوی حنبلی، شیخ: (ج۶) ۳۱۲۰

عبدالعزیز نحوی حنبلی، شیخ (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۱۰)
۵۶۲۷

عبدالعزیز نسفی: (ج۴) ۵۸۹

عبدالعزیز نقشبندی، خواجہ: (ج۹) ۵۰۲۱

عبدالعزیٰ: (ج۸) ۴۸۳۹

عبدالعظیم، شیخ (ولد قطب مدینہ ضیاء الدین مدنی):
(ج۱۰) ۵۸۱۰

عبدالعلی انصاری، علامہ: (ج۹) ۵۲۶۸

عبدالعلی شاہ، سید: (ج۶) ۳۳۰۱

عبدالعلی لکھنوی، علامہ: (ج۴) ۱۱۲۷، ۱۱۸۴، (ج۵)
۲۸۸۲

عبدالعلی، مولانا: (ج۶) ۳۲۷۸

عبدالعلیم باغ دروی، خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۴۴

عبدالعلیم خان: (ج۵) ۲۸۵۷، (ج۶) ۳۹۴۰

عبدالعلیم سیالوی، مفتی: (ج۱۰) ۶۴۴۰

عبدالعلیم، شیخ: (ج۴) ۲۲۲۷، ۲۳۰۳

عبدالعلیم صدیقی، مولانا شاہ: (ج۶) ۳۵۴۹

عبدالعلیم قریشی: (ج۶) ۳۸۰۰

عبدالغفار جان مجددی: (ج۶) ۳۶۹۲

عبدالغفار شاہ، پیر: (ج۱۰) ۵۹۲۵

عبدالغفار فضلی نقشبندی، خواجہ مولانا: (ج۱۰) ۲۰۱۸،
۲۰۵۵، ۲۰۵۷، ۲۰۵۹، ۲۰۶۲، ۲۰۶۸، ۲۰۶۸

عبدالغفار، قاضی (مرید دوست محمد قندھاری): (ج۶)
۳۹۱۵

عبدالغفار، مجددی (ننڈ محمد خان): (ج۶) ۳۴۴۲

عبدالغفار، مولانا (لاڑکانہ): (ج۶) ۳۴۴۲

عبدالغفار نقشبندی، پیر: (ج۶) ۳۸۰۵، ۳۸۱۳

عبدالغفور اخوند، خواجہ: (ج۸) ۴۸۵۰_۴۸۵۱،

عبدالغفور، امام: (ج۶) ۳۳۶۹

عبدالغفور بغدادی، سید: (ج۵) ۲۶۸۸

عبدالغفور (پردادا شیخ سید امیر نقشبندی): (ج۶) ۳۸۴۳

عبدالغفور، حافظ اخون صاحب سوات: (ج۶) ۳۸۶۲،
۳۸۹۰_۳۸۹۱، (ج۱۰) ۵۸۸۴

عبدالغفور، حافظ شیخ: (ج۶) ۳۲۲۷

عبدالغفور سمرقندی، مولانا: (ج۱) ۴۵۲، (ج۳) ۱۲۷۴،
۱۴۵۳، ۱۷۶۴، (ج۴) ۲۳۹۴، ۲۴۲۸، ۲۴۳۷،
(ج۶) ۳۸۶۰_۳۸۶۲، (ج۹) ۵۱۹۱، ۵۲۲۱، (ج۱۰)
۵۸۶۳

عبدالغفور سیوستانی (والد مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی): (ج۔۶) ۳۶۵۱
عبدالغفور شاہ، سید (فرزند سید فیض محمد شاہ قندھاری): (ج۔۱۰) ۵۸۵۸
عبدالغفور لاری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۶
عبدالغفور مدنی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۴۹، ۳۶۸۲، (ج۔۱۰) ۲۰۵۱_۲۰۵۲، ۲۰۵۶_۲۰۵۷
عبدالغفور نقشبندی، شیخ المشائخ: (ج۔۶) ۲۷۱۳، ۳۸۳۰، ۳۸۹۶
عبدالغنی، الخلیلی: (ج۔۸) ۴۶۴۸
عبدالغنی بوبکائی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۶۹۰
عبدالغنی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۱۰۴
عبدالغنی فاروقی دہلوی، شاہ: (ج۔۱۰) ۵۹۵۴
عبدالغنی قندھاری، حاجی: (ج۔۵) ۲۶۵۱
عبدالغنی محدث دہلوی مہاجر مدنی، شاہ: (ج۔۱) ۲۱، ۴۵۷، (ج۔۲) ۴۸۸، ۴۹۶، ۸۲۴، (ج۔۳) ۱۷۲۸، (ج۔۴) ۲۰۷۰، ۲۴۹۲، (ج۔۵) ۲۶۸۵، ۲۷۵۶، ۲۷۶۲، ۲۸۲۶، ۲۹۴۵، (ج۔۶) ۳۱۵۷، ۳۳۶۰، ۳۳۶۵، ۳۳۸۸، ۳۳۹۰_۳۳۹۱، ۳۵۹۸، ۳۹۵۴، ۳۷۵۶، (ج۔۸) ۴۵۷۲، ۴۹۴۸، (ج۔۱۰) ۵۸۸۱، ۶۲۶۰_۶۲۶۱، ۶۲۶۶_۶۲۶۷
عبدالغنی نابلسی دمشقی، شیخ: (ج۔۱) ۸۷، ۱۸۵، (ج۔۲) ۱۱۰۷، (ج۔۳) ۱۹۴۰، (ج۔۵) ۲۶۹۷، ۲۶۹۹، ۲۸۲۹، (ج۔۶) ۳۱۲۱_۳۱۲۲، ۳۱۲۸_۳۱۷۱، ۳۱۷۵_۳۱۷۶، ۳۱۸۲، ۳۱۸۷، ۳۲۰۲، ۳۲۱۱، ۳۲۲۵_۳۲۲۶، ۳۲۲۱، ۳۲۸۶، ۳۹۵۴، (ج۔۸) ۴۸۷۷، (ج۔۹) ۵۰۴۰، ۵۰۶۷، ۵۳۳۹، ۵۴۱۷، (ج۔۱۰) ۶۲۹۴، ۶۳۰۴
عبدالغنی نیازی، شاہ پروفیسر: (ج۔۱۰) ۵۸۰۸
عبدالفتاح، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۰۸، (ج۔۶) ۳۱۷۸، ۳۴۴۷
عبدالقادر: (ج۔۶) ۳۲۵۶
عبدالقادر احمد قرشی: (ج۔۵) ۲۸۵۷، (ج۔۶) ۳۹۵۵
عبدالقادر الجزائری، امیر: (ج۔۵) ۲۶۸۲_۲۶۸۳
عبدالقادر بدایونی، ملا: (ج۔۱) ۲۹۳، (ج۔۲) ۷۷۹، (ج۔۳) ۱۲۹۷، ۱۴۱۰، ۱۴۴۷، ۱۵۰۹، ۱۵۱۲، ۱۵۲۳، ۱۷۲۲، ۱۷۵۳، (ج۔۴) ۱۹۸۲_۱۹۸۳، ۱۹۹۰، ۱۹۹۳_۱۹۹۸، ۲۰۰۳، ۲۰۰۶_۲۰۰۷، ۲۰۱۰_۲۰۱۲، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، ۲۰۶۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۱، ۲۱۰۳_۲۱۰۴، ۲۱۱۸، ۲۱۲۷، ۲۲۰۵، ۲۲۹۸_۲۲۹۹، ۲۴۰۴_۲۴۰۵_۲۴۳۱، ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۵۶۲، ۲۵۹۴، ۲۵۹۹، ۲۷۴۹، (ج۔۶) ۳۹۵۵، (ج۔۷) ۴۲۳۲، (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۰۴۸، ۵۱۵۳، ۵۱۵۹، ۵۲۹۳، (ج۔۱۰) ۵۲۴۵، ۵۲۵۰_۵۲۵۱، ۵۲۶۹، ۵۶۰۰_۵۶۰۲، ۵۶۰۷، ۶۱۰۶
عبدالقادر بن حبیب الصفدی الشامی، سید: (ج۔۱۰) ۶۱۲۷
عبدالقادر بن درویش ہمزاوی: (ج۔۶) ۳۲۲۷
عبدالقادر بن عبدالرحمٰن سقطی: (ج۔۶) ۳۱۷۸، ۳۱۹۰
عبدالقادر بن محمد امین: (ج۔۹) ۵۵۴۸
عبدالقادر بن محمد طبری، مفتی: (ج۔۶) ۳۱۵۵
عبدالقادر بن محمد مبارک: (ج۔۵) ۲۶۸۳
عبدالقادر جبلی، شیخ: (ج۔۱۰) ۶۳۹۳
عبدالقادر جیلانی، شیخ (غوث اعظم): (ج۔۱) ۹۷، ۱۴۰، ۱۸۲_۱۸۳، ۲۶۱، ۲۷۹، ۴۳۵، (ج۔۲) ۸۳۱، ۸۳۴، ۹۲۴، ۱۰۲۰، ۱۰۸۹، ۱۰۹۷_۱۰۹۹، ۱۱۰۷، ۱۱۳۸، ۱۱۲۷،

۱۱۸۵، ۱۱۸۷، ۱۱۲۵، ۱۱۴۲، (ج۳) ۱۳۶۴، ۱۳۹۰،
۱۴۰۳، ۱۴۲۷، ۱۵۱۵، ۱۵۲۱، ۱۵۲۷، ۱۲۸۴، ۱۲۸۶،
۱۷۸۱، ۱۷۹۲، ۱۸۲۶، ۱۸۳۴_۱۸۳۵، ۱۸۵۵، (ج۴)
۱۹۴۰_ ۱۹۴۱، ۲۱۹۲، ۲۲۰۰، ۲۲۳۰، ۲۲۵۹، ۲۲۷۳،
۲۴۴۵_ ۲۴۴۶، ۲۵۰۰، ۲۵۰۷، (ج۵) ۲۶۴۸_
۲۶۴۲، ۲۶۵۰، ۲۶۷۹_ ۲۷۸۰، ۲۶۹۸، ۲۷۴۳،
۲۸۸۰، ۲۸۸۷_ ۲۸۸۹، ۲۸۹۱، ۲۸۹۳، ۳۰۴۷_
۳۰۴۸، ۳۰۷۴_ ۳۰۷۶، ۳۰۷۸، ۳۰۸۲_ ۳۰۸۹،
۳۰۹۲، ۳۰۹۵_ ۳۰۹۷، ۳۰۹۹_ ۳۱۰۰، ۳۱۰۲، ۳۱۰۴_
۳۱۰۶، (ج۶) ۳۱۴۳، ۳۱۵۱، ۳۱۵۳، ۳۱۷۸،
۳۲۷۸، ۳۲۸۳، ۳۳۵۰، ۳۳۹۱، ۳۴۴۳، ۳۵۲۲_
۳۵۲۷، ۳۵۹۴، ۳۵۹۸، ۳۶۰۳، ۳۶۰۷، ۳۷۶۵،
۳۸۱۰، ۳۸۵۰، ۳۸۸۲، ۳۸۸۴، ۳۸۹۲_ ۳۸۹۳،
۳۹۱۷، ۳۹۵۵، (ج۷) ۴۰۱۲، ۴۰۴۶، ۴۰۴۸، ۴۰۵۰، ۴۰۴۵،
۴۲۱۱، ۴۲۴۳، (ج۸) ۴۵۰۱، ۴۵۳۰، ۴۵۴۳، ۴۵۴۴_
۴۷۳۸، ۴۷۶۳، ۴۷۹۱، ۴۸۰۸، ۴۸۲۴، ۴۸۳۰،
۴۸۴۹_ ۴۸۵۰، ۴۸۵۸، ۴۸۶۰، ۴۸۶۳، ۴۹۰۳،
۴۹۴۵، (ج۹) ۵۰۱۳، ۵۰۲۵، ۵۰۵۴، ۵۰۸۱، ۵۰۸۶، ۵۲۰۶،
۵۲۴۸، ۵۲۶۹_ ۵۲۷۰، ۵۳۱۴_ ۵۳۱۶، ۵۳۳۴،
۵۳۳۶، ۵۳۳۸_ ۵۳۳۹، ۵۳۴۶_ ۵۳۴۷،
۵۳۴۹_ ۵۳۵۰، ۵۳۵۷_ ۵۳۵۸، ۵۳۷۲، ۵۳۹۱،
۵۴۱۰، ۵۴۵۳_ ۵۴۵۴، ۵۴۶۷، ۵۵۰۴، ۵۵۱۵،
۵۵۴۴_ ۵۵۴۵، (ج۱۰) ۵۶۱۲، ۵۶۲۰، ۵۷۷۹،
۵۸۷۳، ۵۹۱۸، ۵۹۴۳، ۵۹۶۹، ۵۹۷۲، ۵۹۷۶،
۶۰۳۸، ۶۰۴۹

عبدالقادر حسنی: (ج۶) ۳۴۳۳

عبدالقادر، حکیم: (ج۴) ۱۰۰۱

عبدالقادر صفی، شیخ (مرشد مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی): (ج۶) ۳۶۵۳

عبدالقادر خان خٹک بن خوشحال خان خٹک: (ج۱۰) ۵۸۷۱، ۵۸۹۰

عبدالقادر، خواجہ (مرشد خواجہ محمود): (ج۶) ۳۴۹۵

عبدالقادر خوقیر صفی، شیخ: (ج۵) ۲۶۹۷

عبدالقادر دہلوی، شاہ (فرزند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی): (ج۱۰) ۵۸۰۰

عبدالقادر سلطان پشاوری، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۵۸۸۸

عبدالقادر، سید: (ج۶) ۳۴۳۳، ۳۵۲۷

عبدالقادر، سید پروفیسر: (ج۵) ۲۹۲۵

عبدالقادر، شاہ: (ج۶) ۳۳۶۰، (ج۹) ۵۲۵۷، ۵۲۵۹_ ۵۲۶۰، ۵۲۶۴، ۵۳۲۵

عبدالقادر، شیخ (مجدد الف ثانی کے برادر زادے): (ج۸) ۴۶۰۴

عبدالقادر عثمانی، شیخ: (ج۱۰) ۵۹۴۰

عبدالقادر عطا: (ج۲) ۴۹۹

عبدالقادر علی: (ج۱۰) ۶۴۴۶

عبدالقادر عیسیٰ شاذلی، شیخ: (ج۵) ۲۹۶۶، ۳۰۰۱_ ۳۰۰۲، ۳۰۱۰، (ج۶) ۳۹۵۵

عبدالقادر (مرشد عبدالرزاق، سلسلۂ قادریہ): (ج۶) ۳۵۶۷

عبدالقادر، ملا: (ج۹) ۵۱۲۹

عبدالقادر، میاں تولیہ بے والے: (ج۶) ۳۶۹۳

عبدالقادر نقشبندی، مولانا: (ج۶) ۳۷۵۷، ۳۸۳۰، (ج۱۰) ۵۸۸۶

عبدالقادر آزاد سبحانی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۳۴

عبدالقاسم مجددی، میاں: (ج۔۶) ۳۶۹۱

عبدالقاہر سہروردی: (ج۔۸) ۴۸۴۲، (ج۔۹) ۵۴۵۴

عبدالقدوس: (ج۔۶) ۳۴۱۷

عبدالقدوس جان چشموی: (ج۔۶) ۳۷۴۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۷

عبدالقدوس حنفی: (ج۔۹) ۵۱۷۸

عبدالقدوس گنگوہی، شیخ: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۱۴۲، ۳۶۹، ۴۱۱، ۴۱۸، ۴۴۲، (ج۔۳) ۱۲۸۹، ۱۳۶۴، ۱۳۶۲، ۱۴۰۲، (ج۔۴) ۲۰۷۲۔ ۲۰۷۴، (ج۔۵) ۲۵۲۰، (ج۔۶) ۳۳۶۸، (ج۔۷) ۴۰۷۳، ۴۱۷۰، ۴۱۷۲، ۴۱۷۳، (ج۔۸) ۴۵۱۱، ۴۵۱۵، ۴۸۴۳، ۴۹۳۷، ۴۹۴۴، ۴۸۴۵، ۴۸۴۶، ۴۸۴۷، ۴۸۴۹، ۴۸۵۵، ۴۸۵۷، ۴۸۶۱، ۴۹۳۲، (ج۔۹) ۵۰۵۳، ۵۱۲۲، ۵۱۵۲، ۵۱۸۷، ۵۲۲۶، ۵۴۲۸، ۵۵۱۳، (ج۔۱۰) ۵۲۳۵، ۵۲۷۹، ۵۸۲۷

عبدالقدوس مجددی (عرف شیریں جاں آغا): (ج۔۶) ۳۵۲۵، ۳۵۹۹، ۳۶۰۷، ۳۶۹۲

عبدالقدوس ہاشمی: (ج۔۶) ۳۰۳۹، ۳۷۹۹

عبدالقدوس، خواجہ: (ج۔۱) ۲۲۸

عبدالقدیر آغا، سید (فرزند حاجی بہاء الدین): (ج۔۱۰) ۵۸۵۰

عبدالقوی، مولوی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

عبدالقیوم باغ دروی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

عبدالقیوم (بانی اسلامیہ کالج پشاور): (ج۔۶) ۳۸۴۶

عبدالقیوم بختیار پوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۲۵، ۳۵۴۰، ۳۶۱۰

عبدالقیوم، پروفیسر: (ج۔۵) ۲۹۲۵

عبدالقیوم، حاجی: (ج۔۶) ۳۷۴۱

عبدالقیوم، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۴۱

عبدالقیوم، شاہ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۳، ۳۴۴۶، ۳۴۹۹

عبدالقیوم مجددی، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۹۶۔ ۳۴۹۷، ۳۵۰۰

عبدالقیوم میرم زئی، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۵۷

عبدالکریم ہمزنجی، سید: (ج۔۴) ۲۵۰۶

عبدالکریم بکٹی، خواجہ مولانا: (ج۔۱۰) ۶۰۲۷

عبدالکریم بلوی والے: (ج۔۶) ۳۴۱۶

عبدالکریم بن ہوازن: (ج۔۲) ۷۲۷

عبدالکریم تلمسانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۹

عبدالکریم ٹانڈھوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۶۸۸، ۳۶۸۸

عبدالکریم ثمر: (ج۔۶) ۳۹۵۲

عبدالکریم جان محمد تالپور، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۷۰۲، ۳۷۰۵

عبدالکریم جیلی: (ج۔۵) ۲۹۷۲، (ج۔۶) ۳۹۵۵

عبدالکریم چشتی، مولوی: (ج۔۶) ۳۵۳۶

عبدالکریم خلیفہ تی عباسی مدنی: (ج۔۶) ۳۱۷۵

عبدالکریم درس، مولانا: (ج۔۵) ۳۶۰۹

عبدالکریم رامپوری، شاہ: (ج۔۶) ۳۸۴۱

عبدالکریم زیدان: (ج۔۶) ۳۹۵۵

عبدالکریم سنامی: (ج۔۲) ۷۱۹

عبدالکریم شاہ، سید (فرزند سید فیض محمد شاہ قندھاری): (ج۔۱۰) ۵۸۵۸

عبدالکریم، شیخ (والد شیخ نور محمد نقشبندی پشاوری): (ج۔۶) ۳۸۹۹_۳۹۰۰

عبدالکریم، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۴۷

عبدالکریم غزی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۲۸

عبدالکریم فضلی: (ج۔۱۰) ۲۴۳۴

عبدالکریم، قاضی (صوفی حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۳

عبدالکریم مدرس، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۶۵_۳۲۶۶، ۳۲۷۹، ۳۲۸۶

عبدالکریم، مولوی (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

عبدالکریم، میاں (پنگرو، سکرنڈ): (ج۔۶) ۳۴۴۱

عبدالکریم، میاں (خلیفہ قاضی احمد دہائی): (ج۔۶) ۳۴۸۶

عبدالکریم، میاں (صوفی نواب شاہ): (ج۔۶) ۳۶۹۴

عبدالکریم نقشبندی، خواجہ (عیدگاہ راولپنڈی): (ج۔۶) ۳۷۷۵، (ج۔۱۰) ۵۸۰۶، ۵۹۳۹_۵۹۴۰

عبدالکریم یوسف زئی، ملا: (ج۔۶) ۳۸۳۸

عبداللطیف بختیار پوری: (ج۔۶) ۳۶۹۰

عبداللطیف بھٹائی، شاہ: (ج۔۶) ۳۴۱۲، ۳۵۱۳، ۳۵۸۱_۳۵۸۳

عبداللطیف پشاوری نقشبندی، مولانا حافظ: (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۵۸، (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

عبداللطیف تانی، شیخ (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹

عبداللطیف، حاجی (والد خواجہ محمد زمان لواری شریف): (ج۔۶) ۳۵۷۵_۳۵۷۶

عبداللطیف، حاجی، سہروردی: (ج۔۶) ۳۴۲۷

عبداللطیف حلبی: ۳۱۷۰

عبداللطیف، خواجہ: (ج۔۴) ۲۳۲۵، ۲۵۰۶

عبداللطیف دہلوی، شاہ (والد شاہ غلام علی دہلوی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۴

عبداللطیف، شاہ: (ج۔۴) ۲۴۷۷، (ج۔۶) ۳۳۵۶

عبداللطیف، شیخ: (ج۔۴) ۲۳۱۲، ۲۳۱۵، ۲۳۲۱

عبداللطیف، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۴۱، ۳۴۴۷

عبداللطیف صدیقی، مفتی (ٹھٹھہ): (ج۔۵) ۲۹۰۷، (ج۔۶) ۳۲۵۷، ۳۶۹۶

عبداللطیف قادری: (ج۔۵) ۲۹۱۳

عبداللطیف لشکر خان، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۸۴

عبداللطیف مخدوم (فرزند مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی): (ج۔۶) ۳۲۵۸_۳۲۵۹، ۳۶۸۸

عبداللطیف نقشبندی، پیر: (ج۔۱) ۲۲، (ج۔۲) ۴۸۹، ۸۰۵، ۸۱۹، ۱۲۴۶

عبداللطیف ہالائی، مخدوم (صوفی حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۳

عبداللہ: (ج۔۶) ۳۳۶۴، ۳۳۷۸، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۵۲۴، ۴۶۱۶، ۴۷۵۸، ۴۸۳۸_۴۸۴۰، ۴۸۶۷

عبداللہ ابن خطاب سقارنی بلسی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۸

عبداللہ ابن زبیر: (ج۔۱) ۲۱۷، (ج۔۲) ۵۹۴، (ج۔۷) ۴۰۳۱، (ج۔۸) ۴۶۳۵، (ج۔۹) ۵۱۸۷

عبداللہ ابن عباس: (ج۔۲) ۵۵۵، (ج۔۴) ۲۳۴۰، (ج۔۵) ۲۶۷۹، ۲۶۸۹، ۲۹۲۰، (ج۔۷) ۴۰۲۰، ۴۲۴۹، ۴۲۶۲، ۴۲۸۹_۴۲۹۰، ۴۳۰۴_۴۳۰۵، ۴۳۰۹، ۴۳۳۰، ۴۳۳۳، ۴۳۳۶، ۴۳۴۲، ۴۳۵۲، ۴۳۶۲، ۴۳۶۹، ۴۳۷۳، ۴۳۸۲، ۴۳۸۶، ۴۳۹۳،

۴۳۹۶ _ ۴۳۹۸، ۴۴۰۲، ۴۴۰۸، ۴۴۱۰، (ج۸)
۴۵۲۶، ۴۷۴۶، (ج۹) ۵۴۱۸

عبداللہ ابن عمر بن الخطاب : (ج۴) ۲۲۶۲، ۲۲۸۸،
۲۳۱۲، (ج۶) ۳۲۷۸، (ج۷) ۴۲۸۱، ۴۲۸۲،
۴۲۹۷ _ ۴۲۹۹، ۴۳۰۲، ۴۳۰۶، ۴۳۲۹، ۴۳۳۳،
۴۳۳۵، ۴۳۴۰، ۴۳۴۴ _ ۴۳۴۵، ۴۳۵۷ _ ۴۳۵۸،
۴۳۶۲ _ ۴۳۶۳، ۴۳۷۲، ۴۳۹۱، ۴۴۰۲، ۴۴۰۵،
(ج۸) ۴۵۰۹، ۴۵۲۶، ۴۶۱۲، ۴۶۳۴ _ ۴۶۳۵،
۴۷۲۰، ۴۷۹۰، ۴۸۳۹(ج۹) ۵۱۸۶، (ج۱۰) ۵۸۳۶

عبداللہ ابن عمرو بن العاص: (ج۲) ۵۵۶ _ ۵۵۷، ۶۱۲،
۱۲۳۴، (ج۷) ۴۴۱۱، (ج۹) ۵۲۸۸

عبداللہ ابن مبارک: (ج۸) ۴۸۰۶

عبداللہ ابن محمد باقی باللہ، خواجہ: (ج۱) ۱۷، ۳۰۸، ۳۰۶،
۳۲۰، ۳۲۵، (ج۲) ۹۹۵، ۱۱۲۱، (ج۳) ۲۳۲۲، ۲۳۲۶،
(ج۷) ۴۴۷۸، (ج۸) ۴۴۸۸، ۴۴۹۳

عبداللہ ابن مسعود: (ج۲) ۵۲۷ _ ۵۲۸، ۵۵۳، ۵۷۵،
۵۸۷، ۶۱۱، ۶۱۵ _ ۶۱۷، ۶۸۹، (ج۳) ۱۳۹۴، ۱۲۵۱،
(ج۴) ۲۳۱۲، (ج۵) ۲۹۸۰، ۳۰۵۰، (ج۷) ۴۲۹۹،
۴۳۰۸، ۴۳۱۲، ۴۳۲۶، ۴۳۲۷، ۴۳۳۳، ۴۳۴۱،
۴۳۴۴، ۴۳۴۵، ۴۳۴۹، ۴۳۵۷، ۴۳۵۸، ۴۳۷۰،
۴۳۷۸، ۴۳۸۰، ۴۳۹۴، ۴۴۱۱، ۴۴۱۲، (ج۸) ۴۵۲۵،
۴۷۸۲، ۴۷۸۹، (ج۹) ۵۲۱۱، ۵۲۴۳، ۵۲۴۷،
۵۳۲۹، (ج۱۰) ۶۱۳۸

عبداللہ ابوالخیر مرداد، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۷

عبداللہ احرار، شیخ: (ج۴) ۲۲۹۰

عبداللہ احمدانی (حیدرآباد): (ج۶) ۳۲۹۳

عبداللہ، اخوزادہ: (ج۶) ۳۸۸۹، ۳۸۹۲

عبداللہ ارزنجانی، شیخ: (ج۱) ۲۲۴۹۶

عبداللہ ازبک: (ج۹) ۵۴۹۹

عبداللہ اکبرآبادی، حافظ سید: (ج۴) ۲۳۹۶، (ج۶)
۳۳۵۸

عبداللہ الحافظ: (ج۲) ۵۷۹

عبداللہ السفاح، ابوالعباس (عباسی خلیفہ): (ج۵) ۲۹۲۱

عبداللہ الصغار: (ج۲) ۲۱۵

عبداللہ العزیز، شاہ: (ج۶) ۳۳۶۵

عبداللہ، العقیلی: (ج۷) ۴۳۴۵، ۴۳۵۰

عبداللہ الحمص، سید: (ج۸) ۴۸۵۸

عبداللہ المدرث، سید: (ج۸) ۴۸۵۹،

عبداللہ (المعروف زید)، امام: (ج۱۰) ۵۹۹۶

عبداللہ الواعظ الاصغر، شیخ: (ج۱) ۴۰۸، (ج۸) ۴۵۰۹،
۴۸۲۸، (ج۹) ۵۱۸۷

عبداللہ الواعظ الاکبر، شیخ: (ج۱) ۴۰۸، (ج۳) ۱۳۶۵،
(ج۸) ۴۵۰۹

عبداللہ الہی، شیخ: (ج۶) ۳۲۸۵

عبداللہ، امام دارمی بن عبدالرحمٰن: (ج۵) ۲۸۸۳

عبداللہ انصاری، پیر (ہرات): (ج۹) ۵۳۲۹، ۵۴۲۱

عبداللہ انصاری، خواجہ: (ج۵) ۲۶۵۰، (ج۶) ۳۲۹۵،
(ج۷) ۴۱۳۴، (ج۸) ۴۸۲۲، (ج۹) ۵۲۳۵،
۵۲۶۰، ۵۴۵۶

عبداللہ آفندی عناتی، مفتی مکہ مکرمہ: (ج۴) ۲۴۵۱،
(ج۵) ۲۸۱۳، (ج۶) ۳۲۵۷، ۳۹۵۵، (ج۸)
۴۵۹۹

عبداللہ بابر، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵
عبداللہ بخاری، شیخ میر: (ج۔۶) ۳۸۷۳ ـ ۳۸۷۴، (ج۔۱۰) ۵۸۷۵، ۵۹۳۳
عبداللہ بدرش آبادی، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۴۶،
عبداللہ بروہی، خواجہ: (ج۔۱) ۳۸۱
عبداللہ بلخی، امیر: (ج۔۱) ۲۹۴، ۲۹۵
عبداللہ بن ابراہیم محبوب، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۶
عبداللہ بن ابراہیم: (ج۔۷) ۴۳۰۶
عبداللہ بن ابوبکر صدیق: (ج۔۵) ۲۸۶۱، ۲۹۱۵، ۳۰۷۱، ۳۱۰۶، (ج۔۶) ۳۹۷۹، (ج۔۷) ۴۰۳۱
عبداللہ بن ابی اوفی: (ج۔۴) ۵۳۷
عبداللہ بن ابی بن سلول: (ج۔۸) ۴۶۲۰،
عبداللہ بن ابی زیاد: (ج۔۷) ۴۳۰۸
عبداللہ بن احمد: (ج۔۶) ۳۹۵۵، (ج۔۷) ۴۴۶۷
عبداللہ بن احمد بن حنبل: (ج۔۴) ۵۵۱
عبداللہ بن ادریس: (ج۔۴) ۵۴۶، ۵۷۷
عبداللہ بن اسد: (ج۔۷) ۴۳۳۸
عبداللہ بن الحسین القاضی: (ج۔۴) ۶۱۲
عبداللہ بن الزبیر الحمیدی: (ج۔۴) ۵۸۷
عبداللہ بن الصباح: (ج۔۴) ۵۵۱
عبداللہ بن المستنیر: (ج۔۷) ۴۳۰۵
عبداللہ بن بسر: (ج۔۴) ۵۳۲
عبداللہ بن جعفر: (ج۔۸) ۴۵۲۶،
عبداللہ بن جعفر المزنی: (ج۔۴) ۵۱۹
عبداللہ بن جعفر مدھر باعلوی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۵، ۳۲۰۶
عبداللہ بن حسین سویدی البغدادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۸
عبداللہ بن خالد: (ج۔۴) ۵۲۹
عبداللہ بن روح: (ج۔۷) ۴۳۰۹
عبداللہ بن زید: (ج۔۴) ۵۵۷
عبداللہ بن زید بن عبدربہ: (ج۔۴) ۶۹۷
عبداللہ بن زین الدین بصروی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۸، ۳۲۲۸
عبداللہ بن سالم بصری: (ج۔۶) ۳۱۷۰، ۳۱۷۵، ۳۱۹۱
عبداللہ بن سبر: (ج۔۷) ۴۳۷۸
عبداللہ بن سفیان المزنی: (ج۔۴) ۵۵۶
عبداللہ بن سلیمان ماجری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۶، (ج۔۷) ۴۲۸۵
عبداللہ بن سہیل، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۶
عبداللہ بن ضمرۃ السلولی: (ج۔۴) ۶۰۷
عبداللہ بن عامر: (ج۔۴) ۶۳۲
عبداللہ بن عبدالرحمٰن: (ج۔۴) ۵۲۹، ۵۵۵، ۵۹۹، (ج۔۵) ۲۷۰۰، ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۱۸۹ ـ ۳۱۹۰، (ج۔۷) ۴۳۰۹
عبداللہ بن عبدالرحمٰن جبرین: (ج۔۵) ۲۶۹۸
عبداللہ بن عبدالعزیز: (ج۔۷) ۴۳۴۵
عبداللہ بن عبدالقدوس: (ج۔۴) ۵۱۷
عبداللہ بن عبدالوھاب: (ج۔۷) ۴۲۹۵
عبداللہ بن علی باحسین سقاف، سید شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۱ ـ

۳۱۹۲، ۳۲۱۴

عبداللہ بن عمار: (ج۔۷) ۴۲۸۲

عبداللہ بن عمر الجوہری: (ج۔۳) ۵۶۲

عبداللہ بن عمر محصار، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵

عبداللہ بن عنبسۃ: (ج۔۴) ۵۲۴ _ ۵۲۵، (ج۔۷) ۴۲۹۰ _ ۴۲۹۱، ۴۲۹۵، ۴۲۸۹،

عبداللہ بن غنام: (ج۔۷) ۴۲۸۹ _ ۴۲۹۱

عبداللہ بن قیس: (ج۔۷) ۴۳۴۲،

عبداللہ بن مبارک: (ج۔۳) ۱۵۹۶، (ج۔۵) ۳۰۵۱، (ج۔۶) ۳۹۵۶، (ج۔۷) ۴۳۱۱، ۴۳۴۵، (ج۔۹) ۵۱۱۰

عبداللہ بن محمد: (ج۔۳) ۵۱۷، ۵۷۶

عبداللہ بن محمد الطیفوتی، ابوالعباس: (ج۔۴) ۲۰۷

عبداللہ بن محمد بن اسحٰق: (ج۔۴) ۵۲۷

عبداللہ بن محمد بن الحنفیۃ: (ج۔۷) ۴۳۶۳،

عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان: (ج۔۴) ۲۴۷

عبداللہ بن محمد بن سفیان: (ج۔۳) ۵۵۸

عبداللہ بن محمد طاہر مرادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۲ _ ۳۲۲۳

عبداللہ بن مسلمۃ: (ج۔۷) ۴۲۹۱، ۴۲۹۶

عبداللہ بن مصطفیٰ، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۴

عبداللہ بن مغفل المزنی: (ج۔۴) ۵۲۸

عبداللہ بن مفضل: (ج۔۷) ۴۳۶۱، ۴۳۶۱

عبداللہ بن منعم: (ج۔۷) ۴۳۴۲، ۴۳۴۳

عبداللہ بن موسیٰ: (ج۔۳) ۵۵۸

عبداللہ بن وہب: (ج۔۴) ۲۰۵

عبداللہ بن یحییٰ بن معاویۃ، ابوبکر: (ج۔۴) ۵۸۷

عبداللہ بن یوسف الاصبھانی: (ج۔۳) ۵۴۲

عبداللہ بہاؤالدین: (ج۔۷) ۴۲۶۱

عبداللہ پشاوری، سید (المعروف حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۲۲، ۵۸۲۸، ۵۸۸۸ _ ۵۸۸۹، ۵۸۹۱، ۵۹۳۰

عبداللہ، پیر (المعروف پیر بارو): (ج۔۶) ۳۷۹۵

عبداللہ، تاج الدین (فرزند امام تورپشتی): (ج۔۵) ۲۸۴۸ _ ۲۸۴۹

عبداللہ، تاج الدین (فرزند نظام الدین محمد): (ج۔۵) ۲۸۴۹

عبداللہ ٹپائی (حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۲

عبداللہ ٹھٹوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۶۸۸

عبداللہ جان سرہندی، عرف شاہ آغا: (ج۔۶) ۳۸۱۷، (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۴۲۴، ۳۴۴۹، ۳۵۲۴، ۳۵۲۸ _ ۳۵۲۹، ۳۵۳۹ _ ۳۵۴۱، ۳۵۵۴، ۳۶۰۰، ۳۶۰۵، ۳۶۱۰، ۳۶۱۳، ۳۷۰۱، ۳۷۰۲ _ ۳۷۰۶، ۳۷۰۷ _ ۳۷۰۷

عبداللہ جان فاروقی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۷۰،

عبداللہ جان، پیر: (ج۔۹) ۵۵۷۳

عبداللہ جبوری: (ج۔۵) ۲۷۰۰، (ج۔۶) ۳۹۵۶

عبداللہ (جد امجد علامہ سید حبیب احمد نقشبندی): (ج۔۱۰) ۶۰۷۲

عبداللہ جونی، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۵۹

عبداللہ جیلی، سید: (ج۔۸) ۴۸۵۹

عبداللہ، حافظ (فرزند مولانا حافظ عبداللطیف پشاوری

نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۵۹
عبداللہ حجازی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹
عبداللہ حسینی: (ج۔۶) ۳۴۱۲
عبداللہ حکیم، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۲۷۱۲۔۲۷۱۳
عبداللہ خان رومی بلوچ، میر: (ج۔۱۰) ۵۹۵۱
عبداللہ خان مہتد (ولد ارباب معزاللہ خان): (ج۔۱۰) ۵۸۷۶
عبداللہ خان نقشبندی: (ج۔۳) ۱۸۶۲، (ج۔۴) ۲۲۵۲، (ج۔۶) ۳۸۵۰، (ج۔۸) ۴۵۱۳، ۴۵۶۰
عبداللہ خجندی، شیخ: (ج۔۱) ۲۳۸
عبداللہ خرپانی، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۰۶
عبداللہ خرقہ پوش، ملا: (ج۔۶) ۳۵۵۸
عبداللہ، خواجہ: (ج۔۹) ۵۴۷۴
عبداللہ خواجہ: (ج۔۷) ۴۱۳۹
عبداللہ خویشگی قصوری، مولانا: (ج۔۳) ۱۴۰۳، (ج۔۴) ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۴۵۰، ۲۴۵۲، ۲۴۵۴۔۲۴۵۶، (ج۔۵) ۲۸۱۲، ۳۱۰۹، (ج۔۶) ۳۹۵۲، (ج۔۸) ۴۶۰۰، (ج۔۹) ۵۲۳۱۔۵۲۳۲، ۵۲۶۳، ۵۲۶۵، ۵۲۷۱، ۵۲۸۴
عبداللہ داغستانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۴۔۳۲۴۵، ۳۲۴۹
عبداللہ دحلان مکی، شیخ: (ج۔۶) ۳۷۵۶
عبداللہ درخانی، مولانا: (ج۔۶) ۲۷۳۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۳
عبداللہ، ڈاکٹر سید: (ج۔۵) ۲۹۷۴، ۳۰۱۱، (ج۔۶) ۳۹۵۵
عبداللہ (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۲۵۴، ۴۲۶۳، ۴۲۶۷، ۴۲۸۵، ۴۲۸۷۔۴۲۸۸
عبداللہ روپڑی: (ج۔۱) ۳۰، (ج۔۴) ۲۵۲۵، (ج۔۵) ۲۵۳۶، ۲۵۵۶
عبداللہ رومی (مفتی اعظم خلافت عثمانیہ): (ج۔۶) ۳۱۸۳
عبداللہ سالم: (ج۔۸) ۴۸۹۳
عبداللہ سرطاوی، مفتی: (ج۔۵) ۲۶۹۳
عبداللہ سقاف، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۳
عبداللہ سلطان پوری، ملا: (ج۔۴) ۲۳۹۷، (ج۔۸) ۴۹۳۱، (ج۔۹) ۵۱۳۲، ۵۱۶۰، (ج۔۱۰) ۵۷۰۰
عبداللہ سمندر غوریالی (مصنف): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
عبداللہ سندھی، شیخ مکی: (ج۔۶) ۳۵۰۰
عبداللہ سورتی: (ج۔۴) ۲۴۱۳
عبداللہ سولنگی، الحاج: (ج۔۶) ۳۶۲۸
عبداللہ سہروردی: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۲۱، ۱۴۲، (ج۔۳) ۱۱۰۱
عبداللہ شاہ ویھڑائی، حاجی (داڑو): (ج۔۶) ۳۶۹۱
عبداللہ، شاہ: (ج۔۶) ۳۲۷۰، (ج۔۹) ۵۵۲۵
عبداللہ شاہ (بخارا): (ج۔۴) ۲۰۰۱
عبداللہ شاہ، سید (مرشد سید عنایت اللہ شاہ): (ج۔۶) ۳۴۹۵
عبداللہ شاہ، مولانا (خلیفہ مولانا عبدالغفار نقشبندی): (ج۔۱۰) ۶۰۲۸
عبداللہ، شیخ (فرزند شیخ شہباز مومند سمی): (ج۔۱۰) ۵۸۶۹۔۵۸۷۰
عبداللہ، شیخ: (ج۔۱) ۴۰۸، (ج۔۹) ۵۲۲۸

عبداللہ، صاحبزادہ (پشین کوئٹہ): (ج۔۶) ۳۷۱۷

عبداللہ، صاحبزادہ، خواجہ: (ج۔۷) ۴۴۲۷

عبداللہ صلاح الدین: (ج۔۷) ۴۲۲۱

عبداللہ صوفی، شیخ: (ج۔۹) ۵۲۱۶

عبداللہ، عارف باللہ: (ج۔۷) ۴۰۲۱

عبداللہ عباسی شافعی، علامہ: (ج۔۹) ۵۳۴۱

عبداللہ عتائی زادہ، مفتی: (ج۔۹) ۵۳۴۱

عبد اللہ عرف خواجہ خورد، مولانا قاضی: (ج۔۱) ۲۱۷، (ج۔۶) ۳۳۴۵

عبداللہ، علامہ: (ج۔۱) ۴۲

عبداللہ علمدار: (ج۔۸) ۴۸۴۶

عبداللہ علوی حدادتریمی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۱

عبداللہ غازی ہندی مکی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۱۹۰، ۳۹۵۵_۳۹۵۶، (ج۔۸) ۴۸۵۱

عبداللہ غریب، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۶

عبداللہ غلام علی، شاہ: (ج۔۴) ۲۵۰۶_۲۵۰۷، (ج۔۸) ۴۸۲۸، ۴۹۰۶

عبداللہ فردی، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۱۰

عبداللہ قادری ٹھٹوی، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۹۰

عبداللہ، قاضی: (ج۔۴) ۲۰۵۲، ۲۰۶۵

عبداللہ قریشی: (ج۔۵) ۲۹۴۴

عبداللہ قطب، شیخ: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۱۴۱، (ج۔۶) ۳۹۵۶، (ج۔۱۰) ۵۶۲۱

عبداللہ قندھاری، مولوی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵

عبداللہ کاکڑ، ملا: (ج۔۶) ۳۵۵۸

عبداللہ کلاں بن عبیداللہ احرار، خواجہ: (ج۔۵) ۲۹۱۰

عبداللہ کندیاں نقشبندی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۴۶

عبداللہ، مجددی خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۴۳

عبداللہ محدث دکن، سید: (ج۔۱۰) ۶۲۴۴

عبداللہ محمد شریف المکی: (ج۔۱۰) ۵۶۳۰

عبداللہ، مخدوم محمد والے (نواب شاہ): (ج۔۶) ۳۶۹۴

عبداللہ، مخدوم ولد مخدوم میدنہ: (ج۔۶) ۳۴۷۶

عبداللہ مدنی، السید بن محمد: (ج۔۶) ۳۹۵۶

عبداللہ مراد مکی حنفی شہید، شیخ ابو الخیر: (ج۔۶) ۳۹۱۲، ۳۹۵۵

عبداللہ معلمی، شیخ بن عبدالرحمٰن: (ج۔۶) ۳۹۵۶

عبداللہ مغربی، شیخ: (ج۔۱) ۹۵، (ج۔۶) ۳۱۶۷، (ج۔۸) ۴۸۴۶، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۵۷۵۹

عبداللہ مکی بن سالم: (ج۔۵) ۲۰۷۹

عبداللہ میاں، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۰

عبداللہ میر غنی، علامہ سید: (ج۔۵) ۲۶۸۴

عبداللہ نقشبندی القادری، شاہ: (ج۔۶) ۳۴۱۰

عبداللہ نقشبندی، حافظ (مرید خواجہ محمد قاسم موہڑوی): (ج۔۶) ۳۸۳۰

عبداللہ نقشبندی، شاہ: (ج۔۶) ۳۴۱۰، ۳۹۸۲

عبداللہ نقشبندی، صوفی (خلیفہ زندہ پیر گھکول شریف): (ج۔۶) ۳۹۲۵

عبد اللہ نقشبندی مجددی: (ج۔۷) ۴۴۷۸، (ج۔۸)

۴۴۸۸

عبداللہ (نواسہ غلام محمد پشاوری نقشبندی مجددی): (ج۔۶) ۳۸۶۷

عبداللہ وجیہ الدین: (ج۔۸) ۴۸۵۵،

عبداللہ، وڈیرہ: (ج۔۶) ۳۶۱۱

عبداللہ ولد نعمت اللہ: (ج۔۶) ۳۴۷۶

عبداللہ وہ وہلی اوغلو، علامہ: (ج۔۵) ۲۷۶۵

عبداللہ ہراتی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۷۹

عبداللہ ہروی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

عبداللہ بن مسعود: (ج۔۸) ۴۷۸۶

عبدالمالک گھلو، مولانا (مرید خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۱۔۶۰۵۲

عبدالماجد دریا آبادی: (ج۔۲) ۹۸۸، (ج۔۶) ۳۶۴۰، ۳۹۵۶، (ج۔۸) ۴۸۳۲

عبدالمالک اخوزادہ، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۹۲

عبدالمالک صدیقی، حافظ قاری حاجی: (ج۔۱۰) ۶۰۳۳، ۶۰۵۶

عبدالمالک قریشی، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۶

عبدالمالک مجددی، میاں (صوفی کراچی): (ج۔۶) ۳۶۹۱

عبدالمجتبیٰ رضوی: (ج۔۸) ۴۸۶۳۔۴۸۶۴

عبدالمجید اخوان زادہ، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۶

عبدالمجید بن محمد الخانی الخالدی النقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۳۷۹، ۶۴۰۰۔۶۴۰۱، ۶۴۱۲

عبدالمجید بن محمد الخانی الخالدی النقشبندی: (ج۔۵) ۲۶۷۵، ۲۶۷۶، ۲۶۸۳، ۲۷۰۰، (ج۔۶) ۳۱۹۰، ۳۹۵۶، (ج۔۱۰) ۶۳۷۹، ۶۴۰۰، ۶۴۰۱، ۶۴۱۲

عبدالمجید جان (فرزند محمد اسماعیل جان مجددی روشن): (ج۔۶) ۳۴۹۴۔۳۴۹۵، ۳۶۱۹

عبدالمجید، حافظ خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۱۱، ۳۷۱۹۔۳۷۲۰

عبدالمجید خان، سلطان: (ج۔۸) ۴۶۲۲، (ج۔۹) ۵۲۵۲

عبدالمجید خان، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۰۸، (ج۔۱۰) ۶۴۲۰

عبدالمجید، خواجہ (مرشد خواجہ عبدالعزیز): (ج۔۶) ۳۴۹۵

عبدالمجید دہلوی، حکیم: (ج۔۱۰) ۵۹۳۵

عبدالمجید سالک: (ج۔۱) ۳۳، (ج۔۵) ۲۹۲۵۔۲۹۲۷، ۲۹۴۴، ۳۰۴۱، ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۴۴

عبدالمجید سندگی، مولانا (خلیفہ سید فیض محمد شاہ قندھاری): (ج۔۱۰) ۵۸۵۹

عبدالمجید سیفی، حکیم: (ج۔۵) ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، (ج۔۸) ۴۵۷۸۔۴۵۷۹، ۴۹۸۵،

عبدالمجید شاہ، سید (شاگرد محمد عبداللہ درخانی نقشبندی): (ج۔۶) ۳۷۳۸

عبدالمجید، شیخ: (ج۔۲) ۱۰۱۸، (ج۔۹) ۵۱۸۰

عبدالمجید، شیخ (مرید خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۴۷، ۶۰۴۹

عبدالمجید، قاری حافظ سید: (ج۔۱۰) ۵۹۵۷

عبدالمجید قصوری، مولانا (خلیفہ سید فیض محمد شاہ قندھاری): (ج۔۱۰) ۵۸۵۹

عبدالمجید،مولانا:(ج۔۶)۳۲۲۹،۳۲۷۲،۳۲۸۲
عبدالمحسن بن صالح مرادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۳، ۳۲۴۰_۳۲۴۱
عبدالمصطفیٰ ازہری، علامہ: (ج۔۶) ۳۲۷۱، (ج۔۱۰) ۵۸۱۰
عبدالمطلب:(ج۔۸)۴۸۴۰
عبدالمعطی، ڈاکٹر:(ج۔۲)۵۲۰
عبدالمقتدر قادری بدایونی،شاہ مولانا:(ج۔۵)۲۸۸۱
عبدالملک :(ج۔۴)۲۳۱۴
عبدالملک بن مروان (خلیفہ اموی):(ج۔۵)۳۰۵۲
عبدالمنان پلوسی،مولانا:(ج۔۶)۳۸۵۴
عبدالمنان(فرزند بابا لعل خان کانشوی بالاکوٹی):(ج۔۱۰) ۵۸۸۴
عبدالمومن بن عبداللہ ازبک :(ج۔۵)۲۶۰۱، (ج۔۱۰) ۵۶۷۰
عبدالمومن لاہوری، مولانا : (ج۔۲) ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، (ج۔۳)۱۴۲۲، ۱۸۵۷، ۱۸۶۴، (ج۔۴)۲۳۹۴، ۳۰۳۱ _ ۳۰۴۴، ۳۰۴۳
عبدالنبی، شیخ صدرالصدور:(ج۔۴)۲۴۰۰، ۲۴۰۲، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، (ج۔۱۰)۵۷۰۰
عبدالنبی، شیخ (ہمعصر عالم شیخ کریم الدین بابا حسن ابدالی):(ج۔۱۰)۵۹۱۹
عبدالنبی، شیخ محدث: (ج۔۴) ۲۰۰۱، ۲۰۹۱، ۲۱۲۰، ۲۳۹۹، ۲۴۰۳، (ج۔۸) ۴۹۳۲، ۴۹۳۶، (ج۔۹) ۵۱۳۳، ۵۱۶۰، ۵۵۱۳
عبدالنبی قریشی،مولانا:(ج۔۱۰)۵۹۴۵
عبدالنبی،مولانا:(ج۔۴)۲۱۱۹، ۲۴۰۵
عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر : (ج۔۵) ۲۹۰۵، (ج۔۶) ۳۲۴۲، (ج۔۱۰)۵۲۹۶
عبدالواحد :(ج۔۸)۴۸۴۱
عبدالواحد السلمی:(ج۔۲)۵۳۵، (ج۔۷)۴۲۹۱
عبدالواحد بلگرامی، میر:(ج۔۵)۲۸۷۷
عبدالواحد بن زیاد:(ج۔۷)۴۳۰۸
عبدالواحد بن زید، شیخ:(ج۔۸)۴۸۵۲،
عبدالواحد بن عبدالعزیز تمیمی:(ج۔۸)۴۸۲۰
عبدالواحد بن عبدالعزیز، ابوالفضل:(ج۔۸)۴۸۴۹
عبدالواحد بن عبدالواسط:(ج۔۱۰)۶۱۴۱
عبدالواحد بوبکائی، میاں حاجی:(ج۔۶)۳۲۰۲
عبدالواحد پانائی:(ج۔۶)۳۵۱۲
عبدالواحد خان:(ج۔۹)۵۲۵۲
عبدالواحد، سیوستانی (مخدوم):(ج۔۶)۳۴۴۲، ۳۴۴۹، ۳۴۷۸، ۳۵۱۲ _ ۳۵۱۳، ۳۵۱۵ _ ۳۵۱۶، ۳۵۱۸ _ ۳۵۲۰، ۳۵۲۲، ۳۶۰۵، ۳۷۰۲
عبدالواحد شاہ، سید قاری (خلیفہ سید فیض محمد شاہ قندھاری):(ج۔۱۰)۵۸۵۹
عبدالواحد (فرزند صوفی خیر محمد نقشبندی مجددی):(ج۔۱۰) ۵۹۵۸
عبدالواحد لاہوری، مولانا : (ج۔۳) ۱۲۷۳، (ج۔۴) ۲۲۹۳، (ج۔۵)۲۷۴۸
عبدالواحد، مخدوم سھوانی:(ج۔۶)۳۴۴۰

عبد الواحد معینی، سید : (ج۵) ۲۹۴۵، ۳۰۱۱، ۳۰۲۰، ۳۰۴۲، (ج۶) ۳۹۵۶

عبدالواحد، میاں (نواب شاہ): (ج۶) ۳۶۹۴

عبدالواحد یحییٰ، شیخ: (ج۹) ۵۲۵۵

عبدالواحد آخوند، ملا: ۳۷۳۱

عبدالوارث خاں، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۴۹۲

عبدالواسط بن ظلم ظلم: (ج۱۰) ۶۱۴۱

عبدالوالی، مخدوم: (ج۶) ۳۴۸۶

عبدالوودخان: (ج۲) ۷۳۶، (ج۶) ۳۹۵۶

عبدالوودسلامی، مولانا: (ج۵) ۲۹۱۳

عبدالوکیل دروبی دمشقی، شیخ: (ج۵) ۲۷۰۰

عبدالولی (نوشہروفیروز): (ج۶) ۳۴۴۱

عبدالولی، میاں: (ج۶) ۳۴۷۵

عبدالوہاب بخاری، سید: (ج۱۰) ۵۹۲۵

عبدالوہاب بخاری، شیخ: (ج۹) ۵۲۱۴، ۵۵۱۳

عبدالوہاب بن احمد: (ج۲) ۷۳۱

عبدالوہاب بن صالح، امام جامع العتیق: (ج۵) ۲۸۴۶ _ ۲۸۴۷

عبدالوہاب بن عبدالمجید: (ج۲) ۵۴۴

عبدالوہاب بن یاسین، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸_۳۲۲۹

عبدالوہاب، پیر (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۸۲

عبدالوہاب تاج الدین سبکی، مولانا : (ج۵) ۲۸۴۶ _ ۲۸۴۷، ۲۸۵۰ _ ۲۸۵۲، ۲۸۵۴ _ ۲۸۵۵، ۲۸۵۷، (ج۶) ۳۹۵۶

عبدالوہاب، حکیم: (ج۸) ۴۵۰۳، ۴۹۱۹، ۴۸۵۹

عبدالوہاب، سید (المعروف اخوند پنجو بابا): (ج۱۰) ۵۸۶۲۵، ۵۸۷۴، ۵۸۸۶_۵۸۸۷

عبدالوہاب، سید: (ج۶) ۳۴۳۲

عبدالوہاب شعرانی، امام: (ج۱) ۱۸۴، (ج۲) ۵۳۲، ۵۸۸، ۵۹۳، ۲۳۸، (ج۳) ۱۵۲۶، (ج۴) ۲۳۲۶، (ج۵) ۲۶۹۷، (ج۶) ۳۹۵۷

عبدالوہاب، صوفی (مرید غوث اعظم): (ج۶) ۳۵۶۷

عبدالوہاب (فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۷۵

عبدالوہاب متقی، شیخ: (ج۳) ۱۹۸۲_۱۹۸۳، (ج۴) ۲۴۰۸، (ج۶) ۳۲۵۰، (ج۱۰) ۵۷۶۰

عبدالوہاب موسوی نیازی، پیر سید: (ج۵) ۲۶۸۹

عبدالوہاب، مولانا: (ج۶) ۳۲۷۸

عبدالوہاب، میاں ابن پیرٹانی: (ج۶) ۳۸۰۵

عبدالہادی بدایونی، مولانا: (ج۱) ۴۵۲، (ج۳) ۱۲۷۴، ۱۴۲۲، (ج۵) ۲۷۴۸

عبدالہادی بزمی، پروفیسر: (ج۱۰) ۵۹۵۸

عبدالہادی ٹھٹوی، سید (عرف جمیل شاہ ناگروی): (ج۶) ۳۶۸۸

عبدالہادی، شیخ: (ج۴) ۲۲۹۶، (ج۶) ۳۴۵۴، ۳۶۶۴

عبدبن جزار: (ج۷) ۴۴۱۱، ۴۴۱۳

عبدمصری بن علی، شیخ: (ج۶) ۳۶۵۳

عبدمناف: (ج۸) ۴۸۴۰

عبدی، ملا (والد شاہ محمد بدخشی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۸
عبدالقادر بدایونی، ملا: (ج۔۳) ۱۴۴۲، (ج۔۴) ۲۲۶۹
عبدۃ بن عبداللہ: (ج۔۲) ۵۷۳
عبقتہ بن عامر: (ج۔۷) ۴۳۶۰، ۴۳۷۶
عبید الرحمٰن فاروقی مجددی (فرزند شاہ ابوالفیض بلال فاروقی مجددی): (ج۔۶) ۳۷۵۸۔۳۷۵۹
عبید اللہ احرار، خواجہ: (ج۔۲) ۲۶۲۔۲۶۳، ۲۹۹، ۳۰۴، ۳۱۷، ۳۲۳، ۳۲۶، ۳۴۵، ۳۵۳، ۳۶۲، ۴۲۰، ۴۲۵، (ج۔۳) ۹۹۵، ۱۲۱۵، (ج۔۳) ۱۴۵۳، ۱۲۸۴، (ج۔۴) ۱۹۴۴، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، ۲۱۹۷، ۲۲۵۰۔۲۲۵۲، ۲۲۶۲۔ ۲۲۶۴، ۲۳۱۷، ۲۴۲۳، (ج۔۵) ۲۶۷۸، ۲۷۲۸، ۲۸۹۰، ۲۹۷۸، (ج۔۶) ۳۲۲۶، ۳۲۸۵۔ ۳۲۸۶، ۳۲۹۸، ۳۵۲۶، ۳۹۵۷، ۳۹۸۱، (ج۔۷) ۴۰۳۴، ۴۰۸۰، ۴۱۰۳، ۴۱۲۸، ۴۱۳۹، ۴۱۴۳، (ج۔۸) ۴۵۲۰، ۴۶۱۵، ۴۶۹۶، ۴۷۵۸، ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲۔ ۴۸۶۷، (ج۔۹) ۵۱۵۷، ۵۲۹۴۔ ۵۲۹۵، ۵۴۷۴، ۵۵۳۲، ۵۵۴۰، ۵۳۶۹، ۵۳۸۸، (ج۔۱۰) ۵۷۸۴۔ ۵۷۸۷، ۵۷۹۰، ۵۷۹۸، ۵۷۸۳، ۶۱۰۱۔ ۶۱۰۲، ۶۱۴۰، ۶۱۵۴، ۶۲۷۷
عبیداللہ لجی عشقی، امیر: (ج۔۴) ۲۳۶۵
عبیداللہ بن ابی رافع: (ج۔۲) ۵۴۹
عبیداللہ بن الفضل الکلاعی: (ج۔۷) ۴۲۸۴
عبیداللہ بن عمر القواریری: (ج۔۲) ۵۲۹
عبیداللہ بن معاذ: (ج۔۷) ۴۲۸۱
عبیداللہ بن موسیٰ: (ج۔۲) ۵۵۹، (ج۔۷) ۴۲۸۱
عبیداللہ جان فاروقی نقشبندی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۱۰۴
عبیداللہ سرہندی خواجہ: (ج۔۵) ۲۲۸۱
عبید اللہ سرہندی، خواجہ (فرزند خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۱۰) ۵۷۵۹
عبیداللہ سمرقندی: (ج۔۷) ۴۰۶۱
عبیداللہ، شیخ عارف باللہ: (ج۔۷) ۴۰۶۱
عبیداللہ فاروقی مجددی: (ج۔۶) ۳۷۵۸
عبیداللہ قدسی مصنف آزادی کی تحریکیں: (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
عبید اللہ مجددی سرہندی، (مروج الشریعہ): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵
عبیداللہ مروج، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۷
عبیداللہ میاں گل (فرزند وخلیفہ میاں محمد عمر چمکنی): (ج۔۶) ۳۸۹۹
عبیداللہ نہری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۹
عبید بن شریک: (ج۔۲) ۵۲۳
عبید کابلی، خواجہ: (ج۔۱) ۲۹۴۔۲۹۵، ۲۹۸
عبیدۃ الربزی: (ج۔۲) ۵۵۱
عبیدۃ بن ابی راکطہ: (ج۔۲) ۵۲۸۔۵۲۹
عتبہ بن حماد الدمشقی، ابوخلید: (ج۔۲) ۲۰۶
عتریس، شیخ (ولی اللہ): (ج۔۶) ۳۲۱۰
عثمان آخوند، ملا: (ج۔۶) ۳۷۱۱، ۳۷۱۵، ۳۷۲۱
عثمان ابن ابی شیبہ: (ج۔۲) ۵۲۱، (ج۔۷) ۴۲۹۹
عثمان ابن سعد: (ج۔۲) ۵۴۰
عثمان ابن موہب: (ج۔۷) ۴۲۹۷
عثمان احمد آبادی: (ج۔۶) ۳۶۲۹۔۳۶۳۰

عثمان اخوند سنگیا کاکڑ، ملا: (ج۔۱۰)۵۹۵۲

عثمان الہندی: (ج۔۴)۵۲۹

عثمان بن ابی العاص، الثقفی: (ج۔۷)۴۲۹۲، ۴۳۹۹

عثمان بن سعید: (ج۔۴)۵۴۱

عثمان بن سند الوائلی، الشیخ: (ج۔۱۰)۶۳۹۷

عثمان بن عامر: (ج۔۷)۴۱۸۰

عثمان بن عبداللہ: (ج۔۷)۴۲۹۸، ۴۴۰۱

عثمان بن عبدالسلام داغستانی، شیخ: (ج۔۵)۲۶۸۵

عثمان بن عفان (خلیفہ سوم): (ج۔۱) ۲۱۷، ۴۳۶، (ج۔۲) ۲۸۸، (ج۔۳) ۱۵۲۶، ۱۲۳۶، ۱۲۷۱، ۱۲۸۸، ۱۷۷۹، (ج۔۴) ۱۹۴۸، ۲۰۲۲، (ج۔۵) ۲۰۶۲، ۲۳۷۰، ۲۵۰۴، ۲۶۰۲، ۲۶۴۰، ۲۷۴۴، ۳۰۹۶، ۳۰۹۹، (ج۔۶) ۳۶۱۷، ۳۶۲۳، ۳۸۴۰، (ج۔۷) ۴۱۴۵، ۴۱۴۷، ۴۲۹۷ _ ۴۲۹۹، ۴۴۰۱، (ج۔۸) ۴۴۸۷، ۴۵۶۱، ۴۵۶۳، ۴۷۲۸، ۴۷۳۸، ۴۷۴۸، ۴۸۰۲، ۴۸۲۴، ۴۸۳۰، (ج۔۹) ۵۰۷۱، ۵۰۷۸ _ ۵۰۷۹، ۵۰۸۳، ۵۱۳۷، ۵۲۵۱، ۵۳۸۷، ۵۴۹۷، ۵۵۲۰، (ج۔۱۰) ۵۲۱۱، ۵۲۷۰، ۵۲۸۶، ۵۷۲۱، ۵۷۸۰، ۵۹۴۰، ۶۰۵۲، ۶۳۸۹، ۶۳۹۵

عثمان بن فرید نوری پاشا: (ج۔۵)۲۶۹۷

عثمان بن محمد: (ج۔۷)۴۴۱۲

عثمان بن محمد قادری بغدادی، شیخ: (ج۔۶)۳۲۱۱

عثمان پاشا ابن شہزاد: (ج۔۶)۳۲۷۷

عثمان پاشا ابوطوق (گورنر دمشق): (ج۔۶)۳۱۸۰، ۳۲۳۰

عثمان جالندھری: (ج۔۴)۲۴۳۷

عثمان خان سوم، سلطان (گورنر دمشق): (ج۔۶)۳۱۷۴

عثمان سراج الدین خالدی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۶۴ _ ۳۲۶۵، ۳۲۶۸، ۳۲۸۰_۳۲۸۴، ۳۲۸۸_۳۲۸۹

عثمان، شاہ: (ج۔۶)۳۲۸۱

عثمان، شمعہ: (ج۔۶)۳۱۷۰، ۳۱۷۵

عثمان، شیخ: (ج۔۶)۳۲۷۸، ۳۲۸۰

عثمان، شیخ سلطان: (ج۔۶)۳۲۸۷

عثمان، شیخ (مصنف اصفی الماوردی ترجمۃ حضرۃ سیدنا خالد): (ج۔۱۰)۶۳۹۴

عثمان علی شاہ، سید (کرماں والے): (ج۔۱۰)۶۰۷۷ _ ۶۰۷۸

عثمان علی میر (والی دکن): (ج۔۶)۳۲۷۲، ۳۲۷۸۱

عثمان غنی طیبی: (ج۔۱۰)۶۴۳۹

عثمان لاڑکانوی، فقیر: (ج۔۶)۳۲۹۶

عثمان معلوی، مخدوم (ہمعصر مخدوم عبدالواحد سیوستانی): (ج۔۶)۳۲۷۰۲

عثمان مغربی: (ج۔۸)۴۸۴۲،

عثمان نقشبندی مجددی پشاوری ثم دہلوی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۲۴، ۵۸۲۷، ۵۸۸۲_۵۸۸۷

عثمان نوری توباس: (ج۔۶)۳۲۷۱

عثمان ہارونی، خواجہ: (ج۔۶)۳۲۶۴،

عثمان ہروی: (ج۔۸)۴۸۴۲

عثمان یمنی، شیخ (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۔۶) ۳۱۶۱، (ج۔۱۰)۵۶۲۷

عجب نور خٹک (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی):

(ج۔۱۰)۵۹۳۷

عجلونی: علامہ: (ج۔۲)۲۰۱، ۲۲۰، (ج۔۷)۴۳۰۷

عدنان خورشید مسعودی، ڈاکٹر: (ج۔۴)۲۱۹۴، (ج۔۹) ۵۰۰۲، ۵۵۷۹، (ج۔۱۰)۶۲۴۵، ۶۲۴۲، ۶۲۴۶

عدنان قبانی، شیخ: (ج۔۶)۳۲۴۹

عدی: (ج۔۸)۴۸۳۹،

عدی بن مسافر الاموی: (ج۔۹)۵۴۶۷

عرب خان، مرزا: (ج۔۹)۵۲۱۵، ۵۲۱۷

عرباض بن ساریہ: (ج۔۷)۴۳۵۴، ۴۳۵۶، ۴۳۶۱، ۴۳۸۷

عرفان احمد انصاری، قادری: (ج۔۸)۴۹۸۴،

عرفان السعید، مولانا (ایم۔اے): (ج۔۱۰)۶۴۳۴

عرفان حبیب، پروفیسر: (ج۔۵)۲۷۷۳۔ ۲۷۷۹، ۲۷۸۱۔۲۷۸۲، ۲۷۸۴، ۲۷۹۱۔۲۷۹۳، ۲۷۹۴۔۲۷۹۷

عروۃ بن رویم عراقی، علامہ: (ج۔۲)۵۳۶، ۵۳۷، ۵۴۲، ۵۵۲، ۵۶۷، ۵۷۱، ۵۹۶، ۶۱۳، ۶۱۴، (ج۔۷)۴۳۰۵، ۴۳۱۰، ۴۳۱۴، ۴۳۱۷، ۴۳۲۷

عزالدین کاشانی، علامہ: (ج۔۲)۵۳۸، ۵۸۴، ۵۸۸، (ج۔۷)۴۳۱۱

عزت اللہ، شاہ: (ج۔۶)۳۴۱۷

عزت اللہ شکراللھی شیرازی، سید: (ج۔۶)۳۴۷۶

عزت اللہ، صاحبزادہ: (ج۔۶)۳۴۴۶

عزرائیل (علیہ السلام): (ج۔۶)۳۹۷۸

عزیر محمود ازہری: (ج۔۶) ۳۲۷۱، ۳۲۸۳، ۳۹۳۱، (ج۔۱۰)۶۴۳۸

عزیز احمد، پروفیسر: (ج۔۱)۲۷، (ج۔۳)۱۸۸۵، (ج۔۴) ۱۹۱۲، ۲۰۳۳، ۲۲۱۲، (ج۔۵) ۲۵۷۲، ۲۵۷۹، ۲۸۳۰، ۲۸۴۲

عزیز الدین نفسی: (ج۔۵)۲۹۲۳

عزیز الرحمٰن بجنوری، مفتی: (ج۔۵)۳۰۷۲، (ج۔۶) ۳۹۵۷

عزیز الرحمٰن خان: (ج۔۶)۳۷۹۸

عزیز الرحمٰن لائل پوری، پروفیسر چودھری: (ج۔۵)۲۸۸۲

عزیز الرحمٰن مجددی، مولانا: (ج۔۴)۲۳۹۶

عزیز الرحمٰن، مفتی: (ج۔۲)۲۷۷، ۳۲۵، (ج۔۵)۳۰۷۲

عزیز القدر مجددی، خواجہ: (ج۔۱۰)۶۱۸۲، ۶۵۸۷۷

عزیز اللہ خان سلیمان خیل قندھاری: (ج۔۶)۳۵۳۱

عزیز اللہ متعلوی: (ج۔۶)۳۶۹۳

عزیز اللہ ہندی، شیخ: (ج۔۶)۳۲۰۵

عزیز جونپوری، شیخ: (ج۔۲)۱۲۲۲

عزیز حسن بقائی، حافظ: (ج۔۶)۳۹۵۷

عزیز کوکلتاش، مرزا: (ج۔۷)۴۱۸۱

عزیز ان علی راتھیمی، خواجہ: (ج۔۱)۲۴۸، (ج۔۴)۲۲۶۰۔ ۲۲۶۱، (ج۔۷) ۴۰۷۳، ۴۰۹۲، ۴۰۹۷، (ج۔۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۔۹)۵۲۱۳

عصام الدین ہروی، مولانا: (ج۔۳) ۱۷۰۴، (ج۔۶) ۳۹۵۷

عصام بن اللیث اللیثی السندوسی: (ج۔۴)۵۷۹

عصمت پناہ: (ج۔۴)۲۲۲۸۔۲۲۲۹، ۲۲۳۳

عصمۃ: (ج۔۷)۴۳۶۰

عضدالدین امروہوی، شاہ: (ج۔۱۰) ۵۸۲۹

عطاالٰہی سکندری: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۲

عطا بن ابی رباح: (ج۔۲) ۵۹۳

عطا محمد بندیالوی، علامہ: (ج۔۶) ۳۶۸۳، ۳۹۳۰

عطا محمد، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۲۹

عطا محمد (گورنر ترکستان): (ج۔۶) ۳۲۳۶

عطا محمد جتعلوی: (ج۔۶) ۳۶۹۳

عطا محمد، مخدوم (عرف مخدوم اللہ بخش): (ج۔۶) ۳۶۹۵

عطا محمد، مولوی: (ج۔۶) ۳۴۴۵

عطاء ابن ابی رباح: (ج۔۷) ۴۳۱۶

عطاء الحق آسوی: (ج۔۱۰) ۶۰۹۳

عطاء الرحمٰن قاسمی: (ج۔۴) ۲۴۷۴، (ج۔۶) ۳۲۵۸

عطاء اللہ سکندری، شیخ: (ج۔۶) ۳۴۲۳

عطاء اللہ، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۰۵، (ج۔۵) ۲۹۴۳۔۲۹۴۴، ۲۹۴۶، ۳۰۰۷، ۳۰۲۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۴، ۳۴۰۷، (ج۔۶) ۳۹۵۷، (ج۔۱۰) ۵۷۳۵

عطاء اللہ، مولوی: (ج۔۶) ۳۶۰۳

عطاء بن یزید اللیثی: (ج۔۷) ۴۳۸۸

عطاء بن یسار: (ج۔۷) ۴۳۸۸

عطاء، شیخ: (ج۔۷) ۴۰۵۸

عطاء مجدد مجددی (فرزند میاں نور مہدی مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

عطائے معصوم کابلی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۳۰۹، ۳۳۱۳۔۳۳۱۴، ۳۳۲۶، ۳۳۲۸۔۳۳۳۰، ۳۵۴۳، ۳۶۲۶، ۳۸۲۷

عطرس بیگم (زوجہ میاں عامد رسا مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۹

عطیہ، مفتی، فضیلۃ الشیخ: (ج۔۶) ۳۱۵۴

عظمت اللہ، راؤ: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

عظیم: (ج۔۴) ۲۱۸۶

عظیم اللہ نقشبندی، مفتی (مرید شیخ عبدالغفور صوات باباجی): (ج۔۶) ۳۸۲۰، ۳۸۲۴۔۳۸۲۵

عفیف مسیران، علامہ: (ج۔۲) ۵۸۴

عقبہ بن عامر (صحابی): (ج۔۲) ۵۲۷۔۵۲۸، (ج۔۳) ۱۵۵۲

عقیل شاہ، سید: (ج۔۸) ۴۸۵۹

عقیلی، امام: (ج۔۲) ۵۵۹، ۶۱۳

عکرمہ بن خالد: (ج۔۷) ۴۲۸۱۔۴۲۸۲

علاءالدین اوری، شاہ: (ج۔۸) ۴۸۴۲،

علاءالدین بن عبداللطیف، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۸

علاءالدین جلال آبادی: (ج۔۶) ۳۴۳۵

علاءالدین بن حاجی (جدامجد قاضی احمد دمائی): (ج۔۲) ۳۴۷۷

علاءالدین خلجی: (ج۔۳) ۱۴۳۳، (ج۔۴) ۱۹۸۲، ۲۰۵۰، ۲۰۶۴، ۲۰۸۰

علاءالدین، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۱

علاءالدین عطار سمنانی، خواجہ: (ج۔۱) ۲۲۹۔۲۳۰، ۳۴۳، ۳۶۲، (ج۔۲) ۵۸۲، ۵۸۸۔۵۸۹، ۶۰۲، ۱۲۱۵، ۱۲۳۰، (ج۔۳) ۱۴۲۶، (ج۔۴) ۲۲۴۹، ۲۲۶۲، (ج۔۵) ۲۸۳۱،

(ج۷) ۴۱۴۸، ۴۱۶۲، (ج۸) ۴۸۴۲، ۴۸۸۱، (ج۹) ۵۲۷۹، ۵۴۳۰

علاءالدین عطار، خواجہ: (ج۸) ۴۸۲۲

علاءالدین علی بن صادق داغستانی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۰

علاء الدین، خواجہ: (ج۷) ۴۰۳۴، ۴۰۵۵، ۴۰۷۲، ۴۰۸۸، ۴۰۹۱_۴۰۹۲، ۴۰۹۴، ۴۱۰۰

علاءالدین، سید شیخ: (ج۱۰) ۵۸۴۷

علاء الدین صدیقی نقشبندی، پیر (کشمیر): (ج۶) ۳۸۰۴، ۳۸۰۹، ۳۸۱۴

علاء الدین عطار (خلیفہ خواجہ بہاء الدین نقشبندی): (ج۶) ۳۹۸۱، (ج۱۰) ۵۷۸۲، ۶۱۴۰، ۶۱۴۹_۶۱۵۰

علاءالدین علی: (ج۴) ۱۹۸۲

علاء الدین غجدوانی، خواجہ: (ج۷) ۴۰۵۵، (ج۸) ۴۸۲۲

علاءالدین قریشی انکی: (ج۱۰) ۵۹۴۵

علاءالدین مدنی، شیخ: (ج۶) ۳۵۹۵

علاءالدین، مولانا (خلیفہ مولانا سعد الدین کاشغری): (ج۱۰) ۶۱۰۲

علاءالدین، مولانا: (ج۷) ۴۱۲۵

علاءالدین نقشبندی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۵، ۳۲۲۶

علم اللہ محدث، مولانا: (ج۴) ۲۴۱۷، ۲۴۳۴

علومشاد دینوری: (ج۸) ۴۸۵۵_۴۸۵۶

علی آفندی، سید: (ج۴) ۲۴۵۲، (ج۸) ۴۵۹۹

علی آقا سرہنگ، حاجی: (ج۶) ۳۴۹۴

علی ابن ابی طالب (خلیفۂ چہارم): (ج۱) ۲۰۸، ۲۱۵_۲۱۲، ۲۱۸، ۲۴۲، (ج۲) ۵۴۲، ۵۸۱، ۵۸۲، ۶۱۲، ۶۸۸، ۷۴۰، ۹۲۷، ۹۹۰، ۱۰۱۸، ۱۱۱۰، ۱۱۸۹، ۱۱۹۷، ۱۲۰۰، (ج۳) ۱۲۷۶، ۱۳۹۵، ۱۴۳۱، ۱۴۹۸، ۱۵۵۳، ۱۵۶۲، ۱۶۱۹، ۱۶۳۵_۱۶۳۷، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲_۱۶۷۴، ۱۶۸۰_۱۶۸۱، ۱۷۸۰، ۱۸۲۵_۱۸۲۶، ۱۸۳۱، (ج۴) ۲۰۲۳_۲۰۲۴، ۲۰۴۶، ۲۲۵۶_۲۲۵۷، ۲۲۶۱_۲۲۶۲، ۲۲۹۷، ۲۴۷۷، ۲۵۰۶، (ج۵) ۲۶۰۲، ۲۶۲۴، ۲۶۴۳، ۲۷۴۴، ۲۸۲۲، ۲۸۲۱، ۲۸۸۰، ۳۰۱۲_۳۰۱۸، ۳۰۵۰، ۳۰۷۴_۳۰۷۵، ۳۰۷۸، ۳۰۸۴، ۳۰۹۲، ۳۰۹۹_۳۱۰۰، ۳۱۰۲_۳۱۰۳، ۳۱۰۶، ۳۱۰۲، (ج۶) ۳۲۵۴، ۳۲۵۶، (ج۷) ۴۰۱۹، ۴۰۵۵، ۴۰۸۶، ۴۱۲۵، ۴۱۲۷، ۴۱۸۰، ۴۱۹۳، ۴۲۰۸، ۴۲۴۳، ۴۲۴۹_۴۲۵۰، ۴۲۸۲، ۴۲۸۵، ۴۳۰۳، ۴۳۲۵، ۴۳۴۰، ۴۳۴۷، ۴۳۵۰، ۴۳۵۳، ۴۳۵۶، ۴۳۶۹، ۴۳۷۵، ۴۳۷۹، ۴۳۸۰_۴۳۸۱، ۴۳۸۳، ۴۴۰۳، ۴۴۱۰، (ج۸) ۴۴۸۷، ۴۵۴۵، ۴۵۵۰، ۴۵۵۱، ۴۶۲۱، ۴۶۱۹_۴۶۲۰، ۴۶۲۹، ۴۶۳۸، ۴۶۴۸، ۴۶۶۳، ۴۸۴۳_۴۸۴۵، ۴۸۴۳، ۴۸۵۵_۴۸۵۶، ۴۸۵۴، ۴۸۵۸، ۴۸۶۰، (ج۹) ۵۰۷۱، ۵۰۷۸_۵۰۷۹، ۵۰۸۱_۵۰۸۲، ۵۰۸۴، ۵۱۲۸، ۵۲۵۱، ۵۳۰۹_۵۳۱۰، ۵۳۷۱، ۵۴۰۷، ۵۴۹۸، (ج۱۰) ۵۶۱۱، ۵۷۷۹_۵۷۸۰، ۵۷۹۹، ۵۹۵۰، ۶۰۸۳

علی اترہ، شیخ: (ج۳) ۱۷۵۷، (ج۹) ۵۰۹۹

علی احمد: (ج۶) ۳۴۱۸

علی احمد، آخوزادہ مولانا (استاد مولوی عبدالقادر نقشبندی): (ج۶) ۳۸۵۷

علی احمد خان: (ج۵) ۲۹۱۰، ۲۹۴۴

علی احمد سندیلوی، مفتی: (ج۷) ۴۲۸۰، (ج۸) ۴۴۹۰،

۴۹۵۷

علی احمد صابر کلیری : (ج۴) ۲۰۴۹، (ج۶) ۳۸۸۴، (ج۸) ۴۸۵۷، (ج۹) ۵۴۲۷

علی اصغر، شاہ: (ج۶) ۳۴۴۸

علی اکبر اردستانی : (ج۵) ۲۵۷۷، ۲۸۴۲، ۲۸۳۰، (ج۸) ۴۵۷۶، (ج۹) ۵۳۲۷

علی اکبر شاہ پیر سید (بھکھر شریف): (ج۶) ۳۲۱۱، ۳۲۹۲

علی الاوشی الفرغانی، سراج الدین ابوحسن: (ج۶) ۳۹۵۰

علی البیہقی بن ابوالقاسم زید: (ج۶) ۳۹۵۷

علی التقی، علامہ: (ج۹) ۵۳۱۲

علی الحسامی، مولوی: (ج۸) ۴۲۴۳،

علی الحق، امام: (ج۱۰) ۲۰۸۲

علی المرغینانی بن عبدالعزیز: (ج۶) ۳۹۵۷

علی انور بگھیو مسعودی، مولانا : (ج۱) ۲، (ج۲) ۴۸۲، (ج۵) ۲۵۳۰، (ج۶) ۳۱۲۳، ۳۲۸۲، (ج۷) ۳۹۸۲، (ج۸) ۴۴۸۲

علی انور، ڈاکٹر، سید: (ج۷) ۴۲۸۰، ۴۴۷۴

علی بخش : (ج۵) ۳۰۲۲

علی بخش خان محمد حسین، خان بہادر: (ج۶) ۳۲۱۱

علی بدخشی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۸۷

علی برغش: (ج۴) ۲۲۴۵

علی بن ابراہیم القزوینی: (ج۲) ۵۱۵

علی بن احمد بن عبدان: (ج۲) ۵۲۱

علی بن احمد، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

علی بن احمد کزبر ازہری: (ج۶) ۳۱۹۵، ۳۲۲۸

علی بن احمد منفیسی سعیدی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۵

علی بن الحسین: (ج۷) ۴۲۹۲، ۴۳۵۳

علی بن بہاءالدین محمد: (ج۶) ۳۲۳۰

علی بن ثابت: (ج۷) ۴۳۰۲

علی بن حجر: (ج۲) ۵۸۱

علی بن حسین الواعظ الھروی، شیخ: (ج۱۰) ۶۲۷۹، ۶۴۱۵

علی بن حسین مرادی، شیخ: (ج۶) ۳۲۳۹

علی بن حسین واعظ کاشفی، فخرالدین: (ج۶) ۳۴۴۴، ۳۹۲۰، (ج۹) ۵۲۶۰، ۵۳۸۱

علی بن حسینی رومی، شیخ: (ج۶) ۳۱۲۹

علی بن حسینی مرادی شہید: (ج۶) ۳۲۳۲

علی بن حمشاذ العدل: (ج۲) ۵۶۳

علی بن زید: (ج۲) ۶۲۵، (ج۷) ۴۴۱۳

علی بن سلطان القاری، ملا: (ج۲) ۶۳۳

علی بن سلیمان دمنتی، علامہ سید: (ج۲) ۵۸۹

علی بن شیبان: (ج۷) ۴۳۸۹

علی بن صادق، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

علی بن صدقہ الانصاری: (ج۷) ۴۳۸۵

علی بن عبدالقادر طبری، سید (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۱۰) ۵۶۲۷

علی بن عبدالعزیز المرغینانی: (ج۲) ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۷۰

علی بن عبدالقادر امینی علوی، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۱

علی بن عبدالقادر طبری، شیخ: (ج۶) ۳۱۵۸

علی بن عبداللہ عیدروس تریکی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۱۔۳۱۹۲

علی بن عفان العامری: (ج۔۲) ۵۱۷

علی بن علی الدمشقی، قاضی (مصنف شرح العقیدۃ الطحاویہ): (ج۔۱۰) ۵۶۲۸

علی بن علیل عمری: (ج۔۶) ۳۱۷۰

علی بن عمر دارقطنی، ابوالحسن محدث: (ج۔۷) ۴۳۰۲، ۴۳۵۳

علی بن محمد، ابوالحسین: (ج۔۲) ۵۲۷

علی بن محمد الطنافسی: (ج۔۲) ۵۵۹

علی بن محمد المصری، ابوالحسن: (ج۔۲) ۵۶۲

علی بن محمد بن یوسف القرشی، الھنکاری، ابوالحسن: (ج۔۸) ۴۸۴۹

علی بن محمد، سید: (ج۔۹) ۵۳۴۱

علی بن محمد صالحی سلیمی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۶

علی بن محمد مرادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۲، ۳۲۰۸، ۳۲۳۹

علی بن محمد (والد قاضی علی دمشقی): (ج۔۱۰) ۵۶۲۸

علی بن میمون الرقی: (ج۔۲) ۲۰۶

علی ترمذی پیر بابا، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۷۳

علی جان مستونگی، حاجی: (ج۔۶) ۳۷۴۷

علی جان آغا: (ج۔۶) ۳۶۱۳

علی جان، مرزا: (ج۔۸) ۴۸۰۴،

علی جعفری، سید، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۷

علی حسن بن احمد الکاتب: (ج۔۱۰) ۵۶۹۵

علی حسین شاہ نقش لاثانی، پیر سید: (ج۔۲) ۱۲۴۴، (ج۔۶) ۳۷۷۱، (ج۔۱۰) ۵۶۰۷، ۲۰۸۰۔۲۰۸۴، ۲۰۸۶، ۲۰۸۸، ۲۰۹۴، ۲۰۹۸، ۲۴۳۳

علی حسین کچھوچھوی، سید شاہ: (ج۔۵) ۲۸۸۱، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲۔۵۸۰۳

علی خان، راجہ (حاکم خاندیس): (ج۔۴) ۱۹۷۸

علی ضروری مصعی نقشبندی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۸۳

علی ظرقانی، ابوالحسن: (ج۔۱۰) ۵۶۹۵

علی واعظانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۲، ۳۲۲۱

علی وراوی، شیخ بن عبدالملک: (ج۔۶) ۳۲۵۳

علی رامیتھی، خواجہ عزیزاں: (ج۔۴) ۲۲۴۷۔۲۲۴۸، (ج۔۶) ۳۹۸۰، (ج۔۱۰) ۵۹۸۹، ۶۱۰۱، ۶۱۴۰، ۶۱۴۴، ۶۱۴۷

علی رحمٰن: (ج۔۹) ۵۰۴۰، ۵۰۴۹

علی رضا، امام: (ج۔۴) ۲۵۰۸

علی رضا پاشا، مولانا: (ج۔۷) ۴۲۶۳

علی زین العابدین جعفری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۴

علی سرفراز صدیقی، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۴۳۰

علی، سید: (ج۔۴) ۲۱۸۶

علی، سید (مرشد شاہ میر، سلسلۂ قادریہ): (ج۔۶) ۳۵۶۷

علی شیر، علامہ: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

علی شیر قانع ٹھٹوی، میر: (ج۔۵) ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۴۴۷، ۳۶۸۸

علی شیر نوائی، شیخ میر: (ج۔۶) ۳۱۸۰

علی طبری، مفتی، شافعی: (ج۔۴) ۲۴۵۲، (ج۔۶) ۳۱۵۸۔۳۱۵۹ (ج۔۸) ۴۵۹۹

علی طلبانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۴

علی عاشقاں سرائمیری، میر: (ج۔۶) ۳۴۰۷

علی عباس جلال پوری: (ج۔۵) ۲۹۷۸_۲۹۷۹

علی عرب، سید (عالم دین): (ج۔۴) ۲۲۲۵، ۲۲۲۵

علی، علاءالدین: (ج۔۶) ۳۹۵۷

علی عیدروس، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۸

علی قاری، ملا: (ج۔۲) ۵۱۲، ۵۲۶، ۵۸۲، ۵۸۵، ۵۸۹، ۶۰۱، ۶۰۸، ۷۰۰، ۷۱۵، ۷۱۷، ۱۱۲۳_۱۱۲۴، ۱۱۲۸، (ج۔۳) ۱۲۱۳، ۱۲۱۵، (ج۔۵) ۲۶۹۸، ۲۸۸۴، ۳۰۱۲، (ج۔۶) ۳۴۱۵، ۳۴۶۴، ۳۹۵۷، (ج۔۷) ۴۳۲۷، ۴۳۳۴، ۴۳۵۲، ۴۳۵۸، ۴۳۶۲، ۴۳۹۵، ۴۴۰۸، (ج۔۸) ۴۶۳۹، (ج۔۹) ۵۲۰۸، ۵۲۵۵، ۵۳۵۷، (ج۔۱۰) ۵۶۳۴

علی قوام نظامی، شیخ: (ج۔۱) ۴۱۲، (ج۔۱۰) ۵۶۳۵، ۵۹۲۵

علی گدا، شیخ: (ج۔۲) ۷۲۸

علی گرگانی، ابوالقاسم: (ج۔۱۰) ۵۶۹۵

علی گوہر جالندھری، مولوی: (ج۔۱۰) ۶۰۴۷_۶۰۴۸

علی گوہر شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۴۳۱، ۳۵۶۳، ۳۵۷۱

علی لکھنوی، ابوالحسن: (ج۔۶) ۳۱۹۰، ۳۹۵۳، ۳۹۵۷

علی مالکی، شیخ (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۔۶) ۳۱۲۰، (ج۔۱۰) ۵۶۲۷

علی متقی، شیخ: (ج۔۲) ۵۴۳، (ج۔۷) ۴۳۰۵، (ج۔۹) ۵۱۴۷، ۵۴۲۸، ۵۵۱۳، (ج۔۱۰) ۶۲۷۸، ۶۴۱۱

علی محمد جروار: (ج۔۶) ۳۶۹۲

علی محمد راشدی، سید پیر: (ج۔۹) ۵۳۷۱

علی محمد شاہ، سید دائرہ والے: (ج۔۶) ۳۶۹۲

علی محمد فقیر ٹھٹوی، قاضی: (ج۔۶) ۳۲۸۸

علی محمد، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۲

علی محمد نابلسی، ابوالاسفار: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

علی مرادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۲_۳۱۸۷، ۳۲۰۹، ۳۲۲۶، ۳۲۳۰، ۳۲۳۸_۳۲۳۹

علی مرتضیٰ شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۵۶۵_۳۵۶۶، ۳۵۶۸

علی مصری (شیخ القراء): (ج۔۶) ۳۱۸۲

علی مکی، سید: (ج۔۱۰) ۶۱۲۸

علی مکی لکھیاری، سید: (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۴۲۳، ۳۴۵۲، ۳۵۶۲

علی منیبی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۶، ۳۱۷۹

علی، مولوی (استاد عثمان علی شاہ کرماں والے): (ج۔۱۰) ۶۰۷۷

علی مہائمی، شیخ: (ج۔۹) ۵۲۲۸

علی، میاں: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

علی، میر شمس الدین: (ج۔۵) ۲۹۵۴

علی نجیب، یحییٰ الدین: (ج۔۵) ۲۸۵۷

علی ندوی نقشبندی مجددی، ابوالحسن: (ج۔۱) ۲۱، ۹۱، ۹۴، (ج۔۲) ۴۸۸، ۵۰۲، ۹۰۵، (ج۔۴) ۲۱۷۳، ۲۱۹۱، (ج۔۶) ۳۹۳۹، (ج۔۸) ۴۹۰۹، (ج۔۹) ۵۱۲۵، ۵۱۴۳، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۵۶۳۲

علی نقی لکھنوی، سید: (ج۔۴) ۲۰۰۱

علی نواز پوری: (ج۔۵) ۲۸۱۵

علی نواز جتوئی، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۴۴۶، ۳۴۹۶، ۳۷۰۲،

(ج۔۱۰)۶۱۰۴_۶۱۰۵

علی نواز شکارپوری، حکیم: (ج۔۲)۴۰۷، (ج۔۶)۳۶۰۴

علی نواز نقشبندی، ماسٹر: (ج۔۱۰)۶۴۳۲

علی وتری، سید محدث: (ج۔۶)۳۵۳۱

علی وزمی، ملا شیخ: (ج۔۶)۳۲۶۵

علی وردی خاں: (ج۔۴)۲۰۵۵، ۲۱۸۷

علی ہجویری، سیّد (داتا گنج بخش): (ج۔۱)۳۲۷، (ج۔۲) ۵۲۰، ۵۸۳، ۷۲۷، ۹۸۷، ۱۱۹۸_۱۲۰۱، (ج۔۳)۱۵۹۶، ۱۵۹۸، ۲۰۴۸، ۲۰۶۳، ۲۰۸۵، (ج۔۵)۲۶۴۳، ۲۶۵۰، ۲۷۲۶، ۲۹۲۳، ۳۰۱۳، ۳۰۵۲_۳۰۵۵، ۳۰۷۲، (ج۔۶) ۳۳۶۲، ۳۸۶۰، ۳۹۵۷، (ج۔۷) ۴۰۱۲، ۴۴۳۸، (ج۔۹) ۵۰۵۷، (ج۔۱۰) ۵۸۰۳، ۵۸۲۳، ۵۸۵۶ _ ۵۸۵۷، ۵۹۷۴، ۵۹۹۰، ۶۰۸۶، ۶۴۴۶

علی ہمدانی، سید میر (شاہ ہمدان): (ج۔۱)۲۲۳، (ج۔۵) ۲۸۳۱، ۲۸۴۲، (ج۔۶) ۳۸۶۱، (ج۔۸) ۴۸۴۶، (ج۔۱۰)۵۸۲۶، ۵۸۲۸، ۵۸۵۷

علی یمنی، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۶)۳۱۶۷، (ج۔۱۰)۵۶۲۸، ۵۷۵۹

علیم اشرف خان، ڈاکٹر: (ج۔۸)۴۹۹۱، (ج۔۹)۵۰۰۲، ۵۴۶۳

علیم الدین نقشبندی علامہ، مفتی: (ج۔۶)۳۸۲۴، (ج۔۸) ۴۴۸۸

علیم الرحمٰن قاضی: (ج۔۸)۴۹۱۳،

علیم اللہ بن عبدالرشید، شیخ: (ج۔۶)۳۲۲۵

علیم اللہ عباسی لاہوری: (ج۔۶)۳۱۵۶، ۳۲۲۶_۳۲۲۷

علیم اللہ گنگوہی، میر (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴)۲۴۷۱

عماد الدین صدیقی: (ج۔۶)۳۶۲۹

عماد الدین (فرزند شیخ شہباز موموندوی): (ج۔۱۰)۵۸۷۰

عماد الدین (مصنف حیاۃ القلوب): (ج۔۶)۳۹۵۷

عماد بن سلمۃ: (ج۔۷)۴۴۱۳

عمار بن محمد: (ج۔۴)۲۳۴

عمار بن یاسر، شیخ: (ج۔۸)۴۸۴۶،

عمار تمالت بن سعید: (ج۔۵)۲۷۰۰، (ج۔۶)۳۹۵۸

عمارۃ بن القعقاع: (ج۔۷)۴۳۱۵

عمر ابن خطاب (خلیفۂ دوم): (ج۔۱)۲۱۲، ۲۱۸، ۲۷۰، ۴۰۸، ۴۳۶، ۴۵۷، (ج۔۲)۵۲۸، ۵۴۶_۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۵، ۶۰۴، ۶۳۲، ۶۹۷، ۷۵۳، ۸۸۵، ۹۱۷، ۹۲۷، ۱۱۲۴، ۱۱۹۹، (ج۔۳) ۱۴۸۹، ۱۳۲۵، ۱۳۸۶، ۱۴۱۱، ۱۵۱۲_۱۵۱۸، ۱۵۲۲، ۱۵۳۲، ۱۵۴۹، ۱۵۵۲، ۱۵۵۴، ۱۵۶۲، ۱۵۹۶، ۱۶۲۶، ۱۶۳۶_۱۶۳۷، ۱۶۵۵، ۱۶۷۱، ۱۷۸۰_۱۷۸۲، ۱۷۹۸، ۱۷۶۴، ۱۷۷۹، ۱۸۲۶، (ج۔۴) ۱۹۴۸، ۲۰۲۲، ۲۰۴۵، ۲۰۶۲، ۲۰۶۴، ۲۲۶۴، ۲۲۹۷، (ج۔۵) ۲۵۴۴، ۲۵۶۰، ۲۶۰۲، ۲۶۱۳، ۲۶۴۰، ۲۷۱۳_۲۷۱۴، ۲۷۴۴، ۲۸۷۱، ۲۹۱۷، ۳۱۰۶، (ج۔۶)۳۱۴۹، ۳۲۶۴، ۳۲۷۸، ۳۴۹۷، ۳۵۴۵_۳۵۴۶، ۳۶۱۲_۳۶۱۷، ۳۶۲۱، ۳۶۵۹، ۳۷۴۲، ۳۷۶۰، ۳۸۷۳، ۳۸۷۹، (ج۔۷) ۴۰۱۲، ۴۰۲۵، ۴۰۲۶، ۴۰۴۲، ۴۰۴۷، ۴۰۴۳، ۴۰۴۴، ۴۰۴۵، ۴۰۸۲، ۴۱۲۵، ۴۱۲۷، ۴۱۲۹، ۴۲۰۴، ۴۲۹۲، ۴۳۱۳، ۴۳۱۵، ۴۳۲۶، ۴۳۳۲، ۴۳۴۰، ۴۳۴۲، ۴۳۶۰، ۴۳۶۲، ۴۳۷۴_۴۳۷۵، ۴۳۷۸_۴۳۷۹، ۴۳۹۳، ۴۴۰۰، ۴۴۱۰، ۴۴۱۲، (ج۔۸) ۴۴۸۷، ۴۵۰۹، ۴۵۲۶، ۴۵۳۲،

۴۵۵۰، ۴۵۶۲ _ ۴۵۶۳، ۴۵۸۰، ۴۶۱۲ _ ۴۶۱۷، ۴۶۴۱، ۴۶۶۲، ۴۶۱۹ _ ۴۷۲۱، ۴۷۲۶، ۴۷۲۸، ۴۷۲۹، ۴۷۳۸، ۴۷۴۷ _ ۴۷۴۸، ۴۷۶۳، ۴۸۲۳ _ ۴۸۲۴، ۴۸۳۰، ۴۸۳۷، ۴۸۳۹، ۴۸۴۳، (ج۔۹) ۵۰۲۱، ۵۰۲۹، ۵۰۴۳، ۵۰۷۱، ۵۰۷۸ _ ۵۰۷۹، ۵۰۸۱، ۵۰۸۳، ۵۰۸۶، ۵۱۳۶ _ ۵۱۳۷، ۵۱۸۶، ۵۲۲۵، ۵۲۳۶ _ ۵۲۳۷، ۵۲۴۶، ۵۲۵۰ _ ۵۲۵۱، ۵۳۰۹ _ ۵۳۱۰، ۵۳۲۰ _ ۵۳۲۱، ۵۳۲۷، ۵۳۳۵ _ ۵۳۳۶، ۵۳۵۱، ۵۳۶۹ _ ۵۳۷۰، ۵۳۸۷، ۵۴۱۵، ۵۴۲۱، ۵۴۷۱، ۵۴۹۸، ۵۵۰۴، (ج۔۱۰) ۵۶۱۱، ۵۶۳۵، ۵۶۷۰، ۵۶۷۵، ۵۶۸۶، ۵۷۸۰، ۵۷۹۹، ۵۹۳۶، ۵۹۵۵، ۶۱۹۹

عمر الحسن بن عثمان الواعظ: (ج۔۲) ۵۹۳

عمر بخش (حکمت پناہ)، حکیم: (ج۔۶) ۳۸۰۱

عمر بزاز، ابوالقاسم: (ج۔۵) ۲۸۹۰

عمر بن ابراہیم: (ج۔۷) ۴۲۸۶، ۴۲۸۷

عمر بن احمد سہروردی: (ج۔۸) ۴۸۶۲

عمر بن احمد عقیل علوی: (ج۔۶) ۳۱۸۲، ۳۱۹۶، ۳۲۰۶

عمر بن حصین: (ج۔۲) ۵۲۲

عمر بن حفص، شیخ: (ج۔۲) ۵۲۲، (ج۔۸) ۴۶۱۲

عمر بن سلطان: (ج۔۸) ۴۹۲۵

عمر بن عبدالرحیم بصری، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۵۸

عمر بن عبدالسلام، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۹

عمر بن عبدالعزیز (خلیفہ): (ج۔۳) ۱۸۳۱، (ج۔۸) ۴۸۰۶، (ج۔۹) ۵۳۸۷، (ج۔۱۰) ۵۶۳۲

عمر بن عبدالقادر ارمنازی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۶

عمر بن عبداللہ باشیبان حضرمی: (ج۔۶) ۳۱۲۷

عمر بن عبداللہ سقاف شافعی، شیخ سید: (ج۔۵) ۲۶۹۵

عمر بن عبید: (ج۔۲) ۵۷۱

عمر بن علاء الدین جوہری شاذلی: (ج۔۶) ۳۱۷۸، ۳۱۹۶

عمر بن علی باعلوی حضرمی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۲۷

عمر بن محمد داؤد پوتہ، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۵۹۱

عمر بن محمد نجم الدین کبری، ابوالجناب: (ج۔۸) ۴۸۴۶،

عمر بن محمد، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۶، ۳۲۰۴

عمر جان، آغا: (ج۔۶) ۳۲۰۰، ۳۵۰۰

عمر حسین علی پوری، پیر: (ج۔۹) ۵۵۷۵

عمر حیات قادری، علامہ: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

عمر خیام: (ج۔۶) ۳۲۰۵

عمر دین، میاں (عم مولانا سید حبیب اللہ توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۷۵

عمر رضا، حالہ: (ج۔۵) ۲۸۱۷

عمر شافعی یمنی (صوفی): (ج۔۶) ۳۱۲۷

عمر شیخ عبدالرحمٰن، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۳

عمر، شیخ مرزا (والد شہنشاہ بابر): (ج۔۱۰) ۵۷۸۷

عمر صالح گجراتی: (ج۔۹) ۵۴۹۷

عمر ضیاء الدین، حافظ: (ج۔۷) ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۵۰۱

عمر ضیاء الدین داغستانی، حافظ: (ج۔۴) ۲۲۶۲ _ ۲۲۶۳، (ج۔۱۰) ۵۶۱۲

عمر عبدالجبار مکی: (ج۔۶) ۳۹۵۸

عمر فاروق مجددی، ابوحفص بن ابوسعد سالم فاروقی مجددی:

(ج۔۶) ۳۷۵۷، ۳۷۶۰ ـ ۳۷۶۱، (ج۔۸) ۴۴۸۸، ۴۵۰۳،
عمر کوہاٹی، سید حاجی (فرزند سید عبداللہ حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۶۲
عمر، مولانا (مجدد الف ثانی کے مکتوب الیہ): (ج۔۱۰) ۶۱۷۰
عمر، مولانا: (ج۔۹) ۵۲۵۲
عمر یافعی مدنی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹
عمر یمنی شافعی، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۱۰) ۵۶۲۸
عمران بن حصین: (ج۔۲) ۵۲۲، (ج۔۷) ۴۲۹۴، ۴۲۹۶، ۴۳۰۷، ۴۳۲۳، ۴۳۴۰، ۴۳۴۴، ۴۳۴۶، ۴۳۵۱، ۴۳۵۷، ۴۳۷۱، ۴۴۰۰
عمران، حاجی (خلیفہ خواجہ عبدالرحمٰن نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۵۴
عمرو بن العاص: (ج۔۲) ۵۲۵، (ج۔۳) ۱۲۷۱، ۱۷۸۰، (ج۔۵) ۲۹۱۵، ۳۰۲۲ـ۳۰۲۳، (ج۔۷) ۴۲۸۵، ۴۲۹۴، ۴۲۹۳، (ج۔۹) ۵۲۸۸
عمرو بن اوس الانصاری: (ج۔۲) ۲۰۲
عمرو بن جعفر البلخی: (ج۔۷) ۴۳۰۲
عمرو بن خالد: (ج۔۷) ۴۳۰۷
عمرو بن عاصم: (ج۔۲) ۵۴۹
عمرو بن علی: (ج۔۲) ۵۲۲
عمرو بن عوف، المزنی: (ج۔۷) ۴۳۱۰
عمرو بن قیس الملائی الکوفی، ابوعبداللہ: (ج۔۲) ۵۱۲
عمرو بن قیس: (ج۔۲) ۵۱۲، (ج۔۷) ۴۳۷۲
عمرو بن کعب: (ج۔۷) ۴۱۸۰
عمرو بن منصور: (ج۔۲) ۵۲۴، (ج۔۷) ۴۲۹۱
عمر یافعی مدنی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹
عمیر: (ج۔۷) ۴۳۵۲
عنایت اللہ، ڈاکٹر شیخ: (ج۔۱) ۲۴، ۳۰۵، (ج۔۳) ۱۲۸۹، ۱۳۶۷، (ج۔۴) ۲۱۷۰، (ج۔۵) ۲۸۴۱، ۲۸۴۳
عنایت اللہ متاروی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۹۳
عنایت اللہ المصیر واعظ ٹھٹھوی: (ج۔۶) ۳۴۷۲
عنایت اللہ خان رامپوری، حافظ مولانا: (ج۔۶) ۳۷۹۴، ۳۸۴۸
عنایت اللہ شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۴۹۵
عنایت اللہ، شیخ (جھوک سندھ): (ج۔۶) ۳۴۱۶، ۳۴۲۸، ۳۴۴۷
عنایت اللہ معلوی، قاضی: (ج۔۶) ۳۶۹۳
عنایت اللہ نذیر نیازی، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۹۵۸
عنایت، حاجی (مرید محمد علی شاہ کرماں والے): (ج۔۱۰) ۶۰۷۷
عنایت علی، مفتی (شاعر): (ج۔۱۰) ۶۰۳۲
عنایت کفش گر، مولانا (خلیفہ شیخ محمد یحییٰ انکی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۲
عنصر قریشی، شیخ میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۷۶، ۵۹۳۲
عوارف، شیخ: (ج۔۹) ۵۴۵۴
عوض باقی، ملا: (ج۔۶) ۳۸۷۸

عون بن ابی جحیفہ: (ج۔۴) ۲۵۲
عیار، شیخ (صوفی حیدرآباد): (ج۔۱) ۳۲۹۳
عیاض، قاضی: (ج۔۴) ۵۹۸، ۲۲۵، (ج۔۵) ۲۸۸۲، (ج۔۷) ۴۳۹۳
عیدامام مفتی، قاضی: (ج۔۴) ۲۴۵۲، (ج۔۸) ۴۵۹۹
عیدروس، شیخ شاذلیہ: (ج۔۱) ۳۲۱۱
عیسیٰ (علیہ السلام): (ج۔۱) ۲۶۰، (ج۔۲) ۲۲۲، ۲۸۲، ۸۲۹، ۹۲۰، ۱۱۱۷، ۱۱۲۳، (ج۔۳) ۱۴۹۲_۱۴۹۷، ۱۵۰۷_۱۵۰۸، ۱۵۱۳_۱۵۱۲، ۱۵۱۹_۱۵۲۰، ۱۵۲۴، ۱۵۲۷_۱۵۲۸، ۱۵۵۰، ۱۲۵۲_۱۵۵۳، ۱۵۵۲، ۱۵۶۳_۱۵۶۴، ۱۵۶۲، ۱۲۳۳، ۱۲۷۳_۱۲۷۴، ۱۷۴۱، ۱۸۲۲، (ج۔۴) ۲۲۴۲، ۲۲۵۵_۲۲۵۶، ۲۳۳۲، (ج۔۵) ۲۵۶۴، ۲۶۱۷، ۲۷۱۷، ۲۹۵۰، ۲۹۶۳، ۳۰۶۲_۳۰۶۴، ۳۰۶۲_۳۰۶۸، ۳۰۷۶، ۳۱۰۵، (ج۔۶) ۳۲۰۴، (ج۔۷) ۴۱۹۸، ۴۳۵۳، ۴۳۷۸، ۴۴۱۵، (ج۔۸) ۴۵۲۸، ۴۶۱۴، ۴۶۷۱، ۴۷۲۹، ۴۷۳۴_۴۷۳۵، ۴۸۲۰، ۴۸۲۷، (ج۔۹) ۵۲۰۱، ۵۲۵۸، ۵۳۱۵، (ج۔۱۰) ۵۸۱۷، ۵۸۲۴، ۶۱۴۴، ۶۱۷۵
عیسیٰ بلوتی، شیخ (مرشد شیخ موسیٰ شوین): (ج۔۱۰) ۵۹۱۹_۵۹۲۰، ۵۹۲۵
عیسیٰ بن جنید شیرازی: (ج۔۵) ۲۸۵۵، ۲۸۵۸
عیسیٰ بن محمد السمسار الواسطی: (ج۔۴) ۵۵۶
عیسیٰ بن یونس: (ج۔۴) ۵۲۹
عیسیٰ دشتی، شیخ: (ج۔۱) ۳۲۹۱
عیسیٰ سرہندی، شیخ: (ج۔۹) ۵۵۵۸
عیسیٰ، شیخ: (ج۔۲) ۱۲۱۵، (ج۔۳) ۱۴۴۲
عیسیٰ شیرازی بن جنید: (ج۔۱) ۳۹۵۸
عیسیٰ، قاضی: (ج۔۴) ۲۱۲
عیسیٰ کرمانی، ناصر الدین: (ج۔۱) ۳۹۷۰
عیسیٰ لنگوٹیا، شیخ: (ج۔۱) ۳۴۱۶
عیسیٰ نقشبندی، شاہ: (ج۔۱۰) ۶۰۷۲
عیسیٰ، پیر: (ج۔۱) ۳۵۲۸
عین الدین شامی: (ج۔۸) ۴۸۴۶
عینی، علامہ: (ج۔۴) ۷۱۷

غ

غازوالدین امازوگھڑی، مولانا: (ج۔۱) ۳۸۷۱
غازی بابا (موضع جنگل خیل): (ج۔۱) ۳۹۴۴
غازی گجراتی، مولانا: (ج۔۴) ۴۳۹۴
غازی، میاں (فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵
غالب بن فہر: (ج۔۷) ۴۱۸۰
غالب، مرزا اسداللہ: (ج۔۴) ۲۲۸۹، (ج۔۵) ۲۹۳۴، (ج۔۱۰) ۵۷۸۴، ۵۷۸۵، ۶۱۰۹
غانم بن حمویہ: (ج۔۷) ۴۲۸۳
غزالی، امام ابو حامد محمد: (ج۔۱) ۱۸۴، ۴۱۵_۴۱۶، (ج۔۲) ۵۱۴، ۵۲۰، ۵۳۶، ۵۴۲، ۵۵۲، ۵۶۷، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۹۶، ۶۰۳، ۶۲۳، ۶۳۲، ۷۱۷، ۹۱۳، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۸، (ج۔۳) ۱۴۲۵_۱۴۲۶، ۱۴۷۷، ۱۴۹۰، ۱۴۹۸، ۱۷۳۰، ۱۷۴۰، ۱۸۳۶، (ج۔۴) ۱۹۷۲، ۲۲۰۴، ۲۲۳۶، ۲۲۵۸، ۲۲۸۹، ۲۳۰۰، ۲۴۰۵، (ج۔۵) ۲۶۰۰، ۲۶۹۷، ۲۷۵۸، ۲۷۷۰_۲۷۷۱، ۲۹۲۳، ۲۹۴۸، ۳۰۰۶،

(ج۔۶) ۳۲۶۲، ۳۲۸۴، ۳۸۸۴، ۳۹۵۸، (ج۔۷) ۴۲۶۲، ۴۳۰۵، ۴۳۱۰، ۴۳۳۵، (ج۔۸) ۴۵۱۱، ۴۵۱۴، ۴۶۱۲_۴۶۱۷، ۴۷۴۶، ۴۸۲۲، ۴۹۵۲، (ج۔۹) ۵۱۷۵، ۵۲۱۰، ۵۲۲۷_۵۲۲۸، ۵۲۷۳، ۵۳۹۹، ۵۴۷۲، ۵۵۱۴، (ج۔۱۰) ۲۴۰۴

غضنفر علی شاہ، پیر سید (کرماں والے): (ج۔۱۰) ۲۰۷۸

غضنفر، میر: (ج۔۴) ۲۲۸۴

غضنفر گھر والی گجراتی: (ج۔۶) ۳۱۵۵

غضیف بن الحرث: (ج۔۷) ۴۳۵۴

غلام مصطفیٰ مجددی، مولانا: (ج۔۱۰) ۲۴۳۲

غلام ابراہیم مجددی شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۹

غلام احمد پرویز، مسٹر: (ج۔۵) ۲۶۴۷

غلام احمد پشاوری (فرزند قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

غلام احمد جان مجددی: (ج۔۶) ۳۶۹۲

غلام احمد شرقپوری، میاں: (ج۔۶) ۳۷۷۰

غلام احمد قادیانی، مرزا: (ج۔۳) ۱۵۶۳، (ج۔۶) ۳۷۶۸، (ج۔۷) ۴۴۱۲، ۴۴۱۷، (ج۔۱۰) ۲۰۱۰

غلام احمد مجددی، عرف شاہ آغا جان: (ج۔۶) ۳۲۰۹، ۳۲۳۰، ۳۵۴۶، ۳۵۴۸، ۳۵۵۲_۳۵۵۴

غلام احمد، مولوی (والد مولانا غلام محمد قریشی): (ج۔۶) ۳۸۲۸_۳۸۲۹

غلام احمد، میاں: (ج۔۸) ۴۴۸۶

غلام احمد، میاں (مصنف ذکر العارفین): (ج۔۱۰) ۵۹۹۴

غلام اسماعیل، آغا: (ج۔۶) ۳۵۱۲

غلام اسمٰعیل (فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵

غلام اللہ شرقپوری، میاں: (ج۔۳) ۱۸۷۳، (ج۔۵) ۲۸۲۰، (ج۔۶) ۳۵۹۲، ۳۵۹۴، ۳۷۷۰، ۳۷۸۴، (ج۔۸) ۴۴۸۵، ۴۸۲۹، (ج۔۹) ۵۵۷۵، (ج۔۱۰) ۲۴۲۹

غلام اللہ، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۴۷

غلام جابر مصباحی، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۲۸۹

غلام جان ہزاروی، مولوی: (ج۔۵) ۲۹۱۱

غلام جیلانی پشاوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۴۵، ۳۸۹۲_۳۸۹۳، (ج۔۷) ۴۴۷۹، (ج۔۸) ۴۴۸۹، ۴۸۴۱، ۴۸۴۷_۴۸۴۸، ۴۸۵۴، ۴۸۵۶، ۴۸۶۲

غلام جیلانی جان آغا: (ج۔۶) ۳۳۱۱

غلام جیلانی، مجددی، میاں: (ج۔۶) ۳۳۱۰، ۳۳۲۹

غلام، حافظ (فرزند مولانا حافظ عبداللطیف پشاوری): (ج۔۶) ۳۸۵۹

غلام حبیب، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۹۲

غلام حبیب، مولانا (جد مولانا غلام محمد قریشی): (ج۔۶) ۳۸۲۸_۳۸۲۹

غلام حسن: (ج۔۶) ۳۴۱۸

غلام حسن پشاوری، شیخ (المعروف حضرت جیو پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۲، ۵۸۷۵

غلام حسن پونگر، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۹۷

غلام حسن، خواجہ بن ملک لعل: (ج۔۶) ۳۷۹۵

غلام حسن سرہندی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۵۳۱

غلام حسن شاد، سید: (ج۔۱) ۲۵۱
غلام حسن شاہ بہگاں شریف: (ج۔۶) ۳۷۴۲
غلام حسن، شاہ (جد امجد خواجہ عبدالرحمٰن مجددی): (ج۔۶) ۳۴۹۹
غلام حسن، شیخ: (ج۔۹) ۵۳۶۰
غلام حسن، شیخ (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱
غلام حسن طور، چوہدری: (ج۔۱۰) ۲۰۸۲
غلام حسن فاروقی پشاوری نقشبندی: (ج۔۶) ۳۸۶۸
غلام حسن، مولانا (استاد مولانا فتح محمد ڈیروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۳، ۵۸۹۴
غلام حسن نقشبندی، خواجہ (سواگ شریف): (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۹۷ _ ۵۸۹۹، ۵۹۰۴ _ ۵۹۰۵، ۵۹۰۸، ۵۹۵۷ _ ۵۹۵۸
غلام حسین: (ج۔۶) ۳۴۱۸
غلام حسین جان مجددی، پیر: (ج۔۶) ۳۶۹۲
غلام حسین دیہ (مترجم ''متولات تصوف''): (ج۔۶) ۳۵۹۰
غلام حسین شاہ گیلانی سلطانپوری، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴، ۲۰۲۸ _ ۲۰۲۹
غلام حسین، شاہ (مجدد امجد خواجہ عبدالرحمٰن مجددی): (ج۔۶) ۳۴۹۹
غلام حسین (فرزند چوہدری عبدالرؤف): (ج۔۱۰) ۲۰۷۸
غلام حسین مجددی پشاوری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۰
غلام حسین (مرید شاہ مفتی محمود الوری): (ج۔۶) ۳۶۲۹
غلام حسین ملک (جد امجد خواجہ غلام قاسم کمبوہ نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۹۰۳
غلام حسین نقشبندی، پیر: (ج۔۶) ۳۶۹۲، ۳۸۰۴ _ ۳۸۰۵، ۳۸۱۴ _ ۳۸۱۵
غلام حیدر لھلوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۲۸۸
غلام حیدر حسین، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵
غلام حیدر شاہ: (ج۔۶) ۳۲۲۸، ۳۲۳۲
غلام حیدر کمبوہ، مولانا (عم واستاد خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۔۱۰) ۵۹۰۳
غلام حیدر، مجددی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۲۱۰
غلام دستگیر الہاشمی قصوری، مولانا: (ج۔۱۰) ۲۰۳۵، ۲۰۳۷ _ ۲۰۳۸، ۲۰۴۰ _ ۲۰۴۱
غلام دستگیر جان، آغا بن غلام جان: (ج۔۶) ۳۵۱۲
غلام دستگیر قصوری مولانا: (ج۔۵) ۳۰۷۳، (ج۔۶) ۳۷۲۸ _ ۳۷۲۹، ۳۷۷۵، ۳۹۵۸، (ج۔۱۰) ۲۰۳۲
غلام دستگیر نامی (تاریخ جلیلہ): (ج۔۱۰) ۵۸۹۱
غلام دستگیر، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۹،
غلام دستگیر، پیر (مصنف): (ج۔۵) ۲۶۲۷
غلام دین اشرفی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۰۴
غلام ربانی، مجددی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۲۲۹، ۳۸۰۵
غلام رسول نخان خاموش: (ج۔۶) ۳۵۲۰
غلام رسول پتی گجراتی، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۴۶
غلام رسول جان سرہندی، پیر: (ج۔۶) ۳۲۲۳، ۳۴۲۶، ۳۵۳۲، ۳۵۳۹، ۳۶۹۲، ۳۷۰۳، ۳۷۰۴
غلام رسول، حاجی: (ج۔۷) ۴۴۷۳

غلام رسول سعیدی ، علامہ: (ج۔۱) ۳۹۵۸، (ج۔۷) ۴۲۷۸، (ج۔۸) ۴۶۲۱

غلام رسول شاہ، سید: (ج۔۱) ۳۹۲۳

غلام رسول قادری، مولانا حافظ شاہ: (ج۔۵) ۲۸۸۲

غلام رسول قاسمی امرتسری، مولانا مفتی (المعروف رسل بابا): (ج۔۱۰) ۵۹۶۲

غلام رسول کشمیری، مولانا قاری: (ج۔۵) ۳۱۱۰

غلام رسول گوہر قصوری، جماعتی نقشبندی مولانا: (ج۔۶) ۳۷۸۵

غلام رسول (مصنف): (ج۔۶) ۳۷۵۴

غلام رسول (مولانا: (ج۔۵) ۲۹۴۴

غلام رسول (مولوی بن مولوی جان محمد: (ج۔۶) ۳۷۳۴، ۳۷۴۰، ۳۷۴۲

غلام رسول مہر، مولانا: (ج۔۴) ۱۹۲۵، (ج۔۵) ۳۰۲۳، ۳۰۲۸ _ ۳۰۲۹، (ج۔۶) ۳۶۴۰، ۳۷۰۳، ۳۸۸۹ _ ۳۸۹۱، ۳۹۰۹، (ج۔۱۰) ۵۹۴۵

غلام سرور رانا، پروفیسر: (ج۔۱) ۱۳، ۲۰، ۳۶۵، (ج۔۹) ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۵۱

غلام سرور لاہوری، مفتی: (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۳۹۸، ۱۴۰۲، (ج۔۴) ۲۲۰۱، ۲۸۷۵، ۲۸۹۵، (ج۔۶) ۳۳۹۴، ۳۸۳۴، ۳۸۹۸، ۳۹۱۲، (ج۔۸) ۴۸۶۳ _ ۴۸۶۴، (ج۔۹) ۵۰۴۴، ۵۰۴۹، ۵۳۲۶، ۵۳۸۹، (ج۔۱۰) ۵۷۷۳، ۵۸۸۶، ۵۸۸۸، ۵۹۵۹، ۶۰۴۰

غلام سرور، مولانا: ۵۱۵۹

غلام سرور نقشبندی قادری، مفتی: (ج۔۶) ۳۹۵۸

غلام سرور نقشبندی مجددی لاہوری، صوفی: (ج۔۱) ۱۳، ۳۵، (ج۔۲) ۱۲۴۳، (ج۔۳) ۱۸۷۱، (ج۔۴) ۲۵۱۱، (ج۔۵) ۳۱۰۷، ۳۱۲۰، (ج۔۶) ۳۱۳۲، ۳۹۲۹، ۳۹۳۲، ۳۹۵۸، (ج۔۷) ۴۴۷۹، (ج۔۸) ۴۴۹۰، ۴۹۲۳، (ج۔۹) ۵۰۲۸ _ ۵۰۲۹، (ج۔۱۰) ۵۲۱۳، ۶۲۴۵، ۶۲۹۹، ۶۳۴۰، ۶۳۵۳

غلام شاہ حکیم، سید (حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۳

غلام شاہ کلہوڑو، میاں: (ج۔۶) ۳۵۸۴، ۳۵۸۶ _ ۳۵۸۷، ۳۶۵۵ _ ۳۶۵۶

غلام شبیر بخاری، سید: (ج۔۵) ۲۹۴۵، (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

غلام صابر قدیری، قاری: (ج۔۴) ۲۵۴۵، (ج۔۶) ۳۹۵۸

غلام صادق، پروفیسر خواجہ: (ج۔۱) ۲۸۵، ۲۸۸، (ج۔۵) ۲۹۴۷، ۳۰۰۷

غلام صدیق: (ج۔۱) ۲۹۱، (ج۔۶) ۳۳۲۸

غلام صدیق پشاوری، شاہ (فرزند قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

غلام صدیق جان (فرزند عبداللہ جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۵۲۵

غلام صدیق، خواجہ: (ج۔۶) ۳۳۱۰

غلام صدیق، صاحبزادہ: (ج۔۱) ۲۸۴

غلام صدیق (فرزند عبدالستار جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۵۱۲

غلام عباس، چوہدری (قائد ملت کشمیر): (ج۔۶) ۳۷۸۱

غلام عثمان (فرزند عبدالستار جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۵۱۲

غلام علی: (ج۔۹) ۵۰۳۹

غلام علی الانا: (ج۔۵) ۲۵۷۶، ۲۵۸۰

غلام علی اوکاڑوی، علامہ: (ج۔۶) ۳۵۹۱، ۳۵۹۵، (ج۔۱۰)۴، ۵۸۰، ۵۸۱۰

غلام علی آزاد بلگرامی، علامہ: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۱۹۸۴، ۲۲۱۰، ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۵۷۸، ۲۶۷۴، ۲۶۷۶، ۲۶۷۹، ۲۷۰۰، ۲۹۱۱، (ج۔۶) ۳۹۵۹، (ج۔۹) ۵۳۶۴، ۵۳۴۱، (ج۔۱۰) ۵۶۳۸

غلام علی تالپور، میر: (ج۔۶) ۳۵۰۱

غلام علی جان، سرہندی، پیر: (ج۔۶) ۳۴۴۹، ۳۵۳۰، ۳۵۳۹_۳۵۴۰

غلام علی جعفری ٹھٹوی، قاضی: (ج۔۶) ۳۶۸۸

غلام علی حسینی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵

غلام علی دہلوی، شاہ: (ج۔۱) ۷۸، ۹۲، ۳۲۳، ۴۵۷_۴۵۸، (ج۔۲) ۷۳۳، ۱۱۱۹، ۱۱۵۰، (ج۔۳) ۱۷۷۴، ۱۸۸۷_۱۸۸۸، (ج۔۴) ۲۰۵۵، ۲۰۷۰، ۲۰۷۲، ۲۲۰۷، ۲۲۱۰، ۲۲۲۳، ۲۲۸۹، ۲۴۱۳، ۲۴۵۳، ۲۴۵۲، ۲۴۶۰_۲۴۶۱، ۲۴۶۵، ۲۴۶۸، ۲۴۷۱، ۲۴۷۴، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷_۲۴۸۱، ۲۴۸۳_۲۴۸۵، ۲۴۸۷، ۲۴۸۹، ۲۴۹۱، ۲۴۹۳، (ج۔۵) ۲۵۵۳، ۲۵۷۸، ۲۵۹۱، ۲۵۹۳، ۲۶۲۲، ۲۶۳۴، ۲۶۴۲، ۲۶۵۰، ۲۷۶۲، ۲۸۰۱، ۲۸۱۲_۲۸۱۳، ۲۸۱۶، ۲۸۱۸، ۲۸۳۰، ۲۸۷۶، ۲۸۹۲، ۲۸۹۵، ۳۰۸۳، (ج۔۶) ۳۱۴۲، ۳۲۶۴، ۳۲۷۶، ۳۲۵۲_۳۲۵۸، ۳۳۶۱، ۳۳۶۳، ۳۳۶۷، ۳۳۹۴، ۳۴۴۳_۳۴۴۴، ۳۷۶۸، ۳۹۱۲_۳۹۱۷، ۳۹۵۹_۳۹۶۰، (ج۔۷) ۴۲۰۲، ۴۴۰۹، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۶۰۲_۴۶۰۳، (ج۔۹) ۵۰۱۲، ۵۲۲۰_۵۲۲۱، ۵۲۲۹، ۵۲۳۸، ۵۲۴۰_۵۲۴۱، ۵۲۴۸، ۵۲۵۱_۵۲۵۳، ۵۲۵۷، ۵۲۵۹، ۵۲۹۷، ۵۴۷۰، ۵۵۱۰، (ج۔۱۰) ۵۶۱۵، ۵۷۷۷، ۵۷۸۰، ۵۷۸۱، ۵۸۲۵، ۵۸۴۰، ۵۸۸۱_۵۸۸۲، ۵۸۹۴، ۵۹۰۵، ۶۳۰۴، ۶۳۰۵_۶۳۰۶، ۶۳۰۴، ۶۳۰۴، ۶۳۵۰، ۶۳۷۸، ۶۳۸۰_۶۳۸۱

غلام علی، شیخ: (ج۔۵) ۳۰۰۷، ۳۰۱۱، ۳۰۴۵

غلام علی عبداللہ، بٹالوی دہلوی: (ج۔۶) ۳۱۵۷

غلام علی گوپا نگ، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۹۳

غلام علی مداح ٹھٹوی شاعر: (ج۔۶) ۳۶۵۸

غلام علی میاں (بابا برتی واڑگی والے): (ج۔۱۰) ۵۹۷۰

غلام عمر مجددی ابن خواجہ عبدالباقی: (ج۔۶) ۳۳۱۰، ۳۳۲۹

غلام غوث صمدانی، چوہدری: (ج۔۴) ۱۹۲۰، (ج۔۷) ۴۴۵۲، ۴۴۷۸

غلام فاروق (فرزند خواجہ عبدالستار جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۵۱۲

غلام فرید (مصنف احوال العارفین): (ج۔۱۰) ۵۸۸۷

غلام فضل نقشبندی مجددی صاحبزادہ: (ج۔۱۰) ۶۰۳۱

غلام قادر اشرفی فریدکوٹی: (ج۔۱۰) ۵۸۱۰، ۵۹۹۴

غلام قادر بھیروی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۸۰، (ج۔۱۰) ۵۸۱۰

غلام قادر چشتی نظامی امرتسری، حکیم: (ج۔۵) ۲۶۲۷

غلام قادر خاں، الحاج: (ج۔۶) ۳۶۴۴

غلام قادر سرہندی، شاہ: (ج۔۶) ۳۵۴۹

غلام قادر، شاہ: (ج۔۶) ۳۳۲۶، ۳۳۳۱، ۳۳۳۴

غلام قادر شاہ، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

غلام قادر فوجی، حاجی: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

غلام قادر کشمیری، مفتی: (ج۔۶) ۳۲۴۹

غلام قادر مجددی، پیر: (ج۔۶) ۳۲۰۹، ۳۲۲۵

غلام قاسم کمبوہ نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۰۳ _ ۵۹۰۵

غلام قیوم کابلی، مولانا: (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۲۲۹، ۳۲۳۵

غلام گیلانی، مولوی قاضی (سرحد): (ج۔۵) ۲۸۸۲

غلام مجدد، پیر: (ج۔۹) ۵۵۷۳

غلام مجدد سرہندی، پیر بن عبد الحلیم مجددی: (ج۔۶) ۳۵۳۲_۳۵۳۰

غلام مجدد فاروقی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۷۰،

غلام مجدد، مفتی: (ج۔۶) ۳۴۱۸، ۳۴۲۶، ۳۴۴۴

غلام محمد: (ج۔۹) ۵۲۹۰

غلام محمد ابنالوی، خواجہ: (ج۔۹) ۵۵۷۵

غلام محمد امرتسری (کاتب): (ج۔۱۰) ۲۴۰۰

غلام محمد بگوی، مولوی (خلیفہ خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

غلام محمد پشاوری نقشبندی مجددی: (ج۔۶) ۳۸۲۸، ۳۸۳۰، ۳۸۲۲، ۳۸۸۸

غلام محمد پشاوری، شیخ (المعروف حضرت جیوکلاں پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵، ۵۸۸۰

غلام محمد ترنم، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۸۱

غلام محمد جان نعیمی شہید، مفتی: (ج۔۶) ۳۲۲۱، ۳۲۷۱ _ ۳۲۷۲

غلام محمد جان، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۵۴، ۳۹۵۱

غلام محمد (ساہیوال): (ج۔۶) ۳۸۱۴

غلام محمد سرہندی فاروقی، فضل احمد معصومی: (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۷۳، ۳۸۷۵، ۳۸۷۷، ۳۸۷۸_

غلام محمد سرہندی، پیر: (ج۔۴) ۹۳۲، (ج۔۹) ۵۵۷۲

غلام محمد، شاہ المعروف میاں جی جان آغا: (ج۔۶) ۳۳۲۶

غلام محمد، شاہ غلام علی دہلوی مجددی: (ج۔۶) ۳۹۳۶

غلام محمد، شیخ: (ج۔۱) ۴۱۲، (ج۔۸) ۴۹۴۴

غلام محمد عارفی، مولانا: (ج۔۶) ۳۴۴۷، (ج۔۱۰) ۲۱۲۶

غلام محمد علامہ: (ج۔۹) ۵۲۵۲

غلام محمد (فرزند پیر محمد صدیق خانقاہ بھور شریف): (ج۔۶) ۳۷۹۳

غلام محمد (فرزند ملا محمد نسیم صدیقی دہروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

غلام محمد قریشی پشاوری، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۲۸ _ ۳۸۲۹، (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

غلام محمد گرامی: (ج۔۶) ۳۷۰۱_۳۷۰۲

غلام محمد (گورنر جرنل پاکستان): (ج۔۶) ۳۵۵۱_۳۵۵۲

غلام محمد گھوٹوی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۸۳، ۳۷۹۵

غلام محمد مجددی پشاوری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۲

غلام محمد مجددی، پیر: (ج۔۶) ۳۵۴۲_۳۵۴۴، ۳۵۴۹ _ ۳۵۵۰، ۳۵۵۴، ۳۶۴۲

غلام محمد مجددی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۲۲۵_۳۲۲۶، ۳۲۳۰، ۳۲۳۵، ۳۴۱۷_۳۴۱۸، ۳۴۴۹

غلام محمد معصوم ثانی، خواجہ: (ج۔۵) ۲۸۱۱، (ج۔۶) ۳۲۱۲، ۳۲۱۴، ۳۴۴۰_۳۴۴۱، ۳۵۳۱، ۳۸۲۸، ۳۸۲۷

غلام محمد معصوم، شیخ (المعروف معصوم ثانی): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵، ۵۸۸۰، ۲۱۲۸

غلام محمد ملکانی: (ج۔۶) ۳۶۹۰

غلام محمد، میاں: (ج۔۴) ۹۵۵

غلام محمد یحییٰ، فاضل: (ج۔۶) ۳۳۰۲

غلام محمد ہزاروی، قاضی: (ج۔۱) ۲۵، (ج۔۳) ۱۲۲۴

غلام محی الدین، حاجی: (ج۔۶) ۳۴۱۷۔۳۴۱۸، ۳۴۴۱

غلام محی الدین خان (ایڈووکیٹ): (ج۔۱۰) ۶۴۳۳، ۶۴۳۵، ۶۴۴۰

غلام محی الدین، خواجہ (نیریاں شریف): (ج۔۶) ۳۷۷۲، ۳۹۲۴

غلام محی الدین، سید: (ج۔۵) ۳۰۸۶

غلام محی الدین سیوستانی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۵۲۳

غلام محی الدین شاہ غلام صدیق: (ج۔۵) ۲۸۱۱

غلام محی الدین، صاحبزادہ (خلیفہ خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

غلام محی الدین غزنوی: (ج۔۶) ۳۸۰۴، ۳۸۰۷، ۳۸۰۹۔ ۳۸۱۰، ۳۸۱۲، ۳۸۱۴۔ ۳۸۱۵

غلام محی الدین (فرزند ملا محمد نسیم صدیقی دہروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

غلام محی الدین قصوری، خواجہ: (ج۔۴) ۲۴۸۷، ۲۴۸۹، (ج۔۶) ۳۷۶۸، ۳۷۷۳، ۳۷۹۴، ۳۷۹۷، ۳۹۶۰، (ج۔۹) ۵۲۲۰، ۵۵۸۴، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۶۰۳۳۔ ۶۰۴۰

غلام محی الدین قندھاری، پیر مجددی: (ج۔۶) ۳۵۱۹

غلام محی الدین گھوسوی، مولانا: (ج۔۹) ۵۰۱۳، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲

غلام محی الدین گیلانی، سید: (ج۔۱۰) ۶۰۹۴

غلام محی الدین مجددی (حیدرآباد): (ج۔۶) ۳۶۹۱

غلام محی الدین مولانا: (ج۔۷) ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۸۲۸، ۴۸۷۰

غلام محی الدین، مولانا مفتی: (ج۔۶) ۳۶۴۹

غلام مرتضیٰ پیر بلوی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۲۸، ۳۷۷۳، (ج۔۱۰) ۶۰۳۷

غلام مرتضیٰ جان، پیر: (ج۔۹) ۵۵۷۴

غلام مرتضیٰ، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۷۵، ۳۷۸۵، (ج۔۷) ۴۴۱۷

غلام مرتضیٰ، خواجہ (پیر بل شریف):

غلام مرتضیٰ ساقی مجددی، علامہ: (ج۔۱) ۲۲، (ج۔۳) ۴۸۹، ۸۵۵، (ج۔۱۰) ۶۰۹۴

غلام مرتضیٰ سرہندی، صاحبزادہ (ملیر والے): (ج۔۶) ۳۶۱۹

غلام مرتضیٰ قصوری، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۶۸

غلام مرتضیٰ، مخدوم حافظ: (ج۔۱۰) ۶۰۳۲

غلام مرتضیٰ، مرزا لیفٹیننٹ: (ج۔۶) ۳۸۵۵، ۳۹۱۰

غلام مصطفیٰ خاں، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۱) ۱۹، ۲۴، ۲۷، ۳۴، ۴۴، ۲۲، ۲۹۳، ۴۲۷۔ ۴۳۰، ۴۲۰۔ ۴۲۱، (ج۔۳) ۱۲۸۵، ۱۴۲۳، ۱۷۲۲، ۱۸۸۲، (ج۔۴) ۲۰۴۵، ۲۰۶۰، ۲۲۰۴، ۲۲۰۷، ۲۴۲۵، ۲۴۴۳، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۵۴۵۔ ۲۵۴۶، ۲۵۴۸، ۲۵۵۰، ۲۵۵۴، ۲۵۷۷، ۲۵۹۷، ۲۶۰۱، ۲۶۰۳، ۲۶۲۴، ۲۶۵۰، ۲۸۰۰، ۲۸۰۲، ۲۸۰۵، ۲۸۰۷، ۲۸۲۹، ۲۹۱۴، ۲۹۳۵، ۲۹۴۵، ۳۰۴۷، ۳۱۱۷، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۱۳۱، ۳۴۴۲، ۳۴۵۱، ۳۴۱۵، ۳۴۵۰۔

۳۴۵۱، ۳۶۸۲، ۳۶۸۴، ۳۶۸۶، ۳۷۰۱، ۳۷۰۳، ۳۷۰۸، ۳۹۱۳، ۳۹۴۲، ۳۹۴۴، ۳۹۶۰، ۳۹۶۹، (ج۔۸) ۴۵۷۶_۴۵۷۹، ۴۶۰۰، ۴۶۱۷، ۴۸۸۰، ۴۹۵۱، ۴۹۹۱، (ج۔۹) ۵۰۱۰، ۵۰۲۸، ۵۰۶۰، ۵۱۷۰، ۵۵۵۰، ۵۵۸۴، (ج۔۱۰) ۵۶۴۹، ۵۶۶۹_۵۶۷۱، ۵۸۸۵، ۵۹۲۴_۵۹۲۵، ۶۰۹۹_۶۱۰۵، ۶۱۰۷_۶۱۳۳، ۶۲۴۳، ۶۲۴۵، ۶۲۷۳، ۶۳۰۰، ۶۳۲۷، ۶۳۷۳

غلام مصطفیٰ (دارو): (ج۔۶) ۳۴۴۲

غلام مصطفیٰ، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۴۴۷

غلام مصطفیٰ قاسمی امرتسری، مفتی: (ج۔۱۰) ۵۹۶۵

غلام مصطفیٰ، قاضی (والد عالم الدین قاضی): (ج۔۵) ۲۷۲۷

غلام مصطفیٰ مجددی، پروفیسر: (ج۔۱) ۳۰، ۳۳، ۳۵، (ج۔۳) ۱۲۹۹، (ج۔۵) ۲۵۳۵_۲۵۳۶، ۲۵۴۰، ۲۵۴۴، ۲۵۴۵، ۲۶۲۲_۲۶۲۸، ۲۸۹۷، (ج۔۶) ۳۱۳۷، (ج۔۷) ۴۱۰۱، ۴۴۸۰، (ج۔۸) ۴۴۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۱، ۵۰۲۴، ۵۰۷۲، ۵۱۹۹، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۶۰۷۹، ۶۲۴۴_۶۲۴۵، ۶۲۴۹، ۶۲۴۳، ۶۲۴۵، ۶۲۴۰

غلام مصطفیٰ، مولانا حافظ: (ج۔۱۰) ۶۰۳۴

غلام مصطفیٰ قاسمی، مولانا: (ج۔۶) ۳۴۴۵

غلام مصطفیٰ نورالقاری: (ج۔۶) ۳۳۹۲

غلام مصطفیٰ (والد خواجہ سعید پیر منھا): (ج۔۱۰) ۶۰۱۷

غلام معصوم، حاجی: (ج۔۴) ۲۴۹۵

غلام معین الدین عبداللہ، مولانا: (ج۔۶) ۳۹۶۰، (ج۔۹) ۵۵۲۲

غلام معین الدین، مفتی: (ج۔۹) ۵۱۵۴

غلام مہر علی، علامہ: (ج۔۱۰) ۵۹۶۷

غلام ناصر مروت، ڈاکٹر: (ج۔۷) ۴۰۳۳، (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

غلام نبی جان، جنرل: (ج۔۶) ۳۳۳۶، ۳۴۱۹، ۳۴۲۲

غلام نبی جان سرہندی: (ج۔۶) ۳۵۳۰_۳۵۳۱، ۳۶۹۲

غلام نبی خان (مرید دوست محمد قندھاری): (ج۔۶) ۳۹۱۵

غلام نبی، خواجہ (المعروف زلفاں والی سرکار): (ج۔۶) ۳۷۸۴

غلام نبی، شاہ (جدامجد محمد فاروق سرمحمد حسن جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۷۰۶

غلام نبی شاہ، خواجہ (فرزند خواجہ محمد نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۰

غلام نبی، فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۔۶) ۳۴۹۹، (ج۔۱۰) ۵۸۷۵

غلام نبی قریشی، مولوی (خلیفہ خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

غلام نبی للھی، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۲۸، ۳۷۷۳، ۳۷۹۷، (ج۔۱۰) ۶۰۳۷، ۶۰۴۰

غلام نبی، مولانا (خلیفہ شاہ غلام محمد مجددی): (ج۔۶) ۳۵۵۰

غلام نبی نصمی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۲۹۴

غلام نبی نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۱۳۳

غلام نقشبند گھوسوی، مولانا: (ج۔۵) ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰، ۳۴۰۷_۳۴۰۸

غلام یحییٰ سید، مولوی: (ج۔۴) ۱۲۲۸_۱۲۲۹

غلام یحییٰ علی قریشی انکی، خواجہ مولانا: (ج۔۱۰) ۵۹۴۵

غلام یٰسین نقشبندی، قاری: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

غنیمت کنجاہی (شاعر): (ج۔۱۰) ۵۹۴۵

غنیمت کنجاہی، ملا (کنجاہ شریف گجرات): (ج۔۶) ۳۷۹۲

غوث بخش، مولوی: (ج۔۱۰) ۲۰۴۵

غوث علی شاہ، سید (سابق وزیر اعلیٰ سندھ): (ج۔۴) ۲۲۱۷، (ج۔۱۰) ۲۰۲۰

غوث محمد کابلی، مولوی (مصنف سراج العارفین): (ج۔۱۰) ۵۸۴۷، ۵۸۵۰

غوثی منڈوی: (ج۔۵) ۲۶۰۸_۲۶۰۹

غوری، سلطان شہاب الدین محمد: (ج۔۴) ۲۰۴۸، ۲۰۶۳، ۲۰۸۶، (ج۔۵) ۲۹۱۶، (ج۔۹) ۵۰۲۲، (ج۔۱۰) ۵۸۲۳

غیاث الدین بلبن: (ج۔۱) ۳۹۵، (ج۔۴) ۲۰۴۹، ۲۰۶۴، ۲۰۸۰

غیاث الدین تغلق: (ج۔۹) ۵۰۹۶

غیاث الدین کوکی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵

غیاث الدین ملک: (ج۔۵) ۲۸۴۸

غیاث الدین میر (فرزند سید میر عبداللہ بخاری اکبر پوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۶

غیور بیگ مرزا: (ج۔۳) ۱۳۶۸

ف

فارابی: (ج۔۳) ۱۷۴۰

فاسی، علامہ: (ج۔۴) ۲۱۱

فاضل سرہندی مولانا: (ج۔۳) ۱۷۶۴

فاطمہ بنت عزیز الدین: (ج۔۱۰) ۵۸۵۸

فاطمہ بنتِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم): (ج۔۱) ۲۶۹_۲۷۰، (ج۔۲) ۷۴۰، ۱۰۸۹، ۱۲۱۹، ۱۲۳۵، ۱۲۸۵، ۱۷۰۳، ۱۸۲۵، (ج۔۵) ۲۶۴۰، ۲۸۲۲، ۳۰۷۴، ۳۱۰۱، ۳۱۰۳، (ج۔۶) ۳۷۳۷، (ج۔۷) ۴۲۸۳، ۴۳۸۱، ۴۳۸۳، ۴۳۹۵، (ج۔۸) ۴۶۹۵، ۴۷۳۸، ۴۸۴۴_۴۸۴۵، (ج۔۹) ۵۳۰۹، (ج۔۱۰) ۶۰۷۶، ۶۲۵۱، ۶۲۵۳

فاطمہ بی بی: (ج۔۹) ۵۵۲۵

فاطمہ، حافظہ: (ج۔۴) ۲۳۵۰

فاطمہ (صاحبزادی مولانا خالد کردی): (ج۔۴) ۲۵۰۸

فاطمہ صاحبہ، مائی (ربیبہ خواجہ غلام حسن نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۷

فائز محمود، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۲۷۱، ۳۲۸۳، ۳۹۳۱، (ج۔۱۰) ۶۴۳۸

فتح الدولہ، نواب: (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

فتح الدین، حافظ: (ج۔۶) ۳۸۰۱

فتح الدین، حافظ (خلیفہ خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

فتح الدین، حکیم (وزیرِ شاہجہاں): (ج۔۶) ۳۸۰۱_۳۸۰۲

فتح اللہ، خواجہ: (ج۔۱) ۴۱۰، (ج۔۸) ۴۵۱۰، (ج۔۹) ۵۴۹۱

فتح اللہ زادہ، شیخ: (ج۔۱۰) ۶۴۰۴

فتح اللہ، شیخ: (ج۔۴) ۱۹۷۴، ۲۰۲۸، (ج۔۵) ۲۸۶۳

فتح اللہ طیبی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۶۴۳۹

فتح اللہ لاہوری (جد امجد مولانا نور محمد مدقق): (ج۔۱۰) ۵۸۹۱
فتح اللہ حکیم، مرزا: (ج۔۷) ۴۱۸۳، (ج۔۹) ۵۱۰۵، ۵۲۱۴
فتح اللہ صدیقی زنتکی، قاضی: (ج۔۶) ۳۸۱۲، ۳۸۱۸، ۳۸۲۳
فتح اللہ گولن: (ج۔۶) ۳۲۷۲
فتح اللہ گیلانی، حکیم: (ج۔۵) ۲۷۸۰، (ج۔۹) ۵۴۹۸
فتح اللہ میر: (ج۔۹) ۵۴۹۱
فتح اللہ، ملا: (ج۔۴) ۲۴۱۹، ۲۴۲۱
فتح پوری، میرزا: (ج۔۳) ۱۸۶۲
فتح خان گکھڑ، سلطان (حاکم کشمیر): (ج۔۶) ۳۸۱۲
فتح دین رنگپوری، حافظ: (ج۔۵) ۲۷۲۷
فتح سنگھ: (ج۔۱) ۴۰۳
فتح علی خان: (ج۔۱) ۲۲۴۷
فتح محمد جلال پوری قادری، حافظ قاری: (ج۔۱۰) ۶۰۲۰، ۶۰۲۸
فتح محمد چشتی، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۲۳، (ج۔۶) ۳۴۲۱، (ج۔۹) ۵۳۶۰
فتح محمد، حافظ (والد حافظ محمد رانجھا نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۹۸۴
فتح محمد ڈیروی، مولانا شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۲
فتح محمد سہوانی، حکیم: (ج۔۶) ۳۵۲۴، ۳۵۳۶
فتح محمد، شاہ: (ج۔۹) ۵۳۴۳
فتح محمد، شیخ (ابوالحسن): (ج۔۶) ۳۴۲۸
فتح محمد نخچوری: (ج۔۹) ۵۳۲۸۔ ۵۳۳۰
فتح محمد، مولانا بن بابا جنگ یار: (ج۔۶) ۲۷۹۲
فتح محمد، مولوی (مرید دوست محمد قندھاری): (ج۔۶) ۳۹۱۵
فتح محمد نسیم، حاجی پروفیسر: (ج۔۱۰) ۶۴۳۵
فتح محمد (نصر پور): (ج۔۶) ۳۴۴۷
فخر الدین جان چشموی، خواجہ آغا: (ج۔۶) ۲۷۴۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۷
فخر الدین رازی، امام محمد بن عمر: (ج۔۵) ۲۶۰۰، ۲۹۴۸، (ج۔۶) ۳۹۴۹
فخر الدین زنجانی، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۴۸، ۲۰۶۳
فخر الدین صافی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۹۸
فخر الدین مبارک شاہ: (ج۔۹) ۵۰۶۳
فخر الدین منشی (مالک مطبع): (ج۔۱۰) ۶۴۴۳
فخر الدین، مولانا: (ج۔۹) ۵۲۱۳
فخر النساء: (ج۔۹) ۵۵۲۵
فدا احمد: (ج۔۶) ۳۴۱۸
فدا حسین فدا، ابوالطاہر: (ج۔۵) ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۳۹، (ج۔۷) ۳۹۹۱
فدا، شاعر (معتقد مجدد الف ثانی): (ج۔۶) ۳۸۲۵
فدا علی طالب، مولوی: (ج۔۶) ۳۹۶۰
فدا محی الدین: (ج۔۶) ۳۴۱۸
فدائے معصوم، خواجہ: (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۳۲۶
فرحت (شاعر): (ج۔۱۰) ۶۰۷۱

فرخ الدین قندھاری (نقشبندی صوفی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۸
فرخ حسین، مولانا: (ج۔۱) ۴۵۲، (ج۔۲) ۵۱۰، (ج۔۳) ۱۳۷۴، (ج۔۴) ۲۳۹۴، (ج۔۸) ۴۵۲۰، (ج۔۹) ۵۱۲۶
فرخ حسین، مولانا (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۔۱۰) ۵۲۴۲
فرخ سیر، شہزادہ: (ج۔۴) ۲۱۸۶، (ج۔۵) ۳۰۲۲
فرخ شاہ سرہندی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۹۹، ۳۰۸۰
فرخ شاہ کابلی، شیخ شہاب الدین: (ج۔۱) ۴۰۸، ۴۰۹، (ج۔۹) ۵۲۲۶، ۵۳۴۰، ۵۵۲۵ _ ۵۵۲۶، ۵۵۵۳، ۵۵۵۷ _ ۵۵۵۸، (ج۔۱۰) ۵۹۹۶
فرخ شاہ، مولوی: (ج۔۸) ۴۵۹۸،
فرخ، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۱۳
فرعون: (ج۔۳) ۱۴۹۶، ۱۵۵۰، ۱۵۲۵، (ج۔۵) ۲۹۸۳، (ج۔۷) ۴۱۱۳، ۴۲۶۸، ۴۲۷۵، (ج۔۸) ۴۶۰۲، ۴۶۱۸، (ج۔۹) ۵۱۴۶، ۵۳۳۸، (ج۔۱۰) ۵۲۸۴
فرمان شاہ بخاری نقشبندی، سید: (ج۔۶) ۳۸۳۶
فرمان علی، پروفیسر: (ج۔۹) ۵۳۶۵، ۵۴۸۳
فرمان فتح پوری، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۶۸۵
فروغ احمد اعظمی مصباحی: (ج۔۵) ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰
فرہاد شکیلی: (ج۔۵) ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰، ۳۲۷۵
فری لینڈ ایبوٹ، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۲۱۴، (ج۔۵) ۲۸۲۵ _ ۲۸۳۶، ۲۸۳۸
فرید احمد باسط، حکیم: (ج۔۶) ۳۶۷۴
فرید اکبر پوری پشاوری، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۶۵ _ ۵۸۶۶، ۵۸۸۷
فرید الحق قادری، پروفیسر شاہ: (ج۔۶) ۳۶۳۲
فرید الدین، شاہ: (ج۔۸) ۴۸۴۲،
فرید الدین، سید مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۶۹
فرید الدین عطار، شیخ: (ج۔۹) ۵۲۹۲، (ج۔۱۰) ۵۷۸۲
فرید الدین قادری، ڈاکٹر صاحبزادہ: (ج۔۵) ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۳۸۵، (ج۔۹) ۵۵۷۸
فرید الدین مسعود، گنج شکر: (ج۔۱) ۴۰۹، (ج۔۲) ۹۹۴، ۱۱۲۶، (ج۔۳) ۱۵۹۶، (ج۔۴) ۲۰۴۹، ۲۰۸۷، ۲۱۲۲، (ج۔۸) ۴۸۵۶، (ج۔۹) ۵۲۲۶، ۵۳۱۴، ۵۴۲۷، (ج۔۱۰) ۵۶۳۵، ۵۸۰۷، ۵۸۲۶، ۵۸۵۷
فرید الدین (نانا شاہ مفتی محمد محمود الوری): (ج۔۶) ۳۶۳۴
فرید الدین ولد عماد الدین، میر: (ج۔۶) ۳۳۰۱
فرید بخاری، شیخ مرتضیٰ خان: (ج۔۱) ۲۹۶، ۴۰۶، (ج۔۲) ۷۵۷، ۷۸۶، ۸۲۵، ۸۴۵، ۹۹۱، ۱۰۰۰، ۱۲۲۱، (ج۔۳) ۱۳۸۵، ۱۳۶۷، ۱۳۶۹، ۱۵۲۸، ۱۵۹۴، ۱۷۲۰، ۱۸۰۹، ۱۸۲۹، ۱۸۴۹ _ ۱۸۵۰، ۱۸۶۴، ۱۸۶۹، ۱۸۷۸، (ج۔۴) ۱۹۱۷، ۱۹۵۷، ۱۹۵۹ _ ۱۹۶۰، ۱۹۶۲، ۱۹۶۴ _ ۱۹۶۵، ۲۰۱۷ _ ۲۰۱۹، ۲۰۶۹، ۲۱۲۱، ۲۱۳۴، ۲۱۳۶ _ ۲۱۳۷، ۲۱۳۹ _ ۲۱۴۰، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۲۰۷، ۲۲۴۸، ۲۴۱۲، ۲۴۱۵، ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۵۷۴، ۲۵۷۶، ۲۶۳۸، ۲۷۷۴ _ ۲۷۷۸، ۲۷۹۱، ۲۸۴۵، ۲۸۵۴، ۲۸۷۲، ۲۸۷۴ _ ۲۹۷۲، ۳۰۹۰، (ج۔۷) ۴۱۸۱، ۴۱۸۳، ۴۱۸۹، ۴۴۲۱، ۴۴۳۵، ۴۴۴۳، ۴۴۵۷ _ ۴۴۵۸، (ج۔۸) ۴۶۹۴، ۴۹۰۹، ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۰۹۱، ۵۰۹۳، ۵۰۹۸، ۵۱۰۰، ۵۱۰۳، ۵۱۰۷ _ ۵۱۰۸، ۵۱۳۵، ۵۲۱۴، ۵۲۹۹، ۵۳۰۱، ۵۳۰۳، ۵۳۲۲، ۵۳۷۲، ۵۳۸۰ _ ۵۳۸۱، ۵۳۸۸، ۵۳۹۷، ۵۳۹۹ _ ۵۴۰۳، ۵۴۰۵ _ ۵۴۰۷، ۵۴۱۸ _ ۵۴۲۰ ،

۵۴۷۷ _ ۵۴۷۸، ۵۴۸۲، ۵۴۹۱، ۵۵۱۵ _ ۵۵۱۲، ۵۵۴۲، ۵۵۵۲، (ج۱۰) ۵۲۵۷، ۵۲۲۱، ۵۷۰۲، ۵۷۰۴ _ ۵۷۰۶، ۵۷۲۲، ۲۱۷۰

فرید بھکری، شیخ: (ج۳) ۱۷۲۳، (ج۴) ۲۴۰۰، (ج۵) ۲۶۱۵، (ج۱۰) ۵۷۰۷

فرید دہلوی، شیخ: (ج۹) ۵۴۰۷

فرید، سید: (ج۸) ۴۷۹۷،

فرید، شیخ (استاد میاں محمد عمر چمکنی): (ج۶) ۳۸۹۶

فرید، شیخ سید: (ج۸) ۴۸۰۳، ۴۹۱۵، ۴۹۱۲ _ ۴۹۱۷، ۴۹۲۰

فرید فاروقی شیخ: (ج۴) ۲۲۳۸

فرید، بابا (صوفی پنجابی شاعر): (ج۱۰) ۵۸۲۹

فرید، نواب سید: (ج۴) ۲۱۲۰

فریڈ مین یوحنا، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۷۷۲، ۲۷۷۴، ۲۷۹۱ _ ۲۷۹۲، ۲۸۰۸ _ ۲۸۰۹، ۲۸۵۴، ۲۸۵۸، (ج۸) ۴۸۸۰ _ ۴۸۸۲، ۴۸۹۸

فریڈرک ثانی: (ج۵) ۲۸۵۱

فصیح احمد خوانی: (ج۵) ۲۸۴۸، ۲۸۵۰، ۲۸۵۵، ۲۸۵۸

فصیح الدین، شیخ: (ج۹) ۵۳۲۷

فضل احمد پیر بلوی مولوی: (ج۶) ۳۷۷۴

فضل احمد جیوری: (ج۶) ۳۹۲۷

فضل احمد، حاجی: (ج۶) ۳۸۰۰

فضل احمد حبیبی، میاں: (ج۱) ۲۳، (ج۲) ۲۸، ۱۰۹۲، ۱۰۹۴

فضل احمد (خلیفہ خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۱۰) ۵۹۳۷

فضل احمد سرہندی، شاہ: (ج۱۰) ۶۱۰۸

فضل احمد، شیخ: (ج۶) ۳۳۰۰

فضل احمد لدھیانوی، قاضی: (ج۵) ۳۰۷۳، (ج۶) ۳۹۶۱

فضل احمد معصومی (نواسہ مجدد الف ثانی): (ج۶) ۳۸۴۴، ۳۹۰۹، ۳۹۱۱

فضل احمد معصومی، شیخ (المعروف حضرت جی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۷۷، ۵۸۷۹، ۵۸۸۱ _ ۵۸۸۳، ۵۸۸۴ _ ۵۸۸۴

فضل احمد، مفتی حافظ بن مفتی حبیب اللہ: (ج۶) ۳۸۶۵

فضل احمد، ملا (محمد نسیم صدیقی دہروی): (ج۱۰) ۵۸۸۰

فضل احمد ہزاروی، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۱۰) ۶۰۰۱

فضل الدین، قاری: (ج۶) ۳۶۴۵

فضل الدین ملک: (ج۴) ۲۴۳۳، ۲۴۳۷، (ج۵) ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، ۲۶۲۰، ۲۶۲۹، ۲۷۲۶، ۲۸۵۴، (ج۸) ۴۹۸۴، (ج۱۰) ۶۲۰۹ _ ۶۲۱۱، ۶۲۷۲، ۶۲۹۵ _ ۶۲۹۶، ۶۳۵۰، ۶۳۷۵

فضل الدین، مولوی (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۱۰) ۵۹۳۷

فضل الرحمٰن، ڈاکٹر: (ج۱) ۱۰۰، (ج۴) ۲۲۲۱، ۲۴۳۷، (ج۵) ۲۶۲۹، ۲۶۴۷، ۲۸۳۳، ۲۹۱۳، (ج۶) ۳۹۶۱، (ج۸) ۴۹۰۷، (ج۱۰) ۶۱۶۳، ۶۲۲۲

فضل الرحمٰن قادری، شیخ (صاحبزادہ مفتی ضیاء الدین مدنی): (ج۵) ۲۹۰۵

فضل الرحمٰن مجددی پیر (فرزند پیر غلام محمد مجددی): (ج۱) ۲۴، (ج۶) ۳۲۳۸، ۳۲۴۸، ۳۲۵۴، ۳۷۰۳

فضل الرحمٰن نقشبندی مجددی، مولانا صوفی: (ج۔۶) ۳۷۸۸
فضل اللہ آخوندزادہ، حاجی: (ج۔۶) ۳۸۹۹
فضل اللہ برہانپوری صدیقی، شیخ: (ج۔۴) ۱۹۸۱، (ج۔۵) ۲۷۲۰
فضل اللہ بن عبدالقادر: (ج۔۹) ۵۵۴۸
فضل اللہ تورپشتی، امام شہاب الدین: (ج۔۳) ۱۷۵۹، (ج۔۵) ۲۵۳۷، ۲۸۴۵ _ ۲۸۴۶، ۲۸۴۸ _ ۲۸۵۵، ۲۸۵۸، (ج۔۶) ۳۹۴۵
فضل اللہ، خلیفہ (پاٹ والے): (ج۔۶) ۳۴۴۱
فضل اللہ، خواجہ (فرزند شاہ غلام نبی): (ج۔۶) ۳۴۹۹
فضل اللہ، خواجہ: (ج۔۷) ۴۴۲۲
فضل اللہ، صاحبزادہ: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۱۹۴۱، (ج۔۶) ۳۴۱۹، ۳۴۲۲، ۳۴۲۶
فضل اللہ (فرزند حافظ محمد ہاشم جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۶۲۲
فضل اللہ مجددی، خواجہ: (ج۔۵) ۲۸۰۶، ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۴۴۴، ۳۷۰۲
فضل اللہ، مولوی (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱
فضل اللہ نقشبندی قندھاری، حاجی: (ج۔۵) ۲۶۴۲، (ج۔۶) ۳۵۱۵، ۳۹۶۰
فضل الٰہی راجہ (والد راجہ نور محمد نظامی): (ج۔۱۰) ۶۴۹۰
فضل برہانپوری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۶۳۸
فضل حسین (مصنف مناقب پیر زین الدین): (ج۔۱۰) ۵۸۸۹
فضل حق، پیر: (ج۔۹) ۵۵۷۵
فضل حق معصومی: (ج۔۶) ۳۸۴۴، ۳۸۷۹، ۳۹۰۹، ۳۹۱۱
فضل ربانی بنوری، سید: (ج۔۶) ۳۸۷۱
فضل ربانی زاہدی، صاحبزادہ (نقشبندی صوفی کشمیر): (ج۔۶) ۳۸۰۵
فضل ربانی آغا مجددی (فرزند شاہ غلام محمود مجددی): (ج۔۶) ۳۵۵۴
فضل رحمٰن، شاہ: (ج۔۹) ۵۲۰۵
فضل رحمٰن گنج مرادآبادی، شاہ: (ج۔۱) ۴۵۸، (ج۔۲) ۵۰۱، (ج۔۳) ۱۷۲۸، (ج۔۵) ۲۹۰۳، ۲۹۰۹، (ج۔۶) ۳۲۲۶، ۳۲۶۲، ۳۷۸۰، ۳۸۷۰، (ج۔۹) ۵۲۵۷، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲، ۵۸۰۵، ۵۸۱۰
فضل رحمٰن، مولانا: (ج۔۹) ۵۲۵۹
فضل رسول قادری بدایونی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۷۱، ۲۹۸۹، ۳۰۱۴، (ج۔۶) ۳۹۲۰
فضل صمدانی بنوری، مولانا سید: (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۷۱، ۳۸۹۸، ۳۹۰۶
فضل عثمان فاروقی خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۰۷،
فضل عثمان مجددی: (ج۔۶) ۳۲۰۹، ۳۲۲۵ _ ۳۲۳۶، ۳۴۱۸، ۳۴۲۸
فضل عثمان نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۶۱۲۸ _ ۶۱۲۹
فضل عزیز، میاں (فرزند میاں احمد معصوم مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۷
فضل علی شاہ، حاجی: (ج۔۶) ۳۲۹۱
فضل علی مجددی، خواجہ: (ج۔۹) ۵۵۸۴

فضل عمر مجددی کابلی ، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۲۹۹، ۳۳۴۲، ۳۳۴۲
فضل غفار مجددی: (ج۔۶) ۳۳۱۱، ۳۵۵۴
فضل قیوم: (ج۔۶) ۳۴۱۸
فضل کریم فضل، صوفی: (ج۔۱۰) ۶۴۴۱
فضل کریم، مفتی: (ج۔۶) ۳۸۸۷، ۳۸۹۳
فضل مجدد مجددی (فرزند میاں نور مہدی مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰
فضل محمد عرف شاہ آغا: (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۲۹۹، ۳۳۱۱
فضل محمد مجددی: (ج۔۶) ۳۳۲۹
فضل محمود مجددی (فرزند شاہ غلام محمد مجددی): (ج۔۶) ۳۵۵۴
فضل محمود، مولوی (ساکن بھانہ ماڑی): (ج۔۶) ۳۸۲۹
فضیل بن عیاض، شیخ: (ج۔۲) ۵۳۹ _ ۵۴۱، (ج۔۳) ۱۵۹۲، (ج۔۸) ۴۸۵۶،
فضیل قادری شاہ (مرشد کمال کیتھلی): (ج۔۵) ۲۸۹۲
فقیر احمد جہلمی، مولوی: (ج۔۵) ۲۸۹۵
فقیر احمد مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷، ۵۸۸۴
فقیر اللہ بن عبدالرحمٰن: (ج۔۱۰) ۶۲۶۶
فقیر اللہ، شاہ: (ج۔۸) ۴۸۶۸
فقیر اللہ علوی، شاہ علامہ: (ج۔۵) ۲۶۴۲، ۲۶۵۰، ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۴۲۵، ۳۴۴۹، ۳۵۵۴ _ ۳۵۵۶، ۳۵۵۸ _ ۳۵۶۱، ۳۵۶۴، ۳۵۶۷، ۳۶۰۵، ۳۶۵۳، ۳۶۵۹، ۳۷۳۰، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱، ۵۹۵۵ _ ۵۹۵۶، ۵۹۵۸، ۵۹۵۹، ۶۲۷۸، ۶۲۹۸
فقیر اللہ نیازی، مولانا: (ج۔۹) ۵۵۷۵
فقیر محمد بلوچ: (ج۔۶) ۳۶۷۱
فقیر محمد جہلمی، مولانا: (ج۔۵) ۲۷۰۱، ۳۰۴۹، ۳۰۷۲، (ج۔۶) ۳۱۹۰، ۳۹۶۱، (ج۔۱۰) ۵۸۹۱
فقیر محمد، حافظ بن حکیم مفتی فضل احمد: (ج۔۶) ۳۸۶۵
فقیر محمد، خواجہ: (ج۔۵) ۲۷۲۷ _ ۲۷۲۸
فقیر محمد دیلمی: (ج۔۹) ۵۱۵۳
فقیر محمد عثمانی، مولانا خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۱
فقیر محمد فاروقی چوراہی، خواجہ: (ج۔۶) ۲۷۷۱، ۲۷۸۱ _ ۲۷۸۲، ۲۸۰۱، (ج۔۱۰) ۵۹۲۷ _ ۵۹۳۹، ۶۰۱۰
فقیر محمد وھڑائی، پیر (وھڑ سہون): (ج۔۶) ۳۶۹۰، ۳۶۹۷
فلاطیوس (فلسفی): (ج۔۵) ۲۹۶۴
فواد، سید: (ج۔۶) ۳۹۶۱
فہمی ادک، سیاستدان: (ج۔۶) ۳۲۷۲
فہد بن علی عندس، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۸
فی الحال، میاں شاہ بن محمد اشرف سرہندی: (ج۔۵) ۲۸۰۶ _ ۲۸۰۷، (ج۔۶) ۳۹۵۱
فیاض حسین (فرزند چودھری عبدالرؤف): (ج۔۱۰) ۶۰۷۸
فیروزالدین، قاضی: (ج۔۶) ۳۸۴۶
فیروزخان ہرکی: (ج۔۴) ۲۲۲۷
فیروزخان نون: (ج۔۶) ۳۳۲۷
فیروز شاہ تغلق، سلطان: (ج۔۱) ۳۱۸، ۴۱۰، ۴۰۹، ۴۴۲، (ج۔۴) ۲۰۵۱، ۲۰۶۴، ۲۰۸۰، (ج۔۵) ۲۷۱۳، (ج۔۸)

۴۹۰۹، (ج۹) ۵۰۹۶، ۵۴۷۱، ۵۵۱۴
فیروزطغرائی امرتسری، حکیم: (ج۶) ۲۷۸۱
فیض احمد اویسی، علامہ: (ج۵) ۳۱۱۰
فیض احمد بیگ، مرزا: (ج۶) ۳۶۹۳
فیض احمد ٹھلوی، مخدوم میاں: (ج۶) ۳۴۷۷، ۳۶۸۷ _ ۳۶۸۸
فیض الباری: (ج۲) ۷۳۲
فیض الحسن سہارنپوری، مولانا: (ج۶) ۲۷۸۰
فیض الحسن، سید: (ج۱) ۲۱، (ج۲) ۴۸۸، ۴۹۵
فیض الحسن شاہ آلومہاروی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۶۴۳۱
فیض الحق جان چشتوی، خواجہ: (ج۶) ۲۷۱۱، ۲۷۱۹ _ ۲۷۲۱، ۲۷۲۶، ۲۷۲۸ _ ۲۷۲۹، ۲۷۳۳ _ ۲۷۳۴، ۲۷۳۶، ۲۷۴۳، (ج۱۰) ۵۹۵۷
فیض اللہ آخوند، ملا: (ج۶) ۲۷۳۰ _ ۲۷۳۱
فیض اللہ منصور، پروفیسر: (ج۸) ۴۸۴۴، ۴۸۵۱
فیض اللہ نقشبندی مجددی، خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۳۸
فیض اللہ ٹھلوی، شیخ نقشبندی: (ج۶) ۳۴۲۹، ۳۴۳۸، ۳۵۷۵، ۳۶۸۷، ۳۶۹۹
فیض اللہ کاکڑ قندھاری، ملا: (ج۶) ۳۵۵۸، (ج۱۰) ۵۹۵۱
فیض اللہ، مولانا: (ج۶) ۳۱۲۱، ۳۱۲۴
فیض اللہ، نقشبندی، شیخ: (ج۶) ۳۴۲۰
فیض بخش رہتاسی، صوفی: (ج۱۰) ۵۹۳۴
فیض بخش محمد شاہ قندھاری، خواجہ: (ج۱۰) ۵۵۹۳
فیض چرم رنگ: (ج۱۰) ۵۹۹۳
فیض شاہ قادری: (ج۳) ۱۳۲۲
فیض عالم صدیقی، حکیم: (ج۴) ۲۴۵۶، (ج۵) ۲۵۷۳، ۲۵۷۷
فیض عبدالاحد شیخ: (ج۳) ۱۴۰۲
فیض علی، میاں (خلیفہ خواجہ شیخ احمد جی عثمانی): (ج۱۰) ۵۹۴۱
فیض لدھیانوی: (ج۶) ۳۲۹۳، (ج۷) ۳۹۹۲، ۴۰۰۵
فیض محمد، پیر میاں: (ج۶) ۳۶۹۴
فیض محمد خان ذکریا کابلی، سردار: (ج۱) ۳۲۱، ۳۲۴
فیض محمد شاہ قندھاری، سید: (ج۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۵۱ _ ۵۸۶۱
فیض محمد شاہ، سید پیر بن سید محمد شاہ: (ج۶) ۳۷۹۳
فیض محمد، میاں (سجادہ نشین درگاہ قاضی احمد دہائی): (ج۶) ۳۴۸۶، ۳۷۰۱
فیض محمد نقشبندی کوٹلوی (تناپانی): (ج۶) ۳۸۰۵، ۳۸۱۴
فیض محمد، والد خواجہ عبدالرحمٰن نقشبندی): (ج۶) ۳۸۵۰
فیضان رشید: (ج۳) ۱۷۲۲
فیضی ابوالفضل: (ج۳) ۱۴۱۰، ۱۴۱۳
فیضی: (ج۱) ۴۱۴ _ ۴۱۶، ۴۴۴، ۴۴۷، (ج۲) ۷۴۲، (ج۳) ۱۴۰۱، ۱۵۱۲، ۱۵۲۱، ۱۵۶۳، (ج۴) ۱۹۸۲ _ ۱۹۸۳، ۱۹۹۷ _ ۱۹۹۸، ۲۰۰۰، ۲۰۱۵، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، ۲۱۰۱، ۲۱۰۷، ۲۱۱۹، ۲۲۰۴، ۲۲۲۹ _ ۲۲۷۱، ۲۴۰۰ _ ۲۴۰۱، ۲۴۰۴، ۲۴۳۵، (ج۵) ۲۵۶۱، ۲۵۹۴، ۲۶۳۱، ۲۶۴۷، ۲۷۲۴، ۲۷۴۰، ۲۷۷۱، ۲۸۴۱، ۲۹۱۸، (ج۶) ۳۹۶۱،

(ج۔۸) ۴۸۴۳، ۴۸۸۲، ۴۸۹۱، ۴۹۰۳، ۴۹۳۰، ۴۹۳۳، ۴۹۳۵_۴۹۳۶،

فیضی ، ابو الفیض (شاعر) : (ج۔۳) ۱۲۹۰، ۱۳۸۶، (ج۔۱۰) ۵۲۴۰_ ۵۲۴۱، ۵۲۴۲، ۵۲۴۹_ ۵۲۵۰، ۵۲۵۲_ ۵۲۵۳، ۵۲۶۲، ۵۲۶۷، ۵۲۷۷، ۵۷۰۰، ۵۷۰۲، ۵۷۹۳_۵۷۹۴، ۶۱۰۲، ۶۱۱۲

فیوض الرحمٰن جدون، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۸۹۳، ۶۰۵۷

ق

قادر بخش بغلانی، مولوی قاضی: (ج۔۵) ۲۸۸۲

قادر بخش جہاں خیلاں، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۲۹

قادر بخش جہلمی، حکیم شیخ: (ج۔۱۰) ۶۲۸۹

قادر بخش، فقیر (سجادہ نشین خانقاہ میبل شریف): (ج۔۶) ۳۷۹۱، ۳۷۹۳، ۳۷۹۸

قادر بخش، شیخ (مصنف): (ج۔۱۰) ۶۲۴۲

قادر شاہ، خواجہ (فرزند خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۸

قاسم آفندی رومی ثم المکی، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۵۱

قاسم، امام: (ج۔۴) ۲۲۵۷، (ج۔۸) ۴۸۶۵

قاسم بن ابی بکر: (ج۔۷) ۴۰۵۵

قاسم بن سلام: (ج۔۷) ۴۴۱۳

قاسم بن عبدالرحمٰن: (ج۔۷) ۴۳۰۸

قاسم بن علی بکر جی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۶

قاسم بن قطلو بغا: (ج۔۶) ۳۹۶۱

قاسم بن محمد بغدادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۱_۳۱۹۲

قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق: (ج۔۴) ۲۲۴۳، ۲۲۵۶، (ج۔۶) ۳۹۷۸، (ج۔۸) ۴۸۵۷

قاسم بن محمد، امام: (ج۔۸) ۴۸۴۷،

قاسم بیگ تبریزی (استاد شاہجہاں بادشاہ): (ج۔۱۰) ۵۷۲۲

قاسم حنفی، شیخ: (ج۔۴) ۲۴۵۲

قاسم، خواجہ: (ج۔۹) ۵۰۲۱

قاسم سنجقدار مکی حنفی، علامہ: (ج۔۸) ۴۵۹۹، (ج۔۹) ۵۳۴۱

قاسم، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۵۸

قاسم علی، ملا: (ج۔۱) ۴۵۲، (ج۔۲) ۵۰۹، (ج۔۳) ۱۳۷۳، ۱۴۲۱_۱۴۲۲، ۱۴۵۳، (ج۔۴) ۲۲۸۶، ۲۴۱۵، (ج۔۵) ۲۷۴۸

قاسم قلیچ خانی خواجہ: (ج۔۳) ۱۸۵۲

قاسم محمد، سید: (ج۔۵) ۲۸۹۵_۲۸۹۶، ۳۹۶۱

قاسم، مولانا: (ج۔۹) ۵۱۲۶

قاضی احمد دمائی: ۳۴۷۷_۳۴۷۸

قاضی امیر: (ج۔۸) ۴۸۵۰،

قاضی برنی: (ج۔۵) ۲۵۵۵

قاضی بیضاوی: (ج۔۹) ۵۱۷۸

قائم الدین قانونگوئے پشور (مصنف ''ذکر مبارک''): (ج۔۱۰) ۵۸۱۳

قائم شکارپوری حاجی (صوفی شکارپور): (ج۔۶) ۳۶۹۵

قبول محمد (معتقد شاہ فقیر اللہ علوی): (ج۔۶) ۳۵۵۸

قبیصہ بن عقبہ: (ج۔۲) ۵۲۸

قارہ: (ج۱) ۲۳۰، (ج۷) ۴۲۷۴، ۴۲۴۹، ۴۳۱۲، (ج۹) ۵۲۶۱
قتلغ ترکان (خاتون حاکمۂ کرمان): (ج۵) ۲۸۴۷
قتلغ خان بن سعد، ابوبکر: (ج۵) ۲۸۵۳
قتیبۃ الشہابی، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۲۳۷۹، ۲۴۱۸
قتیبہ ابن سعید: (ج۷) ۴۲۹۲
قتیلہ بنت العزیٰ: (ج۷) ۴۰۳۱
قثم بخاری ترکستانی، شیخ: (ج۱) ۲۲۵
قثم، شیخ: (ج۱) ۲۲۵، ۲۲۴_۲۲۳
قجار شاہ، شیخ: (ج۶) ۳۲۸۷
قدرت اللہ، میاں، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۰، ۳۲۱۳
قدسی (فارسی شاعر): (ج۱۰) ۲۰۹۷
قدوس ایم۔اے: (ج۴) ۲۱۹۳
قدوس، خواجہ: (ج۸) ۴۸۴۲
قدوسی، مولانا: (ج۶) ۳۴۴۸
قدیر احمد خاں، ڈاکٹر: (ج۱) ۱۰۴
قدیر محمد قریشی: (ج۶) ۳۹۵۲
قدیر مرزا، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۸۳۵
قربان جدید صوفی: (ج۴) ۲۳۹۴
قربان، صوفی: (ج۷) ۴۴۴۲
قربان قدیم صوفی: (ج۳) ۱۲۷۳_۱۲۷۴، (ج۴) ۲۳۹۴
قرط: (ج۸) ۴۸۳۹
قرطبی: (ج۷) ۴۳۱۲
قریش بن سلیمان: (ج۲) ۵۷۰
قریشی ڈی۔ایم: (ج۲) ۷۳۶، (ج۶) ۳۹۴۸
قرۃ (رضی اللہ عنہ): (ج۷) ۴۳۴۰
قسطلانی، امام: (ج۲) ۵۸۹، ۵۹۱_۵۹۲، ۲۱۴، ۲۲۲، (ج۱۰) ۲۲۰۴
قسور جمیل روحانی: (ج۱۰) ۲۴۴۰
قشاشی، علامہ: (ج۶) ۳۹۲۱
قشیری، امام: (ج۲) ۵۳۸، ۵۴۳، ۷۸۹
قشیری، شیخ عبدالکریم بن ہوازن: (ج۶) ۳۹۵۵
قصی: (ج۸) ۴۸۴۰،
قضائی، علامہ: (ج۲) ۵۱۸، ۲۱۴
قطب الدین ایبک: (ج۴) ۱۹۸۳، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۶۴، ۲۰۷۹، ۲۰۸۷، (ج۵) ۲۹۱۲
قطب الدین ایبک: (ج۸) ۴۹۰۹، (ج۹) ۵۰۹۲
قطب الدین بختیار کاکی، خواجہ: (ج۴) ۲۰۴۹، ۲۰۸۷، ۲۴۱۳، ۲۴۹۵، (ج۵) ۲۸۸۹، (ج۶) ۳۲۸۷، ۳۲۹۰، (ج۸) ۴۸۵۲، ۴۹۳۲، (ج۹) ۵۴۲۷
قطب الدین بن امیر تیمور: (ج۸) ۴۹۳۵
قطب الدین خان: (ج۴) ۲۱۱۸
قطب الدین خراسانی، شیخ: (ج۷) ۴۰۹۸
قطب الدین، خواجہ: (ج۷) ۴۲۷۲، (ج۸) ۴۸۴۲
قطب الدین، دل جیا: (ج۸) ۴۸۴۷
قطب الدین، سلطان (حاکم کرمان): (ج۵) ۲۸۴۷
قطب الدین سہالوی، ملا: (ج۹) ۵۱۴۷

قطب الدین، شیخ: (ج۴) ۲۱۲۶
قطب الدین، ملا: (ج۶) ۳۴۰۸
قطب الدین نہروانی (ادعیۃ الحج والعمرۃ): (ج۵) ۲۶۹۸، (ج۶) ۳۹۶۱
قطب شہید، سید (مصنف کتاب سود): (ج۴) ۲۳۶، ۲۷۴، ۱۲۰۴، (ج۶) ۳۹۶۱
قطب علی خان رامپوری، نواب: (ج۱۰) ۵۹۵۵
قطبی: (ج۱۰) ۵۷۴۰
قطبی بیگم (والدہ میاں حامد رسا مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۷۹،
قل احمد: (ج۵) ۲۶۲۹
قل شاہ: (ج۴) ۲۰۵۶
قلندر بخش، مولوی (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۴) ۲۴۷۱
قلندر بوعلی شاہ: (ج۶) ۳۳۶۲
قلندر مند: (ج۶) ۳۸۵۶
قلیج الدین قلیچ خان: (ج۸) ۴۹۳۸
قلیچ اللہ خان بن قلیچ خان، مرزا: (ج۱) ۴۲۶، (ج۳) ۱۲۴۰، ۱۸۰۹، ۱۸۲۹، (ج۵) ۲۹۵۱، (ج۷) ۴۱۸۱ ـ ۴۱۸۲، ۴۴۵۵، (ج۹) ۵۱۰۷
قلیچ بیگ، مرزا: (ج۶) ۳۷۰۵، ۳۵۷۱ ـ ۳۵۷۲، (ج۱۰) ۵۶۱۹
قلیچ خاں اندجانی، محمد: (ج۱) ۳۰۲، (ج۵) ۲۶۳۸، ۲۷۷۸، (ج۹) ۵۰۶۵، ۵۰۹۴ ـ ۵۰۹۵، ۵۰۹۹، ۵۱۸۱، ۵۲۱۴، ۵۴۹۱، ۵۵۱۵، (ج۱۰) ۵۶۵۸، ۵۷۰۲، ۵۷۶۲

قمر الدین پشاوری حنفی، میاں: (ج۱۰) ۲۴۱۱
قمر الدین، حافظ: (ج۶) ۳۳۶۹
قمر الدین (وزیر محمد شاہ): (ج۴) ۲۴۶۱
قمر رضا خان، علامہ: (ج۵) ۲۹۱۳
قمر یزدانی: (ج۱) ۲۴، (ج۳) ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۱۲، (ج۸) ۴۴۸۷، ۴۵۰۷، (ج۹) ۵۵۸۲، (ج۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۰۲، ۶۱۳۱
قمر یوسف زئی، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۱۱۰
قوی احمد، سید پروفیسر: (ج۱۰) ۶۴۳۸
قیاس الدین (فرزند شیخ شہباز موہنڈی): (ج۱۰) ۵۸۷۰
قیام الدین، صوفی: (ج۶) ۳۳۹۲
قیس (جد اعلیٰ امام اعظم): (ج۵) ۳۰۴۹
قیصر (بادشاہ روم): (ج۴) ۲۲۷۷، (ج۱۰) ۵۶۷۵

ک

کاتب، شیخ ابوعلی: (ج۸) ۴۸۴۶،
کاکا، حضرت: (ج۱۰) ۵۸۵۶
کاکے شاہ، پیر سید (سیداں والے): (ج۱۰) ۶۰۷۶
کاتیار، ملا (صوفی): (ج۶) ۳۴۴۶
کارل مارکس: (ج۵) ۲۷۸۹
کاشانی، امام: (ج۵) ۳۰۱۷، (ج۶) ۳۹۶۱
کاظم، امام: (ج۵) ۲۶۴۳

کاک احمد، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۳، ۳۲۸۵
کام بخش، شہزادہ: (ج۔۴) ۲۱۸۱، ۲۱۸۵
کامل سلمان جبوری: (ج۔۶) ۳۲۱۷
کاوش، پروفیسر فیاض احمد خاں: (ج۔۱۰) ۲۴۴۵
کبیر: (ج۔۱۰) ۵۸۲۷
کبیر الدین شاہ دولہ، دریائی سہروردی: (ج۔۸) ۴۸۵۰ ـ ۴۸۵۱
کبیر، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۴۶، (ج۔۶) ۳۴۲۶، ۳۴۲۷
کثیر بن عبداللہ المزنی: (ج۔۷) ۴۳۰۹، ۴۳۱۰، ۴۳۹۰
کثیر بن ہشام: (ج۔۷) ۴۳۱۶
کرامت اللہ خاں دہلوی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۰۲
کرامت اللہ، میاں شیخ: (ج۔۶) ۳۳۱۰، ۳۳۱۳
کرامت علی سعد آبادی، رئیس: (ج۔۱۰) ۵۹۵۵
کرامت علی شاہ، پیر سید: (ج۔۱۰) ۲۰۹۴
کرم الدین بابو (مرید فقیر محمد خواجہ): ۸ (ج۔۵) ۲۷۲ ـ ۲۷۲۹
کرم الدین (فرزند شیخ شہباز مومند ؒ): (ج۔۱۰) ۵۸۷۰
کرم سنگھ، مہاراجہ: (ج۔۱) ۴۰۳
کرم شاہ ازہری چشتی، پیر محمد: (ج۔۲) ۱۲۰۳، (ج۔۵) ۲۶۸۱، (ج۔۶) ۳۶۳۲، (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۱۱، ۴۲۷۸، (ج۔۸) ۴۶۱۸، ۴۸۷۳، ۴۸۹۷، (ج۔۹) ۵۲۱۰
کرم علی خاں تالپور، میر: (ج۔۶) ۳۵۱۵ ـ ۳۵۱۷، ۳۵۱۹
کریم احمد مجددی، میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۸۴
کریم الدین بابا حسن ابدالی، شیخ: (ج۔۳) ۱۲۷۳، (ج۔۴) ۲۳۹۳، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۶) ۳۴۱۷، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۱۳، ۵۹۱۲ ـ ۵۹۱۸، ۵۹۲۰ ـ ۵۹۲۳، ۵۹۲۵، ۵۹۲۸
کریم الدین، مولانا شیخ: (ج۔۹) ۵۱۲۷، (ج۔۱۰) ۲۲۵۹
کریم اللہ، حافظ: (ج۔۶) ۳۸۶۴، ۳۸۶۵
کریم بخش: (ج۔۴) ۲۳۶۷
کریم بخش بہاولپوری مولانا حافظ: (ج۔۱۰) ۲۰۵۵
کریم بخش، مولانا پروفیسر: (ج۔۵) ۲۶۴۹، (ج۔۶) ۳۹۶۱
کریم بخش، سیٹھی پشاوری: (ج۔۶) ۳۸۶۰
کریم بخش، مولوی: (ج۔۱۰) ۲۳۹۸
کریم بلھڑی والا، شاہ: (ج۔۶) ۳۵۸۵
کریم داد بلوچ، شاعر: (ج۔۶) ۳۷۲۵
کریم شاہ، سید (والد پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری): (ج۔۶) ۳۷۸۰
کریم ہادی مولی ابوالعلائی اکبر آبادی، سید: (ج۔۵) ۲۸۸۰
کسریٰ (ملک فارس): (ج۔۱۰) ۵۲۷۵
کسریٰ: (ج۔۴) ۲۲۷۷
کشن پرشاد، مہاراجہ: (ج۔۵) ۲۹۷۵
کشن (بت): (ج۔۴) ۲۲۰۵، ۲۲۷۰
کعب: (ج۔۷) ۴۳۴۹، (ج۔۸) ۴۸۴۰
کعب الاحبار: (ج۔۴) ۲۲۳۰
کعب بن سعد: (ج۔۷) ۴۱۸۰

کعب بن علقمۃ: (ج۴) ۲۰۴، ۲۰۵
کعب بن عمرو: (ج۷) ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴
کعب بن لوی: (ج۷) ۴۰۱۸۰، (ج۸) ۴۸۳۹، ۴۸۴۰
کعب بن مرہ: (ج۷) ۴۰۴۲
کفایت اللہ دھلوی، مفتی: (ج۵) ۲۹۰۳، (ج۶) ۳۶۴۲، ۳۷۲۵، ۳۸۴۲،
کلاخان قادری چشتی، علامہ: (ج۶) ۳۸۹۴_۳۸۹۵
کلال، سید امیر: (مرشد خواجہ بہاء الدین نقشبندی): (ج۱۰) ۵۹۸۹، ۲۱۰۱، ۲۱۰۴، ۲۱۰۸،
کلاں، خواجہ: (ج۳) ۱۸۶۲، (ج۴) ۲۰۰۱
کلبی، امام: (ج۴) ۱۱۷۳
کلمۃ اللہ: (ج۹) ۵۵۳۷
کلیم اللہ چشتی دہلوی، شاہ: (ج۵) ۲۷۷۸، (ج۶) ۳۳۶۲
کلیم عثمانی (شاعر مجدد الف ثانی): (ج۱۰) ۵۲۹۷
کلیم عثمانی: (ج۱) ۲۴، (ج۸) ۴۹۲۷
کلیم قادری محمد دین: (ج۳) ۱۳۷۰، (ج۵) ۲۸۹۲
کمال الدین امیر: (ج۵) ۳۰۷۸
کمال الدین حسین خوارزمی: (ج۸) ۴۸۴۶،
کمال الدین، خواجہ: (ج۷) ۴۱۷۲، ۴۲۰۲، (ج۹) ۵۱۵۴
کمال الدین سالار پوری: (ج۶) ۳۶۳۲
کمال الدین غزی، مفتی شافعیہ، شیخ: (ج۶) ۳۲۳۶
کمال الدین (فرزند تاج الدین عبداللہ): (ج۵) ۲۸۴۹
کمال الدین کشمیری، مولانا: (ج۱۰) ۵۲۴۰، ۵۲۷۳، ۵۲۷۵، ۵۲۷۶
کمال الدین کشمیری، مولانا: (ج۱) ۴۱۴، ۴۴۳، (ج۲) ۷۷۵، (ج۳) ۱۲۸۹، (ج۴) ۱۹۵۱، ۲۲۶۹، (ج۵) ۲۵۶۰، ۲۷۱۲، ۲۲۶۴، ۲۸۷۱، (ج۸) ۴۵۱۲، ۴۸۴۳، ۴۹۴۲، ۴۹۴۶، (ج۹) ۵۰۲۲، ۵۱۲۱، ۵۱۵۳، ۵۲۲۷، ۵۴۷۱، ۵۵۱۴، ۵۵۲۷
کمال الدین لاہوری، ملا: (ج۵) ۲۸۹۱
کمال الدین محمد احسان، خواجہ: (ج۳) ۱۴۰۳، (ج۹) ۵۵۵۴
کمال الدین یمنی: (ج۶) ۳۸۱۲
کمال اوبچہ، حاجی: (ج۶) ۳۴۷۵
کمال بن الزملکانی، علامہ: (ج۹) ۵۲۷۱
کمال بن ہمام، علامہ: (ج۹) ۵۴۱۹
کمال کیتھلی، شاہ: (ج۱) ۲۰، ۲۹، ۳۶۹، ۴۱۲، ۴۱۷_۴۱۸، (ج۳) ۱۳۶۴، ۱۳۶۲، ۱۳۸۰، ۱۳۹۰، ۱۴۰۲، (ج۴) ۲۲۰۹، ۲۵۰۰، (ج۵) ۲۵۶۱، ۲۸۷۱، ۲۸۹۱_۲۸۹۲، (ج۷) ۴۱۷۳، (ج۸) ۴۵۱۲، ۴۵۱۴، ۴۵۳۰، ۴۶۱۵، ۴۸۴۳، ۴۸۴۹، ۴۸۵۹، (ج۹) ۵۱۲۲، ۵۲۲۶، ۵۲۵۰، ۵۴۷۳، ۵۵۱۵، (ج۱۰) ۵۲۳۵، ۵۲۷۳، ۵۲۷۵_۵۲۷۶، ۵۲۷۹
کمال، شیخ: (ج۲) ۱۲۱۵، (ج۳) ۱۴۲۲
کھیالال: (ج۵) ۲۷۶۲
کوثر، ڈاکٹر پروفیسر انعام الحق: (ج۱) ۳۵، (ج۵) ۳۱۱۹، (ج۶) ۳۱۳۰، ۳۷۱۱، ۳۷۵۳_۳۷۵۵، ۳۹۳۱،

۳۹۴۴
کوثر نیازی، مولانا: (ج۳) ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۴۲، ۲۵۱۳
کوکب زمان: (ج۹)۵۵۸۳
کوکب زمان، محترمہ: (ج۱۰)۵۵۹۴، ۵۹۰۹
کوکب نورانی، مولانا: (ج۶)۳۵۹۲
کوکہ، مرزا خان اعظم: (ج۱۰)۵۲۵۴، ۵۲۵۸، ۵۲۸۴
کیرانوی، مولانا (اظہار الحق): (ج۶)۳۹۶۱
کیف بنارسی: (ج۱)۱۰، ۱۷
کے۔بی نسیم، ڈاکٹر: (ج۱۰)۲۴۴۱

گ

گاندھی، مہاتما: (ج۶)۳۶۰۹، (ج۹)۵۵۷۰
گب ایچ۔اے۔آر، پروفیسر: (ج۱۰)۵۸۵۲
گپس، مسٹر (انگریز کلکٹر): (ج۶)۳۵۳۲
گدا رحمٰن، سیّد: (ج۸)۴۸۵۹، ۴۸۶۱
گدائی شیخ: (ج۴)۲۰۰۲
گدائے معصوم، مجددی، خواجہ: (ج۶)۳۲۱۰_۳۲۱۱
گدا، شیخ مولانا اخون: (ج۶)۳۸۲۱
گدول: (ج۶)۳۵۸۷_۳۵۸۸
گرڈجیف، فلسفی (روسی صوفی): (ج۱۰)۵۷۷۸
گرونانک: (ج۱۰)۲۸۲۷
گل احمد سیالکوٹی، علامہ مولانا: (ج۱۰)۵۹۸۵
گل جان آغا، میاں: (ج۶)۳۲۱۰، ۳۲۳۴
گل حسن روپڑی، مولوی: (ج۱۰)۵۹۴۱
گل حسن صدیقی، خواجہ: (ج۶)۳۵۹۵، ۳۶۸۹
گل رحمان، حاجی خواجہ: (ج۱۰)۵۹۴۴
گل شاہ، ہندی: (ج۶)۳۴۷۵
گل محمد اکبرآبادی ثم ہزاروی، شہزادہ میاں: (ج۱۰)۵۸۷۸
گل محمد، خواجہ: (ج۶)۳۴۳۹، ۳۴۹۵
گل محمد رہتاسی، صوفی: (ج۱۰)۵۹۳۴
گل محمد، سادات کلی: (ج۶)۳۶۱۳
گل محمد سندگی، مولانا: (ج۶)۳۷۹۲
گل محمد، شیخ: (ج۶)۳۴۴۰
گل محمد، صاحبزادہ: (ج۶)۳۴۲۷_۳۴۲۹
گل محمد صدیقی مرغزی، حافظ: (ج۱۰) ۵۸۷۷_۵۸۷۸
گل محمد، مخدوم میاں (فرزند خواجہ محمد زمان): (ج۶) ۳۵۰۴_۳۵۰۷، ۳۵۰۹، ۳۵۸۹_۳۵۹۰، ۳۶۸۹
گل محمد، مولانا (استاد پیر ہٹی غزنوی نقشبندی): (ج۶) ۳۸۰۷، ۳۸۱۰
گل محمد، میاں (خلیفہ خواجہ شیخ احمد جی عثمانی): (ج۱۰) ۵۹۴۱
گل محمد ہالائی (خلیفہ محمد راشد روضے دھنی): (ج۶) ۳۴۳۲، ۳۵۷۰
گل نبی، خواجہ (فرزند خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۱۰)۵۹۳۸
گل نواز، حاجی: (ج۶)۳۸۴۷
گلاب خان، راجہ (جد امجد راجہ نور محمد نظامی): (ج۱۰)

۲۴۹۰

گلاب شاہ مشہدی، سید (خلیفہ محمد قاسم موہڑوی): (ج۔۱۰)۵۹۵۷

گلبدن بیگم: (ج۔۴)۱۹۹۰

گلرخ بیگم (مغل شہزادی): (ج۔۶)۳۷۲۵

گلزار حسین، خلیفہ (کوٹلی): (ج۔۶)۳۸۰۵

گلزار محمد، خواجہ: (ج۔۶)۳۹۶۲

گموشانوی، شیخ: (ج۔۶)۳۲۷۱

گنائی عاصمی، شیخ: (ج۔۹)۵۱۵۳

گنک کوئی (ہندی شاعر): (ج۔۴)۱۹۷۵

گوپال داس، رائے بہادر منشی: (ج۔۶)۳۹۰۹

گوتھم برہمن: (ج۔۴)۲۰۰۵

گومش خانوی، شیخ: (ج۔۶)۳۲۵۷

گوہر آراء: (ج۔۴)۲۱۸۲

گوہر آراء بیگم (والدہ شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۔۱۰)۵۸۷۵

گوہر آراء، شہزادی (ہمشیرہ اورنگزیب عالمگیر بادشاہ): (ج۔۱۰)۵۷۷۱

گوہر جاوید طیبی، ڈاکٹر: (ج۔۱۰)۶۴۳۹

گوہر رحمٰن، مولانا: (ج۔۲)۷۳۶، (ج۔۶)۳۹۶۲

گیسو دراز، بندہ نواز: (ج۔۱۰)۵۸۲۷

گیسو دراز، خواجہ سید: (ج۔۲)۵۲۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، (ج۔۴)۲۰۴۹، (ج۔۸)۴۸۴۲

ل

لالہ بیگ: (ج۔۲)۱۹۶۲، ۱۹۶۴، ۱۹۸۱، ۲۰۱۸، ۲۰۲۸، ۲۱۲۱، ۲۱۳۱، ۲۴۰۹، (ج۔۵)۲۶۳۸، (ج۔۷)۴۱۸۳، (ج۔۸)۴۹۲۰، (ج۔۹)۵۰۹۵

لالہ، مولانا (عرف صوفی مولانا، استاد مفتی عظیم اللہ): (ج۔۶)۳۸۶۵

لبید (شاعر): (ج۔۴)۲۳۰۸

لدہ، شیخ (بزرگ دادو): (ج۔۶)۳۶۹۰

لطافت علی سعد آبادی، رئیس: (ج۔۱۰)۵۹۵۵

لطائف گل پشاوری مولانا (پیر پیائی نوشہرہ): (ج۔۶)۳۹۱۰

لطائف گل، مولوی (استاد خواجہ عبدالرحمٰن نقشبندی و مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ): (ج۔۶)۳۸۵۱

لطف اللہ حسینی بلگرامی چشتی: (ج۔۵)۲۶۷۹

لطف اللہ علی گڑھی، مولانا: (ج۔۱۰)۵۸۰۵

لطف اللہ، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰)۶۰۵۰

لطف اللہ، مولانا: (ج۔۱)۲۹۴، ۲۹۹

لطف اللہ، شاہ: (ج۔۹)۵۵۲۵

لطف علی ملک، مولانا (جد اعلیٰ خواجہ غلام قاسم کمبوہ نقشبندی): (ج۔۱۰)۵۹۰۳

لطیف احمد شیروانی: (ج۔۵)۳۰۱۱

لطیف اللہ، پروفیسر: (ج۔۷)۴۰۶۲

لطیف، شیخ: (ج۔۶)۳۲۸۴

لعل جیونگر ہاری، سید میاں: (ج۔۶) ۲۷۱۲
لعل خان کانشوی بالاکوٹی، بابا: (ج۔۱۰) ۵۸۸۴
لعل شاہ جیونگر ہاری، سید: (ج۔۱۰) ۵۹۵۰
لعل شاہ ہمدانی انگی، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸، ۵۹۴۱، ۶۰۴۳۔ ۶۰۴۴
لعل محمد متعلوی، مولانا حاجی: (ج۔۶) ۳۵۲۵، ۳۵۳۰، ۳۵۹۸، ۳۶۱۰، ۳۶۹۳، ۳۷۲۹، ۳۷۶۸
لعل محمد مٹیاروی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۴۰
لعل محمد، ملک (والد خواجہ غلام حسن نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۷
لکھن مست لاہوری: (ج۔۶) ۳۷۲۲
لوط (علیہ السلام): (ج۔۱) ۳۵۴
لوی بن غالب: (ج۔۷) ۴۰۱۸
لیاقت علی خان: (ج۔۶) ۳۵۴۸، ۳۵۵۰۔ ۳۵۵۱، ۳۵۷۴
لیاقت علی خاں، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۹۴۷
لیری ڈی۔او: (ج۔۵) ۲۹۵۳، ۲۹۸۸، ۳۰۰۸، ۳۰۱۵
لیلیٰ عامری: (ج۔۷) ۴۲۷۱

م

ماجد حسین (مجلہ فیضان کرم): (ج۔۱۰) ۶۴۳۹
مادھولال حسین: (ج۔۴) ۲۱۲۲
مارٹن لوتھر (مترجم بائبل): (ج۔۱۰) ۵۸۰۰
مال ابوبکر آخوند، شاعر (قلات): (ج۔۶) ۳۷۲۵
مالک: (ج۔۷) ۴۲۹۳، ۴۲۹۴
مالک، امام: (ج۔۱) ۱۸۳، ۲۸۳، (ج۔۲) ۲۹۳، ۲۹۲، ۷۱۸، (ج۔۳) ۱۴۴۰، ۱۵۹۸، ۱۲۲۲، ۱۲۷۱، (ج۔۴) ۲۲۵۹، (ج۔۵) ۲۶۴۳، ۲۸۸۳، ۳۰۵۱، ۳۰۶۲۔ ۳۰۶۳، (ج۔۷) ۴۳۰۰، ۴۳۵۳، (ج۔۸) ۴۵۵۰، ۴۵۸۴، ۴۹۸۳، (ج۔۹) ۵۱۸۶، ۵۲۶۵
مالک بن اسماعیل ابوغسان النہوی: (ج۔۲) ۵۸۰، ۵۹۷۔ ۵۹۸
مالک بن دینار: (ج۔۷) ۴۳۵۳
مان سنگھ، راجہ: (ج۔۴) ۲۰۹۴، ۲۱۰۱، (ج۔۵) ۲۷۶۹
مانون یوسف زئی پشاوری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۶۷۔ ۵۸۶۸
ماوردی، امام: (ج۔۲) ۵۸۴، (ج۔۵) ۳۰۱۷، (ج۔۶) ۳۹۶۲
ماہم انگا (منتظمہ سلطنت دور اکبری): (ج۔۱۰) ۵۲۴۴
مبارک بن علی الحزومی، ابوسعید: (ج۔۸) ۴۸۴۹،
مبارک ناگوری، ملا: (ج۔۲) ۱۲۱۵، (ج۔۳) ۱۴۴۴، ۱۴۴۸، ۱۵۱۲، (ج۔۴) ۱۹۹۷۔ ۲۱۰۱، ۲۲۰۵۔ ۲۲۰۶، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، ۲۱۰۳، ۲۲۰۴، ۲۳۹۹۔ ۲۴۰۱، ۲۴۰۴، (ج۔۵) ۲۵۹۴، ۲۶۳۱، ۲۶۴۷، ۲۷۲۴، (ج۔۸) ۴۹۳۰، ۴۹۳۶، (ج۔۹) ۵۱۲۵، ۵۲۹۴۔ ۵۲۹۵، ۵۵۷۰، (ج۔۱۰) ۵۲۵۰، ۵۲۵۲، ۵۲۹۹۔ ۵۷۰۰، ۶۱۰۶
مجاہد، امام: (ج۔۲) ۱۱۷۳۔۱۱۷۴
مجاہد (راوی حدیث): (ج۔۷) ۴۳۰۹، (ج۔۹) ۵۲۶۱
مجاہد رفیق: (ج۔۱۰) ۵۸۶۲

مجدالدین شیرازی، امام: (ج۴) ۵۹۴
مجدالدین فیروزآبادی: (ج۴) ۱۹۸۳، (ج۶) ۳۹۶۲
مجدالدین، شیخ: (ج۸) ۴۸۴۶،
مجیب احمد، پروفیسر: (ج۳) ۱۲۲۰، (ج۵) ۲۷۹۱، (ج۱۰) ۵۸۰۹
مجیب الدین، شیخ: (ج۹) ۵۴۵۴
مجیب ایم جامعی، پروفیسر: (ج۹) ۵۳۷۳، ۵۳۸۶
مجید اللہ قادری، ڈاکٹر: (ج۴) ۲۵۲۷، (ج۵) ۲۵۳۸، ۲۸۷۱، ۲۸۹۵_۲۸۹۶، ۲۹۱۳، ۳۱۰۹، (ج۹) ۵۵۷۸، (ج۱۰) ۵۲۹۵، ۵۸۰۹، ۲۲۴۴، ۲۳۳۰
محبّ اللہ بہاری، قاضی: (ج۵) ۲۸۷۷
محبّ اللہ مانکپوری، میر سید: (ج۲) ۷۹۷، ۱۰۲۱، (ج۳) ۱۲۷۴، (ج۴) ۲۳۸۹_۲۳۹۰، (ج۵) ۲۷۴۸، ۳۰۰۳، (ج۹) ۵۰۲۴، ۵۰۲۶، ۵۱۲۷، ۵۱۸۲
محبّ اللہ، شاہ (گوٹھ پیر جھنڈو): (ج۶) ۳۴۴۳
محبت الدین مجددی گجراتی ہندوستانی: (ج۱۰) ۵۸۸۵
محبت خان رومی بلوچ: (ج۵) ۳۰۷۸، (ج۶) ۳۵۵۲، (ج۱۰) ۵۹۵۱
محبت خان مہمند: (ج۱۰) ۵۸۷۶
محبوب احمد بھٹی نقشبندی: (ج۹) ۵۵۸۳_۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۳_۵۵۹۴، ۵۸۹۷، ۲۰۴۳، ۲۰۵۷، ۲۰۵۹
محبوب احمد فقیر: (ج۱۰) ۲۰۲۹
محبوب الحسن صاحب رضوی، مولوی سید: (ج۴) ۲۳۹۶
محبوب الرسول قادری، ملک: (ج۱۰) ۲۴۴۰
محبوب الٰہی، مولانا: (ج۶) ۳۳۲۲، ۳۳۷۸، ۳۶۲۶، (ج۸) ۴۵۷۹، (ج۱۰) ۵۹۴۴، ۶۱۲۰
محبوب حسن، سید: (ج۷) ۴۰۶۱
محبوب حسین مشہدی، سید: (ج۱۰) ۵۹۵۷
محبوب شاہ، سید (باغ، آزاد کشمیر): (ج۶) ۳۸۰۵
محبوب عالم توکلی، مولانا: (ج۶) ۳۷۶۹_۳۷۷۰، (ج۱۰) ۵۹۷۰_۵۹۷۳، ۵۹۷۸_۵۹۷۹
محبوب علی خان نظام، میر: (ج۱۰) ۵۹۵۵
محبوب علی خان، مولانا (برادر محمد حشمت علی خان پیلی بھیتی): (ج۵) ۲۹۰۴
محراب شاہ: (ج۴) ۲۰۵۶
محرم علی چشتی، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۰۴
محسن ترھٹی، مولانا: (ج۵) ۲۶۸۵، ۲۸۰۴، ۲۸۱۷
محسن شاہ بخاری، سید: (ج۶) ۳۸۳۶، (ج۱۰) ۵۹۵۷
محسن، مخدوم: (ج۶) ۳۴۵۲
محشر بدایونی: (ج۶) ۳۹۶۲
محفوظ علی، سید: (ج۶) ۳۶۷۹
محمد آصف آصفی الخیری: (ج۱۰) ۲۴۴۱
محمد آصف نقشبندی، صوفی: (ج۱۰) ۲۴۳۵
محمد آصف ہزاروی، ڈاکٹر: (ج۱) ۲۱، ۴۴، (ج۲) ۴۸۸، ۷۳۸
محمد آغا کابلی (خلیفہ خواجہ خاوند محمود حضرت ایشاں): (ج۶) ۳۷۶۵
محمد آفاق، خواجہ: (ج۸) ۴۸۶۸،

محمد آفاق، شاہ: (ج۔۶) ۳۳۶۱۔۳۳۶۲، ۳۳۶۶

محمد ابراہیم بخاری مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۲۰۵۶

محمد ابراہیم لھلوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۵۱۵

محمد ابراہیم جان سرہندی، پیر: (ج۔۴) ۲۵۲۶، (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۴۲۴، ۳۴۲۶، ۳۴۴۹، ۳۴۶۱۔ ۳۴۶۲، ۳۴۶۴، ۳۴۹۴، ۳۶۱۹، ۳۶۳۱، ۳۶۹۹، (ج۔۹) ۵۵۷۴

محمد ابراہیم خان (والد میاں محمد عمر چمکنی): (ج۔۶) ۳۸۹۴۔ ۳۸۹۶

محمد ابراہیم خلیل، مخدوم: (ج۔۵) ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۶۸۸، (ج۔۶) ۳۶۹۷، ۳۶۹۹، ۳۷۰۰

محمد ابراہیم دامانی مجددی سراجی، حافظ: (ج۔۶) ۳۹۲۱۔ ۳۹۲۲

محمد ابراہیم، سید (تایا جی سید حبیب اللہ توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۷۵

محمد ابراہیم شاہ ہاشمی پونچھوی، پیر: (ج۔۶) ۳۷۸۳

محمد ابراہیم قصوری (خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری): (ج۔۶) ۳۷۰۱، ۳۷۰۵، ۳۷۰۷، ۳۷۷۰

محمد ابراہیم کوری، مخدوم: (ج۔۶) ۳۳۲۷

محمد ابراہیم مجددی بن ملا شور بازار: (ج۔۵) ۲۵۳۷، ۲۷۰۵، ۲۸۰۷، ۲۸۱۱، ۲۸۱۸، ۲۸۴۳، (ج۔۶) ۳۲۹۹، ۳۳۱۰

محمد ابراہیم، مخدوم تتوی: (ج۔۶) ۳۳۲۷، ۳۴۱۸، ۳۴۴۱۔ ۳۴۴۲

محمد ابراہیم، مرشدزادہ حافظ: (ج۔۶) ۳۸۵۳

محمد ابراہیم، مفتی (گڑھی یاسین): (ج۔۶) ۳۷۰۲

محمد ابراہیم، مولانا حافظ: (ج۔۶) ۳۶۱۲

محمد ابراہیم (نوائے اسلام): (ج۔۱۰) ۶۴۴۳

محمد ابن احمد بن سعید الرازی: (ج۔۴) ۵۳۴

محمد ابن العباس: (ج۔۷) ۴۳۰۹

محمد ابن احمد بن سعید الرازی: (ج۔۷) ۴۲۹۱

محمد ابن سراج الطحان: (ج۔۴) ۲۱۷

محمد ابن سیرین، علامہ: (ج۔۶) ۳۸۸۴، (ج۔۷) ۴۲۹۴

محمد ابو المساکین، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۲۷، ۳۴۶۱، ۳۵۷۲۔ ۳۵۸۰

محمد ابوالمواھب حنبلی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۰، ۳۱۹۱

محمد ابوطاہر، جمال الدین: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

محمد اترہ، حاجی: (ج۔۳) ۱۷۵۷، (ج۔۹) ۵۰۹۹، ۵۱۹۲

محمد اجمل خان، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۷۹۱

محمد اجمل خان، حافظ: (ج۔۹) ۵۴۰۳

محمد اجمل خان، حکیم: (ج۔۱۰) ۵۸۰۷

محمد احسان: (ج۔۱) ۲۰، (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۷) ۴۲۰۲، (ج۔۹) ۵۳۶۰

محمد احسان احمد، پروفیسر: (ج۔۷) ۴۴۲۷

محمد احسان اللہ: (ج۔۷) ۴۲۲۰

محمد احسان اللہ عباسی گورکھپوری، علامہ ابوالفضل: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۵) ۲۷۲۵، (ج۔۹) ۵۰۲۸، (ج۔۱۰) ۶۲۹۷

محمد احسان جرداں، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۰۳

محمد احسان سرہندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲۔ ۵۷۶۳،

۵۸۷۳،۵۸۶۳_۵۸۶۵،۵۸۶۸،۵۸۷۲،۵۸۸۵ _
۵۸۸۶، ۵۹۱۲، ۵۹۳۴ _ ۵۹۳۵، ۵۹۴۴، ۵۹۷۳،
۶۲۴۳، ۶۲۹۵_ ۶۲۹۶

محمد احسان، شیخ (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۴) ۲۴۷۱

محمد احسان عباس: (ج۹) ۵۰۴۰، ۵۰۴۹، (ج۱۰) ۶۲۴۳

محمد احسان قادری، پروفیسر: (ج۷) ۳۹۹۴

محمد احسان مجددی سرہندی، خواجہ: (ج۱) ۱۳، ۲۵، ۸۵، (ج۴) ۱۱۴۸_ ۱۱۴۹، (ج۵) ۲۵۷۶، ۲۶۳۷، ۲۶۲۸ _ ۲۶۲۹، ۲۸۰۲_ ۲۸۰۴، ۲۸۱۲_ ۲۸۱۷، ۲۶۳۹، (ج۶) ۳۹۳۲، ۳۹۶۱_ ۳۹۶۲

محمد احسن، مولانا حافظ بن محمد صدیق: (ج۶) ۳۸۹۱ _ ۳۸۹۲

محمد احسن میاں، مولانا: (ج۶) ۳۲۸۱

محمد احمد: (ج۶) ۳۹۶۲

محمد احمد، حافظ قاری: (ج۱) ۱۸۶، (ج۶) ۳۲۷۶، ۳۲۸۳_ ۳۲۸۴، ۳۲۸۹

محمد احمد خان، صاحبزادہ پروفیسر: (ج۳) ۱۸۷۳، (ج۶) ۳۷۸۹، ۳۷۹۸

محمد احمد دریقہ، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۷۰۲، (ج۶) ۳۱۹۰، ۳۹۶۲، (ج۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۴۵

محمد احمد، ڈاکٹر مفتی: (ج۶) ۳۲۸۱

محمد احمد عبدالرحیم المحفوظ المصری، علامہ: (ج۵) ۲۹۰۷، ۲۹۱۰، ۲۹۱۴

محمد احمد علی خاں شوق، حافظ: (ج۵) ۲۶۰۸

محمد احمد قادری، سید ابوالحسنات مولانا: (ج۵) ۲۹۱۳،

(ج۱۰) ۵۸۰۲_ ۵۸۰۳

محمد احمد لکھنوی، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۲۰۵۶

محمد احمد محسنی، سید: (ج۱۰) ۲۰۷۱

محمد احمد نعیمی، مفتی: (ج۵) ۲۶۷۱

محمد اختر چیمہ، رئیس حاجی غلام حسین: (ج۳) ۱۸۷۲

محمد اختر چیمہ، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱) ۲۴، (ج۳) ۱۲۸۵، ۱۸۷۲

محمد اخوزادہ (خلیفہ میاں محمد عمر چمکنی): (ج۶) ۳۸۹۹

محمد ادریس، ڈاکٹر: (ج۹) ۵۵۸۳، (ج۱۰) ۵۵۹۳

محمد ادریس کاندلوی، مولوی: (ج۳) ۱۵۰۸

محمد ادریس مجددی پشاوری، قاضی: (ج۱۰) ۵۸۸۰

محمد ادیب بن محمد عبدالقادر تقی الدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۴۰

محمد ارشاد خان (تاریخ پنڈارہ): (ج۱۰) ۵۸۹۲

محمد ارشاد احمد: (ج۶) ۳۲۸۷

محمد ارشد، شیخ: (ج۹) ۵۵۵۸

محمد ازدیر (مالک مطبع): (ج۱۰) ۶۲۱۵

محمد اسحٰق ابرو، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۴) ۲۲۱۹، (ج۶) ۳۹۵۸، (ج۸) ۴۴۸۸، ۴۵۰۵

محمد اسحٰق بھٹی: (ج۶) ۳۹۶۲

محمد اسحٰق (پوتا مولانا حافظ عبداللطیف پشاوری نقشبندی): (ج۶) ۳۸۵۹

محمد اسحٰق ٹھٹوی، سید: (ج۱۰) ۵۹۴۶

محمد اسحٰق جان سرہندی: (ج۶) ۳۴۹۳_ ۳۴۹۴، ۳۶۱۹،

۲۷۰۱، (ج۹) ۵۵۷۲

محمد اسحٰق جان فاروقی، خواجہ: (ج۸) ۴۸۷۰،

محمد اسحٰق چھاچھی انکی، سید: (ج۱۰) ۵۸۸۶، ۵۹۳۰

محمد اسحٰق دہلوی، خواجہ: (ج۵) ۲۲۸۴، (ج۱۰) ۵۹۴۳، ۶۱۲۱

محمد اسحٰق، صاحبزادہ (فرزند حافظ عبد اللہ نقشبندی): (ج۶) ۳۸۶۰

محمد اسحٰق گادروئی، میراں سید: (ج۱۰) ۵۹۹۰

محمد اسحٰق ملا کاتیار، مخدوم: (ج۶) ۳۶۹۲

محمد اسد اللہ عباسی گورکھپوری، مولوی: (ج۱۰) ۶۲۹۷

محمد اسد خان، ملتانی: (ج۵) ۲۹۷۹، ۳۰۲۹_۳۰۳۰، ۳۰۴۳_۳۰۴۴

محمد اسد شاہی، مولانا شیخ: (ج۱۰) ۶۲۹۷

محمد اسعد طلس: (ج۵) ۲۶۵۱

محمد اسلم، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱) ۲۷_۲۸، ۱۰۲، (ج۳) ۱۵۱۱، ۱۸۸۵_۱۸۸۶، (ج۴) ۱۹۱۷، ۲۰۷۲، ۲۵۱۵، (ج۵) ۲۵۶۴، ۲۵۷۵، ۲۶۴۸، ۲۸۳۴، (ج۶) ۳۷۹۹، ۳۹۶۲، (ج۹) ۵۰۷۰، ۵۱۲۵، (ج۱۰) ۵۲۵۱

محمد اسلم شہزاد، علامہ: (ج۱۰) ۶۴۴۳

محمد اسلم مسعودی، شیخ: (ج۱۰) ۶۴۳۰

محمد اسلم میاں، مولانا: (ج۶) ۳۳۸۱

محمد اسمٰعیل لاشاری، پیر: (ج۶) ۳۴۴۱

محمد اسمٰعیل نقشبندی، ڈاکٹر (ج۶) ۳۹۶۲

محمد اسمٰعیل، شیخ: (ج۵) ۲۸۱۱، ۲۸۱۸

محمد اسمٰعیل پریاں لوئی، مخدوم: (ج۶) ۳۴۴۱، ۳۵۶۳_۳۵۶۴، ۳۵۶۶، ۳۶۹۵

محمد اسمٰعیل پشاوری، مولانا: (ج۱۰) ۵۹۳۰

محمد اسمٰعیل جان فاروقی خواجہ: (ج۸) ۴۸۲۹، (ج۹) ۵۵۷۱

محمد اسمٰعیل جان مجددی سرہندی روشن: (ج۶) ۳۴۲۱، ۳۴۲۴_۳۴۲۵، ۳۴۴۹، ۳۴۶۱_۳۴۶۲، ۳۴۶۵، ۳۴۸۷_۳۴۸۸، ۳۴۹۰، ۳۵۳۰_۳۵۳۱، ۳۶۱۹، ۳۶۲۲، ۳۷۰۱، ۳۷۰۳

محمد اسمٰعیل خان نظامانی، حاجی: (ج۶) ۳۶۰۳

محمد اسمٰعیل، خواجہ (مرید خواجہ محمد معصوم سرہندی): (ج۶) ۳۲۱۴، ۳۶۲۶

محمد اسمٰعیل ذبیح دامانی سراجی، مولانا: (ج۶) ۳۹۲۲

محمد اسمٰعیل سراجی، خواجہ مولانا: (ج۶) ۳۹۱۸، ۳۹۲۰، (ج۱۰) ۵۹۰۲

محمد اسمٰعیل سرہندی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۲، ۵۸۷۵

محمد اسمٰعیل شاہ بخاری، سید (کرمانوالے): (ج۶) ۳۵۹۲، ۳۵۹۴، ۳۷۷۰، ۳۷۸۹، ۳۷۹۱، (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۶۰۷۵_۶۰۷۶

محمد اسمٰعیل غوری پشاوری، مولانا: (ج۶) ۳۸۲۸_۳۸۲۹، ۳۸۳۲، ۳۸۳۴، ۳۸۶۱، (ج۱۰) ۵۸۶۴، ۵۸۸۶

محمد اسمٰعیل قریشی، ماسٹر: (ج۶) ۳۴۹۴

محمد اسمٰعیل کاموی، مولانا: (ج۶) ۳۳۳۱

محمد اسمٰعیل مجددی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۸۰

محمد اسمٰعیل، مخدوم: (ج۶) ۳۴۳۱

محمد اسمٰعیل، مولانا (المعروف میاں وڈا): (ج۱۰) ۵۸۹۱

محمد اشرف احمد نقشبندی مجددی: (ج۔۱۰) ۲۴۴۵

محمد اشرف ٹھٹوی نقشبندی، شیخ ابن مخدوم آدم ٹھٹوی: (ج۔۶) ۳۶۸۷، ۳۶۹۸_۳۶۹۹

محمد اشرف، حافظ (مترجم حضرات القدس): (ج۔۱۰) ۲۱۳۰

محمد اشرف سرہندی، خواجہ (فرزند مجدد الف ثانی): (ج۔۱۰) ۵۶۷۲، ۵۷۵۷

محمد اشرف سیالوی، علامہ: (ج۔۶) ۳۶۸۳، ۳۹۳۰

محمد اشرف، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۵۰، (ج۔۴) ۲۳۹۵، ۲۴۱۳، ۲۴۲۹، (ج۔۵) ۲۸۰۶_۲۸۰۷، ۳۰۰۷، ۳۰۴۱

محمد اشرف، صاحبزادہ (مصنف): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

محمد اشرف عثمانی، مولانا: (ج۔۱۰) ۲۲۴۴، ۲۳۳۴

محمد اشرف کابلی، خواجہ: (ج۔۱) ۸۵، ۴۲۶، (ج۔۳) ۱۳۶۹، ۱۳۷۲_۱۳۷۳، ۱۴۵۳، ۱۲۸۳، (ج۔۴) ۲۱۹۶، ۲۲۰۰، ۲۲۶۴، ۲۳۹۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۷_۲۴۲۸، ۲۴۳۷، (ج۔۵) ۲۶۲۹، ۲۸۰۱، ۳۰۲۱، (ج۔۶) ۳۴۱۷، ۳۴۲۹، ۳۴۳۷، ۳۴۴۸، ۳۴۶۰، (ج۔۱۰) ۵۲۵۸، ۵۷۶۳، ۵۸۶۳، ۲۳۷۰

محمد اشرف کرانوی، سید: (ج۔۶) ۳۷۲۷، ۳۷۲۹

محمد اشرف مجددی، مولانا (خلیفہ شاہ مفتی محمود الوری): (ج۔۶) ۳۶۲۷

محمد اشرف محبوب اللہ، شیخ: (ج۔۴) ۲۱۸۴

محمد اشرف، مولانا (برادر خواجہ عبد الغفار نقشبندی): (ج۔۱۰) ۲۰۵۹

محمد اشرف، خواجہ بن محمد معصوم سرہندی: (ج۔۵) ۲۸۰۲، (ج۔۶) ۳۹۶۳

محمد اشفاق: (ج۔۱۰) ۲۴۹۴

محمد اصغر شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۸۵۱

محمد اطہر عباس رضوی، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۴۹۲

محمد اظہر احمد: (ج۔۶) ۳۶۵۱

محمد اعجاز احمد: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

محمد اعجاز ولی خان رضوی، مفتی: (ج۔۱۰) ۲۰۷۳

محمد اعزاز الدین احمد نقشبندی، منشی: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳، ۲۲۹۳

محمد اعظم باغ دروی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

محمد اعظم، خواجہ: (ج۔۶) ۳۹۶۳

محمد اعظم دیدہ مری (تاریخ کشمیر اعظمی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

محمد اعظم، شہزادہ: (ج۔۴) ۲۲۹۰

محمد اعظم (فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۵

محمد اعظم مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷، ۵۸۸۴

محمد اعظم، مفتی علامہ (دار العلوم مظہر اسلام): (ج۔۵) ۲۹۰۵

محمد اعظم، ملک (جد اعلیٰ خواجہ غلام قاسم کمبوہ نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۹۰۳

محمد اعظم، مولانا (جامع مکتوبات سیف الدین): (ج۔۱۰) ۲۳۷۴

محمد اعلیٰ، حاجی: (ج۔۱۰) ۲۱۱۲، ۲۱۲۰

محمد افتخار حسین حبیبی: (ج۔۵) ۲۶۲۸، (ج۔۷) ۴۴۷۲

محمد افضل جالندھری، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۰۴۶، ۲۰۵۲

محمد افضل جیوری: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

محمد افضل رضا، پروفیسر حاجی: (ج۔۶) ۳۸۵۲
محمد افضل رہتاسی، مولوی: (ج۔۱۰) ۵۹۳۵
محمد افضل سیالکوٹی، حاجی: (ج۔۲) ۳۳۵۴
محمد افضل سیالکوٹی، ملا: (ج۔۲) ۷۲۸، (ج۔۴) ۲۲۰۹، ۲۴۵۹، ۲۴۶۳، (ج۔۵) ۳۰۷۹، (ج۔۶) ۳۲۰۲، ۳۲۵۴
محمد افضل، مولوی (شاگرد مخدوم عبدالواحد سیوستانی): (ج۔۶) ۳۵۱۴، ۳۵۱۹۔۳۵۲۰
محمد اقبال احمد باروی، صاحبزادہ: (ج۔۱۰) ۵۹۰۲
محمد اقبال ڈار (مصنف): (ج۔۵) ۳۰۰۸، ۳۰۴۴
محمد اقبال سعیدی، مولانا: (ج۔۱) ۳۲، (ج۔۴) ۲۵۲۷، (ج۔۵) ۲۵۳۸، ۳۰۹۵
محمد اقبال سلیم مرزا، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۰۸۳
محمد اقبال مجددی، پروفیسر: (ج۔۱) ۳۰۔۳۱، ۴۴، ۸۵، (ج۔۲) ۷۲۹، (ج۔۳) ۱۴۰۲۔۱۴۰۳، ۱۷۱۷، ۱۷۱۹، ۱۷۲۱، (ج۔۴) ۲۱۹۸، ۲۴۲۳، ۲۴۵۲، ۲۴۶۵، ۲۴۷۵، ۲۴۷۹، ۲۵۲۵۔۲۵۲۶، (ج۔۵) ۲۵۳۶۔۲۵۳۷، ۲۶۲۸، ۲۶۴۷، ۲۶۵۹، ۲۶۶۲۔۲۶۶۳، ۲۷۹۵، ۲۸۴۵، ۳۰۸۳، ۳۱۰۹، (ج۔۶) ۳۲۹۴، ۳۹۵۸۔۳۹۵۹، ۳۹۶۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۱۳، ۵۶۳۲، ۵۶۹۹، ۵۷۲۰۔۵۷۲۱، ۵۷۶۳، ۵۸۸۵، ۵۸۸۸، ۵۸۹۳، ۵۹۴۵، ۶۱۱۱، ۶۳۵۲، ۶۳۶۲۔۶۳۶۵، ۶۳۷۱، ۶۳۷۸، ۶۳۸۰، ۶۴۳۵
محمد اقبال ملک: (ج۔۱۰) ۲۱۰۱
محمد اقبال موسیٰ زئی، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۶۳۵۲
محمد اقبال یمن: (ج۔۱۰) ۶۴۳۸
محمد اقبال نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳
محمد اکبر اعوان: (ج۔۶) ۳۳۳۹
محمد اکبر بیگ طیبی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۹
محمد اکبر چوہدری (ایڈووکیٹ): (ج۔۱۰) ۶۴۳۵
محمد اکبر خاں، ملک: (ج۔۶) ۳۸۰۷، ۳۸۱۰
محمد اکبر علی شاہ دہلوی، سید: (ج۔۶) ۳۸۸۲، ۳۹۱۲
محمد اکرام الدین بخاری، مولانا: (ج۔۵) ۲۸۸۲
محمد اکرام، ڈاکٹر شیخ: (ج۔۱) ۲۱، (ج۔۲) ۴۸۸، ۵۰۳، ۵۰۴، ۷۷۵، ۷۸۳، (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۳۹۲، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۷۲۲، (ج۔۴) ۲۰۳۲، ۲۱۵۲، ۲۱۲۲، (ج۔۵) ۲۴۰۵، ۲۴۳۲، ۲۴۴۷، ۲۵۵۹، ۲۵۷۰، ۲۵۷۲۔۲۵۷۳، ۲۵۷۷۔۲۵۸۰، ۲۵۹۷، ۲۶۰۵۔۲۶۰۶، ۲۶۰۹، ۲۶۲۷۔۲۶۲۸، ۲۷۴۲، ۲۹۴۵، (ج۔۶) ۳۸۰۳، ۳۸۲۴، ۳۹۶۳، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۵۱، ۵۰۵۲، ۵۱۲۵، ۵۱۴۰، ۵۱۵۳، ۵۱۵۸، ۵۲۹۲، ۵۳۲۱، ۵۳۹۰۔۵۳۹۱، ۵۴۰۴۔۵۴۰۵، ۵۴۱۷، (ج۔۱۰) ۶۳۴۹۔۶۳۵۰، ۵۸۲۲، ۶۱۱۴، ۶۱۱۶، ۶۱۱۸
محمد اکرام مجددی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۵
محمد اکرم توگیروی، چوہدری: (ج۔۱۰) ۶۴۴۳
محمد اکرم خاں الازہری: (ج۔۴) ۷۳۶، (ج۔۵) ۳۰۱۰، (ج۔۶) ۳۹۵۵، ۳۹۶۳
محمد اکرم رانا، ڈاکٹر: (ج۔۴) ۲۲۳، (ج۔۱۰) ۶۳۰۷
محمد اکرم ضیاء، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۸۰۰
محمد اکرم مجددی، مولانا: (ج۔۱) ۲۸۲، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۱۸۳، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۲، ۲۴۵۵
محمد اکرم، مولوی (مرید گنج کرم کرماں والے): (ج۔۱۰) ۶۰۷۶

محمد اکرم میاں، مولانا: (ج۔۶) ۳۲۸۱

محمد البرزنجی، سید: (ج۔۵) ۲۶۵۲، ۲۸۰۳

محمد البہوتی الحنبلی، شیخ ابوالسرور: (ج۔۴) ۲۴۵۱

محمد البھلسی، شیخ: (ج۔۶) ۳۶۵۳

محمد التمیمی، ابوالفضل: (ج۔۴) ۵۸۷

محمد الجامی الماسی بن محمد: (ج۔۶) ۳۷۱۲

محمد الحسینی الھروی، میر عماد الدین: (ج۔۱۰) ۵۹۲۸، ۶۲۵۷

محمد الحفظی بن الشیخ ولی الدین، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۶۳، ۲۷۶۴، ۲۷۶۵

محمد الحلو، عبدالفتاح: (ج۔۵) ۲۸۵۷

محمد الدین فوق: (ج۔۵) ۲۹۲۲_۲۹۲۳

محمد الدین قصوری حاجی: (ج۔۶) ۳۷۸۴

محمد القرطبی ابن وضاح: (ج۔۶) ۳۹۶۲

محمد اللہ دتہ طالب، مولانا ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۷۹۶

محمد اللہ دتہ یوسفی، صاحبزادہ: (ج۔۱۰) ۶۴۴۲

محمد المشرب: (ج۔۴) ۹۴۰

محمد (المعروف ابن البزازالکردی): (ج۔۶) ۳۹۶۸

محمد الیاس عطار قادری، مولانا: (ج۔۵) ۲۹۱۳

محمد الیاس مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷

محمد الیاس مسعودی، حاجی: (ج۔۱۰) ۶۴۴۰

محمد امام بن فتح محمد، سید: (ج۔۶) ۳۴۳۱

محمد، امام: (ج۔۲) ۷۰۲، ۷۰۴، ۹۸۷، ۹۹۷، (ج۔۳) ۱۵۲۹، ۱۵۹۵، (ج۔۵) ۲۸۸۳، (ج۔۸) ۴۶۳۲، ۴۹۶۳،

محمد امجد علی، مولوی (مالک مطبع): (ج۔۱۰) ۶۲۹۳

محمد امیر خان افغانستان: (ج۔۶) ۳۸۱۴

محمد امیر شاہ قادری پشاوری، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹_۵۸۹۰

محمد امیر شاہ گیلانی: (ج۔۳) ۱۲۵۹، (ج۔۶) ۳۹۰۶

محمد امین: (ج۔۱) ۳۸۴، (ج۔۴) ۱۹۴۱

محمد امین ابن عابدین شامی، علامہ: (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۶۲۷۸، ۶۲۹۰_۶۲۹۱

محمد امین البطبقلی: (ج۔۶) ۳۹۶۳

محمد امین المعروف بہ اخوند جان بخاری مرغینانی: (ج۔۵) ۲۶۸۵

محمد امین اندرابی، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۰۴

محمد امین اویس، سید: (ج۔۱) ۴۴۹

محمد امین آفندی، مفتی الحلبیہ: (ج۔۱۰) ۶۳۹۴

محمد امین بدخشی مکی، مولانا: (ج۔۴) ۲۲۷۵_۲۲۷۷، ۲۲۷۹، ۲۴۴۲، ۲۴۵۲، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۶۶۳، ۲۷۹۹، ۲۸۳۰، (ج۔۶) ۳۸۲۹، ۳۸۳۷_۳۸۳۸، ۳۸۴۰، ۳۹۰۰_۳۹۰۲، ۳۹۰۶_۳۹۰۷، ۳۹۶۳، (ج۔۱۰) ۵۶۳۲، ۵۷۵۸، ۵۷۶۳، ۵۸۶۴_۵۸۶۷، ۵۸۷۰، ۵۸۷۵، ۵۸۸۶_۵۸۸۷، ۶۲۸۷، ۶۴۴۲

محمد امین بن صالح: (ج۔۶) ۳۲۳۳

محمد امین بن عمر عابدین حسینی نقشبندی خالدی: (ج۔۶) ۳۲۲۵، ۳۲۲۷، ۳۹۳۹

محمد امین بن فتح اللہ، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹، ۵۷۶۳

محمد امین پیرا گی ٹھٹوی: (ج۔۵) ۲۸۰۵

محمد امین ترخوی، آخوند: (ج۔۶) ۲۷۲۷، ۲۷۲۹

محمد امین توقاری، شیخ: (ج۔۵) ۲۲۲۹

محمد امین جامی، مولانا: (ج۔۶) ۳۱۵۵

محمد امین چھتراوی لکھنوی: (ج۔۶) ۳۴۴۱، ۳۶۸۸

محمد امین حافظ آبادی، ملا: (ج۔۵) ۲۲۲۵_۲۲۲۲

محمد امین، حافظ (فرزند وخلیفہ حافظ محمد عظیم گنجوی): (ج۔۶) ۳۸۹۳

محمد امین، حافظ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

محمد امین، خواجہ (مکتوب شاہ ولی اللہ): (ج۔۱۰) ۲۲۳۱

محمد امین خوبیانی: (ج۔۶) ۳۳۲۲

محمد امین خیر پوری، میاں: (ج۔۶) ۳۵۲۰

محمد امین سندگی: (ج۔۶) ۳۶۰۵

محمد امین شاہ، خواجہ سید: (ج۔۱۰) ۵۹۱۰_۵۹۱۱، ۵۹۹۵، ۶۰۰۴، ۶۰۰۸_۶۰۱۰، ۶۰۱۳_۶۰۱۴

محمد امین شرقپوری: (ج۔۶) ۲۷۰۱، ۲۷۹۹، ۳۹۶۳، (ج۔۱۰) ۶۰۷۶

محمد امین عاصی، کیپٹن: (ج۔۶) ۲۷۹۶، ۲۷۹۹

محمد امین عثمانی، مولانا خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۱، ۵۹۴۳

محمد امین عطاری، حافظ: (ج۔۱۰) ۶۰۴۳

محمد امین فاروقی سرہندی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۶

محمد امین (فرزند میر نعمان): (ج۔۴) ۴۴۱۲

محمد امین قرۃ علی: (ج۔۲) ۵۹۸

محمد امین کابلی: (ج۔۳) ۱۸۶۹

محمد امین کردی: (ج۔۵) ۲۸۶۰_۲۸۶۱، ۲۸۶۳، (ج۔۱۰) ۶۰۴۴

محمد امین ماہروی، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۱۳

محمد امین (مصنف): (ج۔۵) ۲۵۷۸

محمد امین، مولانا: (ج۔۳) ۱۸۴۳، ۱۸۶۱

محمد امین، میاں: (ج۔۶) ۳۳۲۹

محمد امین نقشبندی، مفتی: (ج۔۲) ۱۲۴۷، (ج۔۳) ۱۲۹۷

محمد امین (والد مولوی عبدالقادر نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۵۷

محمد انس، حافظ: (ج۔۱۰) ۶۰۹۴

محمد انس فاروقی، ابوالنصر: (ج۔۶) ۳۳۶۷

محمد انصار خاں، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۲۹، ۱۰۲، (ج۔۳) ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۲۴۳۸، (ج۔۶) ۳۹۴۴، (ج۔۱۰) ۶۰۴۳، ۶۰۴۶

محمد انور سعیدی، چوہدری: (ج۔۱۰) ۶۰۴۳

محمد انور شاہ غاسی، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۳۲۱

محمد انور شاہ قصوری، پیرزادہ: (ج۔۶) ۲۷۸۴، ۲۷۹۹

محمد انور علی فریدی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

محمد انیس مسعودی، سید: (ج۔۱) ۲، (ج۔۲) ۴۸۲، (ج۔۵) ۲۵۳۰، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۳۹۳، (ج۔۱۰) ۶۰۴۰

محمد اویس احمد: (ج۔۳) ۱۸۷۴

محمد ایوب بخاری، سید: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

محمد ایوب حنفی، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۵۱

محمد ایوب خان: (ج۔۴) ۲۲۰۰، (ج۔۶) ۳۳۲۷

محمد ایوب شاہ، مولانا استاد العلماء: (ج۔۶) ۳۸۷۲

محمد ایوب قادری، پروفیسر: (ج۔۱) ۲۹، (ج۔۳) ۱۸۸۷،

۲۴۸۰، ۲۴۹۲، ۲۵۱۴، (ج۵) ۲۶۵۰، ۲۸۹۵، (ج۶) ۳۹۶۴، ۳۳۹۴_۳۳۹۵، (ج۱۰) ۵۹۲۶

محمد باجورہ بن عبداللہ: (ج۵) ۲۹۶۴

محمد باقر بن شرف الدین لاہوری، مفتی: (ج۱۰) ۲۴۴۳، ۲۴۴۳، ۲۴۹۹

محمد باقر حزین (شاگرد حضرت مظہر): (ج۴) ۲۴۶۵

محمد باقر شیخ بن محمد جعفر حنفی دہلوی: (ج۵) ۲۶۶۵

محمد باقر شیخ: (ج۴) ۲۳۱۲، ۲۳۲۵

محمد باقر فتح آبادی: (ج۴) ۲۲۸۴

محمد باقر لاہوری، مفتی (خلیفۂ خواجہ معصوم): (ج۳) ۱۲۹۸، (ج۵) ۲۶۲۳_ ۲۶۲۵، ۲۶۲۹، ۲۷۶۲_ ۲۷۶۳، ۲۷۶۶

محمد باقر، مخدوم: (ج۶) ۳۶۵۸

محمد باقر، میر (معروف ارادت خان): (ج۱۰) ۵۷۷۰

محمد باقر، امام: (ج۲) ۱۱۱۰، (ج۴) ۲۲۵۷، (ج۶) ۳۹۷۹

محمد باقشیر، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۶

محمد باقی بغدادی، خواجہ: (ج۴) ۲۲۶۲

محمد باقی، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۲۴۴۶

محمد باکلی مشہور بہ ابن آدم مُلّا: (ج۴) ۲۵۰۶

محمد بختاور خان (تاریخ اورنگزیب): (ج۱۰) ۵۸۸۹

محمد بخش حاجی پوری، مولانا فقیر: (ج۱۰) ۲۰۵۶

محمد بخش حکیم: (ج۶) ۳۷۹۲

محمد بخش، خواجہ بن ملک بلند خان: (ج۶) ۳۷۸۶

محمد بخش، خواجہ میاں (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۱۰) ۲۰۰۲

محمد بخش عالم، مولانا: (ج۴) ۲۲۰۲

محمد بخش (فرزند شاہ غلام حسن مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۷۵

محمد بخش گجراتی، خواجہ: (ج۱۰) ۲۰۱۲

محمد بخش مسلم بی اے، مولانا: (ج۳) ۱۸۸۲، (ج۹) ۵۵۲۹

محمد بخش (میاں (عارف کھڑی شریف): (ج۶) ۳۲۲۷، ۳۷۸۳

محمد بخش، میر ولد امام بخش میر: (ج۶) ۳۵۳۵

محمد بخش نادان: (ج۹) ۵۳۵۳

محمد بدخشانی، مرزا: (ج۸) ۴۵۲۶

محمد بدرالاسلام صدیقی، صاحبزادہ: (ج۳) ۱۲۹۴، ۱۷۱۰، ۱۷۸۷، (ج۷) ۴۴۸۰، (ج۸) ۴۴۹۰، ۴۹۳۹

محمد بشیر احمد نقشبندی، مولانا: (ج۱۰) ۲۰۸۸

محمد بشیر الدین، ابوالبشر سید: (ج۱۰) ۲۲۹۸

محمد بشیر بریلوی قادری، سید: (ج۱۰) ۲۰۷۲

محمد بن ابراہیم اکلشی: (ج۶) ۳۹۶۴

محمد بن ابراہیم العصری، ابوعبداللہ: (ج۲) ۵۴۰

محمد بن ابواسحاق محمد، ابوبکر: (ج۷) ۴۴۶۷

محمد بن ابوبکر، امام: (ج۲) ۷۲۷، (ج۷) ۴۰۳۱، (ج۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۷

محمد بن ابوبکر جاویش دمشقی، شیخ: (ج۶) ۳۱۷۸

محمد بن ابوبکر شلی حضرمی تریمی، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۴

محمد بن ابی العز (جد قاضی علی دمشقی): (ج۔۱۰) ۵۶۲۸

محمد بن ابی بکر بن القیم الجوزی، ابوعبداللہ: (ج۔۲) ۷۳۳

محمد بن احمد: (ج۔۲) ۵۷۸، (ج۔۶) ۳۱۹۲، ۳۲۴۰

محمد بن احمد الغطریفی، ابواحمد: (ج۔۲) ۵۵۸، ۵۷۰، ۱۱۱۰

محمد بن احمد، القاضی، ابواحمد: (ج۔۷) ۴۲۸۶

محمد بن احمد المحبوبی، ابوالعباس: (ج۔۲) ۵۵۹

محمد بن احمد المفید ابوبکر: (ج۔۲) ۵۷۸

محمد بن احمد بصیر میرانی شافعی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۷۸

محمد بن احمد بن سعید الحنفی المکی، شیخ (ابن عقیلہ): (ج۔۱۰) ۲۳۸۲_۲۳۸۳

محمد بن احمد جوہری خالدی شافعی: (ج۔۶) ۳۲۱۶

محمد بن احمد دبری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۸

محمد بن احمد سفارینی نابلسی حنبلی: (ج۔۶) ۳۱۷۸

محمد بن احمد عانی شافعی ازہری: (ج۔۶) ۳۲۳۳

محمد بن احمد عقلیہ مکی: (ج۔۶) ۳۱۹۱_۳۲۰۲

محمد بن احمد علیش ازہری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۶

محمد بن ادریس الرازی، ابو حاتم: (ج۔۲) ۵۲۵، ۵۲۸، (ج۔۷) ۴۲۹۱

محمد بن ادریس شافعی، امام: (ج۔۱۰) ۲۲۵۸

محمد بن اسحاق: (ج۔۲) ۵۲۹

محمد بن اسحاق، ابوالعباس: (ج۔۷) ۴۲۸۳

محمد بن اسحاق الصنعانی: (ج۔۷) ۴۳۰۱

محمد بن اسمٰعیل بن ابوحنیفہ: (ج۔۱۰) ۲۱۴۱

محمد بن الباقی النقشبندی، الشیخ: (ج۔۵) ۲۶۴۵

محمد بن الحاج محمد عطر، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۷

محمد بن الحسن العسکری: (ج۔۷) ۴۳۰۶

محمد بن الحسن المیر بندکشائی: (ج۔۲) ۲۱۷

محمد بن الحسن الوراق، ابوالحسن: (ج۔۲) ۵۷۹

محمد بن الحسن بن الخلیل: (ج۔۲) ۵۷۳

محمد بن الصباح: (ج۔۷) ۴۲۸۸

محمد بن الفضل: (ج۔۷) ۴۳۰۶

محمد بن اللیث: (ج۔۲) ۵۵۸

محمد بن المثنی العنزی: (ج۔۲) ۵۲۵، (ج۔۷) ۴۲۹۳

محمد بن المظفر: (ج۔۷) ۴۳۰۱

محمد بن المنکدر: (ج۔۲) ۵۱۹

محمد بن بشار: (ج۔۲) ۵۲۷

محمد بن بکر البرسانی: (ج۔۲) ۵۹۴

محمد بن تغلق، بادشاہ: (ج۔۱۰) ۵۸۲۷

محمد بن ثابت البنانی: (ج۔۲) ۵۲۴

محمد بن ثور: (ج۔۲) ۵۳۹

محمد بن جعفر: (ج۔۲) ۵۱۵، ۵۲۴، ۲۵۶۲

محمد بن جعفر، ابوبکر: (ج۔۷) ۴۳۰۶

محمد بن جعفر بن الہیثم: (ج۔۲) ۵۴۴

محمد بن چاند، مولانا (مصنف دررنظامی): (ج۔۱۰) ۵۸۳۴

محمد بن حاتم: (ج۔۲) ۵۹۵، ۲۰۷

محمد بن حاتم المؤدب: (ج۔۲) ۲۳۴

محمد بن حبیب اللہ شیخ: (ج۔۳) ۱۳۶۲

محمد بن حسن (المعروف بہ سمنودی مصری)، شیخ: (ج۔۶)

۳۱۹۲

محمد بن حسن شیبانی، امام: (ج۳) ۱۲۰۴_۱۲۰۶، ۱۲۱۲_ ۱۲۱۵، ۱۲۲۴

محمد بن حسین حصاری حنفی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۱

محمد بن حمید الروازی: (ج۲) ۵۲۹

محمد بن حمید القصنائی: (ج۷) ۴۲۸۴_۴۲۸۶

محمد بن حمید: (ج۲) ۵۲۳

محمد بن حنفیہ (فرزند حضرت علی کرم اللہ وجہہ): (ج۵) ۳۰۷۸، (ج۱۰) ۵۹۴۵

محمد بن حیان: (ج۲) ۵۳۲

محمد بن خلیل بغدادی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

محمد بن رمح، المصری: (ج۷) ۴۲۹۲

محمد بن زیاد الالھانی: (ج۷) ۴۲۸۴_۴۲۸۵

محمد بن زید: (ج۷) ۴۲۸۱

محمد بن زین العابدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۳

محمد بن سعد: (ج۹) ۵۳۱۲

محمد بن سعید بن مہران الابلی: (ج۲) ۶۱۳

محمد بن سفینہ: (ج۷) ۴۳۷۵

محمد بن سلطان (جد اعلیٰ قاضی احمد دمائی): (ج۶) ۳۴۷۷

محمد بن سلمان البغدادی حنفی النقشبندی: (ج۱۰) ۶۳۷۹، ۶۳۹۷، ۶۴۱۲

محمد بن سلیمان مغربی مکی مدنی: (ج۶) ۳۱۲۰

محمد بن سیرین: (ج۲) ۵۲۲

محمد بن صادق، شیخ (ابوالحسن سندھی صغیر): (ج۶) ۳۱۹۲

محمد بن صالح بن ھانی: (ج۲) ۵۷۵، ۵۸۰

محمد بن طیب فاسی مہاجر مدنی، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۲، ۳۲۰۲

محمد بن عادل ابی بکر، سلطان: (ج۵) ۲۸۵۱

محمد بن عادل، سلطان الکامل: (ج۵) ۲۸۵۱

محمد بن عالم حنفی، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۷

محمد بن عبدالحئی داؤدی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

محمد بن عبدالرحمٰن: (ج۱) ۲۱۳، ۲۱۷

محمد بن عبدالرحمٰن بن بدیہ: (ج۲) ۵۱۹

محمد بن عبدالرحمٰن غزی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸

محمد بن عبدالرحمٰن کزبری، شیخ: (ج۶) ۳۱۷۸

محمد بن عبدالرحیم: (ج۲) ۵۲۸

محمد بن عبدالرسول، برزنجی مفتی: (ج۴) ۲۴۵۲، (ج۶) ۳۱۲۰

محمد بن عبدالعزیز: (ج۲) ۵۲۹

محمد بن عبدالقادر بن محمد مبارک: (ج۵) ۲۶۸۳

محمد بن عبداللہ الخانی الخالدی النقشبندی: (ج۱۰) ۶۳۷۹، ۶۴۱۴

محمد بن عبداللہ الخطیب: (ج۸) ۴۸۰۸

محمد بن عبداللہ القدامی المغربی المالکی: (ج۴) ۲۴۵۱، (ج۶) ۳۲۵۳

محمد بن عبداللہ، امام ولی الدین: (ج۲) ۷۷۰

محمد بن عبداللہ باجودہ: (ج۵) ۲۷۰۳

محمد بن عبداللہ بن احمد: ۴۴۲۷

محمد بن عبداللہ بن الفضل الکلاعی: ۴۲۸۴

محمد بن عبداللہ بن المستنیر: ۴۳۰۵

محمد بن عبداللہ بن عبادالحضرمی: (ج۲) ۵۲۲

محمد بن عبداللہ بن عمار: (ج۷) ۴۲۸۲

محمد بن عبداللہ حمید عزیزی مکی سنوسی: (ج۶) ۳۲۱۴

محمد بن عبداللہ (مشکوٰۃ شریف): (ج۲) ۷۲۹

محمد بن عبدالملک: (ج۲) ۵۱۸، (ج۳) ۱۸۲۷

محمد بن عبدالوہاب نجدی: (ج۵) ۲۸۴۲

محمد بن عبدالہادی، شیخ ابوالحسن: (ج۶) ۳۴۱۶

محمد بن عبید: (ج۲) ۵۳۹

محمد بن عبیداللہ عطار دمشقی، شیخ: (ج۶) ۳۱۷۸

محمد بن عثمان: (ج۲) ۵۵۸

محمد بن عجمی حنفی: (ج۶) ۳۱۷۸

محمد بن علوی مالکی حسنی، سید: (ج۳) ۱۲۲۳

محمد بن علی: (ج۲) ۵۲۴

محمد بن علی احمدی باعلوی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۱، ۳۱۹۳

محمد بن علی برھانی داغستانی، شیخ: (ج۶) ۳۴۳۶

محمد بن علی صبان، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۱

محمد بن علی طرابلس، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۷

محمد بن عمران: (ج۲) ۵۵۵

محمد بن عمرو، القرشی: (ج۷) ۴۲۸۳

محمد بن عیینہ: (ج۷) ۴۳۰۹_۴۳۱۰

محمد بن فخر الدین: (ج۸) ۴۵۱۱

محمد بن فضل اللہ محبی، شیخ: (ج۱۰) ۵۷۵۹

محمد بن فضل برہان پوری، شیخ: (ج۴) ۲۳۸۹

محمد بن فضل لکنی: (ج۳) ۱۵۲۵

محمد بن قاسم اودگی، درویش: (ج۸) ۴۸۴۵_۴۸۴۷، ۴۸۵۵،

محمد بن قاسم (فاتح سندھ): (ج۳) ۱۳۶۳، (ج۴) ۲۰۴۶، ۲۰۶۲، ۲۰۸۱_۲۰۸۲، ۲۱۲۲، (ج۱۰) ۵۸۲۳، ۵۹۵۰

محمد بن قطب الدین جون پوری: (ج۸) ۴۸۴۷

محمد بن قیس: (ج۷) ۴۴۱۲

محمد بن کثیر: (ج۲) ۲۱۲

محمد بن کعب: (ج۷) ۴۲۸۷، ۴۲۸۶

محمد بن مالک: (ج۵) ۲۶۸۲

محمد بن محمد، ابومنصور: (ج۸) ۴۶۱۲،

محمد بن محمد ازہری (المعروف امیر کبیر): (ج۶) ۳۲۱۱

محمد بن محمد البخاری: (ج۷) ۴۰۵۵

محمد بن محمد (المعروف کمال الدین): (ج۶) ۳۲۳۱

محمد بن محمد بن محمد جامی: (ج۶) ۳۵۵۸

محمد بن محمد بھنسی عقیلی مصری: (ج۶) ۳۱۵۵

محمد بن محمد مرادمرادی: (ج۶) ۳۱۸۳

محمد بن محمود: (ج۶) ۳۹۶۴

محمد بن محمود حنفی، شیخ: (ج۸) ۴۶۱۲

محمد بن موسیٰ: (ج۷) ۴۳۰۱، ۴۳۰۵

محمد بن نوح: (ج۷) ۴۳۰۷

محمد بن ہارون: (ج۲) ۵۵۸

محمد بن ہارون الطیغونی: (ج۲) ۲۰۷

محمد بن ہارون، رازی: (ج۔۷) ۴۳۰۷
محمد بن یحییٰ: (ج۔۴) ۵۲۸
محمد بن یحییٰ الخفار، ابوبکر: (ج۔۴) ۵۹۳، ۲۵۲
محمد بن یحییٰ المروزی: (ج۔۴) ۵۱۵
محمد بن یحییٰ بن حیان: (ج۔۴) ۵۷۷
محمد بن یحییٰ بن مندہ: (ج۔۴) ۵۳۲
محمد بن یحییٰ تیمی: (ج۔۹) ۵۰۴۰
محمد بن یعقوب، ابوالعباس: (ج۔۴) ۵۱۷، (ج۔۷) ۴۳۰۱
محمد بن یعقوب، امام محی الدین: (ج۔۷) ۴۳۹۲
محمد بن یوسف: (ج۔۴) ۵۷۴، (ج۔۸) ۴۸۴۹
محمد بن یوسف، امام ناصر الدین: (ج۔۴) ۷۲۹
محمد بن یوسف مراکشی مصری: (ج۔۶) ۳۲۱۲
محمد بوبکائی، مخدوم حاجی: (ج۔۶) ۳۶۹۰
محمد بہاری: (ج۔۳) ۱۲۷۴
محمد بہاء الدین بخاری نقشبند، خواجہ: (ج۔۱) ۹۷، ۲۲۳ _ ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۴۱ _ ۲۴۴، ۲۴۷ _ ۲۴۸، ۲۵۰ _ ۲۵۲، ۲۶۲ _ ۲۶۴، ۲۷۶ _ ۲۷۸، ۲۹۵ _ ۲۹۶، ۳۳۰، ۳۴۹، ۳۶۱، ۳۹۵، (ج۔۲) ۱۲۷، ۱۱۲۵، ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۔۳) ۱۴۳۰، ۱۸۲۵، (ج۔۴) ۲۱۹۴، ۲۲۴۸ _ ۲۲۵۰، ۲۲۶۱ _ ۲۲۶۲، (ج۔۵) ۲۲۲۲، ۲۴۲۹ _ ۲۴۳۰، ۲۴۷۴، ۲۴۹۷، ۲۵۰۰، ۲۵۰۷، ۲۷۲۸، ۲۸۲۸، ۳۰۲۳، ۳۰۲۷ _ ۳۰۲۸، ۳۰۸۴، ۳۰۸۸ _ ۳۰۹۰، ۳۰۹۲، (ج۔۶) ۳۱۵۴، ۳۲۲۸، ۳۲۸۷، ۳۲۹۸، ۳۳۲۷، ۳۴۱۹، ۳۴۲۲، ۳۴۴۱، ۳۴۵۰ _ ۳۴۵۱، ۳۵۲۲، ۳۶۵۳، ۳۷۶۳، ۳۷۷۲، ۳۹۱۰، ۳۹۳۴، ۳۹۸۰، (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۲۳ _ ۴۰۲۵، ۴۰۵۳، ۴۰۵۶ _ ۴۰۵۹، ۴۰۶۳ _ ۴۰۶۸، ۴۰۷۲ _ ۴۰۷۳، ۴۰۷۸ _ ۴۰۸۹، ۴۰۹۱ _ ۴۱۰۰، ۴۱۱۴، ۴۱۴۰، ۴۱۴۲، ۴۱۴۸، ۴۱۴۹ _ ۴۱۵۲، ۴۱۵۷ _ ۴۱۶۴، ۴۲۱۴، (ج۔۸) ۴۵۰۲، ۴۷۰۸، ۴۷۱۱، ۴۸۳۲، ۴۸۴۷، ۴۸۵۱، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۔۹) ۵۰۱۳ _ ۵۰۱۴، ۵۰۸۵، ۵۲۱۸، ۵۳۵۰، ۵۴۲۸، ۵۴۹۸، (ج۔۱۰) ۵۶۱۲، ۵۷۱۰، ۵۷۳۷، ۵۷۷۷، ۵۷۸۰ _ ۵۷۸۲، ۵۷۹۰، ۵۸۴۱، ۵۹۲۱، ۵۹۵۱، ۵۹۸۹، ۶۱۰۱، ۶۱۰۴، ۶۱۴۲، ۶۱۹۹، ۶۴۰۴
محمد بہاء الدین حسینی اویسی بخاری نقشبندی، سید: (ج۔۵) ۲۸۵۹ _ ۲۸۶۴، ۲۸۶۴
محمد بہاء الدین مرادی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۲، ۳۱۷۴، ۳۱۸۲، ۳۱۷۸، ۳۲۶۵، ۳۲۸۰، ۳۲۸۳، ۳۲۸۸
محمد بہاء الدین نقشبند (نانا خواجہ خواوند محمود حضرت ایشاں): (ج۔۶) ۳۷۱۱، ۳۷۶۵
محمد بیک، علامہ: (ج۔۹) ۵۳۴۱
محمد بیک اوزبکی بدھانپوری، شیخ: (ج۔۱) ۹۹، (ج۔۵) ۲۶۹۹، ۲۸۰۳
محمد بیک بدخشی، مرزا: (ج۔۴) ۲۴۵۳، (ج۔۸) ۴۵۹۷ _ ۴۵۹۸، ۴۶۰۳، ۴۶۵۰
محمد بیک بلخر، سید: (ج۔۴) ۲۲۸۴
محمد بیک بن عبداللہ: (ج۔۶) ۳۲۳۰
محمد بیک ترکی ثم مکی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۷۸، ۳۰۸۰، (ج۔۶) ۳۹۶۴
محمد بیک فریکتی، مولانا: (ج۔۴) ۲۴۲۸، ۲۴۳۷، ۲۴۵۱
محمد پاپنی، حاجی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹
محمد پارسا بن شیخ عبیداللہ، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۷۲۱

محمد پارسا، خواجہ: (ج۱) ۲۲۴_۲۲۶، ۲۲۸، (ج۲) ۵۵۰، ۸۳۱، ۹۵۴، ۱۰۳۲، ۱۱۹۲، ۱۲۴۲، ۱۲۴۸، ۱۲۵۲، (ج۳) ۱۵۲۰، ۱۵۲۴، ۱۶۵۲، (ج۵) ۳۰۲۲_۳۰۲۳، ۳۰۲۵_۳۰۲۸، (ج۶) ۳۱۵۵، ۳۲۹۸، ۳۴۴۳، ۳۹۲۴، (ج۷) ۴۰۳۴، ۴۰۵۵، ۴۰۹۵، ۴۰۹۶، (ج۸) ۴۷۰۸، ۴۷۳۵، ۴۸۵۴، (ج۹) ۵۲۲۰، ۵۲۷۱، ۵۴۳۲، (ج۱۰) ۵۷۲۷، ۵۷۵۵، ۵۷۶۱، ۵۷۸۲، ۵۸۷۹، ۵۸۹۲، ۶۱۰۲، ۶۱۴۰، ۶۱۴۲، ۶۱۴۸، ۶۲۷۷

محمد پاشا (غازی)، شیخ: (ج۶) ۳۲۵۷

محمد پناہ ٹونانی: (ج۱۰) ۶۰۲۹

محمد پناہ جیورقم، خلیفہ: (ج۶) ۳۵۶۱

محمد پناہ کبیر، خلیفہ (رتوڈیرو): (ج۶) ۳۵۷۰

محمد تاجی، شیخ: (ج۶) ۳۱۶۱

محمد تاوری بن غالب بن سورہ فاسی، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۱

محمد تراب: (ج۳) ۱۸۵۲

محمد تعظیم، ڈاکٹر (بھارتی مقالہ نگار): (ج۹) ۵۵۸۳، (ج۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۲۱

محمد تغلق: (ج۴) ۲۰۵۰، ۲۰۶۴، ۲۰۸۰

محمد تقی، خواجہ: (ج۳) ۱۸۰۹، (ج۴) ۲۰۲۳، (ج۵) ۳۰۹۷، (ج۹) ۵۳۰۲، ۵۵۲۵

محمد تقی عثمانی: (ج۶) ۳۹۲۴

محمد ٹھٹھوی، شیخ ابوالمساکین: (ج۶) ۳۴۳۹، ۳۶۸۷، ۳۶۹۸_۳۶۹۹

محمد جان، آقا: (ج۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۲

محمد جان قندھاری، مولوی: (ج۱۰) ۵۸۴۸

محمد جالندھری نقشبندی مجددی، خواجہ: (ج۶) ۳۷۹۸

محمد جان العمری: (ج۸) ۴۴۸۸، ۴۴۹۴،

محمد جان، پیر آغا: (ج۶) ۳۶۹۶

محمد جان، حاجی (عرف بابا جی): (ج۶) ۳۸۸۲

محمد جان سرہندی: (ج۷) ۴۴۷۸

محمد جان قندھاری، ملا: (ج۶) ۳۷۲۴

محمد جان، مولانا شیخ: (ج۵) ۲۷۶۴

محمد جان، ملا (درباری): (ج۴) ۲۲۳۲

محمد جان نعیمی، مفتی: (ج۱) ۶۴، (ج۶) ۳۶۴۴، ۳۶۲۹، ۳۶۷۱_۳۶۷۲، (ج۷) ۳۹۹۳، ۴۲۳۵، (ج۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۲۱، ۵۶۳۱

محمد جاوید اکبر قادری: (ج۱۰) ۶۴۴۴

محمد جاوی، شیخ بن عمر: (ج۶) ۳۹۶۴

محمد (جد ابومحمد حسین بغوی شافعی): (ج۵) ۲۸۵۲

محمد (جد امجد جامع العتیق): (ج۶) ۲۸۴۷_۲۸۴۸

محمد جدید، شیخ بغدادی: (ج۶) ۳۹۱۷

محمد جعفر بوبکائی، مخدوم: (ج۶) ۳۶۰۵

محمد جعفر شملو (تاریخ منازل الفتوح): (ج۱۰) ۵۹۲۵

محمد جعفر صادق: (ج۸) ۴۸۴۷،

محمد جلال الدین: (ج۴) ۲۲۳، (ج۵) ۲۵۷۵، (ج۸) ۴۸۴۵، ۴۸۵۱_۴۸۵۲،

محمد جلال الدین (تاجر کتب کشمیری بازار): (ج۶) ۳۷۴۸

محمد جمال تلوی، مولانا: (ج۹) ۵۰۵۸

محمد جمال کابلی نقشبندی، شیخ : (ج۔۶) ۳۸۲۸ _ ۳۸۲۹، ۳۸۳۷، ۳۸۳۹

محمد جمیل بدخشی حارثی کشمیری بن ابوتراب : (ج۔۵) ۲۸۵۷، (ج۔۶) ۳۹۵۸، ۳۹۶۴

محمد جمیل سعیدی، راؤ: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

محمد جمیل نقشبندی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۶۴

محمد جواد: (ج۔۸) ۴۹۷۹،

محمد جونپوری، سید: (ج۔۸) ۴۷۲۷، (ج۔۹) ۵۴۱۱، ۵۴۳۴

محمد جی: (ج۔۶) ۳۷۸۹

محمد جیا سندگی، شیخ (المعروف شیخ محمد رسیوتہ) : (ج۔۱۰) ۵۹۳۵

محمد چالاک غازی، اخوند ملا (ملا کابل گرام): (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

محمد چشتی، شیخ : (ج۔۲) ۲۹۷، ۱۲۰۹، (ج۔۵) ۳۰۰۰، (ج۔۸) ۴۵۴۷

محمد چشتی شاہ نوری، خواجہ سید: (ج۔۱۰) ۲۰۱۰، ۲۰۱۵

محمد، حافظ ابوجعفر بن علی: (ج۔۵) ۲۸۴۷

محمد حافظ، مولانا: (ج۔۳) ۱۷۶۲

محمد حبیب اللہ، خواجہ (خلیفہ خواجہ نامدار شاہ ہادی): (ج۔۱۰) ۵۹۹۷، ۵۹۹۹

محمد حبیب اللہ شاہ، سید: (ج۔۷) ۴۴۷۶، (ج۔۱۰) ۶۰۰۰ _ ۶۰۰۱

محمد حبیب اللہ قدس سرہ، سید: (ج۔۲) ۱۰۹۲

محمد حبیب اللہ نقشبندی توکلی، مولانا سید: (ج۔۱۰) ۵۹۶۹، ۵۹۷۲ _ ۵۹۷۷، ۵۹۷۹، ۵۹۸۱ _ ۵۹۸۲

محمد حبیب، پروفیسر (مسلم یونیورسٹی علی گڑھ): (ج۔۵) ۲۲۵۲، (ج۔۹) ۵۰۶۲، ۵۲۷۴ _ ۵۲۷۷، ۵۲۸۰

محمد حبیب ھیلہ، پروفیسر، ڈاکٹر (مکہ المکرمہ): (ج۔۶) ۳۱۹۰

محمد حرمی، شیخ: (ج۔۳) ۱۲۷۴، (ج۔۴) ۲۳۹۴

محمد حسن : (ج۔۵) ۲۸۰۵، (ج۔۹) ۵۳۶۰

محمد حسن اللہ پانائی، حاجی: (ج۔۶) ۳۵۲۱، ۳۵۲۷

محمد حسن (برادر پروفیسر محمد حسین آسی): (ج۔۱۰) ۶۰۸۰

محمد حسن (برادر مخدوم عبدالواحد سیوستانی): (ج۔۶) ۳۵۱۳، ۳۵۲۴

محمد حسن برشوری: (ج۔۶) ۳۷۴۴

محمد حسن ٹھٹوی، مولانا مفتی: (ج۔۶) ۳۵۴۰

محمد حسن جان سرہندی، خواجہ: (ج۔۵) ۲۸۱۵، ۲۸۱۷ _ ۲۸۱۸، (ج۔۶) ۳۲۲۳، ۳۲۲۷، ۳۴۲۷، ۳۴۲۸، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۹، ۳۵۰۳، ۳۵۱۰، ۳۵۲۳ _ ۳۵۲۵، ۳۵۳۹ _ ۳۵۴۰ ، ۳۵۹۷، ۳۶۱۱ _ ۳۶۱۲، ۳۶۱۴، ۳۶۲۳، ۳۶۲۰، ۳۶۲۴، ۳۶۲۲، ۳۷۰۷، (ج۔۹) ۵۵۷۱، (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۲۸۸، ۶۳۵۱

محمد حسن جان فاروقی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۹

محمد حسن جان، قاضی: (ج۔۶) ۳۴۲۳

محمد حسن جان، آقا: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۳، ۳۴۲۳

محمد حسن، جسٹس: (ج۔۵) ۲۸۶۱

محمد حسن، حاجی (لاڑکانہ): (ج۔۶) ۳۶۹۶

محمد حسن، حافظ: (ج۔۸) ۴۵۹۸، (ج۔۹) ۵۳۵۹

محمد حسن، حافظ: (ج۔۴) ۲۲۹۰، ۲۳۱۲

محمد حسن رہتاسی: (ج۔۶) ۳۸۱۶

محمد حسن، سائیں (زلفاں والے): (ج۔۶) ۳۸۰۴، ۳۸۰۶

محمد حسن شاہ: (ج۔۷) ۴۰۶۲، ۴۰۶۴

محمد حسن شاہ مدنی، خواجہ (بدین): (ج۔۶) ۳۶۸۹

محمد حسن عرب (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

محمد حسن، قاضی (ساکن موضع کالس ضلع جہلم): (ج۔۵) ۲۷۲۵

محمد حسن کروی، نجم الدین: (ج۔۵) ۲۸۶۳

محمد حسن (مصنف): (ج۔۶) ۳۸۴۷

محمد حسن، مولانا: (ج۔۴) ۲۴۱۹، ۲۴۳۲

محمد حسن، مولانا (فرزند فقیر محمد رضا نوحانی زکوڑوی المعروف لالہ جی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۳۔ ۵۸۸۴

محمد حسن، مولوی: (ج۔۹) ۵۱۵۴، (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

محمد حسن نقشبندی مجددی کیرت پوری، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۹۰۸، ۶۰۳۶، ۶۲۷۸، ۶۴۰۶

محمد حسن نوحانی، مولانا: (ج۔۷) ۴۰۰۱

محمد حسن یٰسین زئی، میاں: (ج۔۶) ۳۷۱۱، ۳۷۱۵

محمد حسنی مستوگی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۶

محمد حسین: (ج۔۹) ۵۵۳۷

محمد حسین آزاد، مولوی: (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۹) ۵۱۵۵، (ج۔۱۰) ۵۶۵۰

محمد حسین آسی نقشبندی، پروفیسر: (ج۔۱) ۲۳، ۲۹، ۴۴، (ج۔۲) ۴۹۰، ۱۱۵۲، (ج۔۳) ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۲۲۶۷، (ج۔۶) ۳۹۶۵، (ج۔۹) ۵۵۸۲، (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۵۵۹۴، ۵۶۰۷، ۵۶۰۹، ۶۰۷۹ _ ۶۰۸۰، ۶۰۸۴ _ ۶۰۸۹، ۶۰۹۲، ۶۰۹۴ _ ۶۰۹۵، ۶۰۹۷ _ ۶۰۹۸، ۶۲۲۵، ۶۲۳۳، ۶۲۳۵، ۶۲۴۴، ۶۲۹۴

محمد حسین، آقا: (ج۔۶) ۳۵۱۲

محمد حسین اصفہانی، مفتی: (ج۔۶) ۳۴۰۷

محمد حسین الہ آبادی، شاہ: (ج۔۹) ۵۲۰۵

محمد حسین انصاری سندگی، شیخ: (ج۔۵) ۲۸۸۴، (ج۔۶) ۳۵۰۰

محمد حسین بخاری، مولوی (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

محمد حسین بن قادر بخش، مولوی: (ج۔۸) ۴۵۷۶

محمد حسین پسروری نقشبندی، مولوی: (ج۔۵) ۲۷۲۷ _ ۲۷۲۸، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۱۳۱، ۳۸۰۱ _ ۳۸۰۲، (ج۔۷) ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۵۰۱، (ج۔۱۰) ۵۶۱۲، ۵۸۱۰

محمد حسین پشاوری، خواجہ (سجادہ نشین خواجہ محمد صدیق پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۶۴

محمد حسین، پیر سید (مرشد پیر محمد بڈھا): (ج۔۶) ۳۷۸۸

محمد حسین تبسمی، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۴۹۰

محمد حسین ٹھٹوی، مفتی (صوفی ٹھٹہ): (ج۔۶) ۳۶۹۶

محمد حسین جان سرہندی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۳، ۳۴۲۵، ۳۴۶۲، ۳۴۴۷، ۳۴۴۹، ۳۴۸۷ _ ۳۴۸۸، ۳۵۰۳، ۳۵۹۹، ۳۶۱۵ _ ۳۶۱۹، (ج۔۸) ۴۸۲۹، (ج۔۹) ۵۵۷۱

محمد حسین جھلمی (مؤلف سوانح عمری امام ربانی): (ج۔۱۰) ۶۲۸۹

محمد حسین چوہدری: (ج۔۵) ۳۰۲۲

محمد حسین (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

محمد حسین دوسری بصری،مولانا :(ج۔۶)۳۹۱۷

محمد حسین سیوستانی:(ج۔۶)۳۵۲۰

محمد حسین شاہ، خواجہ سید (المعروف تانگے والے پیر) :
(ج۔۱۰)۲۰۰۴،۲۰۰۹

محمد حسین شاہ، سید علی پوری:(ج۔۶)۳۷۸۱

محمد حسین، شیخ (عم شیخ محمد عابد سندگی):(ج۔۶)۳۶۲۰

محمد حسین طبی:(ج۔۱۰)۶۴۳۹

محمد حسین قادری، مفتی:(ج۔۵)۲۹۱۳

محمد حسین قریشی:(ج۔۱۰)۶۴۳۸

محمد حسین کاپڑیا:(ج۔۱۰)۶۳۶۰

محمد حسین کھاوڑ، رئیس:(ج۔۶)۳۵۲۰

محمد حسین مرادآبادی:(ج۔۵)۲۵۷۴

محمد حسین مکی،مولانا:(ج۔۱۰)۵۹۳۹

محمد حسین،مولانا:(ج۔۶)۳۴۲۱،۳۴۲۴

محمد حسین، مولانا (فرزند فقیر محمد رضا نو حانی زکوڑوی) :
(ج۔۱۰)۵۸۸۳

محمد حسین مولوی ابن قادر بخش مولوی : (ج۔۵)۲۶۴۶،
۲۷۲۴

محمد حسین مہیسر ،خلیفہ:(ج۔۶)۳۴۳۲،۳۵۷۰

محمد حسین نعیمی، مفتی:(ج۔۵)۲۹۱۳

محمد حسین نقشبندی،مولانا:(ج۔۱۰)۶۴۴۴

محمد حسینی مکی، سید:(ج۔۹)۵۳۴۱

محمد حفظی آفندی، شیخ:(ج۔۵)۲۶۲۵

محمد حفیظ البرکات شاہ، الحاج:(ج۔۵)۲۷۲۷

محمد حفیظ الرحمٰن، قاری:(ج۔۶)۳۳۸۲،۳۳۹۲

محمد حفیظ، راجہ(جد اعلیٰ راجہ نور محمد نظامی):(ج۔۱۰)۶۴۹۰

محمد حفیظ ملک، ڈاکٹر:(ج۔۴)۲۲۱۵

محمد حفیظ نقشبندی مجددی، ابوالارشد:(ج۔۵)۲۷۹۷

محمد حفیظ نقشبندی:(ج۔۱۰)۶۴۹۲

محمد حکیم ، مرزا : (ج۔۱) ۲۹۳۔۲۹۴، (ج۔۴) ۱۹۸۱،
(ج۔۱۰)۵۶۴۳

محمد حلیم :(ج۔۶)۳۹۶۵،(ج۔۹)۵۰۲۸

محمد حماد مسعودی، حافظ:(ج۔۶)۳۳۹۳

محمد حمیدالدین حیدرشاہ گنوری:(ج۔۶)۳۳۶۹

محمد حمیدالدین،مولانا:(ج۔۶)۳۳۶۹

محمد حمیداللہ، ڈاکٹر:(ج۔۲)۷۲۷،(ج۔۶)۳۹۶۵

محمد حمید فضلی، قاضی:(ج۔۱۰)۶۴۳۴

محمد حنیف :(ج۔۸)۴۹۷۹،

محمد حنیف خاں رضوی،مولانا : (ج۔۵)۲۸۸۴، ۲۹۰۵،
۲۹۱۳،(ج۔۶)۳۶۴۲

محمد حنیف،خواجہ:(ج۔۶)۳۴۳۹،۳۶۱۳،۳۶۲۶

محمد حنیف، ڈاکٹر:(ج۔۱۰)۵۸۸۶

محمد حنیف رامے : (ج۔۹)۵۵۸۳، (ج۔۱۰)۵۵۹۳،
۵۷۷۷

محمد حیات ڈیروی،شیخ:(ج۔۱۰)۵۸۸۲،۵۹۰۲

محمد حیات سندگی: (ج۔۲) ۷۳۲، (ج۔۵) ۲۶۷۹،
(ج۔۶)۳۱۸۲،۳۲۰۶،۳۴۱۲،۳۹۶۵

محمد خالد رضا، ڈاکٹر:(ج۔۸)۴۸۴۴

محمد خالد کردی شامی نقشبندی، مولانا: (ج۱) ۳۵، ۹۱_۹۲، ۹۲، ۲۶۴، (ج۳) ۱۸۸۸، (ج۴) ۲۴۸۷، ۲۴۸۹، ۲۴۹۷، ۲۵۰۴_۲۵۱۰، (ج۵) ۲۵۵۳، ۲۶۸۸، ۲۷۶۲، ۳۱۲۰، (ج۶) ۳۱۳۲، ۳۱۴۴، ۳۱۴۸، ۳۲۶۴_۳۲۶۵، ۳۲۷۵_۳۲۷۹، ۳۲۸۱_۳۲۸۲، ۳۲۸۶_۳۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۲۵۸، ۳۹۱۷، ۳۹۲۷، ۳۹۷۸، (ج۷) ۴۰۰۹، (ج۸) ۴۸۶۸، ۴۹۸۷_۴۹۸۸، (ج۹) ۵۰۱۳، ۵۰۲۷، ۵۰۴۷، ۵۵۱۰

محمد خالد مجددی: (ج۷) ۳۹۹۲، ۴۰۱۴

محمد خان بلوچ، (والی مکران): (ج۶) ۳۴۳۵، ۳۵۵۲

محمد خان (جرنیل): (ج۶) ۳۵۴۸

محمد خان جونیجو: (ج۶) ۳۶۳۱

محمد خان درانی، سلطان: (ج۶) ۳۸۶۹

محمد خان عالم نقشبندی مجددی، خواجہ: (ج۶) ۳۷۷۴، (ج۱۰) ۶۰۰۱

محمد خان قادری، مفتی: (ج۱۰) ۶۴۴۰

محمد خان لودگی، شاہ: (ج۱۰) ۵۹۳۵

محمد خان، مولانا (شاگرد مولانا غلام محمد قریشی): (ج۶) ۳۸۷۰

محمد خان مہمند: (ج۱۰) ۵۸۷۶

محمد خان، نواب: (ج۹) ۵۰۵۹_۵۰۶۰

محمد خاندانی، آغا: (ج۶) ۳۴۴۹

محمد خانی، میر: (ج۴) ۲۲۸۴، (ج۵) ۲۶۸۳

محمد خاوند، شیخ: (ج۶) ۳۴۲۶

محمد خرکوشی: (ج۷) ۴۰۹۵

محمد خلیل بدخشانی: (ج۶) ۳۴۳۶

محمد خلیل بن علی بن محمد بہاؤالدین بخاری: (ج۶) ۳۱۸۸، ۳۲۳۳

محمد خلیل خان برکاتی، مفتی علامہ: (ج۱۰) ۶۰۷۳

محمد خلیل خان فیضی، مولانا: (ج۷) ۴۳۴۳

محمد خلیل مرادی نقشبندی مجددی، سید: (ج۵) ۲۶۲۷، ۲۶۸۱، ۲۷۰۱، (ج۶) ۳۱۸۸، ۳۱۹۰، ۳۲۳۱، ۳۲۳۴، ۳۲۳۶، ۳۲۴۱، ۳۲۴۹، ۳۹۶۵، (ج۱۰) ۵۷۵۹، ۶۲۴۰، ۶۲۷۸

محمد خلیل، مولوی (مرید خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۶۰۴۶

محمد خواص خان اعوان: (ج۱۰) ۵۸۸۵، ۵۸۹۵

محمد داغستانی، شیخ: (ج۶) ۳۴۰۶، ۳۴۲۸

محمد دانیال احمد: (ج۳) ۱۸۷۴

محمد داؤد اقبال، شیخ: (ج۶) ۳۴۰۲

محمد داؤد امرتسری: (ج۹) ۵۰۲۸

محمد داؤد بگھیو، مفتی: (ج۶) ۳۶۹۶

محمد داؤد پسروری، ابوالبیان: (ج۴) ۲۴۵۴، ۲۴۵۶، (ج۸) ۴۹۳۸، (ج۱۰) ۵۹۲۶

محمد داؤد رضوی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۶۰۹۴

محمد داؤد سہروردی، ابوالبیان: (ج۳) ۱۷۲۳

محمد درآبنی، خواجہ: (ج۷) ۴۰۹۱

محمد دراب خان غزنوی نقشبندی، پیر ثانی: (ج۶) ۳۸۰۷_۳۸۰۸، ۳۸۱۳

محمد درویش لاہوری: (ج۱۰) ۵۸۸۷

محمد درویش، مولانا: (ج۴) ۲۲۵۲

محمد دکدکجی، شیخ: (ج۶) ۳۱۷۰

محمد دلربا نقشبندی مجددی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۲۰۳۱

محمد دمشقی، شیخ سید ابوالنصر: (ج۶) ۳۲۰۳

محمد دمشقی، شیخ (فرزند شیخ مراد شامی): (ج۱۰) ۵۷۵۹

محمد دہلوی، ابوالحسنات سید مولانا: (ج۶) ۳۹۲۵

محمد دیدار علی شاہ الوری: (ج۵) ۲۹۰۴، (ج۶) ۳۷۸۲، (ج۸) ۴۸۲۹

محمد دیری، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۲

محمد دین، رنگساز: (ج۱۰) ۲۰۰۵

محمد دین فوق (تاریخ اقوام پونچھ): (ج۱۰) ۵۸۹۲

محمد دین کلیم قادری: (ج۸) ۴۸۶۴، (ج۹) ۵۵۸۷

محمد دین کلیم، میاں (مورخ): (ج۱۰) ۵۸۰۶، ۵۸۰۹

محمد ذاکر اللہ نقشبندی افغانی، علامہ: (ج۷) ۳۹۹۴، ۴۴۵۳

محمد ذاکر اللہ نقشبندی، مفتی علامہ: (ج۱) ۱۳، ۴۰

محمد ذاکر شاہ چشتی سیالوی، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۶) ۳۱۹۰

محمد ذکی رازدان، خواجہ: (ج۶) ۳۶۲۶

محمد ذوقی، شاہ: (ج۷) ۴۱۶۳

محمد ذہبی، شمس الدین: (ج۵) ۲۸۵۶ـ۲۸۵۷، (ج۶) ۳۹۴۳

محمد راشد شاہ، سید روضے دھنی: (ج۶) ۳۴۳۱ـ۳۴۳۳، ۳۴۳۵، ۳۴۴۲، ۳۴۴۹، ۳۵۵۸، ۳۵۶۲، ۳۵۶۴، ۳۵۶۶ـ۳۵۷۲، ۳۷۰۵

محمد رانجھا نقشبندی، حافظ: (ج۷) ۴۱۰۰، (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۸۳ـ۵۹۹۲، ۵۹۹۴

محمد رحمت اللہ کیرانوی، مولانا: (ج۵) ۲۶۸۷

محمد رحمٰن، مولوی: (ج۵) ۲۸۹۶

محمد رحمۃ اللہ، شیخ: (ج۴) ۲۵۰۸، (ج۶) ۳۱۹۴، ۳۲۷۸، ۳۴۵۰

محمد رحیم ٹھٹوی، میاں: (ج۶) ۳۲۵۹

محمد رحیم لغاری (صوفی خیر پور): (ج۶) ۳۲۹۵

محمد رسا مجددی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۹، ۵۸۸۱

محمد رسا، شاہ: (ج۶) ۳۸۷۳

محمد رشید رضا مصری: (ج۱۰) ۵۷۷۹

محمد رضا: (ج۹) ۵۳۲۲

محمد رضا القہوجی، الدکتور: (ج۱۰) ۶۲۷۸، ۶۳۸۲

محمد رضا خان، پروفیسر: (ج۳) ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۱۷

محمد رضا علی خان نقشبندی، علامہ: (ج۵) ۲۸۷۸، ۲۸۸۰، ۲۸۹۸، ۲۹۰۰، ۲۹۰۸، ۲۹۱۰

محمد رضا نوحانی زکوڑوی، فقیر: (ج۱۰) ۵۸۸۳

محمد رضاء الدین صدیقی: (ج۱۰) ۶۴۳۵

محمد رضوان یٰسین، حافظ: (ج۱۰) ۶۴۳۲

محمد رضی مجددی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۹، ۵۸۹۳

محمد رفاقت، حاجی (ماہنامہ فیض): (ج۱۰) ۶۴۳۴

محمد رفیع ٹھٹوی، شاعر: (ج۶) ۳۲۵۸

محمد رفیق احمد رزاقی: (ج۶) ۳۷۹۹

محمد رفیق افضل: (ج۶) ۳۹۲۵

محمد رفیق، پروفیسر قاری: (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۲۴۹۴

محمد رفیق مجاہد نقشبندی، مولانا: (ج۔۵) ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۱۳۱، ۳۹۲۳، ۳۹۲۷۔ ۳۹۲۸

محمد رفیق مسعودی، پروفیسر قاری: (ج۔۷) ۳۹۹۳، ۴۲۶۱

محمد رفیق نقشبندی، پروفیسر ڈاکٹر قاری: (ج۔۱۰) ۵۶۲۲

محمد رکن الدین الوری، شاہ: (ج۔۱۰) ۲۴۳۸

محمد رکن الدین الوری، شاہ: (ج۔۱) ۶۲، (ج۔۶) ۳۳۱۴، ۳۳۲۸، ۳۳۷۰، ۳۳۷۲۔ ۳۳۷۳، ۳۵۴۳، ۳۵۶۵، ۳۵۷۴، ۳۶۱۳۔ ۳۶۱۴، ۳۶۲۳، ۳۶۲۵۔ ۳۶۲۶، ۳۶۲۸، ۳۶۴۶، ۳۶۴۸، ۳۶۷۲۔ ۳۶۷۵، ۳۶۷۷۔ ۳۶۸۰، ۳۶۸۲، ۳۷۵۲، ۳۹۳۰، (ج۔۹) ۴۹۹۷

محمد رمضان فیضی: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

محمد رمضان (والد مفتی محمد عبداللہ نعیمی): (ج۔۶) ۳۶۶۷

محمد روح اللہ قادری، حکیم: (ج۔۵) ۲۹۲۵

محمد رؤف احمد: (ج۔۳) ۱۲۹۷

محمد رؤف احمد، مولانا: (ج۔۱۰) ۲۳۵۰

محمد ریاض صالح، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۷۰۰۔ ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۹۶۵

محمد زاہد انکی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۸۹۰، ۵۹۳۲، ۵۹۴۶

محمد زاہد خان موہڑوی، پیر: (ج۔۶) ۳۸۱۰

محمد زاہد، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۵۱۔ ۲۲۵۲، ۲۲۶۳، (ج۔۶) ۳۵۶۲، ۳۹۸۱

محمد زاہد، درویش: (ج۔۷) ۴۰۹۰

محمد زاہد کوٹلو، جناب: (ج۔۶) ۳۲۷۲

محمد زاہد، مولانا: (ج۔۸) ۴۸۴۷

محمد زاہد وحشی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۵۸، ۴۸۶۲

محمد زبیر: (ج۔۴) ۲۱۹۸

محمد زبیر ابوالخیر، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۲۳، ۳۴، (ج۔۲) ۱۱۱۳، ۱۲۱۵، (ج۔۵) ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۱۳۱، ۳۳۳۹، ۳۳۷۱، ۳۳۹۶، ۳۴۴۹۔ ۳۴۵۰، ۳۴۶۳، (ج۔۶) ۳۶۲۷، ۳۶۸۲، ۳۸۲۷، ۳۹۰۲، ۳۹۳۰، (ج۔۷) ۳۹۹۳، ۴۱۶۷، (ج۔۸) ۴۹۰۲، (ج۔۹) ۵۵۷۷۔ ۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۲۲۴۵، ۲۳۳۸، ۲۳۷۸، ۲۴۰۷، ۲۴۰۸، ۲۴۳۸

محمد زبیر، خواجہ: (ج۔۲) ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹، (ج۔۴) ۲۱۸۵۔ ۲۱۸۷، ۲۵۲۱، (ج۔۵) ۲۲۲۸۔ ۲۲۲۹، (ج۔۶) ۳۲۹۷، (ج۔۸) ۴۲۱۳

محمد زبیر سرہندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۳۴۔ ۵۹۳۵، ۶۱۰۸

محمد زبیر، شاہ نقشبند ثانی (مرید خواجہ محمد معصوم سرہندی): (ج۔۶) ۳۹۰۹

محمد زبیر، شیخ: (ج۔۹) ۵۵۵۴۔ ۵۵۵۵

محمد زبیر فاروقی، خواجہ: (ج۔۸) ۴۸۶۸

محمد زبیر (فرزند حافظ محمد ہاشم جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۲۲۲

محمد زبیر مجددی نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹

محمد زبیر نقشبندی (مرشد خواجہ ضیاء اللہ نقشبندی): (ج۔۶) ۳۳۶۱

محمد زبیر مجددی، صاحبزادہ: (ج۔۱) ۱۰۲

محمد زروار خان، حاجی: (ج۔۶) ۳۲۳۹

محمد زمان ثانی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۴۳۹۔ ۳۴۴۰، ۳۶۸۸۔

۳۲۸۹

محمد زمان، حاجی (خادم دربار عالیہ راولپنڈی): (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

محمد زمان خان، نواب: (ج۔۱۰) ۲۱۲۱

محمد زمان، خواجہ (لواری شریف): (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۷، ۳۴۳۷، ۳۴۴۱، ۳۴۴۹، ۳۴۵۸ _ ۳۴۵۹، ۳۴۶۲ _ ۳۴۷۷، ۳۴۷۹، ۳۴۸۱، ۳۵۰۳ _ ۳۵۰۲، ۳۵۷۴ _ ۳۵۸۰، ۳۵۸۲ _ ۳۵۸۳، ۳۵۸۷ _ ۳۵۸۸، ۳۶۲۲ _ ۳۶۲۳، ۳۶۲۶

محمد زمان رو، قاضی (استاد حافظ محمد عبدالکریم): (ج۔۶) ۳۷۸۲

محمد زمان، قاضی (حافظ عبدالکریم): (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

محمد زمان، میر (شاعر): (ج۔۱۰) ۵۹۴۵

محمد ساقی مستعد خاں: (ج۔۳) ۱۷۲۲، (ج۔۵) ۲۸۰۰، ۲۸۱۲، (ج۔۶) ۳۲۹۴

محمد سالم بن احمد، سلفی: (ج۔۷) ۴۲۸۴

محمد سالم، شاہ (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

محمد سجانی، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۵۹۶

محمد سجاد: (ج۔۱۰) ۲۴۹۴

محمد سدید زوزنی، ابوالمفاخر: (ج۔۵) ۲۸۴۸

محمد سرفراز نعیمی، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۲۴۴۰

محمد سراج الدین دامانی نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۸۹۸، ۵۹۰۴، ۵۹۴۱، ۵۹۴۳، ۶۰۴۳ _ ۶۰۴۴، ۶۰۲۹

محمد سراج الدین دامانی، مولانا: (ج۔۶) ۳۹۲۰ _ ۳۹۲۱

محمد سردار احمد لائلپوری، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۰۴

محمد سرفراز خان صفدر: (ج۔۴) ۷۲۸

محمد سرفراز خان، کلہوڑا: (ج۔۶) ۳۴۲۵، ۳۵۵۲ _ ۳۵۵۷، ۳۵۶۰، ۳۵۸۸ _ ۳۵۸۹

محمد سرور جامعی: (ج۔۷) ۴۰۶۲

محمد سرور خان، ایڈووکیٹ: (ج۔۶) ۳۶۳۰

محمد سرور سلطان، خواجہ پیر: (ج۔۶) ۳۷۸۶

محمد سرہندی، خواجہ (فرزند خواجہ محمد معصوم سرہندی): (ج۔۶) ۳۵۳۱

محمد سعد سراجی دوست محمدی، پروفیسر (المعروف مرشد بابا): (ج۔۱۰) ۲۱۰۸

محمد سعد، پروفیسر (مرشد بابا): (ج۔۶) ۳۹۲۲

محمد سعید: (ج۔۱) ۳۰۸، ۳۶۰، (ج۔۶) ۳۴۴۸، (ج۔۹) ۵۰۲۵، ۵۳۴۰، ۵۳۶۵

محمد سعید احمد مجددی (ناشر): (ج۔۱۰) ۲۴۳۱

محمد سعید احمد مجددی، ابوالبیان علامہ: (ج۔۱۰) ۵۵۹۴ _ ۵۹۹۶، ۶۱۶۳، ۶۲۲۸، ۶۴۳۱

محمد سعید احمد نقشبندی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۳۳۶

محمد سعید، المعروف مسعود شاہ، فرزند شیخ شہباز موہنڈی): (ج۔۱۰) ۵۸۷۰

محمد سعید آلو مہاروی، خلیفہ: (ج۔۱۰) ۵۹۹۹

محمد سعید، حافظ: (ج۔۱۰) ۲۴۹۴

محمد سعید، حکیم: (ج۔۱۰) ۲۱۳۲

محمد سعید، خواجہ: (ج۔۱) ۷۵، ۸۱، ۸۵، ۴۱۳، ۴۲۶، ۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۱، (ج۔۲) ۵۰۷، ۷۲۷ _ ۷۲۸، ۸۲۹، ۱۲۰۵، (ج۔۳) ۱۳۷۲، ۱۴۰۴ _ ۱۴۰۶، ۱۴۵۱ _ ۱۴۵۲، ۱۶۰۰، ۱۶۱۱،

۱۸۰۹، (ج۴) ۱۹۸۵، ۲۱۲۵، ۲۱۷۵، ۲۱۸۰، ۲۱۹۲، ۲۲۰۹، ۲۲۲۸، ۲۲۳۰_۲۲۳۷، ۲۲۷۶، ۲۲۸۵، ۲۲۸۹، ۲۳۶۱_۲۳۶۲، ۲۴۹۴، (ج۵) ۲۵۲۹، ۲۶۲۰_۲۶۲۲، ۲۷۳۹، ۲۷۵۶، ۲۷۸۳، ۲۷۹۸_ ۲۷۹۹، ۲۸۰۱، ۲۸۰۴_۲۸۰۶، ۲۸۷۵، ۳۰۵۷، ۳۰۶۱، ۳۰۶۴، ۳۱۱۲، ۳۱۱۲، (ج۶) ۳۴۳۹، ۳۷۰۵، (ج۸) ۴۵۴۲، ۴۵۷۰، ۴۶۰۳، ۴۶۰۹_۴۶۱۵، ۴۷۶۳، ۴۹۰۸_۴۹۰۹، ۴۹۷۸، ۴۹۸۱، (ج۹) ۵۰۶۱، ۵۰۶۷، ۵۱۸۹، ۵۳۴۷، ۵۳۵۴، ۵۳۵۸، ۵۴۷۰، ۵۴۸۴، ۵۴۸۸، ۵۴۹۳، ۵۴۹۵، ۵۵۱۰، ۵۵۲۴، ۵۵۲۵، ۵۵۲۶، ۵۵۲۸_۵۵۲۹، ۵۵۵۷، (ج۱۰) ۵۶۷۲_۵۶۷۳، ۵۶۷۹، ۵۶۸۵، ۵۷۳۴، ۵۷۵۵، ۵۷۵۸، ۵۷۶۷، ۵۷۷۱_۵۷۷۲، ۶۱۲۴، ۶۱۲۹، ۶۲۲۱، ۶۲۲۴، ۶۲۷۱، ۶۳۵۶، ۶۳۷۳

محمد سعید (سجادہ نشین حاجی میاں محمد الدین): (ج۶) ۳۷۸۵

محمد سعید، سید پروفیسر: (ج۱۰) ۶۳۰۶

محمد سعید، شیخ (خلیفہ شیخ آدم بنوری): (ج۱) ۴۵۲، (ج۵) ۲۷۸۴، (ج۶) ۳۷۰۲

محمد سعید، شیخ: (ج۹) ۵۳۶۷، ۵۵۳۵_ ۵۵۳۶، ۵۵۵۹

محمد سعید عامودی: (ج۵) ۲۷۰۳، (ج۶) ۳۹۵۵

محمد سعید قریشی، قاضی: (ج۱۰) ۵۹۴۵

محمد سعید قریشی، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۶۰۵۵

محمد سعید لاہوری، شیخ: (ج۵) ۲۶۲۰، (ج۶) ۳۴۳۵، ۳۵۵۵

محمد سعید، مخدوم (استاد مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی): (ج۶) ۳۴۲۷_۳۴۳۸، ۳۶۵۲

محمد سعید مسعودی مجاہد آبادی، ملک: (ج۱) ۴۳، (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۵، ۶۴۲۷، ۶۴۳۰

محمد سعید، مفتی: (ج۴) ۵۱۹، ۵۴۳، (ج۵) ۲۶۲۰، (ج۶) ۳۲۷۲، ۳۲۷۷_۳۲۷۸

محمد سعید، مولانا: (ج۶) ۳۲۶۹، ۳۲۷۷

محمد سعید، میاں، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۰، ۳۲۲۹_۳۲۳۰

محمد سعید نقشبندی، خواجہ (عرف پیر منھا): (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۶۰۱۷، ۶۰۱۹_ ۶۰۲۵، ۶۰۲۸_ ۶۰۳۱

محمد سعید نقشبندی، مولانا: (ج۴) ۸۲۲، (ج۳) ۱۴۰۱، ۱۷۲۹، (ج۵) ۲۶۷۳، (ج۶) ۳۹۴۲، (ج۱۰) ۶۰۳۷

محمد سعید (والد شیخ سید امیر نقشبندی): (ج۶) ۳۸۴۳

محمد سلطان پوری، شیخ پیر: (ج۴) ۲۲۲۷

محمد سلطان شاہ، ڈاکٹر: (ج۷) ۴۴۷۹، (ج۸) ۴۴۸۹، ۴۸۷۳

محمد سلطان شیخ: (ج۹) ۵۴۸۸

محمد سلطان عالم نقشبندی، خواجہ: (ج۶) ۳۸۰۴، ۳۸۰۶، ۳۸۱۷، ۳۸۱۹

محمد سلمان یوسفی، حافظ: (ج۱۰) ۶۴۴۲

محمد سلیم اختر، ڈاکٹر: (ج۷) ۳۹۹۳، ۴۱۰۳، (ج۱۰) ۶۴۹۰

محمد سلیم جان مجددی (بدین): (ج۶) ۳۶۹۰، (ج۷) ۴۴۷۸، (ج۸) ۴۴۸۸، ۴۴۹۶، (ج۱۰) ۵۶۲۱

محمد سلیم حماد، صاحبزادہ میاں: (ج۔۱۰)۵۸۰۹

محمد سلیم نقشبندی، حافظ: (ج۔۱۰)۶۴۴۳

محمد سلیم (نوائے اسلام): (ج۔۱۰)۶۴۴۳

محمد سلیمان توکلی، مولانا: (ج۔۶)۳۷۶۹

محمد سلیمان تونسوی، خواجہ شاہ: (ج۔۶)۳۶۲۳

محمد سلیمان عاجز: (ج۔۴)۲۴۵۶

محمد سلیمان فاروقی، مولانا: (ج۔۵)۲۶۲۰

محمد سلیمان قادری چشتی، حکیم: (ج۔۸)۴۸۴۸، ۴۸۵۲،

محمد سلیمان، مولانا: (ج۔۵)۲۶۵۱

محمد سلیمان ندوی، سید: (ج۔۶)۳۵۴۹، ۳۹۲۵

محمد سلیمان نوری توکلی، چوہدری: (ج۔۱۰)۵۹۶۴، ۵۹۲۲

محمد سندگی، علامہ ابن عبدالہادی: (ج۔۵)۲۸۸۴

محمد سہروردی، ابوسہل: (ج۔۶)۳۹۳۹

محمد سہیل: (ج۔۱۰)۶۴۹۴

محمد سہیل مسعودی: (ج۔۱۰)۶۴۳۰

محمد، سید: (ج۔۴)۲۱۵۹

محمد سیوستانی، مخدوم (بزرگ دادو): (ج۔۶)۳۶۹۰

محمد شافعی بن عبدالدائم: (ج۔۶)۳۹۶۴

محمد شاکر: (ج۔۹)۵۵۴۶ ـ ۵۵۴۷

محمد شاکر بن علی عقاد صدیقی خلوتی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۱، ۳۲۳۶

محمد شاکر سرہندی، خواجہ: (ج۔۱۰)۶۳۷۱

محمد شامی دمشقی، شیخ ابونصر: (ج۔۶)۳۵۹۸

محمد شاہ: (ج۔۸)۴۹۴۴، (ج۔۹)۵۵۵۵، ۵۵۶۵

محمد شاہ خان ہوتکی: (ج۔۱۰)۶۲۲۶

محمد شاہ خاں: (ج۔۴)۲۱۸۷، ۲۴۶۱، (ج۔۶)۳۶۰۸

محمد شاہ، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰)۶۰۰۲

محمد شاہ، مولانا (استاد مولانا محمد سراج الدین دامانی): (ج۔۶)۳۹۴۰

محمد شاہ ولد سید محمد ابراہیم: (ج۔۱۰)۵۹۷۵

محمد شاہ آنی، مولانا: (ج۔۵)۲۸۹۱

محمد شجاع الدین، قاضی: (ج۔۶)۳۴۱۰

محمد شجاع، نقشبندی، سید: (ج۔۶)۳۴۳۱

محمد شرف الدین یالتقایا: (ج۔۵)۲۸۵۷

محمد شریف، آخوزادہ (شاگرد مفتی عظیم اللہ نقشبندی): (ج۔۶)۳۸۶۶

محمد شریف احمد، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۱۰۳، (ج۔۵) ۳۰۲۳، (ج۔۱۰)۵۶۳۱

محمد شریف، اشرف الاتقیاء: (ج۔۶)۳۳۵۲

محمد شریف اعوان: (ج۔۱۰)۶۴۹۴

محمد شریف الصواف: (ج۔۱۰)۶۳۷۸

محمد شریف، الصواف: (ج۔۸)۴۹۸۷،

محمد شریف بخاری، خواجہ: (ج۔۴)۲۳۰۶

محمد شریف بدخشانی: (ج۔۶)۳۵۷۴

محمد شریف (جدامجد خواجہ شیخ احمد جی عثمانی): (ج۔۱۰)۵۹۴۰

محمد شریف، حاجی: (ج۔۶)۳۴۱۸

محمد شریف سرہندی: (ج۔۶)۳۶۰۶

محمد شریف سیالوی، ڈاکٹر: (ج۔۷)۳۹۹۲، ۴۰۵۲

محمد شریف، شیخ (استاد شیخ محمد جمال پشاوری): (ج۔۶) ۳۸۲۷

محمد شریف غزی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۳۱

محمد شریف فقیہ اعظم، مولانا: (ج۔۸) ۴۸۲۹،

محمد شریف کمبوہ، قاری: (ج۔۷) ۳۹۸۲، (ج۔۸) ۴۴۸۲، (ج۔۹) ۴۹۹۴، ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۸۲، ۵۵۹۴، ۵۹۰۳

محمد شریف کوٹلوی، مولانا حافظ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۶۔۵۸۰۷، ۵۹۴۰، ۵۹۲۵

محمد شریف، مولانا محدث: (ج۔۶) ۳۸۵۳

محمد شریف، مولانا (کوٹلی لوہاراں): (ج۔۶) ۳۲۲۵

محمد شریف یعقوبی، شیخ: (ج۔۵) ۲۲۸۲

محمد شعیب تورڈھیری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۲۸، ۵۸۸۸، ۵۸۹۰

محمد شعیب، شیخ: (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۳۲، (ج۔۹) ۵۵۲۷

محمد شعیب مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷

محمد شفیع: (ج۔۳) ۱۸۴۸

محمد شفیع اوکاڑوی، مولانا: (ج۔۶) ۳۴۴۹، ۳۵۹۱، ۳۶۹۳، ۳۵۹۲، ۳۷۰۶، (ج۔۱۰) ۵۸۱۰

محمد شفیع تھانوی، مفتی: (ج۔۶) ۳۹۲۵

محمد شفیع دہلوی، میر: (ج۔۶) ۳۴۰۷

محمد شفیع دیوبندی، مفتی: (ج۔۴) ۲۳۶۷، (ج۔۳) ۱۵۲۳، (ج۔۶) ۳۵۴۹، ۳۹۲۵

محمد شفیع، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۴۴، (ج۔۶) ۳۴۴۵، ۳۹۲۵، (ج۔۱۰) ۶۱۱۹، ۶۱۲۷

محمد شفیع صابر (مصنف شخصیات سرحد): (ج۔۱۰) ۵۸۹۰

محمد شفیع قادری حامدی، مولانا: (ج۔۵) ۲۱۱۰

محمد شفیع قریشی، مولانا قاضی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

محمد شفیع لاہوری، مولوی: (ج۔۶) ۳۵۵۸

محمد شفیع، مولانا: (ج۔۴) ۲۵۷، (ج۔۶) ۳۲۷۸

محمد شفیع، میاں (صوفی نواب شاہ): ۳۶۹۴

محمد شفیع، میر: (ج۔۶) ۳۴۰۸

محمد شفیع نقشبندی (گوجرخاں): (ج۔۶) ۳۸۱۴، (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

محمد شفیع نوری، مولانا: (ج۔۱۰) ۲۰۸۸

محمد شکارپوری، قاضی: (ج۔۶) ۳۵۱۹۔۳۵۲۰

محمد شمس الدین نقشبندی، مولانا قاضی: (ج۔۶) ۳۸۲۹، ۳۸۴۲

محمد شمس الدین (مرشد حامد شاہ): (ج۔۶) ۳۵۲۷

محمد شمیم اختر قاسمی: (ج۔۸) ۴۹۹۱ (ج۔۹) ۵۰۰۱، ۵۱۲۱

محمد شہاب الدین رضوی: (ج۔۵) ۲۷۰۳، ۲۸۹۲، (ج۔۶) ۳۹۲۵

محمد شہزوری، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۸

محمد شہزاد (سی۔اے): (ج۔۱۰) ۶۲۴۴

محمد شیبانی، امام: (ج۔۲) ۷۰۴، (ج۔۳) ۱۷۰۸۔۱۷۰۹

محمد، شیخ: (ج۔۱) ۴۰۸، (ج۔۶) ۳۲۷۹، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۲۸

محمد، شیخ بن عبداللہ خان: (ج۔۵) ۲۲۸۴

محمد، شیخ بن عمر جاوی: (ج۔۵) ۲۲۹۸

محمد، شیخ سید بن محمد مبارک حسنی مالکی: (ج۵) ۲۲۸۱
محمد، شیخ مولانا (عم مولانا غلام محی الدین قصوری): (ج۱۰) ۲۰۳۴
محمد صادق: (ج۱) ۳۵۹_۳۶۱، ۴۱۵، (ج۳) ۱۷۵۴، (ج۶) ۳۴۱۷، (ج۹) ۵۲۲۵، ۵۳۰۲، ۵۳۱۰، ۵۳۲۷
محمد صادق، بوالحسن: (ج۶) ۳۴۱۲
محمد صادق، امیر: (ج۶) ۳۴۷۵
محمد صادق بدخشانی، خواجہ: (ج۵) ۲۷۴۸
محمد صادق ٹھٹوی، مخدوم: (ج۶) ۳۵۷۲، ۳۶۸۷
محمد صادق دہلوی کشمیری: (ج۷) ۳۹۹۲، ۴۱۰۳
محمد صادق سرہندی، خواجہ (فرزند مجدد الف ثانی): (ج۴) ۱۹۸۲، ۲۲۳۶، (ج۵) ۲۶۱۵، ۲۶۲۵، ۲۹۲۸، ۳۰۲۸، ۳۱۱۲، ۳۱۱۶، (ج۶) ۳۴۹۰، ۳۹۳۵، (ج۸) ۴۸۲۲، (ج۱۰) ۵۶۲۷_۵۶۷۳، ۵۶۷۹، ۵۷۲۷
محمد صادق، شیخ: (ج۴) ۲۳۶۷، (ج۶) ۳۴۲۷
محمد صادق، صاحبزادہ: (ج۱) ۴۱۵
محمد صادق (فرزند اکبر شیخ احمد): (ج۴) ۱۹۴۰
محمد صادق قصوری، میاں: (ج۱) ۳۵، ۴۸، (ج۵) ۲۷۰۱، ۲۸۹۵، ۲۹۱۰، ۳۱۱۹، (ج۶) ۳۱۳۱، ۳۷۰۳، ۳۷۰۷، ۳۷۷۹، ۳۷۹۸_۳۷۹۹، (ج۷) ۴۰۸۴، ۴۱۰۰، ۴۴۷۸، (ج۸) ۴۴۸۸، (ج۹) ۵۰۲۸، ۵۰۸۸، ۵۰۷۰، ۵۵۷۷_۵۵۷۸، ۵۵۸۳، (ج۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۰۱، ۵۸۰۹، ۵۸۱۱، ۶۲۷۸، ۶۴۰۹
محمد صادق کشمیری: (ج۱) ۳۰۳، ۴۱۰، (ج۴) ۲۲۴۱، (ج۶) ۳۸۰۴، ۳۸۱۸_۳۸۱۹، ۳۸۲۱_۳۸۲۳، ۳۹۲۵، ۳۹۲۵
محمد صادق مجددی کابلی، خواجہ: (ج۱) ۱۹، ۲۷۳، ۳۹۱، ۴۰۱، ۴۴۸، ۴۵۲، (ج۲) ۵۰۷، ۵۱۰، ۷۲۷، (ج۳) ۱۲۷۲_۱۲۷۳، ۱۴۲۳، ۱۴۳۸، ۱۴۵۱، ۱۶۲۸، ۱۷۶۲، (ج۴) ۲۲۶۴، ۲۲۷۶، ۲۲۸۰، ۲۳۵۹_۲۳۶۲، ۲۴۱۲_۲۴۱۷، ۲۴۲۳، ۲۴۳۱، ۲۴۵۵، (ج۵) ۲۵۷۹، ۲۵۹۸، ۲۷۴۸، (ج۶) ۳۴۴۴، ۳۹۲۵، (ج۷) ۴۱۷۲، (ج۸) ۴۵۰۹، ۴۵۲۷، ۴۵۲۹، ۴۵۴۲، ۴۵۵۰، ۴۵۶۰، ۴۵۶۷، ۴۵۶۹_۴۵۷۰، ۴۶۰۳_۴۶۰۹، ۴۶۱۴، ۴۷۲۵، (ج۹) ۵۰۲۴_۵۰۲۶، ۵۱۸۹، ۵۲۳۶_۵۲۳۷، ۵۲۵۴، ۵۴۸۸، ۵۴۹۰_۵۴۹۱، ۵۵۲۴، ۵۵۲۷، (ج۱۰) ۲۱۲۰
محمد صادق، مولانا: (ج۴) ۲۲۳۳، (ج۶) ۳۵۳۶، ۳۶۱۰
محمد صادق مولانا خواجہ (خلیفہ مجدد الف ثانی): (ج۱۰) ۲۲۵۹
محمد صادق، مولانا کھڈہ والے: (ج۶) ۳۶۰۹
محمد صادق، میاں: (ج۷) ۴۱۴۳، ۴۱۵۷، ۴۱۲۵
محمد صادق، میاں (صوفی نواب شاہ): (ج۶) ۳۶۹۴
محمد صادق ہمدانی (سوانح نگار): (ج۱۰) ۵۷۲۰
محمد صالح: (ج۵) ۲۷۴۸
محمد صالح بیگ انکی، صوفی: (ج۱۰) ۵۹۲۹
محمد صالح، خواجہ: (ج۳) ۱۷۵۸، ۱۷۸۷، (ج۹) ۵۱۹۳
محمد صالح رمائی، میاں (نواب شاہ): (ج۶) ۳۴۷۷، ۳۶۹۴
محمد صالح زواوی شافعی، علامہ سید: (ج۵) ۲۶۷۲، ۲۶۸۹، ۲۶۹۰_۲۶۹۳، ۲۶۹۵، (ج۶) ۳۴۵۹،

۳۹۲۲(ج۹)، ۵۳۴۱، (ج۱۰) ۵۲۹۵

محمد صالح، سید: (ج۶) ۳۴۳۲

محمد صالح کمبوہ (مصنف عمل صالح): (ج۱۰) ۵۷۷۲

محمد صالح کوریجہ، خواجہ (فرزند قاضی احمد دمائی): (ج۶) ۳۴۸۲، ۳۴۸۳

محمد صالح کولابی نقشبندی، مولانا: (ج۱) ۴۵۲، (ج۳) ۱۳۷۳، ۱۴۵۳، ۱۸۰۰، (ج۴) ۲۳۸۲، ۲۳۸۴، ۲۴۲۶، ۲۴۳۰، (ج۷) ۴۴۱۹، (ج۱۰) ۶۲۴۲، ۶۲۷۲

محمد صالح کھڑائی، حاجی: (ج۶) ۳۵۷۴، ۳۶۹۴

محمد صالح کجراتی: (ج۴) ۲۴۵۱، (ج۶) ۳۹۲۲

محمد صالح لکھی (شکارپور): (ج۶) ۳۴۴۱

محمد صالح مواھبی حلبی، شیخ: (ج۶) ۳۱۹۲

محمد صالح، مولانا: (ج۸) ۴۶۰۷،

محمد صالح، مولانا (خلیفہ مولانا عبد الغفار نقشبندی): (ج۱۰) ۶۰۲۷

محمد صالح، میاں: (ج۶) ۳۷۰۱

محمد صالح وزیر آبادی، مخدوم: (ج۶) ۳۶۹۵

محمد صبار، شیخ: (ج۶) ۳۱۸۰

محمد صبغت اللہ مجددی سرہندی ثم پشاوری، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۲

محمد صبغۃ اللہ: (ج۹) ۵۵۲۱

محمد صبغۃ اللہ سرہندی، خواجہ (فرزند خواجہ معصوم سرہندی): (ج۱) ۸۵، (ج۵) ۲۸۰۱ـ ۲۸۰۲، ۲۸۰۶، ۲۸۱۱، (ج۶) ۳۴۱۷، (ج۶) ۳۹۲۵، (ج۱۰) ۵۷۵۹، ۵۷۶۱، ۵۸۷۲، ۵۸۸۰

محمد صحبت خان کوہاٹی، مولانا: (ج۱۰) ۶۴۳۲

محمد صدرالدین کشمیری، مفتی مولانا: (ج۶) ۳۹۵۱

محمد صدیق: (ج۶) ۳۴۱۷ـ ۳۴۱۸، (ج۹) ۵۱۸۱

محمد صدیق احمد ضیاء: (ج۱۰) ۶۰۹۴

محمد صدیق السندی (والد قاضی احمد دمائی): (ج۶) ۳۴۷۷ـ ۳۴۷۸، ۳۴۸۳

محمد صدیق اوکھی (بدین): (ج۶) ۳۶۸۹

محمد صدیق اوکاڑوی، صوفی: (ج۱۰) ۵۸۵۹ـ ۵۸۶۰

محمد صدیق بدخشی کشمی، خواجہ: (ج۱) ۲۹۴، ۴۲۸، (ج۲) ۴۲۸، (ج۳) ۱۳۷۳، ۱۴۵۳، ۱۸۰۹، (ج۴) ۱۹۴۱، ۲۳۸۴، ۲۴۱۵، ۲۴۲۶، ۲۴۳۶، (ج۵) ۲۶۰۸ـ ۲۶۰۹، ۲۶۲۸، ۲۷۳۹، ۲۷۴۸، (ج۸) ۴۵۷۹، ۴۷۱۳، ۴۹۱۸، (ج۹) ۵۰۴۲، ۵۴۴۹، ۵۴۸۹، ۵۵۰۴، ۵۵۱۹، (ج۱۰) ۵۶۵۸، ۵۶۷۱، ۶۱۱۵ـ ۶۱۱۶

محمد صدیق پشاوری، خواجہ (فرزند خواجہ عبد الغفور سمرقندی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۶۴ـ ۵۸۶۵، ۵۸۶۷

محمد صدیق پشوئی، حافظ: (ج۶) ۳۸۴۱

محمد صدیق، پیر (خانقاہ بھور شریف): (ج۶) ۳۷۹۲

محمد صدیق، خلیفہ (خلیفہ خواجہ سید امین شاہ): (ج۱۰) ۶۰۰۹

محمد صدیق، خواجہ (تبیرۂ مجدد الف ثانی): (ج۵) ۳۱۱۴، ۳۱۱۵، (ج۶) ۳۱۵۷، ۳۱۹۲، ۳۲۱۲، ۳۹۳۶، (ج۸) ۴۵۳۲، ۴۸۶۸، (ج۹) ۵۵۲۱

محمد صدیق داؤد (مرید گنج کرم کرماں والے): (ج۱۰) ۶۰۷۶

محمد صدیق سرہندی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۹

محمد صدیق، شیخ: ۵۵۵۳

محمد صدیق فانی، ابوکلیم: (ج۔۷) ۳۹۹۳، ۴۳۲۳

محمد صدیق مجاہد: (ج۔۶) ۲۷۹۹

محمد صدیق مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۹۳

محمد صدیق محبوب الٰہی، شیخ: (ج۔۴) ۲۱۸۶

محمد صدیق مستوفی نقشبندی، مولانا: (ج۔۶) ۲۷۱۲، ۲۷۳۰، ۲۷۳۲، ۲۷۴۷، ۲۷۵۱۔۲۷۵۲، ۲۷۵۴، (ج۔۱۰) ۵۹۵۶، ۵۹۵۸

محمد صدیق (مکتوب الیہ امام ربانی): (ج۔۱۰) ۵۷۲۰

محمد صدیق، ملا: ۵۳۹۹

محمد صدیق، میاں (صوفی نواب شاہ): (ج۔۶) ۳۶۹۴

محمد صدیق میر، پیر: (ج۔۶) ۳۳۰۱

محمد صدیق نقشبندی (خلیفہ شاہ غلام حسن): (ج۔۶) ۳۸۶۸

محمد صدیق نقشبندی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۹۵۴

محمد صدیق ہزاروی، علامہ: (ج۔۷) ۴۴۷۸، (ج۔۸) ۴۴۸۸، ۴۶۱۹، (ج۔۹) ۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

محمد صغیر الدین صدیقی، ابوالفتح ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۱۲۴، ۶۱۲۶، ۶۱۳۱، ۶۲۷۳

محمد صفی اللہ مجددی، خواجہ: ۳۳۰۹، ۳۳۱۲، ۳۳۲۶۔۳۳۲۷

محمد صلاح: (ج۔۴) ۲۲۶۰، ۲۳۸۳، ۲۴۱۳، ۲۴۱۹، ۲۴۳۱، ۲۴۵۶

محمد صلاح، شیخ (فرزند شیخ زکریا شہید میاں): (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

محمد صوفی، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۶۱

محمد ضیاء الحق، جنرل: (ج۔۶) ۳۵۹۶

محمد ضیاء الحق سرہندی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۵۳۱، ۳۵۳۸

محمد ضیاء الدین مدنی، مفتی: (ج۔۵) ۲۹۰۰

محمد ضیاء اللہ روح الامین، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۷۹۷

محمد طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۹۶۶

محمد طاہر بدخشی، مولانا: (ج۔۳) ۷۹۵، (ج۔۴) ۲۴۲۸، (ج۔۱۰) ۶۲۰۰

محمد طاہر بن عبداللہ بن مصطفیٰ، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۳۲، ۳۲۴۱

محمد طاہر بندگی لاہوری، خواجہ: (ج۔۵) ۲۶۱۲، (ج۔۶) ۳۱۶۲، ۳۷۲۵، (ج۔۷) ۴۲۰۵، ۴۴۴۶، ۴۴۵۰، (ج۔۸) ۴۶۰۵، ۴۶۰۹، ۴۸۶۷، (ج۔۹) ۵۱۸۹، ۵۴۸۹، ۵۵۲۷

محمد طاہر عثمانی کریمی مجددی نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۲۴۶

محمد طاہر فاروقی، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۵۸۱۱

محمد طاہر لاہوری، مولانا: (ج۔۱) ۴۴۷، ۴۴۹، (ج۔۳) ۷۶۷، (ج۔۴) ۱۹۸۶، ۲۲۸۰، ۲۴۳۴، ۲۴۳۹، (ج۔۵) ۲۵۷۱، ۲۸۰۶، (ج۔۱۰) ۵۲۵۸، ۵۷۶۷

محمد طاہر مظہری، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۳۹۲، ۳۶۴۴، (ج۔۱۰) ۶۴۹۳

محمد طفیل احمد نقشبندی: (ج۔۶) ۳۷۰۷

محمد طفیل (القول السدید ماہنامہ): (ج۔۱۰) ۶۴۴۴

محمد طفیل، قاری: (ج۔۶) ۳۶۸۳، ۳۹۳۰

محمد طنطاوی ازہری، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۸۳

محمد ظہ خان، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۸۵۶

محمد طیب قاسمی، مغربی مالکی: (ج۵) ۲۲۸۱، (ج۶) ۳۱۸۴

محمد ظاہر شاہ: (ج۶) ۳۳۴۲

محمد ظفر احمد نقشبندی، قاری: (ج۲) ۴۸۲، (ج۵) ۲۵۳۰، (ج۶) ۳۱۲۲، ۳۱۳۰، ۳۲۵۷، ۳۲۵۰، ۳۷۰۷، (ج۷) ۳۹۸۶، (ج۸) ۴۴۸۲، (ج۱۰) ۵۵۸۶

محمد ظفر اقبال عابد شاہ، صاحبزادہ پیر سید: (ج۱۰) ۶۴۳۳

محمد ظفر اقبال نوری، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۰۹۷ _ ۶۰۹۸، ۶۴۳۵

محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری، مولانا: (ج۵) ۲۸۷۷، ۲۸۹۵ _ ۲۸۹۶، ۲۹۰۴، ۲۹۰۶، (ج۶) ۳۹۲۶

محمد ظفر خاں، حکیم: (ج۶) ۳۲۲۷، ۳۲۲۴

محمد ظفر شرقپوری، کمانڈر: (ج۱) ۳۴، (ج۵) ۳۱۱۸، (ج۶) ۳۱۳۰، ۳۲۷۰، (ج۱۰) ۶۴۳۰، ۶۴۹۳ _ ۶۴۹۴

محمد ظہور الحسین فاروقی نقشبندی مجددی: (ج۵) ۲۹۰۰، ۲۹۱۱

محمد ظہیر الدین بھٹی: (ج۱۰) ۵۸۸۶

محمد عاصم اعظمی، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۲۹۲

محمد عابد انصاری سہوانی، مخدوم: (ج۶) ۳۵۲۰

محمد عابد بگھیو، علامہ: (ج۶) ۳۲۹۶

محمد عابد جان (فرزند حافظ محمد ہاشم جان سرہندی): (ج۶) ۳۲۲۲

محمد عابد سنامی، شاہ: (ج۱۰) ۵۸۹۲

محمد عابد سندگی مہاجر مدنی، مولانا: (ج۱) ۹۷، (ج۵) ۲۲۸۴، ۲۲۸۸، ۲۲۹۲، ۲۸۸۴، (ج۶) ۳۱۹۹، ۳۲۴۹، ۳۲۴۰_۳۲۴۲

محمد عابد سھونی، شیخ: (ج۶) ۳۴۴۰

محمد عابد شاہ پشاوری، سید میر: (ج۱۰) ۵۸۷۴

محمد عابد نقشبندی: (ج۶) ۳۹۸۲

محمد عادل، پروفیسر ڈاکٹر حافظ: (ج۵) ۲۷۲۶

محمد عادل شاہ (مصنف): (ج۱۰) ۵۹۴۷

محمد عارف اظہر، پروفیسر: (ج۱) ۲۵، ۲۷، (ج۳) ۱۴۴۰، ۱۸۸۵، (ج۴) ۱۹۱۶

محمد عارف اللہ میرٹھی، علامہ شاہ: (ج۵) ۲۹۱۳

محمد عارف حسین، پیر (خانقاہ لکھنؤ): (ج۶) ۳۷۸۶

محمد عارف حسین، مولانا: (ج۱۰) ۶۴۳۲

محمد عارف، خواجہ: (ج۳) ۱۷۶۳، (ج۴) ۲۲۴۷، ۲۲۴۹، ۲۲۶۰، ۲۳۳۱_۲۳۳۰، ۲۴۱۳

محمد عارف ریوگری، خواجہ: (ج۱) ۱۸۴، (ج۴) ۲۲۴۶، ۲۲۵۹، (ج۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۲، (ج۱۰) ۶۱۰۸

محمد عارف سیوستانی مخدوم (دارو): (ج۶) ۳۶۹۰

محمد عارف شیخ: (ج۸) ۴۸۵۷

محمد عارف ضیائی، شیخ: (ج۵) ۲۹۰۰، ۲۹۰۵، (ج۱۰) ۵۶۹۲

محمد عارف محمود مہجور رضوی، سید: (ج۱۰) ۵۹۸۸

محمد عارف، مخدوم (خلیفہ مخدوم عبد الواحد سیوستانی): (ج۶) ۳۵۲۴

محمد عارف مسعودی: (ج۱۰) ۶۴۳۰

محمد عارف میمن (مرید شاہ مفتی محمود الوری): (ج۔۶) ۳۶۳۰

محمد عاریجو، مولانا (استاد سید راشد روضے ذھنی): (ج۔۶) ۳۵۶۴

محمد عاشق پھلتی (خلیفہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی): (ج۔۱۰) ۵۷۶۲۔۵۷۶۳

محمد عاشق حسین مجددی، صاحبزادہ سید: (ج۔۱) ۳۴، ۴۰۳، (ج۔۵) ۲۵۵۸، ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۱۳۰، ۳۳۴۱۔ ۳۳۴۲، ۳۳۶۰، (ج۔۱۰) ۶۱۶۲

محمد عاشور بخاری: (ج۔۴) ۲۲۸۴

محمد عاصم مسعودی: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

محمد عاطف: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

محمد عاقل چشتی مظہری، حکیم: (ج۔۶) ۳۶۴۴

محمد عاقل، مخدوم (فرزند مخدوم احمدی): (ج۔۶) ۳۴۳۱، ۳۴۴۱، ۳۵۶۴۔ ۳۵۶۵، ۳۵۶۹۔ ۳۵۷۰، ۳۶۹۵، ۳۷۰۴

محمد عالم: (ج۔۶) ۳۷۲۳

محمد عالم الدین نقشبندی، مفتی: (ج۔۴) ۲۲۲۰

محمد عالم آسی امرتسری، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۹۶۵، ۵۹۷۱

محمد عالم سیالکوٹی، مولانا حافظ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۴

محمد عالم مختار حق: (ج۔۱) ۱، ۲، ۳۰۔۳۱، ۴۶، ۵۰، ۶۷، (ج۔۲) ۴۸۱۔۴۸۲، (ج۔۴) ۱۸۹۰، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۵۲۵، (ج۔۵) ۲۵۲۹۔ ۲۵۳۰، ۲۵۳۶۔ ۲۵۳۷، ۲۵۶۴، ۲۶۲۶، ۲۷۲۳، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۶۸۴، (ج۔۷) ۳۹۸۵۔۳۹۸۶، ۴۰۰۷، (ج۔۸) ۴۲۸۱، ۴۳۶۲، ۴۳۸۲، ۴۳۹۵، (ج۔۹) ۴۹۹۳۔ ۴۹۹۴، (ج۔۱۰) ۵۵۸۵۔ ۵۵۸۶

محمد عامر: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

محمد عامر بیگ، پروفیسر: (ج۔۷) ۴۴۷۹، (ج۔۸) ۴۴۸۹، ۴۹۱۱،

محمد عباس علی خاں، حافظ حاجی: (ج۔۱۰) ۶۳۷۵

محمد عباس مجددی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷

محمد عباس مروی، حاجی: (ج۔۶) ۳۷۲۷۔۳۷۲۸

محمد عباسی، میر: (ج۔۶) ۳۵۱۶

محمد عبدالاحد: (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۳۷۵، (ج۔۶) ۳۹۲۲

محمد عبدالاحد (محشی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۳

محمد عبدالباقی، علامہ (سہون شریف): (ج۔۶) ۳۶۹۲

محمد عبدالباقی لکھنوی مہاجر مدنی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۸۱

محمد عبدالحق الہ آبادی مہاجر مکی، مولانا: (ج۔۵) ۲۶۸۵

محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری، علامہ: (ج۔۱) ۲۱، ۲۹، ۳۲، (ج۔۲) ۴۸۸، (ج۔۳) ۱۴۰۱، ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۱۹۹۴، ۲۰۰۰، ۲۰۱۷، ۲۴۷۶، ۲۵۲۷، (ج۔۵) ۲۵۳۸، ۲۵۸۱، ۲۹۰۷، ۲۹۱۰، (ج۔۶) ۳۶۴۴، ۳۹۵۹، ۳۹۶۲، (ج۔۹) ۵۰۰۷، (ج۔۱۰) ۶۲۴۴، ۶۳۲۱، ۶۳۲۸، ۶۳۳۲، ۶۳۸۱

محمد عبدالحکیم سیالکوٹی، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۰۰، (ج۔۱۰) ۵۶۷۶

محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ: (ج۔۱) ۲۵، (ج۔۳) ۱۲۰۳، ۱۸۷۴، (ج۔۵) ۲۹۰۷۔ ۲۹۰۸، (ج۔۶) ۳۲۵۰، ۳۳۲۹، ۳۳۷۶، ۳۶۴۴، ۳۷۰۶۔ ۳۷۰۷، ۳۹۱۲، (ج۔۷) ۴۰۱۲، ۴۴۷۹، (ج۔۸) ۴۷۸۹، (ج۔۹) ۵۰۱۵، (ج۔۱۰) ۵۹۶۷، ۶۲۴۵، ۶۳۳۹،

۲۴۴۰

محمد عبدالحکیم مستونگی (نقشبندی صوفی بلوچستان): (ج۱۰) ۵۹۵۳

محمد عبدالحیٔ کتانی، علامہ سید: (ج۵) ۲۶۹۳

محمد عبدالحیٔ لکھنوی، مولانا: (ج۵) ۲۶۸۵

محمد عبدالخالق نقشبندی: (ج۶) ۳۹۳۱

محمد عبدالرحمٰن بن عمر: (ج۲) ۵۱۸

محمد عبدالرحمٰن، خواجہ: (ج۶) ۲۷۸۲

محمد عبدالرسول، خواجہ: (ج۶) ۲۷۸۵، ۲۸۰۰

محمد عبدالستار خاں نیازی، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۰۱، ۵۸۱۰

محمد عبدالستار طاہر مسعودی، صوفی: (ج۱) ۲، (ج۲) ۴۸۲، (ج۵) ۲۵۳۰، ۲۹۱۳، ۳۱۴۰، (ج۶) ۳۱۲۲، ۳۱۳۲، ۳۲۷۷، ۳۶۳۸، ۳۶۴۱، ۳۷۰۲، ۳۹۳۸، (ج۸) ۴۴۸۲، (ج۹) ۴۹۹۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۲۸، ۶۳۳۹، ۶۳۹۹، ۶۴۳۰، ۶۴۹۲ـ ۶۴۹۴

محمد عبدالسلام، صاحبزادہ: (ج۷) ۴۴۸۰، (ج۸) ۴۴۹۰، ۴۹۲۹

محمد عبدالشکور: ۵۰۲۸

محمد عبدالعزیز خان: (ج۱۰) ۶۲۹۴

محمد عبدالعلی عثمانی، مولانا خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۴۴

محمد عبدالعلیم صدیقی، مولانا: (ج۵) ۲۹۰۴

محمد عبدالغفار رحمت پوری (صوفی لاڑکانہ): (ج۶) ۳۶۹۶

محمد عبدالغفار فضلی، خواجہ: ۵۵۸۴

محمد عبدالغفار نقشبندی، خواجہ مولانا: (ج۱۰) ۶۰۱۷

محمد عبدالقادر قادری برکاتی، شاہ مولانا: (ج۵) ۲۸۸۱

محمد عبدالقیوم ہزاروی قادری، مفتی: (ج۲) ۴۹۰، ۱۱۳۱، (ج۵) ۲۹۱۲

محمد عبدالکریم نقشبندی مجددی، حافظ: (ج۵) ۲۷۲۵، ۲۷۲۷، (ج۶) ۲۷۸۲، (ج۱۰) ۶۲۰۹ـ ۶۲۱۱

محمد عبداللطیف زکوڑی، پیر: (ج۸) ۴۸۴۴، ۴۸۵۱

محمد عبداللہ: ۵۲۴۱

محمد عبداللہ اشرفی قصوری، مولانا مفتی: (ج۶) ۲۷۸۵

محمد عبداللہ پشاوری نقشبندی، حکیم: (ج۶) ۳۸۲۵

محمد عبداللہ ٹونکی، مفتی: (ج۶) ۲۷۸۰

محمد عبداللہ جان پشاوری، خواجہ: (ج۱۰) ۵۷۲۲، ۵۸۴۶، ۶۱۰۸، ۶۱۲۲، ۶۲۷۳

محمد عبداللہ جان سندگی مجددی: (ج۵) ۲۶۲۰

محمد عبداللہ جان نقشبندی ابوالخیر: (ج۶) ۳۸۳۰، ۳۸۸۲

محمد عبداللہ حکیم: (ج۶) ۲۷۴۸ـ ۲۷۴۹، ۲۷۵۲، ۲۷۵۴

محمد عبداللہ، خواجہ: (ج۲) ۸۲۷، (ج۷) ۴۱۳۶

محمد عبداللہ درخانی نقشبندی مجددی، مولانا: (ج۶) ۲۷۳۷

محمد عبداللہ رام پوری، مولانا: (ج۱۰) ۶۰۵۶

محمد عبداللہ سلطان پوری ملا: (ج۴) ۲۰۰۱

محمد عبداللہ، سید ڈاکٹر: (ج۱۰) ۵۹۷۳

محمد عبداللہ، شیخ: (ج۴) ۲۱۸۲

محمد عبداللہ قادری، سید: (ج۷) ۴۴۷۹، (ج۸) ۴۸۴۱، ۴۸۴۳، ۴۸۸۹

محمد عبداللہ قادری، مولانا حافظ: (ج۵) ۲۸۸۲

محمد عبداللہ قریشی: (ج۵) ۲۰۱۲، ۳۰۴۲

محمد عبداللہ قریشی: (ج۶) ۳۹۲۲

محمد عبداللہ قصوری، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۰۴

محمد عبداللہ قندھاری، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۲۰۵۲

محمد عبداللہ، میر (عرف پیر بارو): (ج۱۰) ۵۹۰۵، ۵۹۰۸

محمد عبداللہ نصبی، مفتی: (ج۶) ۳۴۵۰، ۳۵۱۴، ۳۶۲۲

محمد عبداللہ نقشبندی مجددی: (ج۸) ۴۶۵۷

محمد عبداللہ نقشبندی محدث دکن، سید: (ج۱۰) ۶۳۲۶

محمد عبدالمجید بن علی زبادی فاسی، شیخ: (ج۶) ۳۲۱۱

محمد عبدالمجید، شیخ (معصوم دہلوی): (ج۶) ۳۱۵۸

محمد عبدالمجید یزدانی: (ج۱) ۲۰

محمد عبدالواحد: (ج۱۰) ۶۲۹۴

محمد عبدالواحد، حافظ خواجہ: (ج۶) ۳۸۲۳

محمد عبیداللہ اسعدی، مولانا: (ج۴) ۲۶۷، (ج۴) ۲۱۹۹، (ج۶) ۳۹۲۲

محمد عبید اللہ سرہندی بن خواجہ محمد معصوم: (ج۵) ۲۶۲۱، ۲۶۲۲، ۲۷۲۰، ۲۸۰۲، (ج۶) ۳۴۱۷، (ج۹) ۵۵۳۱، ۵۵۴۶ _ ۵۵۴۷، ۵۵۵۲ _ ۵۵۵۴، (ج۱۰) ۵۷۶۱، ۵۷۶۳، ۵۷۷۰، ۵۷۷۹، ۵۸۸۵، ۵۸۹۲، ۶۲۹۵ _ ۶۲۹۶، ۶۳۵۶، ۶۳۷۱

محمد عتیق، ابوالقاسم: (ج۴) ۲۳۶۷، (ج۶) ۳۹۴۰

محمد عتیق الرحمٰن: (ج۷) ۴۲۸۰، ۴۴۷۴

محمد عثمان: (ج۹) ۵۵۲۷، (ج۱۰) ۶۴۹۴

محمد عثمان بلالانی، فقیر: (ج۶) ۳۵۳۵

محمد عثمان پشاوری، مولوی (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۸۱

محمد عثمان دامانی، مولانا: (ج۶) ۳۷۸۲، ۳۹۱۸ _ ۳۹۲۱، (ج۱۰) ۵۸۸۲، ۵۸۹۷ _ ۵۸۹۸، ۵۹۰۱، ۵۹۰۴، ۵۹۴۱ _ ۵۹۴۳، ۶۰۴۳ _ ۶۰۴۴، ۶۰۵۴

محمد عثمان سراج الدین، شیخ: (ج۴) ۲۵۱۰، (ج۶) ۳۲۸۹

محمد عثمان شاہ، حاجی: (ج۶) ۳۶۰۳

محمد عثمان شیخ: (ج۳) ۱۸۷۲

محمد عثمان کچلاغی، حاجی: (ج۶) ۳۷۲۷ _ ۳۷۲۸

محمد عثمان کوہاٹی، سید (فرزند سید عبداللہ حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۱۰) ۵۸۶۷

محمد عثمان کمرانی، مولانا: (ج۶) ۳۶۲۷

محمد، عثمان مولانا: (ج۶) ۳۶۱۰

محمد عثمان نقشبندی، خواجہ: (ج۶) ۳۸۳۰، ۳۸۵۲، ۳۸۸۷ _ ۳۸۸۵

محمد عثمان ہزاروی: (ج۱۰) ۵۸۷۸

محمد عزیز الرحمٰن نقشبندی، مولانا: (ج۶) ۳۸۵۴ _ ۳۸۵۵

محمد عزیز بن خواجہ محمد صدیق، خواجہ: (ج۱۰) ۵۸۶۳

محمد عزیز، مولانا بن میاں گوہر علی: (ج۶) ۳۷۸۵

محمد عطار علاء الدین (مرید محمد بہاء الدین نقشبند): (ج۶) ۳۶۵۳

محمد عظیم آخوند، ملا: (ج۶) ۳۷۲۰

محمد عظیم رئیسانی، حاجی: (ج۶) ۳۷۲۷

محمد عظیم، صاحبزادہ ملا: (ج۱) ۲۸۲، (ج۶) ۳۷۲۳ _

۳۷۲۴، ۳۷۲۷، (ج۱۰) ۵۹۵۳

محمد عظیم گنجوی واعظ، حافظ: (ج۱) ۳۸۳۰، ۳۸۴۳، ۳۸۸۷_۳۸۸۹، ۳۸۹۱_۳۸۹۴

محمد عظیم مجددی، مولانا: (ج۱۰) ۲۰۳۵

محمد عظیم، مولوی: (ج۱) ۳۷۳۷

محمد علان، شیخ: (ج۵) ۲۷۴۰

محمد علاءالدین الحنفی الحصکفی: (ج۱) ۳۱۲۱، ۳۹۲۲

محمد علاءالدین، خواجہ: (ج۴) ۲۲۵۰

محمد علم الدین فرید کوٹی، مولانا: ۵۵۷۵

محمد علوی مالکی، سید: (ج۵) ۲۹۱۳

محمد علی الدین، شیخ: (ج۱) ۳۲۸۵

محمد علی بیضون: (ج۷) ۴۴۷۲، (ج۹) ۵۰۲۰، (ج۱۰) ۲۲۰۲_۲۲۰۸

محمد علی تالپور، حاجی: (ج۱) ۳۶۹۲

محمد علی ترمذی، امام: (ج۷) ۴۰۹۸

محمد علی جناح (قائد اعظم): (ج۳) ۱۸۲۸، ۱۸۸۲، (ج۴) ۲۱۲۲، ۲۲۰۲، ۲۵۵۲، ۲۸۹۹_۲۹۰۰، (ج۶) ۳۱۴۲، ۳۵۳۳_۳۵۳۶، ۳۵۵۰_۳۵۵۱، ۳۷۷۲، ۳۸۰۲، (ج۷) ۴۰۰۹، ۴۲۰۰، (ج۹) ۵۰۱۲، ۵۵۲۷_۵۵۲۹، ۵۵۷۲_۵۵۷۶، (ج۱۰) ۵۵۸۹، ۵۶۱۵، ۵۶۱۷، ۲۰۸۰، ۲۰۹۳، ۲۰۹۷

محمد علی جوہر، مولانا: (ج۱) ۳۲۳۶، ۳۴۸۹، ۳۵۳۴، ۳۷۵۲، (ج۱۰) ۵۹۵۵

محمد علی چوہدری: (ج۴) ۲۰۸۳، ۲۱۲۲، (ج۶) ۳۹۲۲

محمد علی، حاجی (خادم دربار عالیہ راولپنڈی): (ج۱۰) ۵۹۴۷

محمد علی خان، سردار: (ج۶) ۳۴۹۵

محمد علی دستار، شیخ: (ج۶) ۳۴۸۰

محمد علی رضوی، علامہ سید: (ج۱۰) ۲۰۷۳

محمد علی شاہ بخاری، سید (کرماں والے): (ج۶) ۳۷۸۹، (ج۱۰) ۲۰۷۷_۲۰۷۸

محمد علی صدیقی نقشبندی، خواجہ صوفی: (ج۲) ۷۲۸، (ج۶) ۳۹۲۲، (ج۱۰) ۵۹۱۲

محمد علی طالب بکھری: (ج۶) ۳۶۹۲

محمد علی عیون السعود، شیخ: (ج۶) ۳۲۴۵

محمد علی (فرزند شیخ شہباز مومندہی): (ج۱۰) ۵۸۷۰

محمد علی کشمیری: (ج۴) ۲۰۴۲

محمد علی لطفی: (ج۶) ۳۹۴۸

محمد علی لغاری، حاجی: (ج۶) ۳۶۹۳

محمد علی مجددی، میاں: (ج۶) ۳۶۹۲

محمد علی مدنی، شیخ: (ج۶) ۳۵۹۵

محمد علی مغربی: (ج۵) ۲۷۰۲، (ج۶) ۳۹۲۲

محمد علی مونگیری، سید مولانا: (ج۱) ۴۵، (ج۵) ۲۸۷۸، ۲۸۸۵، ۲۹۰۱، (ج۶) ۳۷۸۰، (ج۹) ۵۲۰۳، (ج۱۰) ۵۲۹۲

محمد علی مینار (رفیق قائد اعظم): (ج۱) ۳۵۵۱، (ج۹) ۵۵۷۲

محمد علی نقشبندی مجددی، صوفی: (ج۵) ۲۶۲۹، (ج۷) ۴۰۶۲، ۴۴۷۳، (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴_۵۹۹۵، ۵۹۹۹، ۲۰۰۴، ۲۴۳۳، ۲۴۴۳

محمد علیم الدین نقشبندی مجددی، مفتی: (ج۱) ۱۳، ۲۰، ۲۶، (ج۳) ۱۷۲۷، (ج۶) ۳۹۲۲ _ ۳۹۲۷، (ج۷) ۴۴۷۱، (ج۸) ۴۵۰۵، (ج۱۰) ۵۶۳۱

محمد علیم جلال آبادی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۶۵، ۵۸۸۷

محمد عمانی بصری (والی بصرہ): (ج۶) ۳۹۱۷

محمد عمد یہ سہروردی: (ج۸) ۴۸۶۲،

محمد عمر اچھروی، مولانا: (ج۱۰) ۶۰۷۶

محمد عمر استانبولی، علامہ ضیاء الدین: (ج۶) ۳۷۸۱

محمد عمر بن ابراہیم خیشا پوری: (ج۴) ۲۴۵۵

محمد عمر پیر بلوی، صاحبزادہ: (ج۱) ۱۰، ۱۹، ۱۵۱

محمد عمر پشاوری، شیخ: (ج۶) ۳۸۶۱

محمد عمر جان اویسی سنوری نقشبندی، خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۵۸

محمد عمر جان چشموی: (ج۱۰) ۵۹۵۷

محمد عمر جان مجددی (حیدرآباد): (ج۶) ۳۴۴۲، ۳۶۹۲

محمد عمر جان نقشبندی، خواجہ: (ج۶) ۳۷۴۷

محمد عمر چمکنی نقشبندی (میاں چمکنی): (ج۶) ۳۷۱۲، ۳۷۲۲، ۳۷۲۸، ۳۷۳۳ _ ۳۷۳۴، ۳۷۳۶ _ ۳۷۳۷، ۳۷۳۹ _ ۳۷۴۰، ۳۷۴۳، ۳۸۳۰، ۳۸۶۵، ۳۸۷۱، ۳۸۹۴ _ ۳۸۹۷، ۳۹۰۴ _ ۳۹۰۵، (ج۱۰) ۵۸۶۴، ۵۸۶۸، ۵۸۷۴، ۵۸۷۶، ۵۸۷۷، ۵۸۸۶، ۵۹۳۱ _ ۵۹۳۳، ۵۹۴۶، ۵۹۵۲

محمد عمر، حافظ (فرزند شیخ شہباز موحد سہی): (ج۱۰) ۵۸۷۰

محمد عمر خلجی قادری، مفتی: (ج۱۰) ۶۴۳۸

محمد عمر دہلوی، شاہ: (ج۱۰) ۶۱۷۹، ۶۱۸۲، ۶۲۵۹

محمد عمر، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۷۷۶، ۲۷۷۸، ۲۷۹۲، (ج۱۰) ۵۸۴۴، ۵۸۴۲

محمد عمر رئیسانی، مولانا: (ج۶) ۳۷۳۱

محمد عمر زشتری، علامہ: (ج۶) ۳۹۶۶

محمد عمر سومرو، حاجی: (ج۶) ۳۷۳۵

محمد عمر (شاگرد، مولانا غلام محمد قریشی): (ج۶) ۳۸۷۰

محمد عمر، شاہ: (ج۵) ۲۵۸۲، ۲۶۹۴، (ج۹) ۵۳۴۱

محمد عمر، شیخ: (ج۹) ۵۵۵۲

محمد عمر، صاحبزادہ (پوتا خواجہ غلام مرتضیٰ پیر بلوی): (ج۶) ۳۷۷۴، (ج۱۰) ۶۰۷۶

محمد عمر، صاحبزادہ (خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری): (ج۶) ۳۷۷۰

محمد عمر فاروق (بی۔ایس۔سی): (ج۱۰) ۶۴۴۴

محمد عمر فاروقی مجددی، آغا (فرزند شاہ ابوسعد سالم فاروقی): (ج۱۰) ۵۹۵۶

محمد عمر فاروقی مجددی، شاہ (والد شاہ ابوالخیر فاروقی مجددی): (ج۱۰) ۵۹۵۴

محمد عمر کوئی، مجذوب (تھرپارکر): (ج۶) ۳۶۹۱

محمد عمر کوہاٹی، سید (فرزند سید عبداللہ حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۱۰) ۵۸۶۷

محمد عمر مجددی دہلوی، شاہ: (ج۱۰) ۶۱۷۲

محمد عمر، مولانا (مرید خواجہ عمر جان نقشبندی): (ج۱) ۴۵۷، (ج۶) ۳۷۴۷، ۳۷۸۰

محمد عمر، مولانا (استاد شاہ ابوالسعد سالم فاروقی مجددی): (ج۶) ۳۷۶۰

محمد عمر نعیمی مرآ دآبادی، مفتی: (ج۔۱) ۳۶۴۹، ۳۶۶۷، ۳۶۶۹

محمد عمر نقشبندی، شیخ: (ج۔۴) ۲۶۵۷

محمد عمیر صدیقی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۲

محمد عوض گلزاری، حاجی: (ج۔۱) ۲۷۲۷_۲۷۲۸، ۲۷۳۴

محمد عیسیٰ: (ج۔۱) ۴۲۶، (ج۔۲) ۱۳۷۲، (ج۔۴) ۲۲۶۴

محمد عیسیٰ، خواجہ: (ج۔۲) ۵۰۹_۵۱۰، (ج۔۱) ۳۹۰۶، (ج۔۸) ۴۶۰۴، ۴۶۰۶_۴۶۰۸، (ج۔۱۰) ۵۶۷۲، ۵۹۳۶

محمد عیسیٰ سید (خلیفہ سید جمال اللہ): (ج۔۱) ۳۸۸۰

محمد عیسیٰ، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۵۰، (ج۔۴) ۲۳۹۵، (ج۔۹) ۵۰۲۵، ۵۴۸۸، ۵۵۳۷

محمد عیسیٰ قندھاری، ملا: (ج۔۱) ۲۷۲۴_۲۷۲۵

محمد عیسیٰ گورمانی (مصنف چشمہ حیات): (ج۔۱۰) ۵۸۹۴

محمد عیسیٰ مجددی، میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷

محمد غزی، شیخ (مفتی شافعیہ): (ج۔۱) ۳۱۸۲

محمد غفران، مرزا: (ج۔۱) ۳۹۱۰

محمد غلام رسول قادری، حافظ مولانا: (ج۔۵) ۲۶۸۱

محمد غلام مجدد: (ج۔۹) ۵۵۵۴_۵۵۵۵

محمد غنی، حضرت جی: (ج۔۹) ۵۳۲۲

محمد غوث، سید شاہ: (ج۔۱) ۳۴۳۲، ۳۹۰۴

محمد غوث، شیخ: (ج۔۹) ۵۳۲۰

محمد غوث صدیقی مرغزی: (ج۔۱۰) ۵۸۷۸

محمد غوث، علامہ سید یحییٰ شاہ: (ج۔۱) ۳۸۶۲_۳۸۶۳

محمد غوث قادری پشاوری، سید شاہ: (ج۔۵) ۲۹۰۵، (ج۔۱۰) ۵۸۷۳

محمد غوث قادری نقشبندی لاہوری، شاہ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹، ۵۸۹۱

محمد غوث گوالیاری، شاہ: (ج۔۳) ۱۲۳۸، (ج۔۴) ۱۹۹۱، (ج۔۸) ۴۹۰۹، (ج۔۹) ۵۳۱۹، ۵۳۲۱، ۵۳۲۲، (ج۔۱۰) ۵۸۲۹، ۵۸۵۷، ۵۸۶۸

محمد غوث لاہوری، شاہ: (ج۔۸) ۴۸۶۸، (ج۔۱۰) ۵۸۶۸

محمد غوث (مرشد عبدالقادر، سلسلۂ قادریہ): (ج۔۱) ۳۵۶۷

محمد غوثی مانڈوی، مولانا: (ج۔۴) ۲۲۰۸، ۲۲۲۲، (ج۔۱) ۳۹۶۷، (ج۔۱۰) ۵۹۲۴

محمد فاتح، سلطان: (ج۔۵) ۲۶۸۶

محمد فاخر عباسی الہ آبادی، شیخ: (ج۔۱) ۳۲۰۵

محمد فاروق: (ج۔۱) ۳۶۱۳

محمد فاروق ابن ابوالقاسم: (ج۔۱) ۳۷۰۶

محمد فاروق القادری، پروفیسر سید: (ج۔۴) ۲۷۳۷، (ج۔۵) ۲۹۱۱

محمد فاروق، خواجہ (فرزند مولانا خواجہ عبد الغفور سمرقندی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۶۴

محمد فاضل اعوان مکھڈی، میاں: (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

محمد فاضل پانپنی، مولانا: (ج۔۱) ۳۸۹۶، (ج۔۱۰) ۵۸۷۰، ۵۸۸۹

محمد فاضل جان، مولانا: (ج۔۱) ۲۷۱۴، ۲۷۵۴

محمد فاضل دُرخانی (عالم و صوفی نقشبندی بلوچستان):

(ج۔۶)۲۷۳۷،(ج۔۱۰)۵۹۵۳

محمد فاضل سندھی نقشبندی:(ج۔۶)۳۸۱۴

محمد فاضل (شاگرد شاہ فقیر اللہ علوی):(ج۔۶)۳۵۲۰

محمد فاضل، ابوعبداللہ:(ج۔۸)۴۵۷۱

محمد فاضل، مولانا (معتقد شیخ سعدی لاہوری): (ج۔۶) ۳۸۹۲

محمد قمی خضر:(ج۔۵)۲۶۷۴

محمد فدا علی طالب، مولوی : (ج۔۹) ۵۱۵۵، (ج۔۱۰) ۵۹۲۴

محمد فرخ، خواجہ: (ج۔۱) ۴۲۶، (ج۔۲) ۵۰۸، ۵۱۰، ۷۰۴، (ج۔۳) ۱۳۷۲، ۱۴۵۰، (ج۔۴) ۲۲۶۴، ۲۳۹۵، ۲۴۳۹، ۲۴۵۳ _ ۲۴۵۴، ۲۷۹۹، ۲۸۰۴، (ج۔۶) ۳۴۳۹، ۳۴۴۴، ۳۹۲۰، ۳۹۲۷ (ج۔۸) ۴۲۰۲ _ ۴۲۰۴، ۴۲۰۶ _ ۴۲۰۸، ۴۲۱۳، ۴۹۷۵ _ ۴۹۷۶، (ج۔۹) ۵۰۲۵، ۵۴۸۸، ۵۴۹۷، (ج۔۱۰) ۵۲۷۲، ۵۲۸۴

محمد فرخ مجددی بن خواجہ محمد سعید، خواجہ:(ج۔۱۰)۵۷۵۸

محمد فرمان، پروفیسر : (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۲۱۵۳، (ج۔۵) ۲۶۱۴، (ج۔۶) ۳۹۲۷، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۱۵۳، ۵۲۵۴، ۵۳۶۱، ۵۳۶۳، ۵۴۰۴ _ ۵۴۰۵، (ج۔۱۰) ۶۱۱۴ _ ۶۱۱۵، ۶۲۴۳، ۶۳۱۲

محمد فرید مجددی، میاں:(ج۔۶)۳۶۹۱

محمد فضل الرحمٰن:(ج۔۲)۷۳۶،(ج۔۶)۳۹۲۷

محمد فضل اللہ :(ج۔۹)۵۰۴۰

محمد فضل اللہ تورپشتی، خواجہ:(ج۔۱۰)۶۲۸۸

محمد فضل اللہ، شاہ:(ج۔۵)۲۵۷۴،(ج۔۱۰)۶۲۴۲

محمد فضل اللہ فاروقی سرھندی، شیخ : (ج۔۱۰) ۵۸۶۴، ۵۸۷۲، ۵۸۸۶، ۵۸۹۰

محمد فضل اللہ، مولوی (عرف فیض اللہ):(ج۔۱۰)۵۸۸۲

محمد فضل اللہ، خواجہ:(ج۔۶)۳۴۱۸، ۳۴۴۶

محمد فضل اللہ، شیخ (داماد خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۵) ۲۶۲۱_۲۶۲۲

محمد فضل اللہ عیدروس، شیخ:(ج۔۶)۳۲۰۵

محمد فضل اللہ قندھاری، حاجی:(ج۔۵)۲۶۲۸

محمد فضل شاہ، پیر (سجادہ نشین نتھیال شریف): (ج۔۱۰) ۵۹۹۶

محمد فضل علی قریشی نقشبندی مجددی، خواجہ:(ج۔۱۰)۵۵۹۴، ۶۰۴۳، ۶۰۴۶ _ ۶۰۴۹، ۶۰۵۱ _ ۶۰۵۳، ۶۰۶۰، ۶۰۶۲، ۶۰۶۶، ۶۰۶۹

محمد فقیر بن عبدالحفیظ:(ج۔۶)۳۴۴۳

محمد فقیہ دردمند:(ج۔۴)۲۴۶۵

محمد فیروز (والد مولانا نور محمد مدقق):(ج۔۱۰)۵۸۹۱

محمد فیض احمد اویسی رضوی، علامہ : (ج۔۱) ۲۳، (ج۔۲) ۴۹۰، ۱۰۹۷، (ج۔۳) ۱۸۷۴، (ج۔۱۰) ۶۰۸۶، ۶۲۴۴، ۶۳۲۳_۶۳۲۴

محمد فیض اللہ، خواجہ (والد خواجہ نور محمد فاروقی چوراہی) : (ج۔۱۰)۵۹۳۶

محمد فیض اللہ تیراہی نقشبندی: (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۷۹ _ ۳۸۸۰

محمد فیض علی فیضی:(ج۔۶)۳۷۸۸

محمد فیض مجددی نقشبندی، شاہ:(ج۔۱۰)۶۰۷۲

محمد قاسم بدخشی، خواجہ: (ج۔۸)۴۷۳۰،
محمد قاسم جان نعیمی، مولانا: (ج۔۶)۳۲۷۱
محمد قاسم، خواجہ: (ج۔۶)۳۴۹۵
محمد قاسم شاہ بخاری ٹھلوی، سید: (ج۔۶)۳۲۸۸
محمد قاسم کوہائی، سید (فرزند سید عبداللہ حاجی بہادر کوہائی): (ج۔۱۰)۵۸۶۷
محمد قاسم کیانی موہڑوی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴_۵۹۴۵، ۵۹۵۷، ۶۰۰۲
محمد قاسم گزگھی یاسین: (ج۔۶)۳۲۹۵
محمد قاسم، مولانا: (ج۔۲)۵۱۰، (ج۔۴)۲۲۳۳، (ج۔۸)۴۵۷۰، (ج۔۹)۵۰۲۴
محمد قاسم موہڑوی، پیر خواجہ: (ج۔۶)۳۷۷۲، ۳۷۸۶، ۳۸۰۷_ ۳۸۰۸، ۳۸۱۱_۳۸۱۲، ۳۸۲۵، ۳۸۵۹، ۳۹۲۴، (ج۔۸)۴۸۲۹
محمد قاسم، وڈیرہ: (ج۔۶)۳۲۱۱
محمد قاسم ہندو شاہ استر آبادی: (ج۔۵)۲۵۶۳، ۲۵۸۰، (ج۔۶)۳۹۶۷
محمد، قاضی شیخ بن عبدالدائم شافعی شاذلی: (ج۔۵)۲۶۷۸
محمد، قاضی میاں (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰)۵۹۳۷
محمد قاضی (شکارپوری): (ج۔۶)۳۴۴۱
محمد، قاضی (ہمعصر مخدوم عبدالواحد سیوستانی): (ج۔۶)۳۷۰۲
محمد قرۃ العین نقشبندی مجددی، صاحبزادہ: (ج۔۱۰)۶۰۳۱
محمد قزلجی، شیخ: (ج۔۴)۲۵۰۵
محمد قزوینی، امام: (ج۔۵)۲۸۵۴، ۲۸۵۷، (ج۔۶)۳۹۶۷
محمد قصاب آملی: (ج۔۹)۵۳۱۵
محمد قطب سنوری، مولانا سید: (ج۔۱۰)۵۸۷۰
محمد قطب (احوال العارفین): (ج۔۱۰)۵۸۹۳
محمد قطب، سید (نبیرہ آدم سنوری): (ج۔۱۰)۵۸۸۶
محمد قلیچ موفق، مولانا: (ج۔۳)۱۷۴۷
محمد قلیچ، مولانا: (ج۔۴)۲۴۴۱، (ج۔۷)۴۴۲۲
محمد قلیچ، میاں: (ج۔۴)۲۴۲۲
محمد قمر الدین رضوی، مولانا: (ج۔۲)۴۸۳
محمد کابلی، خواجہ: (ج۔۸)۴۹۱۸،
محمد کاظم: (ج۔۵)۲۷۸۴، ۲۷۹۳
محمد کاظم شکارپوری: (ج۔۶)۳۲۹۵
محمد کاظم علی خان قادری رزاقی، مولانا: (ج۔۵)۲۸۷۸، ۲۸۹۲
محمد کاملی، شیخ: (ج۔۵)۳۱۱۸
محمد کبیر احمد مظہر، سید پروفیسر: (ج۔۹)۵۵۸۳_۵۵۸۴، (ج۔۱۰)۵۵۹۴، ۵۹۲۹
محمد کبیر علی شاہ چوراہی، سید: (ج۔۱۰)۶۴۳۱
محمد کتبی حنفی، شیخ سید: (ج۔۵)۲۶۹۲
محمد کچھوچھوی، مولانا سید محدث: (ج۔۲)۴۹۰، ۱۲۲۸، (ج۔۵)۲۹۰۴، (ج۔۶)۳۲۲۵، (ج۔۱۰)۵۸۰۵
محمد کریم سطانی، علامہ: (ج۔۲)۱۲۴۷
محمد کلاہ: (ج۔۴)۲۲۶۰

۴۴۸۲، ۴۴۸۸، ۴۶۵۹، ۴۹۲۵، ۴۹۹۰، (ج۹)
۴۹۹۳_۴۹۹۴، ۵۰۰۰، ۵۰۲۵، ۵۰۷۰، ۵۵۸۲،
۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۸۵_۵۵۸۶، ۵۵۹۲، ۵۵۹۵،
۵۶۸۹، ۵۷۶۳، ۶۱۲۷، ۶۲۴۴_۶۲۴۵، ۶۲۴۰، ۶۲۴۰_
۶۲۴۱، ۶۲۴۴، ۶۲۴۰

محمد مسعود احمد انور حبیبی، صاحبزادہ سید: (ج۷) ۴۴۷۲

محمد مسعود احمد، پروفیسر، ڈاکٹر: (ج۱) ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۹،
۲۳، ۲۵، ۲۸_۳۲، ۴۱، ۴۵، ۵۰، ۶۲_۶۳، ۶۵_۷۲،
۷۸، ۴۲۲، (ج۲) ۴۹۰، ۶۹۳_۶۹۴، ۷۷۱، ۸۴۴،
۸۴۷، ۸۴۹، ۸۵۳_۸۵۴، ۱۰۴۳، ۱۰۴۷، ۱۴۴۶،
(ج۳) ۱۳۶۵، ۱۳۶۷، ۱۳۸۹، ۱۳۹۹، ۱۴۰۱، ۱۵۱۱،
۱۲۴۱، ۱۲۵۷_۱۲۵۸، ۱۲۲۲_۱۲۲۳، ۱۷۲۱_۱۷۲۲،
۱۸۲۸، ۱۸۷۴، ۱۸۸۲_۱۸۸۷، (ج۴) ۲۱۹۸، ۲۲۰۸،
۲۲۲۳، ۲۲۷۵، ۲۲۸۹، ۲۴۴۴، ۲۴۵۱، ۲۵۲۵_۲۵۲۷،
(ج۵) ۲۵۳۶_۲۵۳۸، ۲۵۵۹، ۲۵۷۴_۲۵۷۸،
۲۵۸۰، ۲۶۳۰، ۲۶۹۲، ۲۷۳۴، ۲۸۴۲، ۲۸۷۵، ۲۸۷۶
_۲۸۷۴، ۲۸۸۲، ۲۸۹۵_۲۸۹۲، ۲۹۰۴_
۲۹۰۸، ۲۹۱۰_۲۹۱۲، ۲۹۱۴، ۲۹۱۸، ۲۹۲۲، ۲۹۴۳_
۲۹۴۶، ۲۹۷۱، ۳۰۱۱، ۳۰۲۰، ۳۰۲۳، ۳۰۲۸_۳۰۲۹،
۳۰۳۸، ۳۰۴۰، ۳۰۴۲_۳۰۴۳، ۳۰۴۵، ۳۰۵۷، ۳۰۶۱،
۳۰۶۴، ۳۱۰۹_۳۱۱۰، ۳۱۱۸، (ج۶) ۳۲۵۸،
۳۲۲۷، ۳۲۳۹، ۳۲۶۷، ۳۲۷۱، ۳۲۷۶، ۳۲۸۴_
۳۲۸۶، ۳۲۹۰_۳۲۹۱، ۳۲۹۳، ۳۲۹۵، ۳۲۹۷، ۳۳۲۵،
۳۳۴۷، ۳۳۴۹، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴، ۳۶۲۴_
۳۶۲۳، ۳۶۲۶، ۳۶۲۸، ۳۶۸۴_۳۶۸۵، ۳۶۸۶،
۳۷۰۶_۳۷۰۸، ۳۷۲۱، ۳۷۷۹، ۳۹۲۷_۳۹۲۸،
(ج۷) ۳۹۸۵، ۴۰۰۷، ۴۱۲۷، ۴۲۲۰، ۴۲۷۶،
۴۲۷۸، ۴۲۷۹، (ج۸) ۴۲۸۱، ۴۲۸۹، ۴۵۶۴،
۴۵۹۹، ۴۶۰۳، ۴۶۱۲_۴۶۱۷، ۴۶۷۷، ۴۶۷۹،
۴۶۸۴، ۴۶۸۴، ۴۶۸۸، ۴۷۰۱، ۴۷۲۴، ۴۷۲۵،
۴۹۰۱، ۴۹۲۵، ۴۹۲۶_۴۹۲۷، (ج۹) ۴۹۹۳، ۵۰۲۸، ۵۰۲۸،
۵۰۷۰، ۵۱۲۴، ۵۲۰۳، ۵۲۱۹، ۵۵۷۷، ۵۵۸۲،
۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۸۵، ۵۵۹۲_۵۵۹۳، ۵۶۲۲،
۵۶۲۵، ۵۶۹۴، ۵۶۹۶، ۵۷۵۵، ۵۷۶۳، ۵۸۱۳،
۵۹۰۸، ۶۱۱۰، ۶۱۱۹، ۶۲۴۴، ۶۲۷۳_۶۲۷۵، ۶۳۱۳_
۶۳۱۸، ۶۳۲۱، ۶۳۲۲_۶۳۲۳، ۶۳۴۱، ۶۳۴۳،
۶۳۷۰، ۶۳۷۸، ۶۴۲۸، ۶۴۹۴، ۶۴۹۴

محمد مسعود دائم پشاوری، شیخ: (ج۶) ۳۵۵۵، ۳۵۶۰،
(ج۱۰) ۵۹۵۱

محمد مسعود، شیخ: (ج۸) ۴۵۵۵، ۴۶۰۵، ۴۹۴۴،

محمد مسعود محدث دہلوی، فقیہ الہند شاہ: (ج۱) ۶۳، (ج۵)
۲۹۱۲، (ج۶) ۳۱۲۵، ۳۲۱۷_۳۲۱۸، ۳۲۷۰_
۳۲۷۱، ۳۲۷۳، ۳۲۷۷، ۳۲۹۶، ۳۵۷۴، ۳۶۲۳،
۳۶۲۶، ۳۶۳۴، ۳۶۳۸، ۳۶۴۰، ۳۶۴۵، (ج۹)
۴۹۹۷، (ج۱۰) ۶۴۳۰

محمد مسکین باغ دروی، خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۴۴

محمد مسلم سہارنپوری، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی):
(ج۱۰) ۶۰۵۶

محمد مشتاق تجاوری، مفتی: (ج۹) ۵۰۸۷، ۵۱۵۴

محمد شرف احمد، مفتی علامہ: (ج۵) ۲۹۰۴، (ج۶)
۳۲۷۶، ۳۲۸۱، ۳۲۲۵، ۳۶۷۹

محمد مصری، ابو الفضل جمال الدین: (ج۵) ۲۷۰۲،
(ج۶) ۳۹۴۰

محمد مصری، ابوزہرہ: (ج۶) ۳۹۶۲

محمد مصطفیٰ دمشقی، شیخ (فرزند شیخ مراد شامی) : (ج۔۱۰) ۵۷۵۹

محمد مصطفیٰ رضا خاں، مفتی : (ج۔۵) ۲۸۸۳، ۲۸۹۲، ۲۹۰۴، ۳۱۱۰، (ج۔۶) ۳۵۹۴، ۳۶۲۹

محمد مصطفیٰ زبادۃ (طابع قاہرہ): (ج۔۶) ۳۹۴۵

محمد مطلوب الرسول، خواجہ حافظ: (ج۔۶) ۳۷۹۷

محمد مطیع الرحمٰن قریشی، حکیم: (ج۔۶) ۳۷۹۹

محمد مظفر احمد دہلوی، مفتی : (ج۔۶) ۳۴۴۹، ۳۵۴۹، ۳۵۵۳، ۳۶۲۴، ۳۶۴۴_۳۶۴۶، ۳۶۴۸، (ج۔۸) ۴۸۷۰

محمد مظہر اللہ دہلوی، مفتی اعظم: (ج۔۱) ۲۳، ۱۷۹، ۱۸۶_۱۸۷، ۴۶۲، (ج۔۲) ۴۹۹، ۸۵۳، ۱۲۴۶، (ج۔۳) ۲۲۸۹، ۲۲۹۵، ۲۹۰۳_۲۹۰۴، ۲۹۱۲، ۳۰۷۱، (ج۔۶) ۳۱۳۵، ۳۱۵۷، ۳۲۵۳، ۳۲۶۵_۳۲۶۶، ۳۲۶۹_۳۲۷۱، ۳۲۷۷، ۳۲۸۰_۳۲۸۶، ۳۲۸۹_۳۲۹۱، ۳۴۲۸، ۳۶۴۰، ۳۶۴۳، ۳۶۴۶، ۳۶۴۸، ۳۶۷۳، ۳۶۷۶، ۳۶۷۹_۳۶۸۰، ۳۶۸۲، ۳۷۵۲، ۳۸۸۳، ۳۹۲۵، ۳۹۳۰، ۳۹۶۸، ۴۲۷۷، ۴۲۹۱، ۴۲۹۴، ۴۳۴۲، ۴۵۷۴، ۴۶۲۴، ۴۶۳۴، (ج۔۸) ۴۸۶۳، ۴۸۷۰، (ج۔۹) ۵۵۷۵، (ج۔۱۰) ۵۶۳۰، ۶۲۷۳_۶۲۷۵، ۶۳۳۲، ۶۳۴۱، ۶۳۶۰_۶۳۶۱، ۶۳۹۹، ۶۴۲۲، ۶۴۳۰

محمد مظہر اللہ، حکیم جی: (ج۔۶) ۳۲۷۸

محمد مظہر دہلوی، شیخ: (ج۔۲) ۲۹۳، (ج۔۵) ۲۲۹۰، ۲۲۹۵، ۲۲۸۹، ۲۲۹۸

محمد مظہر دہلوی، مجددی، شاہ (مصنف الدرر المنظم وغیرہ): (ج۔۶) ۳۹۲۸

محمد مظہر سہارنپوری، مولانا: (ج۔۶) ۳۷۸۰

محمد مظہر، شاہ (استاد شاہ ابوالخیر فاروقی): (ج۔۶) ۳۷۵۲

محمد مظہر مجددی، شاہ: (ج۔۵) ۲۲۴۸

محمد مظہر مہاجر، شاہ: (ج۔۹) ۵۳۴۱

محمد مظہری سندگی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۶۲۶

محمد معتمد خان بخش مرزا: (ج۔۴) ۱۹۸۱

محمد معصوم پیر سباکی ثم پشاوری، مولانا سید : (ج۔۱۰) ۵۸۷۲، ۵۸۹۰، ۵۹۳۰

محمد معصوم، حافظ: (ج۔۸) ۴۵۹۸،

محمد معصوم رضا خان، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳

محمد معصوم سرہندی، خواجہ (فرزند و جانشین مجدد الف ثانی): (ج۔۱) ۴۳، ۸۱، ۸۵، ۸۹_۹۰، ۹۴_۹۶، ۹۹، ۳۰۸، ۴۰۱، ۴۱۳، ۴۲۶، ۴۴۶_۴۴۷، ۴۵۲، (ج۔۲) ۵۰۷، ۵۳۹، ۵۵۳، ۷۲۷_۷۲۸، ۸۶۱، ۹۸۴، ۱۱۴۲، ۱۱۴۸، ۱۱۵۰، ۱۲۵۰، (ج۔۳) ۱۲۷۲_۱۲۷۳، ۱۴۰۴_۱۴۰۶، ۱۴۵۱_۱۴۵۳، ۱۴۵۸، ۱۶۰۰، ۱۶۲۸، ۱۶۴۳، ۱۶۲۲، ۱۷۲۱_۱۷۲۲، ۱۷۴۲، ۱۸۰۹، ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۱۸۹۳، ۱۹۴۱، ۱۹۸۵، ۲۰۴۲، ۲۰۵۵، ۲۱۸۲، ۲۱۲۹، ۲۱۲۵، ۲۱۷۴_۲۱۷۵، ۲۱۷۸_۲۱۸۰، ۲۱۸۲، ۲۱۹۵_۲۱۹۶، ۲۱۹۸_۲۲۰۰، ۲۲۲۸، ۲۲۳۲_۲۲۳۶، ۲۲۴۸_۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۶۴_۲۲۶۵، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵_۲۲۸۵، ۲۲۸۷، ۲۲۸۹، ۲۲۹۱، ۲۳۵۲_۲۳۶۴، ۲۳۸۵، ۲۴۱۳، ۲۴۳۵، ۲۴۴۹، ۲۴۵۵، ۲۴۶۰، ۲۴۹۴، ۲۵۱۸_۲۵۱۹، (ج۔۵) ۲۵۵۳، ۲۵۶۹، ۲۵۸۰، ۲۵۸۲، ۲۶۱۲، ۲۶۳۵_۲۶۳۷، ۲۶۴۰_۲۶۴۹، ۲۶۵۹_۲۶۶۴، ۲۶۶۲_۲۶۶۷، ۲۶۶۹، ۲۷۳۰_۲۷۳۹، ۲۷۴۰_۲۷۶۰، ۲۷۶۳_۲۷۸۱، ۲۷۸۵_۲۸۰۰، ۲۸۰۲_۲۸۰۴

۴۰۷، ۴۸۱۱، (ج۔۱) ۲۱۴۲، ۲۱۵۲، ۲۱۶۲_۲۱۶۳، ۲۱۶۷، ۲۱۹۴، ۲۲۰۸، ۲۲۲۵، ۲۲۲۹، ۲۳۱۴، ۲۳۵۴، ۲۳۵۴، ۲۳۱۷_۲۳۱۸، ۲۳۲۱_۲۳۲۸، ۲۳۴۷، ۲۳۵۰_۲۳۵۵، ۲۳۵۱، ۲۳۶۲، ۲۳۹۷، ۲۳۹۹، ۲۷۷۲، ۳۹۰۹، ۳۹۲۵_۳۹۲۶، ۳۹۲۸، ۳۹۸۲، (ج۔۷) ۴۰۰۱، ۴۰۰۹_۴۰۱۰، ۴۰۲۰_۴۰۲۵، ۴۰۴۸، (ج۔۸) ۴۵۰۰_۴۵۰۱، ۴۵۳۲، ۴۵۳۶_۴۵۳۷، ۴۵۴۲، ۴۵۶۷، ۴۵۷۲، ۴۵۷۵، ۴۶۰۴، ۴۶۱۰، ۴۶۱۴_۴۶۱۵، ۴۶۲۳_۴۶۲۵، ۴۷۴۲، ۴۸۳۳، ۴۸۴۷_۴۸۴۸، ۴۸۶۷، ۴۹۰۲، ۴۹۰۹، ۴۹۳۴، ۴۹۴۳، ۴۹۸۴_۴۹۸۵، (ج۔۹) ۵۰۱۲، ۵۰۲۵، ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، ۵۰۲۳، ۵۰۷۲، ۵۱۸۹، ۵۲۴۹، ۵۲۵۴، ۵۲۵۸، ۵۲۷۴، ۵۳۰۱، ۵۳۲۰، ۵۳۲۴، ۵۳۲۵، ۵۳۷۷، ۵۳۷۹، ۵۳۸۱، ۵۳۲۰، ۵۳۷۰، ۵۳۸۲، ۵۳۸۴، ۵۳۸۸، ۵۳۹۱، ۵۳۹۳، ۵۰۵۰، ۵۰۵۱، ۵۰۵۴، ۵۰۵۲، ۵۰۵۹، ۵۰۵۳، ۵۰۵۴، ۵۰۵۱، ۵۰۵۳، ۵۰۵۴، ۵۰۵۷، ۵۰۵۸، ۵۰۵۹، ۵۰۵۳، ۵۰۵۷، (ج۔۱۰) ۵۰۹۳، ۵۱۱۵، ۵۱۲۲_۵۱۲۷، ۵۱۲۲، ۵۷۲۷_۵۷۲۳، ۵۷۲۹، ۵۷۸۵، ۵۷۵۵_۵۷۵۹، ۵۷۶۱، ۵۷۶۷_۵۷۷۲، ۵۷۹۹، ۵۸۵۵_۵۸۵۶، ۵۸۶۳_۵۸۶۷، ۵۸۷۲، ۵۸۷۵، ۵۸۷۷، ۵۸۷۹_۵۸۸۰، ۵۸۸۲، ۵۸۸۷، ۵۸۹۳، ۵۸۹۵، ۵۹۰۵، ۵۹۲۸، ۵۹۲۹، ۵۹۷۳، ۲۰۳۶، ۲۰۷۲، ۲۱۰۸، ۲۱۱۱، ۲۱۲۰، ۲۱۲۲_۲۱۲۳، ۲۱۲۶، ۲۱۷۷، ۲۱۸۲، ۲۲۹۵_۲۲۹۶، ۲۲۹۹، ۲۳۵۶، ۲۳۵۹، ۲۳۶۰_۲۳۶۱، ۲۳۶۳_۲۳۶۴، ۲۳۷۰_۲۳۷۲، ۲۳۷۵

محمد معصوم شاہ، پیرزادہ، مولوی (گجرات): (ج۔۵) ۲۸۸۲

محمد معصوم، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۴۶، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۰۵۳، ۵۰۵۵، ۵۵۵۵

محمد معصوم ضیائے نقشبندی، شیخ: (ج۔۶) ۲۱۳۰، ۲۲۶۴_۲۲۶۵، ۲۲۶۷، ۳۲۲۳، ۳۲۲۶، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲

محمد معصوم کوٹلوی: (ج۔۱۰) ۲۲۴۴، ۲۳۱۹

محمد معصوم، ملا: (ج۔۵) ۲۵۵۵

محمد معصوم موہڑوی، خواجہ: (ج۔۶) ۲۱۵۸، ۲۷۵۳، ۲۷۷۵، (ج۔۱۰) ۵۸۰۴

محمد معصوم نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱) ۹۴

محمد معصوم نقشبندی، شیخ: (ج۔۱) ۹۹، (ج۔۱۰) ۵۹۰۴

محمد معظم احمد، مفتی ڈاکٹر: (ج۔۶) ۲۲۸۲، ۲۲۹۱، (ج۔۹) ۵۵۲۸

محمد معظم، شہزادہ: (ج۔۳) ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۲۲۹۰، ۲۲۳۴

محمد معین لھلوی، مخدوم: (ج۔۴) ۲۲۱۳، ۲۲۴۳، (ج۔۵) ۲۸۰۵، (ج۔۶) ۲۳۲۰، ۲۳۲۵، ۲۳۲۷، ۲۳۴۴، ۲۳۷۳_۲۳۷۵، ۲۵۵۸_۲۵۶۰، ۲۵۶۲، ۲۶۰۵، ۲۶۵۲، ۲۹۲۸، ۳۶۵۲

محمد معین نقوی: (ج۔۴) ۲۲۵۴

محمد مغربی، شیخ: (ج۔۴) ۲۲۴۴

محمد مفتی، شیخ: (ج۔۲) ۱۰۱۸

محمد مفید مستوفی: (ج۔۵) ۲۸۵۴، ۲۸۵۸، (ج۔۶) ۲۹۲۸

محمد مقبول الرسول، حافظ (خانقاہ للہ شریف): (ج۔۶) ۲۷۹۷

محمد مقبول، چوہدری (والد پروفیسر محمد حسین آسی): (ج۔۱۰) ۲۰۸۰

محمد مقبول، میاں (والد ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر): (ج۔۶) ۳۹۳۱

محمد مقتدیٰ، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۹۳،

محمد مقصود احمد، حافظ پروفیسر: (ج۔۶) ۳۶۲۷

محمد مقصود الٰہی نقشبندی، پروفیسر: (ج۔۶) ۳۶۹۷، (ج۔۱۰) ۲۴۳۲

محمد مقیم بیلائی ٹھٹوی، مخدوم: (ج۔۶) ۳۶۸۷

محمد مقیم ولد سعد اللہ (جھچہ): (ج۔۶) ۳۴۷۵

محمد مکرم احمد، مفتی ڈاکٹر: (ج۔۱) ۲۳، ۳۲، ۱۰۳، ۱۰۵، (ج۔۲) ۴۸۳، ۴۸۹، ۱۰۱۵، (ج۔۴) ۲۵۲۷، (ج۔۵) ۲۵۲۸، ۲۹۰۷، ۲۹۱۴_۲۹۱۵، (ج۔۶) ۳۲۷۱، ۳۲۷۳، ۳۲۷۶، ۳۲۸۵، ۳۲۸۷، ۳۲۸۹_۳۲۹۱، ۳۲۹۳، ۳۶۴۴، (ج۔۷) ۳۹۹۲، ۴۰۱۲، (ج۔۸) ۴۹۰۷، ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۴۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۱۳، ۵۶۱۹، ۵۶۲۳، ۵۶۹۲، ۲۴۹۳

محمد مکرم، سید: (ج۔۶) ۳۴۰۱

محمد مکی بن موسیٰ لاہوری: (ج۔۹) ۵۱۸۰

محمد مکی، شیخ سید (خلیفہ محمد مظہر): (ج۔۵) ۲۶۹۵

محمد ممتاز پروفیسر، شیخ: (ج۔۱۰) ۲۰۴۹

محمد ممتاز شامی، شیخ: (ج۔۱۰) ۲۰۴۶

محمد منان رضا خان، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۰۵، (ج۔۶) ۳۶۴۲

محمد منصور مسعودی، سید: (ج۔۱۰) ۲۴۳۰

محمد منظور احمد، مفتی: (ج۔۸) ۴۸۶۹،

محمد منظور ندیر: (ج۔۳) ۱۲۹۸

محمد منظور نعمانی: (ج۔۲) ۷۷۹، ۷۹۲، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۱۲۷، ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۵۸۰، ۲۶۵۱، ۲۸۹۵، (ج۔۶) ۳۲۵۹، ۳۶۴۰، (ج۔۹) ۵۰۲۸، (ج۔۱۰) ۲۴۴۳، ۲۳۰۲

محمد منیر اعوان طیبی: (ج۔۱۰) ۲۴۳۹

محمد منیر (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱

محمد منیر، قاضی: ۲۲۳۶

محمد منیر ناصر نقشبندی: (ج۔۱۰) ۲۴۴۳

محمد منیر احمد سلیچ، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۷۹۹

محمد موروز، شیخ: (ج۔۱) ۴۵۲

محمد موسیٰ امرتسری، حکیم: (ج۔۱) ۳۰، (ج۔۴) ۲۵۲۵، (ج۔۵) ۲۵۳۶، ۲۶۲۷، ۲۶۳۱، ۲۷۲۳_۲۷۲۴، ۲۹۰۶، (ج۔۸) ۴۵۷۶، ۴۸۴۴، (ج۔۹) ۵۵۳۷، (ج۔۱۰) ۲۳۲۳، ۵۸۱۰

محمد موسیٰ جان، مولانا: (ج۔۶) ۳۹۱۸

محمد موسیٰ، فقیر: (ج۔۶) ۳۶۹۰_۳۶۹۱

محمد موسیٰ معصومی، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷

محمد موسیٰ، مولوی: (ج۔۶) ۳۳۸۲

محمد مولانا حاجی: (ج۔۸) ۴۵۹۴،

محمد، مولانا: (ج۔۹) ۵۱۹۱

محمد، مولوی قندھاری (فرزند ضیاء الدین اچکزئی): (ج۔۵) ۲۶۴۶

محمد، مولوی (فرزند مولوی عبدالقادر نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۵۷

محمد مہدی بن احمد بن علی یوسف الفاسی: (ج۔۴) ۲۵۲

محمد مہدی سکلاوی خلوتی الجزائری، شیخ: (ج۵) ۲۶۸۲

محمد مہدی مجددی، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۹، ۵۸۹۳

محمد میاں برکاتی بھوپالی، میاں: (ج۱۰) ۲۰۷۳

محمد میاں ثمر دہلوی، مفتی: (ج۶) ۳۳۸۱

محمد میاں (خانقاہ حامدیہ ملتان): (ج۶) ۳۷۹۵

محمد میاں، شیخ: (ج۱) ۳۶۰

محمد میاں صدیقی: (ج۴) ۷۳۶

محمد میاں (مصنف علماء ہند کا شاندار ماضی): (ج۴) ۷۴۰، ۷۶۸، (ج۳) ۱۲۹۸، ۱۳۷۱، (ج۴) ۱۹۸۹، ۱۹۹۱، (ج۵) ۲۷۶۰، (ج۶) ۳۹۶۸، (ج۹) ۵۰۴۸، ۵۰۴۱، ۵۰۴۹، ۵۱۵۴

محمد، میاں (نواسہ مخدوم آدم بھلوی): (ج۶) ۳۴۷۶

محمد میر آغا جان: (ج۱۰) ۲۱۲۵

محمد میر وادفاری عرب: (ج۶) ۳۵۵۸

محمد ناصر الدین الہانی: (ج۶) ۳۹۶۸

محمد نامدار شاہ، خواجہ ہادی: (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۳۷، ۵۹۴۱، ۵۹۹۵_۶۰۰۰، ۶۰۰۸، ۶۰۷۲

محمد نبی بخش حلوائی، مولانا: (ج۶) ۳۷۷۴_۳۷۷۵، ۳۹۳۲

محمد نبی، خواجہ (فرزند خواجہ فقیر محمد فاروقی چوراہی): (ج۱۰) ۵۹۳۸

محمد نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر: (ج۴) ۷۳۶، (ج۶) ۳۹۶۸

محمد نجم الدین غزی: (ج۶) ۳۱۲۸

محمد نجم الدین کردی، شیخ: (ج۵) ۲۸۶۱

محمد نجیب میاں مارہروی: (ج۵) ۲۹۱۳

محمد نذر احمد: (ج۶) ۳۶۵۱

محمد نذیر احمد دیوبندی، حاجی: (ج۴) ۲۳۹۶

محمد نذیر رانجھا: (ج۱۰) ۵۸۹۴، ۵۹۰۲، ۵۹۴۷، ۶۰۵۶

محمد نسیم احمد نقشبندی: (ج۱۰) ۲۴۴۳

محمد نسیم صدیقی دہروی، ملا: (ج۱۰) ۵۸۸۰

محمد نصیر احمد مجددی، میاں: (ج۱۰) ۵۸۸۴_۵۸۸۵

محمد نصیر ملک، ملا (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۱۰) ۵۹۳۷

محمد نظام الدین (فرزند کمال الدین): (ج۵) ۲۸۴۹

محمد نعمان بدخشی برہان پوری، میر: (ج۱) ۳۰۹، ۳۲۳، (ج۲) ۷۲۵، ۹۹۴، ۱۰۱۷، ۱۱۱۷، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، (ج۳) ۱۳۷۳، ۱۴۱۲، ۱۴۵۳، ۱۵۹۷، ۱۸۴۵، (ج۵) ۲۵۷۱، ۲۶۱۲، ۲۶۱۷، ۲۷۳۶، ۲۷۴۸، ۲۷۵۵، (ج۶) ۳۴۴۳، (ج۸) ۴۶۵۲، (ج۹) ۵۲۹۰، ۵۴۹۲، (ج۱۰) ۵۶۵۸، ۵۷۲۳، ۵۷۳۸، ۶۱۲۳_۶۱۲۴، ۶۲۵۴

محمد نعمان بن شمس الدین: (ج۸) ۴۲۲۸_۴۲۲۹، ۴۲۷۳

محمد نعمان شیخ (مصنف "اعلام الھدیٰ"): (ج۱۰) ۵۷۶۲

محمد نعمان کشمی، خواجہ میر: (ج۱) ۳۱۹، (ج۲) ۵۰۹، ۶۹۰، ۷۲۶، ۹۲۷_۹۲۸، ۱۱۴۳، (ج۳) ۱۲۰۳، ۱۷۵۸، ۱۸۲۹، (ج۴) ۲۰۲۸، ۲۳۲۵_۲۳۲۷، ۲۳۲۹، ۲۳۸۹، ۲۳۹۱، ۲۴۱۵_۲۴۱۹، ۲۴۲۳_۲۴۲۴، ۲۴۲۶، ۲۴۳۰، ۲۴۳۴_۲۴۳۵، ، (ج۷) ۴۱۷۵، ۴۱۷۷، (ج۸) ۴۵۲۶، ۴۵۲۸، ۴۵۵۴، ۴۵۵۸، ۴۶۷۴،

۴۸۲۳، ۴۸۲۷، (ج۹) ۵۰۲۴ ـ ۵۰۲۵، ۵۱۹۳، ۵۲۳۲، ۵۲۵۳، ۵۴۷۶، ۵۴۸۹، ۵۵۱۷، ۵۵۱۹

محمد نعیم الدین علوی، مولانا: (ج۹) ۵۳۶۷

محمد نعیم الدین مرادآبادی، مولانا سید: (ج۱۰) ۵۸۰۳ ـ ۵۸۰۴، ۵۹۷۱

محمد نعیم اللہ: (ج۴) ۱۲۲۸

محمد نعیم اللہ خان خیالی: (ج۵) ۲۶۳۰، ۲۲۷۱، (ج۱۰) ۶۲۱۶۳، ۶۲۲۷

محمد نعیم اللہ مراد آبادی، صدرالافاضل مولانا: (ج۵) ۲۹۰۴

محمد نعیم طاہر رضوی: (ج۱۰) ۶۲۴۴۰

محمد نعیم کابلی، اخوند مولانا: (ج۱۰) ۵۸۶۲۸، ۵۸۷۳، ۵۸۸۸، ۵۸۹۱

محمد نعیم، مولوی (عرف مسکین شاہ): (ج۱۰) ۵۸۸۲

محمد نقشبند ثانی خواجہ، شیخ: (ج۱) ۸۱، (ج۲) ۱۱۴۸، (ج۴) ۲۰۵۵، ۲۲۸۵، ۲۳۵۲، (ج۵) ۲۲۲۱، ۲۲۲۲ ـ ۲۲۲۷، ۲۸۰۰ ـ ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۱۲، (ج۶) ۳۴۱۷، (ج۸) ۴۸۶۷،

محمد نقشبند، خواجہ (فرزند خواجہ معصوم): (ج۴) ۲۱۸۱ ـ ۲۱۸۲، (ج۵) ۲۷۸۲، (ج۶) ۳۶۹۷، (ج۹) ۵۵۳۱

محمد نقشبند، شیخ: (ج۹) ۵۵۵۰، ۵۵۵۳، ۵۵۵۷، ۵۵۶۴

محمد نقشبند مجددی سرہندی، خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۳۵، ۶۱۰۸

محمد نقشبندی، شاہ: (ج۱۰) ۶۰۷۲

محمد نقشبندی، صاحبزادہ ابوطاہر: (ج۱۰) ۶۲۴۳

محمد نقی علی خاں قادری بریلوی: (ج۵) ۲۸۷۸ ـ ۲۸۷۹

محمد نواز خالد، پروفیسر: (ج۱۰) ۵۸۹۰

محمد نواز عارف، سلطان: (ج۱۰) ۵۹۵۲

محمد نواز، مولوی (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۸۲

محمد نورالعین نقشبندی مجددی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۶۰۳۱

محمد نوراللہ بصیر پوری، مولانا: (ج۱۰) ۵۸۰۴

محمد نور پوپلزئی قندھاری ملا: (ج۶) ۳۷۲۴

محمد نور قندھاری، شیخ: (ج۱۰) ۵۹۵۸

محمد نوید اقبال مجددی: (ج۱۰) ۶۲۳۱

محمد نیر مجددی ابوالرضا: (ج۷) ۴۴۷۸

محمد نیشاپوری، میر: (ج۲) ۱۲۲۱

محمد نیر مجددی، ابوالرضا، مفتی: (ج۸) ۴۴۸۸، ۴۶۴۹

محمد واسع، شیخ: (ج۱۰) ۵۹۸۹

محمد واصل (خلیفہ حضرت مظہرؒ): (ج۴) ۲۴۷۱

محمد وامق احمد: (ج۳) ۱۸۷۴

محمد وجیہ الدین، پروفیسر شیخ: (ج۵) ۲۶۲۹

محمد وجیہ الدین نقشبندی، شیخ: (ج۱۰) ۶۱۶۴

محمد وصی الدین خان، پروفیسر: (ج۸) ۴۸۴۴،

محمد وقاص ہاشمی، مولانا: (ج۱۰) ۶۲۳۲

محمد وکیل احمد، پروفیسر: (ج۹) ۵۵۸۲، (ج۱۰) ۵۵۹۲، ۵۶۳۳

محمد ولی وارثی: (ج۱۰) ۶۰۷۶

محمد ہادی بخش ابن الصدیق: (ج۲) ۴۸۹، ۹۱۱

محمد ہادی بن مروج: (ج۹) ۵۵۵۴

محمد ہادی سرہندی، شیخ: (ج۱) ۸۵، (ج۵) ۲۸۰۱ _ ۲۸۰۲ (ج۶) ۳۹۲۸، (ج۹) ۵۵۵۳، (ج۱۰) ۵۸۷۵، ۲۲۹۵ _ ۲۲۹۶

محمد ہارون: (ج۱۰) ۲۲۹۴

محمد ہاشم: (ج۴) ۲۲۲۴، ۲۲۲۸، ۲۲۴۲

محمد ہاشم بگھاروی، خواجہ: (ج۱۰) ۵۹۴۲

محمد ہاشم بن عبدالرحمٰن تاجی خلوتی، شیخ: (ج۶) ۳۴۳۸

محمد ہاشم بوبکائی، مخدوم (دادو): (ج۶) ۳۶۹۰

محمد ہاشم ٹھٹوی، مخدوم: (ج۵) ۲۸۰۵، ۲۸۸۴، (ج۶) ۳۴۱۲، ۳۴۲۵، ۳۴۴۰ _ ۳۴۴۱، ۳۴۴۳، ۳۴۴۷، ۳۴۴۹، ۳۴۵۳ _ ۳۴۵۴، ۳۵۵۸، ۳۶۰۵، ۳۶۵۱ _ ۳۶۵۳، ۳۶۵۵ _ ۳۶۵۹، ۳۶۶۲

محمد ہاشم ٹھٹوی، مخدوم: (ج۱۰) ۲۱۲۷

محمد ہاشم جان مجددی سرہندی، مولانا: (ج۳) ۱۴۰۶، (ج۴) ۲۲۱۲، ۲۴۴۴، (ج۵) ۲۵۹۷ _ ۲۵۹۸، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، ۲۶۱۳، ۲۷۳۸، ۲۸۰۸، ۲۸۱۵، ۲۹۲۵ _ ۲۹۲۶، ۳۰۲۷، ۳۰۴۳، (ج۶) ۳۴۴۴ _ ۳۴۴۵، ۳۴۴۹، ۳۵۹۹، ۳۶۰۱، ۳۶۱۳، ۳۶۵۹ _ ۳۶۶۰، ۳۶۶۵، ۳۷۰۷، (ج۹) ۵۵۷۳، (ج۱۰) ۵۲۹۵، ۶۱۰۷، ۶۱۱۱، ۶۱۱۹، ۶۱۲۳، ۶۱۲۶، ۶۱۲۹، ۶۲۸۸

محمد ہاشم خادم، مولانا: (ج۴) ۲۳۹۴

محمد ہاشم خانی خاں: (ج۵) ۲۵۶۳، ۲۵۸۰، (ج۶) ۳۹۲۹

محمد ہاشم، خواجہ (خانقاہ بگھار شریف راولپنڈی): (ج۶) ۳۷۸۲

محمد ہاشم، خواجہ: (ج۲) ۷۷۱

محمد ہاشم درس: (ج۶) ۳۶۰۳

محمد ہاشم، شیخ: (ج۶) ۳۹۲۹

محمد ہاشم کردی، مخدوم: (ج۶) ۳۳۲۷

محمد ہاشم کشمی، خواجہ: (ج۱) ۱۱، ۱۸، ۲۸، ۸۵، ۲۹۷، ۳۰۵ _ ۳۰۶، ۳۷۷، ۴۰۸ _ ۴۰۹، ۴۱۱ _ ۴۱۵، ۴۱۷ _ ۴۲۰، ۴۲۳، ۴۲۹ _ ۴۳۰، ۴۴۹ _ ۴۵۰، ۴۵۲، (ج۲) ۵۱۱، ۲۸۵، ۷۵۲، ۷۰۳، ۹۴۸، ۱۱۱۸، (ج۳) ۱۲۹۷، ۱۳۲۵، ۱۳۷۳، ۱۴۰۶، ۱۴۰۹، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۶۲۱، ۱۷۱۰، ۱۷۲۲، ۱۸۷۰، ۱۸۸۲ _ ۱۸۸۷، (ج۴) ۱۹۴۰، ۲۰۵۴، ۲۲۴۰، ۲۲۶۷ _ ۲۲۶۸، ۲۲۸۴، ۲۲۹۳، ۲۳۱۸ _ ۲۳۲۱، ۲۳۴۳، ۲۳۵۳، (ج۵) ۲۵۷۱، ۲۵۷۲، ۲۵۸۱، ۲۶۱۱ _ ۲۶۱۲، ۲۶۱۵، ۲۶۱۷، ۲۶۳۴ _ ۲۶۳۷، ۲۶۴۱، ۲۷۲۲، ۲۷۴۵ _ ۲۷۴۶، ۲۷۴۸، ۲۷۵۴ _ ۲۷۵۵، ۲۷۵۹ _ ۲۷۶۰، ۲۷۷۰، ۲۷۹۸، ۲۸۱۲، ۲۸۴۰، ۲۹۳۹، ۳۰۴۰، (ج۶) ۳۳۴۸، ۳۳۹۳، ۳۹۴۲، ۳۹۲۹، (ج۷) ۴۰۲۱، ۴۰۲۲، ۴۱۲۸، ۴۲۲۰، ۴۲۳۱، (ج۸) ۴۵۷۰ _ ۴۵۷۱، ۴۵۷۸، ۴۶۵۹، ۴۶۶۲، ۴۶۷۴، ۴۷۳۰، ۴۸۱۳، ۴۸۴۳، ۴۸۵۴، ۴۸۶۱، ۴۸۶۴، ۴۸۶۷، ۴۹۰۹ _ ۴۹۱۰، ۴۹۵۲، ۴۹۵۴ _ ۴۹۵۵، (ج۹) ۵۰۲۵ _ ۵۰۲۶، ۵۰۴۰، ۵۰۵۱، ۵۰۶۳، ۵۰۷۰، ۵۱۱۹، ۵۱۵۴، ۵۲۲۱ _ ۵۲۲۷، ۵۲۳۳، ۵۲۳۸، ۵۲۴۳ _ ۵۲۴۴، ۵۲۴۶ _ ۵۲۴۷، ۵۲۵۰، ۵۲۷۲، ۵۲۹۲، ۵۳۱۰ _ ۵۳۱۱، ۵۳۲۷، ۵۳۶۵، ۵۳۹۷، ۵۴۸۹ _ ۵۴۹۲، ۵۵۰۷، ۵۵۱۹، ۵۵۸۲، (ج۱۰) ۵۵۹۳، ۵۶۲۲، ۵۶۵۸، ۵۶۶۹، ۵۶۹۴، ۵۷۲۳، ۵۷۲۷، ۵۷۴۸، ۵۷۷۲ _ ۵۷۷۳، ۵۸۸۵، ۵۸۶۳، ۵۹۱۴، ۵۹۱۶، ۵۹۲۴، ۵۹۷۳، ۶۱۱۱، ۶۱۳۱،

۲۱۳۳، ۲۲۱۸، ۲۲۴۲، ۲۲۴۷، ۲۲۵۱_۲۲۵۲، ۲۲۵۴، ۲۲۵۹، ۲۲۷۳

محمد ہاشم، مولانا: (ج۳) ۱۳۷۱، (ج۶) ۲۵۸۰_۲۵۸۱

محمد ہالائی، الحاج: (ج۶) ۳۶۹۲

محمد ہدایت علی جے پوری: (ج۱۰) ۶۱۰۵

محمد ہدایت علی نقشبندی مجددی: (ج۱۰) ۶۲۱۳، ۶۲۱۹

محمد ہمایوں عباس شمس، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱) ۲۱، ۲۶، ۱۰۲، (ج۲) ۲۲۳، ۲۲۹، ۱۲۴۷، (ج۳) ۱۷۷۱، (ج۶) ۳۹۷۲، (ج۸) ۴۹۹۱، (ج۹) ۵۰۰۱، ۵۲۰۹

محمد یار، خواجہ: (ج۴) ۲۲۶۰

محمد یار، فقیر: (ج۸) ۴۹۸۰،

محمد یار، مولانا (استاد خواجہ نور محمد): (ج۶) ۳۷۸۶

محمد یاسین اختر مصباحی، مولانا: (ج۵) ۲۹۱۱

محمد یاسین امجدی، علامہ: (ج۵) ۲۹۱۳

محمد یاسین، ڈاکٹر: (ج۴) ۲۰۳۲، (ج۵) ۲۵۷۱، ۲۵۸۰

محمد یاسین، مولانا: (ج۶) ۳۲۳۱

محمد یحییٰ، ابوالغیاث (المشہور نور محمد): (ج۱۰) ۵۸۹۱

محمد یحییٰ انکی، شیخ (حضرت جی بابا انکی): (ج۱۰) ۵۸۲۹_۵۸۷۰، ۵۸۷۲_۵۸۷۳، ۵۹۲۸_۵۹۳۶

محمد یحییٰ پشاوری (فرزند قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۱۰) ۵۸۸۱

محمد یحییٰ ٹالٹ ٹھٹوی، قاضی: (ج۶) ۳۶۸۸

محمد یحییٰ، خلیفہ: (ج۱) ۱۰۲، (ج۲) ۴۸۳

محمد یحییٰ، خواجہ (فرزند مجدد الف ثانی): (ج۱) ۴۲۶، (ج۲) ۵۱۰، ۷۲۸، (ج۳) ۱۳۷۲، (ج۴) ۲۲۶۴، ۲۴۵۳، (ج۵) ۲۸۰۳، ۲۸۰۵_۲۸۰۶، (ج۶) ۳۹۲۹، (ج۸) ۴۲۰۳_۴۲۰۴، ۴۲۱۴_۴۲۱۵، ۴۸۲۷، ۴۹۰۸، (ج۹) ۵۰۲۵، ۵۳۴۰، ۵۴۸۸، (ج۱۰) ۵۶۷۲، ۵۷۵۵

محمد یحییٰ، سید: (ج۱) ۳۹۹، ۴۰۲، (ج۲) ۷۰۳، (ج۴) ۲۲۹۵، ۲۳۷۰، (ج۶) ۳۹۲۹

محمد یحییٰ، شیخ: (ج۳) ۱۴۵۱، (ج۹) ۵۵۵۳، ۵۵۵۷

محمد یحییٰ، مولانا: (ج۶) ۳۸۵۷

محمد یزدانی، ملا قاضی: (ج۲) ۷۷۸

محمد یزدی جونپوری، قاضی ملا: (ج۴) ۲۰۰۲، (ج۶) ۲۵۵۵

محمد یعقوب: (ج۶) ۳۲۵۳، ۳۲۹۴

محمد یعقوب چرخی، مولانا: (ج۴) ۲۲۵۰_۲۲۵۱

محمد یعقوب خاں، امیر: (ج۱) ۴۰۱، (ج۶) ۳۳۱۹، ۳۳۴۱

محمد یعقوب، خواجہ (فرزند خواجہ محمد ہاشم بگھاری): (ج۱۰) ۵۹۴۲

محمد یعقوب، درویش بن مولانا محمد ابراہیم: (ج۶) ۳۷۸۸

محمد یعقوب، شیخ: (ج۹) ۵۵۲۵

محمد یعقوب، قاضی: (ج۸) ۴۹۳۱

محمد یعقوب کوہاٹی، سید (فرزند سید عبداللہ بہادر کوہاٹی): (ج۱۰) ۵۸۲۷

محمد یعقوب، مولانا خواجہ: (ج۶) ۳۷۸۳

محمد یعقوب، مولانا صوفی (ڈھاکہ): (ج۶) ۳۸۵۴

محمد یعقوب، میر :(ج۔۴)۲۲۸۴

محمد یعقوب، میر قاضی بنگال:(ج۔۵)۲۵۵۵

محمد یوسف انکی، مولوی:(ج۔۱۰)۵۹۲۹، ۵۹۴۲

محمد یوسف البقا، شیخ:(ج۔۲)۹۹۱، ۱۲۱۰، (ج۔۵)۲۸۲۰

محمد یوسف باڑی، حافظ:(ج۔۱۰)۲۴۳۰

محمد یوسف بنوری (نیو ٹاؤن کراچی): (ج۔۶) ۳۵۴۹، ۳۹۲۹

محمد یوسف، چوہدری:(ج۔۱۰)۲۴۴۲

محمد یوسف، حافظ علامہ:(ج۔۶)۳۵۱۱

محمد یوسف خیارین شریف، مخدوم:(ج۔۶)۳۶۹۴

محمد یوسف سمرقندی، مولانا:(ج۔۸)۴۵۵۰،

محمد یوسف، شیخ:(ج۔۷)۴۴۲۱، (ج۔۹)۵۲۱۴

محمد یوسف، صاحبزادہ:(ج۔۶)۳۴۴۲

محمد یوسف علی نگینہ، حاجی علامہ:(ج۔۱۰)۲۴۴۲

محمد یوسف کوہاٹی، سید (فرزند سید عبداللہ حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۔۱۰)۵۸۲۷

محمد یوسف کوسج، علامہ:(ج۔۵)۲۷۲۱

محمد یوسف، کھیاری:(ج۔۶)۳۴۴۱

محمد یوسف گیلانی، سید:(ج۔۱۰)۵۹۴۴

محمد یوسف مجددی :(ج۔۷)۴۴۷۹، (ج۔۸)۴۴۸۹

محمد یوسف مجددی (مصنف جواہر مجددیہ) : (ج۔۱۰) ۵۸۹۴، ۵۹۰۲، ۵۹۴۷

محمد یوسف (مرید خواجہ عبدالرحمٰن جان مجددی): (ج۔۶) ۳۴۹۸

محمد یوسف، مولانا : (ج۔۶) ۳۸۵۲، (ج۔۹) ۵۱۲۲، ۵۲۷۷، (ج۔۱۰)۲۲۵۹

محمد یوسف، میاں:(ج۔۱۰)۲۴۴۲

محمد یوسف میمن (دارو):(ج۔۶)۳۴۴۲

محمد یوسف نقشبندی، مولانا سید:(ج۔۹)۵۵۸۴، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۷۷_۵۹۷۹، ۵۹۸۲

محمد یوسف ہمدانی، خواجہ:(ج۔۴)۲۲۴۵_۲۲۴۶

محمد یونس (استاد میاں محمد عمر چمکنی):(ج۔۶)۳۸۹۲

محمد یونس باڑی مظہری، الحاج:(ج۔۳) ۱۸۸۸، (ج۔۴) ۲۵۰۴، (ج۔۵)۳۱۱۸_۳۱۱۹، (ج۔۶)۳۱۳۰_۳۱۳۱، ۳۲۹۵، ۳۸۰۱، (ج۔۱۰)۲۳۱۸، ۲۳۴۲

محمد یونس دانش:(ج۔۱۰)۲۴۳۸

محمد یونس گیلانی، اخوند مولانا:(ج۔۱۰)۵۸۲۹، ۵۸۸۹

محمد یونس مرادآبادی، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی) :(ج۔۱۰)۲۰۵۲

محمد یٰسین شاہ، پیر (المعروف بہ پیر جھنڈا):(ج۔۶)۳۵۷۱

محمد یٰسین (مصنف):(ج۔۵)۲۵۷۹

محمد یٰسین مظہر صدیقی : (ج۔۸)۴۹۹۱، (ج۔۹)۵۰۰۱، ۵۰۷۳

محمد، مولانا شیخ (عم مولانا غلام محی الدین قصوری):(ج۔۱۰) ۲۰۳۴

محمدی صاحبزادہ (فرزند خلیفہ میاں محمد عمر چمکنی):(ج۔۶) ۳۸۹۹

محمدی صدیقی مرغزی بن گل محمد مرغزی:(ج۔۱۰)۵۸۷۸

محمود :(ج۔۳)۱۵۰۱

محمود آلوسی علامہ ابو الفضل: (ج۷) ۴۳۶۱، ۴۳۶۲، ۴۴۲۸، ۴۴۷۱، ۴۴۷۴، (ج۹) ۵۲۹۲، ۵۳۱۷، (ج۱۰) ۵۶۲۸
محمود احمد برکاتی، سید: (ج۱۰) ۵۷۶۲
محمود احمد خان، حکیم (دہلوی): (ج۶) ۳۷۵۶
محمود احمد دہلوی، ڈاکٹر: (ج۶) ۳۳۹۱
محمود احمد رضوی، سید: (ج۵) ۲۹۱۳، (ج۱۰) ۵۸۱۱
محمود احمد سلامی، ڈاکٹر: (ج۵) ۲۹۱۳
محمود احمد، شیخ: (ج۲) ۷۳۵ ـ ۷۳۶، (ج۳) ۱۴۵۳، (ج۶) ۳۹۶۹
محمود احمد غازی، ڈاکٹر: (ج۲) ۷۳۶، (ج۶) ۳۹۶۹، (ج۷) ۴۴۷۹، (ج۸) ۴۴۸۹، ۴۸۱۱
محمود احمد قادری، مولانا: (ج۵) ۲۸۹۲، ۲۹۱۱، (ج۶) ۳۹۶۹، (ج۱۰) ۵۸۰۹
محمود احمد کانپوری، مولانا: (ج۵) ۲۷۰۱، (ج۶) ۳۹۶۹
محمود اختر، حافظ ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۳۰۸
محمود اسعد جوشان: (ج۶) ۳۲۷۱ ـ ۳۲۷۲، ۳۲۸۳
محمود الحسن عارف، ڈاکٹر: (ج۳) ۱۲۸۹، (ج۶) ۳۴۱۲
محمود الحسن نقشبندی، میاں: (ج۱۰) ۶۴۴۰
محمود الفرازی، شیخ: (ج۱۰) ۵۶۷۷
محمود، امیر مبارز الدین بن مظفر: (ج۵) ۲۸۴۸
محمود انجیر فغنوی، خواجہ: (ج۱) ۲۴۸، (ج۴) ۲۲۴۷، ۲۲۴۹، ۲۲۶۰، (ج۶) ۳۲۹۸، ۳۹۸۰، (ج۸) ۴۸۴۷، ۴۸۵۸، ۴۸۶۳، ۴۸۶۶
محمود ایس ـ ایف: (ج۵) ۲۵۷۶، ۲۵۸۰
محمود بغدادی، مولانا (برادر شیخ خالد بغدادی نقشبندی): (ج۱۰) ۶۳۸۹، ۶۳۹۲، ۶۳۹۷
محمود بن حسین (افضل حازقی گیلانی): (ج۶) ۳۱۵۵
محمود بن سلیمان (حاکم غزنی): (ج۳) ۱۳۶۵
محمود بن عباس عبدلانی، شیخ: (ج۶) ۳۲۲۸
محمود بن غیلان: (ج۲) ۵۲۱، (ج۷) ۴۳۰۴
محمود بن لبید: (ج۲) ۵۲۰، ۵۲۴، (ج۷) ۴۴۰۳
محمود بن محمد (والد ابو الفاخر زوزنی): (ج۵) ۲۸۴۸
محمود پاشا: (ج۶) ۳۲۷۷
محمود پنجوانی: (ج۳) ۱۵۱۲
محمود جونپوری، ملا: (ج۹) ۵۱۴۷
محمود، حاجی: (ج۱۰) ۶۴۹۴
محمود حسن، مولانا: (ج۱۰) ۵۶۲۸
محمود حسین بریلوی، پروفیسر (روہیل کھنڈ یونیورسٹی): (ج۵) ۲۹۱۰
محمود حسین خاں نازاں چشتی سلیمانی: (ج۶) ۳۸۸۷
محمود حسین، ڈاکٹر: (ج۴) ۲۲۱۷، (ج۹) ۵۵۲۸
محمود خان، سلطان (حکومت عثمانیہ): (ج۶) ۳۲۸۴
محمود خان، شاہ (حاکم قندھار): (ج۶) ۳۷۱۲
محمود، خلیفہ (چانڈیو): (ج۶) ۳۴۳۲
محمود، خلیفہ (قریہ گنور خان): (ج۶) ۳۴۳۲
محمود، خواجہ: (ج۹) ۵۳۲۸
محمود، خواجہ (مرشد سید عبد اللہ شاہ): (ج۶) ۳۴۹۵
محمود سامی، رمضا نوگلو: (ج۶) ۳۲۷۱

محمود سماسی، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۶۱
محمود سمنانی، سید: (ج۔۷) ۴۰۹۷
محمود، سید (مکتوب الیہ امام ربانی): (ج۔۲) ۱۰۰۲
محمود، سید: (ج۔۷) ۴۴۳۱
محمود شاشی، خواجہ: (ج۔۴) ۲۲۶۲
محمود شاہ، سید (سجادہ نشین پیر سید ولایت شاہ گجرات): (ج۔۶) ۳۷۹۲
محمود شاہ غازی (والی ہرات): (ج۔۶) ۳۸۷۲۔۳۸۷۷
محمود شاہ (فرزند تیمور شاہ): (ج۔۶) ۳۷۰۵
محمود شاہ گجراتی، سید: (ج۔۹) ۵۵۷۵، (ج۔۱۰) ۵۸۰۴
محمود شکری آلوسی، سید: (ج۔۹) ۵۲۵۲
محمود، شیخ: (ج۔۴) ۲۵۰۸، ۲۵۱۰، (ج۔۶) ۳۲۸۵، ۳۴۳۳، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۲۸، (ج۔۱۰) ۵۹۳۸
محمود شیرازی، مولانا: (ج۔۶) ۳۹۲۰
محمود علی پشاوری، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۲
محمود علی مسعودی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۰
محمود غزنوی، سلطان: (ج۔۱) ۳۹۵، (ج۔۲) ۸۱۱، (ج۔۳) ۱۳۶۳، (ج۔۴) ۲۰۱۵، ۲۰۴۷۔۲۰۴۸، ۲۰۷۹، ۲۰۶۳، ۲۰۸۳، ۲۲۴۵، (ج۔۶) ۳۴۰۲، ۳۶۹۷، ۳۸۲۹، (ج۔۸) ۴۷۹۷، (ج۔۱۰) ۵۸۲۳
محمود، قاری انصاری (جد اعلیٰ شیخ محمد عابد سندھی): (ج۔۶) ۳۶۲۰
محمود کدکجی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۰
محمود کرابائی، خلیفہ: (ج۔۶) ۳۵۷۰
محمود گجراتی، حافظ: (ج۔۳) ۱۳۷۴، (ج۔۴) ۲۴۳۶۔۲۴۳۷، (ج۔۶) ۳۲۸۴
محمود مدراسی بن صبغۃ اللہ: (ج۔۶) ۳۹۶۹
محمود مزدقانی، شیخ: (ج۔۱) ۲۳۳
محمود، ملا: (ج۔۳) ۱۶۰۳، (ج۔۴) ۲۴۱۷
محمود، مولانا: (ج۔۲) ۱۲۱۵
محمود، میاں: (ج۔۶) ۳۴۲۷
محمود نظامانی، گڑیوالے: (ج۔۶) ۳۵۷۰
محمود نظامی: (ج۔۵) ۲۹۱۰، ۲۹۴۳، ۳۰۲۰، ۳۰۲۶، ۳۰۴۲، ۳۰۴۵
محمود ہالائی، مجذوب: (ج۔۶) ۳۶۹۳
محی الدین القاب: (ج۔۲) ۱۱۲۶
محی الدین، ابوالظفر: (ج۔۹) ۵۰۳۶
محی الدین بن احمد خانی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۰۲
محی الدین، سید (فرزند سید میر عبداللہ بخاری اکبر پوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۶
محی الدین، شیخ: (ج۔۲) ۱۰۲۲، (ج۔۹) ۵۲۵۲، ۵۲۷۴، ۵۲۷۶
محی الدین، مدرس، مسجد اموی: (ج۔۶) ۳۲۱۱
محی الدین ہادی، مولانا: (ج۔۶) ۳۴۰۹
مختار احمد سرشار، چوہدری: (ج۔۱۰) ۶۴۴۱
مختار الدین آرزو، ڈاکٹر: (ج۔۵) ۲۹۰۶، (ج۔۶) ۳۶۸۴
مختار بن محمود الزاہدی، امام نجم الدین: (ج۔۲) ۷۳۷

(ب) محمد حسین مراد آبادی: انوار العارفین (۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹ء) مطبوعہ لکھنو (۱۲۹۳ھ/۱۸۷۶ء) ص ۴۴۸، ۴۴۹

۱۸..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء، ص ۲۱۸، ۲۱۹

۱۹..... عہد اکبری کو مندرجہ ذیل ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

پہلا دور..... ۹۶۳ھ..... ۱۵۵۶ء تا ۹۸۳ھ/۱۵۷۵ء

دوسرا دور..... ۹۸۴ھ/۱۵۷۵ء تا ۹۸۹ھ/۱۵۷۸ء

تیسرا دور..... ۹۹۰ھ/۱۵۸۲ء تا ۱۰۱۴ھ/۱۶۰۵ء

۲۰..... ملاحظہ فرمائیں منتخب التواریخ، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء، ص ۲۶۱، ۳۲۲، ۴۶۲، ۴۷۱، ۴۹۹، ۵۲۹ وغیرہ

۲۱..... (ا) ہاشمی فرید آبادی: تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، مطبوعہ کراچی، ص ۴۶۹، بحوالہ منتخب التواریخ، جلد سوم، ص ۲۵۲

(ب) شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اکبر بادشاہ کے انتقال کے بعد شیخ فرید بخاری کے نام جو تعزیتی خط ارسال فرمایا ہے اس سے اکبر کے دعوی نبوت کی تصدیق ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو:

عبدالحق مجموعہ مکاتیب والرسائل، مطبوعہ دہلی ۱۳۴۲ھ/۱۹۱۳ء، ص ۱۴۳، ۱۴۷ (مسعود)

۲۲..... طبقات اکبری، مطبوعہ لکھنو ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء

۲۳..... ایضاً، ص ۳۴۳، ۳۴۴

۲۴..... آئین اکبری، مطبوعہ حیدرآباد دکن (۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء)

۲۵..... مورلینڈ نے ابوالفضل کی خوشامد و چاپلوسی کا ذکر کیا ہے (ملاحظہ فرمائیں: اے شارٹ ہسٹری آف انڈیا، مطبوعہ لندن، ۱۹۵۷ء، ص ۲۱۲)

۲۶..... اکبر نامہ، ۱۲۸۲ھ/۱۸۶۵ء

۲۷..... تاریخ فرشتہ، مطبوعہ لاہور ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء

۲۷..... جہانگیر نامہ، مطبوعہ لکھنو ۱۳۱۶ھ/۱۸۹۸ء

۲۹..... دبستان مذاہب، مطبوعہ بمبئی ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶ء

نوٹ: (دبستان مذاہب کا جو اردو ترجمہ ادارۂ ثقافت اسلامیہ، لاہور نے ۲۰۰۲ء میں شائع کیا ہے اس میں مصنف کا نام "کیخسرو اسفندیار" بتایا گیا ہے محمد عالم مختار حق)

مختار جان آغا: (ج۔۶) ۳۲۳۱، ۳۲۳۴

مخدوم الملک: (ج۔۴) ۱۹۹۶ ـ ۱۹۹۷، ۱۹۹۹، ۲۰۰۱، ۲۳۹۸ـ۲۳۹۹، ۲۴۰۱ـ۲۴۰۲، ۲۴۰۴ـ۲۴۰۶

مدثر چوہدری: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

مدثر، صاحبزادہ (خلیفہ شیخ سید امیر نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۴۶

مدثر، مولوی (استاد مولوی عبدالقادر نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۵۷

مدحت پاشا: (ج۔۵) ۲۶۸۷

مدرخان افغانی: (ج۔۶) ۳۵۰۴

مدو بن سید موسیٰ، سید (والد سید موسیٰ شاہ شین غری): (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

مراد خوزادہ، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۹۲

مراد اللہ عرف غلام کاکی: (ج۔۴) ۲۴۷۱

مراد بن علی مراد، شیخ (خلیفہ خواجہ معصوم سرہندی): (ج۔۱۰) ۵۶۲۷

مراد بن یعقوب، الحافظ: (ج۔۶) ۳۶۲۰

مراد پنجم، سلطان: (ج۔۵) ۲۶۸۷

مراد حنفی مجددی شیخ: (ج۔۳) ۱۲۱۲، ۱۲۱۵

مراد، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۱، ۳۲۴۶، (ج۔۱۰) ۵۶۲۹

مراد، شیخ (مصنف ذیل الرشحات): (ج۔۱۰) ۵۶۲۸

مراد علی شاہ (والد خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۴۳

مراد، ملا: (ج۔۶) ۳۹۶۲

مراد، میر (فرزند میر عماد الدین محمد حسینی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۸، ۵۹۴۵

مرتضائی، سیوستانی، سید: (ج۔۶) ۳۵۵۸

مرتضیٰ اختر جعفری، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۶۴۴۱

مرتضیٰ شاہ، سید (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷

مرتضیٰ شیعی، امام: (ج۔۹) ۵۱۷۵

مرتضیٰ، میر: (ج۔۴) ۲۳۲۹

مرتضیٰ ولد کمال الدین خاں رضوی، میر: (ج۔۶) ۳۴۷۶

مرتعش: (ج۔۷) ۴۳۵۲

مرداس الاسلمی: (ج۔۷) ۴۳۲۷

مرزا جان (والد مظہر جان جاناں): (ج۔۴) ۲۴۵۹، (ج۔۵) ۲۰۷۹، (ج۔۱۰) ۵۸۲۲

مرزا خاں: (ج۔۴) ۱۹۷۳

مرزا شمس الدین: (ج۔۴) ۲۴۲۹

مرزبان بن قیس: (ج۔۴) ۲۰۴۹

مرشد الدین بن احمد مرشدی، علامہ: (ج۔۹) ۵۳۴۱

مرشد حنفی، قاضی: (ج۔۴) ۲۴۵۲

مروان (حاکم امویہ): (ج۔۴) ۲۳۱۴

مروان بن شادی بن ایوب: (ج۔۵) ۲۸۵۱

مروان بن معاویہ: (ج۔۷) ۴۲۰۹

مرہ: (ج۔۸) ۴۸۴۰

مرہ بن کعب: (ج۔۷) ۴۱۸۰

مری جان سولے (مغربی دانشور): (ج۔۶) ۳۲۹۸

مرید احمد (فرزند ملا محمد نسیم صدیقی دہروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

مرید احمد (فرزند میاں سراج الاسلام): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

مرید محی الدین نوشہروی، علامہ (ج۔۶) ۳۸۹۰
مریم (علیہا السلام): (ج۔۲) ۱۱۲۳، (ج۔۴) ۲۵۶۴، (ج۔۵) ۳۱۰۱، (ج۔۷) ۴۰۸۵، (ج۔۱۰) ۶۱۴۴
مزمل آخوندزادہ، مولوی: (ج۔۶) ۳۷۱۸
مزمل، شیخ: (ج۔۲) ۱۲۱۵، (ج۔۳) ۱۳۷۴، ۱۴۲۲، ۱۴۵۳، ۱۸۵۲_۱۸۵۳، ۱۸۶۹، (ج۔۴) ۲۲۷۸، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۹) ۵۴۸۹
مسالم (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۰۱۸۰
مست علی، مولوی: (ج۔۱۰) ۵۹۳۷، ۵۹۳۹
مستان شاہ میواتی: (ج۔۴) ۲۰۵۶
مستجاب خان مہمند: (ج۔۱۰) ۵۸۷۶
مستجاب قاشقاری، مولانا قاضی: (ج۔۶) ۳۸۶۲
مستقیم زادہ: (ج۔۶) ۳۹۶۹
مستنصر باللہ: (ج۔۴) ۱۹۸۳
مسجدی، میاں (فرزند شیخ غلام حسن حضرت جیو پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۷۲، ۵۸۷۵
مسرور احمد زئی، ڈاکٹر: (ج۔۹) ۵۵۸۴، (ج۔۱۰) ۵۵۹۵
مسرور بن سعید التمیمی: (ج۔۲) ۲۱۳_۲۱۴
مسروق بن سعید: (ج۔۷) ۴۳۵۰
مسعود احمد اشرفی: (ج۔۲) ۴۸۳
مسعود بن ابو محمد حسین البغوی الشافعی: (ج۔۵) ۲۸۵۲
مسعود بن عبداللہ، شیخ: (ج۔۳) ۱۳۶۵، (ج۔۹) ۵۱۸۷
مسعود بن عمر تفتازانی، علامہ سعد الدین: (ج۔۵) ۲۶۹۸، (ج۔۶) ۳۹۴۵
مسعود بن عمر تفتازانی، علامہ: (ج۔۲) ۷۲۶
مسعود بن محمود غزنوی سلطان: (ج۔۴) ۲۰۸۶
مسعود بیگ کابلی، میرک: (ج۔۱۰) ۵۹۲۰_۵۹۲، ۵۹۲۶
مسعود، سید: (ج۔۶) ۳۴۳۳
مسعود، شیخ: (ج۔۳) ۱۸۴۸، (ج۔۶) ۳۴۱۵، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۳۸
مسعود کلال سوخاری، سید: (ج۔۶) ۳۷۶۳
مسعود، مرشد سید علی، سلسلۂ قادریہ): (ج۔۶) ۳۵۶۷
مسعود، مولانا قاضی: (ج۔۶) ۳۸۸۹، ۳۸۹۲
مسلم ابوعبید: (ج۔۷) ۴۲۸۸
مسلم، امام بن حجاج قشیری: (ج۔۲) ۵۲۱، ۵۴۷، ۵۲۵، ۵۲۲، ۵۷۲، ۵۷۴_۵۷۵، ۵۷۸، ۶۰۵، ۶۱۱، ۶۱۲ (ج۔۵) ۲۸۸۳، ۲۹۸۷، ۳۰۱۴، (ج۔۶) ۳۹۲۹، (ج۔۷) ۴۲۸۱، ۴۲۸۷، ۴۲۹۲_۴۲۹۳، ۴۲۹۵، ۴۲۹۹، ۴۳۰۴، ۴۳۲۷، ۴۳۳۰، ۴۳۳۲_۴۳۳۴، ۴۳۳۹، ۴۳۴۱_۴۳۴۴، ۴۳۴۸، (ج۔۹) ۵۱۷۸، (ج۔۱۰) ۶۱۴۸
مسلمان، میر (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱
مسلمۃ بن الاخشنی: (ج۔۷) ۴۳۰۱
مسلمۃ بن علی: (ج۔۷) ۴۳۰۲
مسلمۃ بن قعنب: (ج۔۷) ۴۲۹۲
مسلیمہ کذاب: (ج۔۳) ۱۵۰۶
مسور بن مخرمہ: (ج۔۷) ۴۳۸۱
مسوئی، خلیفہ: (ج۔۶) ۳۴۳۲
مسیح الدین، بابا: (ج۔۶) ۳۶۷۵

مسیح اللہ: (ج۔۶) ۲۸۸۲
مشاہد رضا خاں، علامہ: (ج۔۵) ۲۹۱۳
مشتاق احمد انبیٹھوی ثم لدھیانوی، مولوی: (ج۔۱۰) ۵۹۶۳
مشتاق احمد حیدری، حکیم: (ج۔۶) ۳۴۵۰، ۳۶۲۷، ۳۶۴۸، ۳۶۷۲
مشتاق احمد سلطانی، علامہ: (ج۔۱۰) ۶۰۹۴
مشتاق احمد، قاضی: (ج۔۶) ۳۲۷۰
مشتاق احمد کانپوری، مولانا شاہ: (ج۔۵) ۲۸۸۱
مشتاق احمد نقشبندی، پروفیسر، قاری: (ج۔۲) ۷۳۶، (ج۔۶) ۳۹۷۰، (ج۔۷) ۳۹۹۴، ۴۴۳۷
شرع بن ہمام: (ج۔۲) ۵۲۷
شرف حسین بن میر عماد الدین ہروی: (ج۔۴) ۲۲۸۱
مشوری صاحب، مولانا: (ج۔۶) ۳۴۴۸
مشیخ بن علوی باعبود مدنی، شیخ: (ج۔۱) ۹۶، (ج۔۶) ۳۲۰۲۔۳۲۰۳، ۳۲۰۵
مصطفیٰ باغپت، سید: (ج۔۵) ۲۷۴۷
مصطفیٰ برزانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۲، ۳۲۸۵، ۳۲۸۹
مصطفیٰ بن خلیل قزلی: (ج۔۶) ۳۲۳۷
مصطفیٰ بن عبدالرحمٰن: (ج۔۹) ۵۰۲۰
مصطفیٰ بن عبدالرحمٰن عیدروس، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۷، ۳۲۱۲
مصطفیٰ بن عمر محصار، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵، ۳۲۰۸
مصطفیٰ بن کمال الدین البکری، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۶۵، ۳۱۷۰۔۳۱۷۱، ۳۱۹۷، ۳۲۰۸
مصطفیٰ بن محمد ایوبی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۶
مصطفیٰ بن محمد مرادی، شیخ: (ج۔۴) ۲۱۸۲
مصطفیٰ بیگ بن علی، شیخ: (ج۔۱۰) ۶۳۷۸
مصطفیٰ حسنین عبدالہادی: (ج۔۱۰) ۶۲۱۲، ۶۲۴۰۔۶۲۴۸
مصطفیٰ حسنین، عبدالہادی: (ج۔۹) ۵۰۷۰
مصطفیٰ خاں: (ج۔۴) ۲۲۸۵، (ج۔۶) ۳۱۶۴، ۳۱۸۳، ۳۲۳۰
مصطفیٰ، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۲۱، ۱۲۱۷، ۱۷۲۵، (ج۔۶) ۳۲۴۱
مصطفیٰ، صبری: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۵) ۲۸۳۲، ۲۸۴۲، (ج۔۹) ۵۰۴۰
مصطفیٰ صبغۃ اللہ شاہ (پیر ایرانی): (ج۔۶) ۳۲۹۴
مصطفیٰ عالیانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۹
مصطفیٰ علوانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۸
مصطفیٰ قاضی شیخ، میاں: (ج۔۳) ۱۷۶۳۔۱۷۶۴، (ج۔۹) ۵۲۱۲
مصطفیٰ کمال پاشا: (ج۔۵) ۲۶۸۷
مصطفیٰ موجی شافعی: (ج۔۶) ۳۱۸۱
مصعب بن سعید بن ابی وقاص: (ج۔۲) ۵۱۷، (ج۔۷) ۴۳۲۶
مصلح الدین قادری، قاری: (ج۔۵) ۲۹۱۳
مصلح بن عبدالکریم سامری، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۸
مطرف: (ج۔۷) ۴۲۹۲، ۴۳۲۹
مطیع النبی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۵۳
مطیع اللہ، کابلی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۱۰
مطیع اللہ، میاں: (ج۔۶) ۳۲۱۳

مظفر اقبال، چوہدری (ایڈووکیٹ): (ج۔۱۰) ۲۴۴۲

مظفر الدین قاجاری شاہ: (ج۔۶) ۳۲۸۰

مظفر حسین ملاٹھوی: (ج۔۲) ۲۶۳، (ج۔۶) ۳۹۷۰

مظفر علی، پیر جی: (ج۔۱) ۳۲۲

مظفر علی حصاروی خواجہ (خلیفہ توکل شاہ انبالوی): (ج۔۶) ۳۷۹۰

مظفر علی، سید: (ج۔۶) ۳۹۷۱

مظفر قریشی ریحی باغنوی، شیخ: (ج۔۵) ۴۸۴۷

مظفر، مرزا: (ج۔۳) ۱۸۵۸، (ج۔۹) ۵۲۱۵

مظفر ولد شیخ گھوان اشراف، میاں: (ج۔۳) ۱۷۶۲

مظہر الدین فاروقی: (ج۔۵) ۲۸۳۰، (ج۔۶) ۳۹۷۰

مظہر الدین مدراسی، حافظ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۴

مظہر اللہ دہلوی، حکیم جی: (ج۔۱) ۴۵۷

مظہر بقاء، ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

مظہر جان جاناں، مرزا: (ج۔۱) ۳۲، ۸۷، ۹۱_۹۲، ۴۵۸، (ج۔۲) ۵۰۱، ۷۰۹، ۱۱۲۱، ۱۲۲۳، ۱۲۳۲، ۱۲۲۸_۱۲۲۹، (ج۔۳) ۱۷۲۸، ۱۷۷۴، ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۲۰۵۵، ۲۰۷۰، ۲۲۰۷، ۲۲۱۱، ۲۲۸۹، ۲۳۶۴، ۲۴۵۹_۲۴۶۰، ۲۴۶۳_۲۴۶۶، ۲۴۶۹_۲۴۷۰، ۲۴۷۲، ۲۴۷۴، ۲۴۷۹_۲۴۸۰، ۲۴۸۸، ۲۴۹۰، ۲۵۰۳، ۲۵۰۷، ۲۵۲۷، (ج۔۵) ۲۵۳۸، ۲۵۵۳، ۲۶۴۲، ۲۷۶۲، ۲۸۰۴، ۲۸۰۷، ۲۸۱۰، ۲۸۱۲، ۲۸۱۵_۲۸۱۷، ۲۸۷۶، ۲۸۸۸_۲۸۸۹، ۲۸۹۲، ۲۹۰۱، ۳۰۷۸، ۳۰۸۱_۳۰۸۲، (ج۔۶) ۳۱۴۲، ۳۲۰۲، ۳۲۵۲_۳۲۵۵، ۳۲۵۷_۳۲۵۸، ۳۲۶۱، ۳۲۶۴، ۳۲۶۷، ۳۲۹۸، ۳۸۸۳، ۳۹۳۶، (ج۔۷) ۴۰۰۹، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۵۹۶، ۴۶۰۰، ۴۶۴۹، ۴۸۲۷، (ج۔۹) ۵۰۱۲، ۵۲۳۰، ۵۴۹۷، ۵۵۳۷، (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۶۱۵، ۵۶۲۸_۵۶۳۹، ۵۶۶۲، ۵۷۷۰، ۵۷۸۱_۵۸۲۱، ۵۸۲۲_۵۸۲۳، ۵۸۳۰، ۵۸۳۲، ۵۸۳۵، ۵۸۷۸، ۵۸۸۰_۵۸۸۱، ۵۸۹۳_۵۸۹۴، ۵۹۰۵، ۶۰۳۶، ۶۰۴۴، ۶۱۰۰، ۶۱۲۵_۶۱۲۶، ۶۱۳۳_۶۱۳۴، ۶۳۸۰

مظہر دہلوی، شیخ: (ج۔۲) ۸۲۳

مظہر علی خاں مظہر لکھنوی: (ج۔۱۰) ۵۶۰۵

مظہری آر۔بی: (ج۔۶) ۳۷۰۶

معاذ بن جبل: (ج۔۲) ۶۳۰، (ج۔۴) ۲۲۸۷، ۲۲۹۳، ۲۳۰۱_۲۳۰۲، (ج۔۷) ۴۳۱۳، ۴۳۱۶، ۴۳۶۲، ۴۴۰۰

معاذ بن رفاعۃ السلامی: (ج۔۲) ۵۹۴

معاذ (رضی اللہ عنہ): (ج۔۱۰) ۵۹۹۲

معاویہ بن ابی سفیان، امیر المومنین: (ج۔۷) ۴۳۴۰، ۴۳۶۱، (ج۔۱۰) ۵۹۲۷

معبد اللہ مخندی، شیخ: (ج۔۷) ۴۰۹۸

معتبر خان: (ج۔۴) ۲۱۸۳

معتمد خان بخشی: (ج۔۵) ۲۵۶۳، (ج۔۶) ۳۹۷۰

معتمر: (ج۔۷) ۴۲۹۴

معذان: (ج۔۷) ۴۳۴۳

معراج الدین مسعودی، حاجی: (ج۔۷) ۴۴۷۳، (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۱۷، (ج۔۱۰) ۲۳۴۵، ۲۳۴۳، ۲۳۴۴

معروف ابو محفوظ: (ج۔۲) ۵۵۸

معروف کرخی، شیخ: (ج۔۳) ۱۴۲۶، ۱۴۳۲، (ج۔۵) ۲۶۴۳، (ج۔۶) ۳۲۷۷، ۳۸۸۴، (ج۔۸) ۴۸۴۶،

۴۸۴۹، ۴۸۵۵، ۴۸۶۰، (ج۔۱۰) ۵۲۹۵، ۶۱۴۷

معروف کوکرنی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۶۵

معروف نوداہی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۷۶، ۳۲۸۳

معزالدین حسین، سلطان ابن غیاث الدین بلبن: (ج۔۱) ۲۲۶

معزالملک: (ج۔۸) ۴۹۳۱

معزاللہ، حافظ (پردادا مفتی عظیم اللہ): (ج۔۶) ۳۸۶۴

معزاللہ خان، ارباب: (ج۔۶) ۳۸۹۹، (ج۔۱۰) ۵۸۷۶، ۵۸۹۲

معشوق یار جنگ بہادر، نواب: (ج۔۵) ۲۸۶۸، (ج۔۸) ۴۸۵۰، ۴۸۵۲

معصوم علی شاہ: (ج۔۶) ۳۹۷۰

معصوم مولانا: (ج۔۸) ۴۶۰۵

معظم جان: (ج۔۴) ۲۱۸۶

معظم شاہ، پیر (تواریخ حافظ رحمت خانی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

معظم قطب الدین شاہ عالم بہادر: (ج۔۴) ۲۱۸۵

معلوف لوئیس: (ج۔۵) ۳۰۱۲، (ج۔۶) ۳۹۶۲

معلّی بن اسد: (ج۔۲) ۵۶۶

معلّی بن مہدی: (ج۔۲) ۵۱۷

معمر (راوی حدیث): (ج۔۲) ۵۲۴، (ج۔۷) ۴۳۰۴، ۴۳۱۳، ۴۳۱۵

معموری، مولانا (خلیفہ شیخ محمد یحییٰ اٹکی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۱

معید الیوحی: (ج۔۵) ۲۹۸۸

معین الحق، ڈاکٹر سید: (ج۔۴) ۲۴۰۲، ۲۴۰۴، ۲۴۳۲

معین الدین: (ج۔۴) ۲۲۸۴

معین الدین جان چشموی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۷

معین الدین جان چشموی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۷۴۰ ـ ۳۷۴۲، ۳۷۴۶

معین الدین چشتی اجمیری، خواجہ: (ج۔۱) ۹۷، (ج۔۲) ۱۱۲۵، ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۔۳) ۱۲۹۳، ۱۳۷۱، ۱۶۴۴، (ج۔۴) ۱۹۹۱، ۲۰۴۸ ـ ۲۰۴۹، ۲۰۶۵، ۲۰۶۴، ۲۰۸۲ ـ ۲۰۸۷، ۲۰۹۱، ۲۱۵۹ ـ ۲۱۶۰، ۲۵۰۰، ۲۵۱۲، (ج۔۵) ۲۷۲۹، ۲۸۸۹، ۲۹۱۰، ۲۹۱۲، ۳۰۸۸، ۳۰۹۲، (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۲۲۰ ـ ۳۲۲۱، ۳۲۲۳، ۳۷۰۷، ۳۷۴۰، ۳۸۴۹، ۳۸۶۰، ۳۸۸۳، ۳۹۲۳، (ج۔۷) ۴۰۴۰، ۴۰۵۰، ۴۰۵۱، (ج۔۸) ۴۸۴۲، ۴۸۵۲، ۴۸۶۲، ۴۹۳۲، (ج۔۹) ۴۹۹۷، ۵۴۶۷، (ج۔۱۰) ۵۸۵۲ ـ ۵۸۵۷، ۵۸۷۵، ۶۰۴۲

معین الدین، سید ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۲۸۵

معین الدین صفوی سید: (ج۔۷) ۴۳۵۰

معین الدین عبداللہ، مولانا: (ج۔۹) ۵۴۲۸

معین الدین قریشی اٹکی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۵

معین الدین ندوی، شاہ: (ج۔۹) ۵۱۹۲

معین الدین نظامی، صاحبزادہ ڈاکٹر: (ج۔۱۰) ۵۷۶۳، ۵۸۸۲، ۶۲۴۲، ۶۲۸۷

معین الدین ہادی نقشبندی، خواجہ: (ج۔۱) ۲۴۹ ـ ۲۵۱

مغفل بن یسار: (ج۔۷) ۴۳۴۱

مغل ابراہیم: (ج۔۱) ۱۳۸۰

مغیرۃ الحزامی: (ج۔۷) ۴۲۹۳

مغیرۃ بن شعبۃ: (ج۔۷) ۴۲۸۶ ـ ۴۲۸۷، ۴۳۷۰

مظفر حسین ثاقب، پیر : (ج۹) ۵۵۳۱، (ج۱۰) ۵۷۷۰، ۵۹۲۸

مقبول احمد (فرزند حکیم مشتاق احمد): (ج۶) ۳۲۷۷

مقبول احمد مجددی، میاں: (ج۱۰) ۵۸۸۴

مقبول احمد، مولانا (خلیفہ شاہ غلام محمد مجددی): (ج۶) ۳۵۵۳

مقبول حسین بخاری، سید مولانا: (ج۱۰) ۶۴۳۳

مقدم بن معدی کرب: (ج۷) ۴۳۳۱

مقصود احمد باجڑہ گڑوی، مولانا: (ج۱۰) ۶۰۷۶

مقصود احمد خان مظہری، حاجی: (ج۸) ۴۲۷۹

مقصود احمد عمری، پیر: (ج۶) ۳۲۲۴

مقصود حسین قادری: (ج۱) ۲، (ج۲) ۴۸۲، (ج۵) ۲۵۳۰، (ج۶) ۳۱۲۲، (ج۷) ۴۴۶۷

مقصود علی، پروفیسر حافظ سید: (ج۱) ۲۲، (ج۲) ۴۸۹، ۸۲۷، (ج۶) ۳۴۵۰، ۳۲۷۸ _ ۳۲۷۹، ۷۰۷۲، (ج۱۰) ۶۴۳۰، ۶۴۹۴

مقصود علی تبریزی، ملا: (ج۵) ۲۷۷۲، (ج۹) ۵۴۱۸ _ ۵۴۱۹

مقصود علی، حافظ (درباری): (ج۴) ۲۲۳۶، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹

مکحول شامی، ابوعبداللہ بن عبداللہ: (ج۲) ۷۰۲، (ج۶) ۳۹۳۹، (ج۷) ۴۳۴۵

مکرم حسین خوارزمی، شیخ: (ج۱۰) ۵۲۷۶

مکرم خان، نواب (گورنر لاہور): (ج۴) ۲۲۸۵، ۲۲۹۰، (ج۶) ۳۲۹۸، (ج۹) ۵۵۳۱، (ج۱۰) ۵۷۷۰

مکرم شافعی، امام: (ج۱) ۱۳۸۰

مکی بن ابراہیم: (ج۲) ۵۵۱، (ج۷) ۴۳۸۶، ۴۳۸۷

ملک احمد: (ج۳) ۱۸۲۵

ملنگ شاہ، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۱۰) ۶۰۰۲

ملنگی، خواجہ: (ج۶) ۳۳۴۴

ممتاز احمد سدیدی، مولانا: (ج۱) ۱۰۳، (ج۴) ۲۵۲۷، (ج۵) ۲۵۳۸، ۲۸۵۹

ممتاز احمد (ماہنامہ فیض): (ج۱۰) ۶۴۳۴

ممتاز الحسن نقشبندی، صاحبزادہ (فرزند خواجہ غلام قاسم کمبوہ): (ج۱۰) ۵۹۰۷

ممتاز حسین (فرزند چودھری عبدالرؤف): (ج۱۰) ۶۰۷۸

ممتاز سراج الدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۸۷

ممتاز شاہ خاسی: (ج۶) ۳۳۳۱، ۳۴۲۱، ۳۴۳۴

ممتاز علی شاہ دہلوی، مولانا حافظ: (ج۱۰) ۶۰۵۶

ممتاز محل، ملکہ ارجمند بانو: (ج۲) ۸۹، (ج۶) ۳۲۹۷

ممتاز نقشبندی، شیخ: (ج۶) ۳۲۸۵

ممریز خان: (ج۹) ۵۱۰۲

ممشاد علوریوری، شیخ: (ج۸) ۴۸۴۱، ۴۸۶۲

ممنون احمد آسوی: (ج۱۰) ۶۰۹۳

مناظر احسن گیلانی سید: (ج۱) ۴۱۲، (ج۴) ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۵ _ ۲۰۱۶، ۲۰۹۱، ۲۱۲۷ _ ۲۱۲۸، ۲۴۰۲ _ ۲۴۰۳، ۲۴۳۲، (ج۵) ۲۶۴۵، ۲۶۴۹، (ج۶) ۳۹۷۰، (ج۸) ۴۸۱۲، ۴۸۳۲، ۴۹۳۷،

(ج۹)۵۲۹۳

منان رضا خان، علامہ: (ج۵)۲۹۱۳

مناوی ، امام : (ج۲)۵۱۳، ۵۲۷، ۵۷۲ _ ۵۷۷، (ج۶)۳۹۴۴

منتخب الحق، مولانا: (ج۶)۳۶۴۰

منگیں، میجر: (ج۱۰)۵۹۵۹

منذری، علامہ: (ج۲)۵۳۳، (ج۷)۴۳۰۰، ۴۳۰۷، ۴۳۰۹

منصور : (ج۲)۱۲۲۳، (ج۷)۴۲۹۹، ۴۴۴۶

منصور بن حلاج سرمد: (ج۳)۱۵۳۶، (ج۴)۲۳۴۹، (ج۵) ۳۰۲۷، (ج۶) ۳۸۸۳، (ج۸) ۴۹۵۲، (ج۹)۵۴۰۲

منصور بن صفیہ: (ج۲)۵۳۲

منصور بن یوسف بدیری، شیخ: (ج۶)۳۲۰۳

منصور عرب: (ج۹)۵۲۱۵

منصور، ملاں: (ج۱۰)۵۹۴۶

منظور احمد دہلوی، مولانا: (ج۶)۳۶۳۶_۳۶۳۷

منظور احمد سعیدی ڈاکٹر: (ج۸)۴۷۷۰

منظور احمد مکان شریفی، سید: (ج۶)۳۵۷۴، (ج۹) ۵۵۷۵

منظور احمد، مولانا ابن مفتی محمد مظہر اللہ: (ج۱)۱۸۷

منظور احمد نعمانی، مولانا : (ج۴)۲۱۲۸، (ج۵)۳۰۴۰، (ج۶)۳۹۷۰، (ج۹)۵۰۲۸، ۵۱۱۸، ۵۱۵۴، ۵۲۹۳

منظور الحق صدیقی (تاریخ حسن ابدال): (ج۱۰)۵۹۲۴

منظور حسین جیلانی: (ج۵)۲۹۱۳

منظور حسین سندگی: (ج۵)۲۸۶۲

منظور حسین مجذوب (مرید خواجہ سید محمد امین شاہ): (ج۱۰) ۶۰۱۴

منظور علی بدایونی، سید: (ج۴)۲۳۹۶

منظور علی، سید (والد پروفیسر سید مقصود علی): (ج۶)۳۶۷۸

منور احمد خاں (خانقاہ کوٹ عبدالخالق بھارت): (ج۶) ۳۷۹۸

منور حسین شاہ، سید: (ج۶)۳۷۸۱

منیر احمد جان (صاحبزادہ مفتی محمد عبداللہ نعیمی شہید): (ج۶)۳۶۷۱

منیر احمد خاں، حافظ ڈاکٹر: (ج۶)۳۶۸۶، (ج۱۰)۶۱۲۱

منیر احمد، سید: (ج۱۰)۶۴۳۸

منیر احمد شاہ: (ج۶)۳۷۹۴

منیر احمد (فرزند علامہ محمد شیخ اوکاڑوی): (ج۶)۳۵۹۵

منیر احمد (کاتب): (ج۱۰)۶۳۳۳

منیر احمد، مولانا: (ج۱۰)۶۴۳۴

منیر احمد یوسفی، صاحبزادہ: (ج۱۰)۶۴۴۲

منیر حسین : (ج۷)۳۹۹۲، ۴۰۱۴

منیر حسین مسعودی: (ج۱)۴۸، (ج۲)۴۸۳، ۹۵۵

منیر احمد مسعودی (برمنگھم، یو۔کے): (ج۱۰)۶۴۴۷

مورو، سلطان (والی افغانستان): (ج۴)۲۰۸۶

مورود چشتی، خواجہ: (ج۸)۴۸۴۲، ۴۹۴۴، ۴۸۵۶

مورود محمد، مولانا شیخ: (ج۱)۴۱۲، (ج۲)۱۰۲۸، (ج۳) ۱۴۲۲

مودودی، ابو الاعلیٰ سید : (ج۱) ۳۰، (ج۲) ۲۶۲، ۷۳، (ج۴) ۲۵۲۵، (ج۵) ۲۵۳۶، ۲۵۵۴، (ج۹) ۵۱۵۵

مورث، سید: (ج۸) ۴۸۵۹

موسیٰ (علیہ السلام): (ج۲) ۷۵۴، ۸۲۱، ۸۲۸، ۱۱۰۷، ۱۱۰۹، ۱۱۲۶، ۱۱۸۴، (ج۳) ۱۲۸۳، ۱۴۱۸، ۱۴۹۵ _ ۱۴۹۷، ۱۵۱۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۹، ۱۵۴۴، ۱۵۵۰، ۱۵۵۳، ۱۵۶۴ _ ۱۵۲۲، ۱۲۴۸، ۱۲۴۲، ۱۲۴۵، ۱۲۷۲ _ ۱۲۷۷، ۱۲۷۹، ۱۸۳۰، ۱۸۵۷، (ج۴) ۲۳۳۲، ۲۴۲۱، ۲۴۹۴، (ج۵) ۲۶۰۷، ۲۷۱۲ _ ۲۷۱۷، ۲۹۸۳، ۳۰۹۷، ۳۰۹۹ _ ۳۱۰۰، (ج۷) ۴۱۴۰، ۴۲۵۶، ۴۲۵۷، ۴۲۷۵، ۴۲۷۵، ۴۴۱۲، (ج۸) ۴۶۰۲، ۴۶۱۸، ۴۷۲۵، ۴۷۳۶، ۴۷۴۴، ۴۷۵۷، ۴۷۷۶، (ج۹) ۵۱۴۶، ۵۲۴۵، ۵۲۷۰، ۵۳۲۰، ۵۳۲۱، ۵۳۲۸، ۵۳۷۲، ۵۳۹۷، ۵۴۴۸، (ج۱۰) ۵۸۱۵، ۵۸۱۷، ۵۸۲۴

موسیٰ، ابوصالح: جنگی دوست: (ج۸) ۴۸۵۹

موسیٰ الصغار: (ج۵) ۲۸۴۷

موسیٰ بن ابو مسعود مراری، شیخ: (ج۱) ۳۲۳۲، ۳۲۳۹

موسیٰ بن اسعد محاسنی، شیخ: (ج۱) ۳۱۸۲، ۳۲۲۸

موسیٰ بن اسمٰعیل: (ج۲) ۵۳۱، ۵۴۲، ۵۵۳، (ج۷) ۴۲۹۷

موسیٰ بن عبید ۃ الربزی: (ج۲) ۶۴۲

موسیٰ بن عیسیٰ: (ج۷) ۴۳۰۵

موسیٰ ثانی سید: (ج۸) ۴۸۵۹

موسیٰ رضا، امام: (ج۱۰) ۵۶۹۵، ۵۸۰۱

موسیٰ سندگی، شیخ (مرید مجدد الف ثانی): (ج۱۰) ۲۱۲۸

موسیٰ سہوانی، شیخ : (ج۱) ۳۲۴۱، ۳۴۱۷، ۳۴۴۲، ۳۴۴۵، ۳۴۵۰ _ ۳۴۵۲

موسیٰ شاہ شین غری، سید: (ج۱۰) ۵۹۵۱

موسیٰ شاہ لوئی، پیر (مرشد مخدوم احمدی): (ج۱) ۳۷۰۴

موسیٰ شوین، شیخ قاضی: (ج۱۰) ۵۹۱۹، ۵۹۲۳، ۵۹۲۵

موسیٰ صدیقی مرغزی (المعروف موسیٰ بابا) : (ج۱۰) ۵۸۷۷

موسیٰ قادری، سید: (ج۸) ۴۸۶۰

موسیٰ، قاضی (دادو): (ج۲) ۱۲۰۹، (ج۱) ۳۶۹۰

موسیٰ قلعہ دار (رفیق قائداعظم): (ج۱) ۳۵۵۱، (ج۹) ۵۵۷۲

موسیٰ کاظم، امام : (ج۱) ۳۴۳۱، ۳۸۸۴، (ج۱۰) ۵۶۹۵

موسیٰ گیلانی، شیخ : (ج۴) ۱۹۸۲، (ج۱) ۳۳۴۹، (ج۹) ۵۳۲۴ _ ۵۳۲۵

موسیٰ لاہوری: (ج۹) ۵۱۸۰

موفق بن احمد مکی، علامہ: (ج۳) ۱۶۶۲، (ج۵) ۲۷۰۲ _ ۲۷۰۳، (ج۶) ۲۹۴۷، ۲۹۷۰

مولا بخش سومرو، حاجی خان بہادر: (ج۶) ۳۷۲۵

مولا بخش قریشی: (ج۶) ۳۸۶۹

مولا داد قندھاری، حاجی: (ج۶) ۳۵۵۸

مولوی خان، خواجہ (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۱۰) ۶۰۰۲

مومن بلخی، میر: (ج۸) ۴۵۶۰، (ج۱۰) ۵۶۳۸

مومن، درویش: (ج۶) ۳۶۹۳

مہا دیو (بت): (ج۴) ۲۲۰۵

مہابت خان لودگی : (ج۱) ۳۹۷، (ج۳) ۱۴۸۵، ۱۳۶۸_۱۳۶۹، (ج۴) ۲۰۴۰، ۲۱۴۲، ۲۱۶۲_۲۱۶۳، ۲۲۰۷، ۲۲۷۲، (ج۵) ۲۵۷۶_ ۲۵۷۷، (ج۸) ۴۵۶۷، (ج۹) ۵۴۸۲، ۵۴۸۶، ۵۵۵۶، (ج۱۰) ۵۶۸۴، ۵۶۸۷، ۵۷۲۲

مہاجر مکی، مولانا: (ج۶) ۳۵۰۰

مہامائی (بت): (ج۴) ۲۲۰۵

مہتر ہالینڈ (مصنف): (ج۱۰) ۵۶۳۱

مہدی، امام: (ج۲) ۶۹۴، ۱۰۹۹، ۱۱۱۷، ۱۱۵۱، (ج۳) ۱۳۸۴، ۱۵۰۸_۱۵۰۹، ۱۵۱۵_۱۵۱۷، ۱۵۵۲، ۱۵۶۳_ ۱۵۶۴، ۱۵۶۶، ۱۸۲۶، (ج۴) ۲۲۷۰، ۲۳۲۸، (ج۵) ۲۷۱۹، ۳۰۷۶، ۳۱۰۵، (ج۶) ۳۳۴۷، (ج۷) ۴۲۱۷، ۴۳۷۰، ۴۴۲۹، (ج۸) ۴۵۲۶_ ۴۵۲۸، ۴۵۳۸_ ۴۵۳۹، ۴۵۴۵، (ج۹) ۵۱۴۰، ۵۲۰۱، ۵۳۱۵، ۵۴۱۶، ۵۴۹۶، (ج۱۰) ۶۱۷۵

مہدی بن منصور (عباسی خلیفہ): (ج۵) ۲۹۲۱

مہدی حسن شاہجہانپوری، مولانا: (ج۵) ۲۶۰۳، ۲۸۱۰

مہدی حسن، مفتی: (ج۵) ۲۸۱۷

مہر بیگ (جد اعلیٰ شیخ سید امیر نقشبندی): (ج۶) ۳۸۴۳

مہر شاہ (مرید خواجہ غریب نواز اجمیری): (ج۱۰) ۶۰۴۶

مہر علی شاہ گولڑوی، پیر سید: (ج۵) ۲۹۲۸، ۳۰۲۳، (ج۶) ۳۸۴۲، ۳۸۵۹، ۳۸۶۹، (ج۷) ۴۴۱۷، (ج۱۰) ۵۹۴۰، ۵۹۴۵، ۵۹۷۳_۵۹۷۴، ۶۰۱۰

مہر علی نواز پوری: (ج۶) ۳۹۷۰

مہر محمد زکریا دہلوی، مولانا: (ج۱۰) ۵۹۳۵

مہر محمد صوبہ لاہوری: (ج۶) ۳۷۷۵_۳۷۸۶

مہربان علی شاہ (اخوزہ اخنک): (ج۶) ۳۸۲۹

مہند، شیخ الاسلام: (ج۶) ۳۳۰۱

مہند خت معتمدی، ڈاکٹر: (ج۱) ۲۹، (ج۳) ۱۸۸۸، (ج۴) ۲۵۰۹، ۲۵۰۴، (ج۱۰) ۶۳۸۴

مہندی، شیخ: (ج۵) ۲۵۸۶

میاں میر: (ج۳) ۱۴۰۳، ۱۶۳۸، ۲۱۶۵، (ج۴) ۲۱۷۴، (ج۸) ۴۹۰۹

میدنہ نصر پوری، مخدوم: (ج۶) ۳۴۷۶

میر اعظم افغان علی زئی معروفی، ملا: (ج۶) ۳۵۹۸

میر تقی میر: (ج۴) ۲۳۹۰

میر تقی، میر: (ج۱۰) ۵۷۸۴

میر حالا کابلی، ملا (خلیفہ خواجہ خاوند محمود): (ج۶) ۳۷۶۵

میر حسین (فرزند ملا محمد نسیم صدیقی دہروی): (ج۱۰) ۵۸۸۰

میر درد، خواجہ: (ج۴) ۲۳۹۲، ۲۴۶۳، ۲۵۱۲، (ج۵) ۲۶۲۷، (ج۹) ۵۴۰۵، ۵۵۲۳

میر عدل، قاضی: (ج۴) ۱۹۷۰

میر کاسلوانی، مولانا: (ج۹) ۵۲۱۳

میر محمد: (ج۸) ۴۵۶۰

میر محمد پیر سباکی، سید: (ج۱۰) ۵۸۷۳، ۵۹۳۰

میر محمد، حافظ (عم حافظ محمد رانجھا نقشبندی): (ج۱۰) ۵۹۸۴

میر، میاں: (ج۱۰) ۵۸۵۷

میر ناصر، خواجہ: (ج۹) ۵۵۲۳

میر احمد، حافظ: (ج۔۶) ۳۸۸۲
میران شاہ بن قطب الدین: (ج۔۸) ۴۹۳۵
میراں محمد شاکر نکھڑائی، سید: (ج۔۶) ۳۶۹۲
میراں محمد شاہ، سید: (ج۔۶) ۳۵۰۰۔۳۵۰۱
میرک، شیخ بن فصیح الدین شیخ: (ج۔۳) ۱۴۵۳
میرک، علامہ: (ج۔۳) ۱۸۵۳۔۱۸۵۴، ۱۸۷۰
میرک گرزیردار، مرزا: (ج۔۴) ۲۲۸۵
میرک معین الدین: (ج۔۴) ۲۲۸۴
میسرۃ الفجر: (ج۔۷) ۴۳۵۲
میسی نیون، پروفیسر: (ج۔۱۰) ۵۸۶۰
میکانگی، میجر (مصنف): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
میکائیل (علیہ السلام): (ج۔۷) ۴۲۷۱
میکائیل، پیر عرف شش انگشت: (ج۔۴) ۲۵۰۴
میکڈانلڈ، پروفیسر (مصنف "شیون اسلام"): (ج۔۱۰) ۵۸۶۰
میکیاولی: (ج۔۵) ۲۹۸۶
میمون بن مہران: (ج۔۲) ۷۰۲
مینوکی: (ج۔۸) ۴۹۰۳

ن

نادرخان (بادشاہ افغانستان): (ج۔۶) ۳۷۵۹
نادردین، خواجہ بابا: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲
نادرشاہ افشار (حاکم قندھار): (ج۔۶) ۳۷۱۵
نادرشاہ ایرانی (حاکم ایران): (ج۔۴) ۲۰۵۵، ۲۱۸۷، (ج۔۶) ۳۲۰۰، ۳۲۰۸، ۳۵۸۰، ۳۶۵۵، ۳۸۲۸، (ج۔۱۰) ۵۹۵۰
نادرشاہ، پیر (برادر ہفتم پیر پگارا شاہ مردان شاہ): (ج۔۶) ۳۵۷۴
نادرشاہ (والی افغانستان): (ج۔۶) ۳۷۷۲، ۳۷۸۱
نادرعلی شاہ مشہدی، سید (جداعلیٰ سید گلاب شاہ مشہدی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۷
نازیہ عادل القاقانی القبرصی: (ج۔۶) ۳۲۴۹
ناصرالدین البانی: (ج۔۲) ۷۰۰
ناصرالدین، سلطان: (ج۔۴) ۲۰۸۷
ناصرالدین قاچار: (ج۔۶) ۳۴۹۴
ناصرالدین قادری، ڈاکٹر صاحبزادہ: (ج۔۴) ۲۴۷۷۔۲۴۷۹، (ج۔۶) ۳۲۵۷، ۳۹۶۰
ناصرالدین کرمانی، منشی: (ج۔۵) ۲۸۵۰۔۲۸۵۱، ۲۵۵۸، ۲۸۵۵
ناصرالدین محمد شاہ: (ج۔۹) ۵۵۴۹
ناصرالدین محمود: (ج۔۴) ۲۰۴۹، ۲۰۶۴
ناصر، سید میر: (ج۔۸) ۴۸۶۸
ناصر، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۶۱۲
ناصر، شیخ بن حضرت عبداللہ: (ج۔۱) ۴۰۸، (ج۔۳) ۱۳۶۵
ناصر علی سرہندی: (ج۔۶) ۳۶۹۸، (ج۔۹) ۵۵۳۱، ۵۵۳۳، (ج۔۱۰) ۵۷۶۸۔۵۷۷۰
ناطق کلانوری گجراتی: (ج۔۶) ۳۸۰۰
ناظم الدین، خواجہ: (ج۔۶) ۳۵۵۰
ناظم القبرصی القاقانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۳، ۳۲۴۶،

۳۲۴۷

ناظم، بشیر حسین : (ج۱) ۳۲، (ج۵) ۳۱۱۷، (ج۶) ۳۱۲۸، ۳۱۲۹

ناظم، شیخ: (ج۶) ۳۲۷۲

نافع بن جبیر: (ج۲) ۷۰۲

نافع (رضی اللہ عنہ): (ج۷) ۴۳۰۶، (ج۹) ۵۱۸۶

ناگوری، شیخ: (ج۴) ۱۲۱۵

نامدار جالندھری مولوی: (ج۱۰) ۶۰۴۷

نبھانی، علامہ: (ج۴) ۵۸۸، ۵۸۹، (ج۹) ۵۲۷۰

نبی بخش باگڑ جی، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۵۰۵۶

نبی بخش بلوچ، ڈاکٹر (محقق): (ج۶) ۲۷۰۱، ۲۷۰۵، ۲۷۰۶، (ج۱۰) ۶۱۳۲

نبی بخش خواجہ خیل، ارباب: (ج۶) ۲۷۲۲

نبی بیگ، مرزا: (ج۶) ۳۵۸۸

نبی شاہ، صوبیدار: (ج۶) ۳۶۴۴

نپولین بوناپاٹ: (ج۶) ۳۲۲۵

نقشے شاہ (جد امجد سید حبیب اللہ نقشبندی توکلی): (ج۱۰) ۵۹۶۹

نٹشے (جرمن فلاسفر): (ج۵) ۲۹۳۶_۲۹۳۸

نثار احمد جان سرہندی، پروفیسر: (ج۱) ۲۶، (ج۲) ۱۷۱۷

نثار احمد فاروقی: (ج۱۰) ۵۸۳۴

نثار احمد کانپوری، مولانا : (ج۶) ۳۵۳۲، (ج۱۰) ۵۸۰۵، ۶۳۵۲

نثار احمد مجددی (صوفی حیدرآباد): (ج۶) ۳۶۹۲

نثار الحق سیفی نقشبندی مجددی صوفی : (ج۱۰) ۶۳۴۵، ۶۳۴۹

نجدت طوسون، ڈاکٹر: (ج۱) ۱۰۲

نجف علی شاہ، سید (والد سید دیدار علی شاہ الوری): (ج۱۰) ۵۸۰۱

نجم الاسلام، ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۱۲۵

نجم الاسلام (فرزند شیخ میاں سراج الاسلام): (ج۱۰) ۵۸۹۲

نجم الدین بن قطب الدین قلندر: (ج۸) ۴۸۴۷

نجم الدین بن محمد امین الکردی الاربلی: (ج۱۰) ۶۴۰۴

نجم الدین، خواجہ (المعروف ہڈہ ملا صاحب): (ج۶) ۳۸۴۱، ۳۸۷۲

نجم الدین رازی، علامہ: (ج۴) ۵۴۸، ۵۵۰، ۵۸۸ _ ۵۸۹، ۶۰۲، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۲۰، (ج۵) ۳۰۱۲، (ج۶) ۳۹۷۰، (ج۷) ۴۳۱۲

نجم الدین ربلی، شیخ: (ج۶) ۳۱۷۰

نجم الدین سلمانی (مصنف مناقب المحبوبین): (ج۱۰) ۵۸۹۴

نجم الدین، شیخ: (ج۶) ۳۲۰۶

نجم الدین صغریٰ: (ج۴) ۲۰۸۷

نجم الدین غزی (شیخ الاسلام): (ج۶) ۳۱۷۸

نجم الدین (فرزند شیخ شہباز مومندیہی): (ج۱۰) ۵۸۷۰

نجم الدین کبریٰ، شیخ : (ج۲) ۱۱۴۲، ۱۱۸۷، (ج۳) ۱۳۸۲، ۱۴۲۶، ۱۸۵۲، ۱۸۵۷، (ج۴) ۲۵۰۰

نجم الدین کردی سراجی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۸۱

نجم الدین، مولانا: (ج۔۴) ۲۵۰۸، (ج۔۶) ۳۲۳۰

نجم الدین نقشبندی، شیخ: (ج۔۱) ۹۹

نجیب الدولہ، نواب: (ج۔۴) ۲۰۵۵، ۲۱۸۹

نجیب الدین، ابوالفتح، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۴

نجیب بن احمد قلعی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۷

نذر الاسلام صائی: (ج۔۶) ۳۲۹۲

نذر رصابری (مرتب دیوان شاکر): (ج۔۱۰) ۵۹۳۲

نذر محمد (راولپنڈی): (ج۔۶) ۳۷۸۲

نذر محمد، مولانا (سکھر): (ج۔۶) ۳۷۲۸

نذر محمد، میاں: (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

نذیر احمد جان، علامہ: (ج۔۶) ۳۲۷۱

نذیر احمد حافظ (حضرت کرام نقشبندی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۴

نذیر احمد عابد (ماہنامہ فیض): (ج۔۱۰) ۶۴۳۴

نذیر احمد (مصنف اکبری دور کا فارسی ادب): (ج۔۱۰) ۵۷۰۷

نذیر احمد، مولانا (خلیفہ خواجہ فضل علی قریشی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۶

نذیر صابری پروفیسر: (ج۔۱۰) ۶۴۹۰

نذیر نیازی، سید: (ج۔۱) ۲۴، (ج۔۵) ۲۸۴۱، ۲۹۱۰، ۲۹۲۵، ۲۹۲۷، ۲۹۴۴، ۳۰۰۷ _ ۳۰۰۸، ۳۰۲۴ _ ۳۰۲۲، ۳۰۳۳، ۳۰۴۱، ۳۰۴۴، (ج۔۶) ۳۸۴۴، ۳۹۷۰

نزار الباظہ: (ج۔۶) ۳۹۷۰

نسائی، امام: (ج۔۲) ۵۳۳ _ ۵۳۴، ۵۵۳ _ ۵۵۴، (ج۔۵) ۲۸۸۳، (ج۔۷) ۴۲۸۱، ۴۲۸۴، ۴۲۸۷، ۴۲۹۱، ۴۲۹۸، ۴۳۰۲، ۴۳۱۱، ۴۳۱۲، ۴۳۲۴

نسفی، امام، حافظ: (ج۔۹) ۵۴۴۸

نسیم الف۔د، ڈاکٹر: (ج۔۳) ۱۸۷۲

نسیم احمد فریدی امروہوی: (ج۔۳) ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۲۲۵۹، (ج۔۵) ۲۷۲۵، ۲۷۹۳، (ج۔۶) ۳۹۷۰، (ج۔۹) ۵۱۱۸، ۵۲۵۴، ۵۲۸۳، ۵۴۰۱، (ج۔۱۰) ۶۱۲۳، ۶۲۲۰

نسیم احمد، مولانا: (ج۔۵) ۲۷۴۱

نسیم، حضرت (خلیفہ مرزا مظہر جان جاناں): (ج۔۱۰) ۶۱۲۶

نصر المروزی: (ج۔۲) ۵۹۴

نصر اللہ ہوتکی، مولوی: (ج۔۵) ۲۵۲۷، ۲۷۱۵، ۲۷۲۲، ۲۷۱۴، (ج۔۶) ۳۹۷۱، (ج۔۱۰) ۶۱۲۳، ۶۲۲۶

نصر بن المظفر سمی: (ج۔۲) ۵۹۵

نصر اللہ خان، قاضی: (ج۔۶) ۳۲۸۹

نصر اللہ، مرید خواجہ محمد عمر جان چشتوی: (ج۔۶) ۳۷۲۵

نصیر احمد پشاوری، شیخ المحدثین: (ج۔۶) ۳۸۶۵

نصیر احمد، شیخ: (ج۔۸) ۴۸۲۸

نصیر احمد نصیمی، مولانا: (ج۔۱۰) ۶۴۹۴

نصیر الدین: (ج۔۶) ۳۲۶۱، (ج۔۷) ۴۴۷۳

نصیر الدین چراغ دہلوی، شیخ: (ج۔۴) ۲۰۴۹، (ج۔۶) ۳۸۸۳، (ج۔۹) ۵۴۶۷

نصیر الدین شاہ: (ج۔۸) ۴۸۴۲

نصیر الدین، شیخ: (ج۔۸) ۴۵۰۹

نصیرالدین نوشہرائی: (ج۔۶) ۳۶۹۴
نصیراللہ طیبی: (ج۔۱۰) ۶۴۳۹
نصیرخان بلوچ (حاکم قلات): (ج۔۶) ۳۵۵۶، ۳۵۶۰، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱
نصیرلغاری، حاجی: (ج۔۶) ۳۶۹۳
نضر بن انس: (ج۔۷) ۴۳۱۶
نظام الدین احمد، مورخ: (ج۔۵) ۲۵۶۳، ۲۵۸۱، (ج۔۹) ۵۱۵۵
نظام الدین اولیاء، خواجہ: (ج۔۱) ۱۸۲، (ج۔۲) ۹۸۷، ۱۱۲۵، (ج۔۴) ۲۰۴۹، ۲۴۹۵، ۲۵۰۲، (ج۔۵) ۲۹۲۳، ۲۹۲۵، (ج۔۶) ۳۲۵۳، ۳۲۶۲ _ ۳۲۶۷، ۳۲۸۴، ۳۲۸۷، ۳۸۸۳، ۳۹۷۱، (ج۔۹) ۵۲۷۵، ۵۴۶۷، (ج۔۱۰) ۵۸۲۶، ۵۸۲۷
نظام الدین بخشی، مرزا: (ج۔۴) ۱۹۸۲
نظام الدین بدخشی، قاضی: (ج۔۶) ۳۲۴۶
نظام الدین بریلوی، مولانا: (ج۔۸) ۴۶۴۲
نظام الدین بلخی، سید (تحفۃ المرشد): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲
نظام الدین توکلی: (ج۔۹) ۵۰۲۸
نظام الدین تھانیسری، شیخ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۶
نظام الدین، حکیم: (ج۔۶) ۳۶۲۰
نظام الدین، خواجہ مولوی (خلیفہ خواجہ ہادی نامدار شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۰۳
نظام الدین، خواجہ (خلیفہ خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۷
نظام الدین خواجہ (کیاں شریف آزاد کشمیر): (ج۔۶) ۳۷۷۲
نظام الدین، خواجہ (مرشد خواجہ محمد قاسم): (ج۔۶) ۳۴۹۵
نظام الدین، راجہ (جد اعلیٰ نور محمد نظامی): (ج۔۱۰) ۶۴۹۰
نظام الدین سرہندی، خواجہ: (ج۔۱) ۲۷، (ج۔۳) ۱۸۸۵، (ج۔۴) ۱۹۰۵، (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۰۵
نظام الدین سندگی نقشبندی، شیخ: (ج۔۵) ۲۸۸۴
نظام الدین سہالوی، ملا: (ج۔۶) ۳۴۰۸
نظام الدین سیالوی، ملا (بانی درس نظامی): (ج۔۱۰) ۵۸۲۱_۵۸۲۲
نظام الدین شاہ: (ج۔۸) ۴۸۴۲
نظام الدین شکارپوری: (ج۔۵) ۲۸۱۱، (ج۔۶) ۳۹۷۱
نظام الدین فاروقی، شیخ: (ج۔۹) ۵۱۱۴
نظام الدین قائمی، صاحبزادہ: (ج۔۶) ۳۸۰۴، ۳۸۱۴، ۳۸۲۳
نظام الدین مجددی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۶۹۵، (ج۔۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۹۰
نظام الدین مخمور توکلی: (ج۔۱۰) ۵۹۸۱
نظام الدین (مرید علاءالدین محمد عطار): (ج۔۶) ۳۶۵۳
نظام الدین، مولانا (ڈیرہ اسمٰعیل خان): (ج۔۶) ۳۹۱۸
نظام الدین، مولوی (استاد خواجہ عبدالغفار فضلی نقشبندی): (ج۔۱۰) ۶۰۵۹_۶۰۶۰
نظام الدین نارنولی، شیخ: (ج۔۴) ۲۷۸، ۱۱۰۱
نظام الملک: (ج۔۴) ۲۰۵۵
نظام بدخشی، قاضی: (ج۔۱۰) ۵۷۰۴

نظام تھانیسری، شیخ: (ج۲) ۱۲۲، ۱۲۷، ۱۲۹
نظام علی خان، نظام الملک: (ج۴) ۲۱۹۰
نظام معتزلی: (ج۹) ۵۱۷۵
نظامی بدایونی: (ج۵) ۲۵۷۳، (ج۶) ۳۵۸۱
نظر علی لھنوی، سید میر: (ج۶) ۳۶۸۸
نظر علی خاں تالپور، میر: (ج۶) ۳۵۹۰، ۳۶۹۸_۳۷۰۱، ۳۷۰۵، ۳۷۰۲، ۳۷۰۴
نظر کامرانی، ڈاکٹر: (ج۶) ۳۶۸۵
نظر محمد جمالی، مولانا: (ج۶) ۳۵۴۰
نظر محمد دیہاتی، مولانا: (ج۶) ۳۵۳۹، ۳۶۹۴
نظیر احمد، پیر (موہڑہ شریف): (ج۶) ۳۷۷۲
نظیر حسین زیدی، ڈاکٹر: (ج۶) ۳۶۸۵
نعمان بن بشیر: (ج۷) ۴۳۰۲، ۴۳۳۹، ۴۳۷۷، ۴۳۹۰
نعمان بن مرزبان (جد امام اعظم): (ج۵) ۳۰۴۹
نعمان بن مرۃ: (ج۷) ۴۳۰۰
نعمان خان سراجی، میر: (ج۶) ۳۹۲۲
نعمت اللہ پشاوری، ملا: (ج۱۰) ۵۸۶۵
نعمت اللہ جونپوری، شیخ: (ج۵) ۲۷۴۷
نعمت اللہ، صاحبزادہ ڈاکٹر: (ج۶) ۳۷۶۸
نعمت اللہ فارسی، شاہ (مرشد بلال شاہ سہروردی): (ج۶) ۳۸۰۳
نعمت اللہ، فقیر میاں: (ج۶) ۳۶۹۰
نعمت خان عالی: (ج۵) ۲۷۸۱_۲۷۸۲، ۲۷۸۵_۲۷۸۷، ۲۷۹۳
نعیم احمد، ڈاکٹر: (ج۵) ۳۰۱۰، (ج۶) ۳۹۷۱
نعیم الدین مراد آبادی، مولانا: (ج۶) ۳۶۴۲، ۳۶۷۷، (ج۹) ۵۱۹۹
نعیم اللہ بہرائچی، شاہ: (ج۹) ۵۲۵۸_۵۲۵۹
نعیم اللہ خان، ملا: (ج۱۰) ۵۸۷۷
نعیم اللہ، خواجہ: (ج۸) ۴۸۶۸
نعیم اللہ، میر (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۴) ۲۴۷۱
نفیس خلیلی (شاعر): (ج۱۰) ۶۰۷۶
نفیل: (ج۸) ۴۸۳۹
نقی علی خاں بریلوی، مولانا: (ج۵) ۲۸۹۶، ۲۹۱۸
نکمٹیں ارباکان (سیاستدان): (ج۶) ۳۲۷۲
نکولس مینوکی (اطالوی سیاح): (ج۵) ۲۵۶۴، ۲۵۷۵، ۲۵۷۷، (ج۶) ۳۹۷۱
نمرود: (ج۶) ۳۴۸۹، (ج۸) ۴۸۲۶
نو بہار غازی بن شیخ اورنگ، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۷۴
نواب الدین علی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۵۹۳۹
نواب الدین موہروی، صوفی: (ج۱۰) ۵۹۴۰
نواب الدین، پیر (موہری شریف): (ج۶) ۳۷۷۵، ۳۸۸۲
نواب الدین، مولوی (مرید خواجہ فضل علی قریشی): (ج۱۰) ۶۰۴۶
نواب بیگم: (ج۶) ۳۳۶۴
نواز شاہ خاسی: (ج۶) ۳۳۲۱

نوح (علیہ السلام) : (ج۲) ۱۱۰۹، ۱۱۵۹، (ج۳) ۱۵۲۲، (ج۴) ۲۲۹۲، ۲۳۳۲، ۲۴۲۵، (ج۵) ۲۷۱۹، (ج۸) ۴۲۹۵، ۴۸۰۲، (ج۹) ۵۴۰۴، ۵۴۰۶

نوح بن حرب العسکری: (ج۷) ۴۳۰۷

نوح ہالائی، مخدوم: (ج۶) ۳۴۱۲

نوراحمد بدایونی، سید: (ج۹) ۵۳۵۹

نوراحمد پسروری ثم امرتسری، مولانا: (ج۷) ۴۴۷۳، (ج۱۰) ۵۷۲۱، ۶۱۹۸، ۶۲۰۱

نوراحمد جان رئیسانی نقشبندی، خواجہ: (ج۶) ۳۷۴۲

نوراحمد جان نقشبندی (فرزند خواجہ محمد عمر جان اویسی ہنوری): (ج۱۰) ۵۹۵۸

نوراحمد حاجی (عم سید حبیب اللہ توکلی): (ج۱۰) ۵۹۷۵، ۵۹۷۶

نوراحمد، حافظ (فرزند حافظ محمد رانجھا نقشبندی): (ج۱۰) ۵۹۹۳

نوراحمد رانجھا، حافظ: (ج۱۰) ۵۹۹۴

نوراحمد سہروردی، مولوی: (ج۹) ۵۳۵۳

نوراحمد شاہتاز، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۱۰) ۶۴۳۲

نوراحمد فاروقی: (ج۹) ۵۱۵۴

نوراحمد فریدی، مولانا: (ج۵) ۲۸۸۴

نوراحمد کشمیری، مولانا: (ج۱۰) ۶۴۹۰

نوراحمد مجددی، عرف نورآغا: (ج۶) ۳۵۵۴، ۳۷۰۳

نوراحمد مسعودی: (ج۱۰) ۶۴۳۰

نوراحمد مقبول: (ج۶) ۳۷۹۹

نوراحمد، مولانا: (ج۶) ۳۹۷۱

نوراحمد نقشبندی مجددی امرتسری، مولانا: (ج۱) ۴۳۰، (ج۳) ۱۲۱۵، (ج۵) ۲۶۱۱، ۲۶۲۰، ۲۶۲۸، ۲۶۳۲ _ ۲۶۳۷، ۲۶۴۴، ۲۶۴۷، ۲۶۵۱، ۲۶۶۴ _ ۲۶۶۵، ۳۰۲۸، (ج۶) ۳۸۰۱، (ج۸) ۴۵۷۹، ۴۸۰۳، ۴۸۰۹، ۴۸۲۹

نوراحمد نقشبندی مولانا: (ج۸) ۴۵۷۲، (ج۹) ۵۱۸۰، ۵۱۸۳

نوراحمد نقشبندی، شیخ: (ج۶) ۳۸۲۸

نورالاسلام، شیخ: (ج۱۰) ۵۸۹۲

نورالحسن: (ج۷) ۴۰۵۷

نورالحسن آفاقی، سید: (ج۱۰) ۶۲۴۰

نورالحسن، پروفیسر ڈاکٹر: (ج۵) ۲۷۲۹، ۲۷۷۹ _ ۲۷۸۰، ۲۷۹۰، ۲۷۹۲ _ ۲۷۹۳، (ج۹) ۵۳۷۲

نورالحسن تنویر چشتی، مولانا: (ج۱) ۲۲، (ج۲) ۴۸۹، ۸۷۳، (ج۶) ۳۹۷۱، (ج۱۰) ۶۲۷۰

نورالحسن خان ذوالمنن، نواب: (ج۸) ۴۸۴۸، ۴۸۵۲

نورالحسن شاہ، سید (کیلیانوالے، گوجرانوالہ): (ج۶) ۳۷۷۰، ۳۷۸۷

نورالحق، شیخ (فرزند عبدالحق محدث دہلوی): (ج۱) ۱۸، ۱۲۰، (ج۲) ۵۰۳، ۹۹۰، (ج۳) ۱۳۸۹، ۱۳۹۳، (ج۴) ۱۹۸۴، ۲۴۱۲، (ج۵) ۲۶۳۷، ۲۷۴۷، ۲۷۷۸، ۳۱۱۷، (ج۶) ۳۱۲۹، ۳۱۴۹، ۳۹۷۱، (ج۸) ۴۹۷۹، (ج۹) ۵۳۲۹ _ ۵۳۳۰، ۵۴۲۷، ۵۴۴۸، (ج۱۰) ۵۶۲۸، ۵۷۶۰، ۵۸۸۶

نورالحق شرقی، شیخ: (ج۴) ۲۴۳۲

نورالدین، ابوالحسن: (ج۵) ۲۸۹۰، (ج۶) ۳۴۱۷

نور الدین ،ابو سعید ڈاکٹر : (ج۵) ۲۹۲۵، ۲۹۴۵، ۲۹۶۵_۲۹۶۲، ۲۹۷۹، ۳۰۱۰، (ج۶) ۳۹۳۹

نورالدین، شیخ: (ج۹) ۵۰۲۶، ۵۴۵۴

نورالدین علی خان، میرک معین الدین سید بن سید عبداللہ خاں بارہہ: (ج۱۰) ۵۷۷۰

نورالدین محمد بیگ، شیخ: (ج۹) ۵۴۹۷

نور اللہ جان نقشبندی (فرزند نور احمد جان نقشبندی): (ج۱۰) ۵۹۵۸

نوراللہ، خواجہ (نواب شاہ): (ج۶) ۳۶۹۴

نوراللہ شوستری، قاضی: (ج۴) ۲۰۰۱، (ج۱۰) ۵۸۲۸

نوراللہ، مولوی: (ج۶) ۳۳۶۰

نورالمصطفی رضوی، صاحبزادہ: (ج۱۰) ۶۰۸۷، ۶۰۹۴، ۶۴۳۵

نوراوصال: (ج۶) ۳۹۵۸

نوراللہ شوستری، قاضی: (ج۹) ۵۱۳۶، ۵۱۴۰_۵۱۴۱، ۵۱۲۱، ۵۵۵۶

نوربخش توکلی، پروفیسر: (ج۴) ۲۴۸۸، ۲۴۹۲، (ج۵) ۳۰۷۲، (ج۶) ۳۷۲۹، ۳۷۹۹، ۳۹۷۱، (ج۸) ۴۲۱۲، ۴۲۴۹، ۴۸۲۹، (ج۹) ۵۵۸۴، (ج۱۰) ۵۵۹۴، ۵۹۲۱_۵۹۲۵، ۵۹۲۸، ۵۸۹۳

نورپارسا (فرزند میاں سراج الاسلام): (ج۱۰) ۵۸۹۲

نور جہاں، ملکہ: (ج۳) ۱۳۲۷، ۱۳۲۹، ۱۳۹۳، ۱۲۳۶، (ج۴) ۲۰۲۱، ۲۰۲۷، ۲۰۳۱، ۲۱۲۳، ۲۱۹۸، (ج۵) ۲۷۸۰، (ج۷) ۴۱۸۶، ۴۱۹۳، (ج۸) ۴۸۹۱، (ج۹) ۵۱۳۵، ۵۱۴۱، ۵۳۲۶، ۵۴۱۲، ۵۴۸۳، (ج۱۰) ۵۹۲۶، ۵۷۹۴

نورحسین شاہ، سید: (ج۶) ۳۷۸۱

نورحسین قادری، سلطان: (ج۱۰) ۵۹۵۸

نور خان، مولانا (خلیفہ خواجہ محمد عثمان دامانی): (ج۶) ۳۷۹۵، (ج۱۰) ۵۸۹۷

نورشاہ ولی (صوفی): (ج۱۰) ۵۹۲۶

نورعالم خالد، مولانا (شاعر): (ج۱۰) ۶۰۸۲

نورعلی شاہ، سید: (ج۶) ۳۵۹۱

نورکمال عیسیٰ خیلوی، مولانا: (ج۶) ۳۷۹۲

نورمحمد: (ج۵) ۳۱۰۳، ۳۱۰۵

نورمحمد آخوزادہ (خلیفہ سید امیر نقشبندی): (ج۶) ۳۸۴۶

نورمحمد اناری، شیخ: (ج۸) ۴۵۵۶، ۴۵۵۷، ۴۵۹۵

نورمحمد ہدایونی دہلوی، سید: (ج۴) ۲۴۵۹، (ج۵) ۳۰۷۹، (ج۶) ۳۲۶۴، ۳۳۵۲_۳۳۵۴، ۳۳۶۶، ۳۹۳۶، (ج۸) ۴۵۹۸، (ج۹) ۵۲۱۸

نورمحمد ہدایونی نقشبندی مجددی: (ج۱۰) ۵۸۴۰، ۵۸۸۰، ۵۸۹۳، ۵۹۰۵، ۶۰۳۶

نورمحمد بہاری، شیخ: (ج۵) ۳۰۷۷

نورمحمد بلخی، شیخ: (ج۳) ۱۲۷۴، ۱۴۵۳، (ج۵) ۲۷۴۸، (ج۹) ۵۱۲۷

نورمحمد پشاوری سواری نقشبندی، شیخ: (ج۶) ۳۸۲۷، ۳۸۹۹_۳۹۰۰، ۳۹۰۲_۳۹۰۳

نورمحمد پیرزادہ، میاں: (ج۶) ۳۶۹۶

نورمحمد تہاری: (ج۵) ۲۲۳۷_۲۲۳۹، ۲۲۴۱، ۲۲۵۰

نورمحمد تیراہی، خواجہ: (ج۶) ۳۷۷۱، ۳۷۷۴، (ج۱۰) ۵۹۹۷_۵۹۹۹، ۶۰۰۱، ۶۰۰۹، ۶۰۷۲، ۶۰۹۳

نورمحمد جیو درانی، میاں نقشبندی (بلوچستان): (ج۔۶) ۲۷۱۱

نورمحمد، خلیفہ مولانا عبدالغفار نقشبندی): (ج۔۱۰) ۲۰۲۸

نورمحمد، سید: (ج۔۸) ۴۸۲۸

نورمحمد، شیخ: (ج۔۹) ۵۰۲۴، ۵۰۲۶، ۵۴۸۹

نورمحمد، شیخ (والد علامہ اقبال): (ج۔۵) ۲۹۲۵

نورمحمد فاروقی چوراہی، خواجہ: (ج۔۱۰) ۵۹۳۶_۵۹۳۸، ۵۹۴۱

نورمحمد، فقیر مولانا بن نیک محمد: (ج۔۶) ۲۷۹۳

نورمحمد قادری، سید: (ج۔۵) ۲۹۴۴، (ج۔۸) ۴۸۴۴

نورمحمد قریشی (خلیفہ میاں محمد عمر چمکنی): (ج۔۶) ۲۸۹۹

نورمحمد قندھاری اخون (خلیفہ حضرت مظہر): (ج۔۴) ۲۴۷۱، (ج۔۶) ۲۷۱۱، ۲۷۱۵، ۲۷۱۹، (ج۔۱۰) ۵۹۵۷

نورمحمد کلہوڑا، میاں (حاکم سندھ): (ج۔۶) ۳۵۱۳

نورمحمد کنڈائی، سید شاہ: (ج۔۶) ۳۴۸۵، ۳۶۹۴

نورمحمد مدقق لاہوری، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۷۳، ۵۸۹۱

نورمحمد، مولانا (استاد خواجہ محمد حسن جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۵۹۸

نورمحمد، مولانا (اگڑاوالے): (ج۔۱۰) ۲۰۲۴

نورمحمد، مولانا (معتقد مولانا عبدالغفار نقشبندی): (ج۔۱۰) ۲۰۲۳

نورمحمد مہاروی چشتی، خواجہ: (ج۔۶) ۳۸۸۷، (ج۔۱۰) ۵۸۹۴

نورمحمد نظامی انکی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۶

نورمحمد نظامی نقشبندی مجددی راجہ: (ج۔۹) ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۳_۵۵۹۴، ۵۹۲۷، ۵۹۴۶_۵۹۴۷، ۵۸۶۳، ۵۸۸۷، ۵۸۸۹_۵۸۹۰، ۶۴۹۰

نورمحمد نقشبندی: (ج۔۶) ۳۹۸۲

نورمحمد نقشبندی، خواجہ (لاہور): (ج۔۶) ۳۷۷۵، ۳۷۸۶_۳۷۸۵

نورمحمد نقشبندی، شیخ (سرحد): (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۳۸

نورمہدی مجددی پشاوری میاں: (ج۔۱۰) ۵۸۷۹

نورانی، علامہ شاہ احمد: (ج۔۵) ۲۹۱۳، (ج۔۶) ۳۶۳۲، ۳۶۵۰

نورانی وصال شیرازی: (ج۔۵) ۲۸۵۸

نورنگ خان، خان بہادر میجر: (ج۔۶) ۳۹۱۴_۳۹۱۵

نوری، شیخ: (ج۔۹) ۵۲۷۱

نوشیرواں (جداعلیٰ امام اعظم): (ج۔۵) ۳۰۴۹

نولکشور، منشی: (ج۔۵) ۲۷۳۸

نولک، مولانا: (ج۔۸) ۴۵۲۰

نووی، امام شیخ محی الدین ابوزکریا: (ج۔۱) ۲۱۱، (ج۔۴) ۵۳۵، ۵۸۲، ۶۷۰، ۶۹۹، ۷۱۸، ۷۲۹، ۸۱۹، (ج۔۶) ۳۰۵۲، ۳۲۷۲، ۳۹۴۹_۳۹۵۰، ۳۹۷۲، (ج۔۷) ۴۲۸۹، ۴۳۵۱، (ج۔۹) ۵۲۷۱

نہر بن حکیم (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۳۵۹

نہرو، جواہر لعل: (ج۔۶) ۳۵۵۰_۳۵۵۱

نہریز دبی بی: (ج۔۴) ۲۰۸۸

نہشل بن سعد الضبی: (ج۔۷) ۴۲۸۲

نیاز مجدد مجددی، میاں (فرزند میاں نور مہدی مجددی پشاوری): (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

نیاز محمد بدخشانی، مولوی (خلیفہ قاضی محمد ادریس مجددی پشاوری): (ج۔۱۰)۵۸۸۱

نیاز محمد خان ایڈوکیٹ، مولوی: (ج۔۸)۴۸۵۰

نیر مجددی، ابوالرضا مفتی: (ج۔۳)۱۸۳۰

نیک عالم شاہ کشمیری، سید: (ج۔۱۰)۵۸۸۵

نیک محمد آخوند، ملا: (ج۔۶)۳۷۲۳

نینا در بند: (ج۔۸)۴۸۹۵

نیوٹن (سائنسدان): (ج۔۵)۲۹۹۶

و

واثلہ: (ج۔۲)۶۲۳

وارث پشاوری، ملا: (ج۔۶)۳۵۵۸

وارث شاہ، پیر سید: (ج۔۶)۳۷۶۸، (ج۔۱۰)۵۷۸۸، ۶۰۳۳

واکل بن حجر: (ج۔۸)۴۶۳۵

واہٹ ہیڈ (فلسفی): (ج۔۵)۲۹۹۸

وجاہت رسول قادری، سید: (ج۔۵) ۲۹۱۳، (ج۔۶) ۳۶۴۱

وجیہ الدین، ابوالمراحم، شیخ: (ج۔۶)۳۲۱۰

وجیہ الدین دہلوی، شیخ (والد شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی): (ج۔۱۰)۶۱۰۳

وجیہ الدین عبداللہ: (ج۔۸)۴۸۶۲

وجیہ الدین گجراتی، حضرت (استاد شاہجہاں بادشاہ): (ج۔۹)۵۱۴۷، (ج۔۱۰)۵۷۶۶

وحید احمد مسعود: (ج۔۳)۲۰۸۶، ۲۱۶۶

وحید الزمان، کیرانوی: (ج۔۵)۳۰۱۲

ورقاء ابن عمر: (ج۔۷)۴۳۰۴

وزیر خان: (ج۔۴)۲۱۸۵

وصی احمد محدث سورتی نقشبندی مجددی، مولانا: (ج۔۵) ۲۸۸۱، (ج۔۱۰)۵۸۰۵، ۵۸۰۶، ۵۸۱۰

وصی مظہر ندوی، مولانا: (ج۔۶)۳۶۳۱

وفا راشدی ڈاکٹر: (ج۔۶)۳۶۸۵

وقار الدین قادری مفتی: (ج۔۳)۱۸۷۴، (ج۔۵)۲۹۱۳

وقار الملک، نواب: (ج۔۶)۳۷۷۲

وقار انبالوی: (ج۔۱) ۳۱، (ج۔۴) ۲۵۲۶، (ج۔۵) ۲۵۳۷، ۲۸۱۹

وکیع، امام: (ج۔۲)۵۱۶، (ج۔۳)۱۵۹۶

وکیل احمد سکندر پوری نقشبندی، مولانا: (ج۔۴) ۲۳۱۳، ۲۳۵۴، ۲۳۵۶، (ج۔۵) ۲۵۷۴، ۲۵۸۱، ۲۶۹۹، ۲۸۱۰، ۲۸۱۴، ۲۸۱۷۔ ۲۸۱۸، ۲۹۱۱، (ج۔۶) ۳۹۷۱، (ج۔۹) ۵۳۲۸۔ ۵۳۲۹، ۵۳۴۰، ۵۳۵۷، (ج۔۱۰) ۶۴۹۴، ۶۳۷۹

ولایت شاہ، سید پیر بن احمد شاہ: (ج۔۶)۳۷۹۵۔۳۷۹۶

ولز (برطانیہ کا شہزادہ): (ج۔۶)۳۳۸۸۔۳۳۸۹

ولز لے ہیگ، سر: (ج۔۴)۱۹۹۸

ولی اترہ، شیخ: (ج۔۹)۵۱۹۲

ولی اکبر جی، سیٹھ: (ج۔۶)۳۶۲۷، ۳۶۳۱

ولی الدین تبریزی: (ج۔۸)۴۹۴۵، (ج۔۹)۵۱۷۸

ولی اللہ شاہ کابلی، شیخ: (ج۔۶)۳۳۰۹

ولی اللہ، شاہ (فرزند شاہ امان اللہ افغانی): (ج۔۱۰)۵۸۵۰

ولی اللہ شاہ، محدث دہلوی: (ج۔۱) ۱۱، ۱۸، ۴۴۔۴۵، ۹۱، ۱۴۷، ۲۶۳، ۳۳۴، ۳۸۴، ۴۰۶، (ج۔۲) ۵۰۱۔۵۰۲، ۷۶۸، ۸۰۳، ۱۱۸۸، (ج۔۳) ۱۲۹۳، ۱۳۹۶، ۱۳۹۶۔۱۳۹۷، ۱۴۰۰، ۱۵۶۶، ۱۵۹۶، ۲۸ ۱ء، (ج۔۴) ۲۰۲۲، ۲۰۵۵، ۲۰۷۰، ۲۱۸۸۔۲۱۸۹، ۲۱۹۳، ۲۲۰۷۔۲۲۰۸، ۲۲۱۱، ۲۲۱۴، ۲۲۱۷، ۲۲۲۳، ۲۲۸۹، ۲۳۹۶، ۲۳۵۳، ۲۳۶۲، (ج۔۵) ۲۵۵۹، ۲۵۷۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۴۲، ۲۶۸۷، ۲۷۶۷، ۲۷۷۰، ۲۷۸۸، ۲۷۹۰، ۲۸۰۶، ۲۸۰۸۔۲۸۱۱، ۲۸۱۷، ۲۸۲۰، ۲۸۲۹، ۲۸۳۲، ۲۸۳۵۔۲۸۳۶، ۲۸۷۷، ۲۸۸۹، ۲۸۹۲، ۲۹۳۴، ۳۰۸۴، ۳۰۸۸۔۳۰۹۰، (ج۔۶) ۳۱۹۳، ۳۱۹۶۔۳۱۹۷، ۳۱۹۹، ۳۲۰۲، ۳۲۵۸، ۳۳۱۳، ۳۳۵۸۔۳۳۶۰، ۳۳۶۸، ۳۸۸۳، ۳۹۵۰۔۳۹۵۱، (ج۔۷) ۴۰۴۸، ۴۰۵۸، ۴۰۶۲ (ج۔۸) ۴۶۰۳، ۴۸۶۷، ۴۸۷۷، ۴۸۸۲، ۴۸۸۳، ۴۹۲۳، ۴۹۴۸، (ج۔۹) ۵۰۲۹، ۵۰۳۵، ۵۰۳۷۔۵۰۳۸، ۵۰۴۴، ۵۰۶۷، ۵۰۷۳، ۵۰۷۵، ۵۰۸۴، ۵۲۰۳، ۵۲۰۵، ۵۲۵۲، ۵۲۶۳، ۵۲۶۹، ۵۳۳۳، ۵۳۴۱، ۵۳۴۳، ۵۳۶۱، ۵۳۷۹، ۵۳۸۱، ۵۴۱۳، ۵۴۴۴، ۵۵۰۰، ۵۵۱۰ بر، ۵۵۱۲، ۵۵۶۸، (ج۔۱۰) ۵۶۳۶، ۵۶۳۸۔۵۶۳۹، ۵۶۶۴، ۵۶۶۶، ۵۶۹۱، ۵۷۵۵، ۵۷۶۲، ۵۷۸۱، ۵۷۹۷، ۵۷۹۸۔۵۷۹۹، ۵۸۲۱۔۵۸۲۲، ۵۸۹۰، ۵۹۵۱، ۵۹۹۲، ۶۱۰۳، ۶۱۰۹، ۶۱۵۴، ۶۲۳۱

ولی النبی، مولانا: (ج۔۶) ۳۵۵۳

ولی خان، ملا (معاصر خواجہ بابا نور محمد فاروقی چوراہی): (ج۔۱۰) ۵۹۳۶

ولی محمد حاجی: (ج۔۸) ۴۵۷۳

ولی محمد (خانقاہ میبل شریف بھکر): (ج۔۱۰) ۳۷۳۰، ۳۷۹۳

ولی محمد سوخیل، ملا: (ج۔۶) ۳۳۷۸

ولی محمد قندھاری، میاں: (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

ولی محمد، میاں (استاد و مرشد محمد صدیق مستونگی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۶

ولید اموی: (ج۔۴) ۲۰۴۶

وہب بن جریر: (ج۔۲) ۵۲۵

وہب بن منبہ: (ج۔۲) ۵۷۱

وہیب بن الورد العابد: (ج۔۲) ۶۰۷

وھبۃ الزحیلی، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۹۷۱

وھیب: (ج۔۷) ۴۳۰۴

وھیہ چانھیہ، شیخ: (ج۔۶) ۳۶۹۰

ویس خان ہوتک، میر: (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

ویکا گارڈنر: (ج۔۱۰) ۶۴۴۷، ۵۵۹۵

ہ

ہادی نامدار: (ج۔۶) ۳۸۰۱

ہادی نقشبندی، مولانا شاہ آل محی الدین: (ج۔۶) ۳۱۱۸، ۳۴۱۰۔۳۴۱۱

ہارٹ ورگ، ڈاکٹر: (ج۔۶) ۳۹۷۱

ہارون (علیہ السلام): (ج۔۳) ۱۵۵۳، ۱۶۴۵

ہارون: ۵۳۷۲

ہارون الرشید، پیر (خانقاہ موہڑہ شریف): (ج۔۶) ۳۷۷۲

ہارون بن زیاد النجار: (ج۔۷) ۴۲۸۵

ہارون بن عنترۃ: (ج۔۷) ۴۳۰۶

ہارون بن ملول المصری: (ج۔۲) ۵۲۸

ہارون ٹھکوائی، حافظ: (ج۔۶) ۳۵۲۷

ہارون، حافظ دلگیر: (ج۔۶) ۳۴۸۸

ہارون (لاز کانہ): (ج۔۱۰) ۶۰۶۹

ہاشم بن القاسم: (ج۔۷) ۴۲۸۲

ہاشم بن ہاشم: (ج۔۷) ۴۲۸۷، ۴۲۸۶

ہاشم ثناء، ابومعاویہ: (ج۔۷) ۴۲۹۸

ہاشم، حاجی: (ج۔۸) ۴۵۷۳، ۴۸۴۰

ہاشم شاہ توکلی: (ج۔۶) ۳۷۶۹

ہاشم علی خان: (ج۔۹) ۵۱۵۴

ہاشم قبانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۵۲

ہاشم مخلص (مدیر اخبار مسلمان): (ج۔) ۳۴۹۳

ہاشم وحیدی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۶

ہاشمی فرید آبادی، سید: (ج۔۴) ۲۳۹۸، ۲۴۰۱، ۲۴۰۳، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۵۴۷، ۲۵۸۱، (ج۔۶) ۳۹۷۱

ہٹی پی۔کے (P-K,Hitti): (ج۔۵) ۲۸۵۶، ۲۸۵۸

ہدایت الحق حضروی، مولانا: (ج۔۶) ۳۸۱۳۔۳۸۱۴

ہدایت اللہ جیپوری، شاہ: (ج۔۶) ۳۵۷۴

ہدایت اللہ، حافظ (خلیفہ خواجہ محمد زماں): (ج۔۶) ۳۵۸۸، ۳۶۸۹

ہدایت علی نقشبندی مجددی جے پوری، شاہ: (ج۔۵) ۲۶۴۶، ۲۷۲۵، ۲۷۳۲، (ج۔۶) ۳۹۷۱، (ج۔۸) ۴۵۷۷

ہری رام گپتا (مصنف): (ج۔۱۰) ۵۹۲۵

ہرم بن حیان: (ج۔۷) ۴۴۰۹

ہروی، شیخ الاسلام (ابواسماعیل الانصاری): (ج۔۵) ۲۹۳۳، (ج۔۸) ۴۸۰۷

ہردے رام: (ج۔۲۴) ۲۰۷۶، (ج۔۵) ۲۶۳۷

ہرے بھرے حضرت: (ج۔۶) ۳۸۸۳

ہسنگوا ے۔جی: (ج۔۶) ۳۹۰۹

ہشام بن حسان: (ج۔۷) ۴۲۹۴

ہشام بن زید: (ج۔۷) ۴۲۹۵

ہشام بن عروۃ: (ج۔۲) ۵۱۸، ۵۲۶

ہشام بن عمار: (ج۔۷) ۴۳۰۱

ہشام کبانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۴۵، ۳۲۵۲۔۳۲۵۳

ہلاکو خان: (ج۔۶) ۳۷۶۲

ہلال بن یسار: (ج۔۸) ۴۹۴۴، ۴۹۴۵

ہلنیس، ڈاکٹر (Dr. Hilnis): (ج۔۵) ۲۸۴۱، ۲۸۴۳

ہمایوں، بادشاہ نصیر الدین: (ج۔۳) ۱۶۳۸، (ج۔۴) ۱۹۹۱، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، (ج۔۸) ۴۹۳۵، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳۔۵۶۴۴، ۵۶۴۶، ۵۷۸۷، ۵۷۹۴

ہمایوں عباس شمس، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۴۴، (ج۔۲) ۴۸۸، (ج۔۱۰) ۶۲۴۳، ۶۳۰۷

ہمایوں (وزیر اعظم عادل شاہ سوری): (ج۔۱۰) ۵۶۴۴

ہمدانی، امام عین القضاۃ: (ج۔۵) ۳۰۱۶، (ج۔۶) ۳۹۵۸

ہمدانی عین القضاۃ، علامہ: (ج۔۲) ۵۵۰، ۵۸۳۔۵۸۵، ۵۸۸، ۵۹۳، ۵۹۹، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۳۱

ہود (علیہ السلام): (ج۔۶) ۳۲۰۴

ہیثمی، علامہ: (ج۔۲) ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۵۱، ۵۶۲، ۵۷۹

ہیر: (ج۔۱۰) ۵۷۸۸

ہیسٹنگس جے (J.Hastings): (ج۔۵) ۲۸۴۱

ہیثمی، علامہ: (ج۔۲) ۵۵۹، (ج۔۷) ۴۳۰۸، ۴۳۱۷
ھوتچند مولچند گربخشانی، ڈاکٹر: (ج۔۱) ۳۷۰۱۔۳۷۰۲، ۳۷۰۵

ی

یارعلی نقشبندی، شیخ: (ج۔۶) ۳۸۳۰، ۳۸۴۸، ۳۹۰۲
یارمحمد بدخشی، مولانا: (ج۔۸) ۵۹، ۴۔۴۶۶۱، ۴۸۱۲، ۴۸۳۲، (ج۔۹) ۵۰۲۶، ۵۲۵۳، ۵۴۹۰
یارمحمد پاپینی، مولانا: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹
یارمحمد (جدشیخ سید امیر نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۴۳
یارمحمد جدید بدخشی طالقانی، خواجہ: (ج۔۱) ۴۲۹، ۴۵۲، (ج۔۲) ۵۱۰، (ج۔۴) ۲۴۱۵، (ج۔۵) ۲۶۱۴، ۲۶۳۵، ۲۹۶۸، (ج۔۱۰) ۵۶۶۹، ۵۸۸۵، ۶۱۹۹۔۶۲۰۰، ۶۲۰۶۔۶۲۰۸
یارمحمد، شیخ (استاد شیخ محمد جمال پشاوری نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۳۷
یارمحمد قدیم الطالقانی، مولانا: (ج۔۱) ۴۵۲، (ج۔۳) ۱۳۷۳، (ج۔۴) ۲۳۸۶، ۲۴۱۶، ۲۴۳۰، ۲۴۳۳، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۸) ۴۵۵۹، ۴۵۶۰، ۴۸۶۷، (ج۔۹) ۵۰۲۶، ۵۴۸۹، ۵۵۱۸، (ج۔۱۰) ۶۲۰۹
یارمحمد کابلی، آخوندزادہ: (ج۔۶) ۳۸۴۴، ۳۹۰۹
یارمحمد کلھوڑا (حاکم سندھ): (ج۔۶) ۳۴۷۸
یارمحمد گل مہاری، مولانا (خلیفہ سید آدم بنوری): (ج۔۶) ۳۸۳۳، (ج۔۱۰) ۵۸۸۶، ۵۹۳۰
یارمحمد، مخدوم میاں (استاد سید راشد روضے دھنی): (ج۔۶) ۳۵۶۴۔۳۵۶۵، ۳۵۶۷
یارمحمد، مولانا: (ج۔۹) ۵۱۲۶، (ج۔۱۰) ۶۰۵۹
یاسر (رضی اللہ عنہ): (ج۔۷) ۴۰۱۸۰
یافعی امام: (ج۔۳) ۱۸۳۶، (ج۔۹) ۵۲۷۱
یحییٰ (علیہ السلام): (ج۔۶) ۳۲۴۰، (ج۔۱۰) ۵۸۲۴
یحییٰ: (ج۔۷) ۴۳۰۲
یحییٰ ابن معاذ الرازی: (ج۔۵) ۳۰۱۷، ۳۰۵۲
یحییٰ الحفار: (ج۔۲) ۵۹۵
یحییٰ الحلوانی: (ج۔۲) ۶۱۴
یحییٰ الدین علی مجیب: (ج۔۶) ۳۹۷۲
یحییٰ بن ابی کثیر: (ج۔۲) ۵۵۸
یحییٰ بن الضریس: (ج۔۲) ۵۶۹
یحییٰ بن التوکل: (ج۔۲) ۵۱۵
یحییٰ بن آدم: (ج۔۲) ۵۲۱، ۵۵۴
یحییٰ بن حبیب، الحارثی: (ج۔۷) ۴۲۹۵
یحییٰ بن حسان: (ج۔۲) ۵۳۵، (ج۔۷) ۴۲۸۹
یحییٰ بن خلف الباہلی: (ج۔۷) ۴۲۹۴
یحییٰ بن سعید الانصاری: (ج۔۲) ۵۵۶، ۵۶۹
یحییٰ بن سعید: (ج۔۷) ۴۳۰۰
یحییٰ بن عبدالباقی التمیمی: (ج۔۲) ۵۷۹
یحییٰ بن عتیق: (ج۔۲) ۵۶۶
یحییٰ بن محمد العنبری، ابوزکریا: (ج۔۲) ۵۴۰
یحییٰ بن معاذ الرازی: (ج۔۲) ۵۸۲، ۲۲۵۷، (ج۔۷) ۴۳۵۹
یحییٰ بن معین: (ج۔۷) ۴۲۸۷
یحییٰ تاجی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۶۲

یحییٰ، خواجہ:(ج_٧)٤١٣٨

یحییٰ زاہد، سید:(ج_٨)٤٨٥٩

یحییٰ سندیلہ، شیخ:(ج_١٠)٥٩٢٤

یحییٰ، شاہ:(ج_٥)٣٠٨٠

یحییٰ، شیخ (مرشد میاں محمد عمر چمکنی) (ج_٦)٣٤٧٥،، ٣٨٣٠،٣٨٩٧،٣٩٠٤_٣٩٠٥،(ج_٨)٤٥٩٨

یحییٰ منیری، شیخ شرف الدین: (ج_٤)٢٢٨٩، (ج_٥) ٢٩١٠،(ج_٦)٣٥٠٢،(ج_١٠)٥٨٢٥_٥٨٢٦

یرویس خان (حاکم قندھار):(ج_٦)٣٧١٣

یزدگرد (جداعلیٰ امام اعظم):(ج_٥)٣٠٤

یزید بن ابی حبیب:(ج_٧)٤٢٩٣،٤٢٩٤

یزید بن جابر:(ج_٨)٤٦١٦،(ج_٩)٥٣١٢

یزید بن معاویہ: (ج_٢)٦٨٨،(ج_٣)١٦٧٠_١٦٧١، (ج_٥)٢٩١٦

یزید بن موہب:(ج_٢)٥٣٣،(ج_٧)٤٢٩٠

یزید بن ہارون، الواسطی:(ج_٢)٥٤٦،(ج_٧)٤٣٠٢

یعقوب (علیہ السلام):(ج_٧)٤٢٥١،٤٢٥٢،(ج_٩) ٥٢٦٠_٥٢٦١،٥٤٢٧،٥٤٦٤

یعقوب :(ج_٢)٥١٧

یعقوب ابن ابراہیم بن سعد:(ج_٢)٥٢٨

یعقوب الحافظ بن محمود قاری انصاری:(ج_٦)٣٦٢٠

یعقوب القمی:(ج_٧)٤٣٠٦

یعقوب الکندی بن اسحاق:(ج_٥)٢٩٩٦

یعقوب بن سفیان:(ج_٧)٤٢٨٦

یعقوب بن عبدالواحد:(ج_١٠)٦١٤١

یعقوب بیگ، سپہ سالار:(ج_٥)٢٦٨٦

یعقوب چرخی، خواجہ: (ج_٢) ٥٣٨، (ج_٤) ٢٢٦٢_ ٢٢٦٣، (ج_٥) ٢٦٦٦، (ج_٦) ٣٢٢٦، ٣٤٤٤، ٣٥٦٦، ٣٩٨١، (ج_٧) ٤٠٥٥، ٤١٦٢، (ج_٨) ٤٨٤٧، ٤٨٥٨، ٤٨٦٢، ٤٨٦٦، (ج_١٠)٦١٠١

یعقوب شاہ بخاری نقشبندی، سید:(ج_٦)٣٨٣٦

یعقوب صرفی کشمیری، شیخ: (ج_٥) ٢٨٩١، (ج_٨) ٤٩٤١_ ٤٨٤٣، ٤٨٤٦، ٤٩٢٦، ٤٩٢٧، ٤٨٥٣، (ج_٩)٥٠٢٢، ٥٢٢٧، ٥٤٧، ٥٥١٤، (ج_١٠)٥٦٢٨

یعقوب کشمیری، مولانا: (ج_١) ١٧١، ٣٦٩، ٤١٣، ٤٢٣، (ج_٣) ١٢٩٠، ١٤٠٢، (ج_٤) ٢٢٦٤، (ج_٥) ٢٥٦٠، ٢٧٢١، ٢٧٥٧_ ٢٧٥٨، ٢٨٣١، ٢٨٧١، (ج_٧) ٤١٧٢، ٤١٧٣، (ج_٨) ٤٥١٢، (ج_٩) ٥١٢١، ٥١٤٧، ٥١٥٢، ٥٥٦٧، (ج_١٠) ٥٦٢٠، ٥٦٧٣

یعقوب کوچ:(ج_٥)٢٧٢١

یعقوب محدث کشمیری، شیخ:(ج_٤)١٩٥١

یعلی بن حکیم:(ج_٤)٥٢٥

یمنی، امام (حاکم یمن):(ج_٦)٣٦٢١

یمین الدین شامی:(ج_٨)٤٨٤٦

یوحنا فریڈمین، ڈاکٹر: (ج_١) ١٠٢، (ج_٤) ٢١٩٨، (ج_٥) ٢٥٧٧_ ٢٥٧٨، ٢٥٨١، ٢٨١٧_ ٢٨١٨، (ج_٩)٥٣٧٣، ٥٣٨٤، ٥٤٢٢

یوسف (علیہ السلام): (ج_٢) ٥٧٤، ١١٥٩، ١٨٦١، (ج_٥) ٢٩٨٣، (ج_٧) ٤٢٥١، ٤٢٦٥، ٤٤١٢، (ج_٨) ٤٥٩٧، ٤٦٥٠، (ج_٩) ٥٤٢٧، ٥٤٦٠_ ٥٤٦١، ٥٤٦٤، (ج_١٠)٥٧٤١

یوسف القرضاوی، الدکتور:(ج_٢)٧٣٦

یوسف النقشبندی، الشیخ: (ج۔۶) ۳۹۴۲
یوسف برکی، خواجہ: (ج۔۳) ۱۳۷۴، (ج۔۵) ۲۷۴۸، (ج۔۷) ۴۴۴۰، (ج۔۸) ۴۵۵۹
یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۹۰،۳۱۹۰
یوسف بن سالم حنفی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۸
یوسف بن فرخ شاہ: (ج۔۳) ۱۳۶۵۔۱۳۶۶
یوسف بن محمد خلوتی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۲۸
یوسف (پرداوا فضل اللہ نور چشتی): (ج۔۵) ۲۸۴۹
یوسف پشاوری، اخوند ملا (خلیفہ شیخ آدم بنوری): (ج۔۱۰) ۵۸۶۳،۵۸۶۷
یوسف جمال الدین بن تغری بردی: (ج۔۵) ۲۸۵۶۔۲۸۵۷، (ج۔۶) ۳۹۴۶
یوسف، حافظ (استاد محمد اسماعیل جان مجددی): (ج۔۶) ۳۴۸۸
یوسف حسینی رفائی، شیخ: (ج۔۶) ۳۲۰۵
یوسف زئی پٹھان (مصنف): (ج۔۶) ۳۹۰۹
یوسف سلیم چشتی، پروفیسر: (ج۔۵) ۲۵۰، ۲۹۲۷، ۲۹۵۲، ۳۰۰۸، ۳۰۱۴، ۳۰۲۰، ۳۰۲۷۔۳۰۲۸، ۳۰۳۶، ۳۰۴۱، ۳۰۴۳، (ج۔۶) ۳۹۷۲
یوسف سمرقندی، مولانا: (ج۔۳) ۱۳۷۳۔۱۳۷۴، ۱۳۵۳، ۱۸۴۰، (ج۔۴) ۲۳۸۱، (ج۔۵) ۴۸۔۲، (ج۔۹) ۵۰۲۶
یوسف شامی، شیخ: (ج۔۵) ۲۶۷۵
یوسف، شیخ: (ج۔۱) ۴۰۸، (ج۔۲) ۵۰۹، (ج۔۸) ۴۵۰۹، ۴۸۴۸
یوسف طرطوسی، ابوالفرج: (ج۔۸) ۴۸۶۰
یوسف قاضی: (ج۔۸) ۴۷۱۶
یوسف قلیچ، السید ترکی: (ج۔۵) ۲۷۶۵
یوسف گدا: (ج۔۸) ۴۸۴۲
یوسف گردیزی، شاہ: (ج۔۴) ۲۰۸۶
یوسف لیان، سرکس: (ج۔۵) ۲۸۱۷
یوسف مجددی: (ج۔۸) ۴۸۷۰
یوسف، مولانا: (ج۔۹) ۵۲۳۵، ۵۵۵۳
یوسف، مُلّا (خلیفہ شیخ محمد جمال پشاوری نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۴۸
یوسف ہمدانی، خواجہ (مرشد خواجہ عبدالخالق غجدوانی): (ج۔۱) ۲۶۱، (ج۔۴) ۲۲۵۹، (ج۔۶) ۳۲۹۸، ۳۹۸۰، (ج۔۸) ۴۸۴۷، ۴۸۶۶
یونس (علیہ السلام): (ج۔۴) ۲۰۶۱، (ج۔۵) ۳۰۹۷، (ج۔۷) ۴۲۱۶، ۴۳۱۱، ۴۳۱۲
یونس: (ج۔۲) ۵۷۴
یونس بن ابراہیم سامرائی، شیخ: (ج۔۵) ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۹۷۲
یونس بن عبدالاعلیٰ: (ج۔۷) ۴۲۹۰
یونس بن عبدالرحمٰن ایرانی نقشبندی: (ج۔۵) ۲۶۴۴، ۲۶۷۵۔۲۶۷۶، ۲۶۸۱
یونس جمشید پوری، سید: (ج۔۱۰) ۶۲۹۲
یونگ سی جی (فلسفی): (ج۔۵) ۲۹۳۸۔۲۹۳۹، ۲۹۴۶
یٰسین اختر مصباحی، علامہ: (ج۔۸) ۴۹۹۰، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۱۵
یٰسین گیلانی، شیخ: (ج۔۶) ۳۱۸۰۔۳۱۸۱
یٰسین محمود: (ج۔۴) ۲۱۲۵
یٰسین، ملا (خلیفہ شاہ امان اللہ افغانی): (ج۔۱۰) ۵۸۴۹۔۵۸۵۰

'Abd al-Halim al-Afghani: (v-6) 3255
Abd al 'Aziz Siddiqui: (v-1) 3, (v-2) 483, (v-3) 1267, (v-4) 1891, (v-5) 2531, (v-6) 3123, (v-7) 3987, (v-8) ,4483(v-9) 4995,(v-10) 5587
Abd al-Ghani of Nablus: (v-5) 2829, (v-8) 4877
Abd al-Halim Tabibi:(v-6) 3305
Abd al-Karim Mudarris: (v-6) 3289, 3290, 3291
Abdul Arvasi, Shaykh: (v-6) 3273
Abdul Aziz, Shah:(v-5) 2809
Abdul Halim Sialkoti:(v-8) 4885
Abdul Mu'min:(v-5) 3031
Abu al-Fazl:(v-4) 2101, (v-8) 4882, 4890
Abu Mannih: (v-6) 3290
Abual Hassan Zayd Fareoqui:(v-3) 1403, (v-10) 6379, 6425
Adam:(v-1) 979
Adnan Muhammad Kabani:(v-6) 3254
Ahmad Sirhindi :(v-3) 1370, 1371, 1403
Ahmad, Burhan:(v-9) 5042, 5049
Ahmed Riza Khan Bareilwi:(v-1) 54
Ahmed Sirhindi: (v-1) 93, (v-2) 956, 978, 1260, (v-3) 1368, (v-4) 2110-2111, 2112, 2147, 2148, 2164, 2177, 2221, 2222, (v-5) 2827, 2828, 2829, 2831, 2832, 2833, 2837, 2838, 2939, 2840, 2971, 3030, 3031, (v-7) 4475, (v-8) 4785, 4874- 4891, 4893- 4897, (v-9) 5049
Ahmed Ziauddin Gumush Khanewi:(v-6) 3257, 3271
Ahmed Zubaid:(v-9) 5042
Ahrar, Khawaja:(v-1) 103
Akbar, Emperor:(v-4) 2091, 2093, 2097, 2099, 2102, 2110, 2111, (v-8) 4879, 4882, 4884, 4886, 4889- 4890, 4894
Akbar:(v-4) 2112, 2177, 2204
Al a Dawla Simnani, Kubrawi:(v-5) 2831
Ali Asani, Prof:(v-6) 3253
Ali Hamadani, Syed:(v-5) 2831, 2842
Amir Ali:(v-9) 5042
Annandale, Charles:(v-1) 191
Anwar Ali, Syed:(v-4) 2168, 3145
Arberry, A. J.:(v-5) 2828
Arnold, T.W.: (v-3) 1298, (v-5) 2841, 2895,(v-8) 4875, 4987, (v-9) 5049
Arnold, T.W.:(v-3) 1298
Arshi, I.A.:(v-5) 2856
Aurangzeb Alamgir:(v-4) 2176, 2185,(v-5) 2827-2828, 2838, 2841,(v-8) 4885, 4894
Ayesha Siddiqa:(v-8) 4783
Aziz Ahmad, Prof.:(v-5) 2842
Babar Baig Mirza:(v-10) 6305
Badaoni, Abdul Qadir:(v-9) 5042
Baha al-Din, Shah:(v-1) 103
Baha'uddin Naqshband:(v-2) 978,(v-4) 2221, (v-8) 4893
Bain Bridge:(v-6) 3247, 3254
Baljon, Johannes M.S.:(v-5) 2830
Balmeer Gascoigne:(v-4) 2167
Baqi Billah:(v-4) 2221, (v-8) 4879, 4884, 4889-4890, 4893
Behn, was H:(v-6) 2858
Bergsen:(v-6) 3006
Bhagwandas, Raja:(v-6) 2101
Blachman:(v-6) 803
Beswerth, C.E.:(v-6) 4883
Bettcher, Annabella, Dr.:(v-1) 93, 98, 104,(v-6) 3242,(v-8) 4909
Boutas:(v-5) 3118, (v-6) 3304, 3305
Briggs, J:(v-8) 5042, 5049
Brockelmann, Carl:(v-5) 2858, 5042
Brown, John P.:(v-8) 4874
Buehler, Arthur F.:(v-4) 2201, 2224, (v-7) 4475, (v-8) 4893, 4898, (v-10) 6379, 6421
Burhan Ahmad Faruqi:(v-10) 6301
Butros Abu Manneh:(v-6) 3289
Carl Gustav Yung:(v-5) 2946
Chatherjee, Atul Chandra:(v-4 2175
Dar, B.A.:(v-5) 3043
Dara Shikoh:(v-2) 803,(v-4) 2222,(v-8) 4885
David Damrel:(v-4) 2198
David, Gilwartin:(v-4) 2200
Dephne Hababis:(v-6) 3244, 3246, 3253, 3254, 3255
Elizabeth Ozdalgu (Istanbul):(v-1) 103

Inayatullah, Shaykh:(v-9) 5042
Iqbal:(v-4) 2221
Isa al-Kurdi, Shaykh:(v-6) 3255
Ishtiaq Hussain Qureshi, Dr.:(v-4) 2170
Ismail Nejati Effendi Shaykh:(v-6) 3259
Jaffar S.M.:(v-9) 5042
Jahangir, Emperor:(v-3) 1368, 1370, (v-4) 2111, 2147, 2153, 2160, 2164,(v-5) 2827, 2832, 2837, 2841,(v-8) 4875, 4884, 4890
Jawaid Iqbal, Dr.:(v-5) 3008
Jesus:(v-2) 979
Jhon Ogilvie:(v-1) 191
Kambiz Ghanea Bassiri:(v-6) 3253
Kemal Kacar:(v-6) 3273
Khalid, Mawlana:(v-6) 3289
Korkut Ozal:(v-6) 3272
Larry Posten:(v-6) 3247, 3254
Ludvig W. Adamec:(v-6) 3305, 3306
Maan Z. Madina, Prof.:(v-1) 193
Mahmud Es'ad Cosan:(v-6) 3271
Mahmud Ustaosman Oglu:(v-6) 3270
Mann Singh, Raja:(v-4) 2101
Manzur M.:(v-9) 5041
Marglioth:(v-5) 2829
Marijian Mole:(v-5) 2831, 3005, (v-8) 4896
Marshall, D.N.:(v-8) 4878, 4898
Masood Ahmed Ashrafi:(v-1) 3, (v-2) 483, (v-3) 1267, (v-4) 1891, (v-5) 2531, (v-6) 3123, (v-7) 3987, (v-8) 4483, (v-9) 4995, (v-10) 5587
Massignon, Prof:(v-1) 192
Mas'ud Barzani:(v-6) 3291
Mayor, Adrian, C:(v-4) 2200
Mc Donald, D.B.:(v-1) 192
Mirak, Shaykh:(v-1) 222
Miyeb, M.:(v-10) 5834
Moreland W.H.:(v-4) 2175,(v-9) 5042
Moses:(v-2) 979
Muawiah:(v-8) 4783
Muhammad Abu'l Khayr al-Midani:(v-6) 3255
Muhammad Ahmad Al-Dumaiqa:(v-6) 3254
Muhammad Hisham Kabani, Shaykh:(v-6) 3254
Muhammad Iqbal Dr.:(v-5) 2842, 3008, 3011, 3044
Enstein, Albert:(v-5) 2946, 2998
Etennal Garden:(v-4) 2199
Fayzi:(v-4) 2101,(v-8) 4890
Fehmi Adak:(v-6) 3272
Fowcer, F.J.:(v-1) 192
Freeland, Abbot :(v-5) 2835- 2836, (v-8) 4882, 4898
Galata Maulawilhanesi:(v-6) 3258
Geddie, William:(v-1) 192
Ghazali:(v-5) 3006
Ghulam Ali, Shah:(v-6) 3289
Ghulam Muhammad Ahmad Sirhindi, Mian:(v-2) 956
Ghulam Muhammad, Mian:(v-2) 956
Gibb, H.A.R.:(v-1) 192, (v-5) 2842, (v-8) 4877, 4898
Gottschalk, Louis:(v-8) 4898
Grahame Bailey, Dr.:(v-4) 2059
Gurdjieff:(v-10) 5778
Hafeez Malik, Prof. Dr.:(v-4) 2223,(v-5) 2843,
Haji Bektashi Veli:(v-6) 3271
Hajjia Awna:(v-6) 3246
Hamid Algar:(v-6) 3291, 3305
Hamilton, A.R.:(v-1) 192
Hardy, Peter:(v-5) 2830
Hasan Brkaya:(v-6) 3257
Hassan Aksay:(v-6) 3272
Hastings, J.:(v-5) 2841
Havell:(v-9) 5042
Hidiv Abbas Hilmi Pasha:(v-6) 3259
Hilmi Tunahan, Shaykh:(v-1) 98
Hilmi, Rafiq:(v-6) 3291
Hilnis, Dr.:(v-5) 2841
Hishman Kabani, Shaykh Muhammad:(v-6) 3255
Hitti P.K.:(v-5) 2856, 2858
Hoda Boyer:(v-6) 3254
Husam al- din Ahmad:(v-8) 4879
Ibn Arabi:(v-5) 2831
IBN 'Arabi:(v-5) 2973
Ibn Tayimiya:(v-4) 2221
Ibn-i-Arabi:(v-8) 4896
Ihlas Holding:(v-6) 3273

Zubaid Ahmed:(v-5) 2817
Rich, Claudius James:(v-6) 3290
Rizvi S.A.A.:(v-10) 5834
Rose, H.A.:(v-6) 4874
Safir Ahmad Masumi, Mir:(v-2) 1261-1262,(v-10) 6367, 6368
Sardar Ali Ahmad Khan:(v-10) 6379, 6424
Sardar Iqbal Shah:(v-7) 4062
Schimmel, Annemarie:(v-2) 979,(v-4) 2201, (v-8) 4884, 4898,(v-10) 6379, 6422
Shafi, Muhammad:(v-9) 5042
Shafiq Ali Khan, Dr.:(v-4) 2166
Shah Musafur:(v-8) 4876
Shahjahan, Emperor:(v-4) 2160, 2164, 2175
Sharif, Abd as Sattar Tahir:(v-6) 3291
Sherwani, Latif Ahmed:(v-5) 3011
Smith, Vincent A.:(v-9) 5042
Stark:(v-6) 3247, 3254
Storey, C. A.:(v-5) 2829, 2842
Sulenan Hilmi Tunahan:(v-6) 3273
Ter Haar, J. G. J.:(v-4) 2198,(v-5) 2854, 2858
Theodre de Bary, William:(v-4) 2223,(v-5) 2842
Thomas Roe, Sir:(v-5) 2832
Trimingham, J. Spencer :(v-8) 4879,(v-9) 4898
Turgut Ozal:(v-6) 3272
Usha Sanyal, Dr.:(v-1) 54,(v-5) 2909
Vilas Gardner:(v-1) 46,(v-10) 5595
Wahiullah, Shah:(v-5) 2829,(v-8) 4877, 4883
Werbner, Pnina:(v-8) 4899
Whitehead:(v-5) 2998
Willam Dwight Whitney:(v-1) 191
Willium Geddie:(v-1) 192
Yehanan, Friedmann Dr.:(v-4) 2198,(v-5) 2817, 2854, 2858,(v-8) 4880, 4898
Y'qub Kashmiri, Shaykh:(v-5) 2831
Zahid Ali Kamil, Mir:(v-3) 1403
Zahid Ali Kamil:(v-3) 1403
Muhammad Iqbal Mujaddidi:(v-2) 1260, 1263, (v-10) 6366, 6367
Muhammad Masud Ahmad, Dr. Prof.:(v-10) 6379, 6423
Muhammad Masum Sirhindi, Khawaja:(v-2) 1263
Muhammad Mukarram Ahmed, Dr. Mufti:(v-1) 3, (v-2) 483, (v-3) 1267, (v-4) 1891, (v-5) 2531,(v-6) 3123, (v-7) 3987, (v-8)4483,(v-9) 4995, (v-10) 5587
Muhammad Qamaruddin Rizvi, Mavlana:(v-1) 3,(v-2) 483,(v-3) 1267,(v-4) 1891, (v-5) 2531, (v-6) 3123, (v-7) 3987,(v-8) 4483, (v-9) 4995, (v-10) 5587
Muhammad Riyad al-Malih:(v-6) 3255
Muhammad Sadiq:(v-2) 978, 979
Muhammad Uthman Siraj Ad-Deen An Naqshbandi:(v-6) 3290
Muhammad Yahya, Khalifa:(v-1) 3,(v-2) 483, (v-3) 1267,(v-4) 1891,(v-5) 2531, (v-6) 3123, (v-7) 3987,(v-8) 4483, (v-9) 4995,(v-10) 5587
Muhammad Zahid Kotsu:(v-6) 3272
Munir Husasain Masoodi:(v-1) 3,(v-2) 483, (v-3) 1267,(v-4) 1891,(v-5) 2531,(v-6) 3123,(v-7) 3987,(v-8) 4483,(v-9) 4995,(v-106) 5587
Mustafa Sabri:(v-5) 2842
Necmettin Erbakan :(v-1) 264, (v-6) 3272
Nicholoson, R.A.:(v-1) 192,(v-5) 2842
Nizami, K.A.:(v-10) 5707
Nur Ahmad:(v-2) 978, 979
Nur Jehan, Empress :(v-8) 4887, 4891
Olivier Roy:(v-6) 3305
Osman Nuri Topbas:(v-6) 3271
Ouspensky:(v-10) 5778
Pnina Werbner:(v-8) 4895
Ram Sharma, Sir:(v-4) 2167

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

پروفیسر ڈاکٹر آرتھر بیولر

(وکٹوریہ یونیورسٹی، سوئٹزرلینڈ)

☆☆

خدا کرے آپ بخیریت ہوں۔ آپ کی فی سبیل اللہ مساعی جمیلہ پر بہت بہت مبارک باد۔۔۔ جہان امام ربانی کی مزید پانچ جلدیں مکمل ہونے پر مبارکباد۔ مجھے امید ہے کہ میں یہ جلدیں بھی مطالعہ کر سکوں گا۔ جہان امام ربانی کی سات جلدوں پر تاثرات لکھنا میرے لیے باعث اعزاز و اکرام ہوگا۔ آپ کی پوری زندگی اللہ کی راہ میں زندہ رہنے والی خدمت اور ذوق وشوق کی زندگی ہے جو انسانیت کو امام ربانی کے پیغام سمجھا رہی ہے۔۔۔۔

میں اپنی کتاب کے ایک باب میں اس عظیم الشان کام کا ذکر کروں گا جو آپ نے امام ربانی کے لیے کیا ہے۔ بدقسمتی سے مجددی حلقے کے علاوہ دوسرے حلقے ابھی بھی اس سے واقف نہیں ہیں۔ کسی بھی زبان میں کسی بھی صوفی پر اتنا عظیم الشان کام نہیں ہوا جو آپ نے کیا ہے۔ خدا کرے آپ کا یہ کام ہم سب کے لیے اور پندرہویں صدی کے بعد بھی آنے والوں کے لیے مینارۂ نور بنے۔ آمین

جذبہء محبت اور پذیرائی کے ساتھ

آرتھر بیولر

(ای میل بنام حضرت مسعود ملت مورخہ ۲؍فروری ۲۰۰۷ء) (انگریزی سے ترجمہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

اشاریہ ءکتب جہان امام ربانی

☆☆

پروفیسر قاری محمد رفیق، صوفی عبدالستار طاہر، سید زبیر حسین جیلانی، حاجی امجد افضل
حاجی محمود، محمد شریف اعوان، صبا مسعودی، حنا مسعودی، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد
بشریٰ، مدثر چوہدری، محمد عثمان، حافظ محمد سعید، حافظ محمد انس، محمد سجاد، محمد اشفاق
اسامہ امجد، حافظ شرافت، محمد عاطف، عامر اسلم، محمد عامر، محمد ہارون
حافظ بلال ساجد، مولانا غلام نبی، مولانا احمد صادق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آ

آب کوثر: (ج۔۴) ۲۰۵۸، ۲۱۲۲، ۲۴۵۵، (ج۔۶) ۳۸۰۳، ۳۸۲۴

آثار الصنادید: (ج۔۱) ۱۹۷، ۳۲۳، ۳۵۲، (ج۔۳) ۲۴۹۲، (ج۔۶) ۳۲۵۶، ۳۳۹۴، (ج۔۹) ۵۱۵۶، ۵۳۳۴

آثار الکریم: (ج۔۵) ۲۷۲۹۔۲۷۳۰

آثار المبتدعین لاحداث حبل اللہ المتین: (ج۔۵) ۲۵۶۰

آثار اولیائے شہر بدایوں: (ج۔۴) ۲۳۹۶

آثار عبداللہ خویشگی قصوری: (ج۔۴) ۲۴۵۵

آخری پیغام: (ج۔۱) ۴۶۴، (ج۔۶) ۳۶۳۹

آخری پیغام (عربی ترجمہ): (ج۔۶) ۳۳۹۳

آداب القرآن: (ج۔۶) ۳۲۶۱

آداب المریدین: (ج۔۲) ۵۱۳، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۳۳، ۲۶۱، (ج۔۳) ۱۲۹۵، (ج۔۴) ۲۰۳۳، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۵۹۲، ۲۶۳۳، ۲۹۱۷، (ج۔۸) ۴۵۷۹، (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۰۳۲، ۵۰۳۸، ۵۰۴۶، ۵۲۴۹، ۵۲۹۰، ۵۵۰۷

آداب سالک: (ج۔۶) ۳۶۳۴

آدم درخانی قصہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۱

آزادی کی تحریکیں: (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

آغاز سلوک: (ج۔۶) ۳۵۰۲

آفتاب سرہند: (ج۔۴) ۲۵۱۲

آفتاب شرف: (ج۔۴) ۱۹۲۱۔۱۹۲۲، (ج۔۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۹۸

آفتاب ولایت: (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۳۴۴

آفتاب ہدایت: (ج۔۷) ۴۲۷۸

آگاہی سید امیر کلال: (ج۔۱۰) ۶۱۰۴

آئین اکبری: (ج۔۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۵، ۲۵۷۹، (ج۔۹) ۵۱۵۵، ۵۲۹۵، (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

آئینہ اور اقبال: (ج۔۵) ۲۹۴۴

آئینہ حقیقت: (ج۔۶) ۳۵۹۷

آئینہ دیوبند: (ج۔۴) ۲۵۱۳

آیات قیومیہ: (ج۔۳) ۱۸۷۴

ا

ابجد العلوم: (ج۔۴) ۱۹۵۲، (ج۔۵) ۲۸۴۱، (ج۔۶) ۳۲۱۷۔۳۲۱۸، (ج۔۹) ۵۱۵۴، ۵۱۵۷، ۵۱۶۲، ۵۱۹۶، ۵۲۳۹، ۵۲۵۸، (ج۔۱۰) ۵۶۲۴، ۵۶۲۶

ابحاث: (ج۔۴) ۲۴۴۶

ابراہیم شاہی: (ج۔۳) ۱۷۶۰

ابریق المنار بشموع المزار: (ج۔۱) ۱۱۵

ابن ابی شیبہ: (ج۔۷) ۴۳۳۲، ۴۳۳۹، ۴۳۴۹

ابن السنی: (ج۔۴) ۲۳۲۵، (ج۔۵) ۲۸۸۳

ابن النجار: (ج۔۴) ۲۳۳۰

ابن امیر حاج: (ج_۸) ۴۶۴۲

ابن البطوطہ: (ج_۴) ۲۰۵۸

ابن حبان: **(ج_۲)** ۵۵۳، ۶۱۸ _ ۶۱۹، ۶۳۸، ۶۴۲، ۶۴۷، ۶۵۸ _ ۶۵۹، **(ج_۳)** ۱۷۹۹، (ج_۴) ۲۲۹۵ _ ۲۲۹۶، ۲۳۲۹، (ج_۷) ۴۲۸۵، ۴۲۸۹، ۴۳۱۸، ۴۳۲۱ _ ۴۳۲۴، ۴۳۳۶، ۴۳۴۲، ۴۳۴۳ _ ۴۳۴۵، ۴۳۴۸، ۴۳۵۰ _ ۴۳۵۱، ۴۳۵۴، ۴۳۵۸، ۴۳۶۱، ۴۳۶۳، ۴۳۶۵ _ ۴۳۶۶، ۴۳۶۹ _ ۴۳۷۰، ۴۳۷۷، ۴۳۸۳، ۴۳۸۶، ۴۴۰۶

ابن زنجویہ: (ج_۴) ۲۲۹۷، ۲۳۳۰

ابن ماجہ: (ج_۱) ۱۷۳، (ج_۲) ۵۴۴، ۵۵۲، ۵۷۶ _ ۵۷۷، ۵۹۶، ۶۰۶، ۶۰۸، ۶۱۹، ۶۲۳ _ ۶۲۴، ۶۳۸، ۶۴۱، ۶۴۳، ۶۴۷، ۶۵۳، ۶۵۶، ۶۵۹ _ ۶۶۰، ۷۰۸، ۸۰۷ _ ۸۰۸، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۸۶، (ج_۳) ۱۵۷۹، ۱۷۹۹، (ج_۴) ۲۳۱۲، (ج_۵) ۲۶۸۵، ۲۸۸۳، (ج_۷) ۴۲۷۸، ۴۲۹۸، ۴۳۱۰، ۴۳۱۹، ۴۳۲۱، ۴۳۲۴ _ ۴۳۲۵، ۴۳۲۹ _ ۴۳۳۰، ۴۳۳۲، ۴۳۳۴ _ ۴۳۳۵، ۴۳۴۰ _ ۴۳۴۱، ۴۳۴۳، ۴۳۴۴ _ ۴۳۴۸، ۴۳۴۹ _ ۴۳۵۴، ۴۳۵۵ _ ۴۳۵۹، ۴۳۶۴، ۴۳۶۶، ۴۳۶۹، ۴۳۷۲، ۴۳۷۶ _ ۴۳۷۸، ۴۳۸۷ _ ۴۳۹۱، ۴۳۹۹، ۴۴۰۲ _ ۴۴۰۳، ۴۴۰۹، ۴۴۱۱، (ج_۸) ۴۷۸۶، ۴۹۴۵، **(ج_۹)** ۵۲۴۳، ۵۲۶۱، **(ج_۱۰)** ۵۸۴۳

ابوالمکارم: (ج_۸) ۴۶۴۵ _ ۴۶۴۶

ابوحنیفہ، آراوہ فقہ: (ج_۴) ۲۷۷

ابوداؤد: (ج_۱) ۱۷۳، ۱۷۴، (ج_۲) ۵۱۳، ۵۲۲ _ ۵۲۳، ۵۳۰، ۵۳۲ _ ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۴۶، ۵۸۰ _ ۵۸۱، ۶۱۹، ۶۲۵، ۶۳۸ _ ۶۳۹، ۶۴۱، ۶۴۸، ۶۵۹، ۶۶۱، ۷۰۸، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۸۶، ۱۱۲۹، ۱۲۴۶، ۱۲۶۲، (ج_۳) ۱۵۰۷، ۱۲۵۱، ۱۲۵۹، ۱۷۹۹، (ج_۴) ۲۳۳۰، (ج_۵) ۲۸۸۳، (ج_۷) ۴۲۸۹، ۴۲۹۵ _ ۴۲۹۶، ۴۳۱۲، ۴۳۱۸ _ ۴۳۱۹، ۴۳۲۲، ۴۳۲۳، ۴۳۲۹، ۴۳۴۶، ۴۳۴۸، ۴۳۶۳ _ ۴۳۶۵، ۴۳۷۲، ۴۳۷۴، ۴۳۸۹، ۴۴۰۱، ۴۴۰۸، (ج_۸) ۴۶۲۰، ۴۶۳۴ _ ۴۶۳۵، ۴۶۴۴، ۴۷۸۵، ۴۷۸۷، ۴۹۴۵، **(ج_۹)** ۵۲۴۷، ۵۴۱۲، **(ج_۱۰)** ۵۶۷۴

ابوالکلام آزاد: **(ج_۹)** ۵۰۲۷

ابیات مثنوی: (ج_۶) ۳۵۰۴، ۳۵۹۱

اتحاد بین المسلمین: (ج_۶) ۳۷۹۲

اتحاف الاخلاق باوصاف الاسلاف: (ج_۶) ۳۱۸۸

اتحاف الخلیل بمشرب الجلیل الجمیل: (ج_۶) ۳۲۱۲

اتحاف الخلیل شرح منظومۃ سیدی عبداللہ بن عمر خلیل: (ج_۶) ۳۲۱۲

اتحاف الذائق بشرح مبتی الصادق: (ج_۶) ۳۲۱۲

اتحاف السادۃ الاشراف بمبدہ من کلام سیدی عبداللہ حسین السقاف: (ج_۶) ۳۲۱۲

اتحاف السلاف فی النساب السادۃ الاشراف: (ج_۶) ۳۲۱۳

اتحاف ذوی الامعیۃ فی تحقیق معنی المعیۃ: (ج_۶) ۳۲۱۲

اتحاف: **(ج_۹)** ۵۳۲۹، ۵۴۲۷

اتقان: (ج_۶) ۳۱۹۸

اتمام الاعلام: (ج_۵) ۲۷۰۱

اتھرویہ: (ج_۴) ۲۱۰۱، **(ج_۱۰)** ۵۶۴۶

اثبات النبوۃ: (ج۱)۴۱۴، ۴۲۷، ۴۳۱، ۴۳۲، (ج۲) ۵۰۷، ۷۴۳، ۷۶۸، (ج۳) ۱۲۹۵، ۱۴۴۹، ۱۴۶۳، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۵۷_۱۵۵۸، ۱۵۶۰_۱۵۶۱، ۱۵۶۳، (ج۴) ۱۹۴۱_۱۹۴۲، ۲۰۳۳، ۲۰۵۳_۲۰۵۴، ۲۰۶۲، ۲۲۰۴_۲۲۰۵، ۲۲۱۹، ۲۲۷۱، ۲۴۱۱، ۲۴۳۴، (ج۵) ۲۵۷۰، ۲۵۷۹، ۲۵۹۲_۲۵۹۳، ۲۵۹۵، ۲۵۹۷_۲۶۰۰، ۲۶۲۴، ۲۶۲۶، ۲۶۳۳، ۲۷۱۰، ۲۹۱۷، (ج۶) ۳۴۴۳، ۳۶۸۲، (ج۷) ۴۰۰۸، ۴۱۹۵، ۴۴۲۱، ۴۴۲۳، (ج۸) ۴۵۱۲، ۴۵۷۹، ۴۹۳۳، ۴۹۳۷، **(ج۹)** ۵۰۱۲، ۵۰۲۶، ۵۰۳۲، ۵۰۳۸، ۵۰۴۶، ۵۰۷۰، ۵۱۵۰، ۵۱۲۷، ۵۱۲۹، ۵۱۷۵، ۵۱۷۸، ۵۱۸۳، ۵۱۸۹، ۵۲۲۸، ۵۲۴۹_۵۲۵۰، ۵۲۹۷، ۵۳۸۷، ۵۳۹۹، ۵۴۱۳، ۵۴۱۵، ۵۴۷۲، ۵۴۸۹، ۵۵۰۲، ۵۵۰۰، ۵۵۲۰، **(ج۱۰)** ۵۶۲۰، ۵۶۴۰، ۵۶۵۵، ۵۶۶۲، ۵۶۶۷، ۵۶۶۹، ۵۷۰۳، ۲۱۰۵_۲۱۰۶، ۲۱۱۲، ۲۱۲۴، ۲۲۳۶

الاجابۃ الربانیہ: **(ج۵)** ۲۸۵۹، ۲۸۶۱، ۲۸۶۳، (ج۶) ۳۱۴۳، **(ج۷)** ۴۰۰۹، **(ج۸)** ۴۵۰۱، **(ج۹)** ۵۰۱۳، **(ج۱۰)** ۲۴۰۴

اجابۃ الغوث: (ج۴) ۱۱۹۱

الاجازات المتینہ لعلماء بکۃ والمدینہ: (ج۵) ۲۸۹۶، ۲۹۱۰

اجازۃ (مخطوطہ مخزونہ مکتبہ ظاہریہ، دمشق): (ج۶) ۳۱۹۷

الاجوبۃ العراقیہ عن الاسئلۃ الایرانیہ: (ج۷) ۴۲۶۱

الاجوبۃ المنیفیہ عن اعتراضات ابن ابی شیبۃ علی ابی حنیفہ: (ج۴) ۷۲۷

احادیث کے محاورات واستعارات: (ج۶) ۳۲۸۷

الاحسان فی علوم القرآن: (ج۶) ۳۱۹۸

احسن الفتاوی: (ج۴) ۷۲۵

احسن الکلام: (ج۴) ۷۲۳

احصاء العلوم (فارابی): **(ج۹)** ۵۱۹۶

احقاق الحق: **(ج۹)** ۵۳۴۰

احقاق (رسالہ، قاضی ثناء اللہ پانی پتی): (ج۱) ۱۱۱

احکام شریعت: (ج۳) ۱۲۲۰

الاحکام فی اصول الاحکام: (ج۴) ۵۱۹، ۲۳۵

احمد رضا بزنجی افغانی: (ج۶) ۳۲۳۹

احمد سرہندی اور ان کے اصلاحی کارنامے (مقالۂ ڈاکٹریٹ) (انگریزی): (ج۳) ۱۵۰۳

احوال ابدال (امام سیوطی): (ج۴) ۱۱۹۱

احوال الامام الربانی: (ج۵) ۲۶۷۷، ۳۰۹۳

احوال العارفین: **(ج۱۰)** ۵۸۸۷_۵۸۸۸، ۵۸۹۰، ۵۸۹۲_۵۸۹۳

احوال بزرگان: (ج۴) ۲۴۹۰

احوال شاہ نقشبند: (ج۴) ۲۴۹۰، (ج۶) ۳۲۵۸

احوال مجدد الف ثانی (نظام الدین مجددی توکلی): **(ج۱۰)** ۲۲۴۳، ۲۲۹۰

احوال وسخنان خواجہ عبید اللہ احرار: **(ج۱۰)** ۲۱۵۴، ۲۱۵۶

احوال وآثار عبد اللہ خویشگی قصوری: (ج۳) ۱۴۰۳، (ج۴) ۲۴۳۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۶، (ج۵) ۲۷۹۵، ۲۸۱۲، ۳۱۰۹، **(ج۹)** ۵۳۲۱_۵۳۲۲، ۵۳۶۳، ۵۳۸۴

احیاء علوم الدین (امام غزالی): (ج۱) ۱۹۶، (ج۴) ۵۱۴، ۵۲۰، ۵۳۶_۵۳۸، ۵۵۲، ۵۶۷، ۵۸۴، ۵۸۷،

۵۹۲، ۶۲۵، ۶۳۲ _ ۶۳۵، ۶۳۹ _ ۶۴۰، ۶۴۲، ۶۴۵ _ ۶۴۶، ۶۴۹ _ ۶۵۰، ۶۵۳، ۶۶۱ _ ۶۶۲، ۷۲۵، ۸۸۷، ۹۳۰، (ج_۳) ۱۴۶۵، (ج_۴) ۲۲۳۶، ۲۳۱۵، (ج_۶) ۳۱۷۹، ۳۲۶۲، (ج_۷) ۴۳۰۵، ۴۳۱۰، ۴۳۲۰ _ ۴۳۲۲، ۴۳۲۵، ۴۳۳۵، ۴۳۶۴، ۴۳۵۸، ۴۳۹۵ _ ۴۳۹۶، ۴۴۰۳، ۴۴۰۶ _ ۴۴۰۷، ۴۴۰۹، ۴۴۱۳، **(ج_۹)** ۵۱۷۵، ۵۲۱۰، ۵۲۲۸

اخبار ابی حنیفہ و اصحابہ: (ج_۴) ۷۲۸

اخبار الاخیار: (ج_۴) ۱۰۹۸، ۱۱۲۰، ۱۱۲۹، (ج_۳) ۱۲۹۸، ۱۳۸۷، ۱۳۹۵، ۱۴۰۲، ۱۴۰۵، ۱۴۱۲، (ج_۴) ۲۴۳۲ _ ۲۴۳۳، (ج_۶) ۳۱۴۹، ۳۱۵۳، ۳۲۵۱، (ج_۷) ۴۰۶۳، (ج_۸) ۴۸۶۲ _ ۴۸۶۴، ۴۹۳۷، **(ج_۹)** ۵۰۳۵، ۵۰۴۰، ۵۰۴۹، ۵۱۴۷، ۵۱۵۴، ۵۱۵۶ _ ۵۱۵۷، ۵۱۵۹، ۵۴۲۶، ۵۵۱۲ _ ۵۵۱۳، ۵۵۲۳، **(ج_۱۰)** ۵۶۳۴، ۵۶۳۸

اخبار الاخیار فی اسرار الابرار: (ج_۶) ۳۲۵۲

اختلاف امت کا المیہ: (ج_۴) ۲۴۵۲، (ج_۵) ۲۵۷۳، ۲۵۷۷

اخلاص نامہ: **(ج_۹)** ۵۳۴۲

اخلاق و اعمال: (ج_۶) ۳۵۹۷

ادب الدنیا والدین: (ج_۱) ۵۸۴، ۲۴۹، (ج_۵) ۳۰۱۷

الادب المفرد: (ج_۴) ۸۸۵

ادبی جائزے: (ج_۵) ۲۹۴۵

ادعیہ ماثورہ: (ج_۴) ۵۵۳

ادعیۃ الحج والعمرۃ: (ج_۵) ۲۶۹۸

ادلۃ اھل السنۃ والجماعۃ: (ج_۱) ۱۰۹

اذکار الابرار ترجمہ گلزار ابرار (مترجم محمد افضل جیوری): (ج_۴) ۲۲۲۲، **(ج_۱۰)** ۵۹۲۴

اذکار صبح: (ج_۴) ۲۳۹

اذکار طریقہ الچشتیہ والنقشبندیہ: (ج_۵) ۲۶۷۴

الاذکار للنووی: (ج_۷) ۴۳۱۸، ۴۳۵۱

اذکار معصومیہ: (ج_۶) ۳۲۲۲

اذکار نبویہ: **(ج_۱۰)** ۶۲۵۲، ۶۲۷۰

اربعین بروایت سراج المسلمین: (ج_۶) ۳۵۲۳

اربعین فی اصول الدین: (ج_۶) ۳۴۴۴

اربعین فی رشد الطالبین: (ج_۶) ۳۵۲۲

اربعین فی فضل المجاہدین: (ج_۶) ۳۵۲۲

اربعین مجدد الف ثانی: (ج_۴) ۷۵۲

اربعین (مفتی محمد محمود الوری): (ج_۶) ۳۶۲۴

ارتحال مجددی مع وصال احمدی: **(ج_۱۰)** ۶۲۴۳، ۶۲۹۳

الارج المسکی فی التاریخ المکی: (ج_۶) ۳۱۵۹

اردو ادب کے ارتقا میں علما کا حصہ: (ج_۴) ۲۵۱۴

اردو دائرۃ معارف اسلامیہ: (ج_۳) ۱۴۰۲، ۱۴۰۴، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، (ج_۴) ۲۱۴۵، ۲۱۶۹ _ ۲۱۷۰، (ج_۵) ۲۵۵۲، ۲۹۹۵، ۳۰۱۵، (ج_۶) ۳۱۴۲، ۳۱۴۶، ۳۷۵۴، **(ج_۹)** ۵۰۱۲، **(ج_۱۰)** ۵۹۷۳

اردو شاعری میں احادیث کی تعلیمات: (ج_۶) ۳۶۸۷

اردو میں قرآنی محاورے: (ج_۱) ۴۶۲

اردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی: (ج_۱) ۵۴، **(ج_۱۰)** ۵۲۹۶

اردوئے قدیم اور چشتی صوفیہ: (ج۔۳)۱۸۷۲

ارزش میراث صوفیہ: (ج۔۷)۴۰۲۱۔۴۱۶۲

ارشاد الساری شرح صحیح البخاری: (ج۔۱)۲۱۹، ۲۲۰

ارشاد السالکین: (ج۔۶) ۳۷۴۳، ۳۷۵۴، **(ج۔۱۰)** ۵۹۵۷

ارشاد الصنایۃ فی الکتابۃ تحت بعض آیۃ: (ج۔۶)۳۲۱۳

ارشاد الصواب لمن وقع فی بعض الاصحاب: (ج۔۶)۳۵۲۲

ارشاد الطالبین: (ج۔۱)۴۳۱، (ج۔۲)۱۱۲۰، ۱۱۲۹، (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵)۲۵۷۸، ۲۵۸۰، ۲۸۱۰، ۲۸۹۵، **(ج۔۱۰)** ۵۲۳۶، ۵۲۷۴، ۵۸۸۴

ارشاد ذوی الحظوۃ علی مبنی المعیۃ: (ج۔۶)۳۲۱۳

ارشاد رحیمیہ: (ج۔۱)۴۶۲، (ج۔۶)۳۲۸۶، **(ج۔۱۰)**۶۱۰۲

الارشادات السنیہ فی الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۶)۳۲۱۳

ارشادات حضرت مجدد الف ثانی (مرتبہ ابوالبرکات سید احمد قادری): **(ج۔۱۰)**۶۲۴۴

ارشادات مجدد الف ثانی (محمود اشرف عثمانی): **(ج۔۱۰)** ۶۲۳۴

ارشادات مجدد الف ثانی: (ج۔۳)۱۸۳۰۔۱۸۳۱، (ج۔۴) ۲۰۳۸، (ج۔۵)۲۸۱۹۔۲۸۲۲، **(ج۔۱۰)** ۶۱۲۳، ۶۲۲۴، ۶۲۴۴، ۶۲۴۶

ارشادات مجدد (مرتبہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری): **(ج۔۱۰)**۶۲۴۴، ۶۲۴۶

ارغام المرید: **(ج۔۱۰)**۶۲۱۴

ارکان دین: (ج۔۶)۳۲۷۷

ارمغانِ اقبال: (ج۔۵)۲۰۴۲

ارمغانِ پاک: (ج۔۵)۲۷۵۲

ارمغانِ حجاز: (ج۔۵)۲۹۶۲، ۳۰۰۸، ۳۰۱۴

ارمغانِ حجاز بہ یارانِ طریق: (ج۔۵)۳۰۰۷

ارمغانِ مجاہد ملت: (ج۔۶)۳۷۹۸

ارمغانِ ہند: (ج۔۱)۴۶۱

ازالۃ الاشتباہ فی قطع همز قبل الله: (ج۔۶)۳۵۲۲

الازھار المتناثرۃ فی الاخبار المتواترۃ: (ج۔۶)۳۵۲۲

الاساور العسجدیہ فی المآثر الخالدیہ: (ج۔۴)۲۵۰۹

الاستدراک للدوراک: (ج۔۶)۳۵۲۳

استزال النصر بالتوسل باھل بدر: (ج۔۶)۳۱۷۹

الاستیعاب: (ج۔۱)۲۱۹، ۲۲۰، (ج۔۷)۴۰۲۱۔۴۰۲۲، ۴۰۲۴،

اسٹوری: **(ج۔۹)**۵۵۶۳

اسرار الاولیاء: (ج۔۶)۳۸۰۳، ۳۸۲۴

اسرار التشھد: **(ج۔۱۰)**۵۶۳۵

اسرار التوحید: **(ج۔۱۰)**۵۸۷۴

اسرار الصلوٰۃ: (ج۔۵)۲۶۲۷

اسرار الطریقہ: **(ج۔۱۰)**۵۸۸۹

اسرار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ: (ج۔۲)۵۸۲، ۶۳۹، ۶۴۸، ۶۵۴، ۶۵۹،

الاسرار المطویہ فی الاسماء السھر وردیۃ: (ج۔۶)۳۱۹۷

اسرار المناسک: (ج۔۴)۲۴۴۹

اسرار تشہد (شیخ عبد الاحد، والد حضرت مجدد): ۴۱۲، **(ج۔۹)**۵۲۲۶، ۵۲۹۲

اسرار توحید: (ج۔۵)۲۷۱۰

اسرار حقیقی: (ج۔۷) ۴۰۵۱

اسرار خودی : (ج۔۳) ۱۳۹۸، (ج۔۵) ۲۹۳۲، ۲۹۷۴، ۳۰۰۹، ۳۰۱۸، ۳۰۲۴، ۳۰۴۲

اسرار خودی اور تصوف: (ج۔۵) ۳۰۱۱۔ ۳۰۱۲

الاسرار شریف: (ج۔۵) ۲۸۹۰

اسرار طریقت (رسالہ): **(ج۔۱۰)** ۵۸۷۳۔ ۵۸۷۴، ۵۸۹۱

اسرار فقہ: (ج۔۶) ۳۳۵۹

اسرائیلیات: (ج۔۲) ۵۲۷

الاسرۃ الطبریۃ المکیۃ: (ج۔۶) ۳۱۲۰، ۳۱۸۹

اسلام : (ج۔۶) ۳۲۷۱

اسلام اور روحانیت: (ج۔۲) ۱۲۴۷

اسلام اور سود: (ج۔۲) ۷۳۵

اسلام کا نظام تعلیم اور مرزائیوں کے باطل نظریات: (ج۔۲) ۱۲۴۷

اسلام کا نظریہ سود اور بینکاری: (ج۔۲) ۷۳۵

اسلام میں ربا کی حرمت اور بلاسود سرمایہ کاری: (ج۔۲) ۷۳۶

اسلامی انسائیکلوپیڈیا: (ج۔۵) ۲۸۹۵۔ ۲۸۹۶

اسلامی تصوف اور اقبال: (ج۔۵) ۳۰۱۰، ۳۰۱۲

اسلامی تصوف اور صوفیائے سرحد: (ج۔۱) ۸۹، ۱۱۲

اسلامیات لازمی: (ج۔۶) ۳۲۸۷

اسماعیل دہلوی اور تقویۃ الایمان: **(ج۔۱)** ۴۵۸، (ج۔۸) ۴۹۴۸

اسماعیل دہلوی: (ج۔۶) ۳۸۹۰، ۳۹۱۱

اسماء الرجال: (ج۔۶) ۳۳۵۲

اسمبلی کی نشست کے فیصلہ کی قلمی دستاویزات: (ج۔۶) ۳۷۰۷

اسنی المطالب فی نجاۃ ابی طالب: (ج۔۵) ۲۶۹۸

اسکلہ واجوبہ فی علم حدیث: (ج۔۶) ۳۲۶۰

الاشارات السنیہ لسالکی الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۵) ۲۸۵۹، ۲۸۶۱، ۲۸۶۴، (ج۔۶) ۳۱۴۳، (ج۔۷) ۴۰۰۹، (ج۔۸) ۴۵۰۱، **(ج۔۹)** ۵۰۱۳، **(ج۔۱۰)** ۶۴۱۷

الاشارہ الی الاشارہ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۴، ۳۶۰۴

الاشارۃ السنیہ لسالکی الطریقۃ النقشبندیہ: **(ج۔۱۰)** ۶۳۷۹

الاشباہ والنظائر: (ج۔۶) ۳۱۷۰

اشتباہ (محمد صالح کجراتی): (ج۔۴) ۲۴۵۱، ۲۴۵۲

اشتباہ: **(ج۔۹)** ۵۴۹۷

اشدا الجہاد فی ابطال دعوی الاجتہاد: (ج۔۵) ۲۶۸۸

اشعار جامی شریف (مکتوب حضرت مجدد الف ثانی): **(ج۔۱۰)** ۶۱۲۲

اشعۃ اللمعات: (ج۔۱) ۱۹۵، (ج۔۲) ۷۳۴، ۸۲۲، (ج۔۴) ۱۹۸۳، (ج۔۸) ۴۶۳۶

الاصابہ فی معرفۃ الصحابہ: (ج۔۱) ۲۱۹، ۲۲۱، (ج۔۲) ۱۰۹۸، (ج۔۸) ۴۶۱۶، **(ج۔۹)** ۵۳۱۲

اصحاب الکرام: **(ج۔۱۰)** ۵۶۲۸

اصدق التصدیق بافضلیۃ الصدیق: (ج۔۶) ۳۵۲۲

اصطلاحات الصوفیہ الواردۃ فی الفتوحات المکیہ: **(ج۔۹)** ۵۲۷۳

اصفی الموارد فی سلسال حوال مولانا خالد: (ج۔۴) ۲۵۰۹

اصلاحات نقشبندیہ: (ج۔۷) ۴۰۶۲

الاصول الاربع فی تردید الوہابیۃ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۶۰۰، ۳۶۱۰

اصول السرخسی: (ج۔۲) ۷۳۰۔۷۳۱

اصول الفقہ (ابوزہرہ محمد): (ج۔۲) ۷۳۱

اصول الفقہ الاسلامی (ڈاکٹر وہبۃ الزحیلی): (ج۔۲) ۷۳۰۔۷۳۱

اصول حدیث: (ج۔۶) ۳۳۵۲، (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

اصول فقہ: (ج۔۸) ۴۹۴۸

اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

الاضواء المبتھجۃ: (ج۔۶) ۳۱۶۲

اطائب التھانی فی مناقب مجدد الف ثانی (امام احمد رضا خان بریلوی): (ج۔۵) ۲۸۹۱، ۲۹۰۲، (ج۔۱۰) ۵۶۹۴

اطلاعات: (ج۔۵) ۲۸۵۶، ۲۸۵۸

اظہار الحق الجلی: (ج۔۵) ۲۲۸۷، ۲۸۹۲

اظہار الاسقام: (ج۔۱۰) ۵۸۰۳

اعجاز القرآن (نوربخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۲

اعز الاکتناہ فی ردصدلۃ مانع الزکوۃ: (ج۔۱) ۱۱۵

اعلام: (ج۔۱۰) ۲۴۰۱

اعلام الحجاز فی القرن الرابع عشر للھجرۃ (محمد علی مغربی): (ج۔۵) ۲۷۰۲

الاعلام الشرقیہ فی المائۃ الرابعۃ عشر الھجریہ: (ج۔۵) ۲۷۰۱، ۲۷۰۳

اعلام المکیین من القرن التاسع الی القرن الرابع عشر الھجری: (ج۔۵) ۲۲۹۲، ۲۷۰۳۔۲۷۰۴، (ج۔۶) ۳۱۲۰۔۳۱۲۲، ۳۱۸۹، ۳۲۰۱، ۳۲۱۸

اعلام الھدی: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

الاعلام فی فضائل الشام: (ج۔۶) ۳۱۷۹

الاعلام (قاموس تراجم لأشھر الرجال): (ج۔۵) ۲۷۰۱۔۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۱۲۰، ۳۱۲۲، ۳۱۲۷، ۳۱۷۳، ۳۱۸۰، ۳۱۸۵، ۳۱۸۸۔۳۱۸۹، ۳۲۰۱، ۳۲۱۷۔۳۲۱۸، ۳۲۲۴، ۳۲۲۶

اعلی التاریخ: (ج۔۶) ۳۳۹۴

اعلی حضرت کا فقہی مقام: (ج۔۲) ۱۲۴۲

اعلی حضرت کی تاریخ گوئی: (ج۔۲) ۱۲۴۲

اعیان دمشق: (ج۔۶) ۳۲۳۲، ۳۲۳۴۔۳۲۳۵، ۳۲۴۰۔۳۲۴۸

افازۃ المصلی: (ج۔۶) ۳۷۳۹

افضل الرسل: (ج۔۶) ۳۷۸۱

افضل الفوائد: (ج۔۲) ۴۰۵۸

افضل القریٰ: (ج۔۲) ۵۹۱

افضل المقال فی رد علی الرافض الضال (نوربخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۷،

افضلیت غوث اعظم: (ج۔۳) ۱۸۲۴۔۱۸۲۵

افغانز آف دی پاسز (اے عزیز لوئی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

افکار اقبال: (ج۔۵) ۳۰۱۴۔۳۰۱۶، ۳۰۱۸

افکار حضرت مجدد الف ثانی اور عصر حاضر: (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۲۵۲

اقبال: (ج۔۵) ۳۰۴۴

اقبال اور حدیث: (ج۔۶) ۳۶۸۷

اقبال اور ختم نبوت: (ج۔۱) ۴۵۹، (ج۔۲) ۱۲۴۴

اقبال اور طریقت: (ج۔۵) ۲۹۴۴

اقبال اور مجدد الف ثانی: (ج۔۵) ۳۰۱۰

اقبال اور مسلک تصوف: (ج۔۵) ۳۰۱۰

اقبال ایک صوفی شاعر: (ج۔۵) ۳۰۱۰، ۳۰۱۸

اقبال بنام شاد: (ج۔۵) ۳۰۱۲

اقبال کا تصور بقائے دوام: (ج۔۵) ۳۰۱۰

اقبال کا تصور فقر اور اسلامی تصوف: (ج۔۱) ۴۵۹

اقبال کا علم کلام: (ج۔۵) ۳۰۱۲

اقبال کے فلسفۂ خودی میں مقام عبدیت: (ج۔۵) ۲۵۷۲، ۲۹۴۳

اقبال کے محبوب صوفیہ: **(ج۔۹)** ۵۱۵۴، ۵۱۵۲

اقبال نامہ: (ج۔۳) ۱۴۰۵، (ج۔۴) ۱۹۷۳، ۱۹۷۸، ۱۹۸۱، ۲۴۳۴، (ج۔۵) ۲۹۴۳۔۲۹۴۴، ۲۹۴۶، ۳۰۰۷، ۳۰۰۹، ۳۰۲۰، ۳۰۴۱۔۳۰۴۳، **(ج۔۹)** ۵۳۹۴

اقبالیات اسد ملتانی: (ج۔۵) ۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۳۰، ۳۰۴۳۔۳۰۴۴

اقتضاء الصراط المستقیم (ابن تیمیہ): (ج۔۲) ۷۳۲

اقوال الصحیحہ فی جواب الجرح علی ابی حنیفہ (نور بخش توکلی): **(ج۔۱۰)** ۵۹۲۷

الاقوال الصحیحہ فی جواب الجرح علی ابی حنیفہ: (ج۔۵) ۳۰۷۲

الاقوال العالیۃ فی احکام الدروز والتیامنۃ: (ج۔۶) ۳۱۸۵، ۳۲۳۹

اکابر تحریک پاکستان: (ج۔۵) ۲۹۱۰، (ج۔۶) ۳۰۷۳، ۳۷۰۷، **(ج۔۹)** ۵۵۷۰، ۵۵۷۷۔۵۵۷۸

اکبر نامہ: (ج۔۴) ۱۹۹۱، (ج۔۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۵، ۲۵۷۹، ۲۷۷۸، ۲۷۸۵، ۲۷۹۰، ۲۷۹۲، **(ج۔۹)** ۵۲۹۵، **(ج۔۱۰)** ۵۷۰۷

اکبری دور کا فارسی ادب: **(ج۔۱۰)** ۵۷۰۷

الاکمال فی اسماء الرجال ملحق بمشکوٰۃ المصابیح: (ج۔۲) ۲۲۲، ۲۲۹، ۲۳۴

اکمل التاریخ: (ج۔۶) ۳۲۵۳

الطاف القدس: (ج۔۶) ۳۲۶۰

الطاف رحمانی فی مناقب امام ربانی: (ج۔۵) ۲۲۴۲، (ج۔۶) ۳۴۴۵

الطباعۃ فی المملکۃ العربیۃ السعودیۃ: (ج۔۵) ۲۷۰۴

الف ثانی کا تجدیدی کارنامہ: (ج۔۸) ۴۹۳۶

امالی: (ج۔۳) ۱۲۱۵

امام ابن السنی: (ج۔۷) ۴۲۸۴

امام ابن تیمیہ (محمد یوسف کوکن عمری): **(ج۔۹)** ۵۳۷۷

امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی: (ج۔۲) ۷۲۷

امام احمد رضا اور ان کے مکتوبات: (ج۔۱) ۵۵

امام احمد رضا اور ترک موالات: (ج۔۱) ۴۶۴

امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ: (ج۔۱) ۱۰۸، (ج۔۵) ۳۱۱۰، **(ج۔۱۰)** ۶۲۴۴، ۶۲۳۱

امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات: (ج۔۱) ۵۵، ۱۰۷، (ج۔۵) ۲۹۱۱

امام احمد رضا اور عالم اسلام: (ج۔۱) ۱۰۷، (ج۔۵) ۲۸۹۶

امام احمد رضا اور عالمی جامعات: (ج۔۵) ۲۹۱۳۔۲۹۱۴

امام احمد رضا اور علماء ڈیرہ غازی خان: (ج۔۵) ۲۸۹۶،

۳۱۱۰

امام احمد رضا اور علماء ریاست بہاولپور: (ج۔۵) ۲۸۹۶، ۳۱۱۰

امام احمد رضا اور علماء سندھ: (ج۔۵) ۳۱۱۰

امام احمد رضا اور علوم جدیدہ: (ج۔۷) ۴۲۷۸

امام احمد رضا اور مسعود ملت: (ج۔۱) ۵۶

امام احمد رضا بریلوی کی اردو ادب میں خدمات: (ج۔۱) ۵۵

امام احمد رضا بریلوی کے حالات و افکار اور اصلاحی کارنامے: (ج۔۱) ۵۴

امام احمد رضا خاں اور ان کے خلفاء کا تحریک پاکستان میں کردار: (ج۔۱) ۵۵

امام احمد رضا خاں کی فکری تنقیدیں: (ج۔۱) ۵۴

امام احمد رضا خاں، حیات و کارنامے: (ج۔۱) ۵۴

امام احمد رضا علمائے حجاز کی نظر میں: (ج۔۱) ۴۶۴

امام احمد رضا کا تصور عشق: (ج۔۱) ۵۴

امام احمد رضا کی انشا پردازی: (ج۔۱) ۵۴

امام احمد رضا کے عربی آثار: (ج۔۵) ۲۹۱۰

امام احمد رضا والعالم العربی: (ج۔۱) ۱۰۷، (ج۔۵) ۲۹۰۷

امام اعظم ابوحنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۷، (ج۔۵) ۳۰۷۲

امام اعظم اور علم حدیث: (ج۔۲) ۳۲۸

امام اعظم، حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں: (ج۔۲) ۱۲۴۶

الامام الاکبر المجدد احمد رضا خان: (ج۔۵) ۲۹۱۰، ۲۹۱۴

الامام السرہندی حیاتہ واعمالہ: (ج۔۵) ۲۷۰۲۔۲۷۰۳

امام بخاری شافعی (نور بخش توکلی): **(ج۔۱۰)** ۵۹۶۶

امام پاک اور یزید پلید: (ج۔۶) ۳۵۹۷

امام ربانی اور اتباع رسول ﷺ: **(ج۔۱۰)** ۲۳۴۵، ۲۳۴۸

امام ربانی کی تحریک اصلاح تصوف: **(ج۔۱۰)** ۲۳۴۵، ۲۳۴۸

امام ربانی (اقبال احمد اختر القادری): (ج۔۳) ۱۸۶۸، **(ج۔۱۰)** ۲۳۴۵، ۲۳۴۷

امام غزالی (مصنف شبلی): (ج۔۵) ۳۰۲۵

الامدادات السنیۃ فی طریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۶) ۳۲۱۳

امرت کنڈ: **(ج۔۹)** ۵۳۴۰، **(ج۔۱۰)** ۵۸۲۹

الامعان فی اقسام القرآن: (ج۔۲) ۷۲۳

الامن والعلی: (ج۔۲) ۱۱۵۹، ۱۱۶۹، (ج۔۵) ۲۸۹۱

امیر عبدالقادر الجزائری کا قصیدہ: (ج۔۵) ۲۶۸۳

امیر ملت اور ان کے خلفاء: **(ج۔۱۰)** ۵۸۰۹

انارۃ الاشارۃ: (ج۔۱) ۱۱۱، **(ج۔۱۰)** ۲۳۷۸، ۲۴۱۰

انباء المترجم: (ج۔۵) ۳۰۹۳

انتخاب (مکتوبات امام ربانی): (ج۔۸) ۴۵۷۷، **(ج۔۱۰)** ۲۱۰۵، ۲۱۲۳، ۲۲۲۴

انٹرنیٹ کی فنی حیثیت: (ج۔۲) ۷۳۶

انجاح الحاجۃ حاشیہ ابن ماجہ: (ج۔۲) ۸۲۴، (ج۔۵) ۲۶۸۵

انجیل: (ج۔۳) ۱۵۸۰، (ج۔۴) ۲۱۰۴، **(ج۔۱۰)** ۵۷۸۱

انساب الانجاب: (ج۔۵) ۲۸۱۸، (ج۔۶) ۳۲۲۳، ۳۲۲۷۔۳۲۲۸، ۳۴۲۰، ۳۴۴۴، ۳۴۴۷، ۳۶۰۰، **(ج۔۱۰)** ۲۳۴۵

انساب الطاہرین: (ج۔۶) ۳۲۶۴

انساب سمعانی: (ج۔۵) ۲۸۸۳

انساب مامون (پیر غلام رسول جان سرہندی): (ج۔۶) ۳۳۲۳

انسان العیون: (ج۔۹) ۵۲۵۱

انسان کامل: (ج۔۵) ۲۹۷۳

انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر: (ج۔۴) ۲۱۹۱۔۲۱۹۲

انسائیکلوپیڈیا آف ریلجن اینڈ ایتھکس: (ج۔۱۰) ۵۲۲۰

انسائیکلوپیڈیا: (ج۔۳) ۱۵۴۷

انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا: (ج۔۵) ۳۱۱۷، (ج۔۶) ۳۱۲۹، ۳۱۴۲

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام: (ج۔۴) ۲۲۰۳، (ج۔۶) ۳۱۴۲، ۳۶۴۱، (ج۔۸) ۴۸۸۳، (ج۔۹) ۵۲۷۷، ۵۴۱۲، ۵۴۵۴

انسیہ (رسالہ): (ج۔۱۰) ۲۱۵۴

انشاء واحدی: (ج۔۶) ۳۵۲۲

انشائے روشن: (ج۔۶) ۳۴۹۳

انشر الوری باخبار مولانا خالد نقشبندی الکردی: (ج۔۴) ۲۵۰۹

انفاس العارفین: (ج۔۱) ۲۹۷، ۳۱۰، (ج۔۵) ۳۰۹۳۔۳۰۹۴، (ج۔۶) ۳۳۶۰، (ج۔۹) ۵۲۸۱

انگوٹھے چومنے کا مسئلہ: (ج۔۶) ۳۵۹۷

انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب: (ج۔۶) ۳۱۸۰

انوار آفتاب صداقت: (ج۔۵) ۳۰۷۳

انوار احمدیہ: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۴) ۲۴۵۶، (ج۔۵) ۲۸۱۴، (ج۔۹) ۵۳۲۹، ۵۳۴۰

انوار اصفیاء: (ج۔۱۰) ۵۹۳۶

انوار اقبال: (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۹۲۳، ۲۹۴۳، ۲۹۴۵، ۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۲۶، ۳۰۴۲، ۳۰۴۶

انوار الاقمار من یم صلوٰۃ الاسرار: (ج۔۵) ۲۵۷۳

انوار الانہار: (ج۔۵) ۲۵۷۹

انوار الاولیاء: (ج۔۳) ۱۳۹۲، ۱۴۰۳

انوار التجید فی ادلۃ التوحید: (ج۔۱) ۱۸۵

انوار التنزیل: (ج۔۲) ۵۶۰، ۶۴۴

الانوار الحامدیہ فی حالات نقشبندیہ: (ج۔۴) ۲۴۵۶

الانوار الصمدیہ: (ج۔۵) ۲۸۶۱

انوار العارفین: (ج۔۵) ۲۵۷۴

انوار الفیوضات الباطنیہ: (ج۔۶) ۳۴۴۲

انوار القدسیہ فی مناقب سادات النقشبندیہ: (ج۔۱) ۸۹، (ج۔۴) ۲۵۰۹، (ج۔۱۰) ۵۶۳۲

انوار الکریم: (ج۔۶) ۳۷۹۹

انوار امیر ملت: (ج۔۱) ۵۷

انوار حمید: (ج۔۶) ۳۷۹۹

انوار رسالت: (ج۔۶) ۳۵۹۷

انوار قطب مدینہ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

انوار محی الدین: (ج۔۶) ۳۷۹۴

انوار معصومیہ: (ج۔۱) ۱۱۲، ۴۵۴، (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۲۱۹۱۔۲۱۹۲، ۲۲۹۰، (ج۔۱۰) ۵۷۶۲۔۵۷۶۳، ۶۳۵۶، ۶۳۷۶

الانھار الاربعہ در بیان سلاسل اربعہ: (ج۔۱۰) ۲۱۰۹

انھار الانوار من یم صلوٰۃ الاسرار: (ج۔۵) ۲۸۸۸

انیس الطالبین از طریق قدسیہ: (ج۔۱) ۲۵۲

انیس الطالبین وعدۃ السالکین: (ج۔۱) ۲۵۲

انیس المریدین: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۴۴، ۳۶۰۰

الاوائل العجلونیۃ: (ج۔۶) ۳۱۹۴

اوج سورد (اسرار نقشبند): (ج۔۵) ۲۸۱۱، (ج۔۶) ۳۴۴۴

اوراق غم: (ج۔۱۰) ۵۸۰۳

اوراق گم گشتہ: (ج۔۵) ۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۲۶، ۳۰۴۱، ۳۰۴۲، ۳۰۴۵

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر: (ج۔۳) ۱۷۲۳

اوسط: (ج۔۹) ۵۳۰۸

اولیائے کشمیر: (ج۔۶) ۳۸۲۴

اولیائے لواری شریف: (ج۔۶) ۳۷۰۱۔۳۷۰۲، ۳۷۰۵

اولیائے مانکی شریف اور تحریک پاکستان: (ج۔۹) ۵۵۷۸

اولیائے نقشبند المعروف سیرت پاک شیر ربانی: (ج۔۶) ۳۷۰۱

اہم فکری مسائل: (ج۔۵) ۲۹۷۷، ۳۰۱۲

الایثار بمعرفۃ رواۃ الآثار: (ج۔۳) ۱۲۶۲

ایرادات برزنجی: (ج۔۴) ۲۴۱۳، ۲۴۵۱، ۲۴۵۶، (ج۔۹) ۵۴۹۷

ایضاح الدلالات: (ج۔۹) ۵۳۳۹، ۵۴۱۷

ایضاح الحق الصریح: (ج۔۸) ۴۹۴۸

ایضاح الطریقہ: (ج۔۴) ۲۲۲۳، ۲۴۹۰، (ج۔۵) ۲۵۷۸

ایضاح العاقبۃ فی طلب العافیۃ: (ج۔۶) ۳۵۲۲

ایک انمول ہیرا (سیرت حضرت عالی امام ربانی): (ج۔۱۰) ۲۲۴۵، ۲۳۴۹

ایک نیک بزرگ: (ج۔۵) ۲۸۱۸

ایگریرین سسٹم آف مغل انڈیا: (ج۔۵) ۲۷۸۲، ۲۷۸۸، ۲۷۹۳

ایمان افروز وصایا شریف: (ج۔۹) ۵۵۷۷

الایمان والاسلام: (ج۔۱۰) ۲۳۷۸، ۲۳۸۷۔۲۳۸۸

ایوانوف (کرزن کلکشن): (ج۔۹) ۵۵۲۵

ایھا الولد (امام غزالی): (ج۔۵) ۲۶۹۷

ب

بارھویں صدی ہجری میں دلی کا شاعرانہ ماحول: (ج۔۳) ۱۸۷۲

باغ عارف: (ج۔۶) ۳۳۲۳

باقیات باقی: (ج۔۱۰) ۵۲۴۹۔۵۲۵۰، ۲۱۱۲، ۲۱۳۱

باقیات مظہری: (ج۔۱۰) ۲۳۷۸، ۲۳۹۹

بال جبریل: (ج۔۱) ۱۹۷، ۲۵۴، ۴۰۸، (ج۔۳) ۱۴۰۲، ۱۴۵۸، (ج۔۴) ۲۰۳۸، (ج۔۵) ۲۵۷۹، ۲۷۵۷، ۲۹۲۷، ۲۹۲۹، ۲۹۴۴۔۲۹۴۵، ۳۰۰۷، ۳۰۰۹، ۳۰۱۲، ۳۰۱۴۔۳۰۱۶، ۳۰۲۰، ۳۰۲۶، ۳۰۳۵، ۳۰۳۷، ۳۰۴۳، ۳۰۴۵، (ج۔۸) ۴۵۷۵، (ج۔۹) ۵۰۷۰، (ج۔۱۰) ۵۲۴۲، ۵۲۷۴، ۵۲۹۴، ۵۲۹۶

بانگ درا: (ج۔۱) ۲۵۵

بائبل: (ج۔۱۰) ۵۸۰۰

بحرالانساب: (ج۔۹) ۵۰۵۸

بحرالحیات: (ج۔۹) ۵۳۲۰، (ج۔۱۰) ۵۸۲۹

البحر الرائق: (ج۔۲) ۷۰۸، ۷۲۳، (ج۔۸) ۴۶۴۴، ۴۶۴۷

بحرالفراست (سید عبداللہ کوہاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۲۲

بحرالمعارف: (ج۔۹) ۵۲۵۳

بخاری شریف: (ج۔۱) ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۹۰، ۱۹۳۔۱۹۴، ۲۲۰، ۴۴۲، (ج۔۲) ۵۲۰، ۵۲۲، ۵۲۵۔۵۲۶، ۵۲۸، ۵۳۳، ۵۴۲، ۵۴۶، ۵۶۲۔۵۶۸، ۵۷۲۔۵۷۳، ۵۷۶، ۶۱۹، ۶۴۱، ۶۴۴۔۶۴۶، ۶۵۹، ۶۸۹، ۷۰۹، ۷۷۰، ۸۴۱، ۸۵۳، ۸۶۹، ۸۷۵، ۹۰۷، ۹۳۰، ۱۱۳۰، ۱۱۹۱، ۱۲۴۶، (ج۔۳) ۱۵۰۵، ۱۵۷۹۔۱۵۸۱، ۱۵۸۹، ۱۶۵۱، ۱۶۲۲، ۱۷۹۹۔۱۸۰۰، (ج۔۴) ۱۹۸۴، ۲۲۰۹، ۲۲۹۷، ۲۳۰۶، ۲۳۲۹، (ج۔۵) ۲۶۱۳، ۲۶۲۲، ۲۶۷۹، ۲۶۸۳، ۲۶۹۴، ۲۷۱۲، ۲۸۴۶۔۲۸۴۷، ۲۸۸۰، ۲۸۸۳، (ج۔۶) ۳۱۲۱، ۳۱۷۶، ۳۱۹۱، ۳۱۹۴۔۳۱۹۶، ۳۲۲۹۔۳۲۳۰، ۳۵۲۷، ۳۵۹۸، ۳۷۵۹، (ج۔۷) ۴۰۲۵۔۴۰۴۷، ۴۲۳۵، ۴۲۸۱، ۴۲۸۵۔۴۲۸۶، ۴۲۹۰، ۴۲۹۵۔۴۲۹۹، ۴۳۰۴، ۴۳۱۷، ۴۳۱۹۔۴۳۲۰، ۴۳۲۵۔۴۳۲۸، ۴۳۳۱، ۴۳۳۶۔۴۳۳۷، ۴۳۳۹، ۴۳۴۲۔۴۳۴۴، ۴۳۴۶۔۴۳۴۷، ۴۳۵۱، ۴۳۵۴، ۴۳۵۷، ۴۳۶۳، ۴۳۶۷۔۴۳۶۸، ۴۳۷۲، ۴۳۷۵، ۴۳۸۱، ۴۳۸۹۔۴۳۹۱، ۴۳۹۳، ۴۳۹۵، ۴۳۹۷، ۴۴۰۰۔۴۴۰۱، ۴۴۰۳، ۴۴۰۶، ۴۴۱۲، ۴۴۱۴، (ج۔۸) ۴۵۱۲، ۴۵۲۶، ۴۵۲۹، ۴۶۳۶، ۴۶۸۵، ۴۷۰۱، ۴۷۰۸، ۴۷۲۹، ۴۷۸۵۔۴۷۸۷، ۴۸۳۲، ۴۸۳۴، ۴۹۴۶، (ج۔۹) ۵۱۷۸، ۵۲۱۱، ۵۲۶۳، ۵۲۷۲، ۵۲۷۷۔۵۳۱۸، ۵۴۹۴، ۵۴۹۶، (ج۔۱۰) ۵۶۲۴، ۵۶۷۳

بدائع الصنائع: (ج۔۲) ۷۰۸

البدایہ والنہایہ: (ج۔۲) ۷۲۳، (ج۔۵) ۲۸۵۶۔۲۸۵۷، (ج۔۹) ۵۳۳۶

بدریہ: (ج۔۸) ۴۶۴۳

البدع والنہی عنہا: (ج۔۲) ۷۲۲

البراہین الغرفی منع بیع الحر: (ج۔۶) ۳۵۲۳

البراہین القاطعہ: (ج۔۲) ۷۲۲

براھین النجات من مصائب الدنیا والعرصات: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹

براھین قاطعہ: (ج۔۳) ۱۲۷۴

برجندی: (ج۔۸) ۴۶۴۴، ۴۶۴۶

برصغیر کے دبستانِ مصوری: (ج۔۴) ۲۵۱۲

برصغیر میں راجپوتوں کے آباد کردہ شہر: (ج۔۴) ۲۵۱۲

برصغیر میں فارسی ادب: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۶) ۳۶۸۶

برعظیم پاک وہند کی ملت اسلامیہ: (ج۔۲) ۸۰۴

برکات احمدیہ: (ج۔۱) ۳۱۲، (ج۔۳) ۱۳۹۵، (ج۔۵) ۳۰۳۹۔۳۰۴۰، (ج۔۶) ۳۱۵۲، (ج۔۹) ۵۱۲۸

برکات السماء: (ج۔۶) ۳۷۸۹

برکات معصومی: (ج۔۲) ۱۹۴۱، (ج۔۹) ۵۲۴۹، ۵۳۶۴

برکات میلاد شریف: (ج۔۶) ۳۵۹۷

برگ سبز: (ج۔۶) ۳۵۲۷

برھان الاصول: (ج۔۶) ۳۸۹۹

برھان پور کے سندگی اولیاء: (ج۔۱) ۳۱۲

بریقہ شرح طریقہ محمدیہ: (ج۔۸) ۴۶۲۸۔۴۶۲۹

بزازیہ: (ج۔۸) ۴۲۳۷

بزرگان رمائی: (ج۔۶) ۳۷۰۱

بزم تیموریہ: (ج۔۵) ۲۷۲۳، ۲۷۲۲، (ج۔۹) ۵۱۵۳ ۔ ۵۱۶۲، (ج۔۱۰) ۵۷۲۵، ۵۷۷۲

بزم جاناں: (ج۔۶) ۳۲۷۱، ۳۲۸۲، ۳۷۰۷، ۳۹۳۰

بزم صوفیاء: (ج۔۱۰) ۵۸۳۲

بزوری: (ج۔۱) ۴۴۶، (ج۔۲) ۹۰۷

بساتین الغفران: (ج۔۱) ۱۰۷، (ج۔۵) ۲۹۰۷، ۲۹۱۴

البستان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان: (ج۔۲) ۷۲۷

بسط العبارۃ فی ایضاح معنی الاستعارۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۳

بسط المقال فی حل الاشغال: (ج۔۶) ۳۴۴۲

بشائر الحسنات فی الصلوٰۃ والسلام علی سید الکائنات: (ج۔۱۰) ۲۲۴۲، ۲۲۴۶

بشارات مظہریہ: (ج۔۹) ۵۳۵۸ ۔ ۵۳۶۰

بشارت: (ج۔۶) ۳۶۰۴

البصائر: (ج۔۸) ۴۲۴۴

بضعۃ الاربعین: (ج۔۱۰) ۵۸۷۰، ۵۸۸۹

بعض کتب معتبرہ کے حواشی: (ج۔۶) ۳۵۰۴

بغیۃ الواجد فی مکتوبات حضرت مولانا خالد: (ج۔۴) ۲۵۰۹

بلاسود بینکاری (ڈاکٹر طاہر القادری): (ج۔۲) ۷۳۶

بلاسود بینکاری (ڈی۔ایم۔قریشی): (ج۔۲) ۷۳۶

بلاسود بینکاری (شیخ احمد ارشاد): (ج۔۲) ۷۳۶

بلاسود بینکاری (محمد اکرم خان): (ج۔۲) ۷۳۶

بلاسود بینکاری (مظفر حسین ملاٹھوی): (ج۔۲) ۷۳۶

بلاسود معیشت اور اسلامی بینکاری: (ج۔۲) ۷۳۶

بلغۃ الحیران: (ج۔۶) ۳۸۸۲

بلغۃ المحتاج لمعرفۃ مناسک الحاج: (ج۔۶) ۳۱۷۹

بلوچستان میں تحریک تصوف: (ج۔۶) ۳۷۵۳

بلوچستان میں فارسی: (ج۔۶) ۳۹۳۱

بلوغ المرام فی خلوتیۃ الشام: (ج۔۵) ۲۸۸۳، (ج۔۶) ۳۱۷۱، (ج۔۷) ۴۳۹۸

بناء الاسلام: (ج۔۶) ۳۴۲۱

بوستان: (ج۔۳) ۱۷۶۱، ۱۸۷۳، (ج۔۶) ۳۷۱۳

بوستان ادب: (ج۔۱) ۴۶۱

بوستان سخن: (ج۔۱) ۴۶۱

بہار ادب: (ج۔۱) ۴۶۱

بہار سخن: (ج۔۱) ۴۶۱

بہار مثنوی: (ج۔۶) ۳۲۷۰

بہجۃ الاذکیاء فی التوسل بالمشہور من الانبیاء: (ج۔۶) ۳۱۷۱

بہجۃ الاسرار: (ج۔۲) ۱۱۰۲، (ج۔۵) ۲۷۴۳، ۲۸۸۹، (ج۔۹) ۵۴۵۴

بہجۃ الرائح و الغادی فی احاسن محاسن الوادی: (ج۔۵) ۲۶۸۲

بہجۃ النظار فی سیرۃ الابرار: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۲) ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۸۰۵، (ج۔۶) ۳۴۴۴

البہجۃ السنیہ فی آداب الطریقۃ العلیہ الخالدیہ: (ج۔۴) ۲۵۰۹، (ج۔۵) ۲۶۸۴

بھنگالی شریف میں ہمدان کے مشائخ نقشبندیہ: (ج۔۱) ۴۳

بیاضِ قلمی (ہاشم جان مجددی): (ج۔۱۰)۵۲۹۵

بیاضِ واحدی (مخدوم عبد الواحد سیوستانی): (ج۔۶) ۳۵۱۴، ۳۵۱۹، ۳۷۰۲

بیان الدین القیم فی تہمۃ ابن تیمیہ وابن القیم: (ج۔۵)۲۶۸۸

بیان روشن: (ج۔۶)۳۷۰۱

البیان والتفہیم لمتبع ملۃ ابراہیم: (ج۔۵)۲۵۵۵، (ج۔۶) ۳۲۱۰، ۳۲۱۳

بیضاوی: (ج۔۱) ۴۴۷ _ ۴۴۸، ۴۵۰، ۴۵۲، (ج۔۳) ۱۵۷۷ _ ۱۵۷۸، (ج۔۴) ۲۳۶۱، (ج۔۶) ۳۲۲۸، ۳۶۲۳، (ج۔۹)۵۱۷۸، ۵۵۲۵

بیعت کی تشکیل اور ترتیب: (ج۔۲)۱۲۴۷

بیل بائیگرافیکل ڈکشنری: (ج۔۹)۵۵۲۵

بینک کا سود، اقتصادی اور شرعی نقطۂ نظر سے: (ج۔۲)۷۳۶

بیہقی شریف: (ج۔۲)۷۰۸، ۸۲۸، ۸۸۵، ۱۱۲۹، (ج۔۴) ۲۲۸۷، ۲۲۹۵ _ ۲۲۹۶، ۲۳۰۲، ۲۳۲۵، ۲۳۲۹ _ ۲۳۳۰، ۲۵۰۲، (ج۔۵) ۲۸۱۰، ۴۳۱۰، ۴۳۲۴، ۴۳۴۵، ۴۳۶۲، ۴۳۷۴ _ ۴۳۷۵، ۴۳۸۶، ۴۳۸۸، ۴۳۹۰، (ج۔۸) ۴۷۰۸، (ج۔۹)۵۲۴۶، ۵۳۰۸ _ ۵۳۰۹

البینات شرح مکتوبات: (ج۔۵)۲۶۳۰، ۲۶۷۳، ۲۷۰۰، (ج۔۱۰)۶۱۶۳، ۶۲۲۸

پ

پارلیمانی اجماع کا ارضیاتی تصور: (ج۔۱)۴۵۹

پاک وہند کی ملت اسلامیہ: (ج۔۲)۸۰۲ _ ۸۰۳

پاکستان کیا ہے اور کیسے بنے گا: (ج۔۶)۳۷۹۲

پاکستان کے بزرگان قادریہ (پچاس سال) کی علمی ودینی خدمات (مقالہ ڈاکٹریٹ): (ج۔۱)۴۲

پاکستان میں صوفیانہ تحریکیں: (ج۔۱۰)۶۱۰۸

پاکستان میں فارسی ادب (ڈاکٹر ظہور احمد): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

پاکستانی معیشت میں بلاسود اسکیم کے نفاذ کا جائزہ: (ج۔۲) ۷۳۶

پبشتاند شعراء: (ج۔۱۰)۵۸۹۰

پٹھانوں کی اصلیت اور ان کی تاریخ: (ج۔۶)۳۳۲۹

پرتو عشق: (ج۔۱۰)۶۱۵۴

پریم کہانی: (ج۔۶)۳۷۸۹

پشاور سے کوئٹہ تک (ایم زمان کھوکھر): (ج۔۱۰)۵۸۹۴

پشتانہ شعراء: (ج۔۶)۳۸۵۶

پشتو شاعری: (ج۔۱۰)۵۸۹۰

پشتو نامہ: (ج۔۶)۳۸۹۸

پنج گنج: (ج۔۶)۳۴۲۰، ۳۶۰۳

پنجاب کے نقشبندی بزرگ (۱۸۵۷ء/۱۹۴۷ء): (ج۔۱)۱۱۴

پندرہ روزہ آواز نقشبند (شیخوپورہ): (ج۔۱۰)۶۲۲۸، ۶۲۴۵

پندرہ روزہ بیداری (بالاپور): (ج۔۶)۳۴۱۰

پندرہ روزہ مجلہ تعمیر حیات (لکھنؤ): (ج۔۹)۵۴۱۱

پیام شرق: (ج۔۵)۲۰۱۰، ۲۰۱۳ _ ۲۰۱۴، ۲۰۱۷

پیغمبر اسلام کے وارث صوفیہ (انگریزی): (ج۔۵)۲۶۴۸

پیغمبر اسلام (عبدالستار خان نیازی): (ج۔۶)۳۷۹۲

ت

تابعین (شاہ معین الدین ندوی): (ج۔۹) ۵۱۹۶

تاتارخانیہ: (ج۔۳) ۱۲۰۶، (ج۔۸) ۴۶۳۷، ۴۶۴۱

تاج العروس: (ج۔۱) ۱۷۳، ۱۹۳، (ج۔۶) ۲۱۷۹، ۳۲۰۳

تاج المآثر: (ج۔۹) ۵۰۵۷

تاجدار سرہند (معراج الدین مسعودی): (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۲۴۳

تاریخ آئینۂ تصوف: (ج۔۶) ۳۸۴۲

تاریخ ابن عساکر: (ج۔۲) ۲۱۲، ۲۱۵، (ج۔۳) ۱۵۸۷، (ج۔۴) ۲۳۲۵، (ج۔۷) ۴۳۲۵، ۴۳۵۰، ۴۳۵۳، ۴۳۵۶، ۴۳۸۰، ۴۳۸۲

تاریخ ابن کثیر: (ج۔۹) ۵۱۲۱

تاریخ اسرار یہ: (ج۔۱) ۳۰۵

تاریخ اسلاف: (ج۔۱۰) ۶۱۰۰

تاریخ الادب العربی: (ج۔۵) ۲۸۵۶

تاریخ الامم والسلوک: (ج۔۹) ۵۳۳۶

تاریخ الاولیاء: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸

تاریخ البدایہ والنہایہ: (ج۔۹) ۵۳۲۰

تاریخ الخطیب: (ج۔۷) ۴۳۲۷

تاریخ الخلفاء: (ج۔۱) ۲۱۹ _ ۲۲۰، (ج۔۷) ۴۳۶۲، ۴۳۸۰

تاریخ الخمیس: (ج۔۱) ۲۱۹، (ج۔۲) ۵۲۱، ۶۱۹، ۶۲۲، ۶۵۸، ۶۶۰، (ج۔۷) ۴۳۱۲

التاریخ الکبیر: (ج۔۲) ۵۲۲ _ ۵۲۳، ۵۳۳ _ ۵۳۴، ۶۱۹، ۶۳۸، ۶۵۹، (ج۔۷) ۴۲۸۹، ۴۳۸۱

تاریخ امراء المدینۃ المنورہ: (ج۔۵) ۴۰۴۷

تاریخ اورنگ زیب: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

تاریخ بغداد: (ج۔۱) ۲۲۴، (ج۔۲) ۵۴۳، ۶۵۲، (ج۔۳) ۱۲۲۲، (ج۔۵) ۳۰۷۲، (ج۔۷) ۴۳۰۰، ۴۳۰۲، ۴۳۰۷، ۴۳۲۱، ۴۳۸۵

تاریخ بہرام شاہ غزنوی: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۶) ۳۶۸۲

تاریخ پاک وہند: (ج۔۳) ۱۴۰۴، (ج۔۴) ۲۱۹۲ _ ۲۱۹۳

تاریخ پشاور: (ج۔۶) ۳۸۴۳، ۳۸۴۵، ۳۸۸۹، ۳۸۹۳، ۳۹۰۹

تاریخ تصوف: (ج۔۵) ۳۰۲۰، ۳۰۲۵، ۳۰۴۳

تاریخ جبرتی (مصر عجائب الآثار): (ج۔۶) ۳۲۱۱

تاریخ جدید ہیرو: (ج۔۵) ۲۸۵۴، ۲۸۵۸

تاریخ جلیلہ: (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

تاریخ جہانگیر: (ج۔۴) ۲۴۳۵

تاریخ حسن ابدال (منظور الحق صدیقی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۴

تاریخ داؤدی: (ج۔۴) ۲۰۵۱

تاریخ دعوت وعزیمت: (ج۔۱) ۱۰۸، ۱۱۱، (ج۔۴) ۵۰۳، ۷۲۹، ۹۰۵، ۹۰۸، (ج۔۸) ۴۹۰۹، ۴۹۴۸، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۲۹، ۵۰۸۷، ۵۱۱۹، ۵۱۵۳ _ ۵۱۵۷، ۵۱۵۹ _ ۵۱۶۳، ۵۱۶۷، ۵۱۸۳، (ج۔۱۰) ۵۲۳۲

تاریخ دمشق: (ج۔۱) ۲۱۹

تاریخ ذہبی: (ج۔۷) ۴۲۸۶،

تاریخ روس: (ج۔۵) ۲۶۹۳

تاریخ سکھ (پیارے لال): (ج۔۲) ۱۷۷

تاریخ سندھ: (ج۔۴) ۲۰۵۷، (ج۔۶) ۳۰۴۷، (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
تاریخ طبری: (ج۔۹) ۵۱۲۱
تاریخ علماء بغداد فی القرن الرابع عشر الھجری: (ج۔۵) ۲۷۰۱، ۲۷۰۳، ۲۷۰۴
تاریخ علمائے دمشق: (ج۔۵) ۲۷۰۱۔۲۷۰۲۔۲۷۰۴
تاریخ فخر الدین مبارک شاہ: (ج۔۹) ۵۰۶۳
تاریخ فرشتہ: (ج۔۴) ۲۰۵۷۔ ۲۰۵۸، ۲۱۲۲، ۲۱۷۰، (ج۔۵) ۲۵۰۶۳، ۲۵۰۷۵، ۲۵۸۰
تاریخ قازان وبلغار: (ج۔۵) ۲۶۹۳
تاریخ کالاپانی: (ج۔۴) ۲۵۱۴
تاریخ کشمیر اعظمی (خواجہ محمد اعظم): (ج۔۱) ۳۱۰۴، ۳۱۴۰، (ج۔۱۰) ۵۸۸۸
تاریخ گزیدہ: (ج۔۴) ۲۰۵۷، (ج۔۵) ۲۸۵۲، ۲۸۵۸
تاریخ لاہور: (ج۔۵) ۲۷۲۲
تاریخ مختصر افغانستان: (ج۔۶) ۳۳۴۴
تاریخ مدینہ: (ج۔۴) ۱۹۸۴
تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت: (ج۔۱) ۴۳۳، (ج۔۴) ۲۰۵۷، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۵۷۴، ۲۵۸۱
تاریخ مسلمانان عالم: (ج۔۴) ۱۹۱۷
تاریخ مشائخ چشت: (ج۔۲) ۸۰۴۳، (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۶) ۲۷۵۳، (ج۔۱۰) ۵۸۴۳
تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۹
تاریخ مشائخ نقشبندیہ: (ج۔۱) ۴۳، ۵۷، (ج۔۱۰) ۲۳۷۸، ۲۴۰۹، (ج۔۶) ۲۷۹۹، (ج۔۷) ۴۰۸۴، ۴۱۰۰
تاریخ منازل الفتوح (محمد جعفر شملو): (ج۔۱۰) ۵۹۲۵
تاریخ منتخب الباب کی روشنی میں ملا عبد القادر: (ج۔۹) ۵۱۲۹
تاریخ نظریہ پاکستان: (ج۔۴) ۲۱۲۲
التاریخ والمؤرخون بمکۃ من القرن الثالث الھجری الی القرن ثالث عشر: (ج۔۶) ۳۲۰۱، ۳۲۱۸
تاریخ وتذکرہ خانقاہ احمدیہ سعدیہ: (ج۔۱۰) ۵۸۹۴، ۵۹۰۲
تاریخ وتذکرہ خانقاہ موسیٰ زئی شریف (از محمد نذیر رانجھا): (ج۔۱۰) ۵۰۵۶
تاریخ ہاشمی: (ج۔۴) ۲۰۵۸
تاریخ ہزارہ دارالشفا: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲
تاریخ ہندوستان: (ج۔۷) ۴۱۸۲، (ج۔۹) ۵۲۹۴۔ ۵۲۹۴، ۵۲۹۵
تاریخ یعقوبی: (ج۔۹) ۵۱۲۱
تاریخ آئینہ: (ج۔۶) ۳۸۴۷
تاریخی مقالات: (ج۔۴) ۲۵۱۵
تازہ نوائے معارک (عبدالحی حبیبی): (ج۔۶) ۳۳۲۴
تائید اہل سنت: (ج۔۸) ۴۵۷۸، ۴۶۱۷، (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۲۳۷
تائید مذہب اہل سنہ مع فضائل صحابہ واہل بیت: (ج۔۵) ۲۶۲۷
تبریز المکوبات فی تخریج احادیث المکتوبات: (ج۔۵) ۲۶۷۲
تبصیر الرحمٰن: (ج۔۳) ۱۷۴۵، (ج۔۹) ۵۲۲۸
تبلیغ عجیب: (ج۔۱۰) ۵۹۹۷، ۵۹۹۹۔ ۶۰۰۰

تبیان الحقائق: (ج۔۱۰) ۵۸۲۲
تبییض الصحیفہ فی مناقب ابی حنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۸، (ج۔۳) ۱۲۲۲، (ج۔۵) ۳۰۷۲
التبیین: (ج۔۸) ۴۶۲۷، ۴۶۲۶، ۴۶۲۴۔۴۶۲۷
تتمہ اخبار الاخیار: (ج۔۱) ۱۴۶
تتمہ علم عقائد: (ج۔۵) ۲۷۲۱
تجارتی سود: (ج۔۲) ۷۳۶
تجدید احوال: (ج۔۵) ۲۸۰۲
تجدید واحیائے دین: (ج۔۹) ۵۱۵۵
تجدیدیہ: (ج۔۱) ۸۷
التحریر: (ج۔۳) ۱۵۸۲
التجلیات الدوستیہ: (ج۔۶) ۳۹۱۸
تجلیات امام ربانی: (ج۔۱) ۶۴، (ج۔۲) ۸۵۴، (ج۔۳) ۱۳۹۷، ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۶، ۱۴۵۰، ۱۴۵۹، ۱۵۱۱، ۱۵۶۴، ۱۸۶۸، (ج۔۴) ۲۰۳۴۔ ۲۰۳۵، ۲۰۳۷۔ ۲۰۳۸، (ج۔۵) ۲۵۸۱، ۲۷۲۵، (ج۔۷) ۴۲۷۸، (ج۔۹) ۵۱۱۸۔۵۱۲۴، ۵۲۵۴، ۵۳۸۴، ۵۴۰۱، ۵۴۰۷، (ج۔۱۰) ۶۱۶۳، ۶۲۲۰، ۶۲۴۴، ۶۳۱۶، ۶۳۲۱
تجلیات امام ربانی ۔۔مقدمہ (ڈاکٹر محمد مسعود احمد) (ج۔۲) ۸۵۴
تجلیات رسالت: (ج۔۲) ۱۲۴۵
تجلیات ضیائے حرم: (ج۔۶) ۳۶۸۳، ۳۸۲۷، ۳۹۰۶، ۳۹۳۰
تجلیات ضیائے معصوم: (ج۔۶) ۳۳۳۹
تجلیات غوثیہ: (ج۔۳) ۱۸۷۲
تجلیات مہر انور: (ج۔۵) ۲۷۰۲
تجلیات منجور: (ج۔۲) ۱۲۴۵
التجنیس: (ج۔۸) ۴۶۴۷
تحدیث نعمت: (ج۔۲) ۸۵۳
تحریر اقلیدس: (ج۔۱) ۴۴۸
تحریر المسائل علی حسب النوازل: (ج۔۶) ۳۵۲۱
تحریر مسالۃ الکلام علی ما ذھب الیہ الاشعری الامام: (ج۔۶) ۳۲۱۳
تحریک پاکستان اور علماء کرام: (ج۔۶) ۳۷۹۹، (ج۔۹) ۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۸۱۱
تحریک پاکستان اور مشائخ عظام: (ج۔۶) ۳۳۹۹، (ج۔۹) ۵۵۷۷۔۵۵۷۸
تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء: (ج۔۶) ۳۷۹۲
تحریک آزادی ہند اور السواد اعظم (ڈاکٹر محمد مسعود احمد): (ج۔۱) ۴۶۴، (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۵۸۰
تحریک آزادی (صلاح الدین ناسک): (ج۔۴) ۲۱۲۲، ۲۱۹۳
تحصیل التعرف فی معرفۃ الفقہ والتصوف: (ج۔۱) ۱۹۲، ۱۹۵۔۱۹۶
تحفۃ الاحرار: (ج۔۱۰) ۵۷۸۷
تحفۃ السالکین: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸۔۵۸۸۹، ۵۸۹۱
تحفۃ المرشد: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲۔۵۸۹۳، ۵۸۹۵
تحفۃ المرشد: (ج۔۸) ۴۸۴۴
تحفہ اثناعشریہ: (ج۔۵) ۲۲۵۰، ۲۸۰۹، (ج۔۹) ۵۲۵۲۔ ۵۲۸۳، ۵۲۹۵

تحفہ احمدیہ: (ج۔۱۰)۵۹۴۴
تحفہ اہل النظر فی مصطلح اہل الخیر: (ج۔۲)۴۳۷
تحفہ رسولیہ: (ج۔۱۰)۶۰۴۸۔۶۰۴۰
تحفہ زاھدیہ: (ج۔۱۰)۵۹۴۱
تحفہ زوّاریہ (شاہ احمد سعید): (ج۔۱)۴۶۲، (ج۔۱۰)۶۱۰۷
تحفہ شیعہ (نور محمد بخش توکلی): (ج۔۱۰)۵۹۶۷
تحفہ لواری شریف: (ج۔۶)۳۷۰۱۔۳۷۰۲
تحفہ مظفری: (ج۔۵)۲۸۵۷
تحفۂ وسیمیہ: (ج۔۵)۳۰۷۳
التحفۃ الابراہیمیہ فی اعفاء اللحیہ (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰)۵۹۶۷
تحفۃ الاحباب فی السلوک فی طریق الاصحاب: (ج۔۶)۳۱۲۲
تحفۃ الاخیار فی بیان الصلوٰۃ علی السکون والوقار: (ج۔۱)۱۱۱
تحفۃ الاولیاء: (ج۔۱۰)۵۸۹۱۔۵۸۹۲
تحفۃ الاولیاء: (ج۔۸)۴۸۴۴
تحفۃ الخطاطین: (ج۔۵)۲۶۲۹۔۲۶۷۰
تحفۃ الدھر فی تراجم معاصریہ من اھل المدینۃ: (ج۔۶)۳۱۸۹
تحفۃ الزائرین: (ج۔۶)۳۷۰۲
تحفۃ السالکین: (ج۔۵)۲۸۵۲
التحفۃ السنیہ فی الاجوبۃ عن الاسئلۃ المرضیہ: (ج۔۵)۲۸۰۴
تحفۃ الطاہرین: (ج۔۶)۳۴۴۶، ۳۶۹۸
تحفۃ العوام: (ج۔۶)۳۷۴۰
تحفۃ الکرام: (ج۔۶)۳۴۴۷، ۳۶۹۹۔۳۷۰۰
تحفۃ الکرام باخبار عمارۃ السقف والباب بیت اللہ الحرام: (ج۔۵)۲۸۱۷، (ج۔۶)۳۱۵۹
تحفۃ المرشدین: (ج۔۵)۲۸۵۲
تحفۃ المرشد: (ج۔۶)۳۸۷۷، ۳۸۷۹، ۳۸۸۸، ۳۹۱۱
تحفۃ المھتدین باخبار المجددین: (ج۔۹)۵۰۳۳، ۵۰۴۷، ۵۰۴۷
تحفۃ سلطانیہ: (ج۔۶)۳۸۰۲، ۳۸۲۴
تحقیق الاکابر فی قدم الشیخ عبدالقادر: (ج۔۲)۱۱۰۷
تحقیق الحرام فی منع القرأۃ خلف الامام (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰)۵۹۶۷
تحقیق الحق المبین۔(۱۹۸۶)(شاہ احمد سعید): (ج۔۱۰)۶۱۲۱
تحقیق الرویا: (ج۔۶)۳۳۶۱
تحقیق النبوت اثبات النبوۃ (مخطوطہ): (ج۔۵)۲۵۸۲۔۲۵۸۳، (ج۔۹)۵۵۲۲، (ج۔۱۰)۶۱۶۲، ۶۱۸۲، ۶۱۸۴
تحقیق الوجد: (ج۔۶)۳۷۸۶
تحقیق دربارۂ احوال وآثار فارسی حضرت سلطان باہو: (ج۔۱۰)۵۹۵۹
تحقیقات اللواری: (ج۔۶)۳۴۳۷
تخریج احادیث: (ج۔۲)۱۲۴۷، (ج۔۵)۳۰۴۱
تخریج احیاء: (ج۔۲)۵۱۴، ۵۴۲، ۵۱۴، (ج۔۷)۴۳۱۰
تخصصات مسعود ملت: (ج۔۱)۵۶، ۱۰۶، ۱۰۷، (ج۔۵)۲۹۱۳
التدبیرات الالٰھیۃ: (ج۔۶)۳۱۷۰
تذکار مسعود ملت: (ج۔۱)۵۶، ۱۰۷
تذکرہ: (ج۔۹)۵۱۵۵۔۵۱۵۶

تذکرہ اکابر اہلسنت (محمد عبدالحکیم شرف قادری): (ج۔۹) ۵۵۷۷۔۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۸۰۹، ۵۹۲۷

تذکرہ امام ربانی مجدد الف ثانی: (ج۔۹) ۵۱۱۸، (ج۔۱۰) ۲۳۰۲

تذکرہ امام ربانی (محمد عبدالشکور): (ج۔۹) ۵۰۲۸، (ج۔۱۰) ۵۲۳۶

تذکرہ امام ربانی (منظور احمد نعمانی): (ج۔۹) ۵۱۵۴، ۵۱۲۰۔۵۱۲۱، ۵۱۲۳، ۵۲۹۳

تذکرہ اہل سنت و جماعت لاہور (اقبال احمد فاروقی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۰، ۵۹۲۷

تذکرہ پیر سباک وسادات پیر سباک: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

تذکرہ حضرت ابوالحبیب عبدالقاہر السہروری (ج۔۹) ۵۴۵۴

تذکرہ حضرت مولانا عبدالغفور مدنی نقشبندی (از ڈاکٹر فیوض الرحمٰن): (ج۔۱۰) ۲۰۲۸

تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت: (ج۔۹) ۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

تذکرہ شیخ عبدالحق: (ج۔۹) ۵۱۵۷، ۵۱۵۹

تذکرہ صوفیائے بلوچستان (ڈاکٹر انعام الحق الکوثر): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

تذکرہ صوفیائے سرحد: (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

تذکرہ علماء پنجاب: (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

تذکرہ علماء ومشائخ سرحد: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹، ۵۸۹۱

تذکرہ علمائے ہزارہ (خواص خان): (ج۔۱۰) ۵۸۹۵

تذکرہ علمائے ہند: (ج۔۹) ۵۰۴۰، ۵۱۵۳ ۔ ۵۱۵۷، ۵۱۲۰

تذکرہ فقیہہ اعظم: (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

تذکرہ کلکتا: (ج۔۹) ۵۰۳۹

تذکرہ مجدد الف ثانی: (ج۔۱۰) ۵۲۲۱، ۵۲۷۴، ۲۲۴۳

تذکرہ محدث سورتی: (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

تذکرہ مشائخ امینہ (صوفی محمد علی): (ج۔۱۰) ۵۹۹۹

تذکرہ مشائخ قادریہ: (ج۔۹) ۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲

تذکرہ مشائخ نقشبندیہ (نوربخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۳، ۵۹۲۲

تذکرہ (ابوالکلام آزاد): (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۲۰۳۴، ۲۱۲۸، ۲۲۲۳، (ج۔۵)، ۲۵۵۴، ۲۵۷۹، ۲۸۴۳، (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۱۵۳۔۵۱۵۴، ۵۱۵۷، ۵۱۵۹، ۵۱۲۱، ۵۱۲۳، ۵۲۹۴، ۵۳۸۰

تذکرہ (محمد سعید آلوہاروی): (ج۔۱۰) ۵۹۹۹

تذکرۂ آدمیہ: (ج۔۴) ۲۱۷۳

تذکرۂ اعلیٰ حضرت للّٰہی: (ج۔۶) ۳۷۹۹

تذکرۂ اکابر اہل سنت: (ج۔۶) ۳۳۳۹، ۳۷۰۲۔۳۷۰۷، ۳۹۱۱

تذکرۂ الصلحاء فی بیان الاتقیاء: (ج۔۶) ۳۴۴۰، ۳۶۰۲، ۳۵۹۷

تذکرۂ الواصلین: (ج۔۴) ۲۳۸۸، ۲۳۹۶

تذکرۂ امام اعظم: (ج۔۵) ۳۰۷۲

تذکرۂ امام ربانی مجدد الف ثانی: (ج۔۱) ۴۳۳، (ج۔۲) ۸۰۳، (ج۔۴) ۲۰۳۸، (ج۔۵) ۳۰۴۰

تذکرۂ اولیاء علی پور سیّداں: (ج۔۶) ۳۷۹۹

تذکرۂ اولیائے پاک وہند: (ج۔۴) ۲۱۲۲۔۲۱۲۷،

۲۱۷۰، ۲۱۹۱، (ج۔۵) ۲۶۲۲_۲۶۲۳

تذکرۂ اولیائے پٹھوھار: (ج۔۱) ۴۳

تذکرۂ اولیائے کرام: (ج۔۱) ۳۵۲

تذکرۂ اولیائے نقشبند: (ج۔۱) ۳۵۲، (ج۔۶) ۲۷۹۹

تذکرۂ بابر: (ج۔۳) ۲۰۵۸

تذکرۂ پیران پاگار: (ج۔۶) ۲۷۰۵

تذکرۂ پیران زکوڑی شریف: (ج۔۶) ۲۷۹۹

تذکرۂ حضرت محدث دکن: (ج۔۶) ۳۲۶۷

تذکرۂ حیات صدرالمشائخ: (ج۔۶) ۳۳۳۹

تذکرۂ خلفائے مجدد الف ثانی: (ج۔۴) ۲۳۵۹، (ج۔۶) ۳۳۵۹

تذکرۂ رحمانی: (ج۔۵) ۲۹۱۲

تذکرۂ شعرائے کچھاوہ: (ج۔۶) ۲۷۹۹

تذکرۂ صوفیائے بلوچستان: (ج۔۶) ۲۷۵۴، ۳۹۲۱

تذکرۂ صوفیائے سندھ: (ج۔۶) ۳۲۹۷، ۳۲۹۸ _ ۲۷۰۰، ۲۷۰۳، ۲۷۰۵

تذکرۂ علماء مشائخ سرحد: (ج۔۱) ۱۱۱_۱۱۲، (ج۔۶) ۳۳۳۹، ۳۸۲۷، ۳۹۰۲_۳۹۰۸، ۳۹۱۰، ۳۹۱۲

تذکرۂ علماء ہند: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۲۳۹۲، (ج۔۵) ۲۵۷۸، ۲۶۲۲_۲۶۲۳، ۲۷۲۵، ۲۸۹۱_۲۸۹۲، ۲۸۹۵ _ ۲۸۹۶، ۲۹۱۰_۲۹۱۱، (ج۔۶) ۳۳۹۴_۳۳۹۵

تذکرۂ علمائے اہل سنت: (ج۔۵) ۲۷۰۱_۲۷۰۲، ۲۸۹۲

تذکرۂ علمائے پنجاب: (ج۔۶) ۲۷۹۹

تذکرۂ گلزار ابرار: (ج۔۱) ۲۹۲، ۳۱۰، ۳۱۲، (ج۔۴) ۲۲۲۲، (ج۔۵) ۲۶۰۸، ۲۶۰۹

تذکرۂ مجدد الف ثانی: (ج۔۲) ۸۰۱، ۹۸۹، (ج۔۳) ۱۴۵۹، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۱۲۷_۲۱۲۸، ۲۲۲۳، ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۵۸۰، ۲۶۲۴، ۲۶۵۱، ۲۷۵۲، ۲۸۱۸، ۲۸۹۵، (ج۔۷) ۴۰۶۲، (ج۔۸) ۴۹۳۶_۴۹۳۷، (ج۔۹) ۵۵۱۴، ۵۵۱۷، ۵۵۲۳

تذکرۂ مخادیم کھڑہ: (ج۔۶) ۳۵۲۴، ۳۵۲۸_۳۵۲۹، ۲۷۰۴_۲۷۰۵

تذکرۂ مسعود: (ج۔۱) ۵۶، (ج۔۶) ۳۳۹۷

تذکرۂ مشائخ قادریہ: (ج۔۵) ۲۸۹۲

تذکرۂ مشائخ نقشبندیہ: (ج۔۲) ۱۱۱۲، (ج۔۴) ۲۳۹۲، (ج۔۶) ۲۷۲۹، ۲۷۹۹

تذکرۂ مشاہیر سندھ: (ج۔۶) ۲۷۰۲، ۲۷۰۶_۲۷۰۷

تذکرۂ مشائخ قادریہ رضویہ: (ج۔۸) ۴۸۶۳_۴۸۶۴

تذکرۂ مظہر مسعود: (ج۔۶) ۳۳۳۹، ۳۳۷۶_۳۳۷۷، ۳۳۹۲_۳۳۹۵، ۲۷۰۷، ۳۲۳۵

تذکرۂ مولانا فضل رحمان گنج مرادآبادی: (ج۔۶) ۳۳۶۱

تذکرۂ میر درد دہلوی: (ج۔۴) ۲۵۱۲

تذکرۂ نقشبندیہ خیریہ (محمد صادق قصوری): (ج۔۶) ۲۷۹۹

تذکرۂ نقشبندیہ (نوربخش توکلی): (ج۔۸) ۴۶۱۲، ۴۶۴۹

تذکرۂ ہزارمزار: (ج۔۵) ۲۸۵۵، ۲۸۵۸

تذکرۃ الانساب: (ج۔۶) ۳۲۹۹

تذکرۃ الاولیاء: (ج۔۳) ۱۵۲۵، (ج۔۹) ۵۴۵۹

تذکرۃ العابدین: (ج۔۴) ۲۳۹۶

تذکرۃ المحدثین: (ج۔۷) ۴۲۷۸،

تذکرۃ المشائخ: (ج۔۶) ۲۷۹۹

تذکرۃ المصنفین: (ج۔۹) ۵۲۹۶

تذکرۃ الموضوعات: (ج۔۷) ۴۲۲۸، ۴۲۵۰، ۴۲۵۹ _ ۴۲۶۰، ۴۲۶۲، ۴۲۹۵

تراجم اعیان المدینۃ المنورۃ: (ج۔۶) ۲۲۰۲ _ ۲۲۰۳، ۲۲۱۸

تراجم وتفاسیر: (ج۔۶) ۲۶۲۹

ترتیب وتصحیح دعائے حزب البحر: (ج۔۱۰) ۵۹۴۰

ترجمہ قرآن (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی): (ج۔۶) ۲۲۶۰

ترجمہ وتفسیر قرآن مجید فارسی: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

ترغیب الصلوٰۃ: (ج۔۳) ۱۲۰۷، ۱۷۶۰، ۱۷۷۳، (ج۔۷) ۴۱۸۸

الترغیب والترہیب: (ج۔۲) ۵۲۳، ۵۷۰، ۲۳۸، ۲۴۲، (ج۔۳) ۱۸۰۰، (ج۔۵) ۲۸۸۴، (ج۔۷) ۴۳۰۰، ۴۳۰۹، ۴۳۱۹، ۴۳۲۱، (ج۔۸) ۴۷۸۷

ترغیب وترہیب (تلخیص): (ج۔۱۰) ۵۹۵۶

الترقی الی الغرف من کلام السلف والخلف: (ج۔۶) ۲۲۱۳

ترکستان نامہ: (ج۔۱) ۲۵۳

ترمذی شریف: (ج۔۱) ۱۷۰، ۲۲۱، (ج۔۲) ۵۲۰، ۵۲۷ _ ۵۲۸، ۵۳۰، ۵۴۳ _ ۵۴۶، ۵۴۹، ۵۵۳، ۵۵۲، ۵۶۸، ۵۸۰ _ ۵۸۱، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۴، ۶۰۲ _ ۶۰۸، ۶۱۹، ۶۲۳، ۶۲۵ _ ۶۲۷، ۶۲۹ _ ۶۳۰، ۶۳۵، ۶۳۸، ۶۴۱ _ ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۴۸، ۶۵۳ _ ۶۵۴، ۶۵۲، ۶۵۹ _ ۶۶۲، ۶۷۸، ۶۷۰، ۸۰۵، ۸۰۸، ۸۲۰، ۸۲۵، ۸۵۳، ۸۶۹، ۸۸۲، ۱۱۳۰، ۱۲۳۴، (ج۔۳) ۱۵۰۵، ۱۵۱۵، ۱۵۵۱ _ ۱۵۵۲، ۱۵۷۹، ۱۵۸۸، ۱۶۳۷، ۱۶۵۱، ۱۷۹۹، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۲۹۵، ۲۳۱۲، (ج۔۵) ۲۳۵۴، ۲۸۸۳، (ج۔۶) ۲۳۶۵، ۲۳۱۵، ۲۳۵۸، (ج۔۷) ۴۰۲۷، ۴۲۴۴ _ ۴۲۴۵، ۴۲۸۱ _ ۴۲۸۲، ۴۲۸۷، ۴۲۹۷ _ ۴۲۹۸، ۴۳۰۸ _ ۴۳۱۰، ۴۳۱۳، ۴۳۱۲ _ ۴۳۱۷، ۴۳۱۹، ۴۳۲۱ _ ۴۳۲۲، ۴۳۲۴، ۴۳۲۶ _ ۴۳۲۸، ۴۳۲۹، ۴۳۳۱، ۴۳۳۲، ۴۳۳۵، ۴۳۳۷ _ ۴۳۳۸، ۴۳۴۰، ۴۳۴۲ _ ۴۳۴۵، ۴۳۴۷، ۴۳۴۹، ۴۳۵۱، ۴۳۵۳، ۴۳۵۲، ۴۳۵۷، ۴۳۵۹ _ ۴۳۶۱، ۴۳۶۴، ۴۳۶۷ _ ۴۳۶۷، ۴۳۷۲، ۴۳۷۹ _ ۴۳۸۰، ۴۳۸۱ _ ۴۳۸۴، ۴۳۸۵، ۴۳۸۷ _ ۴۳۸۹، ۴۳۹۱ _ ۴۳۹۲، ۴۳۹۴، ۴۳۹۸ _ ۴۴۰۴، ۴۴۰۷، ۴۴۱۱ _ ۴۴۱۲، ۴۴۱۴، (ج۔۸) ۴۵۱۲، ۴۵۴۳، ۴۷۰۸، ۴۷۲۱، ۴۷۸۲ _ ۴۷۸۷، ۴۷۹۰، ۴۹۲۵ _ ۴۹۴۲، (ج۔۹) ۵۱۷۸، ۵۱۹۹، ۵۲۴۷، ۵۲۶۱، ۵۲۸۸، (ج۔۱۰) ۵۳۲۰، ۵۳۷۳، ۵۸۴۴

ترویجیہ: (ج۔۱) ۸۷، (ج۔۹) ۵۵۵۳

ترویح الارواح: (ج۔۶) ۲۷۲۵

تزک جہانگیری: (ج۔۲) ۸۰۱، (ج۔۳) ۱۲۹۷، ۱۳۹۳ _ ۱۳۹۴، ۱۴۰۴، ۱۴۰۶، (ج۔۴) ۱۹۲۷، ۱۹۷۵ _ ۱۹۷۸، ۱۹۸۰، ۱۹۸۴، ۲۰۳۷، ۲۱۲۷، ۲۱۲۹، ۲۱۵۹، ۲۱۷۰، ۲۳۴۲، ۲۳۴۵، ۲۳۵۵ _ ۲۳۵۱، (ج۔۵) ۲۷۷۵، ۲۷۸۰، ۲۷۷۴، ۲۷۷۷، ۲۷۷۹، ۲۷۹۱، (ج۔۶) ۲۳۵۱، (ج۔۷) ۴۱۸۲ _ ۴۱۸۳، (ج۔۸) ۴۵۲۳، ۴۲۱۵، ۴۲۱۷، ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۰۴۹، ۵۰۴۸، ۵۰۴۳، ۵۱۳۲، ۵۱۳۲، ۵۳۱۱، ۵۳۱۳، ۵۳۲۱، ۵۳۲۸، ۵۳۸۷، ۵۳۸۳، ۵۳۸۲ _ ۵۳۸۷، ۵۳۸۵، ۵۳۸۷، ۵۳۸۸، ۵۳۸۹، ۵۳۹۲، ۵۳۹۳، ۵۳۹۴

ترتیبِ العبارۃ فی تحسین الاشارۃ: (ج۔۳)۱۲۱۴

تسہیل الصعب فی ابیات الکعب: (ج۔۶)۳۵۲۲

تسہیل کنز الایمان: (ج۔۴)۱۲۴۶

التسہیل الخاطرہ فی قرأۃ العاشرہ: (ج۔۶)۳۲۶۰

تشریحات جاوید: (ج۔۵)۳۰۱۸

تشطیر البردۃ: (ج۔۵)۲۶۸۸

تشکیل جدید الہیات اسلامیہ: (ج۔۱) ۱۰۹، (ج۔۲) ۱۰۳۷، (ج۔۳)۱۳۹۹، (ج۔۴)۲۰۳۸، ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۵۷۸۔۲۵۷۹، ۲۹۴۶، ۲۹۵۷

تشنیف الاسماع بعض اسرار السماع: (ج۔۶)۳۲۱۳

تشنیف السمع بعض لطائف الوضع: (ج۔۶)۳۲۱۳

تشنیف الکوس من حمیا ابن العیدروس: (ج۔۶)۳۲۱۳

تشیید المبانی فی تخریج احادیث مکتوبات الامام الربانی: (ج۔۲)۵۱۹، ۵۳۹، ۶۳۵، ۶۴۰۔۶۴۱، ۶۵۵، (ج۔۵) ۲۶۲۰، ۲۶۴۶، (ج۔۹)۵۴۹۶

تصانیف اقبال میں ذکرِ مجدد: (ج۔۲)۱۲۴۴

تصحیح الاشارہ بتصریح البشارہ: (ج۔۱)۱۱۰

تصوف (عبدالماجد دریابادی): (ج۔۱)۳۵۲

تصوف: (ج۔۶)۳۴۳۹

تصوف، اولیاء مانکی شریف اور تحریک پاکستان: (ج۔۱) ۱۱۲

تصوف اسلام: (ج۔۲)۹۸۹، (ج۔۸)۴۸۳۲

تصوف اور سریت: (ج۔۷)۴۰۶۲

تصوف اور ویدانت ۔۔مشترک قدریں: (ج۔۱۰)۵۸۳۴

تصوف اور ہندوستانی معاشرہ: (ج۔۱۰)۵۸۳۴

تصوف اور شریعت: (ج۔۹) ۵۰۸۷، ۵۱۵۴، ۵۱۲۰۔۵۱۲۱

تصوف کیا ہے؟ طریقہ نقشبندیہ کیا ہے: (ج۔۱)۹۷، ۲۶۵

تصوف کے روشن حقائق: (ج۔۵)۳۰۱۰، ۳۰۱۷،

تعارف علمائے اہلسنت: (ج۔۱)۵۷، (ج۔۹)۵۵۷۸، (ج۔۱۰)۵۸۰۹

تعارف علمائے دیوبند: (ج۔۶)۳۵۹۷

تعارف مخزن چشت: (ج۔۳)۱۸۷۲

تعریب المکتوبات الصوفیہ لاحمد النقشبندی الفاروقی: (ج۔۵)۲۶۴۴، ۲۶۷۵

تعریب رشحات عین الحیاۃ: (ج۔۵)۲۶۹۳

تعریف الثقاف بمباشرۃ شھود وحدۃ الانحال والصفات و الذات: (ج۔۶)۳۲۱۳

التعریف بعہد دشق صدرہ الشریف: (ج۔۶)۳۲۱۳

التعریف بمساجد السلیمانیہ ومدارسھا: (ج۔۴)۲۵۰۵

تعریفات جرجانی: (ج۔۵)۳۰۲۵

تعظیم وتوقیر: (ج۔۶)۳۲۴۰

التعظیم والتوقیر (عربی): (ج۔۶)۳۲۹۲

التعقبات علی الموضوعات: (ج۔۲) ۵۱۵، ۶۳۴، ۶۵۸، (ج۔۷)۴۳۰۲، ۴۳۱۸، ۴۳۲۰

تعلیقات العوارف: (ج۔۸)۴۵۷۹

تعلیقات بر شرح رباعیات خواجہ باقی باللہ: (ج۔۱)۴۲۹، (ج۔۹)۵۴۹۰، ۵۵۰۶، (ج۔۱۰)۵۶۷۱

تعلیقات بر مقامات معصومی: (ج۔۵)۲۶۲۷، ۲۶۲۹

تعلیقات عوارف : (ج۔۴) ۲۴۲۱، (ج۔۵) ۲۵۹۲، ۲۶۳۳، (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۴۹۰، ۵۵۰۷
تعلیقات محقق: (ج۔۵) ۲۶۲۳
تعلیقات مشکوٰۃ المصابیح: (ج۔۴) ۲۳۶۲، (ج۔۹) ۵۵۲۶
تعلیقات (رسالہ) (خواجہ باقی باللہ): (ج۔۵) ۲۸۴۸، (ج۔۱۰) ۶۱۵۸
التعلیقۃ الجلیلۃ علی مسلسلات ابن عقیلہ: (ج۔۶) ۳۱۹۹
تعلیم السلوک: (ج۔۶) ۳۷۱۸
تعلیم المتعلم مع الشرعین: (ج۔۸) ۴۹۴۴ _ ۴۹۴۵، ۴۹۴۹
تعلیمات اہل سنت: (ج۔۵) ۲۶۴۹
تعلیمات مجددیہ : (ج۔۵) ۲۶۴۹، ۲۸۱۹ _ ۲۸۲۳، (ج۔۹) ۵۵۱۲، ۵۵۲۴
تعمیر حیات: (ج۔۹) ۵۴۱۱
التعیین اللہ تعین: (ج۔۶) ۳۴۴۳
تفسیر ابن عباس: (ج۔۴) ۱۱۹۰، (ج۔۷) ۴۳۲۲
تفسیر ابن کثیر: (ج۔۴) ۱۱۷۲، (ج۔۹) ۵۲۲۰
تفسیر احمدی: (ج۔۸) ۴۲۳۰
تفسیر اعوذ و بسم اللہ و فاتحہ و الشمس و اخلاص و فلق: (ج۔۱) ۳۲۰
تفسیر الحسنات: (ج۔۱۰) ۵۸۰۳
تفسیر المنشرح: (ج۔۵) ۲۸۹۲
تفسیر المدارک: (ج۔۴) ۱۱۷۲، (ج۔۳) ۱۷۲۱
تفسیر بیضاوی: (ج۔۱) ۴۴۲، (ج۔۴) ۹۰۷، ۱۱۹۸، (ج۔۳) ۱۵۸۹، (ج۔۴) ۲۲۸۰، (ج۔۵) ۲۷۱۲، (ج۔۶) ۳۱۵۵، ۳۱۷۲، ۳۱۹۲، ۳۲۸۳، ۳۹۳۱، (ج۔۸) ۴۵۱۲، ۴۲۰۸، ۴۹۴۲، (ج۔۱۰) ۵۲۴۰، ۵۲۷۲، ۵۲۷۳، ۵۲۷۶
تفسیر تبصیر الرحمٰن: (ج۔۳) ۱۷۲۲
تفسیر جلالین: (ج۔۶) ۳۷۲۵
تفسیر جمل: (ج۔۴) ۱۱۵۳، ۱۱۹۱
تفسیر حسینی: (ج۔۴) ۵۲۷، ۵۸۸، ۵۹۹، ۲۲۸، ۲۴۵، ۲۵۱، ۲۵۴، ۲۲۱، (ج۔۵) ۳۰۱۲ _ ۳۰۱۷
تفسیر خازن: (ج۔۴) ۱۱۵۳ _ ۱۱۵۴، ۱۱۲۹، ۱۱۷۴
تفسیر درالاسرار: (ج۔۹) ۵۲۹۲
تفسیر درمنثور: (ج۔۸) ۴۷۸۷
تفسیر روح البیان (اسمٰعیل حقی): (ج۔۴) ۲۲۸، ۹۱۴، (ج۔۹) ۵۰۱۴
تفسیر روح المعانی: ۸۷، (ج۔۴) ۱۱۷۲، ۱۱۹۸، (ج۔۳) ۱۵۰۷، (ج۔۵) ۲۶۴۵، (ج۔۷) ۳۹۹۳، ۴۲۲۱ _ ۴۲۲۲، ۴۲۲۴، ۴۲۷۳ _ ۴۲۷۴، ۴۲۷۷ _ ۴۲۷۸، (ج۔۸) ۴۵۰۲، ۴۲۲۱، (ج۔۹) ۵۳۱۷، (ج۔۱۰) ۵۲۲۸
تفسیر رؤفی (متولف تفسیر رؤف احمد): (ج۔۱۰) ۶۰۳۵
تفسیر سورہ فاتحہ و بقرہ (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۲
تفسیر شیخ الاکبر: (ج۔۱) ۱۹۴
تفسیر صاوی: (ج۔۴) ۱۱۷۲
تفسیر طبری: (ج۔۸) ۴۷۸۷،
تفسیر عرائس البیان: (ج۔۵) ۲۷۴۳
تفسیر قرطبی: (ج۔۴) ۱۱۹۸
تفسیر قرآن مجید: (ج۔۴) ۲۰۰۱، (ج۔۵) ۲۶۲۳،

۲۲۲۷، (ج۔۶) ۳۷۷۵

تفسیر کبیر: (ج۔۱) ۲۲۱، (ج۔۲) ۹۱۴، ۹۳۰، ۱۱۲۹، ۱۱۹۰، (ج۔۳) ۱۵۰۷، (ج۔۷) ۴۳۹۳

تفسیر مدارک: (ج۔۸) ۴۲۴۲، **(ج۔۹) ۵۴۴۸**

تفسیر مظہری: (ج۔۱) ۲۲۱، (ج۔۲) ۱۱۲۰، ۱۱۵۴، ۱۱۲۹، ۱۱۹۱، (ج۔۴) ۲۵۰۳، (ج۔۵) ۲۸۱۰، ۲۸۷۲، ۲۸۹۲، ۲۸۹۵، (ج۔۷) ۳۹۹۳، ۴۲۳۵ _ ۴۲۵۹، **(ج۔۸) ۴۵۰۲، (ج۔۹) ۵۰۱۴**

تفسیر معالم التنزیل: (ج۔۸) ۴۵۲۵،

تفسیر معراج المومنین: **(ج۔۹) ۵۵۴۴**

تفسیر نبوی: (ج۔۶) ۳۷۷۴ _ ۳۷۷۵، ۳۹۳۲

تفسیر نعیمی: (ج۔۴) ۱۱۸۸ _ ۱۱۸۹

تفسیر نیشاپوری: (ج۔۷) ۴۴۰۸

تفسیر واحدی: (ج۔۵) ۲۷۱۲، (ج۔۸) ۴۵۱۲، ۴۹۴۲، **(ج۔۱۰) ۵۲۴۰، ۵۲۷۳**

تفسیر یعقوب چرخی: (ج۔۶) ۳۴۴۴

تفسیرات احمدیہ: (ج۔۴) ۱۱۲۹، ۱۱۹۱

التفصیل فی اسرار معانی التنزیل: **(ج۔۹) ۵۲۷۰**

تفہیم المتفہم علی تعلیم المتعلم: (ج۔۸) ۴۹۴۵

تقدیس الوکیل (غلام دستگیر قصوری): **(ج۔۱۰) ۲۰۳۷**

تقدیم بر فتاوی خیریہ: (ج۔۶) ۳۷۶۱

تقدیم مکتوبات بحیثیت ماخذ ایمانیات: **(ج۔۹) ۵۲۰۳**

تقریب الاصول: (ج۔۶) ۳۷۰۲

تقریظ رسالہ کلمات الحق: (ج۔۴) ۲۴۲۵

تقصار جہود الاحرار من تذکار جنود الابرار: (ج۔۲) ۵۰۱، (ج۔۴) ۲۲۲۳، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۵۷۸، **(ج۔۱۰) ۵۲۴۸، ۵۲۹۵**

تقلید کی شرعی حیثیت: (ج۔۲) ۷۲۹

تقویم تاریخی: (ج۔۵) ۳۰۳۹ _ ۳۰۴۱، (ج۔۶) ۳۷۹۹

تقویۃ الایمان: (ج۔۳) ۱۶۷۴، (ج۔۶) ۳۶۰۰، ۳۶۱۰، (ج۔۸) ۴۹۴۸

التقیید لمعرفۃ فی رواۃ السنن والمسانید: (ج۔۲) ۵۳۹، ۲۴۰

تکملہ حدائق الحنفیہ: (ج۔۵) ۲۷۰۲، (ج۔۶) ۳۱۲۷

تکملہ مقالات الشعراء: (ج۔۵) ۲۸۱۷ _ ۲۸۱۸، (ج۔۶) ۳۴۱۸، ۳۴۴۷ _ ۳۴۴۸، ۳۴۵۰ _ ۳۴۵۱، ۳۴۷۵، ۳۶۹۷، ۳۶۹۹ _ ۳۷۰۰

تکملہ انوار المحمدی: (ج۔۶) ۳۵۹۱

تکمیل الایمان: (ج۔۱) ۳۱۰، (ج۔۵) ۲۸۹۰، ۲۸۹۷، (ج۔۶) ۳۲۵۲

تلخیص الذہبی علی حاشیہ المستدرک: (ج۔۲) ۵۵۹، ۲۴۳

تلخیص المتشابہ: (ج۔۲) ۵۷۸، ۲۴۸

تلخیص مستدرک (علامہ ذہبی): (ج۔۲) ۵۵۹

التلخیصات الکبریۃ فی ترجمۃ خلاصۃ الکبریۃ: (ج۔۶) ۳۱۷۱

تلمیحات واشارات اقبال: (ج۔۵) ۳۰۴۵

تلویح: (ج۔۱) ۴۵۲، (ج۔۲) ۲۴۲، ۲۲۳، (ج۔۴) ۲۲۸۰، (ج۔۷) ۴۱۶۴، **(ج۔۹) ۵۱۹۳**

تمثیۃ القلم ببعض انواع الحکم: (ج۔۶) ۳۲۱۴

تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ڈاکٹر محمد مسعود احمد): (ج۔۲) ۴۶۴

تمدنِ ہند (ڈاکٹر گستاؤلی بان): (ج۔۷) ۴۱۸۰
تمۃ الاولیاء: (ج۔۱۰) ۵۸۸۷
تمہید ایمان مع حسام الحرمین (امام احمد رضا خان بریلوی): (ج۔۲) ۱۱۳۹
تمہید (امام ابوشکور سالمی): (ج۔۲) ۵۱۳، ۲۳۳
تمہیدات: (ج۔۲) ۵۳۶، ۵۵۰، ۵۸۳_۵۸۵، ۵۸۸، ۵۹۳، ۵۹۹، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۸، ۶۳۱، ۶۳۹، ۶۴۲، ۶۴۹_ ۶۵۲، ۶۵۴، ۶۵۸_۶۵۹، ۶۶۱_۶۶۲، (ج۔۵) ۳۰۱۶
تمیز الطیب من الخبیث: (ج۔۲) ۵۸۶، ۶۰۸، ۶۵۰، ۶۵۷
تنبیہ الاخوان: (ج۔۸) ۴۶۳۵،
تنبیہ الضمائر علیٰ ردالذخائر: (ج۔۸) ۴۶۴۵
تنبیہ الغافلین: (ج۔۲) ۵۱۳، ۶۳۳، ۶۵۰، (ج۔۵) ۳۰۴۷
تنبیہات المحسنہ: (ج۔۲) ۴۶۲۵
تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث مشکوٰۃ: (ج۔۲) ۷۳۵
تنقیدات وتعصبات: (ج۔۵) ۲۹۱۲
تنمیق الاسفار: (ج۔۶) ۳۲۱۴
تنمیق السفر فیما جری بمصر: (ج۔۶) ۳۲۱۴
تنمیق الطروس فی اخبار شیخ بن عبداللہ العیدروس: (ج۔۶) ۳۲۱۴
تنویر الابصار: (ج۔۸) ۴۶۴۰، ۴۶۴۴_ ۴۶۴۵، ۴۶۴۷_۴۶۴۸
تنویر حرم: (ج۔۳) ۱۸۷۳
تواریخ اقوام پونچھ (محمد دین فوق): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲، ۵۸۹۶
تواریخ حافظ رحمت خانی (پیر معظم شاہ): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
تواریخ مجمع الانساب (قلمی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۷_۵۸۸۸
تواریخ آئینہ تصوف: (ج۔۷) ۴۰۶۲، ۴۰۶۴
توحید الاسلام: (ج۔۶) ۳۶۱۰
توحید الایمان: (ج۔۶) ۳۶۰۰
تورات: (ج۔۳) ۱۵۸۰، (ج۔۱۰) ۵۷۸۱
توضیح العقائد: (ج۔۶) ۳۶۱۴، ۳۶۲۴، ۳۶۲۸
توضیح الکلام: (ج۔۲) ۷۳۳
توضیح المعانی شرح خلاصہ کیدانی: (ج۔۶) ۳۸۹۷، ۴۰۴، ۴۰۹
توضیح وتلویح: (ج۔۴) ۲۳۷۲، (ج۔۸) ۴۶۲۱، (ج۔۱۰) ۵۷۶۷
تہافت الفلاسفۃ: (ج۔۵) ۲۷۵۸
تہذیب المنطق: (ج۔۴) ۲۵۰۶
تہذیب المواھب السرمدیۃ فی اجلاء السادۃ النقشبندیۃ: (ج۔۷) ۴۴۲۲، ۴۴۷۶
تہذیب تاریخ دمشق الکبیر: (ج۔۴) ۲۵۷
تہذیب مواہیب السروریہ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۹
تہذیب مواھب السرمدیہ فی اجلاء السادۃ النقشبندیہ: (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۵۷۶۳
تہذیب نفس: (ج۔۲) ۱۲۴۷
تھا جس کا انتظار: (ج۔۱) ۵۶
تھدید الغافر فی تعذیب الکافر: (ج۔۶) ۳۵۲۱
تیسیر الاحکام: (ج۔۳) ۱۷۶۰، ۱۷۷۳
تیسیر القدیر فی اضحیۃ الفقیر: (ج۔۶) ۳۵۲۲

تیغ بُراں بر فتنہ غلام خان: (ج۔۶) ۳۸۴۶

ث

ثبت الکاملی: (ج۔۶) ۳۲۳۱

ثبت صغیر: (ج۔۶) ۳۱۹۷

ثبت محمد عقیلہ: (ج۔۶) ۳۱۹۷

ثمانیۃ قصائد صغار فی مدح النبی صلی اللہ علیہ وسلم: (ج۔۶) ۳۲۵۳

الثمین: (ج۔۵) ۳۰۹۳

ثواب العبادت: (ج۔۶) ۳۵۹۷

ج

جامع الاحادیث: (ج۔۱) ۱۰۸، (ج۔۲) ۵۱۹، ۵۲۴

جامع الاصول فی الاولیاء: (ج۔۳) ۱۵۸۶، **(ج۔۹)** ۵۰۲۰، **(ج۔۱۰)** ۵۷۵۹

الجامع لآداب الراوی وآداب السامع: (ج۔۲) ۲۴۰

جامع البرکات: (ج۔۶) ۳۲۵۲

جامع الدرر: (ج۔۷) ۴۲۰۲

جامع الرضوی صحیح البہاری: (ج۔۶) ۳۲۸۶

جامع الرموز: (ج۔۲) ۲۷۷، ۷۰۵، ۷۰۸، ۷۲۲، (ج۔۳) ۱۷۰۹، ۱۷۲۰، (ج۔۴) ۲۲۲۵، (ج۔۸) ۴۲۴۵ _ ۴۲۴۶

جامع الصغیر: (ج۔۷) ۴۳۴۷، **(ج۔۹)** ۵۲۶۳

الجامع الصغیر: (ج۔۲) ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۲۹، ۵۴۲، ۵۶۰، ۵۶۹، ۵۷۹، ۵۹۹، ۶۲۳، ۶۲۵، ۶۳۹، ۶۴۱، ۶۴۳ _ ۶۴۵، ۶۴۸، ۶۵۳ _ ۶۵۴، (ج۔۷) ۴۳۸۷، ۴۳۰۷، ۴۳۱۸، ۴۳۲۱، ۴۳۲۶ _ ۴۳۲۷، ۴۳۲۹ _ ۴۳۳۰، ۴۳۳۳، ۴۳۳۶، ۴۳۳۹، ۴۳۴۱ _ ۴۳۴۲، ۴۳۴۵، ۴۳۴۹، ۴۳۵۱، ۴۳۵۷ _ ۴۳۵۸، ۴۳۶۲، ۴۳۷۱، ۴۳۷۴، ۴۳۷۸، **(ج۔۹)** ۵۲۷۲، ۵۴۱۴

جامع العلوم والحکم فی شرح خمیس حدیثاً من جوامع الکلم: (ج۔۲) ۵۲۰، ۵۴۳، ۶۳۵، ۶۴۱

جامع الفتاوی: (ج۔۲) ۲۷۲، (ج۔۸) ۴۶۴۲

جامع الکلم (خواجہ عبد الخالق غجدوانی): **(ج۔۱۰)** ۶۱۴۰، ۶۱۴۳

جامع المضمرات: (ج۔۸) ۴۶۳۷

جامع المفردات القرآنیہ: (ج۔۶) ۳۱۲۲

جامع انسائیکلوپیڈیا (اردو): (ج۔۸) ۴۸۵۱

جامع بیان العلم: (ج۔۲) ۵۱۷، ۶۳۵، (ج۔۷) ۴۳۰۵، ۴۳۲۰

جامع خطیب بغدادی: (ج۔۲) ۵۴۰

جامع سوانح شاہ ابوالخیر: **(ج۔۱۰)** ۵۹۵۶

جامع صغیر سیوطی: (ج۔۳) ۱۲۰۴، (ج۔۴) ۲۲۱۲، (ج۔۵) ۲۷۱۲، ۲۸۸۳، (ج۔۸) ۴۵۱۲، ۴۹۴۶، **(ج۔۱۰)** ۵۶۴۰، ۵۶۷۳

جامع کبیر: (ج۔۳) ۱۲۰۴

جامع کرامات اولیاء: (ج۔۶) ۳۱۲۷، ۳۱۷۳، ۳۱۹۰، **(ج۔۹)** ۵۲۷۰، ۵۳۸۷

الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی): (ج۔۷) ۴۳۱۲، ۴۳۲۲

الجامع للخطیب: (ج۔۷) ۴۳۶۲

جامع مفیدی: (ج۔۵) ۲۸۵۴، ۲۸۵۸

الجامع (علامہ سیوطی): (ج۔۷) ۴۳۹۵

جان ایمان: (ج۔۶) ۳۶۴۰

جان جانان: (ج۔۱) ۴۶۴، (ج۔۶) ۳۶۴۰

جانشین ابوھریرہ حضرت باباجی غلام رسول بلیاں والے: (ج۔۱) ۵۴

جاوید نامہ: (ج۔۱) ۲۵۴، (ج۔۵) ۲۹۴۵۔ ۲۹۴۲، ۲۹۹۹، ۳۰۰۹۔ ۳۰۱۰، ۳۰۱۳، ۳۰۱۵، ۳۰۱۸، ۳۰۲۰، ۳۰۲۷، ۳۰۴۵، ۳۰۴۷

جبر المسکین فی کسر التعوین: (ج۔۶) ۳۵۲۳

جبر المسکین فی تسلیمۃ المسکین: (ج۔۶) ۳۵۲۲

جد الممتار علی رد المحتار (تخریج اور تحشی): (ج۔۱) ۵۵

جدید طبی مسائل کا شرعی حل: (ج۔۶) ۳۶۸۳، ۳۹۳۰

جذب القلوب: (ج۔۶) ۳۱۵۳، (ج۔۹) ۵۰۳۶

جذب وسلوک: (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۲۴۹، ۵۵۲۰

الجذبۃ الشوقیۃ الی الحضرۃ المجددیہ: (ج۔۱۰) ۵۲۰۵

جزیل المواھب فی انتقال المذاھب: (ج۔۲) ۲۷۰

جشن بہاراں: (ج۔۶) ۳۶۴۰

جلالین: (ج۔۲) ۱۱۷۲، (ج۔۶) ۳۸۰۹

جلی الصوت لنھی الدعوت امام الموت: (ج۔۱) ۱۱۵

جمال السلوک (مخزونہ مدینہ منورہ): (ج۔۱) ۱۰۱، (ج۔۱۰) ۵۲۲۹، (ج۔۱۰) ۲۱۲۲

جمع الجوامع: (ج۔۱) ۲۰، ۴۳۰، (ج۔۲) ۱۰۹۷، ۱۲۷۱، ۱۲۷۸، ۱۳۸۷، (ج۔۴) ۱۹۳۳، (ج۔۶) ۳۱۵۰، ۳۵۷۰، (ج۔۷) ۴۱۹۱، ۴۲۰۲، (ج۔۸) ۴۵۲۳، (ج۔۹) ۵۳۱۱۔ ۵۳۱۲، (ج۔۱۰) ۵۲۳۴

جمع الفوائد: (ج۔۷) ۴۳۵۹، ۴۳۷۵۔ ۴۳۷۶، ۴۳۸۰، ۴۳۸۳، ۴۴۰۸، (ج۔۸) ۴۸۴۰

جمع الفلائد ومجمع الشوائد فی فرائد مولانا خالد: (ج۔۴) ۲۵۰۹

جمع المسائل علی حسب النوازل: (ج۔۶) ۳۵۱۴

جمع الوسائل فی شرح الشمائل: (ج۔۲) ۲۳۳

جمل (تفسیر): (ج۔۴) ۱۱۲۹

الجنات الثمانیہ (خواجہ عبدالاحد): (ج۔۱) ۴۳۰، (ج۔۵) ۲۸۰۲، (ج۔۹) ۵۰۰۰، ۵۰۵۱، ۵۰۵۴۔ ۵۰۵۵، (ج۔۸) ۴۹۹۰

جنۃ النعیم فی فضائل القرآن العظیم: (ج۔۶) ۳۴۴۳

جزاء اللہ عدوہ بابا ہ ختم النبوۃ: (ج۔۳) ۱۵۶۳

جنگ نامہ آصف الدولہ: (ج۔۴) ۲۵۱۴

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء: (ج۔۴) ۲۵۱۴

جنود اللہ: (ج۔۸) ۴۶۱۳،

جنید وبایزید: (ج۔۲) ۱۲۴۷

جواز سود: (ج۔۲) ۷۳۶

جوالمعانہ (جعفر بوبکانی): (ج۔۶) ۳۴۱۶

جوامع الحکایات: (ج۔۴) ۲۰۵۷

جوامع الکلم: (ج۔۲) ۵۴۳، ۶۴۱، (ج۔۱۰) ۵۸۳۴

جواہر الاوراد: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹

الجواہر البدائع: (ج۔۶) ۳۷۰۵

الجواہر البہیۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۴

جواہر العشاق: (ج۔۲) ۵۲۱، ۵۸۴، ۵۸۲، ۶۰۲۔ ۶۰۳، ۶۲۱، ۶۲۹، ۶۵۵، ۶۶۲

الجواہر المضیہ فی طبقات الحنفیہ: (ج۔۵) ۲۸۴۸، ۲۸۵۵، ۲۸۵۷

الجواہر المنظمۃ بفضیلۃ الکعبۃ المعظمۃ: (ج۔۶) ۳۱۵۹

الجواہر المنظوم فی تفسیر القرآن العظیم بالمرفوع من کلام سید المرسلین والمحکوم: (ج۔۶) ۳۱۹۷

جواہر خمسہ: (ج۔۶) ۳۴۱۰، **(ج۔۹) ۵۳۲۱**

جواہر شرح مواقف: (ج۔۱) ۳۰۸، (ج۔۳) ۱۷۴۲

جواہر علویہ: (ج۔۱) ۳۲۳، (ج۔۳) ۱۲۹۷، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۴۷۹، ۲۴۹۲، (ج۔۶) ۳۲۵۳، **(ج۔۹) ۵۰۳۹**، ۵۰۴۸، **(ج۔۱۰)** ۲۲۴۵، ۲۳۵۰

جواہر مجددیہ (خواجہ احمد حسین خان): **(ج۔۱۰)** ۲۳۴۴، ۲۳۴۰

جواہر مجددیہ: (ج۔۱) ۱۴۲، ۴۳۱۔۴۳۲، (ج۔۲) ۱۱۰۱، (ج۔۳) ۱۳۶۲، ۱۳۶۹، ۱۳۷۱، ۱۷۱۳۔۱۷۱۲، ۱۸۰۰، (ج۔۴) ۱۹۵۲، ۲۴۴۱، (ج۔۵) ۲۴۵۵، ۲۶۲۲۔۲۶۲۳، (ج۔۶) ۳۱۵۰، ۳۱۵۳، ۳۹۰۲، (ج۔۷) ۴۲۳۱۔۴۲۳۲، ۴۴۲۸، ۴۴۳۱، (ج۔۸) ۴۶۰۰، ۴۹۴۴، **(ج۔۹)** ۵۱۵۴، ۵۱۹۲، **(ج۔۱۰)** ۵۸۹۴

جواہر معصومیہ در احوال حضرت عروۃ الوثقیٰ: (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۲۴۵۵، (ج۔۶) ۳۴۴۴، **(ج۔۱۰)** ۵۷۶۳، ۲۳۵۶، ۲۳۷۵

جواہر مکتوبات مقدسہ: (ج۔۷) ۴۴۷۸، (ج۔۸) ۴۴۸۹، **(ج۔۹)** ۵۰۱۴

جواہر نفیسہ: (ج۔۶) ۳۴۹۳

جواہر نقشبندیہ: (ج۔۸) ۴۸۷۰، **(ج۔۱۰)** ۵۹۰۲

جودۃ الطبع فی کثرۃ السبع: (ج۔۶) ۳۵۲۳

جہاد و قتال: (ج۔۶) ۳۵۹۷

جہانگیر نامہ: (ج۔۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۵

جہانِ امام ربانی مجدد الف ثانی: (ج۔۳) ۱۴۰۷، ۱۵۲۱، (ج۔۴) ۱۹۱۳، (ج۔۵) ۲۵۵۱، (ج۔۶) ۳۱۴۱، ۳۳۴۶، (ج۔۷) ۴۰۰۷۔۴۰۰۸، ۴۱۲۷، ۴۲۳۰، ۴۳۲۳، ۴۴۷۷، (ج۔۸) ۴۴۹۹، ۴۵۰۲، ۴۶۸۰، ۴۸۲۱۔۴۸۲۲، ۴۸۶۴، ۴۹۰۷۔۴۹۰۸، ۴۹۲۵، ۴۹۸۹، ۴۹۹۲، **(ج۔۹)** ۵۰۰۲، ۵۰۱۴، ۵۰۷۰، **(ج۔۱۰)** ۵۵۸۵، ۵۵۹۱، ۵۶۱۳۔۵۶۱۴، ۵۶۲۲، ۵۶۲۹، ۵۷۵۹، ۵۷۶۳، ۵۸۲۵

جہانِ مسعود: (ج۔۱) ۱۰۶۲، ۱۰۶۴، (ج۔۶) ۳۷۰۶،

جہاں نما۔۔ ڈاکٹر عدنان خورشید: **(ج۔۱۰)** ۲۳۴۵۔۲۳۴۶

چ

چار چمن: (ج۔۴) ۱۹۰۹

چائنہ تے سویرا: (ج۔۲) ۱۲۴۵

چراغ ہفت محفل خواجہ محمد معصوم: (ج۔۵) ۲۷۴۰

چرخہ: (ج۔۵) ۲۷۳۲

چشمہ حیات: **(ج۔۱۰)** ۵۸۹۴۔۵۸۹۵

چگونہ یک نفر ایرانی در تنگہای صلیبی فرماندہ جنگ و واسطہ صلح بود: (ج۔۵) ۲۸۵۶، ۲۸۵۸

چند پاروں کی تفسیر: (ج۔۶) ۳۶۲۸

چند مقبول دعائیں: (ج۔۶) ۳۳۹۲

چودھویں صدی کے مجدد: (ج۔۵) ۲۸۷۷، ۲۸۹۵، ۲۸۹۶

چہل حدیث امام ربانی: (ج۔۵) ۲۶۱۴

چہل حدیث (مولانا جامی): (ج۔۶) ۳۴۴۴، (ج۔۸) ۴۹۳۲

چہل مکتوب: (ج۔۴) ۲۴۳۷

ح

حاشیہ اشباہ والنظائر: (ج۔۶) ۳۵۲۱

حاشیہ البنانی علی جمع الجوامع: (ج۔۴) ۲۳۰۷

حاشیہ تفسیر بیضاوی: (ج۔۵) ۲۹۱۱

حاشیہ تکملۂ مقالات الشعراء: (ج۔۶) ۳۶۹۸، ۳۶۹۹۔ ۳۷۰۰

حاشیہ توضیح وتلویح: (ج۔۸) ۴۶۱۹

حاشیہ جلال الدین دوانی: (ج۔۴) ۲۵۰۶

حاشیہ خیالی: (ج۔۱) ۴۴۸، (ج۔۳) ۱۷۶۱، (ج۔۸) ۴۶۱۰

حاشیہ درمختار: (ج۔۵) ۲۸۸۴

حاشیہ شرح ملا: (ج۔۴) ۲۳۹۸

حاشیہ شرح مواقف: (ج۔۵) ۲۹۱۱

حاشیہ شرح ہدایت الحکمۃ: (ج۔۶) ۳۳۶۱

حاشیہ عضدی: (ج۔۱) ۴۴۶

حاشیہ علی اتحاف الذاکی: (ج۔۶) ۳۲۱۴

الحاشیہ علی شرح العقائد الجلالی: (ج۔۸) ۴۵۷۹

حاشیہ قرۃ کمال قری: (ج۔۳) ۱۷۶۱

حاشیہ قرآن مجید: (ج۔۵) ۲۶۶۲

حاشیہ کشاف: (ج۔۹) ۵۱۷۸

حاشیہ لب تاریخ سندھ: (ج۔۶) ۳۷۰۵

حاشیہ مستخلص الحائق: (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

حاشیہ مطول: (ج۔۵) ۲۹۱۱

حاشیہ میر زاہد (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی): (ج۔۱) ۴۴۸، (ج۔۶) ۳۳۶۱

حاشیہ ہدایت الحکمۃ: (ج۔۵) ۲۹۱۱

حاشیہ علی تحفۃ المحتاج: (ج۔۵) ۲۶۹۷

الحاکم المستدرک: (ج۔۷) ۴۳۳۲

حالات حضرت امام ربانی: (ج۔۳) ۱۸۷۲

حالات خواجہ صبغت اللہ: (ج۔۶) ۳۴۴۴

حالات مشائخ نقشبندیہ (محمد حسن نقشبندی): (ج۔۹) ۵۵۵۹، (ج۔۱۰) ۶۰۳۶

حالات ومقامات شیخ احمد فاروقی سرہندی: (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۹) ۵۰۴۰

حالات وملفوظات پیر محمد راشد (سندھی): (ج۔۶) ۳۴۴۲

حائۃ العشاق وریحانۃ الاشواق: (ج۔۶) ۳۱۸۷

الحاوی للفتاوی: (ج۔۲) ۲۲۱۔ ۲۲۲، ۲۵۹

حب رسول: (ج۔۸) ۴۸۴۸، ۴۸۵۲

حج فقیر بر آستانۂ پیر: (ج۔۶) ۳۷۸۶

حجت ربانی: (ج۔۶) ۳۷۸۶

حجۃ الاحمدیہ: (ج۔۱) ۸۷، (ج۔۵) ۲۸۰۲، (ج۔۹) ۵۵۵۴

حجۃ الحق فی دفع اعتراضات شیخ عبدالحق: (ج۔۵) ۲۸۰۶۔ ۲۸۰۷

حجۃ الصوف فی الغزو: (ج۔۱) ۱۹۳

الحجۃ الفائحہ لطیب التعیین والفاتحہ: (ج۱) ۱۱۵، (ج۳) ۱۲۲۱

حجۃ اللہ البالغہ: (ج۵) ۳۰۹۴، (ج۶) ۳۲۵۹

حجۃ اللہ علی العالمین: (ج۲) ۵۸۵، ۵۸۸_۵۸۹، ۲۵۰_۲۵۱، (ج۳) ۱۸۲۸

الحجۃ المنذرہ فی الاسلمۃ المبتدرہ: (ج۸) ۴۲۴۵

حدائق الحنفیہ: (ج۵) ۲۲۲۲_۲۲۲۳، ۲۷۰۱_۲۷۰۲، ۲۷۵۸، ۲۸۹۲، ۲۸۹۴_۲۸۹۵، ۳۰۷۲، (ج۶) ۳۱۹۰، (ج۹) ۵۱۵۳_۵۱۵۴، ۵۱۵۲_۵۱۵۷، ۵۱۵۹_۵۱۲۰، (ج۱۰) ۵۸۹۱

الحدائق الوردیۃ فی حقائق اجلاء النقشبندیہ: (ج۱) ۲۵۲، (ج۳) ۲۵۱۰، (ج۵) ۲۲۷۵، ۲۲۸۴، ۲۷۰۰، ۲۷۰۲، ۲۷۰۴، (ج۶) ۳۱۵۹_۳۱۶۰، ۳۱۲۲_۳۱۲۷، ۳۱۸۲، ۳۱۹۰، ۳۲۰۱، ۳۲۱۸، ۳۲۳۸، (ج۱۰) ۶۲۷۸، ۶۲۰۰_۶۲۰۱

حدائق بخشش: (ج۵) ۲۸۷۹، (ج۷) ۴۲۲۰

حدیث اربعین فی حقوق سلاطین: (ج۶) ۳۲۵۹

حدیث مسلسل: (ج۸) ۴۹۴۶

حدیث نو: (ج۱) ۴۶۱

حدیقۃ الاسرار فی اخبار الابرار: (ج۱۰) ۵۸۹۴

حدیقہ خنک: (ج۱۰) ۵۸۹۰

حدیقہ ندیہ: (ج۱) ۱۹۶

حدیقۃ الاولیاء: (ج۳) ۱۴۰۲، ۱۴۰۵، (ج۸) ۴۸۶۳_۴۸۶۴، (ج۱۰) ۵۸۸۸

حدیقۃ الصفا فی اسماء المصطفیٰ: (ج۶) ۳۲۵۲

حدیقۃ الصفا فی مناقب عبداللہ بن مصطفیٰ: (ج۶) ۳۲۱۴

الحدیقۃ الندیہ فی الطریقۃ النقشبندیہ والمجتہ الخالدیہ: (ج۲) ۲۵۰۹، (ج۱۰) ۶۲۷۹، ۶۲۱۲

حرز العنایات ترجمہ کنز الہدایت: (ج۵) ۲۲۲۵، ۲۷۶۴، ۲۷۶۵_۲۷۶۶

حرمت سود: (ج۲) ۷۳۶

حرمت سود---اشکالات کا علمی جائزہ: (ج۲) ۷۳۶

الحزب الاعظم والورد الافخم: (ج۵) ۲۲۹۸

حزب البحر: (ج۶) ۳۴۱۰، ۳۷۸۲

حزب الرغبہ والرھبۃ والاستغاثۃ العیدروسیۃ: (ج۶) ۳۲۱۴

حزب السر المعون، المستنبط من الکتاب المکنون: (ج۶) ۳۱۹۷

حسام الحرمین: (ج۵) ۲۵۷۳، (ج۹) ۵۲۰۵

حسن نماز: (ج۲) ۱۲۴۷

حسنات الحرمین: (ج۱) ۸۷، (ج۲) ۱۱۳۹، (ج۳) ۲۱۹۹_۲۲۰۰، (ج۵) ۳۱۰۹، (ج۹) ۵۵۴۲، ۵۵۶۴، ۵۵۶۵، (ج۱۰) ۵۶۳۲، ۵۷۵۹، ۵۷۶۳، ۶۳۵۲، ۶۳۷۱

حشرات الارض پر تحقیقی مکالمہ: (ج۹) ۵۵۸۰

حصر الشارد: (ج۵) ۲۸۸۴، (ج۶) ۳۱۹۹

حصن الایمان: (ج۶) ۳۷۱۲_۳۷۱۷، (ج۱۰) ۵۹۵۱

حصن حصین: (ج۶) ۳۲۶۲

حصول الانس فی انتقال حضرۃ مولانا خالد الی حظیرۃ القدس: (ج۳) ۲۵۰۹

حضرات القدس: (ج۱) ۲۰، ۷۵، ۸۴_۸۵، ۱۰۹، ۳۰۹_۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۴، ۳۱۶، ۳۷۲، ۳۷۵، ۴۲۸، ۴۴۰،

۴۴۸، ۴۵۱، ۴۵۳_۴۵۴، ۴۶۲، (ج_۲) ۷۳۴_۷۳۵،
۸۲۴_۸۲۵، ۹۰۸، ۱۱۲۹، ۱۱۴۲، ۱۱۴۷، ۱۱۵۱، (ج_۳)
۱۲۹۷، ۱۳۸۴، ۱۳۸۷، ۱۳۹۰، ۱۳۹۵، ۱۴۰۱_۱۴۰۳،
۱۴۰۵، ۱۴۱۹، ۱۴۹۹، ۱۵۳۰، _۱۵۳۱، ۱۸۲۸، ۱۸۲۸،
۱۸۷۰، ۱۸۷۸، ۱۸۸۰، ۱۸۸۲، (ج_۴) ۱۹۴۱، ۱۹۴۳،
۱۹۸۸، ۲۰۴۰، ۲۱۷۰، ۲۳۹۲، ۲۴۱۹_۲۴۲۱، ۲۴۲۳_
۲۴۲۴، ۲۴۳۳_۲۴۳۷، ۲۴۵۲، ۲۴۵۴_۲۴۵۵،
(ج_۵) ۲۵۳۷، ۲۵۲۱، ۲۵۸۰، ۲۶۱۲، ۲۶۲۲_۲۶۲۳،
۲۶۲۵، ۲۶۴۸، ۲۶۵۹_۲۶۶۰، ۲۶۶۲، ۲۷۳۵،
۲۷۳۹، ۲۷۴۲_۲۷۴۴، ۲۷۴۶_۲۷۴۸، ۲۷۵۰،
۲۷۵۲_۲۷۵۳، ۲۷۵۶، ۲۷۹۷، ۲۸۱۲، ۳۰۳۹،
(ج_۶) ۳۱۲۸، ۳۱۴۳، ۳۱۵۰، ۳۱۵۲، ۳۴۴۳، ۳۴۴۶،
۳۶۸۲، (ج_۷) ۴۰۰۹، ۴۱۲۹، ۴۲۱۷، ۴۲۱۹_۴۲۲۰،
۴۲۳۲، (ج_۸) ۴۴۹۳، ۴۵۰۱، ۴۵۲۴، ۴۵۹۶،
۴۶۰۳، ۴۶۲۹، ۴۶۵۰_۴۶۵۱، ۴۸۵۴، ۴۸۶۱،
۴۹۱۰، ۴۹۴۶، ۴۹۵۴_۴۹۵۵، (ج_۹) ۵۰۱۳،
۵۰۵۱، ۵۰۵۸، ۵۱۱۹_۵۱۲۰، ۵۱۲۸، ۵۱۵۴، ۵۱۶۲،
۵۲۳۱_۵۲۳۲، ۵۲۳۸، ۵۳۴۶، ۵۳۴۹، ۵۳۴۷،
۵۳۴۰، ۵۳۶۵، ۵۳۶۶، ۵۳۷۰، ۵۳۷۳، ۵۳۷۵،
۵۵۰۷، ۵۵۱۴_۵۵۱۵، ۵۵۱۹_۵۵۲۰، ۵۵۲۳، ۵۵۲۵،
۵۵۲۵، ۵۵۳۱، ۵۵۴۲_۵۵۴۴، ۵۵۴۶، ۵۵۵۴، ۵۵۵۷،
۵۵۵۹_۵۵۶۰، ۵۵۶۲_۵۵۶۳، (ج_۱۰) ۵۶۷۷،
۵۶۹۴، ۵۷۲۱، ۵۷۶۳، ۵۹۲۴، ۵۹۴۶، ۶۱۳۰،
۶۲۴۲، ۶۲۶۰، ۶۲۶۶، ۶۲۷۴

حضرات کرام نقشبندیہ: (ج_۱۰) ۵۸۹۴

حضرت امام اعظم، حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں: (ج_۱۰) ۶۲۴۴، ۶۲۴۸

حضرت امام ربانی کے مکتوبات: (ج_۱) ۱۱۴

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی: (ج_۵) ۲۶۷۱

حضرت برھان الدین غریب نواز کے ملفوظات (انگریزی): (ج_۴) ۲۵۱۲

حضرت جی صاحب پشاور والے: (ج_۶) ۳۸۶۷

حضرت حاجی بہادر کوہاٹی: (ج_۱۰) ۵۸۸۸

حضرت خواجہ نقشبندیہ اور طریقت نقشبندیہ: (ج_۱) ۴۶۱

حضرت شاہ فقیر اللہ علوی کے مکتوبات: (ج_۶) ۳۵۶۷

حضرت شیخ احمد سرھندی کی عربی زبان وادب میں خدمات: (ج_۱) ۱۱۴

حضرت شیخ شہباز بابا: (ج_۱۰) ۵۸۸۹

حضرت عبید اللہ کے مکتوبات: (ج_۵) ۲۷۳۹

حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال: (ج_۱) ۱۰۲، ۱۰۴، ۴۴۰، ۴۶۴، (ج_۲) ۱۰۳۷، (ج_۵) ۲۵۷۲، ۲۸۹۶، (ج_۹) ۵۰۷۰

حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا بریلوی (پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی): (ج_۱) ۱۰۷_۱۰۸، (ج_۲) ۷۵۷، (ج_۱۰) ۶۲۴۴

حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا (پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، کراچی): (ج_۱۰) ۶۲۴۴

حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال: (ج_۱۰) ۵۲۹۶

حضرت مجدد الف ثانی کا نظریۂ توحید: (ج_۳) ۱۲۷۰، ۱۵۴۱، (ج_۵) ۲۹۴۵، (ج_۸) ۴۹۳۵

حضرت مجدد الف ثانی کی تفسیری وفقہی خدمات ـــ ایک تحقیقی اور تجزیاتی جائزہ (مقالۂ ڈاکٹریٹ): (ج_۱) ۱۱۳، (ج_۲) ۲۶۲، ۲۶۹، ۱۲۴۷، (ج_۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۴۷

حضرت مجدد الف ثانی کی دینی وعلمی خدمات: (ج۱)۱۱۴، (ج۲)۹۹۸، (ج۶)۳۹۳۲، (ج۱۰)۲۳۴۵، ۲۳۴۰

حضرت مجدد الف ثانی کی مجددیت و قیومیت (پروفیسر محمد حسین آسی): (ج۱۰)۲۳۴۴، ۲۳۴۵

حضرت مجدد الف ثانی کے سیاسی مکتوبات: (ج۴)۲۰۳۴، ۲۱۵۷، ۲۱۶۷_۲۱۶۸، ۲۱۷۰، (ج۵)۲۷۲۵، (ج۸) ۴۵۷۷، (ج۱۰)۲۲۹۱

حضرت مجدد الف ثانی کے عربی مکتوبات شریفہ: (ج۲) ۷۷۱

حضرت مجدد الف ثانی (سید زوار حسین شاہ): (ج۱) ۴۳۱، (ج۲) ۷۲۹، ۱۱۳۰، (ج۳) ۱۵۱۸، ۱۷۲۲، (ج۵) ۲۲۲۳_ ۲۲۲۵، ۲۸۹۵، ۳۰۹۳، (ج۸) ۴۸۳۳، ۴۸۴۰، ۴۸۶۱_ ۴۸۶۲، ۴۹۳۸، ۴۹۴۴_ ۴۹۴۶، ۴۹۴۸، (ج۹)۵۰۲۸، (ج۱۰)۵۹۲۴، ۲۲۴۵

حضرت مجدد الف ثانی (نظام الدین توکلی): (ج۹) ۵۰۲۸، ۵۲۷۶_۵۲۷۶، ۲۳۵۲

حضرت مجدد الف ثانی، حالات وافکار: (ج۱)۶۲۴، ۱۰۲۰، ۴۲۴، (ج۲) ۸۵۳، ۹۹۸، (ج۳)۱۵۱۱، (ج۱۰) ۲۳۱۴، ۲۳۴۴

حضرت مجدد الف ثانی ۔۔۔ایک تحقیقی جائزہ: (ج۳) ۱۷۲۲، (ج۴) ۲۲۷۰، ۲۴۵۴، (ج۵) ۲۵۷۷، (ج۶)۳۲۵۱، (ج۸)۴۲۰۰، (ج۱۰)۲۳۰۰

حضرت مجدد اور اُن کے ناقدین: (ج۱) ۸۶، ۳۱۵، (ج۲) ۱۱۲۷، (ج۳) ۱۷۲۲، ۱۸۷۳، (ج۴) ۲۰۵۹، ۲۲۹۰، (ج۵) ۲۵۲۹، ۲۶۲۴، ۲۶۹۹، ۲۸۱۵، ۳۰۹۳، (ج۸)۴۵۹۹، ۴۶۱۸، (ج۱۰)۲۳۴۴، ۲۳۴۷

حضرت مجدد اور تحقیقی جائزے: (ج۱۰)۵۲۴۹

حضرت مجدد شاہ ولی اللہ کی نظر میں: (ج۵)۲۸۱۷

حضرت مجدد فقہ کے افق پر: (ج۱۰)۲۳۴۴، ۲۳۱۹

حضرت مجدد کا تصور توحید (انگریزی): (ج۱۰)۲۳۴۳

حضرت مجدد کی دینی خدمات: (ج۶)۳۶۸۷

حضرت محدث سورتی اور امام احمد رضا: (ج۱۰)۵۸۱۱

حضرت مولانا محمد یعقوب بگھاری، سوانح، ملفوظات و مکتوبات: (ج۶)۳۷۸۳، ۳۷۹۹

حضور امام ربانی کا لقب مجدد الف ثانی: (ج۱۰)۲۳۴۴، ۲۳۴۳

حضور جی: (ج۶)۳۷۹۹

حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مثالی شوہر: (ج۲)۱۲۴۵

حضور مجدد الف ثانی کی شان قیومیت: (ج۱۰)۲۳۴۴، ۲۳۴۴

حضور قلب: (ج۲)۱۲۴۷

الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ: (ج۹)۵۰۴۰

حفاظتِ ناموسِ حضور کی اہمیت: (ج۸)۴۹۴۸

الحق المبین فی رد الوھابین: (ج۱۰)۲۱۰۹

حق نبی: (ج۶)۳۹۳۰

حقانیتِ اسلام: (ج۲)۱۲۴۶

حقائق التفسیر: (ج۷)۴۰۲۹

حقائق خطیرۃ عن الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۵)۲۶۹۸

حقائق نادرہ: (ج۳)۱۳۹۵، (ج۹)۵۱۲۸

حقیقت وحدۃ الوجود: (ج۲)۹۸۹

حقیقۃ البیان فی جواب السائل عن الدلیل: (ج۶)۳۱۹۸

حکایات مثنوی مولانا روم: (ج۔۶) ۳۶۲۸
حکایت الصالحین: (ج۔۶) ۳۷۸۷
حکم: (ج۔۶) ۳۶۰۳
حل العقود فی طلاق السکور (جعفر بوبکانی): (ج۔۶) ۳۴۱۲
حل المغلقات فی الرد علی اہل الضلالات: (ج۔۱) ۸۵، (ج۔۵) ۲۸۰۲
حلاوۃ الفہم فی ذکر جوامع الکلم: (ج۔۶) ۳۶۵۴
حلیۃ النبی ﷺ (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۲
حلیدین (مجموعہ غزلیات): (ج۔۶) ۳۷۲۲۔۳۷۲۳، (ج۔۱۰) ۵۹۵۲
حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء: (ج۔۲) ۵۲۲، ۵۲۸۔۵۲۹، ۵۳۱، ۵۳۷، ۵۴۱۔۵۴۲، ۵۴۴، ۵۵۷، ۵۷۵۔۵۷۶، ۵۸۷، ۵۹۹، ۶۱۴، ۶۲۸، ۶۴۰۔۶۴۱، ۶۴۳، ۶۴۷، ۶۵۰، ۶۵۴، ۶۵۸، ۱۱۲۹، (ج۔۷) ۴۰۱۷، ۴۰۲۳، ۴۰۳۱۔۴۰۳۲، ۴۰۴۶، ۴۳۰۰، ۴۳۱۸، ۴۳۲۰، ۴۳۵۲، (ج۔۹) ۵۳۱۲
حلیۃ البشر: (ج۔۶) ۳۲۲۲، ۳۲۲۴، ۳۲۲۸۔۳۲۲۹
الحلیۃ (ابونعیم): (ج۔۷) ۴۳۰۲، ۴۳۲۵، ۴۳۳۲، ۴۳۳۴، ۴۳۵۱، ۴۳۵۳، ۴۳۵۶، ۴۳۹۹۔۴۴۰۰، ۴۴۰۳، ۴۴۰۸
حواشی بر رسالہ اعتراضات شیخ عبدالحق دہلوی (فارسی): (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۱۲
حواشی علی شرح القاصد: (ج۔۹) ۵۰۵۵
حیات اعلیٰ حضرت: (ج۔۱) ۴۶، ۵۷، (ج۔۵) ۲۵۵۶
حیات القلوب فی زیارۃ المحبوب: (ج۔۶) ۳۶۵۳
حیات باقیہ (محمد صدیق ہدایت): (ج۔۱) ۴۲۸، (ج۔۴) ۲۴۳۶
حیات باقی: (ج۔۶) ۳۴۴۴
حیات سعیدیہ (سید زوار حسین شاہ): (ج۔۱۰) ۶۰۵۷
حیات شیخ عبدالحق: (ج۔۲) ۷۷۱، ۸۰۱، (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۴۰۴، (ج۔۴) ۲۴۳۲۔۲۴۳۳، ۲۴۴۳، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۶۵۲، (ج۔۶) ۳۲۵۱، (ج۔۹) ۵۱۵۷، ۵۳۲۷، ۵۳۴۰، ۵۳۴۲، ۵۳۵۱۔۵۳۵۳، ۵۳۵۷، ۵۳۶۱۔۵۳۶۰
حیات مجدد (پروفیسر محمد فرمان): (ج۔۱) ۳۴۴، ۳۵۲، (ج۔۲) ۸۰۱، (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۵) ۲۶۲۵، (ج۔۹) ۵۱۵۴۔۵۱۵۸، ۵۱۶۰، ۵۱۶۳، ۵۲۵۴، ۵۳۶۳، ۵۵۱۷، ۵۵۲۲، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۱۵۳، ۵۳۶۱، (ج۔۱۰) ۶۱۱۴، ۶۲۴۳، ۶۳۱۴
حیات محی الدین غزنوی: (ج۔۶) ۳۸۴۴
حیات وآثار میاں محمد عمر چمکنی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۶، ۵۸۸۸۔۵۸۹۰، ۵۸۹۲
حیات وتعلیمات مجدد الف ثانی: (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۳۴۱
حیاۃ الدکتور محمد مسعود احمد: (ج۔۶) ۳۳۹۳
حیاۃ القلوب: (ج۔۵) ۳۰۱۶۔۳۰۱۷

خ

ختم نبوت: (ج۔۳) ۱۵۶۳، (ج۔۴) ۱۹۱۷
خریطۂ جواہر: (ج۔۴) ۲۴۵۶، (ج۔۶) ۳۲۵۶
خزانۃ الروایات: (ج۔۲) ۷۰۵، (ج۔۳) ۱۲۰۶، ۱۷۶۱

خزائن العرفان: (ج۱)۲۲۱، (ج۹)۵۱۹۹

خزائن نبوت: (ج۸)۴۹۷۴، ۴۹۷۸

خزینۃ الاعمال: (ج۶)۳۳۹۲

خزینۂ کرم: (ج۶)۳۷۹۹

خزینۂ معرفت: (ج۳) ۱۸۷۳، (ج۶) ۳۴۷۹ _ ۳۴۸۰، ۳۷۰۱، ۳۷۰۵

خزینۃ الاسرار: (ج۶)۳۸۹۲، ۳۸۹۸

خزینۃ الاصفیاء: (ج۱) ۳۱۰، (ج۳) ۱۲۹۸، ۱۳۷۰، ۱۳۹۸، (ج۴)۱۹۸۲، ۲۱۵۲، ۲۱۲۲، ۲۱۲۹ _ ۲۱۷۰، ۲۲۰۱، ۲۲۸۱، (ج۵)۲۷۵۸، ۲۸۹۵، (ج۶)۳۳۹۴، ۳۸۴۳ _ ۳۸۴۴، ۳۸۶۱، ۳۸۶۳ _ ۳۸۶۴، ۳۸۹۸، ۳۹۰۰، ۳۹۰۲، ۳۹۱۰، (ج۸)۴۹۴۲، (ج۹)۵۰۴۰، ۵۰۴۹، ۵۱۵۹، ۵۲۲۸، ۵۳۲۶، ۵۴۹۹، ۵۵۱۲، ۵۵۲۲، ۵۵۲۴، ۵۵۴۰ _ ۵۵۴۱، ۵۵۵۹ _ ۵۵۶۲، ۵۵۶۵، (ج۱۰)۵۷۲۷، ۵۷۲۹، ۵۷۷۱، ۵۷۷۳، ۵۸۸۲، ۵۹۵۹، ۶۰۴۰

خزینۃ المعارف: (ج۱)۴۶۲، (ج۵)۲۲۲۱، (ج۶) ۳۶۸۲

الخصائص الکبریٰ: (ج۲)۶۰۴، ۶۲۱۸، ۶۲۲۰، ۶۲۹، ۶۵۵، ۶۵۸، ۲۲۰، ۲۲۲، (ج۵)۲۸۸۳، (ج۷)۴۳۷۴، ۴۳۸۸، ۴۴۱۰

خصائص کنز الایمان: (ج۲)۱۲۴۶

خصائص نسائی: (ج۵)۲۸۸۳

خطبات سندھی: (ج۶)۳۴۹۳

خطبات غفاریہ (حبیب الرحمٰن گبول): (ج۱۰)۶۰۴۸

خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس: (ج۵)۲۵۷۵

خطبۂ شوقیہ: (ج۹)۵۱۵۸

خطوط اقبال: (ج۵)۳۰۱۱ _ ۳۰۱۲، ۳۰۲۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۳

خفتگانِ خاک گجرات: (ج۶)۳۷۹۹

خلاصہ: (ج۲)۷۰۵، ۷۰۸، (ج۳)۱۷۰۵، ۱۷۰۹، ۱۷۲۱

خلاصہ تفسیر احمدی: (ج۱۰)۵۸۸۳

خلاصہ کیدانی: (ج۵) ۲۲۲۳، (ج۶) ۳۸۹۸، (ج۸) ۴۲۳۸ _ ۴۲۳۹، ۴۲۴۳، ۴۲۴۵ _ ۴۲۴۶، (ج۹)۵۵۴۴

خلاصہ مزیل الشبہات فی تعطیل الاشارات: (ج۸) ۴۲۴۵

خلاصہ مکتوبات ربانی: (ج۸)۴۵۷۷

خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر: (ج۵)۲۸۱۷، (ج۱۰)۵۷۵۹

خلاصۃ الجواہر العلویہ: (ج۵)۲۲۸۵

خلاصۃ الفتاویٰ: (ج۸)۴۲۳۳، ۴۲۳۷، ۴۲۴۰،

خلاصۃ المعارف فی اسرار العقائد: (ج۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۹، ۲۶۴۴، ۲۶۵۰، (ج۱۰)۶۲۴۵، ۶۲۴۲

خلاصۃ الوفا فی اخبار المصطفیٰ: (ج۵)۲۲۹۸

خلافت پاکستان: (ج۶)۳۷۹۲

خلفائے اعلیٰ حضرت: (ج۵)۲۸۹۵

خلفائے مسعود ملت: (ج۶)۳۳۷۷

خلفائے مظہری: (ج۶)۳۳۷۷

خلو بسنت حدیث: (عبد القادر خان خٹک): (ج۱۰) ۵۸۷۱

خم خانۂ تصوف: (ج۔۳) ۱۴۰۲
خمیس (علامہ دیار بکری): (ج۔۲) ۵۹۱
خواجہ باقی باللہ: (ج۔۱) ۳۱۰
خواجہ باقی باللہ کی علمی اور متصوفانہ خدمات: (ج۔۱) ۱۱۴
خواجہ بہاء الدین نقشبند (تالیف شیخ محمد شعیب): (ج۔۷) ۴۰۳۳
خواجہ عزیزاں، رسالہ (خواجہ علی رامیتنی): (ج۔۱۰) ۶۱۴۰، ۶۱۵۴
خواجہ محمد معصوم کے مکتوبات: (ج۔۵) ۲۷۶۱
خوارق العادات: (ج۔۱۰) ۵۸۹۰
خوب و ناخوب: (ج۔۱) ۵۵، ۱۰۷، (ج۔۵) ۲۹۱۱
خودنوشت احوال مشمولہ سروآزاد: (ج۔۴) ۲۴۶۵
خودنوشت حالات از شیخ محمد معصوم ضیائے نقشبندی: (ج۔۶) ۳۲۶۷
خودنوشت حالات بری سفینۂ خوش گو: (ج۔۴) ۲۴۶۵
خیابان سرہندی: (ج۔۶) ۳۶۱۵
خیال بخاری: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲
خیالی: (ج۔۱) ۴۵۴، (ج۔۶) ۳۶۸۳، ۳۹۳۱
خیر البیان: (ج۔۱) ۴۵۹
الخیر الدال وجود القطب والاوتاد والنجباء والابدال: (ج۔۲) ۱۱۹۱
خیر المقال فی رویت الہلال: (ج۔۱) ۴۵۸
الخیرات الحسان فی مناقب النعمان: (ج۔۲) ۷۲۷، (ج۔۵) ۳۰۷۳

د

دارالمعارف: (ج۔۵) ۲۶۲۲
دارقطنی: (ج۔۲) ۲۲۹۷، ۲۳۳۰، (ج۔۷) ۴۳۵۳، ۴۳۶۳
دارمی: (ج۔۲) ۵۴۶، ۵۴۹، ۵۸۱، ۶۲۹، ۶۴۲، ۶۴۸، ۶۶۲، ۸۸۶، (ج۔۳) ۱۴۱۲، (ج۔۵) ۲۸۸۳، (ج۔۷) ۴۰۵۱، ۴۳۵۵، ۴۳۴۳، ۴۳۷۳، ۴۳۸۵، ۴۳۸۹، ۴۳۹۳، ۴۴۰۰ _ ۴۴۰۱، ۴۴۰۷، (ج۔۸) ۴۶۳۴ _ ۴۶۳۵
داستان اردو: (ج۔۶) ۳۷۸۱، (ج۔۱۰) ۵۸۰۸
دافع طاعون: (ج۔۶) ۳۶۴۴
دام حق (فارسی منظوم بجواب نام حق): (ج۔۵) ۲۶۶۳، ۲۷۶۲
دائرۃ المعارف الاسلامیہ: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۵) ۲۸۴۳، (ج۔۶) ۳۲۰۱، ۳۲۱۸، ۳۴۱۲، ۳۶۸۵، (ج۔۷) ۴۰۰۸، ۴۲۷۷، (ج۔۸) ۴۵۰۰، (ج۔۹) ۵۱۸۵، ۵۱۹۶، (ج۔۱۰) ۵۶۶۷
دائرۃ المعارف عثمانیہ: (ج۔۵) ۲۸۵۷
دآدم درخانی قصہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۱
دبستانِ مذاہب: (ج۔۲) ۲۴۵۵، (ج۔۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۵
دپشتو قبیلو منز شجری (شجرین خان ناصر): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
الدراسات اسلامیہ: (ج۔۸) ۴۸۱۱
الدرالثمین: (ج۔۶) ۳۹۳۲
الدرالثمین: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

الدر الفائق فی الصلوٰۃ علی اشرف الخلائق: (ج۔۶) ۳۱۷۲
الدر المنتقی شرح ملتقی الابحر: (ج۔۶) ۳۱۲۱
الدر المختار فی شرح تنویر الابصار: (ج۔۶) ۳۱۲۱
در المعارف: (ج۔۲) ۷۳۳، (ج۔۴) ۲۴۹۱ _ ۲۴۹۲، (ج۔۵) ۲۶۵۰، (ج۔۶) ۳۲۵۸، ۳۲۹۴
درالمعرفت: (ج۔۹) ۵۱۵۱، ۵۲۵۳، ۵۴۹۰
الدر المکنونات النفیسہ: (ج۔۱۰) ۲۱۲۳
در بیان کسب سلوک و بیان: (ج۔۶) ۳۸۶۲
در دفع اعتراضات: (ج۔۹) ۵۳۰۸، ۵۳۱۲
دُرِ لاثانی (خلاصہ مکتوبات امام ربانی): (ج۔۵) ۲۶۴۲، ۲۷۲۵، (ج۔۸) ۴۵۷۷، (ج۔۹) ۵۲۵۴، (ج۔۱۰) ۲۲۱۹
در مختار: (ج۔۶) ۳۱۲۱، ۳۱۷۷، ۳۲۲۸، ۳۲۳۵، ۳۲۳۷، (ج۔۸) ۴۶۳۳، ۴۶۴۷ _ ۴۶۴۸
دراسات اللبیب: (ج۔۵) ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۴۴۷
دراسۃ تحلیلیہ و نقدیۃ لمکتوبات الشیخ احمد السرہندی العربیہ: (ج۔۷) ۴۴۲۲، ۴۴۷۴
درالمعارف: (ج۔۱۰) ۲۳۴۸، ۲۳۸۱
دربار اکبری: (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۹) ۵۱۵۵، ۵۱۲۰، (ج۔۱۰) ۵۲۵۰
دربار ملی: (ج۔۴) ۲۴۵۵
درجات الابرار: (ج۔۱) ۸۴، (ج۔۵) ۲۷۴۲ _ ۲۷۴۳، (ج۔۸) ۴۹۱۰
درجات الاولیاء: (ج۔۵) ۲۷۴۳
درحمان بابا ڈرونڈ مختصر حالات: (ج۔۶) ۳۸۵۲
الدر السنیہ: (ج۔۶) ۳۷۰۲
الدر الفرید الجامع لمستدرکات الاسانید: (ج۔۶) ۳۲۰۱
الدر المکنونات النفیسہ: (ج۔۱) ۹۴، ۹۹، (ج۔۲) ۲۰۴، ۲۵۵، (ج۔۵) ۲۶۲۴، ۲۶۷۷، ۲۷۰۱، ۲۷۰۳، ۲۷۱۲ _ ۲۸۱۸، ۲۸۴۲، (ج۔۸) ۴۸۳۳، (ج۔۹) ۵۰۷۰
الدر المنثور: (ج۔۲) ۵۸۲، ۵۸۶، ۲۱۰، ۲۱۷ _ ۲۱۸، ۲۴۲، ۲۴۸، ۲۵۰، ۲۵۷ _ ۲۵۸، ۹۲۲، (ج۔۵) ۳۰۱۷، (ج۔۷) ۴۳۰۷، ۴۳۲۱، ۴۳۵۰ _ ۴۳۵۱، ۴۳۵۳، ۴۳۶۲، ۴۳۶۵، ۴۴۱۱
الدر المنضود فی التفسیر الماثور: (ج۔۲) ۵۲۱، ۵۷۰، ۲۴۴
الدر المنظم: (ج۔۵) ۲۶۹۵
الدر المنیفۃ فی الرد علی ابن ابی شیبۃ عن الامام ابی حنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۷
درس توحید: (ج۔۶) ۳۵۷۲
درس حدیث: (ج۔۶) ۳۲۸۳، ۳۹۳۰
درس قرآن: (ج۔۶) ۳۲۸۳، ۳۹۳۰
درس نظامی: (ج۔۱۰) ۵۸۳۴
درود منظوم: (ج۔۶) ۳۸۹۹
درۃ التاج جاوید وجمع کمالات نبوت: (ج۔۹) ۵۵۳۲
الدرۃ الثمینۃ المعروف بالرسالۃ الخاقانیہ: (ج۔۵) ۲۷۵۸
درس ولی: (ج۔۳) ۱۳۶۹، (ج۔۴) ۲۱۷۰
دعائے ختم القرآن (عربی): (ج۔۶) ۳۵۰۲
دعائے خلیل: (ج۔۶) ۳۶۴۰
دعوت اسلام: (ج۔۴) ۲۱۷۰
دعوت نامے: (ج۔۱) ۱۰۹

دعوۃ اسلام آباد: (ج۔۴) ۸۰۴
دلائل التجدید (عبدالحکیم سیالکوٹی): (ج۔۱) ۸۲، ۲۷، (ج۔۲) ۹۸، ۱۱۱۲، (ج۔۵) ۲۷۹۸، (ج۔۸) ۴۵۲۹
دلائل الخیرات: (ج۔۱) ۲۲، ۳۴۱۰، ۳۶۰۸، ۳۷۸۳، (ج۔۱۰) ۵۹۰۵
دلائل النبوۃ: (ج۔۲) ۷۱۲، (ج۔۵) ۲۹۲۱، (ج۔۷) ۴۰۸۵، ۴۱۰۰
دلائل الیمن والبرکات: (ج۔۱) ۳۱۷۵
دلائل انارۃ: (ج۔۸) ۴۶۴۷
دلائل (ابونعیم): (ج۔۵) ۲۹۲۰
دلی کے بائیس خواجہ: (ج۔۱) ۲۳۹۴
دلیل الرسائل الجامعیۃ فی المملکۃ العربیۃ السعودیۃ: (ج۔۱) ۳۲۱۸، ۳۲۰۱
دلیل العارفین: (ج۔۳) ۱۸۷۲
دوقومی نظریہ حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال کی نظر میں: (ج۔۹) ۵۵۷۷
دورحاضر میں عشق رسول کے تقاضے: (ج۔۱) ۳۹۳۲
الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ: (ج۔۱) ۱۰۷، (ج۔۵) ۲۶۹۵، ۲۹۱۹۔۲۹۲۱، (ج۔۶) ۳۲۰۰
دہلی زیارات وآثار اور ملہمات: (ج۔۴) ۲۵۱۲
دہلی میں دفن خزینے: (ج۔۴) ۲۴۷۴، (ج۔۱) ۳۲۵۸
دیار پورب میں علم وعلما: (ج۔۱) ۳۴۰۸
دیاکرن: (ج۔۱۰) ۵۹۸۲
دیباچہ مثنوی اسرار خودی: (ج۔۵) ۳۰۱۱
الدین الالٰہی الاکبری: (ج۔۸) ۴۸۳۲
دین الٰہی اور اسکا پس منظر: (ج۔۳) ۱۵۱۱، (ج۔۴) ۱۹۱۷، ۲۰۳۷، ۲۵۱۵، (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۶۴۸، (ج۔۸) ۴۹۳۶۔۴۹۳۷، (ج۔۹) ۵۰۷۰، (ج۔۱۰) ۵۲۵۱
دین فطرت: (ج۔۱) ۴۶۴
دیوان ابن فارض: (ج۔۱) ۳۲۲۸
دیوان الروح والرواح وعنوان الروح والارواح: (ج۔۱) ۳۱۷۲
دیوان حافظ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۳، ۵۸۶۲
دیوان حدیقہ خنک: (ج۔۱۰) ۵۸۷۱
دیوان حضوری: (ج۔۱۰) ۶۰۳۸
دیوان روشن: (ج۔۱) ۳۴۹۰، ۳۴۹۳، ۳۷۰۱، ۳۷۰۳، ۳۷۰۴
دیوان شاکر (پشتو) خٹکی: (ج۔۱۰) ۵۹۳۴
دیوان شاکر (فارسی۔عربی۔اردو): (ج۔۱۰) ۵۹۳۳
دیوان شعر (فارسی): (ج۔۹) ۵۰۵۳
دیوان شعر: (ج۔۱) ۳۱۸۵، (ج۔۹) ۵۰۳۵
دیوان شمس: (ج۔۱۰) ۵۷۸۵
دیوان شیخ عبدالاحد: (ج۔۸) ۴۶۱۳
دیوان عبدالرحمٰن بابا: (ج۔۱) ۳۸۵۶
دیوان فارسی کا دیباچہ: (ج۔۴) ۲۴۶۵
دیوان فارسی (شیخ خالد نقشبندی): (ج۔۱) ۱۱۲، (ج۔۱۰) ۶۳۷۹
دیوان مظہر (فارسی): (ج۔۴) ۲۴۶۵، (ج۔۱) ۳۲۵۵
دیوان ملا جان محمد کاکڑ (قلمی): (ج۔۱) ۳۷۲۲
دیوان میرزا مظہر جان جاناں مع خریطۂ جواہر: (ج۔۱۰)

۲۱۳۲

دیوان واحدی: (ج۔۶) ۳۵۲۲

دُرِ لاثانی (خلاصہ مکتوبات امام ربانی): (ج۔۱۰) ۲۱۶۳

ڈ

ڈاڑھی کی اسلامی حیثیت: (ج۔۶) ۳۸۴۲

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے خطوط ڈاکٹر محمد مسعود کے نام: (ج۔۶) ۳۷۰۸

ڈاکٹر محمد اقبال وحضرت مجدد الف ثانی افکار ونظریات: (ج۔۱) ۴۵۹، (ج۔۱۰) ۲۲۴۳، ۲۳۰۸

ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی نثر نگاری: (ج۔۱) ۱۰۷

ڈاکٹر محمود الحسن عارف: (ج۔۶) ۳۴۱۲

ڈاکٹر مسعود احمد کی ادبی، دینی وعلمی خدمات: (ج۔۱) ۵۲، ۱۰۷

ڈاکٹر مسعود احمد کی نثر اُردو: (ج۔۱) ۵۲

ذ

ذخیرہ الخوانین (شیخ فرید بھکری): (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۲۴۳۲، (ج۔۹) ۵۰۶۳، (ج۔۱۰) ۵۷۰۷

الذخیرۃ المامیۃ للآثام فی الصلاۃ علی خیر الانام: (ج۔۴) ۲۳۱۳، (ج۔۶) ۳۱۷۲

ذخیرۃ الملوک: (ج۔۱۰) ۵۸۲۶، ۵۸۳۳

ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول: (ج۔۶) ۳۶۵۴

ذکر اقبال: (ج۔۵) ۲۹۲۶، ۳۰۴۱

الذکر الشریف در اثبات مولا ضعیف (فارسی): (ج۔۱۰) ۲۱۰۹

ذکر العارفین: (ج۔۷) ۴۱۰۰، (ج۔۱۰) ۵۹۹۴

ذکر اللہ: (ج۔۶) ۳۵۴۹

ذکر الملوک: (ج۔۹) ۵۰۳۶

ذکر جمیل: (ج۔۶) ۳۵۹۶

ذکر حسین: (ج۔۶) ۳۵۹۶

ذکر خیر حضرت قصوری: (ج۔۱۰) ۲۰۳۸

ذکر مبارک: (ج۔۱۰) ۵۸۱۳

ذکر مجدد: (ج۔۱) ۴۵۹

ذوعلل متناہیہ: (ج۔۵) ۲۸۸۳

الذھبی: (ج۔۴) ۲۳۳۰

ذیل الجواہر: (ج۔۳) ۱۶۶۲

ذیل الرشحات: (ج۔۱) ۹۴، (ج۔۴) ۲۱۸۴، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸

ذیل المشرع الروی فی مناقب باعلوی: (ج۔۶) ۳۲۱۴

ذیل جامع صغیر: (ج۔۵) ۲۸۸۳

ذیل سلک الدرر: (ج۔۶) ۳۱۸۹

الذیل علی طبقات الفقہاء الشافعیہ لابن الصلاح: (ج۔۵) ۲۸۵۷

ر

رابطہ شیخ (پیر عبداللطیف تتشہندی): (ج۔۲) ۱۲۴۷

راحت القلوب (سندھی): (ج۔۶) ۳۵۲۷

راحت القلوب (فارسی): (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۵۲۷

راحۃ المخلصین (سندھی): (ج۔۶) ۳۵۲۳

راماکن: (ج۔۴)۲۱۰۱، (ج۔۱۰)۵۲۴۲
راہ حق: (ج۔۱)۳۵۹۲
راہ سنت: (ج۔۴)۷۳۲
راہ عقیدت: (ج۔۱)۳۵۹۲
راہ ہدایت: (ج۔۱)۲۵
الربا: (ج۔۲)۷۳۲
رباط مظہریہ: (ج۔۱۰)۲۱۱۲
رباعیات خواجہ خورد: (ج۔۹)۵۳۳۵
رباء اور بینک کا سود: (ج۔۴)۷۳۲
رباء اور مضاربت: (ج۔۴)۷۳۲
رباء، انٹرسٹ، سود: (ج۔۴)۷۳۲
رحلۃ السالم: (ج۔۱)۳۱۹۸، ۳۷۲۱
رحمت عالم اور عالم بیداری میں معراج: (ج۔۵)۲۹۱۱
الرحمۃ الحائطۃ فی ذکر اسم ذات والرابطۃ: (ج۔۱) ۹۹، (ج۔۳)۲۵۰۹، (ج۔۵)۲۶۷۷
رحمۃ للعالمین: (ج۔۱)۲۱۹، (ج۔۸)۴۸۴۰
رحمۃ للعالمین کی دعائیں: (ج۔۱)۳۶۸۳، ۳۹۳۰
رد اعتراضات: (ج۔۴)۲۴۹۰
الرد المتین علی منتقص العارف محی الدین: (ج۔۳)۱۹۴۰
رد المحتار: (ج۔۷)۴۳۵۲، (ج۔۸)۴۲۳۳، ۴۲۳۵ _ ۴۲۴۲
رد المحتار علی الدر المختار: (ج۔۴)۷۰۸، ۷۳۱، ۷۳۵، ۷۳۷، ۱۱۵۸
رد روافض (قاضی ثناء اللہ پانی پتی): (ج۔۹)۵۲۵۲
رد روافض (مجدد الف ثانی): (ج۔۱) ۴۲۷، (ج۔۳) ۱۲۹۵، ۱۳۹۶، ۱۴۹۱، ۱۵۷۳، ۱۵۹۲، ۱۸۷۳، (ج۔۴) ۱۹۱۴، ۱۹۴۱، ۱۹۷۲، ۲۰۲۲، ۲۰۳۳، (ج۔۵) ۲۵۵۲، ۲۵۷۰، ۲۵۸۲_۲۵۸۳، ۲۵۸۹، ۲۵۹۲، ۲۵۹۹_۲۶۰۰، ۲۶۲۰، ۲۶۲۴، ۲۶۳۳، ۲۸۰۹، ۲۹۱۷، (ج۔۶)۳۱۴۲، ۳۴۴۳، (ج۔۷) ۴۰۰۹، ۴۴۲۹، (ج۔۸) ۴۵۰۰، ۴۵۱۲_۴۵۱۳، ۴۵۷۸، ۴۶۱۷، (ج۔۹) ۵۰۱۲، ۵۰۲۶، ۵۱۵۰، ۵۱۸۸، ۵۲۲۸، ۵۲۴۹_۵۲۵۰، ۵۳۲۶، ۵۳۷۸، ۵۳۸۲، ۵۳۸۶_۵۳۸۷، ۵۴۱۲_۵۴۱۴، ۵۱۵۰، ۵۳۸۳، ۵۳۸۷، ۵۳۹۱، ۵۴۱۵، ۵۴۹۹، ۵۵۱۰، ۵۵۲۲، (ج۔۱۰) ۵۶۵۵، ۵۲۲۸، ۵۶۷۰، ۵۶۷۲، ۲۱۱۰، ۲۱۲۶، ۲۱۸۶، ۲۱۸۴، ۲۱۹۰
ردشھات پلیدنا بکار (فارسی): (ج۔۱)۸۶، (ج۔۵)۲۸۱۱، (ج۔۶)۳۴۴۴
رد مخالفین حضرت مجدد (فارسی): (ج۔۱) ۸۵ _ ۸۶، (ج۔۳)۲۴۹۱، (ج۔۵)۲۸۰۲، ۲۸۰۸، ۲۸۰۸
رزم نامہ (مترجم مقدمہ مہابھارت): (ج۔۱۰)۵۷۰۱
الرسالتین: (ج۔۶)۳۴۴۳
رسالہ ابحاث: (ج۔۳)۲۴۴۳، ۲۴۴۵
رسالہ اثبات الواجب: (ج۔۵)۲۵۹۲
رسالہ اخلاق: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۱۰، (ج۔۹) ۵۳۴۹
رسالہ احوال بزرگان: (ج۔۹)۵۲۲۱
رسالہ اذان: (ج۔۴)۷۳۲
رسالہ اذکار: (ج۔۳)۲۴۹۰، (ج۔۶)۳۲۵۸
رسالہ استقلال (لاہور): (ج۔۳)۲۵۱۲

رسالہ اسرار الفقراء: (ج۔۸) ۴۹۷۴، ۴۹۸۱

رسالہ اسرار طریقت: (ج۔۱۰) ۵۸۷۳۔۵۸۷۴

رسالہ اعتراضات بر حضرت مجدد: (ج۔۵) ۲۷۹۵

رسالہ اعتراضات شیخ عبدالحق: (ج۔۵) ۲۸۱۱

رسالہ التقشیریہ: (ج۔۲) ۵۲۸، ۵۴۳، ۶۴۰، ۷۴۷، ۷۸۹، ۸۰۳، (ج۔۳) ۱۵۲۷، (ج۔۵) ۲۶۷۴، (ج۔۷) ۴۳۲۷، ۴۳۴۸، ۴۴۴۲

رسالہ امام اجل تورپشتی: (ج۔۳) ۱۷۶۰

رسالہ انسیہ (یعقوب چرخی): (ج۔۲) ۵۲۸، ۵۷۰، ۶۴۰، (ج۔۱۰) ۲۱۰۱

رسالہ انفاس قدسیہ (خواجہ عبیداللہ احرار): (ج۔۱۰) ۲۱۵۴، ۲۱۶۱

رسالہ بسلسلہ حدیث: (ج۔۹) ۵۱۵۰

رسالہ بلاغت: (ج۔۶) ۳۳۶۱

رسالہ بھاویہ: (ج۔۷) ۴۰۳۳

رسالہ تاجیہ: (ج۔۶) ۳۴۴۵

رسالہ تحفہ حنیفہ: (ج۔۱۰) ۵۸۰۶

رسالہ تحقیق قومیت: (ج۔۶) ۳۴۴۳، (ج۔۹) ۵۵۰۷

رسالہ تصحیح الاشارۃ تبصریح البشارہ: (ج۔۱۰) ۶۳۷۸، ۶۴۱۱

رسالہ تصوف طریقہ نقشبندیہ (شاہ غلام علی): (ج۔۶) ۳۴۴۳

رسالہ تعیین و لاتعیین: (ج۔۴) ۲۰۳۳، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۹۱۷، (ج۔۸) ۴۵۷۹، (ج۔۹) ۵۵۰۷

رسالہ تہلیلیہ: (ج۔۱) ۴۲۷، ۴۳۲، ۴۶۲، (ج۔۲) ۵۰۸، ۷۴۷، (ج۔۳) ۱۲۹۵، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۲۷۱، (ج۔۵)

۲۵۸۲۔۲۵۸۳، ۲۵۸۷، ۲۵۹۲، ۲۵۹۸۔ ۲۶۰۰، ۲۶۰۲، ۲۶۲۶، ۲۹۱۷، (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۴۳، ۳۶۰۲، ۳۶۸۲، (ج۔۸) ۴۵۱۲، ۴۵۷۷، (ج۔۹) ۵۵۰۳، ۵۰۲۶، ۵۰۲۹، ۵۰۳۲، ۵۰۳۸، ۵۱۲۷، ۵۱۷۰، ۵۱۸۸، ۵۲۴۹۔۵۲۵۰، ۵۳۸۷، ۵۴۹۰، ۵۵۰۲۔۵۵۰۳، ۵۵۲۲، (ج۔۱۰) ۵۲۲۲، ۵۲۲۷، ۵۲۷۰، ۶۱۱۷، ۶۱۱۹، ۶۱۲۶، ۶۱۲۴، ۶۱۸۴، ۶۱۸۸، ۶۲۳۳

رسالہ جذب وسلوک: (ج۔۴) ۲۰۳۳، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۵۹۲، ۲۹۱۷، (ج۔۸) ۴۵۷۹

رسالہ چہار چمن: (ج۔۶) ۳۴۴۳

رسالہ چہل حدیث: (ج۔۲) ۷۵۲

رسالہ حاشیہ میر زاہد ملا جلال: (ج۔۶) ۳۳۶۱

رسالہ حالات خواجگان نقشبند: (ج۔۵) ۲۵۹۲، (ج۔۸) ۴۵۷۹

رسالہ حضرات نقشبندیہ (تلخیص): (ج۔۱۰) ۵۸۳۳

رسالہ حضرت شاہ غلام علی دہلوی: (ج۔۹) ۵۳۵۷

رسالہ حضرت مجدد در اسم ذات: (ج۔۹) ۵۵۲۲

رسالہ حقیقت مجددیہ: (ج۔۹) ۵۵۵۸

رسالہ خلت: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۰۹،

رسالہ خواجہ عبیداللہ احرار: (ج۔۱۰) ۲۱۴۰

رسالہ خواجہ عزیزاں (خواجہ علی رامیتنی): (ج۔۱۰) ۲۱۴۴

رسالہ خواجہ علی متقی: (ج۔۱) ۱۱۴، (ج۔۱۰) ۶۴۱۱

رسالہ در اعتراضات (فارسی): (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۱۱

رسالہ در بیان طریقت حضرت خواجگان: (ج۔۸) ۴۵۸۰،

رسالہ در بیان مسئلہ وحدۃ الوجود: (ج۔۴) ۲۰۳۳، (ج۔۵)

۲۵۷۰، ۲۹۱۷، (ج۔۸) ۴۵۷۹، ۴۹۷۴ _ ۴۹۷۵، (ج۔۹)۵۵۰۷

رسالہ در تحقیق وحدت الوجود والشہود: (ج۔۱)۳۶۰۵

رسالہ در جواب شبہات بر کلام امام ربانی: (ج۔۱)۸۶، (ج۔۵)۲۸۱۰

رسالہ در جواب مخالفین حضرت مجدد: (ج۔۵) ۲۸۰۰ _ ۲۸۰۱

رسالہ در حرمت دخان: (ج۔۱)۳۵۲۲

رسالہ در دفع اعتراضات در کلام حضرت مجدد (شاہ غلام علی): (ج۔۴)۲۴۵۶، (ج۔۸)۴۶۰۳

رسالہ در دفع اعتراضات (شاہ عبد العزیز): (ج۔۹) ۵۲۶۲، ۵۳۵۱

رسالہ در ردِ حضرت مجدد: (ج۔۵)۲۸۱۱

رسالہ در ردِ معترضین حضرت مجدد: (ج۔۱)۸۶، (ج۔۵) ۲۸۰۳

رسالہ در سلوک نقشبندیہ: (ج۔۱)۳۶۰۵

رسالہ در طریقہ خواجگان: (ج۔۹)۵۲۳۵

رسالہ در عدالت امیر معاویہ: (ج۔۱)۳۵۲۲

رسالہ در علم توقیت: (ج۔۱)۳۲۷۷

رسالہ در علم حدیث: (ج۔۴)۲۰۳۲، (ج۔۵)۲۵۷۰

رسالہ در قواعد تجوید: (ج۔۱)۳۴۲۰، ۳۶۰۴،

رسالہ در کسب وتوکل: (ج۔۱)۳۵۲۲

رسالہ در مسئلہ وحدت (شیخ عبد الحق محدث دہلوی): (ج۔۱)۳۲۵۲

رسالہ در مسئلہ سماع: (ج۔۱)۳۲۵۲

رسالہ در منکران حضرت مجدد: (ج۔۱)۸۶

رسالہ دیگر در رد مخالفین حضرت مجدد (فارسی): (ج۔۵) ۲۸۱۳، ۲۸۱۸

رسالہ دفع علی القبور: (ج۔۱۰)۵۸۸۳

رسالہ ردِ بدعات: (ج۔۲)۷۲۲

رسالہ ردِ عقائد نجدیہ: (ج۔۱)۳۶۲۲

رسالہ ردِ منکران حضرت مجدد (خواجہ صبغۃ اللہ بن خواجہ محمد معصوم): (ج۔۱)۸۵، (ج۔۵)۲۸۰۲

رسالہ ردِ منکران حضرت مجدد (شیخ محمد مراد ملک کشمیر بن ملا مفتی محمد طاہر): (ج۔۵)۲۸۰۲

رسالہ رفع التردد: (ج۔۸)۴۶۴۲، ۴۶۴۴، ۴۶۴۷ _ ۴۶۴۷

رسالہ سروش: (ج۔۱)۳۷۰۳

رسالہ سروش (فارسی): (ج۔۱)۳۴۴۸

رسالہ سلوک ومشائخ طریق اربعہ (میر نعمان): (ج۔۱) ۳۴۴۳، (ج۔۱۰)۶۱۲۳ _ ۶۱۲۴

رسالہ شرح الشرح بعض رباعیات حضرت خواجہ: (ج۔۹) ۵۲۴۹

رسالہ صاحبیہ: (ج۔۴)۲۵۱۵

رسالہ صحیفہ: (ج۔۱)۳۴۴۸

رسالہ طریق نقشبندیہ: (ج۔۱)۳۴۴۳

رسالہ عالیہ از خواجہ محمد پارسا: (ج۔۱)۳۴۴۳

رسالہ عرفان: (ج۔۱)۲۵۲

رسالہ علم حدیث: (ج۔۵) ۲۵۹۲، ۲۹۱۷، (ج۔۸) ۴۵۷۹، (ج۔۹)۵۰۲۷

رسالہ فقیہ وحدیث: (ج۔۹)۵۵۵۸

رسالہ فی اثبات رفع سبابہ: (ج۔۵) ۲۸۰۴

رسالہ فی الادب: (ج۔۵) ۲۶۸۰

رسالہ فی التقلید: (ج۔۶) ۳۱۵۹

رسالہ فی باب صحۃ الجمعۃ فی القریٰ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۶۰۴

رسالہ فی بشارۃ لاھل الاشارہ: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۱۵

رسالہ فی بیان آداب الطریقۃ: (ج۔۶) ۳۲۲۶

رسالہ فی تائید حضرت مجدد الف ثانی: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۰۴

رسالہ فی رفع المطاعن عن الامام الربانی واولادہ: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۸۱۳

رسالہ فی فضل مکہ: (ج۔۵) ۲۶۹۸

رسالہ فی منع رفع سبابہ: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۵) ۲۷۹۸، ۲۸۰۴، ۲۸۰۶، ۲۸۱۷

رسالہ قدسیہ: (ج۔۲) ۵۵۰، ۶۴۲، ۹۰۸، ۹۵۴، ۱۰۳۲، ۱۱۹۲، ۱۲۴۲، ۱۲۴۸، ۱۲۵۶، (ج۔۱۰) ۲۱۰۱، ۲۱۴۰، ۲۱۴۶، ۲۱۴۶

رسالہ قندیہ بکوشش ایرج افشار: (ج۔۱) ۲۵۲

رسالہ متعلق بہ اکتسابات روحانی میاں عبدالحکیم: (ج۔۶) ۳۷۱۷

رسالہ محبوبیہ (خواجہ محمد پارسا): (ج۔۱۰) ۲۱۴۰، ۲۱۴۸

رسالہ مراقبات: (ج۔۴) ۲۴۹۰، (ج۔۶) ۳۲۵۸

رسالہ مستمرہ: (ج۔۱) ۱۱۰، (ج۔۱۰) ۲۳۷۸، ۲۴۱۱

رسالہ مشغولیہ: (ج۔۴) ۲۴۹۱

رسالہ معرفۃ النفس ومعرفۃ الرب: (ج۔۸) ۴۵۸۰،

رسالہ مقصود الصالحین: (ج۔۴) ۲۰۳۳، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۹۱۷، (ج۔۶) ۳۴۴۳، (ج۔۸) ۴۵۷۹، (ج۔۹) ۵۵۰۷

رسالہ مولانا ابوالکلام: (ج۔۱) ۱۱۰

رسالہ مولانا ابوالکارم: (ج۔۱۰) ۲۳۷۸، ۲۴۱۱

رسالہ مولوی غلام یحییٰ: (ج۔۴) ۱۲۲۸

رسالہ میر زامحمد بیگ بدخشی: (ج۔۸) ۴۶۵۰،

رسالہ نا تمام در سلوک: (ج۔۱) ۳۲۰

رسالہ نصائح وغیرہ: (ج۔۸) ۴۵۸۰

رسالہ نقشبندیہ: (ج۔۱) ۲۵۲

رسالہ نور وحدت: (ج۔۱۰) ۲۱۵۴

رسالہ نور (نور بخش توکلی): (ج۔۶) ۳۲۷۲، (ج۔۱۰) ۵۹۲۲

رسالہ والدیہ: (ج۔۱۰) ۵۷۸۷

رسالہ یک روزی: (ج۔۸) ۴۹۴۸

رسالۂ ابدالیہ: (ج۔۷) ۴۱۶۲،

رسالۂ الخیر الباقی: (ج۔۹) ۵۴۱۷

رسالۂ تشہد: (ج۔۹) ۵۵۲۶

رسالۂ ردشیعت: (ج۔۹) ۵۴۸۹

رسالۂ سل الحسام الہندی: (ج۔۹) ۵۲۶۷

رسالۂ قدسیہ: (ج۔۸) ۴۸۵۴، ۴۸۶۲

رسالۂ معارف لدنیہ: (ج۔۹) ۵۲۴۹

رسالۂ معراجیہ: (ج۔۹) ۵۳۴۸، ۵۳۵۱

رسالۂ مقالات یوم مجدد: (ج۔۹) ۵۴۱۵

الرسالہ (عربی): (ج۔۶) ۳۲۹۲

الرسالۃ الجلیلہ (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۷

رسالۃ الفوائد العجیبہ: (ج۔۵) ۲۶۹۷

الرسالۃ الھندیۃ فی الطریقۃ النقشبندیۃ: (ج۔۶) ۳۲۲۷

رسالۃ تتعلق ببیع العدۃ والامانۃ والاقالۃ: (ج۔۶) ۳۱۹۸

رسالۃ عجالۃ مشتملۃ علی المعارف العالیہ: (ج۔۵) ۲۶۷۴

رسالۃ فی ادعیۃ الحج: (ج۔۶) ۳۱۹۸

رسالۃ فی الابداع الانسان: (ج۔۶) ۳۱۹۸

رسالۃ فی الدلیل والدال: (ج۔۶) ۳۱۹۸

رسالۃ فی الرد علی محمود الاوسی: (ج۔۵) ۲۶۸۸

رسالۃ فی الطریقت النقشبندیہ (عربی ترجمہ): (ج۔۵) ۲۷۲۵

رسالۃ فی القدر: (ج۔۶) ۳۱۹۸

رسالۃ فی المفاخرۃ بین الماء والھواء: (ج۔۶) ۳۲۲۵

الرسالۃ فی تحقیق النبوۃ: (ج۔۱۰) ۶۱۹۱

رسالۃ فی تحقیق معنی الکلمۃ الطیبۃ: (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۰۵۵

رسالۃ فی ذکر افضل کیفیات الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم: (ج۔۶) ۳۲۵۴

رسالۃ فی فن العروض: (ج۔۶) ۳۱۵۹

الرسالۃ فی تحقیق النبوۃ: (ج۔۵) ۲۵۹۰

رسائل: (ج۔۵) ۲۶۸۴

الرسائل تہلیلیہ: (ج۔۹) ۵۰۴۴، ۵۰۴۶، ۵۱۷۷

رسائل حکیمیہ (پیر عبد الحکیم): (ج۔۶) ۳۷۱۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

رسائل رضویہ: (ج۔۲) ۷۳۷، (ج۔۵) ۲۸۹۶، ۲۹۱۰

رسائل سبعہ سیارہ: (ج۔۳) ۱۹۴۱، (ج۔۵) ۲۸۱۶

رسائل فی الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۶) ۳۱۲۶

رسائل مجدد الف ثانی: (ج۔۵) ۲۶۲۶۔۲۶۲۸، (ج۔۹) ۵۰۷۲

رسائل مجددیہ: (ج۔۲) ۷۲۸۔۷۲۹، (ج۔۵) ۲۶۲۸، (ج۔۱۰) ۶۱۶۴، ۶۲۳۲

رسائل مختصرہ نماز حقیقی وصوری اور توحید کے بیان: (ج۔۱) ۳۴۰

رسائل مسائل ذبائح: (ج۔۱۰) ۵۸۷۸

رسائل مشاہیر نقشبندیہ: (ج۔۱۰) ۶۱۰۱

رسائل نقشبندیہ: (ج۔۷) ۴۰۲۱۔۴۰۲۲

رسائل نور: (ج۔۹) ۵۲۰۴

رسائلہ شریفہ: (ج۔۱۰) ۶۱۰۱

رسم المفتی: (ج۔۸) ۴۶۴۶۔۴۶۴۷

رش الانوار حاشیہ الدر المختار: (ج۔۶) ۳۵۲۱

رشحات: (ج۔۴) ۲۳۴۹، (ج۔۶) ۳۲۲۵، (ج۔۷) ۴۰۳۵، (ج۔۹) ۵۴۳۲

رشحات عین الحیات ذکر الصادقین (محمد مفتی کشمیری): (ج۔۱) ۲۵۳

رشحات عین الحیات (ملا علی بن حسین کاشفی): (ج۔۱) ۲۵۲، (ج۔۵) ۲۷۴۰، (ج۔۶) ۳۲۹۸، ۳۴۴۴، (ج۔۹) ۵۲۲۰، ۵۲۸۱، (ج۔۱۰) ۶۲۷۹، ۶۴۱۵

رشحات عین الحیاۃ (شیخ محمد مراد منزلوی قازانی): (ج۔۵) ۲۶۹۳

رشحات عین الحیاۃ کا تکملہ: (ج۔۵) ۲۷۰۳

رشحۃ سریۃ من لمحۃ فخریۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۴
رشف السلاف من شراب الاسلاف: (ج۔۶) ۳۲۱۴
رضا الدراری فی شرح صحیح البخاری: (ج۔۶) ۳۱۷۹
رفع الاشکال فی جواب السوال: (ج۔۶) ۳۲۱۴
رفع الذکر ووضع الوزر فی فضل الذکر: (ج۔۶) ۳۱۹۸
رفیق الطلاب: (ج۔۱۰) ۶۱۰۰
رقعات ابوالفضل: (ج۔۵) ۲۷۹۰
رقعات مرشد: (ج۔۳) ۱۸۷۲
رکن دین کتاب الحج: (ج۔۶) ۳۲۷۰، ۳۲۶۴، ۳۲۶۸
رکن دین کتاب الزکوۃ: (ج۔۶) ۳۲۷۰
رکن دین کتاب الصلوۃ: (ج۔۶) ۳۲۵۴، ۳۲۶۳۔ ۳۲۶۴، ۳۲۶۸، ۳۲۸۷، (ج۔۹) ۴۹۹۸
رکن دین کتاب الصوم: (ج۔۶) ۳۲۷۰
رموز الاحادیث: (ج۔۶) ۳۲۵۹
رموز العاشقین (شیخ ظہورالدین): (ج۔۳) ۱۳۸۹
رموز بے خودی: (ج۔۵) ۲۹۲۵
روائح: (ج۔۱) ۸۴، (ج۔۵) ۲۷۴۳، (ج۔۸) ۴۹۴۶، (ج۔۹) ۵۵۴۳
روایات اصول: (ج۔۳) ۱۷۰۸
روایت، میگزین (گورنمنٹ کالج نازیم آباد کراچی): (ج۔۱۰) ۶۱۲۷
روح البیان: (ج۔۲) ۲۲۱، ۱۱۳۳۔۱۱۳۴، ۱۱۸۱، ۱۱۹۱
روح الصلوۃ: (ج۔۶) ۳۲۶۴
روحانی رابطہ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸۔۵۸۹۲
روڈکوٹر (شیخ اکرام): (ج۔۱) ۳۱۳، ۳۲۷، ۳۵۲، ۴۳۱، (ج۔۲) ۵۰۴، ۸۰۱۔ ۸۰۲، (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۳۸۲، ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۳، ۱۴۰۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۹، ۱۷۲۲، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۱۹۷۲، ۲۱۲۹۔ ۲۱۷۰، ۲۱۹۲۔ ۲۱۹۳، ۲۴۳۲، ۲۴۵۵۔ ۲۴۵۶، (ج۔۵) ۲۵۷۷، ۲۵۸۰، ۲۶۲۴۔ ۲۶۲۵، (ج۔۷) ۴۴۳۱، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۳۹، ۵۰۵۱، ۵۱۵۳۔ ۵۱۵۸، ۵۱۶۱۔ ۵۱۶۳، ۵۲۵۲، ۵۲۹۳، ۵۲۹۶، ۵۳۲۱، ۵۳۹۱، ۵۳۹۶، ۵۴۰۴، ۵۴۱۳، ۵۴۱۶، ۵۴۱۹، ۵۵۱۴، ۵۵۱۷، ۵۵۲۲۔ ۵۵۲۳، ۵۵۲۸، ۵۵۲۰۔ ۵۵۲۱، (ج۔۱۰) ۵۲۴۹۔ ۵۲۵۰، ۵۲۷۴، ۵۷۷۳، ۵۸۴۳، ۶۱۰۲، ۶۱۱۵
روزنامچہ، سلطان الطاف علی ۱۹۷۸ء: (ج۔۱۰) ۵۹۱۹
روزنامہ اصلاح: (ج۔۶) ۳۵۳۶
روزنامہ البلاد (جدہ، سعودی عرب): (ج۔۱) ۱۹۱
روزنامہ الحنیف (شکارپور): (ج۔۶) ۳۴۹۳، ۳۶۱۰
روزنامہ الفقیہ (امرتسر): (ج۔۶) ۳۶۰۰، ۳۷۸۲، ۳۷۹۸، (ج۔۱۰) ۵۹۶۴
روزنامہ ایکسپریس، سنڈے میگزین (کراچی): (ج۔۱۰) ۵۲۸۷
روزنامہ پاکستان ٹائمز (راولپنڈی): (ج۔۴) ۲۲۰۰
روزنامہ تسنیم: (ج۔۴) ۲۵۱۳
روزنامہ جسارت (کراچی): (ج۔۶) ۳۷۰۵
روزنامہ جنگ کراچی: (ج۔۴) ۲۵۱۳، (ج۔۵) ۲۹۰۹، (ج۔۶) ۳۷۰۳، (ج۔۱۰) ۶۰۷۸
روزنامہ جنگ، ٹڈویک میگزین (کراچی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

روزنامہ سچ (لکھنؤ): (ج۔۶) ۳۴۸۹

روزنامہ کوہستان (لاہور): (ج۔۵) ۲۸۲۴

روزنامہ مسلمان: (ج۔۶) ۳۴۹۳

روزنامہ نوائے وقت (لاہور): (ج۔۶) ۳۸۰۲

روزنامہ وکیل (امرتسر): (ج۔۵) ۲۹۴۳، ۳۰۲۶

روزنامچہ (ڈاکٹر سلطان الطاف علی) 17 اپریل 2002ء: (ج۔۱۰) ۵۹۵۹

روشن دل: (ج۔۶) ۳۷۹۹

الروض الرائض فی عدم صحۃ نکاح اھل السنۃ للروافض: (ج۔۶) ۳۱۸۵، ۳۲۳۹

روضات النواظر: (ج۔۹) ۵۵۴۴

روضۂ کوثر: (ج۔۹) ۵۰۴۸

روضۃ الاحباب: (ج۔۴) ۲۲۲۵، ۲۳۱۴

روضۃ الاقطاب: (ج۔۶) ۳۳۹۴

روضۃ الاولیاء: (ج۔۵) ۲۶۷۹

روضۃ السلام: (ج۔۶) ۳۸۳۳۔ ۳۸۳۴، ۳۸۶۳

روضۃ الصفا فی اسماء المصطفیٰ: (ج۔۴) ۲۳۸۸، (ج۔۶) ۳۶۵۴

روضۃ الطالبین: (ج۔۲) ۶۲۳، ۶۲۰، ۷۲۹، ۷۳۳

روضۃ العقلاء (امام ابن حبان): (ج۔۴) ۵۷۲، ۶۴۷

روضۃ العلماء: (ج۔۹) ۵۱۴۷

روضۃ القیومیہ: (ج۔۱) ۶۰، ۸۵، ۸۷، ۱۱۲، ۴۳۳، ۴۴۱، (ج۔۲) ۶۷۰، ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰، ۱۱۲۹، ۱۱۴۸، ۱۱۷۰، (ج۔۳) ۱۲۹۲، ۱۲۹۸، ۱۳۶۲، ۱۳۷۲، ۱۳۸۸، ۱۳۹۰، ۱۴۰۳، ۱۵۴۸، (ج۔۴) ۲۱۶۳، ۲۱۷۰، ۲۱۹۱۔ ۲۱۹۲، ۲۲۰۰، ۲۲۵۲، (ج۔۵) ۲۵۷۶، ۲۶۳۹۔ ۲۶۴۰، ۲۶۴۸۔ ۲۶۵۰، ۲۶۶۸۔ ۲۶۶۹، ۲۷۶۰، ۲۷۶۵، ۲۷۹۸، ۲۸۰۰۔ ۲۸۰۳، ۲۸۱۲۔ ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۴۴۶۔ ۳۴۴۷، ۳۹۳۲، (ج۔۷) ۴۱۸۲، ۴۲۰۲، ۴۲۱۷، ۴۲۲۰، (ج۔۸) ۴۵۲۹، ۴۵۳۹، ۴۵۴۵، ۴۶۲۱، ۴۷۴۴، ۴۹۴۴، (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۱۵۴، ۵۱۵۶، ۵۱۹۲۔ ۵۱۹۷، ۵۳۶۵، ۵۴۸۲۔ ۵۴۸۳، ۵۵۱۲۔ ۵۵۱۷، ۵۵۲۰، ۵۵۵۴۔ ۵۵۵۵، ۵۵۵۷، ۵۵۶۹، ۵۵۶۲۔ ۵۵۶۴، ۵۵۶۵۔ ۵۵۶۶، (ج۔۱۰) ۵۷۶۲۔ ۵۷۶۳، ۵۷۶۸، ۵۷۷۳، ۵۸۸۵۔ ۵۸۹۱، ۵۸۹۳، ۵۹۱۲، ۵۹۷۳، ۶۲۴۳، ۶۲۹۵، ۶۲۹۶

روضۃ الناظر فی مناقب الشیخ عبدالقادر: (ج۔۹) ۵۴۵۴

روضۃ النواظر: (ج۔۱) ۸۴، (ج۔۵) ۲۷۴۳

روئق الصفا فی بعض مناقب والد المصطفیٰ: (ج۔۵) ۲۶۸۸

روئیداد مجاہدین ہند (خواص خان): (ج۔۱۰) ۵۸۹۵

ریاض التاریخ: (ج۔۳) ۱۳۶۷

ریاض الصالحین: (ج۔۱) ۱۹۵

ریاض المرتاض: (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۶۳۹

ریاض المشتاقین فی مناقب مولانا خالد ضیاء الدین: (ج۔۴) ۲۵۰۹، (ج۔۶) ۳۲۸۸

الریاض النضرۃ: (ج۔۱) ۲۲۰

ز

زاد الامین لاھل الیقین: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

زاد السفینہ فی اسامی المدینۃ: (ج۔۶) ۳۶۵۴

زادالمتقین: (ج۹) ۵۰۲۵

زادالمعاد: (ج۲) ۷۲۳

زاہدی: (ج۲) ۵۰۷، ۸۰۷، (ج۳) ۱۲۰۵، (ج۸) ۴۲۴۱

زبدۃ الآثار بہجۃ الاسرار: (ج۶) ۳۲۹۴

زبدۃ الاخبار: (ج۶) ۳۴۲۵

زبدۃ البخاری: (ج۶) ۳۲۲۰_۳۲۲۱

زبدۃ التواریخ: (ج۵) ۲۷۷۸

زبدۃ الرسائل الفاروقیہ وعمدۃ المسائل الصوفیہ: (ج۵) ۲۲۷۵_۲۲۷۶

الزبدۃ الزکیہ فی تحریم السجود التحیہ (احمد رضا خان بریلوی): (ج۲) ۱۱۵، (ج۳) ۱۲۵۸

زبدۃ المقامات: (ج۱) ۸۵، ۱۱۰، ۲۹۷، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۲۷، ۳۷۰، ۳۷۴، ۳۸۴_۳۸۵، ۴۲۹، ۴۳۱_۴۳۴، ۴۴۰، ۴۵۳_۴۵۴، ۴۶۲، (ج۲) ۷۳۱، ۷۳۳، ۷۲۸، ۷۷۱، ۸۳۳، ۹۹۸، ۱۱۲۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۷، ۱۱۵۱، (ج۳) ۱۲۹۷، ۱۳۶۴_۱۳۶۲، ۱۳۷۲، ۱۳۸۴، ۱۳۸۷، ۱۴۰۲، ۱۴۵۰_۱۴۵۲، ۱۴۵۹، ۱۵۳۱، ۱۵۳۹_۱۵۴۰، ۱۵۴۴، ۱۵۴۸، ۱۶۲۱، ۱۷۰۱، ۱۷۲۲، ۱۸۷۰، (ج۴) ۱۹۴۰، ۱۹۴۲_۱۹۴۳، ۲۰۵۴، ۲۱۲۹، ۲۲۴۰_۲۲۴۱، ۲۲۶۲_۲۲۶۴، ۲۲۶۷، ۲۲۶۹، ۲۲۷۲، ۲۲۸۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۵_۲۲۹۶، ۲۳۲۵، ۲۳۲۳_۲۳۲۷، ۲۴۴۱، ۲۴۵۳_۲۴۵۵، ۲۴۵۶، (ج۵) ۲۵۲۷، ۲۵۲۱، ۲۵۷۴، ۲۵۷۸، ۲۵۸۱، ۲۵۹۸، ۲۶۱۱_۲۶۱۲، ۲۶۲۲_۲۶۲۵، ۲۶۴۸_۲۶۴۹، ۲۶۵۹، ۲۶۲۲، ۲۷۳۵_۲۷۴۳، ۲۷۴۲_۲۷۵۱، ۲۷۵۳_۲۷۵۵، ۲۷۵۷، ۲۷۶۵_۲۷۶۲، ۲۷۷۰، ۲۷۹۰، ۲۸۱۲، ۲۸۳۰، (ج۶) ۳۱۴۳، ۳۲۹۳_۳۲۹۴، ۳۳۴۲، ۳۲۸۲، (ج۷) ۴۰۰۹، ۴۲۱۸، ۴۲۲۰، ۴۲۲۱، ۴۲۳۲_۴۲۳۳، (ج۸) ۴۵۰۱، ۴۵۱۱، ۴۵۱۹، ۴۵۲۱_۴۵۲۲، ۴۵۲۷، ۴۵۵۴، ۴۵۶۲_۴۵۶۱، ۴۸۱۴، ۴۹۰۹_۴۹۱۰، ۴۹۲۷، ۴۹۴۴، ۴۹۴۲_۴۹۴۷، ۴۹۵۴_۴۹۵۵، (ج۹) ۵۰۱۳، ۵۰۴۰، ۵۰۵۱، ۵۰۵۸، ۵۰۶۳، ۵۰۷۰، ۵۱۱۹، ۵۱۵۴، ۵۱۷۲، ۵۲۲۶_۵۲۲۸، ۵۲۳۳_۵۲۳۴، ۵۲۳۹، ۵۲۴۴، ۵۲۴۶، ۵۲۴۹_۵۲۵۰، ۵۲۹۲، ۵۳۱۰، ۵۳۱۲، ۵۳۲۵، ۵۳۲۷، ۵۳۱۳، ۵۳۱۵، ۵۳۲۹، ۵۳۷۲، ۵۵۱۴_۵۵۱۵، ۵۵۱۷، ۵۵۱۹_۵۵۲۲، ۵۵۴۴_۵۵۴۵، ۵۵۵۴، ۵۵۵۷، ۵۵۵۹_۵۵۶۰، (ج۱۰) ۵۲۳۲، ۵۲۷۴، ۵۲۹۴، ۵۳۲۳، ۵۳۷۲_۵۳۷۳، ۵۸۸۵، ۵۹۲۴_۵۹۲۵، ۵۹۷۳، ۶۱۳۴، ۶۱۳۴، ۶۲۴۲، ۶۲۴۷، ۶۲۵۴، ۶۲۵۵_۶۲۵۶، ۶۲۷۳

زبدۃ الآثار منتخب بہجۃ الاسرار: (ج۹) ۵۰۲۵، ۵۲۳۴

زبور: (ج۱۰) ۵۷۸۱

زبور عجم: (ج۱) ۲۵۵، (ج۵) ۳۰۱۵

زجاجۃ المصابیح: (ج۱) ۵۳

زرگل: (ج۳) ۲۵۱۳

زرقانی شرح المواہب: (ج۱) ۲۱۹_۲۲۰، (ج۲) ۲۲۰

الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقی (للشیخ احمد رضا خاں): (ج۱) ۵۵، (ج۵) ۲۸۹۶، ۲۸۹۹، ۲۹۱۰

زند وزور: (ج۵) ۳۰۱۱، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴

زوائد ابن ماجہ: (ج۲) ۵۵۲

زوائد الزبیدی: (ج۶) ۳۲۶۱

الزہد (امام احمد بن حنبل): (ج۲) ۵۱۴

الزھد الکبیر (امام بیہقی): (ج۔۷) ۴۳۰۹، ۴۳۲۱
زیارات: (ج۔۳) ۱۲۰۴
الزیادۃ والاحسان فی علوم القرآن: (ج۔۶) ۳۱۹۸
زیلعی: (ج۔۸) ۴۶۴۲، ۴۶۴۴
زینت الحیاء: (ج۔۴) ۲۲۴۵
زینت شرح: (ج۔۴) ۲۰۵۴

س

سانی نامہ: (ج۔۱) ۳۲۰، (ج۔۶) ۳۲۳۰
سالنامہ یادگار مجدد الف ثانی (کراچی): (ج۔۴) ۲۲۲۴
سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان: (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۳۰۸، (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۵۷۸، ۲۶۲۳، ۲۶۷۴، ۲۶۷۹، ۲۷۰۰، (ج۔۹) ۵۰۳۹
سبط المقال فی حل الاشکال: (ج۔۴) ۲۵۲۳
سبع سنابل: (ج۔۵) ۲۸۷۷
سبع سیارہ: (ج۔۴) ۲۴۹۰، (ج۔۵) ۲۸۱۳، ۲۸۱۸
السبعۃ البحر فی اللغۃ: (ج۔۶) ۳۱۸۰
سبل الھدیٰ والرشاد: (ج۔۱) ۲۱۹، ۲۲۱
سبیل الرشاد: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۳) ۱۱۸۰، (ج۔۵) ۲۷۹۸، ۲۸۰۵، ۲۸۰۶۔ (ج۔۱۰) ۹۱۷۷، ۶۱۳۰
السبیل الواسطیں: (ج۔۶) ۳۵۲۳
سرّ اسرار خودی: (ج۔۵) ۲۹۷۴
سرّ الاسرار: (ج۔۵) ۲۶۹۸، (ج۔۶) ۳۸۹۶، ۳۸۹۸
سرالاسکان (غیر مطبوعہ): (ج۔۱۰) ۵۹۵۷
السر الاسریٰ فی معنی سبحان الذی اسریٰ: (ج۔۶) ۳۱۹۸
سرالبران: (ج۔۷) ۴۱۲۳۔۴۱۲۵
سرگزشت: (ج۔۵) ۲۹۲۶
سراج العارفین: (ج۔۱۰) ۵۸۴۷، ۵۸۴۹
سراج العاشقین: (ج۔۶) ۳۴۳۳
سراج القلوب: (ج۔۶) ۳۴۸۱
سراج الھدیہ: (ج۔۸) ۴۶۴۷
سراج منیر: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۶) ۳۲۸۶
سرمایہ عمر: (ج۔۴) ۲۵۱۵، (ج۔۹) ۵۱۵۴، ۵۱۵۸، ۵۱۶۱۔۵۱۶۲
سرمایہ ملت: (ج۔۴) ۱۲۴۷
سروآزاد: (ج۔۶) ۳۳۵۲
سرورالمحزون (سندگی ترجمہ): (ج۔۶) ۳۴۴۵
سرہند شریف: (ج۔۳) ۱۸۷۳
السعادۃ الابدیۃ فیما جاء بہ المقشبندیہ: (ج۔۵) ۲۶۸۴، (ج۔۱۰) ۶۲۷۹، ۶۴۱۲
السعایہ شرح شرح الوقایہ: (ج۔۲) ۷۳۳
سعدیہ شرح کیدانی: (ج۔۸) ۴۶۳۹
سعید البیان فی مولا سید الانس والجان ﷺ: (ج۔۶) ۳۷۵۹، (ج۔۱۰) ۵۹۵۲، ۶۱۰۹
سفرالسعادۃ: (ج۔۴) ۱۹۸۳
سفرحجاز (محمد عبداللہ حکیم): (ج۔۶) ۳۷۴۸
سفرحجاز زرخانی (محمد عبداللہ زرخانی): (ج۔۶) ۳۷۳۹
سفرسعادت: (ج۔۷) ۴۳۹۳

سفرنامہ ایران: (ج۔۶) ۳۴۲۶
سفرنامہ بلاد اسلامیہ: (ج۔۶) ۳۴۲۶
سفرنامہ عربستان: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۰، ۳۶۰۳
سفرنامہ کلکتہ: (ج۔۶) ۳۴۴۱
سفرنامہ ہند: (ج۔۴) ۲۵۱۵
سفرنامے: (ج۔۱۰) ۵۹۵۶
سفرنامہ ابن بطوطہ: (ج۔۹) ۵۳۷۷
سفینۂ خوش گو: (ج۔۶) ۳۳۵۶
سفینۂ نوح: (ج۔۶) ۳۵۹۷
سفینۃ الاولیاء: (ج۔۱) ۱۹۷، (ج۔۳) ۱۳۹۲، (ج۔۵) ۲۷۹۲، (ج۔۹) ۵۳۲۷۔۵۳۲۸، ۵۴۵۴، ۵۵۵۷
سکینۃ الاولیاء: (ج۔۱) ۱۹۷، (ج۔۴) ۲۱۹۱
سل الحسام الہندی لنصرۃ مولانا خالد النقشبندی: (ج۔۱) ۸۸، (ج۔۴) ۲۵۰۹، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۶۳۷۸، ۶۳۹۰
سلاسل اربعہ: (ج۔۸) ۴۸۲۴، ۴۸۵۲
سلاسل اولیاء: (ج۔۸) ۴۸۴۸،
سلاسل ستہ: (ج۔۱) ۹۷، (ج۔۷) ۴۰۰۲، (ج۔۸) ۴۸۴۴۔۴۸۴۵، ۴۸۵۱
سلاطین دہلی کے مذہبی رجحانات: (ج۔۴) ۲۰۸۸، (ج۔۹) ۵۱۲۰
سلامۃ اللہ لاہل السنۃ من سہیل الرضا رد النقد: (ج۔۵) ۲۵۸۰
سلامۃ اللہ لاہل السنۃ من سہیل العناد فی الفتنۃ: (ج۔۵) ۲۵۷۳
سلسلۂ نقشبندیہ کی علمی خدمات (ڈاکٹر آفتاب احمد خان): (ج۔۱۰) ۶۱۰۱
سلسلۂ تہلیلیہ: (ج۔۹) ۵۵۰۱
سلسلۂ حضرت چشموی (عبدالحمید): (ج۔۶) ۳۷۵۴
سلسلۂ قبلہ چشموی (محمد عبداللہ درخانی): (ج۔۶) ۳۷۳۹
سلسلۂ نقشبندیہ کی فقہی خدمات: (ج۔۱) ۱۱۴
سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کی دینی خدمات: (ج۔۱) ۱۱۴
سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کے نامور صوفیہ کی دینی اور فلاحی خدمات: (ج۔۱) ۱۱۴
سلسلۂ خیریہ: (ج۔۶) ۳۹۱۱
سلسلۂ قادریہ میں علامہ اقبال کی بیعت: (ج۔۵) ۲۹۴۴
سلسلۃ الذہب المتصلۃ بخیر العجم والعرب: (ج۔۶) ۳۲۱۵
سلسلۃ الذہب فی سلوک وآلاداب: (ج۔۶) ۳۱۲۲
سلسلۃ الصادقین: (ج۔۱) ۳۱۴، (ج۔۷) ۴۱۰۳،
سلک الدرر: (ج۔۴) ۲۴۴۹، (ج۔۵) ۲۶۸۱، ۲۷۰۱، (ج۔۶) ۳۱۲۲، ۳۱۲۵، ۳۱۲۷۔ ۳۱۲۸، ۳۱۷۳۔ ۳۱۷۵، ۳۱۸۰۔۳۱۸۲، ۳۱۸۴۔ ۳۱۹۰، ۳۲۰۱، ۳۲۰۳، ۳۲۰۹۔ ۳۲۱۰، ۳۲۱۷۔ ۳۲۱۸، ۳۲۲۲۔ ۳۲۲۷، ۳۲۲۹۔۳۲۳۴، ۳۲۳۹، ۳۲۴۱،
سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر: (ج۔۱۰) ۶۳۷۸، ۶۴۰۲
السلک المعظم علی الدرر المنظم: (ج۔۵) ۲۶۹۵
سلوک مجددیہ (سید عبداللہ محدث دکن): (ج۔۱۰) ۶۳۴۴، ۶۳۴۶
سلوک راقیہ نقشبندیہ: (ج۔۴) ۲۴۹۱، (ج۔۶) ۳۳۵۸
سلوک طریقہ (مرزا مظہر جان جاناں): (ج۔۴) ۲۴۶۵

سلوک مجددی کی خصوصیات: (ج۔۱) ۱۱۴
سلوک مجددیہ: (ج۔۱) ۵۳
سمط العلی الحضرۃ العلیا: (ج۔۵) ۲۸۵۵_۲۸۵۶، ۲۸۵۸
سنت مبارکہ: (ج۔۲) ۱۲۴۷
سند الشیخ محمد بن احمد عقیلۃ المکی بالطریقۃ القادریہ: (ج۔۶) ۳۱۹۹
سند المنیفی (مخطوطہ): (ج۔۶) ۳۱۷۹
سندھ کے اکابرین قادریہ کی علمی و دینی خدمات (مقالہ برائے پی ایچ ڈی): (ج۔۵) ۲۷۰۱، (ج۔۹) ۵۵۷۸
سندھ کے صوفیائے نقشبند: (ج۔۱) ۱۱۲، (ج۔۶) ۳۲۷۱، ۳۲۷۰، ۳۲۸۲_۳۲۸۳، ۳۹۳۰، (ج۔۹) ۵۵۷۷_۵۵۷۸، (ج۔۱۰) ۶۲۷۸، ۶۴۰۷_۶۴۰۸
سندھ کے نقشبندی اولیاء: (ج۔۱۰) ۶۱۲۷
سندھ گزیٹیر: (ج۔۶) ۳۴۴۵
سندگی ایات: (ج۔۶) ۳۵۹۱
سنن اقوال نبویہ من الاحادیث النبویہ البخاریہ: (ج۔۶) ۳۲۶۰
السنن الکبریٰ للبیہقی: (ج۔۸) ۴۷۸۶
سنن کبریٰ (علامہ عراقی): (ج۔۷) ۴۳۱۷
سنوات الاتقیاء: (ج۔۴) ۲۴۳۶، (ج۔۵) ۲۷۴۳، (ج۔۹) ۵۵۴۳
سنی عہد معصومیہ: (ج۔۱۰) ۶۱۲۶
سواطع الالہام (تفسیر بے نقطہ): (ج۔۱) ۴۱۴_۴۱۵، ۴۴۴، ۴۴۷، (ج۔۳) ۱۴۰۱، (ج۔۴) ۲۰۱۵، ۲۱۱۹، (ج۔۵) ۲۵۶۱، ۲۷۴۰، ۲۷۵۰، ۲۹۱۸، (ج۔۸) ۴۵۱۴، ۴۹۳۰، ۴۹۳۶، (ج۔۹) ۵۰۲۳، ۵۱۲۱، ۵۱۷۶، ۵۱۸۸، ۵۲۹۶، ۵۴۷۲، (ج۔۱۰) ۵۶۴۱، ۵۶۵۳، ۵۶۷۸، ۵۷۰۲، ۵۷۹۳، ۶۱۰۲
سوانح الحیات سلطان الاولیاء: (ج۔۱۰) ۵۸۹۵
سوانح امام ربانی مجدد الف ثانی: (ج۔۳) ۱۲۹۸
سوانح بے بہائے امام اعظم: (ج۔۲) ۷۲۸، (ج۔۳) ۱۸۷۳
سوانح حضرت بابا فرید الدین مسعود: (ج۔۴) ۲۱۲۲
سوانح حیات: (ج۔۶) ۳۴۴۷
سوانح حیات حضرت حاجی بہادر کوہاٹی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸
سوانح حیات حضرت سید امیر صاحب: (ج۔۱۰) ۵۸۹۲
سوانح حیات حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی: (ج۔۶) ۳۳۹۲
سوانح حیات سید عارف شاہ بلال: (ج۔۶) ۳۷۶۱
سوانح شیخ طاہر بندگی: (ج۔۱۰) ۵۳۵۶
سوانح عمری حضرت امیر کلال: (ج۔۴) ۲۰۵۸
سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی سرہندی (ابوالفضل محمد احسان اللہ): (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۴۹، ۵۱۵۵_۵۱۵۶، (ج۔۱۰) ۵۶۳۷، ۶۲۴۳، ۶۲۸۹، ۶۲۹۷
سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی (عبدالاحد): (ج۔۹) ۵۰۴۰
سوانح مولانا خالد نقشبندی: (ج۔۱۰) ۶۳۷۸
سود کی متبادل اساس: (ج۔۲) ۷۳۶
سود (سید قطب شہید): (ج۔۲) ۷۳۶
سود (ڈاموروری): (ج۔۲) ۷۳۶
سولہویں اور سترہویں صدی میں شمالی ہند میں احیائے

اسلام کی تحریکات: (ج۔۹) ۵۲۸۴

سولہویں اور سترہویں صدی میں شمالی ہند میں مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ کی تحریکیں: (ج۔۹) ۵۲۷۴

سہ صدی مکتوبات: (ج۔۲) ۵۳۶، ۵۳۸، ۵۵۱، ۵۷۰، ۵۷۸، ۵۸۳_۵۸۴، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۲_۶۰۳، ۶۱۹_۶۲۰، ۶۳۱، ۶۳۹، ۶۴۲، ۶۴۶_۶۴۷، ۶۴۹، ۶۵۳_۶۵۵، ۶۵۸_۶۵۹، ۶۶۲، (ج۔۵) ۳۰۱۷

سہ ماہی البحوث الاسلامیہ، مجلۃ (ریاض): (ج۔۵) ۲۷۰۴

سہ ماہی العلم (کراچی): (ج۔۱۰) ۶۱۱۰

سہ ماہی رسالہ اردو (کراچی): (ج۔۱۰) ۶۱۲۶

سہ ماہی فکر ونظر (اسلام آباد): (ج۔۸) ۴۸۱۱، ۴۸۳۴

سہ ماہی سبیح کرم: (ج۔۶) ۲۷۰۶

سہ ماہی مسلم میگزین (امریکہ): (ج۔۶) ۳۲۵۲

سہ ماہی مسلم ورلڈ (امریکہ): (ج۔۵) ۲۸۲۵

سہ ماہی، اقبال ریویو (کراچی، لاہور): (ج۔۵) ۲۸۳۴، ۲۸۴۲_۲۸۴۳، ۲۹۴۳، ۲۹۴۵

السهم الصائب لمن سعى الصالح بالمبتدع الكاذب: (ج۔۴) ۲۵۰۹

سی حرفی: (ج۔۵) ۲۷۳۲

سیالکوٹ سے خیبر تک: (ج۔۶) ۳۸۲۴

سید السادات (خواجہ نور محمد بدایونی): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲

سید المرسلین: (ج۔۶) ۳۷۸۹

سیدی ابوالبرکات: (ج۔۱۰) ۵۸۱۱

سیر احمدی: (ج۔۱) ۸۴_۸۵، (ج۔۵) ۲۷۴۰، ۲۷۴۲، (ج۔۸) ۴۹۱۰، (ج۔۹) ۵۵۴۳

سیر اعلام النبلاء: (ج۔۵) ۲۸۵۶_۲۸۵۷،

سیر الجلیل (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی): (ج۔۶) ۳۳۶۱

سیر العارفین: (ج۔۴) ۲۵۱۴

السیر المطلوب: (ج۔۶) ۳۵۲۲

سیر تصوف (درویش محمد یعقوب): (ج۔۶) ۳۷۸۹

سیر علوی (درویش محمد یعقوب): (ج۔۶) ۳۷۸۹

سیر وتراجم بعض علمائنا فی القرن الرابع عشر للهجرة: (ج۔۵) ۲۷۰۳_۲۷۰۴

سیر الصحابہ: (ج۔۹) ۵۱۹۶

سیرت الاولیاء: (ج۔۸) ۴۶۲۵

سیرت النعمان: (ج۔۲) ۲۸۷، (ج۔۵) ۲۷۰۲

سیرت امام ربانی (محمد داؤد پسروری): (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۲۴۵۴_۲۴۵۶، (ج۔۵) ۳۰۳۹_۳۰۴۰، ۳۰۴۵، (ج۔۸) ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۰۲۸، (ج۔۱۰) ۵۹۲۶

سیرت امام محمدی (شاہ میاں عبدالرحمٰن): (ج۔۹) ۵۴۳۴

سیرت سید ملت: (ج۔۶) ۳۸۰۰، (ج۔۱۰) ۵۸۱۱

سیرت سبائی: (ج۔۱) ۳۰۹

سیرت علی: (ج۔۹) ۵۲۵۱

سیرت خلفاء اسلام: (ج۔۶) ۳۸۴۶

سیرت رسول عربی ﷺ (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۴، ۵۹۲۶، ۵۹۲۸

سیرت سید احمد شہید (ابوالحسن ندوی): (ج۔۹) ۵۱۲۱

سیرت طالب کجاہی: (ج۔۶) ۳۷۹۷، ۳۷۹۹

سیرت غوث اعظم (اقبال احمد فاروقی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۸
سیرت غوث اعظم (عبد الرحیم خان قادری): (ج۔۸) ۴۸۶۳۔۴۸۶۴
سیرت غوث اعظم (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۲
سیرت فاطمہ: (ج۔۶) ۲۷۸۹
سیرت مجدد الف ثانی: (ج۔۱) ۴۱، ۲۴، ۴۴۰، (ج۔۲) ۷۷۱، (ج۔۳) ۱۳۶۴۔۱۳۶۵، ۱۳۶۷۔۱۳۶۸، ۱۳۷۲، ۱۳۹۷، ۱۳۹۹، ۱۴۰۱۔۱۴۰۲، ۱۷۲۲، (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۷۳۲، ۲۹۱۰۔۲۹۱۲، ۳۰۱۱، ۳۰۴۰، ۳۰۹۳، (ج۔۶) ۳۲۹۳، ۳۶۴۰، (ج۔۷) ۴۲۲۰، (ج۔۸) ۴۵۹۹، ۴۶۰۳، ۴۶۱۲۔۴۶۱۷، ۴۷۲۴، ۴۸۶۱، ۴۹۰۸، ۴۹۳۶، ۴۹۳۷، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۷۰، ۵۵۷۷، (ج۔۱۰) ۵۶۹۴، ۵۷۶۳، ۵۹۰۸، ۶۲۴۴، ۶۳۱۳
سیرت نبویہ: (ج۔۶) ۲۷۰۶
سیرت نقشبند: (ج۔۱) ۲۵۳
سیرت و کارنامہ ہائے جہادی حضرت مجدد الف ثانی: (ج۔۶) ۳۲۴۴
سیر صغیر: (ج۔۳) ۱۲۰۴
سیر کبیر: (ج۔۳) ۱۲۰۴
سیرۃ النبی: (ج۔۹) ۵۱۲۱
سیرۃ مصطفیٰ: (ج۔۹) ۵۱۲۱
سیف الامارۃ علی مانع نصب الستارہ: (ج۔۶) ۳۱۵۹
السیف الجلی علی ساب النبی: (ج۔۶) ۳۲۵۴
السیف المسلول: (ج۔۵) ۲۸۱۰
سیف الملوک: (ج۔۶) ۲۷۸۲
السیوف المدادنی اعناق اھل الزندقۃ والالحاد: (ج۔۶) ۳۱۷۲

ش

شارح تمہیدات: (ج۔۲) ۵۸۴
شام کربلا: (ج۔۶) ۲۵۹۲، ۲۷۲۰
شامی: (ج۔۲) ۸۴۲، (ج۔۸) ۴۲۳۳، ۴۲۴۲، ۴۲۴۴، ۴۲۴۵، ۴۲۴۷۔۴۲۴۸
شان اولیاء پاکستان: (ج۔۱) ۴۳
شان مصطفیٰ: (ج۔۷) ۴۲۷۸
شاہ اسماعیل کے مجموعہ مکاتیب: (ج۔۶) ۲۸۹۰
شاہ عبداللہ کی سیاسی زندگی: (ج۔۲) ۷۷۱
شاہ محمد غوث گوالیاری: (ج۔۱) ۳۱۰، (ج۔۹) ۵۳۱۹، ۵۳۲۲
شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک: (ج۔۴) ۲۱۹۳
شاہ ولی اللہ اور ان کا خاندان: (ج۔۱۰) ۵۷۶۲
شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات: (ج۔۴) ۲۰۵۹
شاہ ہمدان، حیات اور کارنامے: (ج۔۱) ۲۵۲۔۲۵۳، ۴۶۱، (ج۔۶) ۳۸۲۴
شاہنامہ احمدی منظوم: (ج۔۱۰) ۵۸۷۸
شبلی نامہ (ڈاکٹر شیخ محمد اکرام): (ج۔۴) ۲۴۵۵
شجرہ طیبہ: (ج۔۸) ۴۸۶۴
شجرہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ: (ج۔۶) ۳۲۷۷
شجرۂ عالیہ سلسلہ نقشبندیہ و رابطہ بہ سلاسل دیگر: (ج۔۸) ۴۸۵۴، ۴۸۶۲، ۴۸۶۴
شجرۂ خلافۃ النقشبندیہ: (ج۔۶) ۳۲۲۷

شخصیات سرحد: (ج۔۱۰) ۵۸۹۰، ۵۸۹۵

شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا: (ج۔۶) ۳۱۴۶

شد الازار فی خط الاوزار عن زوار والمزار: (ج۔۵) ۲۸۵۴۔۲۸۵۵، ۲۸۵۷۔۲۸۵۸

شذرات الذہب: (ج۔۹) ۵۱۵۶، ۵۲۷۳

الشذرات الذھبیہ من المکتوبات المجددیہ: (ج۔۱۰) ۲۱۲۳، ۲۲۲۳

الشرائع والاحکام: (ج۔۶) ۱۳۸۳

شرح بلوغ المرام: (ج۔۶) ۳۶۲۲

شرح (علامہ تفتازانی): (ج۔۸) ۴۶۳۹

شرح ابیات مشکل مثنوی: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹

شرح اربعین (شیخ محمد حیات بن ابراہیم): (ج۔۶) ۳۴۱۲

شرح ارمغان حجاز: (ج۔۵) ۳۰۰۸، ۳۰۱۴

شرح اسرار خودی: (ج۔۵) ۳۰۴۱

شرح اسماء الحسنیٰ: (ج۔۶) ۳۵۷۰

شرح البردۃ: (ج۔۵) ۲۶۹۸، (ج۔۶) ۳۱۵۹

شرح التعرف لمذھب التصوف: (ج۔۷) ۴۴۲۶۔۴۴۲۷

شرح الحجب والاستار: (ج۔۲) ۵۸۸، ۶۱۹، ۶۵۱، ۶۸۵، ۶۲۲

شرح الحکم: (ج۔۵) ۲۶۹۸

شرح السنۃ (امام بغوی): (ج۔۲) ۵۲۹، ۵۳۳، ۵۴۳، ۵۶۲، ۵۶۹، ۵۷۲، ۶۰۶، ۶۱۷، ۶۳۸۔۶۳۹، ۶۴۴، ۶۴۶۔۶۴۷، ۶۵۲، ۶۵۸، (ج۔۷) ۴۲۸۹، ۴۲۹۱، ۴۳۱۹، ۴۳۳۱، ۴۳۳۸، ۴۳۵۲، ۴۳۸۶، (ج۔۸) ۴۷۰۸، ۴۷۸۶۔۴۷۸۷، (ج۔۹) ۵۱۷۸

شرح الشمائل: (ج۔۲) ۵۱۳

شرح الصدر بشرح ارجوزۃ استاذ ال العصر: (ج۔۶) ۳۱۷۹

شرح الصدور: (ج۔۷) ۴۳۲۸،

شرح الصدور وتنویر القلوب فی الاعمال مکفرۃ للمتاخیرۃ و المتقدم من الذنوب: (ج۔۴) ۲۲۳۷، (ج۔۶) ۳۱۵۹

شرح العقائد (علامہ تفتازانی): (ج۔۳) ۱۷۶۰

شرح العیدروسی: (ج۔۶) ۳۲۱۵

شرح الفقہ الاکبر: (ج۔۲) ۱۱۳۱، ۱۱۳۴، ۱۱۵۷، ۱۱۷۸

شرح الفیض القدیر: (ج۔۷) ۴۳۲۶، ۴۳۲۹، ۴۳۳۹، ۴۳۴۵، ۴۳۵۸، ۴۳۶۲، ۴۳۷۱

شرح الکامل للنووی: (ج۔۵) ۳۰۱۴

شرح المرح: (ج۔۸) ۴۶۴۷

شرح المقدمۃ الجزریۃ: (ج۔۵) ۲۶۹۷

شرح المواقف: (ج۔۹) ۵۰۵۵، ۵۱۷۵

شرح المواھب: (ج۔۲) ۵۸۹، ۵۹۱

شرح النقایہ: (ج۔۲) ۷۰۸

شرح الیاس: (ج۔۸) ۴۶۳۳، (ج۔۱۰) ۵۹۹۷

شرح بال جبریل: (ج۔۵) ۳۰۲۰، ۳۰۲۷، ۳۰۴۳، ۳۰۴۵، ۳۰۴۵

شرح بخاری بعنوان شرح غوثیہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

شرح بخاری: (ج۔۵) ۲۸۹۱، (ج۔۶) ۳۶۲۲، (ج۔۹) ۵۵۵۷

شرح بعض رباعیات حضرت خواجہ باقی باللہ: (ج۔۵) ۲۵۸۲۔۲۵۸۳، (ج۔۱۰) ۲۱۸۲، ۲۱۸۴

شرح بعض رباعیات (مخطوطہ): (ج۔۱۰) ۲۱۲۲

شرح بوستان: (ج۔۱۰) ۵۸۲۲

شرح تجلی ابن العربی (شیخ محی الدین ابن عربی): (ج۔۶) ۳۲۱۵

شرح تاج العروس: (ج۔۲) ۱۱۳۲

شرح ترمذی: (ج۔۵) ۲۸۰۴

شرح تصریف (علامہ تفتازانی): (ج۔۵) ۲۶۹۸

شرح تکملۃ الورد الحمدی: (ج۔۶) ۳۴۲۷

شرح تنویر الابصار: (ج۔۶) ۳۱۲۱

شرح جامی: (ج۔۶) ۳۲۵۸

شرح حاشیہ وقایہ (فتح محمد ڈیروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

شرح حسامی: (ج۔۸) ۴۲۳۸

شرح حکم شیخ عطا الٰہی سکندری: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۲۰، ۳۶۰۳

شرح حکمت العین: (ج۔۱) ۴۵۰، (ج۔۹) ۵۵۲۵

شرح حلیۃ النور: (ج۔۶) ۳۴۴۳

شرح دیوان حافظ (سید عبداللہ کوھائی): (ج۔۱۰) ۵۸۲۲

شرح رباعیات: (ج۔۲) ۵۰۸، (ج۔۴) ۲۴۲۲، (ج۔۵) ۲۵۹۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۲۴، ۲۶۳۳، (ج۔۶) ۳۴۴۳

شرح رباعیات ابوسعید ابوالخیر: (ج۔۶) ۳۴۴۳

شرح رباعیات خواجہ باقی باللہ: (ج۔۱) ۳۰۸، (ج۔۳) ۱۴۱۹، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۰۳۳، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۶۰۴، ۲۵۸۸، ۲۹۱۷، (ج۔۷) ۴۱۱۸۔۴۱۱۹، ۴۱۲۱، (ج۔۸) ۴۵۷۹، (ج۔۹) ۵۰۳۸، ۵۰۴۲، ۵۱۵۰، ۵۵۲۳، (ج۔۱۰) ۲۱۵۴، ۲۱۵۷، ۲۱۸۹

شرح رباعیات (سلسلۃ الاحرار): (ج۔۱) ۳۰۰، ۳۲۰

شرح رسالہ رد الروافض: (ج۔۴) ۲۲۲۳

شرح رسم المفتی: (ج۔۸) ۴۲۴۶

شرح زرقانی: (ج۔۴) ۲۵۲۳

شرح سفر السعادات: (ج۔۶) ۳۱۵۳، (ج۔۸) ۴۲۴۶

شرح شفاء: (ج۔۲) ۵۹۸، ۲۵۴۰

شرح شمائل ترمذی: (ج۔۳) ۱۲۵۹

شرح شمسی: (ج۔۴) ۲۵۰۶

شرح صحیح مسلم: (ج۔۲) ۷۳۵، ۷۴۷، (ج۔۳) ۱۲۲۲، (ج۔۸) ۴۲۲۱

شرح طریقہ محمدیہ: (ج۔۸) ۴۲۲۷

شرح عقائد: (ج۔۱) ۴۴۸

شرح علی العوامل النحویۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۵

شرح علی بیت من تائیۃ ابن الفارض: (ج۔۶) ۳۱۷۲

شرح علی حزب الامام الشعرانی: (ج۔۶) ۳۱۷۲

شرح علی رباعیات خواجہ باقی باللہ: (ج۔۹) ۵۰۵۵

شرح علی صلاۃ (الشیخ العارف محی الدین اکبر): (ج۔۶) ۳۱۷۲

شرح علی صلوات (شیخ سید علی بن محمد مرادی): (ج۔۶) ۳۱۸۵

شرح علی قصیدۃ البردۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۵

شرح فتح الباری: (ج۔۹) ۵۳۱۷

شرح فتح الفضل: (ج۔۶) ۳۴۴۲

شرح فصوص الحکم: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

شرح فقہ اکبر: (ج۔۷) ۴۴۵۴

شرح قصیدہ العمری فی مدح الامام ابی حنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۷

شرح قصیدہ امالی: (ج۔۷) ۴۴۰۸،

شرح قصیدہ بانت سعاد: (ج۔۱) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹

شرح قصیدہ بردہ شریف: (ج۔۱) ۳۴۴۳، (ج۔۱۰) ۵۸۷۱

شرح قصیدہ خمریہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

شرح قصیدہ غوثیہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

شرح گلستان: (ج۔۱۰) ۵۸۶۶

شرح لطائف الشیخ عبدالرحمٰن العیدروس: (ج۔۱) ۳۲۱۶

شرح مأۃ عامل: (ج۔۱) ۳۶۷۳

شرح مثنوی مولانا روم (سید عبداللہ کوھاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۶۶

شرح مشکوٰۃ شریف: (ج۔۲) ۷۳۳، ۸۲۰، ۱۱۳۳، (ج۔۴) ۱۹۸۴، (ج۔۱) ۳۱۵۳، (ج۔۹) ۵۰۶۱

شرح مشکوٰۃ (حاجی بہادر کوہاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۶۶، ۵۸۸۸

شرح مطالع: (ج۔۱) ۴۴۸

شرح معانی الآثار امام طحاوی: (ج۔۵) ۲۸۸۳

شرح مکتوبات قدسی آیات امام ربانی: (ج۔۱۰) ۶۳۳۶

شرح مکتوبات: (ج۔۵) ۲۵۳۷، ۲۶۲۸، ۲۷۱۵، ۲۷۲۲، (ج۔۱) ۳۱۴۳

شرح ملتقی الابحر: (ج۔۱) ۳۱۶۱

شرح مواقف: (ج۔۱) ۴۴۶ _ ۴۴۸، ۴۵۴، (ج۔۳) ۱۵۷۶، ۱۵۷۸، (ج۔۴) ۲۳۶۱، (ج۔۱) ۳۳۶۱، (ج۔۸) ۴۶۰۴

شرح مواہب: (ج۔۷) ۴۴۰۸

شرح مینہ: (ج۔۲) ۷۱۷

شرح نخبۃ الاشارہ معرفۃ الاستعارۃ: (ج۔۱) ۳۲۱۶

شرح نخبۃ الفکر: (ج۔۱) ۳۴۱۶

شرح وقایہ: (ج۔۱) ۴۴۶، ۴۵۴، (ج۔۳) ۱۶۰۴، ۱۷۰۴، (ج۔۴) ۲۳۶۴، ۲۴۹۸، (ج۔۱) ۳۳۶۲، (ج۔۸) ۴۶۴۳، (ج۔۹) ۵۵۲۵

شرح ہدایہ: (ج۔۴) ۲۲۳۶

شرح تیسیر الوصول (شیخ محمد عابد سندھی مدنی): (ج۔۱) ۳۶۲۲

شرح ابیاسند: (ج۔۱) ۳۵۰۴

شرعۃ الاسلام: (ج۔۲) ۷۲۵

شروط الصلاۃ: (ج۔۱) ۳۷۱۳

شریعت وطریقت افکار اقبال کی روشنی میں: (ج۔۵) ۲۵۷۶، ۲۹۴۳

شعب الایمان: (ج۔۲) ۵۱۸، ۵۲۴، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۷ _ ۵۴۰، ۵۴۲ _ ۵۴۳، ۵۶۱ _ ۵۶۲، ۵۷۹، ۵۹۷، ۲۰۵، ۲۲۳ _ ۲۲۴، ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۳۸ _ ۲۴۰، ۲۴۴، ۲۴۸، ۲۵۳، ۲۵۶، ۲۶۰ _ ۲۶۱، (ج۔۳) ۱۲۹۳، (ج۔۵) ۳۰۰۸، ۳۰۱۲، (ج۔۷) ۴۲۸۳ _ ۴۲۸۴، ۴۲۸۹، ۴۲۹۱، ۴۳۰۰، ۴۳۰۲، ۴۳۱۳، ۴۳۱۷، ۴۳۱۹ _ ۴۳۲۰، ۴۳۲۲، ۴۳۲۴ _ ۴۳۲۱، ۴۳۲۲، ۴۳۲۷، ۴۳۵۲، ۴۳۶۲، ۴۳۹۲، ۴۴۰۳، (ج۔۸) ۴۷۸۷

شعر الہند: (ج۔۲) ۱۲۶۲

شفاء الامرض: (ج۔۱) ۳۴۲۰، ۳۴۴۴، ۳۵۹۹

شفاء السقام: (ج۔۲) ۲۰۴ _ ۲۰۵، ۲۵۵ _ ۲۵۶

شفاء الصدور: (ج۔۲) ۵۹۲، (ج۔۵) ۲۸۸۶، (ج۔۹)

۵۲۴

شفاء العلیل: (ج۴) ۲۲۲، (ج۵) ۳۰۹۴

الشفاء القاضی عیاض: (ج۲) ۱۱۰۹، (ج۷) ۴۳۹۳، (ج۸) ۴۷۸۶

شفاء الوالہ فی صور الحبیب مزارہ ونعالہ: (ج۱) ۱۱۵

شقائق النعمان فی مناقب النعمان: (ج۲) ۷۲۷

شکوۂ نو: (ج۱) ۴۶۱

شمائل النبی: (ج۴) ۲۳۹۸، (ج۵) ۲۶۲۳، (ج۶) ۳۸۹۸

شمس المعارف الکبری ولطائف العوارف (لامام احمد بن علی البونی): (ج۱۰) ۵۹۷۲

شمسیہ: (ج۶) ۳۶۲۱

شمشیر برہنہ: (ج۵) ۲۶۴۲

شمیم رسالت: (ج۱۰) ۵۸۰۳

شواہد التجدید: (ج۱) ۸۶، (ج۵) ۲۷۹۸، ۲۸۰۵، ۲۸۰۸، (ج۸) ۴۶۱۳، (ج۹) ۵۰۵۳

شوق نامہ: (ج۶) ۳۴۸۲، ۳۷۰۱

الشہاب الثاقب علی المسترق الکاذب: (ج۵) ۲۵۷۳، ۲۵۸۰

شہاب الدین: (ج۵) ۲۸۹۶

شہباز قدس: (ج۱۰) ۵۹۰۲

شہادت نامہ: (ج۱) ۵۲

شیخ احمد المسرھندی حیاتہ وآثارہ: (ج۱) ۱۰۳

شیخ احمد سرہندی: (ج۲) ۸۵۴، (ج۵) ۲۵۸۱، ۲۷۹۰ ـ ۲۷۹۲، (ج۹) ۵۲۷۳

شیخ احمد سرہندی اور آئندہ نسلوں کے بارے میں ان کا نظریہ: (ج۹) ۵۲۸۴

شیخ احمد فاروقی سرہندی: (ج۱) ۴۶۴

شیخ الاسلام سیدنا عبدالقادر الگیلانی و اولادہ: (ج۵) ۲۶۸۰

شیخ سرہند (جمیل اطہر سرہندی): (ج۱) ۴۶۰، (ج۳) ۱۴۸۵، (ج۶) ۳۱۴۴ ـ ۳۱۴۵، (ج۹) ۵۰۵۰، (ج۱۰) ۶۲۴۵

شیخ عمر ضیاء الدین کے مکتوبات: (ج۶) ۳۲۸۷

شیخ کے سندھی اشعار (عربی شرح): (ج۶) ۳۴۳۹

شیخ محمد طاہر بندگی احوال وآثار: (ج۱۰) ۶۲۷۶

الشیخ معروف النودگی (شیخ محمد خان): (ج۴) ۲۵۰۵

شیر ربانی کا پیغام: (ج۶) ۳۹۳۲

شیرازنامہ: (ج۵) ۲۸۵۵، ۲۸۵۸

شیرازہ: (ج۱) ۴۶۱

شیون اسلام: (ج۱۰) ۵۸۶۰

شیخ ابی محمد عبداللہ بن قاسم شہرزوری کا قصیدہ: (ج۵) ۲۶۷۸

شیخ یحییٰ منیری کے اعتراضات کے جواب میں ایک رسالہ: (ج۶) ۳۵۰۲

ص

صاوی تنویر الایمان: (ج۸) ۴۶۴۴

صبح نور: (ج۱۰) ۵۸۰۲

صحاح ستہ: (ج۳) ۱۵۸۱، ۱۵۸۸، (ج۴) ۱۹۵۱،

(ج۵) ۲۶۸۵، ۲۸۸۴، (ج۶) ۳۶۲۲، ۳۸۸۹، ۳۹۱۷، ۳۹۱۹_۳۹۲۰، ۳۹۹۱، (ج۹) ۵۱۸۷، ۵۲۵۶

الصحاح: (ج۱) ۱۷۳، ۱۹۳

صحائف انبیاء علیہم السلام: (ج۸) ۴۸۱۸، ۴۸۲۱،

صحیح ابن ابی عاصم: (ج۲) ۵۷۶

صحیحین: (ج۲) ۵۴۶، ۵۶۳، (ج۹) ۵۲۵۱

صدارتی خطبۂ ہسٹری کانفرنس: (ج۵) ۲۷۹۴

صراط مستقیم: (ج۱) ۲۴_۲۵، ۱۰۲، (ج۳) ۷۲۸، ۷۳۲، ۸۴۹، ۸۵۴، (ج۳) ۱۷۲۲، (ج۵) ۲۹۱۱، (ج۸) ۴۹۴۸، (ج۱۰) ۶۲۴۴، ۶۳۱۸

صفور ازالۃ الخفاء: (ج۶) ۳۳۶۰

صفوۃ المدیح (ڈاکٹر حسین مجیب مصری): (ج۱) ۱۰۷

صفۃ الصفوۃ: (ج۱) ۲۱۹، (ج۷) ۴۰۱۹، ۴۰۲۲، ۴۰۳۱_۴۰۳۲

صفۃ صلاۃ النبی (محمد ناصر الدین البانی): (ج۳) ۷۳۲

صقال الضمائر: (ج۶) ۳۴۲۷، ۳۷۵۰

صلاۃ الصفاء فی نور المصطفیٰ: (ج۳) ۵۹۱

الصلاۃ الحامدۃ فی فضائل الخلفاء الاربعۃ: (ج۶) ۳۱۷۱

صلاۃ مشیشیہ: (ج۶) ۳۲۱۱

صلح الاخوان من اہل الایمان: (ج۵) ۲۶۸۸

صلح الفریقین فی منع تکفیر موحدین: (ج۵) ۲۸۰۶

صلوٰۃ الصفاء فی نور المصطفیٰ: (ج۳) ۶۵۲

الصلوٰۃ علی خیر البشر: (ج۲) ۵۹۴

صنادید سندھ: (ج۳) ۲۰۵۸، (ج۶) ۳۴۴۵، (ج۱۰) ۶۱۲۷

الصواعق المحرقۃ: (ج۲) ۵۲۷، ۵۸۲، ۶۴۸، (ج۷) ۴۳۶۲، (ج۱۰) ۵۹۳۳

صواعق الٰہیہ: (ج۳) ۷۳۲

صوبہ سندھ کے صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ: (ج۱) ۹۷

صوبہ سندھ کے مشائخ نقشبندیہ (مقالہ ڈاکٹریٹ): (ج۸) ۴۹۰۶

صولزم: (ج۱۰) ۵۸۵۹

صوفی کی لغوی حقیقت: (ج۱) ۴۵۹

صولت افغانی: (ج۶) ۳۲۳۹

ض

ضرب کلیم: (ج۵) ۲۹۸۲، ۳۰۰۷، ۳۰۰۹، ۳۰۱۴_۳۰۱۵

الضعفاء الکبیر: (ج۲) ۵۵۷، ۶۱۳، ۶۴۳، ۶۵۷

ضعیف اور موضوع روایات: (ج۳) ۱۲۴۷

ضوء الدراری شرح صحیح البخاری: (ج۵) ۲۶۷۹

ضیاء القرآن: (ج۱) ۵۹، (ج۳) ۱۲۱۶_۱۲۱۷، (ج۷) ۴۲۷۸، (ج۸) ۴۶۱۸، (ج۹) ۵۲۲۲

ضیاء المقدمات فی توضیح المکتوبات: (ج۵) ۲۶۴۶

ضیاء النبی: (ج۷) ۴۰۱۲

ط

الطاری الداری: (ج۶) ۳۶۸۴

طب القلوب: (ج۶) ۳۲۸۱

طبرانی: (ج۲) ۵۴۲، ۵۷۰_۵۷۱، ۸۰۲_۸۰۷، ۱۱۲۳، (ج۳) ۱۵۸۲، ۱۷۰۱، (ج۴) ۲۲۹۵_۲۲۹۶، ۲۳۰۳، ۲۳۲۲، ۲۳۲۹، (ج۷) ۴۰۱۹، ۴۳۲۶، ۴۳۳۵، (ج۹) ۵۲۶۱، ۵۳۰۸

طبری: (ج۲) ۸۰۲

طبقات ابن سعد: (ج۱) ۲۱۹_۲۲۰، (ج۵) ۳۰۷۲، (ج۶) ۳۷۵۹، (ج۷) ۴۰۳۲، (ج۹) ۵۱۴۷، ۵۳۱۲، ۵۱۹۶

طبقات اکبری: (ج۴) ۱۹۸۷، (ج۵) ۲۵۶۳، ۲۵۷۴، ۲۵۸۱، (ج۹) ۵۰۴۰، ۵۱۵۵، ۵۳۱۲، (ج۱۰) ۵۷۰۷

طبقات الاولیاء: (ج۱) ۱۹۶

طبقات الحنفیہ: (ج۵) ۲۸۸۳، (ج۶) ۳۴۱۵

طبقات الشافعیۃ الکبریٰ: (ج۵) ۲۸۵۴_۲۸۵۷

الطبقات الکبریٰ: (ج۱) ۱۹۶، (ج۲) ۵۹۸، ۶۵۴، (ج۴) ۲۵۱۴

طبقات ذہبی: (ج۹) ۵۴۵۴

طبقات شاہجہانی: (ج۴) ۲۴۵۵، (ج۵) ۲۷۴۷، ۲۷۵۳

طبقات صوفیہ (امالی پیر شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری): (ج۹) ۵۲۶۰

طحاوی شریف: (ج۷) ۴۰۵۱

طرایق الحقایق: (ج۱) ۲۵۳

طریق الارشاد فی تکمیل المومنین و الاولاد: (ج۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹

طریق السداد فی وجوب الاعتداد: (ج۶) ۳۵۲۲

طریق النجات مع رسالہ التقویر فی اثبات التقدیر: (ج۶) ۳۴۲۰، ۳۶۰۱، ۳۶۲۲

طریق بیعت واذکار: (ج۴) ۲۴۹۰

طریقہ خواجگان: (ج۹) ۵۲۳۶

طریقہ شریفہ شاذلنقشبند: (ج۴) ۲۴۹۰

الطریقۃ النقشبندیۃ واعلامھا: (ج۵) ۲۷۰۲_۲۷۰۳، (ج۶) ۳۱۲۰، ۳۱۲۷، ۳۱۷۵، ۳۱۸۵، ۳۱۸۹_۳۱۹۰، ۳۲۰۳، ۳۲۱۷_۳۲۱۸، ۳۲۲۸، (ج۱۰) ۶۴۰۳، ۶۴۰۵

طلوع اسلام: (ج۵) ۳۰۳۰

طوالع الانوار علی الدر المختار: (ج۶) ۳۶۲۲

طومار سلاسل: (ج۶) ۳۴۷۵

طیب الوردہ شرح قصیدہ بردہ: (ج۱۰) ۵۸۰۳

طیبۃ ذکریات الاحبۃ: (ج۶) ۳۲۰۳، ۳۲۱۸

ظ

ظواہر: (ج۴) ۲۴۵۵

ظواہر السرائر: (ج۶) ۳۸۲۱، (ج۱۰) ۵۸۸۲_۵۸۹۰

ظہر احتیاطی (رسالہ): (ج۱۰) ۵۹۳۴

ظہریہ: (ج۲) ۷۰۸

ظہور الکمال فی الابدال: (ج۲) ۱۱۸۰

ظہور پاکستان: (ج۴) ۲۰۸۳، ۲۱۲۲

ظہیری: (ج۸) ۴۶۳۷

ع

عارف نامہ (خواجہ محمد عارف ریوگری) : (ج۔۱) ۱۹۲، (ج۔۱۰) ۲۱۰۸

عالم المعرفۃ: (ج۔۵) ۲۷۰۳

عالم گیر نامہ: (ج۔۵) ۲۷۸۳۔۲۷۸۵، ۲۷۹۳

العام الاسلام فی فجر العصر الحدیث: (ج۔۹) ۵۰۴۳

عبدالستار خان نیازی، مولانا: (ج۔۱) ۵۷

عبدالقدوس حنفی کے فارسی مکتوبات: (ج۔۹) ۵۱۷۸

عبداللہ خویشکی قصوری: (ج۔۸) ۴۲۰۰،

عبرت نامہ: (ج۔۶) ۳۸۹۸

عبقات (اسمٰعیل دہلوی): (ج۔۹) ۵۲۲۹، ۵۲۸۸

عتابیہ: (ج۔۸) ۴۲۳۷

عجائب القرآن: (ج۔۶) ۳۶۳۹

عجائب الآثار فی التراجم و الاخبار: (ج۔۶) ۳۲۰۲۔ ۳۲۰۳، ۳۲۱۷۔۳۲۱۸

عرائس البیان فی حقیقۃ القرآن: (ج۔۹) ۵۵۴۴

عرب وہند کے تعلقات: (ج۔۴) ۲۰۵۷،

عربی زبان وادب میں مولانا احمد رضا کا حصہ: (ج۔۱) ۵۵

عربی میں کتب سیرت: (ج۔۴) ۱۲۴۷

عرس اور میلے: (ج۔۵) ۲۶۲۳

عرض وتحلیل: (ج۔۵) ۲۶۹۸

عرف الشام فیمن ولی فتوی دمشق الشام: (ج۔۶) ۳۱۸۹

العرف الشذی بر حاشیہ جامع ترمذی: (ج۔۲) ۵۹۰، ۲۵۲

العرف العاطر فی معرفۃ الخواطر: (ج۔۶) ۳۲۱۵

العرف الناری فی حضرت الشیخ احمد السرہندی (رسالہ): (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۲) ۲۴۵۶، (ج۔۵) ۲۸۰۳

العرف الوردی فی دلائل المھدی: (ج۔۶) ۳۲۱۵

عروس الاعیاد (عربی): (ج۔۶) ۳۲۹۲

عروس الافراح فی شرح معنی حدیث الارواح: (ج۔۶) ۳۱۹۹

العروض (شیخ عبدالرحمٰن عیدروس): (ج۔۶) ۳۲۱۵

العروۃ لاھل الخلوۃ والجلوۃ: (ج۔۲) ۵۸۳، ۵۸۸۔ ۵۸۹، ۲۰۲، ۲۵۱، ۲۵۴، ۲۵۲

عزم نو: (ج۔۱۰) ۲۰۸۷

عزیز اباطہ کے منظوم ڈراموں کا تنقیدی مطالعہ: (ج۔۶) ۳۲۹۲

عزیز الاقتباس: (ج۔۶) ۳۲۶۱

عصاصی حاشیہ شرح وقایہ: (ج۔۳) ۱۷۶۱

العصب الھندی لاستیصال کفریات احمد السرہندی: (ج۔۲) ۲۴۵۲

عصمت الانبیاء: (ج۔۳) ۲۳۹۸

عضدی: (ج۔۱) ۴۱۴، ۴۵۰، ۴۵۲، (ج۔۳) ۲۲۸۰، (ج۔۵) ۲۷۵۸، (ج۔۹) ۵۵۲۵، (ج۔۱۰) ۵۲۴۰، ۵۲۶۷، ۵۲۷۳، ۵۲۷۶

العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ: (ج۔۵) ۲۸۷۹، ۲۹۱۹، (ج۔۶) ۳۲۹۳

عطیۃ الوھاب الفاصلہ بین الخطاء والصواب: (ج۔۱) ۸۶، ۹۴، ۹۹، (ج۔۲) ۲۴۵۱، (ج۔۵) ۲۶۷۸، ۲۶۹۹، ۲۸۰۳، ۳۸۰۸، (ج۔۸) ۴۵۹۸، (ج۔۹) ۵۳۴۱

عظمت رفتہ (ہزارہ کے علماء ومشائخ کا تذکرہ): (ج۔۱۰) ۵۸۹۲
العقائد الصحیحہ فی بیان اھل السنۃ والجماعۃ: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۶۰۲، ۳۶۲۲
عقائد اہل سنت و جماعت (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰) ۵۹۲۲
عقائد مجددیہ: (ج۔۵) ۲۸۵۴
عقائد نسفی: (ج۔۳) ۱۵۸۶
عقد الجواہر فی سلاسل الاکابر: (ج۔۶) ۳۱۹۲، ۳۱۹۹
عقد الجواہر فی فضل آل بیت النبی الطاہر: (ج۔۶) ۳۲۱۵
العقد المنظم: (ج۔۶) ۳۱۷۹
عقل بیدار (سلطان باہو): (ج۔۹) ۵۰۲۲، ۵۰۷۰
العقود الجوھریۃ بالجیو والمشرقیہ: (ج۔۵) ۲۸۰۴
عقود لآلی فی الاسانید العوالی: (ج۔۶) ۳۲۱۱، ۳۲۱۷۔ ۳۲۱۸
عقیدۂ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی: (ج۔۳) ۱۲۸۶، (ج۔۴) ۱۹۱۲۔ ۱۹۱۷، (ج۔۵) ۲۵۵۴، (ج۔۶) ۳۱۴۴۔ ۳۱۴۶، (ج۔۱۰) ۶۲۴۴، ۶۲۴۶
العقیدۃ الطحاویہ: (ج۔۱) ۸۷، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸
علاج السالکین: (ج۔۱) ۵۳
علامہ اقبال اور تصوف: (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۹۴۵
علامہ اقبال اور حضرت مجدد الف ثانی: (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۹۴۳
علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری: (ج۔۱) ۵۷، (ج۔۵) ۲۹۱۳
علاءالدین کی روحانی ہدایت کا خزانہ (شیخ امین): (ج۔۱) ۲۶۴
علق مضمون (امام غزالی): (ج۔۸) ۴۲۱۷،
العلل المتناہیہ فی الاحادیث الواہیہ (امام ابن جوزی): (ج۔۴) ۲۰۶۲، ۲۵۶۲، (ج۔۷) ۴۳۰۶، ۴۳۴۰
العلم الغیب: (ج۔۶) ۳۳۹۲
علم تصوف: (ج۔۶) ۳۹۱۹
علم سیر: (ج۔۶) ۳۹۱۹
علم ظاہر وعلم باطن: (ج۔۵) ۳۰۲۶
علم غیب: (ج۔۶) ۳۶۴۰
علم وسنت: (ج۔۶) ۳۲۷۱
علماء ان پالیٹکس: (ج۔۴) ۲۴۵۴
علماء دمشق و اعیانھا: (ج۔۶) ۳۲۰۱، ۳۲۱۷۔ ۳۲۱۸، ۳۲۲۲، ۳۲۲۴۔ ۳۲۲۵، ۳۲۲۷۔ ۳۲۴۰
علماء عرب کے خطوط فاضل بریلوی کے نام: (ج۔۵) ۲۷۰۳۔ ۲۷۰۴
علماء ہند کی شاندار ماضی: (ج۔۲) ۷۲۸، ۸۰۱، (ج۔۳) ۱۲۹۸، ۱۳۷۱، (ج۔۴) ۲۰۳۴، (ج۔۵) ۲۶۲۳، ۲۷۲۵۔ ۲۷۲۲، (ج۔۸) ۴۹۴۸، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۴۱، ۵۱۵۴، ۵۱۵۸۔ ۵۱۲۰، ۵۱۲۳، ۵۵۲۰، ۵۵۶۴، (ج۔۱۰) ۵۷۷۳
علوم الہامیہ: (ج۔۵) ۲۶۰۵
علوم الہیہ و معارف الہامیہ فی مسئلہ التوحید الوجودی: (ج۔۵) ۲۶۷۴
علوم وفنون ہندوستان میں: (ج۔۹) ۵۱۲۰
عمدۃ الاسلام: (ج۔۲) ۲۲۴، (ج۔۳) ۱۷۵۹۔ ۱۷۶۰،

۱۷۷۳، (ج۹) ۵۲۹۹

عمدۃ القاری: (ج۲) ۷۳۷، (ج۸) ۴۶۳۶

عمدۃ المفتی: (ج۸) ۴۶۴۷

عمدۃ المقامات: (ج۱) ۴۳۱، (ج۳) ۱۲۹۸، ۱۳۸۴، ۱۷۲۲، (ج۴) ۱۹۴۱، (ج۵) ۲۵۷۴، ۲۶۴۲، ۲۶۵۰، ۲۲۲۸، ۲۸۱۷، (ج۶) ۳۴۱۵، ۳۴۱۸ _ ۳۴۱۹، ۳۴۴۴، ۳۴۴۶، ۳۷۰۲، (ج۷) ۴۴۲۲ _ ۴۴۲۳، (ج۹) ۵۰۴۰، (ج۱۰) ۵۸۹۰ _ ۵۸۹۱، ۵۸۹۳، ۲۲۴۲، ۲۲۸۸

عمل الیوم واللیلۃ (ابن سنی): (ج۲) ۵۳۰، ۵۳۳ _ ۵۳۴، ۵۵۳، ۲۳۸ _ ۲۳۹، ۲۴۲، (ج۳) ۱۷۹۹، (ج۵) ۲۸۸۳، (ج۷) ۴۲۸۴، ۴۲۸۹، ۴۳۱۸ _ ۴۳۱۹، ۴۳۲۳، ۴۳۷۷، ۴۳۸۶، ۴۳۹۸، ۴۴۰۲، ۴۴۱۱

عمل صالح: (ج۱۰) ۵۷۷۲

عنایہ: (ج۲) ۷۰۸

عنقاء مغرب: (ج۶) ۳۱۷۰

عنوان السعادۃ فیما اختص بہ نبینا من الکرامات والفضائل قبل الولادۃ: (ج۶) ۳۱۹۹

عوارف المعارف: (ج۱) ۱۹۳، ۱۹۲، ۴۴۳، ۴۴۲، (ج۲) ۵۷۰، ۵۸۵، ۶۱۲، ۶۳۴، ۶۴۲، ۶۵۰، ۶۵۸، ۷۲۲، ۷۵۱، ۸۸۷، ۹۰۷، ۱۰۲۰، (ج۴) ۲۴۳۷، (ج۵) ۲۷۳۹، ۲۸۹۳، (ج۷) ۴۳۱۰، ۴۳۲۱، ۴۴۱۳، ۴۴۴۲، (ج۸) ۴۹۴۴، ۴۹۵۱، (ج۹) ۵۲۲۷، ۵۲۵۰، ۵۲۷۶، ۵۳۱۵، ۵۳۷۷، ۵۴۵۴، ۵۴۵۶، ۵۴۵۶

عہد مغلیہ مع دستاویزات: (ج۲) ۷۲۸، (ج۴) ۱۹۹۹، ۲۰۲۴ _ ۲۰۳۶

عید میلاد النبی ﷺ (نور بخش توکلی): (ج۱۰) ۵۹۲۲

عیدوں کی عید: (ج۱) ۳۶۴۰

عینی الھدایہ: (ج۸) ۴۶۴۶

عینی (شرح بخاری): (ج۲) ۸۵۳

غ

غالب اور عصر حاضر: (ج۴) ۲۵۱۴

غالب نامہ (ڈاکٹر شیخ محمد اکرام): (ج۵) ۲۴۵۵

غایت قصوی: (ج۵) ۲۷۱۲

غایۃ التحقیق (علامہ سندھی): (ج۵) ۲۸۸۴

غایۃ الصراحۃ فی تحریم النیاحۃ: (ج۶) ۳۵۲۲

غایۃ العمال: (ج۶) ۳۳۱۲

غبار خاطر (ابوالکلام آزاد): (ج۹) ۵۱۵۹

غرائب الاغتراب ونزھۃ الالباب: (ج۷) ۴۲۶۱

غریب الابناء فی مناظرۃ الارض والسماء: (ج۵) ۲۶۸۳

غزوات النبی ﷺ (نور بخش توکلی): (ج۱۰) ۵۹۲۲

غزۃ الغر فی حلیۃ المختار اشرف البشر: (ج۶) ۳۱۷۲

غنا الھزار فی محاورۃ اللیل والنھار: (ج۵) ۲۶۸۲

غنیۃ الطالبین: (ج۲) ۸۳۴، (ج۵) ۲۶۹۸، ۲۹۱۱، (ج۸) ۴۸۲۴، ۴۸۳۰، (ج۹) ۵۰۸۱

غوث اعظم جیلانی کا لقب: (ج۲) ۱۰۹۷

غیاث اللغات: (ج۷) ۴۱۲۴

غیر سودی بینکاری (ایس اے ارشاد): (ج۲) ۷۳۶

غیر سودی بینکاری (ڈاکٹر محمد نجات اللہ): (ج۲) ۷۳۶

ف

فاتح الرعائی شرح سامع الدعا (خطی): (ج۱۰)۵۹۳۴

فارسی ادبیات میں مولانا احمد رضا کا حصہ: (ج۱)۵۵

فارسی دیوان: (ج۴)۴۴۳۵

فارسی کنز: (ج۹)۵۲۹۹

فاضل بریلوی اور امور بدعات: (ج۱) ۵۵، ۱۰۷، (ج۵)۲۹۱۱

فاضل بریلوی اور ترک موالات: (ج۵)۲۵۷۴، ۲۵۸۰، ۲۹۱۲

فتاوی ابن تیمیہ: (ج۴)۷۳۲

فتاوی الخانیہ: (ج۷)۴۳۵۳

فتاوی برہنہ: (ج۸)۴۶۴۵،

فتاوی تاتارخانیہ: (ج۱)۴۳۱، (ج۳)۱۷۲۱

فتاوی تاجیہ: (ج۱)۳۱۲۱

فتاوی حدیثیہ (ابن حجر مکی): (ج۲)۵۷۲، ۵۸۲، ۵۸۴، ۵۸۹، ۶۱۰، ۶۱۲، ۶۱۸، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۴۲، ۶۴۸_۶۴۹، ۶۵۲، ۶۵۵، ۶۵۷_۶۵۹، ۷۳۱، (ج۸) ۴۹۴۲، ۴۹۴۷_۴۹۴۸

فتاوی خلاصہ: (ج۳)۱۲۰۵

فتاوی خواجہ عبدالرحمٰن مجددی: (ج۱)۳۵۰۲

فتاوی خیریہ: (ج۱)۳۲۶۵، ۳۷۵۲_۳۷۵۷

فتاوی دارالعلوم: (ج۲)۷۳۵

فتاوی رشیدیہ: (ج۵)۲۹۰۷، ۲۹۱۴

فتاوی رضویہ: (ج۱) ۱۰۷، (ج۲) ۷۳۴_۷۳۵، ۱۱۳۲، ۱۱۳۵_۱۱۳۹، ۱۱۷۲_۱۱۷۷، (ج۳) ۱۲۵۷، (ج۵) ۲۸۹۶، ۲۹۰۰_۲۹۱۰، ۲۹۱۳، ۲۹۰۴_۲۹۰۷، ۲۹۱۱، ۲۹۱۲، ۲۹۱۴، ۲۸۸۹، ۲۸۹۷، (ج۶) ۳۳۹۲، (ج۹) ۵۲۰۵

فتاوی رضویہ اور فتاوی رشیدیہ۔۔۔تقابلی جائزہ: (ج۱۰) ۵۲۹۶

فتاوی رضویہ کا موضوعاتی جائزہ: (ج۵)۳۱۱۰

فتاوی سراجیہ: (ج۲) ۷۰۴، ۷۰۸، (ج۳) ۱۲۰۵، ۱۷۰۹، ۱۷۲۱، (ج۸) ۴۶۴۴، ۴۶۴۶، ۴۶۴۷، (ج۹) ۵۱۸۲

فتاوی شافعیہ: (ج۳)۱۷۰۶، ۱۷۲۱

فتاوی صبغت اللہ: (ج۲)۶۰۲

فتاوی عالمگیری: (ج۲) ۲۸۷، ۷۳۱، (ج۴) ۲۰۵۵، ۲۰۷۰، ۲۱۷۶، ۲۱۸۳، ۲۲۰۷، (ج۵) ۲۵۲۹، (ج۶) ۳۲۹۷، (ج۸) ۴۶۳۳، ۴۶۳۷، ۴۶۳۹_۴۶۴۰، ۴۶۴۲، ۴۶۴۴، ۴۶۴۷_۴۶۴۸، (ج۹) ۵۳۶۸، (ج۱۰) ۵۲۲۲

فتاوی عزیزی: (ج۹)۵۲۵۲

فتاوی عمریہ بطریقۃ العالیہ: (ج۱)۳۲۶۰_۳۲۶۱

فتاوی غرائب: (ج۲) ۷۰۴، ۷۰۸، (ج۳) ۱۲۰۵، ۱۲۱۳، ۱۷۰۹، ۱۷۲۱

فتاوی غوثیہ: (ج۸)۴۶۳۳،

فتاوی غیاثیہ: (ج۲) ۷۰۵، (ج۳) ۱۲۰۵، ۱۷۰۵، ۱۷۰۹، ۱۷۲۱، (ج۸)۴۶۴۰

فتاوی قاضی خان: (ج۸)۴۶۳۳

فتاوی کبریٰ: (ج۲)۷۰۸، (ج۳)۱۲۰۵، ۱۷۰۹، ۱۷۲۱

فتاوی مالابدمنہ: (ج۔۸) ۴۶۴۵۔۴۶۴۲
فتاوی مجددیہ نعیمیہ: (ج۔۱) ۳۶۲۹، ۳۷۰۷
فتاوی مسعودی: (ج۔۱) ۴۶۴، (ج۔۵) ۲۹۱۲، (ج۔۶) ۳۶۳۵، ۳۵۴۶
فتاوی مظہریہ: (ج۔۱) ۴۶۴، (ج۔۵) ۲۹۰۴، (ج۔۶) ۳۶۳۵، ۳۳۷۷
فتاوی ولوالجی: ۱۶۰۵
فتح الباری: (ج۔۲) ۵۲۲، ۷۲۱، ۷۲۳۔۷۲۴، (ج۔۶) ۳۶۲۲، (ج۔۸) ۴۷۸۶۔۴۷۸۷
فتح البیان: (ج۔۲) ۷۲۵
فتح الرحمٰن: (ج۔۱۰) ۵۸۰۰
فتح الرحمٰن بشرح صلاۃ ابی النعمان: (ج۔۶) ۳۲۱۵
الفتح السماوی بتخریج احادیث تفسیر القاضی البیضاوی: (ج۔۲) ۶۴۴
الفتح الطری الجنی فی بعض مآثر شیخنا الشیخ عبدالغنی: (ج۔۶) ۳۱۷۲
فتح العجیل فی مدارج التکمیل: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹
فتح العلیم فی الفرق بین الموجب واسلوب الحکیم: (ج۔۶) ۳۲۱۵
فتح الفضل: (ج۔۶) ۳۴۳۹، ۳۵۰۴، ۳۵۹۰
فتح القدیر: (ج۔۹) ۵۴۱۹
فتح القدیر بشرح حزب الشاذلی الکبیر: (ج۔۲) ۷۰۸، ۷۲۳، (ج۔۳) ۱۲۱۱، (ج۔۶) ۳۱۷۲، (ج۔۸) ۴۶۴۲، ۴۶۴۴
فتح القریب: (ج۔۶) ۳۱۷۹
فتح القوی فی ذکر اسانید: (ج۔۶) ۳۲۰۲، ۳۲۱۸
فتح القوی فی نسب آباء النبی: (ج۔۶) ۳۶۵۴
الفتح المبین علی قصیدۃ العیدروس فخر الدین: (ج۔۶) ۳۲۱۳، ۳۲۱۵
الفتح المبین فی الرد علی تریاق الحسین: (ج۔۵) ۲۶۸۰
فتح المبین لشرح الاربعین: (ج۔۲) ۵۴۲، ۲۴۱
فتح الملہم: (ج۔۲) ۷۲۵
فتح المنان شرح قصیدۃ وسیلۃ الفوز والامان فی مدح صاحب الزمان: (ج۔۶) ۳۱۷۹
الفتح الوہبی شرح تاریخ الحنفی (شیخ احمد منیعی): (ج۔۶) ۳۱۷۹
الفتویٰ الکبریٰ: (ج۔۱۰) ۵۷۸۰
فتوح الغیب: (ج۔۱) ۸۴، (ج۔۳) ۱۵۲۷، (ج۔۵) ۲۷۴۳، (ج۔۶) ۳۱۵۳، (ج۔۷) ۴۰۴۲، (ج۔۹) ۵۰۴۲، ۵۲۲۴، ۵۲۲۸، ۵۵۴۴
الفتوحات السعیدیہ: (ج۔۵) ۲۸۶۰
فتوحات الغیبیہ فی شرح عقائد الصوفیہ: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹
فتوحات فیروزشاہ: (ج۔۴) ۲۰۵۱، ۲۰۶۴
فتوحات مکیہ: (ج۔۱) ۱۹۵، (ج۔۲) ۵۳۶، ۵۵۰، ۵۷۰، ۵۸۳، ۵۹۲، ۲۰۵، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۳۹، ۲۴۲، ۲۴۶، ۲۴۹، ۲۵۲، ۲۵۶، ۲۵۹، ۲۲۱، ۹۲۱، (ج۔۳) ۱۵۵۶، (ج۔۵) ۲۶۸۳، ۲۶۹۷، ۲۹۳۱، (ج۔۶) ۳۱۲۸، ۳۱۷۰، ۳۱۷۳، ۳۱۸۷، ۳۲۸۶، ۳۷۰۶، (ج۔۷) ۴۱۰۹، ۴۱۱۴، (ج۔۸) ۴۹۶۱، (ج۔۹) ۵۱۵۶، ۵۲۵۰، ۵۲۷۱، ۵۲۷۳، (ج۔۱۰) ۵۷۹۱

فتویٰ توکلی: (ج۔۱۰) ۵۹۲۸

فتویٰ درخانی: (ج۔۶) ۲۷۴۰

فرائض الاسلام: (ج۔۶) ۳۴۲۱، ۳۶۲۲

الفرج بعد الشدت: (ج۔۵) ۲۸۸۳

فرحت الناظرین: (ج۔۴) ۱۹۸۲، ۲۵۱۴، (ج۔۹) ۵۵۳۰، ۵۵۶۲، (ج۔۱۰) ۵۷۶۸، ۵۷۷۱، ۵۷۷۳

فردوس الاخبار: (ج۔۲) ۵۱۳، ۵۱۶، ۵۲۷، ۵۵۱، ۵۵۷، ۵۶۰، ۵۶۷، ۵۷۱ _ ۵۷۳، ۵۷۸، ۵۸۲، ۶۰۳، ۶۱۱، ۶۳۳، ۶۳۵، ۶۳۹، ۶۴۲، ۶۴۴ _ ۶۴۶، ۶۴۸، ۶۵۰، ۶۵۵، ۶۵۷، (ج۔۷) ۴۲۸۳، ۴۳۱۷

فردوس العارفین: (ج۔۶) ۳۴۵۳، ۳۴۵۵ _ ۳۴۵۶، ۳۴۶۰، ۳۴۷۰، ۳۵۰۳ _ ۳۵۰۴، ۳۵۹۰، ۳۶۹۷ _ ۳۷۰۰، ۳۷۰۲، ۳۷۰۵، ۳۷۰۷

فرع استارۃ عن جواب الرسالۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۴

الفرق المؤذن بالطرب فی الفرق بین العجم والعرب: (ج۔۶) ۳۱۷۲

فرمودات حضرت مجدد الف ثانی: (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۳۳۵

فسانۂ سلطنت مغلیہ: (ج۔۴) ۲۰۲۷، (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۵۷۷، ۲۵۸۱، (ج۔۸) ۴۹۰۹

فصل الخطاب (خواجہ محمد پارسا): (ج۔۶) ۳۷۹۷، (ج۔۹) ۵۲۶۰

فصوص: (ج۔۱) ۳۵۳

فصوص الحکم: (ج۔۱) ۴۴۳، (ج۔۲) ۱۱۰۰، ۱۱۱۹، (ج۔۴) ۲۰۰۳، (ج۔۵) ۲۶۰۷، ۲۹۳۱، ۳۰۲۵، ۳۰۴۲، ۳۰۸۵، (ج۔۶) ۳۱۵۵، ۳۱۷۰، ۳۲۸۶، ۳۳۰۲، (ج۔۷) ۴۰۵۱، (ج۔۸) ۴۹۴۴، ۴۹۶۰، (ج۔۹) ۵۲۲۷، ۵۲۵۰، ۵۲۷۱، ۵۲۷۴، (ج۔۱۰) ۵۷۹۱

فصول الشاشی: (ج۔۸) ۴۶۳۷

فصول ستہ: (ج۔۲) ۸۲۹، (ج۔۳) ۱۲۵۲، (ج۔۵) ۳۰۲۲ _ ۳۰۲۷

فضائل ابی حنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۷

فضائل اعمال: (ج۔۶) ۳۳۹۳

فضائل الانام من رسائل حجۃ الاسلام: (ج۔۲) ۶۴۱

فضائل ربیع: (ج۔۶) ۳۵۲۳

فضائل نماز: (ج۔۱) ۵۲

الفقرات الاحراریہ: (ج۔۵) ۲۶۷۸

فقر محمدی: (ج۔۳) ۱۵۲۷

فقہ اسلامی کی تاریخ تدوین: (ج۔۱۰) ۵۹۵۶

فقہ القلوب ومعراج الغیوب: (ج۔۶) ۳۱۹۹

الفقہ علی المذاھب الاربعۃ: (ج۔۲) ۷۳۴

فقہ وتصوف: (ج۔۶) ۳۳۵۰، (ج۔۱۰) ۵۷۶۰، ۵۷۶۳، ۵۷۶۴

فقہائے ہند: (ج۔۴) ۲۰۵۷

فقیہ اسلام: (ج۔۱) ۵۴

فکر اقبال: (ج۔۵) ۲۹۴۵

فکر سعید: (ج۔۶) ۳۳۶۴

الفلوک (ابن عربی): (ج۔۲) ۲۴۸

فلسفۂ اسلام: (ج۔۵) ۳۰۰۸، ۳۰۱۰، ۳۰۱۴ _ ۳۰۱۵

فلسفۂ شہادت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ: (ج۔۶) ۳۷۹۲

فلسفیانِ اسلام: (ج۔۵) ۲۵۷۶

فنا وبقا: (ج۔۲) ۱۱۷۹

الفوائد الجلیلہ فی نظم الرسالۃ الوضعیہ: (ج۔۵) ۲۶۸۸
فوائد الجلیلۃ: (ج۔۶) ۳۲۰۰
الفوائد الجلیلۃ فی مسلسلات ابن عقیلہ: (ج۔۶) ۳۱۹۴، ۳۱۹۹، ۳۲۰۲، ۳۲۱۹، (ج۔۱۰) ۲۳۷۸، ۲۳۸۲
الفوائد السنیہ فی الفوائد النحویہ: (ج۔۶) ۳۱۸۰
فوائد الفرائد منظومۃ فی العقائد: (ج۔۶) ۳۱۷۱
فوائد الفواد: (ج۔۲) ۹۸۷، (ج۔۴) ۲۰۵۸، (ج۔۱۰) ۵۸۳۴۔ ۵۸۳۳
فوائد الخیل فضائل الخیل: (ج۔۶) ۳۱۵۹
فوائد شریعت: (ج۔۸) ۴۶۴۳
فوائد ضابطہ در اثبات رابطہ: (ج۔۱۰) ۲۱۰۹
فوائد عثمانی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۲
فوائد فقیر اللہ: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹
فہارس تحلیلی مشتگانہ مکتوبات احمد سرہندی: (ج۔۱) ۱۸۰، (ج۔۲) ۷۲۹، (ج۔۵) ۲۶۲۹، (ج۔۸) ۴۹۱۰، (ج۔۱۰) ۲۱۲۳، ۲۲۲۶
فہرس الفہارس والاثبات ومعجم المعاجم والمشیخات والمسلسلات: (ج۔۵) ۲۶۸۵، ۲۶۹۳، ۲۷۰۰۔ ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۱۷۲، ۳۱۷۹۔ ۳۱۸۰، ۳۱۹۰، ۳۲۰۱، ۳۲۰۳، ۳۲۱۰، ۳۲۱۷، ۳۲۱۹، ۳۲۳۲
فہرس الکتب العربیۃ الموجودۃ بالدارر: (ج۔۵) ۲۷۰۰، (ج۔۶) ۳۲۱۹
فہرس المخطوطات العربیۃ فی مکتبۃ الاوقاف العامۃ فی بغداد: (ج۔۵) ۲۷۰۰
فہرس مخطوطات الحدیث الشریف وعلومہ فی مکتبۃ الملک عبدالعزیز بالمدینۃ المنورہ: (ج۔۵) ۲۷۰۰، (ج۔۶) ۳۲۰۱، ۳۲۱۹
فہرس مخطوطات بعض المکتبات الخاصۃ فی الیمن: (ج۔۶) ۳۲۱۷، ۳۲۱۹
فہرس مخطوطات دار الکتب الظاہریۃ، قسم التصوف: (ج۔۵) ۲۷۰۰، ۲۷۰۳، ۲۷۰۴۔ ۲۷۰۷، (ج۔۶) ۳۲۰۱، ۳۲۱۷، ۳۲۱۹
فہرس مخطوطات مکتبۃ مکۃ المکرمۃ: (ج۔۵) ۲۷۰۰، (ج۔۶) ۳۱۲۷، ۳۱۷۳، ۳۱۹۰، ۳۲۰۲، ۳۲۱۹
الفہرست: (ج۔۵) ۲۰۲۵
الفہرست (ابن ندیم): (ج۔۹) ۵۱۹۶
فہرست المخطوطات العربیۃ المصورۃ الموجودۃ بمکتبۃ المخطوطات لجامعۃ الکویت: (ج۔۵) ۲۷۰۰
فہرست المخطوطات دار الکتب المصریۃ: (ج۔۵) ۲۷۰۰، (ج۔۶) ۳۱۷۳، ۳۱۷۵، ۳۱۸۰، ۳۱۹۰، ۳۲۰۲، ۳۲۱۹، ۳۲۲۷، ۳۲۳۲
فہرست مخطوطات ورسائل سبعہ: (ج۔۱۰) ۲۱۲۲
فہرست شروح بعض کتب نفیسہ قلمیہ: (ج۔۵) ۲۶۵۱
فہرس التوالیف: (ج۔۱۰) ۵۷۰۷
فہرس المکتبۃ الازہریۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۷، ۳۲۱۹، ۳۲۲۷
فہرس کتب الضعفاء الکبیر: (ج۔۲) ۲۴۴
فہرست تمہیدات: (ج۔۲) ۲۵۰
فی ظلال القرآن: (ج۔۲) ۱۲۱۷، ۱۱۲۴
فیروز اللغات: (ج۔۱) ۱۹۳، (ج۔۷) ۴۰۴۴
فیض الباری: (ج۔۲) ۷۳۳
فیض البرکات من عین المکتوبات: (ج۔۵) ۲۶۲۰،

(ج۔۹)۵۲۵۴

فیض القدوس فی مناقب شیخ بن عبداللہ العیدروس: (ج۔۶) ۳۲۱۴

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر: (ج۔۲) ۲۹۷، (ج۔۷) ۴۳۲۱، ۴۳۲۷، ۴۳۴۷، ۴۳۴۹، ۴۳۷۴

فیض الکریم: (ج۔۵) ۲۷۳۱، (ج۔۱۰) ۵۹۴۰

فیض المنان فی معنی لیس فی الامکان ابدع مما کان: (ج۔۶) ۳۴۰۰

الفیض الوارد علی روضہ مرثیہ مولانا خالد: (ج۔۴) ۲۵۰۹، (ج۔۶) ۳۷۹۸

فیض باری: (ج۔۹) ۵۵۵۷

فیضان امام ربانی: (ج۔۲) ۱۲۴۶

فیوضات حسینیہ: (ج۔۱۰) ۵۹۰۲، ۵۹۰۷، ۵۹۰۸_۵۹

فیوض الحرمین: (ج۔۵) ۳۰۹۴، ۳۰۹۳، (ج۔۶) ۳۳۶۰، (ج۔۱۰) ۵۷۶۲

فیوض محمدی وسلوک مسعودی: (ج۔۶) ۳۳۶۸، ۳۳۹۶

الفیوضات الاحمدیۃ فی المراقبات الاحمدیہ (مخطوطہ): (ج۔۵) ۲۶۷۴

الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیہ: (ج۔۵) ۲۵۷۳، ۲۵۷۹

فیوضات الہیہ: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹

الفیوضات خالدیہ: (ج۔۴) ۲۵۰۹

فیہ مافیہ: (ج۔۲) ۵۸۲، ۵۸۴، ۶۰۲، ۶۳۱، ۶۴۸_۶۴۹، ۶۵۴، ۶۲۲، (ج۔۵) ۳۰۱۷

ق

قاضی ثناء اللہ پانی پتی حالات علمی خدمات: (ج۔۱) ۱۱۱، (ج۔۱۰) ۵۸۹۳

قاضی فتح اللہ شطاری (علیم الدین نقشبندی): (ج۔۶) ۳۸۲۴

قاموس: (ج۔۷) ۴۳۹۳

القاموس الفرید: (ج۔۵) ۲۹۷۹، ۳۰۱۲_۳۰۱۳، ۳۰۱۷،

القاموس المدرسی: (ج۔۵) ۳۰۱۳

قاموس المشاہیر: (ج۔۵) ۲۵۷۳، ۲۵۸۱

قائد اعظم کا مسلک: (ج۔۱) ۵۷

قبلۂ احرار وابرار: (ج۔۹) ۵۰۵۷

قدح الرند وقدح الزند: (ج۔۴) ۲۴۵۱، (ج۔۵) ۳۰۸۴

قدسیات داؤدیہ: (ج۔۲) ۵۱۹، ۵۴۸، ۵۸۰، ۶۲۰

قدسیہ: (ج۔۱) ۲۲۵، ۲۵۵، (ج۔۶) ۳۲۹۸، (ج۔۱۰) ۶۱۵۴

القدوری: (ج۔۸) ۴۶۴۵

قدیم سندھ: (ج۔۶) ۳۵۰۵، ۳۵۷۲

القرآن: (ج۔۱) ۵۹، ۷۲، ۷۸، ۹۱، ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۲۷، ۱۵۳_۱۵۴، ۱۲۰_۱۲۲، ۱۲۴، ۱۷۱، ۱۷۵_۱۸۱، ۱۸۶، ۱۸۹_۱۹۷، ۲۱۶، ۲۵۹_۲۶۱، ۲۶۸، ۳۰۲، ۳۱۹_۳۲۰، ۳۷۹، ۳۸۴، ۴۰۶، ۴۳۰، ۴۳۸، (ج۔۲) ۶۴۶، ۶۵۵، ۷۲۴، ۷۳۰، ۷۳۵، ۷۳۷، ۷۶۸_ ۷۶۹، ۷۰۸_ ۸۰۸، ۸۱۰_۸۱۳، ۸۵۳_۸۵۴، ۸۶۸، ۸۸۵_۸۸۶، ۹۱۵_۹۱۶، ۹۲۶، ۹۳۰، ۹۳۹، ۹۴۸، ۹۵۰_۹۵۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۹_ ۱۰۱۱، ۱۰۱۷، ۱۰۵۰، ۱۰۵۴، ۱۰۵۶_ ۱۰۵۷،

۱۰۲۴_۱۰۲۶، ۱۰۲۹، ۱۰۴۷، ۱۰۸۴، ۱۰۸۸، ۱۰۹۰،
۱۱۰۱_۱۱۰۴، ۱۱۱۴_۱۱۲۲، ۱۱۲۳_۱۱۲۷، ۱۱۲۹_۱۱۳۰،
۱۱۳۱، ۱۱۳۵، ۱۱۳۸، ۱۱۵۰_۱۱۵۱، ۱۱۶۰_۱۱۶۳،
۱۱۶۴_۱۱۶۹، ۱۱۷۱_۱۱۷۹، ۱۱۸۱_۱۱۸۲، ۱۱۹۷_۱۲۰۰،
۱۲۰۴، ۱۲۱۳_۱۲۱۷، ۱۲۱۹، ۱۲۲۷، ۱۲۳۴_۱۲۳۵،
۱۲۱۴، ۱۲۱۶، ۱۲۲۹_۱۲۵۹، (ج_۲) ۱۳۰۱، ۱۳۰۴، ۱۳۰۹،
۱۳۲۴، ۱۳۲۶، ۱۳۵۰، ۱۳۶۴، ۱۳۷۲_۱۳۷۵، ۱۳۸۱،
۱۳۹۰_۱۳۹۱، ۱۳۹۴_۱۳۹۷، ۱۳۹۹، ۱۴۰۳_۱۴۰۶،
۱۴۲۱، ۱۴۲۳، ۱۴۲۷، ۱۴۳۴_۱۴۳۶، ۱۴۵۰_۱۴۵۵،
۱۴۶۲، ۱۴۶۴، ۱۴۶۷، ۱۴۷۰_۱۴۷۱، ۱۴۷۳_۱۴۷۴،
۱۴۷۶_۱۴۷۷، ۱۴۸۲_۱۴۸۳، ۱۴۸۵_۱۴۸۶، ۱۴۹۰_۱۴۹۱،
۱۴۹۳، ۱۴۹۵، ۱۴۹۷، ۱۵۰۱، ۱۵۰۳، ۱۵۰۵_۱۵۰۶،
۱۵۰۸، ۱۵۱۰، ۱۵۱۲، ۱۵۱۴، ۱۵۱۶، ۱۵۱۸، ۱۵۲۰،
۱۵۲۲، ۱۵۲۴، ۱۵۲۶، ۱۵۲۸، ۱۵۳۰، ۱۵۳۲، ۱۵۳۴،
۱۵۳۶، ۱۵۳۸، ۱۵۴۰، ۱۵۴۲، ۱۵۴۴، ۱۵۴۶، ۱۵۴۸،
۱۵۵۰، ۱۵۵۲، ۱۵۵۴، ۱۵۵۶، ۱۵۵۸، ۱۵۶۰، ۱۵۶۲،
۱۵۶۴، ۱۵۶۶، ۱۵۶۸، ۱۵۷۰، ۱۵۷۲، ۱۵۷۴، ۱۵۷۶،
۱۵۷۸، ۱۵۸۰، ۱۵۸۲، ۱۵۸۴، ۱۵۸۶، ۱۵۸۸، ۱۵۹۰،
۱۵۹۲، ۱۵۹۴، ۱۵۹۶، ۱۵۹۸، ۱۶۰۰، ۱۶۰۲، ۱۶۰۴،
۱۶۰۶، ۱۶۰۸، ۱۶۱۰، ۱۶۱۲، ۱۶۱۴، ۱۶۱۶، ۱۶۱۸،
۱۶۲۰، ۱۶۲۲، ۱۶۲۴، ۱۶۲۶، ۱۶۲۸، ۱۶۳۰، ۱۶۳۲،
۱۶۳۴، ۱۶۳۶، ۱۶۳۸، ۱۶۴۰، ۱۶۴۲، ۱۶۴۴، ۱۶۴۶،
۱۶۴۸، ۱۶۵۰، ۱۶۵۲، ۱۶۵۴، ۱۶۵۶، ۱۶۵۸، ۱۶۶۰،
۱۶۶۲، ۱۶۶۴، ۱۶۶۶، ۱۶۶۸، ۱۶۷۰، ۱۶۷۲، ۱۶۷۴،
۱۶۷۶، ۱۶۷۸، ۱۶۸۰، ۱۶۸۲، ۱۶۸۴، ۱۶۸۶، ۱۶۸۸،
۱۶۹۰، ۱۶۹۲، ۱۶۹۴، ۱۶۹۶، ۱۶۹۸، ۱۷۰۰، ۱۷۰۲،
۱۷۰۴، ۱۷۰۶، ۱۷۰۸، ۱۷۱۰، ۱۷۱۲، ۱۷۱۴، ۱۷۱۶،
۱۷۱۸، ۱۷۲۰، ۱۷۲۲، ۱۷۲۴، ۱۷۲۶، ۱۷۲۸، ۱۷۳۰،
۱۷۳۲، ۱۷۳۴، ۱۷۳۶، ۱۷۳۸، ۱۷۴۰، ۱۷۴۲، ۱۷۴۴،
۱۷۴۶، ۱۷۴۸، ۱۷۵۰، ۱۷۵۲، ۱۷۵۴، ۱۷۵۶، ۱۷۵۸،
۱۷۶۰، ۱۷۶۲، ۱۷۶۴، ۱۷۶۶، ۱۷۶۸، ۱۷۷۰، ۱۷۷۲،
۱۷۷۴، ۱۷۷۶، ۱۷۷۸، ۱۷۸۰، ۱۷۸۲، ۱۷۸۴، ۱۷۸۶،
۱۷۸۸، ۱۷۹۰، ۱۷۹۲، ۱۷۹۴، ۱۷۹۶، ۱۷۹۸، ۱۸۰۰،
۱۸۰۲، ۱۸۰۴، ۱۸۰۶، ۱۸۰۸، ۱۸۱۰، ۱۸۱۲، ۱۸۱۴،
۱۸۱۶، ۱۸۱۸، ۱۸۲۰، ۱۸۲۲، ۱۸۲۴، ۱۸۲۶، ۱۸۲۸،
۱۸۳۰، ۱۸۳۲، ۱۸۳۴، ۱۸۳۶، ۱۸۳۸، ۱۸۴۰، ۱۸۴۲،
۱۸۴۴، ۱۸۴۶، ۱۸۴۸، ۱۸۵۰، ۱۸۵۲، ۱۸۵۴، ۱۸۵۶،
۱۸۵۸، ۱۸۶۰، ۱۸۶۲، ۱۸۶۴، ۱۸۶۶، ۱۸۶۸، ۱۸۷۰،
۱۸۷۲، ۱۸۷۴، ۱۸۷۶، ۱۸۷۸، ۱۸۸۰، ۱۸۸۲، ۱۸۸۴،
۱۸۸۶، ۱۸۸۸، ۱۸۹۰، ۱۸۹۲، ۱۸۹۴، ۱۸۹۶، ۱۸۹۸،
۱۹۰۰، ۱۹۰۲، ۱۹۰۴، ۱۹۰۶، ۱۹۰۸، ۱۹۱۰، ۱۹۱۲،
۱۹۱۴، ۱۹۱۶، ۱۹۱۸، ۱۹۲۰، ۱۹۲۲، ۱۹۲۴، ۱۹۲۶،
۱۹۲۸، ۱۹۳۰، ۱۹۳۲، ۱۹۳۴، ۱۹۳۶، ۱۹۳۸، ۱۹۴۰،
۱۹۴۲، ۱۹۴۴، ۱۹۴۶، ۱۹۴۸، ۱۹۵۰، ۱۹۵۲، ۱۹۵۴،
۱۹۵۶، ۱۹۵۸، ۱۹۶۰، ۱۹۶۲، ۱۹۶۴، ۱۹۶۶، ۱۹۶۸،
۱۹۷۰، ۱۹۷۲، ۱۹۷۴، ۱۹۷۶، ۱۹۷۸، ۱۹۸۰، ۱۹۸۲،
۱۹۸۴، ۱۹۸۶، ۱۹۸۸، ۱۹۹۰، ۱۹۹۲، ۱۹۹۴، ۱۹۹۶،
۱۹۹۸، ۲۰۰۰، ۲۰۰۲، ۲۰۰۴، ۲۰۰۶، ۲۰۰۸، ۲۰۱۰،
۲۰۱۲، ۲۰۱۴، ۲۰۱۶، ۲۰۱۸، ۲۰۲۰، ۲۰۲۲، ۲۰۲۴،
۲۰۲۶، ۲۰۲۸، ۲۰۳۰، ۲۰۳۲، ۲۰۳۴، ۲۰۳۶، ۲۰۳۸،
۲۰۴۰، ۲۰۴۲، ۲۰۴۴، ۲۰۴۶، ۲۰۴۸، ۲۰۵۰، ۲۰۵۲،
۲۰۵۴، ۲۰۵۶، ۲۰۵۸، ۲۰۶۰، ۲۰۶۲، ۲۰۶۴، ۲۰۶۶،
۲۰۶۸، ۲۰۷۰، ۲۰۷۲، ۲۰۷۴، ۲۰۷۶، ۲۰۷۸، ۲۰۸۰،
۲۰۸۲، ۲۰۸۴، ۲۰۸۶، ۲۰۸۸، ۲۰۹۰، ۲۰۹۲، ۲۰۹۴،
۲۰۹۶، ۲۰۹۸، ۲۱۰۰، ۲۱۰۲، ۲۱۰۴، ۲۱۰۶، ۲۱۰۸،
۲۱۱۰، ۲۱۱۲، ۲۱۱۴، ۲۱۱۶، ۲۱۱۸، ۲۱۲۰، ۲۱۲۲،
۲۱۲۴، ۲۱۲۶، ۲۱۲۸، ۲۱۳۰، ۲۱۳۲، ۲۱۳۴، ۲۱۳۶،
۲۱۳۸، ۲۱۴۰، ۲۱۴۲، ۲۱۴۴، ۲۱۴۶، ۲۱۴۸، ۲۱۵۰،
۲۱۵۲، ۲۱۵۴، ۲۱۵۶، ۲۱۵۸، ۲۱۶۰، ۲۱۶۲، ۲۱۶۴،
۲۱۶۶، ۲۱۶۸، ۲۱۷۰، ۲۱۷۲، ۲۱۷۴، ۲۱۷۶، ۲۱۷۸،
۲۱۸۰، ۲۱۸۲، ۲۱۸۴، ۲۱۸۶، ۲۱۸۸، ۲۱۹۰، ۲۱۹۲،
۲۱۹۴، ۲۱۹۶، ۲۱۹۸، ۲۲۰۰، ۲۲۰۲، ۲۲۰۴، ۲۲۰۶،
۲۲۰۸، ۲۲۱۰، ۲۲۱۲، ۲۲۱۴، ۲۲۱۶، ۲۲۱۸، ۲۲۲۰،
۲۲۲۲، ۲۲۲۴، ۲۲۲۶، ۲۲۲۸، ۲۲۳۰، ۲۲۳۲، ۲۲۳۴،
۲۲۳۶، ۲۲۳۸، ۲۲۴۰، ۲۲۴۲، ۲۲۴۴، ۲۲۴۶، ۲۲۴۸،
۲۲۵۰، ۲۲۵۲، ۲۲۵۴، ۲۲۵۶، ۲۲۵۸، ۲۲۶۰، ۲۲۶۲،
۲۲۶۴، ۲۲۶۶، ۲۲۶۸، ۲۲۷۰، ۲۲۷۲، ۲۲۷۴، ۲۲۷۶،
۲۲۷۸، ۲۲۸۰، ۲۲۸۲، ۲۲۸۴، ۲۲۸۶، ۲۲۸۸، ۲۲۹۰،
۲۲۹۲، ۲۲۹۴، ۲۲۹۶، ۲۲۹۸، ۲۳۰۰، ۲۳۰۲، ۲۳۰۴،
۲۳۰۶، ۲۳۰۸، ۲۳۱۰، ۲۳۱۲، ۲۳۱۴، ۲۳۱۶، ۲۳۱۸،
۲۳۲۰، ۲۳۲۲، ۲۳۲۴، ۲۳۲۶، ۲۳۲۸، ۲۳۳۰، ۲۳۳۲،
۲۳۳۴، ۲۳۳۶، ۲۳۳۸، ۲۳۴۰، ۲۳۴۲، ۲۳۴۴، ۲۳۴۶،
۲۳۴۸، ۲۳۵۰، ۲۳۵۲، ۲۳۵۴، ۲۳۵۶، ۲۳۵۸، ۲۳۶۰،
۲۳۶۲، ۲۳۶۴، ۲۳۶۶، ۲۳۶۸، ۲۳۷۰، ۲۳۷۲، ۲۳۷۴،
۲۳۷۶، ۲۳۷۸، ۲۳۸۰، ۲۳۸۲، ۲۳۸۴، ۲۳۸۶، ۲۳۸۸،
۲۳۹۰، ۲۳۹۲، ۲۳۹۴، ۲۳۹۶، ۲۳۹۸، ۲۴۰۰، ۲۴۰۲،
۲۴۰۴، ۲۴۰۶، ۲۴۰۸، ۲۴۱۰، ۲۴۱۲، ۲۴۱۴، ۲۴۱۶،
۲۴۱۸، ۲۴۲۰، ۲۴۲۲، ۲۴۲۴، ۲۴۲۶، ۲۴۲۸، ۲۴۳۰،
۲۴۳۲، ۲۴۳۴، ۲۴۳۶، ۲۴۳۸، ۲۴۴۰، ۲۴۴۲، ۲۴۴۴،
۲۴۴۶، ۲۴۴۸، ۲۴۵۰، ۲۴۵۲، ۲۴۵۴، ۲۴۵۶، ۲۴۵۸،
۲۴۶۰، ۲۴۶۲، ۲۴۶۴، ۲۴۶۶، ۲۴۶۸، ۲۴۷۰، ۲۴۷۲،
۲۴۷۴، ۲۴۷۶، ۲۴۷۸، ۲۴۸۰، ۲۴۸۲، ۲۴۸۴، ۲۴۸۶،
۲۴۸۸، ۲۴۹۰، ۲۴۹۲، ۲۴۹۴، ۲۴۹۶، ۲۴۹۸، ۲۵۰۰،
۲۵۰۲، ۲۵۰۴، ۲۵۰۶، ۲۵۰۸، ۲۵۱۰، ۲۵۱۲، ۲۵۱۴،
۲۵۱۶، ۲۵۱۸، ۲۵۲۰، ۲۵۲۲، ۲۵۲۴، ۲۵۲۶، ۲۵۲۸،
۲۵۳۰، ۲۵۳۲، ۲۵۳۴، ۲۵۳۶، ۲۵۳۸، ۲۵۴۰، ۲۵۴۲،
۲۵۴۴، ۲۵۴۶، ۲۵۴۸، ۲۵۵۰، ۲۵۵۲، ۲۵۵۴، ۲۵۵۶،
۲۵۵۸، ۲۵۶۰، ۲۵۶۲، ۲۵۶۴، ۲۵۶۶، ۲۵۶۸، ۲۵۷۰،
۲۵۷۲، ۲۵۷۴، ۲۵۷۶، ۲۵۷۸، ۲۵۸۰، ۲۵۸۲، ۲۵۸۴،
۲۵۸۶، ۲۵۸۸، ۲۵۹۰، ۲۵۹۲، ۲۵۹۴، ۲۵۹۶، ۲۵۹۸،
۲۶۰۰، ۲۶۰۲، ۲۶۰۴، ۲۶۰۶، ۲۶۰۸، ۲۶۱۰، ۲۶۱۲،
۲۶۱۴، ۲۶۱۶، ۲۶۱۸، ۲۶۲۰، ۲۶۲۲، ۲۶۲۴، ۲۶۲۶،
۲۶۲۸، ۲۶۳۰، ۲۶۳۲، ۲۶۳۴، ۲۶۳۶، ۲۶۳۸، ۲۶۴۰،
۲۶۴۲، ۲۶۴۴، ۲۶۴۶، ۲۶۴۸، ۲۶۵۰، ۲۶۵۲، ۲۶۵۴،
۲۶۵۶، ۲۶۵۸، ۲۶۶۰، ۲۶۶۲، ۲۶۶۴، ۲۶۶۶، ۲۶۶۸،
۲۶۷۰، ۲۶۷۲، ۲۶۷۴، ۲۶۷۶، ۲۶۷۸، ۲۶۸۰، ۲۶۸۲،
۲۶۸۴، ۲۶۸۶، ۲۶۸۸، ۲۶۹۰، ۲۶۹۲، ۲۶۹۴، ۲۶۹۶،
۲۶۹۸، ۲۷۰۰، ۲۷۰۲، ۲۷۰۴، ۲۷۰۶، ۲۷۰۸، ۲۷۱۰،
۲۷۱۲، ۲۷۱۴، ۲۷۱۶، ۲۷۱۸، ۲۷۲۰، ۲۷۲۲، ۲۷۲۴،
۲۷۲۶، ۲۷۲۸، ۲۷۳۰، ۲۷۳۲، ۲۷۳۴، ۲۷۳۶، ۲۷۳۸،
۲۷۴۰، ۲۷۴۲، ۲۷۴۴، ۲۷۴۶، ۲۷۴۸، ۲۷۵۰، ۲۷۵۲،
۲۷۵۴، ۲۷۵۶، ۲۷۵۸، ۲۷۶۰، ۲۷۶۲، ۲۷۶۴، ۲۷۶۶،
۲۷۶۸، ۲۷۷۰، ۲۷۷۲، ۲۷۷۴، ۲۷۷۶، ۲۷۷۸، ۲۷۸۰،
۲۷۸۲، ۲۷۸۴، ۲۷۸۶، ۲۷۸۸، ۲۷۹۰، ۲۷۹۲، ۲۷۹۴،
۲۷۹۶، ۲۷۹۸، ۲۸۰۰، ۲۸۰۲، ۲۸۰۴، ۲۸۰۶، ۲۸۰۸،
۲۸۱۰، ۲۸۱۲، ۲۸۱۴، ۲۸۱۶، ۲۸۱۸، ۲۸۲۰، ۲۸۲۲،
۲۸۲۴، ۲۸۲۶، ۲۸۲۸، ۲۸۳۰، ۲۸۳۲، ۲۸۳۴، ۲۸۳۶،
۲۸۳۸، ۲۸۴۰، ۲۸۴۲، ۲۸۴۴، ۲۸۴۶، ۲۸۴۸، ۲۸۵۰،
۲۸۵۲، ۲۸۵۴، ۲۸۵۶، ۲۸۵۸، ۲۸۶۰، ۲۸۶۲، ۲۸۶۴،
۲۸۶۶، ۲۸۶۸، ۲۸۷۰، ۲۸۷۲، ۲۸۷۴، ۲۸۷۶، ۲۸۷۸،
۲۸۸۰، ۲۸۸۲، ۲۸۸۴، ۲۸۸۶، ۲۸۸۸، ۲۸۹۰، ۲۸۹۲،
۲۸۹۴، ۲۸۹۶، ۲۸۹۸، ۲۹۰۰، ۲۹۰۲، ۲۹۰۴، ۲۹۰۶،
۲۹۰۸، ۲۹۱۰، ۲۹۱۲، ۲۹۱۴، ۲۹۱۶، ۲۹۱۸، ۲۹۲۰،
۲۹۲۲، ۲۹۲۴، ۲۹۲۶، ۲۹۲۸، ۲۹۳۰، ۲۹۳۲، ۲۹۳۴،
۲۹۳۶، ۲۹۳۸، ۲۹۴۰، ۲۹۴۲، ۲۹۴۴، ۲۹۴۶، ۲۹۴۸،
۲۹۵۰، ۲۹۵۲، ۲۹۵۴، ۲۹۵۶، ۲۹۵۸، ۲۹۶۰، ۲۹۶۲،
۲۹۶۴، ۲۹۶۶، ۲۹۶۸، ۲۹۷۰، ۲۹۷۲، ۲۹۷۴، ۲۹۷۶،
۲۹۷۸، ۲۹۸۰، ۲۹۸۲، ۲۹۸۴، ۲۹۸۶، ۲۹۸۸، ۲۹۹۰،
۲۹۹۲، ۲۹۹۴، ۲۹۹۶، ۲۹۹۸، ۳۰۰۰، ۳۰۰۲، ۳۰۰۴،
۳۰۰۶، ۳۰۰۸، ۳۰۱۰، ۳۰۱۲، ۳۰۱۴، ۳۰۱۶، ۳۰۱۸،
۳۰۲۰، ۳۰۲۲، ۳۰۲۴، ۳۰۲۶، ۳۰۲۸، ۳۰۳۰، ۳۰۳۲،
۳۰۳۴، ۳۰۳۶، ۳۰۳۸، ۳۰۴۰، ۳۰۴۲، ۳۰۴۴، ۳۰۴۶،
۳۰۴۸، ۳۰۵۰، ۳۰۵۲، ۳۰۵۴، ۳۰۵۶، ۳۰۵۸، ۳۰۶۰،
۳۰۶۲، ۳۰۶۴، ۳۰۶۶، ۳۰۶۸، ۳۰۷۰، ۳۰۷۲، ۳۰۷۴،
۳۰۷۶، ۳۰۷۸، ۳۰۸۰، ۳۰۸۲، ۳۰۸۴، ۳۰۸۶، ۳۰۸۸،
۳۰۹۰، ۳۰۹۲، ۳۰۹۴، ۳۰۹۶، ۳۰۹۸، ۳۱۰۰، ۳۱۰۲،
۳۱۰۴، ۳۱۰۶، ۳۱۰۸، ۳۱۱۰، ۳۱۱۲، ۳۱۱۴، ۳۱۱۶،
۳۱۱۸، ۳۱۲۰، ۳۱۲۲، ۳۱۲۴، ۳۱۲۶، ۳۱۲۸، ۳۱۳۰،
۳۱۳۲، ۳۱۳۴، ۳۱۳۶، ۳۱۳۸، ۳۱۴۰، ۳۱۴۲، ۳۱۴۴،
۳۱۴۶، ۳۱۴۸، ۳۱۵۰، ۳۱۵۲، ۳۱۵۴، ۳۱۵۶، ۳۱۵۸،
۳۱۶۰، ۳۱۶۲، ۳۱۶۴، ۳۱۶۶، ۳۱۶۸، ۳۱۷۰، ۳۱۷۲،
۳۱۷۴، ۳۱۷۶، ۳۱۷۸، ۳۱۸۰، ۳۱۸۲، ۳۱۸۴، ۳۱۸۶،
۳۱۸۸، ۳۱۹۰، ۳۱۹۲، ۳۱۹۴، ۳۱۹۶، ۳۱۹۸، ۳۲۰۰،
۳۲۰۲، ۳۲۰۴، ۳۲۰۶، ۳۲۰۸، ۳۲۱۰، ۳۲۱۲، ۳۲۱۴،
۳۲۱۶، ۳۲۱۸، ۳۲۲۰، ۳۲۲۲، ۳۲۲۴، ۳۲۲۶، ۳۲۲۸،
۳۲۳۰، ۳۲۳۲، ۳۲۳۴، ۳۲۳۶، ۳۲۳۸، ۳۲۴۰، ۳۲۴۲،
۳۲۴۴، ۳۲۴۶، ۳۲۴۸، ۳۲۵۰، ۳۲۵۲، ۳۲۵۴، ۳۲۵۶،
۳۲۵۸، ۳۲۶۰، ۳۲۶۲، ۳۲۶۴، ۳۲۶۶، ۳۲۶۸، ۳۲۷۰،
۳۲۷۲، ۳۲۷۴، ۳۲۷۶، ۳۲۷۸، ۳۲۸۰، ۳۲۸۲، ۳۲۸۴،
۳۲۸۶، ۳۲۸۸، ۳۲۹۰، ۳۲۹۲، ۳۲۹۴، ۳۲۹۶، ۳۲۹۸،
۳۳۰۰، ۳۳۰۲، ۳۳۰۴، ۳۳۰۶، ۳۳۰۸، ۳۳۱۰، ۳۳۱۲،
۳۳۱۴، ۳۳۱۶، ۳۳۱۸، ۳۳۲۰، ۳۳۲۲، ۳۳۲۴، ۳۳۲۶،
۳۳۲۸، ۳۳۳۰، ۳۳۳۲، ۳۳۳۴، ۳۳۳۶، ۳۳۳۸، ۳۳۴۰،
۳۳۴۲، ۳۳۴۴، ۳۳۴۶، ۳۳۴۸، ۳۳۵۰، ۳۳۵۲، ۳۳۵۴،
۳۳۵۶، ۳۳۵۸، ۳۳۶۰، ۳۳۶۲، ۳۳۶۴، ۳۳۶۶، ۳۳۶۸،
۳۳۷۰، ۳۳۷۲، ۳۳۷۴، ۳۳۷۶، ۳۳۷۸، ۳۳۸۰، ۳۳۸۲،
۳۳۸۴، ۳۳۸۶، ۳۳۸۸، ۳۳۹۰، ۳۳۹۲، ۳۳۹۴، ۳۳۹۶،
۳۳۹۸، ۳۴۰۰، ۳۴۰۲، ۳۴۰۴، ۳۴۰۶، ۳۴۰۸، ۳۴۱۰،
۳۴۱۲، ۳۴۱۴، ۳۴۱۶، ۳۴۱۸، ۳۴۲۰، ۳۴۲۲، ۳۴۲۴،
۳۴۲۶، ۳۴۲۸، ۳۴۳۰، ۳۴۳۲، ۳۴۳۴، ۳۴۳۶، ۳۴۳۸،
۳۴۴۰، ۳۴۴۲، ۳۴۴۴، ۳۴۴۶، ۳۴۴۸، ۳۴۵۰، ۳۴۵۲،
۳۴۵۴، ۳۴۵۶، ۳۴۵۸، ۳۴۶۰، ۳۴۶۲، ۳۴۶۴، ۳۴۶۶،
۳۴۶۸، ۳۴۷۰، ۳۴۷۲، ۳۴۷۴، ۳۴۷۶، ۳۴۷۸، ۳۴۸۰،
۳۴۸۲، ۳۴۸۴، ۳۴۸۶، ۳۴۸۸، ۳۴۹۰، ۳۴۹۲، ۳۴۹۴،
۳۴۹۶، ۳۴۹۸، ۳۵۰۰، ۳۵۰۲، ۳۵۰۴، ۳۵۰۶، ۳۵۰۸،
۳۵۱۰، ۳۵۱۲، ۳۵۱۴، ۳۵۱۶، ۳۵۱۸، ۳۵۲۰، ۳۵۲۲،
۳۵۲۴، ۳۵۲۶، ۳۵۲۸، ۳۵۳۰، ۳۵۳۲، ۳۵۳۴، ۳۵۳۶،
۳۵۳۸، ۳۵۴۰، ۳۵۴۲، ۳۵۴۴، ۳۵۴۶، ۳۵۴۸، ۳۵۵۰،
۳۵۵۲، ۳۵۵۴، ۳۵۵۶، ۳۵۵۸، ۳۵۶۰، ۳۵۶۲، ۳۵۶۴،
۳۵۶۶، ۳۵۶۸، ۳۵۷۰، ۳۵۷۲، ۳۵۷۴، ۳۵۷۶، ۳۵۷۸،
۳۵۸۰، ۳۵۸۲، ۳۵۸۴، ۳۵۸۶، ۳۵۸۸، ۳۵۹۰، ۳۵۹۲،
۳۵۹۴، ۳۵۹۶، ۳۵۹۸، ۳۶۰۰، ۳۶۰۲، ۳۶۰۴، ۳۶۰۶،
۳۶۰۸، ۳۶۱۰، ۳۶۱۲، ۳۶۱۴، ۳۶۱۶، ۳۶۱۸، ۳۶۲۰،
۳۶۲۲، ۳۶۲۴، ۳۶۲۶، ۳۶۲۸، ۳۶۳۰، ۳۶۳۲، ۳۶۳۴،
۳۶۳۶، ۳۶۳۸، ۳۶۴۰، ۳۶۴۲، ۳۶۴۴، ۳۶۴۶، ۳۶۴۸،
۳۶۵۰، ۳۶۵۲، ۳۶۵۴، ۳۶۵۶، ۳۶۵۸، ۳۶۶۰، ۳۶۶۲،
۳۶۶۴، ۳۶۶۶، ۳۶۶۸، ۳۶۷۰، ۳۶۷۲، ۳۶۷۴، ۳۶۷۶،
۳۶۷۸، ۳۶۸۰، ۳۶۸۲، ۳۶۸۴، ۳۶۸۶، ۳۶۸۸، ۳۶۹۰،
۳۶۹۲، ۳۶۹۴، ۳۶۹۶، ۳۶۹۸، ۳۷۰۰، ۳۷۰۲، ۳۷۰۴،
۳۷۰۶، ۳۷۰۸، ۳۷۱۰، ۳۷۱۲، ۳۷۱۴، ۳۷۱۶، ۳۷۱۸،
۳۷۲۰، ۳۷۲۲، ۳۷۲۴، ۳۷۲۶، ۳۷۲۸، ۳۷۳۰، ۳۷۳۲،
۳۷۳۴، ۳۷۳۶، ۳۷۳۸، ۳۷۴۰، ۳۷۴۲، ۳۷۴۴، ۳۷۴۶،
۳۷۴۸، ۳۷۵۰، ۳۷۵۲، ۳۷۵۴، ۳۷۵۶، ۳۷۵۸، ۳۷۶۰،
۳۷۶۲، ۳۷۶۴، ۳۷۶۶، ۳۷۶۸، ۳۷۷۰، ۳۷۷۲، ۳۷۷۴،
۳۷۷۶، ۳۷۷۸، ۳۷۸۰، ۳۷۸۲، ۳۷۸۴، ۳۷۸۶، ۳۷۸۸،
۳۷۹۰، ۳۷۹۲، ۳۷۹۴، ۳۷۹۶، ۳۷۹۸، ۳۸۰۰، ۳۸۰۲،
۳۸۰۴، ۳۸۰۶، ۳۸۰۸، ۳۸۱۰، ۳۸۱۲، ۳۸۱۴، ۳۸۱۶،
۳۸۱۸، ۳۸۲۰، ۳۸۲۲، ۳۸۲۴، ۳۸۲۶، ۳۸۲۸، ۳۸۳۰،
۳۸۳۲، ۳۸۳۴، ۳۸۳۶، ۳۸۳۸، ۳۸۴۰، ۳۸۴۲، ۳۸۴۴،
۳۸۴۶، ۳۸۴۸، ۳۸۵۰، ۳۸۵۲، ۳۸۵۴، ۳۸۵۶، ۳۸۵۸،
۳۸۶۰، ۳۸۶۲، ۳۸۶۴، ۳۸۶۶، ۳۸۶۸، ۳۸۷۰، ۳۸۷۲،
۳۸۷۴، ۳۸۷۶، ۳۸۷۸، ۳۸۸۰، ۳۸۸۲، ۳۸۸۴، ۳۸۸۶،
۳۸۸۸، ۳۸۹۰، ۳۸۹۲، ۳۸۹۴، ۳۸۹۶، ۳۸۹۸، ۳۹۰۰،
۳۹۰۲، ۳۹۰۴، ۳۹۰۶، ۳۹۰۸، ۳۹۱۰، ۳۹۱۲، ۳۹۱۴،
۳۹۱۶، ۳۹۱۸، ۳۹۲۰، ۳۹۲۲، ۳۹۲۴، ۳۹۲۶، ۳۹۲۸،
۳۹۳۰، ۳۹۳۲، ۳۹۳۴، ۳۹۳۶، ۳۹۳۸، ۳۹۴۰، ۳۹۴۲،
۳۹۴۴، ۳۹۴۶، ۳۹۴۸، ۳۹۵۰، ۳۹۵۲، ۳۹۵۴، ۳۹۵۶،
۳۹۵۸، ۳۹۶۰، ۳۹۶۲، ۳۹۶۴، ۳۹۶۶، ۳۹۶۸، ۳۹۷۰،
۳۹۷۲، ۳۹۷۴، ۳۹۷۶، ۳۹۷۸، ۳۹۸۰، ۳۹۸۲، ۳۹۸۴،
۳۹۸۶، ۳۹۸۸، ۳۹۹۰، ۳۹۹۲، ۳۹۹۴، ۳۹۹۶، ۳۹۹۸،
۴۰۰۰، ۴۰۰۲، ۴۰۰۴، ۴۰۰۶، ۴۰۰۸، ۴۰۱۰، ۴۰۱۲،
۴۰۱۴، ۴۰۱۶، ۴۰۱۸، ۴۰۲۰، ۴۰۲۲، ۴۰۲۴، ۴۰۲۶،
۴۰۲۸، ۴۰۳۰، ۴۰۳۲، ۴۰۳۴، ۴۰۳۶، ۴۰۳۸، ۴۰۴۰،
۴۰۴۲، ۴۰۴۴، ۴۰۴۶، ۴۰۴۸، ۴۰۵۰، ۴۰۵۲، ۴۰۵۴،
۴۰۵۶، ۴۰۵۸، ۴۰۶۰، ۴۰۶۲، ۴۰۶۴، ۴۰۶۶، ۴۰۶۸،
۴۰۷۰، ۴۰۷۲، ۴۰۷۴، ۴۰۷۶، ۴۰۷۸، ۴۰۸۰، ۴۰۸۲،
۴۰۸۴، ۴۰۸۶، ۴۰۸۸، ۴۰۹۰، ۴۰۹۲، ۴۰۹۴، ۴۰۹۶،
۴۰۹۸، ۴۱۰۰، ۴۱۰۲، ۴۱۰۴، ۴۱۰۶، ۴۱۰۸، ۴۱۱۰،
۴۱۱۲، ۴۱۱۴، ۴۱۱۶، ۴۱۱۸، ۴۱۲۰، ۴۱۲۲، ۴۱۲۴،
۴۱۲۶، ۴۱۲۸، ۴۱۳۰، ۴۱۳۲، ۴۱۳۴، ۴۱۳۶، ۴۱۳۸،
۴۱۴۰، ۴۱۴۲، ۴۱۴۴، ۴۱۴۶، ۴۱۴۸، ۴۱۵۰، ۴۱۵۲،
۴۱۵۴، ۴۱۵۶، ۴۱۵۸، ۴۱۶۰، ۴۱۶۲، ۴۱۶۴، ۴۱۶۶،
۴۱۶۸، ۴۱۷۰، ۴۱۷۲، ۴۱۷۴، ۴۱۷۶، ۴۱۷۸، ۴۱۸۰،
۴۱۸۲، ۴۱۸۴، ۴۱۸۶، ۴۱۸۸، ۴۱۹۰، ۴۱۹۲، ۴۱۹۴،
۴۱۹۶، ۴۱۹۸، ۴۲۰۰، ۴۲۰۲، ۴۲۰۴، ۴۲۰۶، ۴۲۰۸،
۴۲۱۰، ۴۲۱۲، ۴۲۱۴، ۴۲۱۶، ۴۲۱۸، ۴۲۲۰، ۴۲۲۲،
۴۲۲۴، ۴۲۲۶، ۴۲۲۸، ۴۲۳۰، ۴۲۳۲، ۴۲۳۴، ۴۲۳۶،
۴۲۳۸، ۴۲۴۰، ۴۲۴۲، ۴۲۴۴، ۴۲۴۶، ۴۲۴۸، ۴۲۵۰،
۴۲۵۲، ۴۲۵۴، ۴۲۵۶، ۴۲۵۸، ۴۲۶۰، ۴۲۶۲، ۴۲۶۴،
۴۲۶۶، ۴۲۶۸، ۴۲۷۰، ۴۲۷۲، ۴۲۷۴، ۴۲۷۶، ۴۲۷۸،
۴۲۸۰، ۴۲۸۲، ۴۲۸۴، ۴۲۸۶، ۴۲۸۸، ۴۲۹۰، ۴۲۹۲،
۴۲۹۴، ۴۲۹۶، ۴۲۹۸، ۴۳۰۰، ۴۳۰۲، ۴۳۰۴، ۴۳۰۶،
۴۳۰۸، ۴۳۱۰، ۴۳۱۲، ۴۳۱۴، ۴۳۱۶، ۴۳۱۸، ۴۳۲۰،
۴۳۲۲، ۴۳۲۴، ۴۳۲۶، ۴۳۲۸، ۴۳۳۰، ۴۳۳۲، ۴۳۳۴،
۴۳۳۶، ۴۳۳۸، ۴۳۴۰، ۴۳۴۲، ۴۳۴۴، ۴۳۴۶، ۴۳۴۸،
۴۳۵۰، ۴۳۵۲، ۴۳۵۴، ۴۳۵۶، ۴۳۵۸، ۴۳۶۰، ۴۳۶۲،
۴۳۶۴، ۴۳۶۶، ۴۳۶۸، ۴۳۷۰، ۴۳۷۲، ۴۳۷۴، ۴۳۷۶،
۴۳۷۸، ۴۳۸۰، ۴۳۸۲، ۴۳۸۴، ۴۳۸۶، ۴۳۸۸، ۴۳۹۰،
۴۳۹۲، ۴۳۹۴، ۴۳۹۶، ۴۳۹۸، ۴۴۰۰، ۴۴۰۲، ۴۴۰۴،
۴۴۰۶، ۴۴۰۸، ۴۴۱۰، ۴۴۱۲، ۴۴۱۴، ۴۴۱۶، ۴۴۱۸،
۴۴۲۰، ۴۴۲۲، ۴۴۲۴، ۴۴۲۶، ۴۴۲۸، ۴۴۳۰، ۴۴۳۲،
۴۴۳۴، ۴۴۳۶، ۴۴۳۸، ۴۴۴۰، ۴۴۴۲، ۴۴۴۴، ۴۴۴۶،
۴۴۴۸، ۴۴۵۰، ۴۴۵۲، ۴۴۵۴، ۴۴۵۶، ۴۴۵۸، ۴۴۶۰،
۴۴۶۲، ۴۴۶۴، ۴۴۶۶، ۴۴۶۸، ۴۴۷۰، ۴۴۷۲، ۴۴۷۴،
۴۴۷۶، ۴۴۷۸، ۴۴۸۰، ۴۴۸۲، ۴۴۸۴، ۴۴۸۶، ۴۴۸۸،
۴۴۹۰، ۴۴۹۲، ۴۴۹۴، ۴۴۹۶، ۴۴۹۸، ۴۵۰۰، ۴۵۰۲،
۴۵۰۴، ۴۵۰۶، ۴۵۰۸، ۴۵۱۰، ۴۵۱۲، ۴۵۱۴، ۴۵۱۶،
۴۵۱۸، ۴۵۲۰، ۴۵۲۲، ۴۵۲۴، ۴۵۲۶، ۴۵۲۸، ۴۵۳۰،
۴

۲۷۱۲، ۲۷۲۰، ۲۷۲۲، ۲۷۲۴، ۲۷۲۷، ۲۷۳۰، ۲۷۳۸، ۲۷۴۰،
۲۷۴۲، ۲۷۴۴، ۲۷۴۸، ۲۷۵۰، ۲۷۵۲، ۲۷۵۴، ۲۷۵۷، ۲۷۶۰ _ ۲۷۶۲،
۲۷۶۴، ۲۷۶۷، ۲۷۶۸، ۲۷۶۹، ۲۷۷۰، ۲۷۷۱، ۲۷۷۲، ۲۷۷۳،
۲۷۷۴، ۲۷۷۵، ۲۷۷۶، ۲۷۷۷، ۲۷۷۸، ۲۷۷۹، ۲۷۸۰، ۲۷۸۱ _ ۲۷۸۹،
۲۷۹۰، ۲۷۹۱، ۲۷۹۲، ۲۷۹۳، ۲۷۹۴، ۲۷۹۵، ۲۷۹۶، ۲۷۹۷،
۲۷۹۸، ۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۳، ۲۸۰۴، ۲۸۰۵،
۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۰۸، ۲۸۰۹، ۲۸۱۰، ۲۸۱۱، ۲۸۱۲، ۲۸۱۳،
۲۸۱۴، ۲۸۱۵، ۲۸۱۶، ۲۸۱۷، ۲۸۱۸، ۲۸۱۹، ۲۸۲۰، ۲۸۲۱،
۲۸۲۲، ۲۸۲۳، ۲۸۲۴، ۲۸۲۵، ۲۸۲۶، ۲۸۲۷، ۲۸۲۸،

۵۴۲۹، ۵۴۳۶، ۵۴۳۸، ۵۴۴۰، ۵۴۴۳، ۵۴۵۱،
۵۴۵۴، ۵۴۵۹_۵۴۶۰، ۵۴۶۲، ۵۴۷۱، ۵۴۸۵،
۵۴۹۲، ۵۴۹۵_۵۴۹۶، ۵۵۰۴، ۵۵۱۲، ۵۵۱۹،
۵۵۲۸، ۵۵۵۸، ۵۵۶۷، (ج۱۰) ۵۷۸۱، ۵۷۹۱،
۵۷۹۳، ۵۸۰۰، ۵۸۱۵، ۵۸۱۷، ۵۸۱۹، ۵۸۲۴،
۵۸۲۹، ۵۸۳۳_۵۸۳۴، ۵۹۰۳، ۵۹۰۵، ۵۹۰۷، ۵۹۱۰
قرآن، سائنس اور امام احمد رضا: (ج۵) ۲۸۹۶، ۳۱۱۰
قرآنی محاورات واستعارات: (ج۶) ۳۶۸۶_۳۶۸۷
قرطبی: (ج۱) ۵۹
قرۃ العین فی بیان وردالخمیس والاثنین: (ج۵) ۲۵۷۸،
۲۵۸۰، (ج۶) ۳۲۰۰
قرۃ العیون فی سیرۃ الامین المامون: (ج۵) ۲۵۷۸،
۲۵۸۰، (ج۶) ۳۶۲۲
قسم التصوف: (ج۶) ۳۲۰۲، ۳۲۱۷
قصائد وخطب: (ج۶) ۳۱۵۹
قصبۃ المشائخ (قلمی): (ج۱۰) ۵۸۹۰، ۵۹۳۰
قصص القرآن: (ج۸) ۴۸۴۰،
قصص انبیاء: (ج۶) ۳۲۶۰
قصیدہ امالی: (ج۶) ۳۸۹۸
قصیدہ بائیہ شریف (غوث اعظم): (ج۲) ۱۱۰۵
قصیدہ بردہ شریف: (ج۶) ۳۲۲۸، (ج۸) ۴۵۱۲،
۴۹۴۲، (ج۱۰) ۵۶۲۴، ۵۶۷۳، ۵۹۲۷
قصیدہ چہل کاف: (ج۶) ۳۶۰۳
قصیدہ ہمزوزہ: (ج۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹
قصیدہ منفرجہ: (ج۶) ۳۱۲۲
قصیدہ همزیہ: (ج۶) ۳۱۹۶
قصیدۃ ابن بنت میلق: (ج۵) ۲۶۷۸
قطب الارشاد: (ج۶) ۳۴۳۶، ۳۵۵۹، ۳۶۵۳
قطبی اور میر قطبی: (ج۶) ۳۶۶۱
قطرات ترجمہ ہمعات: (ج۵) ۳۰۹۳
قطف الزهر من روض المقولات العشر: (ج۶) ۳۲۱۵
قلائد الجواہر (زبیر افضل عثمانی): (ج۱) ۳۸۵، (ج۲)
۱۱۰۶_۱۱۰۷
قنیۃ المنیہ علی مذهب ابی حنیفہ: (ج۲) ۷۲۲، ۷۲۷،
۱۷۶۲، (ج۸) ۴۶۲۵
قوت القلوب: (ج۲) ۵۱۳، ۵۳۸، ۵۷۰، ۶۳۳، ۶۴۰،
۶۴۲، ۷۸۹، (ج۷) ۴۳۱۰_۴۳۱۱، ۴۳۲۲
القول الاشبہ فی حدیث من عرف نفسہ فقد عرف ربہ:
(ج۶) ۳۲۱۵
القول البدیع: (ج۷) ۴۳۵۱
القول المبین الرجیح، عند فقد العصبات تزویج اولی الارحام
صحیح: (ج۶) ۳۱۸۵
القول الجلی فی تذکیر النبی: (ج۵) ۳۰۹۳، (ج۶)
۳۲۹۵، ۳۵۲۲
القول الجلی فی ذکر آثار الولی: (ج۱) ۵۳، (ج۶)
۳۲۵۹، (ج۸) ۴۹۰۸، (ج۱۰) ۵۷۶۲، ۵۷۶۳
القول الجلی کی بازیافت: (ج۵) ۳۰۹۳
القول السدید فی متصل الاسانید: (ج۳) ۱۲۷۴، (ج۶)
۳۱۸۰
القول السنی فی الذب عن الشیخ عبدالغنی: (ج۵) ۲۶۸۵

القول الصواب بردما سمی تحریر الخطاب: (ج۴)۲۵۰۹
القول الفیصل فی جواز الشہاب من الحربی القاتل: (ج۶)۳۶۱۰
القول المرغوب: (ج۶)۳۱۸۰
القول الموجز فی حل الملغز: (ج۶)۳۱۸۰
القول النفیس فی الجواب عن اسئلۃ ابلیس: (ج۶)۳۲۰۰
قول جمیل فی بیان سواء السبیل: (ج۶)۳۲۹۵
قول حق: (ج۶)۳۱۴۵
قیامت نامہ (بحر العلوم لکھنوی): (ج۲)۱۰۹۹
قیومیت رسالہ (ابوالحسن زید فاروقی): (ج۱۰)۲۱۲۴

ک

کاون دی الو: (ج۶)۳۲۷۱
کارنامۂ جہانگیری: (ج۴)۱۹۷۵
کاس الراکبین: (ج۴)۲۴۱۸
کاسر المخالفین: (ج۴)۲۴۹۲
کافیہ: (ج۱)۱۲۴، (ج۶)۳۲۶۴، (ج۹)۵۱۷۸
کامل ابن عدی: (ج۲)۹۲۶، ۱۱۲۹، (ج۷)۴۳۲۹، ۴۳۵۰، ۴۳۶۲، ۴۳۷۸، ۴۳۸۳
الکامل فی التاریخ: (ج۱)۲۱۹_۲۲۴، (ج۴)۸۰۲
الکامل فی ضعفاء الرجال: (ج۴)۲۱۳، ۲۵۷
کبیری: (ج۲)۷۲۴
کتاب اصفی الموارد من سلسال احوال امام خالد: (ج۱۰) ۲۳۹۷
کتاب الاذکار: (ج۶)۳۲۷۲
کتاب الاسماء والصفات: (ج۵)۲۸۸۲
کتاب الامثال فی الحدیث النبوی صلی اللہ علیہ وسلم: (ج۲)۵۷۶، ۲۱۴، ۲۴۷، ۲۵۸
کتاب الابانۃ فی ثبوت الآثار: (ج۶)۳۴۳۶، ۳۵۵۹
کتاب الادب والزہد: (ج۲)۲۳۴
کتاب الباعث علی انکار البدع والحوادث: (ج۲)۷۲۲
کتاب البرزخ (نور بخش توکلی): (ج۱۰)۵۹۲۲
کتاب البہجۃ السنیۃ فی آداب الطریقۃ العلیہ الخالدیہ نقشبندیہ: (ج۱۰)۲۳۷۹، ۲۴۱۴
کتاب التراویح: (ج۱۰)۵۸۰۲
کتاب الترغیب: (ج۵)۲۸۸۲
کتاب التعلیم: (ج۶)۳۴۱۵
کتاب التفکر: (ج۲)۲۳۲
کتاب الثقات: (ج۲)۵۴۶، ۵۴۹، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۶،
کتاب الجمع بین الشریعۃ والحقیقۃ: (ج۱)۱۹۲
کتاب الحج (امام محمد): (ج۵)۲۸۸۲
کتاب الخراج (امام ابو یوسف): (ج۵)۲۸۸۲
کتاب الدعوات: (ج۳)۱۱۳۲، (ج۸)۴۸۳۲،
کتاب الزکوۃ: (ج۶)۳۲۴۸
کتاب الزہد: (ج۱)۱۹۶، (ج۲)۵۱۲، ۶۳۳_۶۳۴، ۶۴۳، ۶۴۶، ۶۶۲
کتاب السلوک لمعرفۃ دول الملوک: (ج۵)۲۸۵۶_ ۲۸۵۷

کتاب السنۃ: (ج۔۲) ۵۵۱، ۵۹۲، ۶۴۴، ۶۴۷، ۶۵۳

کتاب الشفا فی تعریف حقوق مصطفیٰ (قاضی عیاض): (ج۔۲) ۵۹۸، ۶۲۵، ۶۵۴، ۶۶۱، (ج۔۵) ۲۸۸۲

کتاب الصدق: (ج۔۷) ۴۴۴۲

کتاب الصیام: (ج۔۶) ۳۶۲۸

کتاب العظمۃ: (ج۔۲) ۵۱۴، ۶۳۳

کتاب العقل (داؤد بن المحبر): (ج۔۲) ۵۸۷

کتاب العلم: (ج۔۲) ۶۳۵، ۱۱۲۹

کتاب الفردوس: (ج۔۲) ۵۳۶

کتاب المحبت: (ج۔۱) ۵۳

کتاب المسلسلات عند المحدثین: (ج۔۶) ۳۲۰۲، ۳۲۱۹

کتاب الموضوعات: (ج۔۲) ۵۹۳، ۵۹۵، ۶۱۵، ۶۵۸، (ج۔۷) ۴۳۰۲، ۴۳۲۰

کتاب الآثار (امام محمد): (ج۔۵) ۲۸۸۳

کتاب الآثار (ابن حجر عسقلانی): (ج۔۳) ۱۲۲۳

کتاب انساب الاحباب: (ج۔۱۰) ۶۳۶۱

کتیب الانوار فی ذکر اللہ العزیز الجبار: (ج۔۶) ۳۲۰۰

کرامات اولیاء: (ج۔۱) ۸۴، (ج۔۵) ۲۷۴۳، (ج۔۹) ۵۵۴۳

کرامات اہل حدیث: (ج۔۶) ۳۲۲۴

کرامات صحابہ: (ج۔۳) ۱۸۶۸

کرامات مجدد الف ثانی: (ج۔۲) ۱۳۶۷، ۱۳۶۹

کرامات وارشادات مجدد الف ثانی: (ج۔۵) ۲۸۳۰

کردستان میں سلسلہ خالدیہ مجددیہ: (ج۔۶) ۳۲۶۷

کریما: (ج۔۶) ۳۷۳۸

کشاف اصطلاحات الفنون: (ج۔۸) ۴۸۳۴

الکشاف: (ج۔۲) ۷۵۱

کشف الاستار عن زوائد البزار: (ج۔۲) ۶۳۵، (ج۔۷) ۴۳۲۲

کشف الاسرار: (ج۔۲) ۷۳۰

کشف الاشکال فی مسالۃ الافعال: (ج۔۶) ۳۲۰۰

کشف البدایات والنہایات: (ج۔۲) ۲۷۶۲

کشف الحقائق: (ج۔۲) ۵۸۹، ۶۵۱

کشف الحوبۃ فی معنی التوبۃ: (ج۔۶) ۳۲۰۰

کشف الخفاء: (ج۔۲) ۶۰۱، ۶۰۹، ۶۲۷، ۶۵۴، ۶۵۷، ۶۵۹، ۶۶۱، (ج۔۷) ۴۳۰۷، ۴۳۲۱،

کشف الستار عن زوائد البزار: (ج۔۲) ۶۴۳

کشف الظنون: (ج۔۵) ۲۸۴۷، ۲۸۵۰، ۲۸۵۵ ـ ۲۸۵۷، (ج۔۹) ۵۱۹۶

کشف الغطاء حسن اذہان الأسحا: (ج۔۱) ۸۶، (ج۔۴) ۲۴۵۴، (ج۔۶) ۳۴۴۴

کشف الغطاء عن اذہان الانبیاء: (ج۔۴) ۲۴۳۹، (ج۔۵) ۲۷۹۹، (ج۔۹) ۵۳۴۰

کشف الغطاء عن وجوہ الخطاء: (ج۔۵) ۲۶۹۹، ۳۰۸۰، (ج۔۸) ۴۵۹۸، ۴۶۱۳

کشف الغمہ: (ج۔۴) ۲۳۹۸

کشف الغیبین فی شرح ربا عیتین: (ج۔۵) ۲۶۰۵، (ج۔۱۰) ۶۱۵۴، ۶۱۵۹

کشف الکامن فی علم الباطن: (ج۔۶) ۳۴۴۲، ۳۵۲۱،

کشف المبہم: (ج۔۸) ۴۶۲۷

کشف المحجوب: (ج۔۱) ۳۲۷، (ج۔۲) ۵۲۰، ۵۸۳، ۶۳۵، ۶۴۹، ۷۳۷، ۹۸۷، ۱۲۱۲، (ج۔۳) ۱۵۲۷، (ج۔۵) ۲۶۴۳، ۲۶۵۰، ۳۰۵۳، ۳۰۷۲، (ج۔۷) ۴۳۵۲، ۴۴۲۸، (ج۔۹) ۵۴۵۹، (ج۔۱۰) ۵۸۰۳، ۵۸۴۳، ۶۱۱۹

کشف المعارف: (ج۔۵) ۲۶۳۰

کشف الآثار الشریفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۷

کفایہ: (ج۔۸) ۴۶۴۶

کفایۃ الغلام: (ج۔۲) ۸۰۷، (ج۔۵) ۲۶۹۷

الکلام المجلی بہ رد ایرادات البرزنجی: (ج۔۲) ۸۶، (ج۔۴) ۲۴۵۴، ۲۴۵۶، (ج۔۵) ۲۶۵۲، ۲۶۹۹، ۲۸۱۴، ۲۸۱۸، (ج۔۹) ۵۳۲۹، ۵۳۴۰، ۵۴۹۷

کلام: (ج۔۴) ۲۵۰۶

کلمات الحق: (ج۔۲) ۱۲۲۹

کلمات الصادقین: (ج۔۱) ۳۱۲۔۳۱۴، (ج۔۷) ۴۱۶۳، ۴۱۶۵، (ج۔۱۰) ۵۷۶۰

کلمات طیبات (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی): (ج۔۱) ۱۱۲، ۳۸۵، (ج۔۳) ۱۳۹۷، (ج۔۴) ۲۴۵۴، ۲۴۷۵، (ج۔۵) ۲۵۷۲، ۲۸۳۱، ۲۸۴۲، (ج۔۱۰) ۵۶۳۶، ۵۶۷۴، ۵۷۸۹

کلمۂ حق: (ج۔۲) ۱۲۴۶

کلیات ابراہیم: (ج۔۶) ۳۲۲۴

کلیات ادیب: (ج۔۶) ۳۴۴۸

کلیات اقبال (اردو): (ج۔۲) ۱۲۶۳، (ج۔۳) ۱۴۰۶، (ج۔۵) ۲۵۷۹، ۳۰۰۸۔۳۰۱۲، ۳۰۱۴۔۳۰۱۵، ۳۰۴۳، ۳۰۴۵، (ج۔۹) ۵۵۷۸

کلیات اقبال (فارسی): (ج۔۵) ۲۵۷۶، ۳۰۰۷، ۳۰۰۹۔۳۰۱۰، ۳۰۱۲۔۳۰۱۸، ۳۰۴۵

کلیات خواجہ باقی باللہ: (ج۔۱) ۳۰۷، ۳۱۰، ۳۵۲، ۳۸۵، (ج۔۳) ۱۴۵۹، (ج۔۶) ۳۳۴۵، ۳۳۹۳، (ج۔۸) ۴۹۴۷، (ج۔۹) ۵۱۹۷، (ج۔۱۰) ۵۶۳۶، ۵۶۷۴، ۶۱۵۴

کلیات دیوان صحیح سالم پشاوری: (ج۔۸) ۴۸۴۱، ۴۸۴۷، ۴۸۵۲، ۴۸۶۲،

الکمال فی احوال الابدال: (ج۔۲) ۱۱۸۰

کمالات عثمانیہ: (ج۔۶) ۳۹۲۰

کمالات فضیلت (از ڈاکٹر محمد افضل جالندھری): (ج۔۱۰) ۶۰۴۲، ۶۰۵۶

کمالات مظہری: (ج۔۴) ۲۴۹۱

کنز الاخیار: (ج۔۶) ۳۷۴۰

کنز الایمان اور دیگر معروف اردو قرآنی تراجم کا تقابلی جائزہ: (ج۔۱) ۵۴، (ج۔۵) ۳۱۱۰

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن: (ج۔۵) ۲۸۷۹، ۲۹۱۰، ۲۹۹۰، (ج۔۷) ۴۲۷۷،

کنز الحقائق: (ج۔۱) ۴۱۲، ۴۲۸، (ج۔۵) ۲۵۹۹، (ج۔۸) ۴۵۸۰، ۴۶۴۵، (ج۔۹) ۵۱۷۸، (ج۔۱۰) ۵۶۳۵

کنز الدقائق: (ج۔۲) ۷۰۸، (ج۔۸) ۴۹۴۷،

کنز الصلاۃ فی کیفیۃ الصلاۃ: (ج۔۶) ۳۲۰۰

کنز العمال: (ج۔۱) ۲۱۴، ۲۲۰، (ج۔۲) ۵۸۰، ۶۴۷،

۷۰۸، ۱۱۲۹، (ج۳) ۱۵۰۵، ۱۵۵۱، (ج۴) ۱۹۸۳، (ج۷) ۴۳۰۵، ۴۳۲۰، ۴۳۲۷، ۴۳۳۰، ۴۳۴۲ _ ۴۳۴۷، ۴۳۸۵ _ ۴۳۸۶، (ج۹) ۵۳۱۲

کنز القدیم فی آثار الکریم: (ج۵) ۲۷۲۵، ۲۷۲۷، ۲۷۳۱، (ج۱۰) ۵۹۴۰

کنز الہدایات (مفتی محمد باقر بن شرف الدین): (ج۳) ۱۲۹۸، (ج۵) ۲۲۲۳ _ ۲۲۲۵، ۲۷۲۴ _ ۲۷۲۲، (ج۸) ۴۹۷۴، ۴۹۸۴ _ ۴۹۸۵، (ج۹) ۵۰۳۹، (ج۱۰) ۶۲۴۳، ۶۲۹۹

کنز فارسی: (ج۲) ۲۲۴، (ج۳) ۱۷۵۹، ۱۷۷۳

کنوز الحقائق: (ج۲) ۵۱۳، ۵۳۷، ۵۷۲، ۵۷۸، ۵۸۴، ۶۳۳، ۶۳۹، ۶۴۷، ۶۴۹، (ج۹) ۵۲۲۶

الکنی: (ج۴) ۵۸۰ _ ۵۸۱

کواکب الدریہ: (ج۱) ۸۷، (ج۵) ۲۸۰۲، (ج۹) ۵۵۵۴

الکواکب السائرۃ: (ج۶) ۳۱۲۸

الکوکبۃ الشھابیۃ فی کفریات ابی الوھابیۃ: (ج۵) ۲۵۷۳، ۲۵۷۹

کیا قائداعظم شیعہ تھے: (ج۵) ۲۹۱۰

کیا مذہب ممکن ہے: (ج۵) ۳۰۳۳

کیکوھرنامہ: (ج۱۰) ۵۹۲۷، ۵۹۴۵

کیمیائے سعادت: (ج۹) ۵۵۱۴

گ

گزیٹیرز آف بلوچستان، کوئٹہ ۱۹۰۶: (ج۱۰) ۵۹۵۹

گزیدہ از مکتوبات میاں فقیر اللہ جلال آبادی (عبداللہ سمندر غوریالی): ۹ (ج۱۰) ۵۹۵

گفتار اقبال: (ج۵) ۳۰۴۳

گفتار و کردار قائداعظم: (ج۹) ۵۵۷۸

گلدستہ (ترجمہ گلستان): (ج۱۰) ۵۸۷۱

گلدستۂ حکیم: (ج۶) ۲۷۴۸، ۲۷۵۴، (ج۱۰) ۵۹۵۴

گلزار ابرار: (ج۹) ۵۳۲۰، (ج۱۰) ۶۱۱۲

گلزار اولیاء: (ج۱) ۵۳

گلزار طریقت: (ج۶) ۳۸۰۰

گلزار معانی: (ج۵) ۳۰۰۷، ۳۰۴۵

گلزار ولایت: (ج۱) ۴۳

گلستان: (ج۲) ۲۲۴، (ج۳) ۱۷۶۲، ۱۸۷۳، (ج۶) ۳۷۱۳

گلستان سخن: (ج۱) ۴۲۱

گلشن زار: (ج۶) ۳۲۸۸

گلشن سادات رواڑہ شریف: (ج۱) ۴۳

گلشن وحدت: (ج۲) ۱۷۷، (ج۳) ۱۷۲۳، (ج۵) ۲۲۲۱، (ج۱۰) ۶۱۲۲، ۶۲۵۶، ۶۲۷۳

گنج عرفان: (ج۱) ۴۲۱

گنجینۂ انوار رحمانی اردو ترجمہ مکتوبات امام ربانی: (ج۵) ۲۶۴۲، ۲۷۲۵، (ج۸) ۴۵۷۷

گویا دبستان کھل گیا: (ج۶) ۳۷۰۸

ل

اللالی المصنوعۃ: (ج۲) ۵۱۵، ۶۲۴، ۶۵۳

اللآلی المصنوعۃ: (ج۔۲) ۴۳۰۲

اللآلی المنثورۃ فی الاحادیث المشہورۃ: (ج۔۲) ۵۷۰، ۵۸۲، ۵۸۶، ۶۰۰، ۶۰۸، ۶۱۸، ۶۴۲، ۶۴۸، ۶۵۰، ۶۵۴، ۶۵۶_۶۵۸

اللآلی الموضوعۃ: (ج۔۲) ۴۲۸۵، ۴۳۱۸، ۴۳۴۰

لباب القدروی: (ج۔۸) ۴۶۴۵_۴۶۴۶

لباب المعارف العلمیہ: (ج۔۸) ۴۹۴۷

لبس الصوف: (ج۔۱) ۱۹۳

لسان الزمان فی اخبار سید العربان: (ج۔۶) ۳۲۰۱

لسان العرب: (ج۔۱) ۱۷۴، ۱۹۳، (ج۔۲) ۱۱۳۳

لسان المیزان: (ج۔۳) ۱۹۴۰، (ج۔۹) ۵۲۷۰

لطائف الجودی مسالۃ وحدۃ الوجود: (ج۔۶) ۳۲۱۵

لطائف الحق: (ج۔۶) ۳۲۵۲، ۳۲۹۵

اللطائف الروحانیۃ فی شرح الابیات الالھامیۃ: (ج۔۶) ۳۱۷۵

لطائف المدینۃ: (ج۔۵) ۲۲۲۸، (ج۔۸) ۴۶۱۳، (ج۔۹) ۵۰۶۳، ۵۵۲۵، (ج۔۱۰) ۵۶۱۳، ۵۷۵۸، ۵۷۶۱، ۵۷۶۳

لطائف قدوسی: (ج۔۱۰) ۵۸۳۴

لطف اللطیف فی اعطاء الرغیب: (ج۔۶) ۳۵۲۲

لطیفۃ والتحقیق: (ج۔۶) ۳۵۷۵، ۳۷۰۵

لغات القرآن: (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۶۰۴

لغات کشوری: (ج۔۲) ۱۰۳۰

لغت نامہ دھخدا ''توران پشت'': (ج۔۵) ۲۸۵۴، ۲۸۵۸

لکشاف عن مخطوطات خزائن الاوقاف: (ج۔۵) ۲۶۵۱

لماذا تاخر المسلمون: (ج۔۵) ۲۹۴۲

اللمحات فی صلوٰۃ ابن مشیش: (ج۔۶) ۳۱۷۲

لمحے: (ج۔۲) ۲۵۱۳

اللمع فی التصوف (ابو النصر سراج): (ج۔۱) ۳۲۷، (ج۔۲) ۵۱۲، ۶۳۴، ۷۸۹

لمعات التنقیح: (ج۔۲) ۱۹۸۳، (ج۔۹) ۵۰۳۵

لمعات الصوفیہ: (ج۔۱۰) ۵۵۹۰

لمعات امام ربانی: (ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۳۳۹

لمعات کمالات قادریہ: (ج۔۶) ۳۸۰۰

لواح خانقاہ مظہریہ (موسوم بہ مکتوبات مدرسہ دیر): (ج۔۹) ۵۰۱۰، (ج۔۱۰) ۶۱۲۵

لواری جالال: (ج۔۶) ۳۷۰۲، ۳۷۰۵

لواقع الانوار القدسیہ فی بیان العھود المحمدیہ: (ج۔۲) ۵۳۲، ۶۳۸

لوامع الاسرار شرح مطویات الاسرار: (ج۔۱) ۱۰۱، (ج۔۱۰) ۵۶۲۹، ۶۱۲۸

لوائح (مولانا جامی): (ج۔۱) ۳۲۷

لوعۃ الضمائر فی رثاء عبدالقادر: (ج۔۵) ۲۶۸۲

لیلاوتی: (ج۔۱۰) ۵۶۴۶

م

مآثر الامراء: (ج۔۳) ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۱۹۷۴، ۱۹۷۶، ۱۹۸۱، ۱۹۹۱_۱۹۹۲، ۲۰۳۴، ۲۴۳۶، ۲۵۱۴، (ج۔۹) ۵۱۱۹، ۵۱۵۵، ۵۳۸۱، (ج۔۱۰) ۵۹۲۶

مآثر الکرام فی تاریخ بلگرام: (ج۲) ۱۹۸۴، (ج۵) ۲۶۷۹، (ج۶) ۳۴۰۷ _ ۳۴۰۸، (ج۹) ۵۰۳۵، ۵۱۵۴، ۵۱۵۹ _ ۵۱۲۴

مآثر جہانگیری: (ج۹) ۵۰۶۳

مآثر رحیمی: (ج۲) ۱۹۷۴

مآثر عالمگیری: (ج۳) ۱۷۲۲، (ج۴) ۲۱۹۲، (ج۵) ۲۵۷۸، ۲۸۱۲، (ج۶) ۳۳۹۴، (ج۹) ۵۵۵۲، ۵۵۶۴

مآل الکمال: (ج۶) ۳۳۹۴

ماذا قال الائمۃ فی ابن تیمیہ: (ج۱) ۴۵۸

مارکسزم (ایک مطالعہ): (ج۵) ۲۷۸۹

مارکسی تاریخ نویسی کی تبلیغ: (ج۵) ۲۷۹۴

مالابدّ منہ: (ج۱) ۳۱۵

ماہنامہ نقوش (لاہور): (ج۵) ۲۷۶۲

ماہنامہ آستانہ (کراچی): (ج۲) ۱۲۴۱، (ج۹) ۵۵۷۸

ماہنامہ آئینہ (لاہور): (ج۵) ۲۹۴۴

ماہنامہ اردو ڈائجسٹ (لاہور): (ج۵) ۳۰۲۶

ماہنامہ اعلیٰ حضرت (بریلی): (ج۵) ۲۹۰۵

ماہنامہ البعث ڈائجسٹ (لاہور): (ج۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۴۶

ماہنامہ الخیر (پشاور): (ج۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۴۱

ماہنامہ الرحیم (حیدرآباد سندھ): (ج۵) ۲۸۰۵، (ج۶) ۳۲۵۹، ۳۴۴۸، ۳۷۰۱

ماہنامہ العرفان (بر منگھم): (ج۶) ۳۸۰۹

ماہنامہ الفرقان، مجدد الف ثانی نمبر (بریلی): (ج۳) ۱۲۹۸، (ج۴) ۲۰۳۴ _ ۲۰۳۶، ۲۰۵۸، (ج۵) ۲۸۱۷ _ ۲۸۱۸، (ج۹) ۵۰۲۸

ماہنامہ القول السدید (لاہور): (ج۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۴۴

ماہنامہ المظہر (کراچی): (ج۵) ۲۶۳۰، (ج۱۰) ۲۴۳۰

ماہنامہ المقصود (کراچی): (ج۱۰) ۲۴۳۲

ماہنامہ المنہل (جدہ): (ج۵) ۲۷۰۲

ماہنامہ النار (قاہرہ): (ج۵) ۲۹۴۴

ماہنامہ انوار الصوفیہ: (ج۶) ۳۲۶۷، (ج۱۰) ۵۵۹۰

ماہنامہ انوار لاثانی (لاہور): (ج۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۳۳

ماہنامہ برہان، دہلی: (ج۱۰) ۵۸۳۴

ماہنامہ بیان (داروالی، گوجرانوالا): (ج۶) ۳۷۸۸

ماہنامہ ترجمان السنت (کراچی): (ج۶) ۳۷۰۷، (ج۱۰) ۵۸۹۵

ماہنامہ تعمیر انسانیت (لاہور): (ج۴) ۲۵۱۳

ماہنامہ جہانِ رضا (لاہور): (ج۵) ۲۶۲۸، ۲۹۲۰، (ج۶) ۳۷۶۲، ۳۷۷۹، ۳۹۳۲، (ج۱۰) ۲۰۴۱

ماہنامہ حضرت قاضی سلطان محمد (لاہور): (ج۵) ۲۹۱۰

ماہنامہ دعوت تنظیم الاسلام (گوجرانوالہ): (ج۱۰) ۲۴۰۳، ۲۴۰۷، ۲۴۱۵، ۲۴۲۸، ۲۴۳۱

ماہنامہ سلسبیل (تذکرہ اولیاء جدید نمبر) (لاہور): (ج۶) ۳۷۷۴، ۳۸۰۰

ماہنامہ سنی دنیا (بریلی): (ج۵) ۲۹۰۵، (ج۶) ۳۶۴۲

ماہنامہ سوئے حجاز (لاہور): (ج۔۶) ۳۹۱۰

ماہنامہ سیدھا راستہ (لاہور): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۴۲

ماہنامہ ضیائے حرم (لاہور): (ج۔۵) ۲۷۰۱، ۲۹۴۴

ماہنامہ عرفات (لاہور): (ج۔۱۰) ۵۸۶۱

ماہنامہ فکر ونظر (اسلام آباد): (ج۔۲) ۲۸۷، ۹۸۰، (ج۔۵) ۲۸۴۳، (ج۔۶) ۲۷۸۲

ماہنامہ فیض (شیرگڑھ): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۳۴

ماہنامہ فیضان سدرہ (لاہور): (ج۔۷) ۴۰۶۲

ماہنامہ قومی ڈائجسٹ (لاہور): (ج۔۴) ۲۲۰۲، (ج۔۹) ۵۵۷۷

ماہنامہ قومی زبان: (ج۔۶) ۳۴۴۷

ماہنامہ کنزالایمان (لاہور): (ج۔۷) ۴۲۷۸

ماہنامہ مجلہ الحقیقہ (شکرگڑھ): (ج۔۱۰) ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۲، ۲۴۲۵، ۲۴۲۸

ماہنامہ مجلہ المظہر (کراچی): (ج۔۷) ۴۰۶۳، (ج۔۱۰) ۲۴۲۸

ماہنامہ مجلہ المقصود (کراچی): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸

ماہنامہ مجلہ رکن الاسلام (حیدرآباد سندھ): (ج۔۱۰) ۲۰۷۴، ۲۴۲۸، ۲۴۳۸

ماہنامہ مجلہ فیضان کرم (کراچی): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۳۹

ماہنامہ معارف (اعظم گڑھ): (ج۔۹) ۵۲۷۴، ۵۲۷۶، ۵۲۸۲، (ج۔۱۰) ۵۲۷۸، ۵۲۵۹

ماہنامہ معارف رضا (کراچی): (ج۔۵) ۲۷۰۳، (ج۔۱۰) ۵۸۱۱

ماہنامہ مقدمہ (کراچی): (ج۔۶) ۳۷۰۸،

ماہنامہ منارالھدیٰ (بیروت): (ج۔۵) ۲۶۹۹

ماہنامہ نقوش (لاہور): (ج۔۵) ۲۷۶۲

ماہنامہ نوائے اساتذہ (لاہور): (ج۔۷) ۴۲۷۸

ماہنامہ نوائے اسلام (پاک پٹن شریف): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸، ۲۴۴۲

ماہنامہ نورالاسلام (شرقپور شریف): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸ _ ۲۴۲۹، ۲۴۴۰

ماہنامہ نوراسلام، اولیائے نقشبند نمبر (شرقپور شریف): (ج۔۵) ۲۸۱۷، (ج۔۶) ۳۸۰۰

ماہنامہ نوراسلام، مجدد الف ثانی نمبر (شرقپور شریف): (ج۔۱) ۴۲، (ج۔۳) ۱۳۶۷، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰ _ ۱۳۷۱، ۱۵۲۱، ۱۵۴۸، ۱۵۵۸، (ج۔۴) ۱۹۱۲، (ج۔۵) ۲۵۵۵، ۲۸۱۷، ۳۰۱۱، (ج۔۶) ۳۸۰۰

ماہنامہ نورالعرفان (لاہور): (ج۔۱۰) ۲۴۲۸

ماہنامہ نئی زندگی: (ج۔۶) ۳۷۰۵

ماھوالتصوف؟ ماھی طریقۃ النقشبندیہ؟: (ج۔۱) ۱۰۳

مبداء ومعاد: (ج۔۱) ۹۹ _ ۱۰۰، ۲۷۰، ۴۱۷، ۴۲۸، ۴۴۰، (ج۔۲) ۵۰۹، ۷۵۰، ۲۲۲، ۲۹۸، ۷۱۲، ۷۱۴، ۷۲۸ _ ۷۲۹، (ج۔۳) ۱۲۹۵، ۱۳۲۲، ۱۳۷۷، ۱۳۸۲ _ ۱۳۸۴، ۱۴۱۹، ۱۵۴۴، ۱۵۴۱، ۱۵۹۷، ۱۶۰۲، ۱۸۳۵، (ج۔۴) ۱۹۴۱ _ ۱۹۴۲، ۲۰۳۳، ۲۲۷۱، ۲۲۸۴، ۲۴۱۵ _ ۲۴۱۶، ۲۴۱۹، ۲۴۳۴، ۲۴۳۶، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۵۷۹، ۲۵۸۲ _ ۲۵۸۴، ۲۵۹۲، ۲۶۰۷ _ ۲۶۰۹، ۲۶۲۵، ۲۶۲۷ _ ۲۶۲۸، ۲۶۳۳، ۲۶۳۷، ۲۶۶۴، ۲۶۷۸، ۲۷۲۱، ۲۷۶۳، ۲۸۱۲، ۲۹۱۷، ۲۹۲۱، ۳۰۰۳، ۳۰۰۹، ۳۰۱۷ _

۳۰۱۸، ۳۰۷۳، (ج۶) ۳۴۴۳، (ج۷) ۴۰۷۳، ۴۰۸۴، ۴۱۷۱، ۴۱۹۸، ۴۲۰۳، ۴۲۰۶، ۴۲۱۱_۴۲۱۲، ۴۲۱۴، ۴۲۱۶، ۴۲۲۰، ۴۲۳۱_۴۲۳۲، ۴۴۲۳، (ج۸) ۴۵۱۴، ۴۵۱۹، ۴۵۳۴_۴۵۳۶، ۴۵۳۸_۴۵۴۰، ۴۵۴۲، ۴۵۷۹، ۴۵۸۷_۴۵۸۸، ۴۶۱۲، ۴۷۱۴، (ج۹) ۵۰۲۶، ۵۰۳۲، ۵۰۳۸، ۵۰۴۶، ۵۰۵۵، ۵۱۵۰، ۵۲۲۷، ۵۲۴۸، ۵۳۴۶، ۵۴۹۰، ۵۵۰۳_۵۵۰۴، ۵۵۱۹، ۵۵۲۲، (ج۱۰) ۵۶۷۱، ۵۶۷۹، ۵۹۷۳، ۶۱۲۲، ۶۱۲۴، ۶۱۸۲، ۶۱۸۴_۶۱۸۵، ۶۲۳۸_۶۲۴۰

مبسوط: (ج۲) ۴۰۷، (ج۳) ۱۲۰۴_۱۲۰۶، ۱۷۰۸، (ج۸) ۴۶۴۷

المبسوط: (ج۶) ۳۹۲۱

مبلغ الرجال: (ج۱) ۳۲۳، (ج۹) ۵۲۹۵

المبین ختم النبیین (امام احمد رضا محدث بریلوی): (ج۳) ۱۵۶۳

متاع اخلاق: (ج۲) ۱۲۴۷

متاع فقیر: (ج۶) ۳۸۵۶

متشابہ القرآن: (ج۵) ۲۶۹۸

متفرق اور مختصر نثری تحریریں: (ج۴) ۲۴۶۵

المتممۃ المسلسلۃ المہمۃ: (ج۴) ۲۴۵۲

متن عقائد ترجمہ: (ج۶) ۳۲۶۱

متن لطیف فی اسم الجنس والعلم: (ج۴) ۲۲۱۶

مثنوی اسرار خودی: (ج۵) ۲۹۲۵، ۲۹۳۱، ۲۹۷۳، ۲۹۷۴، ۲۹۷۶، ۲۹۷۷، ۲۹۸۰، ۲۹۸۱، ۲۹۸۳، ۲۹۸۴، ۲۹۸۵، ۲۹۸۶، ۲۹۸۷، ۲۹۸۸، ۲۹۸۹، ۲۹۹۰، ۲۹۹۱، ۲۹۹۲، ۲۹۹۳، ۲۹۹۴، ۲۹۹۵، ۲۹۹۶، ۲۹۹۷، ۲۹۹۸، ۲۹۹۹، ۳۰۰۰، ۳۰۰۱، ۳۰۰۲، ۳۰۰۳، ۳۰۰۴، ۳۰۰۵، ۳۰۰۶، ۳۰۰۷، ۳۰۰۸، ۳۰۰۹، ۳۰۱۰، ۳۰۱۱، ۳۰۱۲، ۳۰۱۳، ۳۰۱۴، ۳۰۱۵، ۳۰۱۶، ۳۰۱۷، ۳۰۱۸، ۳۰۱۹، ۳۰۲۰، ۳۰۲۱، ۳۰۲۲، ۳۰۲۳، ۳۰۲۴، ۳۰۲۵، ۳۰۲۶، ۳۰۲۷، ۳۰۲۸، ۳۰۲۹، ۳۰۳۰، ۳۰۳۱، ۳۰۳۲، ۳۰۳۳، ۳۰۳۴، ۳۰۳۵، ۳۰۳۶، ۳۰۳۷، ۳۰۳۸، ۳۰۳۹، ۳۰۴۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۲، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴، ۳۰۴۵، ۳۰۴۶، ۳۰۴۷، ۳۰۴۸، ۳۰۴۹، ۳۰۵۰، ۳۰۵۱، ۳۰۵۲، ۳۰۵۳، ۳۰۵۴، ۳۰۵۵، ۳۰۵۶، ۳۰۵۷، ۳۰۵۸، ۳۰۵۹، ۳۰۶۰، ۳۰۶۱، ۳۰۶۲، ۳۰۶۳، ۳۰۶۴، ۳۰۶۵، ۳۰۶۶، ۳۰۶۷، ۳۰۶۸، ۳۰۶۹، ۳۰۷۰، ۳۰۷۱، ۳۰۷۲، ۳۰۷۳، ۳۰۷۴، ۳۰۷۵، ۳۰۷۶، ۳۰۷۷، ۳۰۷۸، ۳۰۷۹، ۳۰۸۰، ۳۰۸۱، ۳۰۸۲، ۳۰۸۳، ۳۰۸۴، ۳۰۸۵، ۳۰۸۶، ۳۰۸۷، ۳۰۸۸، ۳۰۸۹، ۳۰۹۰، ۳۰۹۱، ۳۰۹۲، ۳۰۹۳، ۳۰۹۴، ۳۰۹۵، ۳۰۹۶، ۳۰۹۷، ۳۰۹۸، ۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۳۱۰۱، ۳۱۰۲، ۳۱۰۳، ۳۱۰۴، ۳۱۰۵، ۳۱۰۶، ۳۱۰۷، ۳۱۰۸، ۳۱۰۹، ۳۱۱۰، ۳۱۱۱، ۳۱۱۲، ۳۱۱۳، ۳۱۱۴، ۳۱۱۵، ۳۱۱۶، ۳۱۱۷، ۳۱۱۸، ۳۱۱۹، ۳۱۲۰، ۳۱۲۱، ۳۱۲۲، ۳۱۲۳، ۳۱۲۴، ۳۱۲۵، ۳۱۲۶، ۳۱۲۷، ۳۱۲۸، ۳۱۲۹، ۳۱۳۰، ۳۱۳۱، ۳۱۳۲، ۳۱۳۳، ۳۱۳۴، ۳۱۳۵، ۳۱۳۶، ۳۱۳۷، ۳۱۳۸، ۳۱۳۹، ۳۱۴۰، ۳۱۴۱، ۳۱۴۲، ۳۱۴۳، ۳۱۴۴، ۳۱۴۵، ۳۱۴۶، ۳۱۴۷، ۳۱۴۸، ۳۱۴۹، ۳۱۵۰، ۳۱۵۱، ۳۱۵۲، ۳۱۵۳، ۳۱۵۴، ۳۱۵۵، ۳۱۵۶، ۳۱۵۷، ۳۱۵۸، ۳۱۵۹، ۳۱۶۰، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲، ۳۱۶۳، ۳۱۶۴، ۳۱۶۵، ۳۱۶۶، ۳۱۶۷، ۳۱۶۸، ۳۱۶۹، ۳۱۷۰، ۳۱۷۱، ۳۱۷۲، ۳۱۷۳، ۳۱۷۴، ۳۱۷۵، ۳۱۷۶، ۳۱۷۷، ۳۱۷۸، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰، ۳۱۸۱، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۱۸۴، ۳۱۸۵، ۳۱۸۶، ۳۱۸۷، ۳۱۸۸، ۳۱۸۹، ۳۱۹۰، ۳۱۹۱، ۳۱۹۲، ۳۱۹۳، ۳۱۹۴، ۳۱۹۵، ۳۱۹۶، ۳۱۹۷، ۳۱۹۸، ۳۱۹۹، ۳۲۰۰، ۳۲۰۱، ۳۲۰۲، ۳۲۰۳، ۳۲۰۴، ۳۲۰۵، ۳۲۰۶، ۳۲۰۷، ۳۲۰۸، ۳۲۰۹، ۳۲۱۰، ۳۲۱۱، ۳۲۱۲، ۳۲۱۳، ۳۲۱۴، ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، ۳۲۱۷، ۳۲۱۸، ۳۲۱۹، ۳۲۲۰، ۳۲۲۱، ۳۲۲۲، ۳۲۲۳، ۳۲۲۴، ۳۲۲۵، ۳۲۲۶، ۳۲۲۷، ۳۲۲۸، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۳۱، ۳۲۳۲، ۳۲۳۳، ۳۲۳۴، ۳۲۳۵، ۳۲۳۶، ۳۲۳۷، ۳۲۳۸، ۳۲۳۹، ۳۲۴۰، ۳۲۴۱، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۴، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۴۷، ۳۲۴۸، ۳۲۴۹، ۳۲۵۰، ۳۲۵۱، ۳۲۵۲، ۳۲۵۳، ۳۲۵۴، ۳۲۵۵، ۳۲۵۶، ۳۲۵۷، ۳۲۵۸، ۳۲۵۹، ۳۲۶۰، ۳۲۶۱، ۳۲۶۲، ۳۲۶۳، ۳۲۶۴، ۳۲۶۵، ۳۲۶۶، ۳۲۶۷، ۳۲۶۸، ۳۲۶۹، ۳۲۷۰، ۳۲۷۱، ۳۲۷۲، ۳۲۷۳، ۳۲۷۴، ۳۲۷۵، ۳۲۷۶، ۳۲۷۷، ۳۲۷۸، ۳۲۷۹، ۳۲۸۰، ۳۲۸۱، ۳۲۸۲، ۳۲۸۳، ۳۲۸۴، ۳۲۸۵، ۳۲۸۶، ۳۲۸۷، ۳۲۸۸، ۳۲۸۹، ۳۲۹۰، ۳۲۹۱، ۳۲۹۲، ۳۲۹۳، ۳۲۹۴، ۳۲۹۵، ۳۲۹۶، ۳۲۹۷، ۳۲۹۸، ۳۲۹۹، ۳۳۰۰، ۳۳۰۱، ۳۳۰۲، ۳۳۰۳، ۳۳۰۴، ۳۳۰۵، ۳۳۰۶، ۳۳۰۷، ۳۳۰۸، ۳۳۰۹، ۳۳۱۰، ۳۳۱۱، ۳۳۱۲، ۳۳۱۳، ۳۳۱۴، ۳۳۱۵، ۳۳۱۶، ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۱۹، ۳۳۲۰، ۳۳۲۱، ۳۳۲۲، ۳۳۲۳، ۳۳۲۴، ۳۳۲۵، ۳۳۲۶، ۳۳۲۷، ۳۳۲۸، ۳۳۲۹، ۳۳۳۰، ۳۳۳۱، ۳۳۳۲، ۳۳۳۳، ۳۳۳۴، ۳۳۳۵، ۳۳۳۶، ۳۳۳۷، ۳۳۳۸، ۳۳۳۹، ۳۳۴۰، ۳۳۴۱، ۳۳۴۲، ۳۳۴۳، ۳۳۴۴، ۳۳۴۵، ۳۳۴۶، ۳۳۴۷، ۳۳۴۸، ۳۳۴۹، ۳۳۵۰، ۳۳۵۱، ۳۳۵۲، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۵، ۳۳۵۶، ۳۳۵۷، ۳۳۵۸، ۳۳۵۹، ۳۳۶۰، ۳۳۶۱، ۳۳۶۲، ۳۳۶۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۵، ۳۳۶۶، ۳۳۶۷، ۳۳۶۸، ۳۳۶۹، ۳۳۷۰، ۳۳۷۱، ۳۳۷۲، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴، ۳۳۷۵، ۳۳۷۶، ۳۳۷۷، ۳۳۷۸، ۳۳۷۹، ۳۳۸۰، ۳۳۸۱، ۳۳۸۲، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۵، ۳۳۸۶، ۳۳۸۷، ۳۳۸۸، ۳۳۸۹، ۳۳۹۰، ۳۳۹۱، ۳۳۹۲، ۳۳۹۳، ۳۳۹۴، ۳۳۹۵، ۳۳۹۶، ۳۳۹۷، ۳۳۹۸، ۳۳۹۹، ۳۴۰۰، ۳۴۰۱، ۳۴۰۲، ۳۴۰۳، ۳۴۰۴، ۳۴۰۵، ۳۴۰۶، ۳۴۰۷، ۳۴۰۸، ۳۴۰۹، ۳۴۱۰، ۳۴۱۱، ۳۴۱۲، ۳۴۱۳، ۳۴۱۴، ۳۴۱۵، ۳۴۱۶، ۳۴۱۷، ۳۴۱۸، ۳۴۱۹، ۳۴۲۰، ۳۴۲۱، ۳۴۲۲، ۳۴۲۳، ۳۴۲۴، ۳۴۲۵، ۳۴۲۶، ۳۴۲۷، ۳۴۲۸، ۳۴۲۹، ۳۴۳۰، ۳۴۳۱، ۳۴۳۲، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴، ۳۴۳۵، ۳۴۳۶، ۳۴۳۷، ۳۴۳۸، ۳۴۳۹، ۳۴۴۰، ۳۴۴۱، ۳۴۴۲، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۵، ۳۴۴۶، ۳۴۴۷، ۳۴۴۸، ۳۴۴۹، ۳۴۵۰، ۳۴۵۱، ۳۴۵۲، ۳۴۵۳، ۳۴۵۴، ۳۴۵۵، ۳۴۵۶، ۳۴۵۷، ۳۴۵۸، ۳۴۵۹، ۳۴۶۰، ۳۴۶۱، ۳۴۶۲، ۳۴۶۳، ۳۴۶۴، ۳۴۶۵، ۳۴۶۶، ۳۴۶۷، ۳۴۶۸، ۳۴۶۹، ۳۴۷۰، ۳۴۷۱، ۳۴۷۲، ۳۴۷۳، ۳۴۷۴، ۳۴۷۵، ۳۴۷۶، ۳۴۷۷، ۳۴۷۸، ۳۴۷۹، ۳۴۸۰، ۳۴۸۱، ۳۴۸۲، ۳۴۸۳، ۳۴۸۴، ۳۴۸۵، ۳۴۸۶، ۳۴۸۷، ۳۴۸۸، ۳۴۸۹، ۳۴۹۰، ۳۴۹۱، ۳۴۹۲، ۳۴۹۳، ۳۴۹۴، ۳۴۹۵، ۳۴۹۶، ۳۴۹۷، ۳۴۹۸، ۳۴۹۹، ۳۵۰۰، ۳۵۰۱، ۳۵۰۲، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، ۳۵۰۵، ۳۵۰۶، ۳۵۰۷، ۳۵۰۸، ۳۵۰۹، ۳۵۱۰، ۳۵۱۱، ۳۵۱۲، ۳۵۱۳، ۳۵۱۴، ۳۵۱۵، ۳۵۱۶، ۳۵۱۷، ۳۵۱۸، ۳۵۱۹، ۳۵۲۰، ۳۵۲۱، ۳۵۲۲، ۳۵۲۳، ۳۵۲۴، ۳۵۲۵، ۳۵۲۶، ۳۵۲۷، ۳۵۲۸، ۳۵۲۹، ۳۵۳۰، ۳۵۳۱، ۳۵۳۲، ۳۵۳۳، ۳۵۳۴، ۳۵۳۵، ۳۵۳۶، ۳۵۳۷، ۳۵۳۸، ۳۵۳۹، ۳۵۴۰، ۳۵۴۱، ۳۵۴۲، ۳۵۴۳، ۳۵۴۴، ۳۵۴۵، ۳۵۴۶، ۳۵۴۷، ۳۵۴۸، ۳۵۴۹، ۳۵۵۰، ۳۵۵۱، ۳۵۵۲، ۳۵۵۳، ۳۵۵۴، ۳۵۵۵، ۳۵۵۶، ۳۵۵۷، ۳۵۵۸، ۳۵۵۹، ۳۵۶۰، ۳۵۶۱، ۳۵۶۲، ۳۵۶۳، ۳۵۶۴، ۳۵۶۵، ۳۵۶۶، ۳۵۶۷، ۳۵۶۸، ۳۵۶۹، ۳۵۷۰، ۳۵۷۱، ۳۵۷۲، ۳۵۷۳، ۳۵۷۴، ۳۵۷۵، ۳۵۷۶، ۳۵۷۷، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹، ۳۵۸۰، ۳۵۸۱، ۳۵۸۲، ۳۵۸۳، ۳۵۸۴، ۳۵۸۵، ۳۵۸۶، ۳۵۸۷، ۳۵۸۸، ۳۵۸۹، ۳۵۹۰، ۳۵۹۱، ۳۵۹۲، ۳۵۹۳، ۳۵۹۴، ۳۵۹۵، ۳۵۹۶، ۳۵۹۷، ۳۵۹۸، ۳۵۹۹، ۳۶۰۰، ۳۶۰۱، ۳۶۰۲، ۳۶۰۳، ۳۶۰۴، ۳۶۰۵، ۳۶۰۶، ۳۶۰۷، ۳۶۰۸، ۳۶۰۹، ۳۶۱۰، ۳۶۱۱، ۳۶۱۲، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴، ۳۶۱۵، ۳۶۱۶، ۳۶۱۷، ۳۶۱۸، ۳۶۱۹، ۳۶۲۰، ۳۶۲۱، ۳۶۲۲، ۳۶۲۳، ۳۶۲۴، ۳۶۲۵، ۳۶۲۶، ۳۶۲۷، ۳۶۲۸، ۳۶۲۹، ۳۶۳۰، ۳۶۳۱، ۳۶۳۲، ۳۶۳۳، ۳۶۳۴، ۳۶۳۵، ۳۶۳۶، ۳۶۳۷، ۳۶۳۸، ۳۶۳۹، ۳۶۴۰، ۳۶۴۱، ۳۶۴۲، ۳۶۴۳، ۳۶۴۴، ۳۶۴۵، ۳۶۴۶، ۳۶۴۷، ۳۶۴۸، ۳۶۴۹، ۳۶۵۰، ۳۶۵۱، ۳۶۵۲، ۳۶۵۳، ۳۶۵۴، ۳۶۵۵، ۳۶۵۶، ۳۶۵۷، ۳۶۵۸، ۳۶۵۹، ۳۶۶۰، ۳۶۶۱، ۳۶۶۲، ۳۶۶۳، ۳۶۶۴، ۳۶۶۵، ۳۶۶۶، ۳۶۶۷، ۳۶۶۸، ۳۶۶۹، ۳۶۷۰، ۳۶۷۱، ۳۶۷۲، ۳۶۷۳، ۳۶۷۴، ۳۶۷۵، ۳۶۷۶، ۳۶۷۷، ۳۶۷۸، ۳۶۷۹، ۳۶۸۰، ۳۶۸۱، ۳۶۸۲، ۳۶۸۳، ۳۶۸۴، ۳۶۸۵، ۳۶۸۶، ۳۶۸۷، ۳۶۸۸، ۳۶۸۹، ۳۶۹۰، ۳۶۹۱، ۳۶۹۲، ۳۶۹۳، ۳۶۹۴، ۳۶۹۵، ۳۶۹۶، ۳۶۹۷، ۳۶۹۸، ۳۶۹۹، ۳۷۰۰، ۳۷۰۱، ۳۷۰۲، ۳۷۰۳، ۳۷۰۴، ۳۷۰۵، ۳۷۰۶، ۳۷۰۷، ۳۷۰۸، ۳۷۰۹، ۳۷۱۰، ۳۷۱۱، ۳۷۱۲، ۳۷۱۳، ۳۷۱۴، ۳۷۱۵، ۳۷۱۶، ۳۷۱۷، ۳۷۱۸، ۳۷۱۹، ۳۷۲۰، ۳۷۲۱، ۳۷۲۲، ۳۷۲۳، ۳۷۲۴، ۳۷۲۵، ۳۷۲۶، ۳۷۲۷، ۳۷۲۸، ۳۷۲۹، ۳۷۳۰، ۳۷۳۱، ۳۷۳۲، ۳۷۳۳، ۳۷۳۴، ۳۷۳۵، ۳۷۳۶، ۳۷۳۷، ۳۷۳۸، ۳۷۳۹، ۳۷۴۰، ۳۷۴۱، ۳۷۴۲، ۳۷۴۳، ۳۷۴۴، ۳۷۴۵، ۳۷۴۶، ۳۷۴۷، ۳۷۴۸، ۳۷۴۹، ۳۷۵۰، ۳۷۵۱، ۳۷۵۲، ۳۷۵۳، ۳۷۵۴، ۳۷۵۵، ۳۷۵۶، ۳۷۵۷، ۳۷۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۰، ۳۷۶۱، ۳۷۶۲، ۳۷۶۳، ۳۷۶۴، ۳۷۶۵، ۳۷۶۶، ۳۷۶۷، ۳۷۶۸، ۳۷۶۹، ۳۷۷۰، ۳۷۷۱، ۳۷۷۲، ۳۷۷۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۵، ۳۷۷۶، ۳۷۷۷، ۳۷۷۸، ۳۷۷۹، ۳۷۸۰، ۳۷۸۱، ۳۷۸۲، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۷۸۵، ۳۷۸۶، ۳۷۸۷، ۳۷۸۸، ۳۷۸۹، ۳۷۹۰، ۳۷۹۱، ۳۷۹۲، ۳۷۹۳، ۳۷۹۴، ۳۷۹۵، ۳۷۹۶، ۳۷۹۷، ۳۷۹۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۰، ۳۸۰۱، ۳۸۰۲، ۳۸۰۳، ۳۸۰۴، ۳۸۰۵، ۳۸۰۶، ۳۸۰۷، ۳۸۰۸، ۳۸۰۹، ۳۸۱۰، ۳۸۱۱، ۳۸۱۲، ۳۸۱۳، ۳۸۱۴، ۳۸۱۵، ۳۸۱۶، ۳۸۱۷، ۳۸۱۸، ۳۸۱۹، ۳۸۲۰، ۳۸۲۱، ۳۸۲۲، ۳۸۲۳، ۳۸۲۴، ۳۸۲۵، ۳۸۲۶، ۳۸۲۷، ۳۸۲۸، ۳۸۲۹، ۳۸۳۰، ۳۸۳۱، ۳۸۳۲، ۳۸۳۳، ۳۸۳۴، ۳۸۳۵، ۳۸۳۶، ۳۸۳۷، ۳۸۳۸، ۳۸۳۹، ۳۸۴۰، ۳۸۴۱، ۳۸۴۲، ۳۸۴۳، ۳۸۴۴، ۳۸۴۵، ۳۸۴۶، ۳۸۴۷، ۳۸۴۸، ۳۸۴۹، ۳۸۵۰، ۳۸۵۱، ۳۸۵۲، ۳۸۵۳، ۳۸۵۴، ۳۸۵۵، ۳۸۵۶، ۳۸۵۷، ۳۸۵۸، ۳۸۵۹، ۳۸۶۰، ۳۸۶۱، ۳۸۶۲، ۳۸۶۳، ۳۸۶۴، ۳۸۶۵، ۳۸۶۶، ۳۸۶۷، ۳۸۶۸، ۳۸۶۹، ۳۸۷۰، ۳۸۷۱، ۳۸۷۲، ۳۸۷۳، ۳۸۷۴، ۳۸۷۵، ۳۸۷۶، ۳۸۷۷، ۳۸۷۸، ۳۸۷۹، ۳۸۸۰، ۳۸۸۱، ۳۸۸۲، ۳۸۸۳، ۳۸۸۴، ۳۸۸۵، ۳۸۸۶، ۳۸۸۷، ۳۸۸۸، ۳۸۸۹، ۳۸۹۰، ۳۸۹۱، ۳۸۹۲، ۳۸۹۳، ۳۸۹۴، ۳۸۹۵، ۳۸۹۶، ۳۸۹۷، ۳۸۹۸، ۳۸۹۹، ۳۹۰۰، ۳۹۰۱، ۳۹۰۲، ۳۹۰۳، ۳۹۰۴، ۳۹۰۵، ۳۹۰۶، ۳۹۰۷، ۳۹۰۸، ۳۹۰۹، ۳۹۱۰، ۳۹۱۱، ۳۹۱۲، ۳۹۱۳، ۳۹۱۴، ۳۹۱۵، ۳۹۱۶، ۳۹۱۷، ۳۹۱۸، ۳۹۱۹، ۳۹۲۰، ۳۹۲۱، ۳۹۲۲، ۳۹۲۳، ۳۹۲۴، ۳۹۲۵، ۳۹۲۶، ۳۹۲۷، ۳۹۲۸، ۳۹۲۹، ۳۹۳۰، ۳۹۳۱، ۳۹۳۲، ۳۹۳۳، ۳۹۳۴، ۳۹۳۵، ۳۹۳۶، ۳۹۳۷، ۳۹۳۸، ۳۹۳۹، ۳۹۴۰، ۳۹۴۱، ۳۹۴۲، ۳۹۴۳، ۳۹۴۴، ۳۹۴۵، ۳۹۴۶، ۳۹۴۷، ۳۹۴۸، ۳۹۴۹، ۳۹۵۰، ۳۹۵۱، ۳۹۵۲، ۳۹۵۳، ۳۹۵۴، ۳۹۵۵، ۳۹۵۶، ۳۹۵۷، ۳۹۵۸، ۳۹۵۹، ۳۹۶۰، ۳۹۶۱، ۳۹۶۲، ۳۹۶۳، ۳۹۶۴، ۳۹۶۵، ۳۹۶۶، ۳۹۶۷، ۳۹۶۸، ۳۹۶۹، ۳۹۷۰، ۳۹۷۱، ۳۹۷۲، ۳۹۷۳، ۳۹۷۴، ۳۹۷۵، ۳۹۷۶، ۳۹۷۷، ۳۹۷۸، ۳۹۷۹، ۳۹۸۰، ۳۹۸۱، ۳۹۸۲، ۳۹۸۳، ۳۹۸۴، ۳۹۸۵، ۳۹۸۶، ۳۹۸۷، ۳۹۸۸، ۳۹۸۹، ۳۹۹۰، ۳۹۹۱، ۳۹۹۲، ۳۹۹۳، ۳۹۹۴، ۳۹۹۵، ۳۹۹۶، ۳۹۹۷، ۳۹۹۸، ۳۹۹۹، ۴۰۰۰، ۴۰۰۱، ۴۰۰۲، ۴۰۰۳، ۴۰۰۴، ۴۰۰۵، ۴۰۰۶، ۴۰۰۷، ۴۰۰۸، ۴۰۰۹، ۴۰۱۰، ۴۰۱۱، ۴۰۱۲، ۴۰۱۳، ۴۰۱۴، ۴۰۱۵، ۴۰۱۶، ۴۰۱۷، ۴۰۱۸، ۴۰۱۹، ۴۰۲۰، ۴۰۲۱، ۴۰۲۲، ۴۰۲۳، ۴۰۲۴، ۴۰۲۵، ۴۰۲۶، ۴۰۲۷، ۴۰۲۸، ۴۰۲۹، ۴۰۳۰، ۴۰۳۱، ۴۰۳۲، ۴۰۳۳، ۴۰۳۴، ۴۰۳۵، ۴۰۳۶، ۴۰۳۷، ۴۰۳۸، ۴۰۳۹، ۴۰۴۰، ۴۰۴۱، ۴۰۴۲، ۴۰۴۳، ۴۰۴۴، ۴۰۴۵، ۴۰۴۶، ۴۰۴۷، ۴۰۴۸، ۴۰۴۹، ۴۰۵۰، ۴۰۵۱، ۴۰۵۲، ۴۰۵۳، ۴۰۵۴، ۴۰۵۵، ۴۰۵۶، ۴۰۵۷، ۴۰۵۸، ۴۰۵۹، ۴۰۶۰، ۴۰۶۱، ۴۰۶۲، ۴۰۶۳، ۴۰۶۴، ۴۰۶۵، ۴۰۶۶، ۴۰۶۷، ۴۰۶۸، ۴۰۶۹، ۴۰۷۰، ۴۰۷۱، ۴۰۷۲، ۴۰۷۳، ۴۰۷۴، ۴۰۷۵، ۴۰۷۶، ۴۰۷۷، ۴۰۷۸، ۴۰۷۹، ۴۰۸۰، ۴۰۸۱، ۴۰۸۲، ۴۰۸۳، ۴۰۸۴، ۴۰۸۵، ۴۰۸۶، ۴۰۸۷، ۴۰۸۸، ۴۰۸۹، ۴۰۹۰، ۴۰۹۱، ۴۰۹۲، ۴۰۹۳، ۴۰۹۴، ۴۰۹۵، ۴۰۹۶، ۴۰۹۷، ۴۰۹۸، ۴۰۹۹، ۴۱۰۰، ۴۱۰۱، ۴۱۰۲، ۴۱۰۳، ۴۱۰۴، ۴۱۰۵، ۴۱۰۶، ۴۱۰۷، ۴۱۰۸، ۴۱۰۹، ۴۱۱۰، ۴۱۱۱، ۴۱۱۲، ۴۱۱۳، ۴۱۱۴، ۴۱۱۵، ۴۱۱۶، ۴۱۱۷، ۴۱۱۸، ۴۱۱۹، ۴۱۲۰، ۴۱۲۱، ۴۱۲۲، ۴۱۲۳، ۴۱۲۴، ۴۱۲۵، ۴۱۲۶، ۴۱۲۷، ۴۱۲۸، ۴۱۲۹، ۴۱۳۰، ۴۱۳۱، ۴۱۳۲، ۴۱۳۳، ۴۱۳۴، ۴۱۳۵، ۴۱۳۶، ۴۱۳۷، ۴۱۳۸، ۴۱۳۹، ۴۱۴۰، ۴۱۴۱، ۴۱۴۲، ۴۱۴۳، ۴۱۴۴، ۴۱۴۵، ۴۱۴۶، ۴۱۴۷، ۴۱۴۸، ۴۱۴۹، ۴۱۵۰، ۴۱۵۱، ۴۱۵۲، ۴۱۵۳، ۴۱۵۴، ۴۱۵۵، ۴۱۵۶، ۴۱۵۷، ۴۱۵۸، ۴۱۵۹، ۴۱۶۰، ۴۱۶۱، ۴۱۶۲، ۴۱۶۳، ۴۱۶۴، ۴۱۶۵، ۴۱۶۶، ۴۱۶۷، ۴۱۶۸، ۴۱۶۹، ۴۱۷۰، ۴۱۷۱، ۴۱۷۲، ۴۱۷۳، ۴۱۷۴، ۴۱۷۵، ۴۱۷۶، ۴۱۷۷، ۴۱۷۸، ۴۱۷۹، ۴۱۸۰، ۴۱۸۱، ۴۱۸۲، ۴۱۸۳، ۴۱۸۴، ۴۱۸۵، ۴۱۸۶، ۴۱۸۷، ۴۱۸۸، ۴۱۸۹، ۴۱۹۰، ۴۱۹۱، ۴۱۹۲، ۴۱۹۳، ۴۱۹۴، ۴۱۹۵، ۴۱۹۶، ۴۱۹۷، ۴۱۹۸، ۴۱۹۹، ۴۲۰۰، ۴۲۰۱، ۴۲۰۲، ۴۲۰۳، ۴۲۰۴، ۴۲۰۵، ۴۲۰۶، ۴۲۰۷، ۴۲۰۸، ۴۲۰۹، ۴۲۱۰، ۴۲۱۱، ۴۲۱۲، ۴۲۱۳، ۴۲۱۴، ۴۲۱۵، ۴۲۱۶، ۴۲۱۷، ۴۲۱۸، ۴۲۱۹، ۴۲۲۰، ۴۲۲۱، ۴۲۲۲، ۴۲۲۳، ۴۲۲۴، ۴۲۲۵، ۴۲۲۶، ۴۲۲۷، ۴۲۲۸، ۴۲۲۹، ۴۲۳۰، ۴۲۳۱، ۴۲۳۲، ۴۲۳۳، ۴۲۳۴، ۴۲۳۵، ۴۲۳۶، ۴۲۳۷، ۴۲۳۸، ۴۲۳۹، ۴۲۴۰، ۴۲۴۱، ۴۲۴۲، ۴۲۴۳، ۴۲۴۴، ۴۲۴۵، ۴۲۴۶، ۴۲۴۷، ۴۲۴۸، ۴۲۴۹، ۴۲۵۰، ۴۲۵۱، ۴۲۵۲، ۴۲۵۳، ۴۲۵۴، ۴۲۵۵، ۴۲۵۶، ۴۲۵۷، ۴۲۵۸، ۴۲۵۹، ۴۲۶۰، ۴۲۶۱، ۴۲۶۲، ۴۲۶۳، ۴۲۶۴، ۴۲۶۵، ۴۲۶۶، ۴۲۶۷، ۴۲۶۸، ۴۲۶۹، ۴۲۷۰، ۴۲۷۱، ۴۲۷۲، ۴۲۷۳، ۴۲۷۴، ۴۲۷۵، ۴۲۷۶، ۴۲۷۷، ۴۲۷۸، ۴۲۷۹، ۴۲۸۰، ۴۲۸۱، ۴۲۸۲، ۴۲۸۳، ۴۲۸۴، ۴۲۸۵، ۴۲۸۶، ۴۲۸۷، ۴۲۸۸، ۴۲۸۹، ۴۲۹۰، ۴۲۹۱، ۴۲۹۲، ۴۲۹۳، ۴۲۹۴، ۴۲۹۵، ۴۲۹۶، ۴۲۹۷، ۴۲۹۸، ۴۲۹۹، ۴۳۰۰، ۴۳۰۱، ۴۳۰۲، ۴۳۰۳، ۴۳۰۴، ۴۳۰۵، ۴۳۰۶، ۴۳۰۷، ۴۳۰۸، ۴۳۰۹، ۴۳۱۰، ۴۳۱۱، ۴۳۱۲، ۴۳۱۳، ۴۳۱۴، ۴۳۱۵، ۴۳۱۶، ۴۳۱۷، ۴۳۱۸، ۴۳۱۹، ۴۳۲۰، ۴۳۲۱، ۴۳۲۲، ۴۳۲۳، ۴۳۲۴، ۴۳۲۵، ۴۳۲۶، ۴۳۲۷، ۴۳۲۸، ۴۳۲۹، ۴۳۳۰، ۴۳۳۱، ۴۳۳۲، ۴۳۳۳، ۴۳۳۴، ۴۳۳۵، ۴۳۳۶، ۴۳۳۷، ۴۳۳۸، ۴۳۳۹، ۴۳۴۰، ۴۳۴۱، ۴۳۴۲، ۴۳۴۳، ۴۳۴۴، ۴۳۴۵، ۴۳۴۶، ۴۳۴۷، ۴۳۴۸، ۴۳۴۹، ۴۳۵۰، ۴۳۵۱، ۴۳۵۲، ۴۳۵۳، ۴۳۵۴، ۴۳۵۵، ۴۳۵۶، ۴۳۵۷، ۴۳۵۸، ۴۳۵۹، ۴۳۶۰، ۴۳۶۱، ۴۳۶۲، ۴۳۶۳، ۴۳۶۴، ۴۳۶۵، ۴۳۶۶، ۴۳۶۷، ۴۳۶۸، ۴۳۶۹، ۴۳۷۰، ۴۳۷۱، ۴۳۷۲، ۴۳۷۳، ۴۳۷۴، ۴۳۷۵، ۴۳۷۶، ۴۳۷۷، ۴۳۷۸، ۴۳۷۹، ۴۳۸۰، ۴۳۸۱، ۴۳۸۲، ۴۳۸۳، ۴۳۸۴، ۴۳۸۵، ۴۳۸۶، ۴۳۸۷، ۴۳۸۸، ۴۳۸۹، ۴۳۹۰، ۴۳۹۱، ۴۳۹۲، ۴۳۹۳، ۴۳۹۴، ۴۳۹۵، ۴۳۹۶، ۴۳۹۷، ۴۳۹۸، ۴۳۹۹، ۴۴۰۰، ۴۴۰۱، ۴۴۰۲، ۴۴۰۳، ۴۴۰۴، ۴۴۰۵، ۴۴۰۶، ۴۴۰۷، ۴۴۰۸، ۴۴۰۹، ۴۴۱۰، ۴۴۱۱، ۴۴۱۲، ۴۴۱۳، ۴۴۱۴، ۴۴۱۵، ۴۴۱۶، ۴۴۱۷، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۲۰، ۴۴۲۱، ۴۴۲۲، ۴۴۲۳، ۴۴۲۴، ۴۴۲۵، ۴۴۲۶، ۴۴۲۷، ۴۴۲۸، ۴۴۲۹، ۴۴۳۰، ۴۴۳۱، ۴۴۳۲، ۴۴۳۳، ۴۴۳۴، ۴۴۳۵، ۴۴۳۶، ۴۴۳۷، ۴۴۳۸، ۴۴۳۹، ۴۴۴۰، ۴۴۴۱، ۴۴۴۲، ۴۴۴۳، ۴۴۴۴، ۴۴۴۵، ۴۴۴۶، ۴۴۴۷، ۴۴۴۸، ۴۴۴۹، ۴۴۵۰، ۴۴۵۱، ۴۴۵۲، ۴۴۵۳، ۴۴۵۴، ۴۴۵۵، ۴۴۵۶، ۴۴۵۷، ۴۴۵۸، ۴۴۵۹، ۴۴۶۰، ۴۴۶۱، ۴۴۶۲، ۴۴۶۳، ۴۴۶۴، ۴۴۶۵، ۴۴۶۶، ۴۴۶۷، ۴۴۶۸، ۴۴۶۹، ۴۴۷۰، ۴۴۷۱، ۴۴۷۲، ۴۴۷۳، ۴۴۷۴، ۴۴۷۵،

مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال: (ج۱) ۴۲۴، (ج۱۰) ۲۳۱۷
مجدد الف ثانی کا تجدیدی کارنامہ: (ج۱) ۴۳۳
مجدد الف ثانی کا نظریۂ توحید: (ج۴) ۲۱۲۷_۲۱۷۰
مجدد الف ثانی کردار و افکار (پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی): (ج۹) ۵۰۲۴، (ج۱۰) ۲۲۴۵
مجدد الف ثانی کے حالات زندگی: (ج۸) ۴۸۲۱، ۴۸۲۴
مجدد کا نظریہ: (ج۵) ۲۷۵۹
مجدد مأۃ حاضرۃ (جاوید اقبال مظہری): (ج۱) ۵۲
مجدد عصر (محمد عبدالستار طاہر): (ج۱) ۵۲
مجدد نامہ: (ج۳) ۱۲۹۹، (ج۴) ۱۹۱۴، (ج۵) ۲۵۵۲، (ج۶) ۳۱۴۲، (ج۷) ۴۰۰۸، (ج۸) ۴۵۰۰، (ج۹) ۵۰۱۲
مجدد ہزارہ دوم: (ج۱) ۲۴_۲۵، ۴۲۴، (ج۲) ۸۵۴، (ج۳) ۱۷۲۱_۱۷۲۲، (ج۵) ۲۹۱۲، ۲۹۱۸، ۳۰۲۰، ۳۰۴۲_۳۰۴۳، ۳۰۴۵، (ج۱۰) ۲۲۴۴، ۲۳۱۵
مجددون فی الاسلام من القرن لاول الی القرن الرابع عشر: (ج۹) ۵۰۴۰
مجلس اقبال: (ج۲) ۱۲۴۷
مجلس تحقیقات: (ج۹) ۵۱۵۲
مجلس نشریات اسلام: (ج۹) ۵۱۲۱
مجلہ ارمغان (سندھ یونیورسٹی جامشورو): (ج۶) ۳۴۴۵
مجلہ المصداق (حیدرآباد): (ج۱۰) ۲۰۷۱
مجلہ دانش (اسلام آباد): (ج۱) ۴۲۱
مجلہ شیرازہ (تہران): (ج۱) ۴۲۱
مجلہ محمد شفیع اکاڑوی (کراچی): (ج۶) ۳۷۰۲
مجلہ مہک (گورنمنٹ کالج، گوجرانوالہ): (ج۶) ۳۸۰۰
مجمع الاسرار: (ج۱۰) ۵۸۷۲، ۵۸۹۲
مجمع الاصفیاء و مجمع الاولیاء: (ج۱) ۱۱۰
مجمع البحار (صاحبزادہ محمد عبدالرسول، قصور): (ج۶) ۳۸۰۰
مجمع البحرین: (ج۲) ۱۱۵۷، ۱۱۷۰، ۱۱۷۲
مجمع الاولیاء: (ج۱۰) ۲۲۴۲
مجمع الاولیاء: (ج۱) ۸۴، (ج۳) ۱۳۸۷، ۱۴۰۲، (ج۴) ۲۰۵۴، (ج۵) ۲۵۲۰، ۲۵۷۷، ۲۷۴۳، ۲۸۲۳، ۲۸۴۲، (ج۸) ۴۵۷۲، ۴۹۱۰، (ج۹) ۵۳۶۷، ۵۵۴۳، ۵۵۴۵، (ج۱۰) ۵۲۹۴
مجمع البحرین (صوفی پائندہ محمد): (ج۱) ۴۲۴، (ج۲) ۸۰۳، (ج۴) ۲۴۲۵، (ج۶) ۳۲۸۲، (ج۹) ۵۳۲۱، (ج۱۰) ۵۸۲۹، ۶۱۲۰
مجمع الزوائد: (ج۲) ۵۱۷_۵۱۸، ۵۵۱، ۵۶۲، ۵۷۹، ۶۳۵، ۶۴۲_۶۴۴، ۶۴۸، ۷۰۸، (ج۷) ۴۳۰۸، ۴۳۲۰_۴۳۲۱، (ج۸) ۴۷۸۷
المجمل المعد للتالیفات المجدد: (ج۵) ۲۹۰۲
مجمل فصیحی: (ج۵) ۲۸۴۷_۲۸۴۹، ۲۸۵۵، ۲۸۵۸
مجموعہ اردو اشعار: (ج۴) ۲۴۵۲، (ج۶) ۳۳۵۲
المجموعۃ السنیۃ (رسالہ رد روافض): (ج۱۰) ۲۲۳۱
المجموعۃ السنیۃ_ ابوالحسن زیدی فاروقی: (ج۱) ۳۸۵، (ج۱۰) ۲۱۲۴
مجموعہ تصوف: (ج۸) ۴۵۸۰

مجموعہ حالات ومقامات امام ربانی مجدد الف ثانی: (ج۔۱۰) ۲۲۹۲،۲۲۴۳

مجموعہ خانی: (ج۔۲) ۲۲۴، (ج۔۳) ۱۷۵۹۔ ۱۷۶۰، ۱۷۷۳، (ج۔۵) ۲۷۱۵، (ج۔۸) ۴۶۲۴۴۔ ۴۶۲۴۵، (ج۔۹) ۵۲۹۹

مجموعہ رسالہ خواجہ علی متقی: (ج۔۱۰) ۲۳۷۸

مجموعہ رسائل: (ج۔۱) ۳۴۴۳، ۳۷۱۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

مجموعہ سلطانی: (ج۔۸) ۴۶۲۴۵،

مجموعہ فتاوی عزیزی: (ج۔۹) ۵۳۰۹

مجموعہ فتاوی (فتح محمد ڈیروی): (ج۔۱۰) ۵۸۸۳

مجموعہ فوائد عثمانی: (ج۔۶) ۳۸۸۶، ۳۹۱۱

مجموعہ کلام دیوان حافظ (حافظ فتح محمد قادری): (ج۔۱۰) ۲۰۲۸

مجموعہ کلمات طیبہ: (ج۔۵) ۲۹۱۱

مجموعہ گلزار حافظ عبدالکریم: (ج۔۵) ۲۷۳۱، (ج۔۱۰) ۵۹۴۰

مجموعہ مفتاح اللطائف: (ج۔۶) ۳۴۴۴

مجموعہ مکاتیب والرسائل الی ارباب الکمال والفضائل (شیخ عبدالحق محدث دہلوی): (ج۔۵) ۲۵۷۴، (ج۔۷) ۴۲۳۲

مجموعہ مکاتیب (خواجہ محمد معصوم): (ج۔۵) ۲۶۲۰

مجموعہ منظومات جامی: (ج۔۶) ۳۴۴۳

مجموعہ وسیلۃ السعادت: (ج۔۹) ۵۵۳۳

مجموعہ وصایا اربعہ: (ج۔۵) ۲۶۵۰

مجموعۃ الطریقۃ المحمدیہ وخزانۃ الفقہ واربعین فی اصول الدین (محمد حسن جان مجددی): (ج۔۶) ۳۴۴۴

مجموعۃ رسائل: (ج۔۹) ۵۰۵۴، ۵۰۵۶، ۵۰۵۷، ۵۳۴۷

محاضرات تاریخ اسلام الامم الاسلامیہ: (ج۔۷) ۴۰۳۲

المحبوبیۃ المحمودیہ: (ج۔۶) ۳۴۳۲

محدث بریلوی: (ج۔۱) ۱۰۷، ۴۶۴، (ج۔۹) ۵۰۷۰

محدث دہلوی: (ج۔۱۰) ۵۲۹۶

محدثات الامور عربی: (ج۔۴) ۲۳۹۳

محسن اہلسنت: (ج۔۱) ۵۷

محضر نامہ: (ج۔۴) ۱۹۹۸، ۲۰۰۲، ۲۰۰۸، ۲۰۵۱، ۲۰۶۵، ۲۰۴۱، (ج۔۵) ۲۵۶۳، ۲۵۹۴

محفل الاصفیاء ومجمع الاولیاء: (ج۔۵) ۲۸۳۰

محفل اولیاء: (ج۔۸) ۴۸۶۲،

محمد الحامد، الشیخ: (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

محمد بن قاسم سے محمد علی جناح تک: (ج۔۴) ۲۱۲۲

محمود الاوراد (پنجابی): (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

محمود نامہ: (ج۔۶) ۳۷۵۴

محیط: (ج۔۳) ۷۲۵

محیط قاعدی والکرمانی: (ج۔۸) ۴۶۲۴۷

المحیط: (ج۔۳) ۱۵۸۷، (ج۔۴) ۲۳۱۴

المحی السنیۃ فی الوحیۃ المتبولیۃ: (ج۔۵) ۲۶۹۷

مخ المعانی (احمد فردولی البہاری): (ج۔۳) ۲۰۲، ۲۲۱، ۲۵۵، ۲۵۹

مخالفین مجدد: (ج۔۶) ۳۲۵۸

مختصر المرادین فی ترجمۃ الخلفاء والسلاطین: (ج۔۶) ۳۱۷۵

مختصر المعانی: (ج۔۸) ۴۶۴۵
مختصر المنتہی: (ج۔۴) ۲۵۰۶
مختصر الوقایہ: (ج۔۸) ۴۶۴۵،
مختصر تاریخ دمشق: (ج۔۱) ۲۱۹۔۲۲۰
مختصر ثبت ابن عقیلۃ (مخطوطہ): (ج۔۶) ۳۲۰۰
مختصر سوانح حضرات نقشبندیہ مجددیہ: (ج۔۶) ۳۷۵۴
مختصر مسلسلات ابن عقیلۃ: (ج۔۶) ۳۲۰۰
المختصر من کتاب نشر النور و الزھر فی تراجم افاضل مکۃ: (ج۔۵) ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۲۱۹
مختصر نشر النور: (ج۔۵) ۲۷۰۵، (ج۔۶) ۳۲۰۲، ۳۲۱۷
مخزن اخلاق: (ج۔۸) ۴۹۴۵،
مخزن الاسلام: (ج۔۸) ۴۶۴۳
مخزن العلوم: (ج۔۶) ۳۴۲۱
مخطوطات امام ربانی: (ج۔۱۰) ۶۱۶۲
مخطوطات مکتبۃ مکۃ المکرمۃ: (ج۔۶) ۳۲۱۷
مخطوطہ نمبر ۲۴۵ (انڈیا آفس لائبریری، لندن): (ج۔۴) ۲۰۵۹
مخمس کریما: (ج۔۵) ۲۸۱۱
مدارج النبوۃ: (ج۔۲) ۵۷۵، ۵۸۵، ۵۸۷۔۵۸۸، ۵۹۱، ۵۹۹۔۶۰۰، ۶۰۲، ۶۰۵، ۶۱۰، ۶۱۵، ۶۲۱، ۶۲۷، ۶۵۰۔۶۵۱، ۶۵۴۔۶۵۹، ۷۲۳، ۸۵۳، (ج۔۴) ۲۴۳۴، (ج۔۵) ۳۰۱۲۔۳۰۱۷، (ج۔۶) ۳۱۵۳، ۳۲۵۲، (ج۔۷) ۴۳۱۲، ۴۳۲۲، ۴۳۵۹، ۴۳۸۸، ۴۴۱۲، (ج۔۸) ۴۶۱۷، (ج۔۹) ۵۰۳۶، ۵۳۶۰
مدارید (ڈاکٹر معین الدین): (ج۔۴) ۲۰۵۹
المدام الکبرٰی بعض اقسام الذکر: (ج۔۶) ۳۱۷۲
المدخل مرسلا: (ج۔۹) ۵۳۰۸
مدیر القرآن: (ج۔۹) ۵۲۹۳
مذہب و اخلاقیات کی دائرۃ المعارف: (ج۔۸) ۴۸۷۶،
مراتب ذکران کے نتائج: (ج۔۶) ۳۴۹۶
مراتب منۃ (مولانا جامی): (ج۔۲) ۱۲۲۷
مرآۃ الاولیاء: (ج۔۱) ۲۰۳، (ج۔۷) ۴۰۳۶، (ج۔۱۰) ۵۸۸۸، ۵۸۹۰
مراۃ الخلیلہ: (ج۔۶) ۳۵۲۲
مراۃ الزمان فی تاریخ الاعیان: (ج۔۵) ۲۸۵۶۔۲۸۵۷
مراۃ الشموس بذکر سلسلۃ القطب العیدروس: (ج۔۶) ۳۲۱۶
مراۃ قانون اساسی: (ج۔۶) ۳۲۶۱
مرأت جہاں نما: (ج۔۹) ۵۵۵۷
مرأۃ الجنان: (ج۔۱) ۴۲۳
مرأۃ العالم: (ج۔۱) ۴۲۳، (ج۔۵) ۲۷۸۳۔۲۷۸۴، ۲۷۹۳، (ج۔۹) ۵۵۵۷
مرأۃ المحققین (سید نور الحسن شاہ بخاری، کیلیانوالہ): (ج۔۳) ۱۸۷۲، (ج۔۶) ۳۷۸۷
مرج البحرین: (ج۔۱) ۱۴۵، (ج۔۴) ۲۴۱۱، ۲۴۳۴، (ج۔۶) ۳۲۵۲
مردانِ حق: (ج۔۵) ۲۹۱۰
مرزا احمد غلام یحییٰ: (ج۔۶) ۳۲۸۲، ۳۹۳۱
مرزا مظہر جانِ جاناں: (ج۔۴) ۲۴۷۴۔۲۴۷۵، (ج۔۵) ۲۹۱۱

مرصاد العباد: (ج۲) ۵۳۸، ۵۵۰، ۵۸۸_۵۸۹، ۲۰۰، ۲۰۲، ۲۱۹، ۲۴۰، ۲۴۲، ۲۵۱، ۲۵۴، ۲۵۸_۲۵۹، (ج۵) ۳۰۱۲، (ج۷) ۴۳۱۲، ۴۳۲۲

مرغوب الاحباب: (ج۱) ۳۴۵۵، ۳۴۷۲، ۳۵۹۰، ۳۶۹۸_۳۷۰۲، ۳۷۰۵

مرقات شرح مشکوٰۃ: (ملا علی قاری): (ج۲) ۵۸۹، ۲۵۱، ۷۳۴، ۸۲۰، ۱۱۲۹، ۱۱۳۳، (ج۸) ۴۷۸۷، (ج۹) ۵۲۲۲، ۵۳۰۸، (ج۱۰) ۵۲۳۴، ۵۲۷۴

مرقعۃ الصوفیۃ: (ج۱) ۳۲۱۲

مرقعۃ الفقہاء: (ج۱) ۳۲۱۲

مروج النساء الخروج النساء: (ج۱) ۱۱۵

مرور الصدور: (ج۱۰) ۵۸۳۴

مزیل الخفاء فی شرح تحفۃ الشاھدی: (ج۱) ۳۱۷۵

مسالک السالکین: (ج۱) ۳۲۹۵

مسائل اقبال: (ج۵) ۳۰۱۱

مسائل تصوف: (ج۵) ۲۶۴۸

مسائل ذبائح رسائل: (ج۱۰) ۵۸۷۸

مسائل فقہیہ: (ج۱) ۳۵۰۲

مستدرک حاکم: (ج۲) ۵۱۷، ۵۲۷، ۵۴۰، ۵۴۲، ۵۵۳، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۶۳، ۵۶۸، ۵۸۰_۵۸۱، ۲۰۳_۲۰۴، ۲۱۲، ۲۱۵، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۳۰، ۲۴۳_۲۴۴، ۲۴۷، ۲۵۵، ۲۵۷_۲۵۸، ۲۲۰، ۷۱۲، ۸۰۲_۸۰۷، ۱۱۲۹، (ج۳) ۱۵۸۲، (ج۷) ۴۳۲۷، ۴۳۴۴، ۴۳۶۰، ۴۴۱۰، (ج۹) ۵۳۰۸

مستدرک علی الصحیحین: (ج۲) ۷۳۲

المستند المعتمد بناء نجات الابد (فضل رسول بدایونی): (ج۵) ۳۰۱۴_۳۰۱۵

مسعود ملت اور امام احمد رضا: (ج۱) ۵۲

مسعود ملت اور رضویات: (ج۱) ۵۲، ۱۰۲، (ج۵) ۲۹۱۳، (ج۱) ۲۷۰۲

مسعود ملت کے آثار علمیہ: (ج۱) ۵۲، ۱۰۷

المسلسل باجابۃ الدعاء فی الملتزم: (ج۵) ۲۶۸۵

مسلسلات: (ج۱) ۲۷۲۰

مسلک الدرر: (ج۱) ۳۱۲۱

مسلک امام ربانی: (ج۲) ۸۲۵، (ج۳) ۱۵۲۲، (ج۱۰) ۲۳۲۶، ۲۳۴۵

مسلک مجدد: (ج۳) ۱۸۷۳

مسلم ثقافت ہندوستان میں: (ج۱) ۳۱۴۴

مسلم شریف: (ج۱) ۱۰۹، ۱۹۴، (ج۲) ۵۲۰، ۵۴۷، ۵۶۳، ۵۶۵_۵۶۶، ۵۶۲، ۵۶۴_۵۶۵، ۵۷۷، ۵۹۱، ۵۹۵، ۲۰۵، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۲، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۴۱، ۲۴۴_۲۴۵، ۲۴۷، ۲۵۲_۲۵۳، ۲۵۲_۲۵۸، ۲۲۰، ۲۸۹، ۲۹۳، ۸۰۷، ۸۱۳، ۸۲۰، ۸۲۸، ۸۴۱، ۸۵۳، ۸۷۵، ۸۷۹، ۸۸۲، ۹۱۸، ۹۲۲، ۹۳۰، ۱۱۳۰، ۱۱۲۹، (ج۳) ۱۵۰۵، ۱۵۰۸، ۱۵۷۸، ۱۵۸۰، ۱۵۸۹، ۱۲۵۱، ۱۷۹۹_۱۸۰۰، (ج۴) ۲۲۸۸، ۲۳۰۲، ۲۳۰۲، (ج۵) ۲۶۱۳، ۲۶۲۲، ۲۶۹۴، ۲۷۱۲، ۲۸۸۳، ۳۰۱۴_۳۰۱۵، (ج۱) ۳۲۲۸، ۳۵۱۲، (ج۷) ۴۳۴۴، ۴۳۸۱، ۴۳۸۷_۴۳۸۸، ۴۳۹۲_۴۳۹۲، ۴۳۹۹، ۴۴۰۴، ۴۳۱۷، ۴۳۱۸، ۴۳۲۰، ۴۳۲۷، ۴۳۳۰، ۴۳۳۲_۴۳۳۴، ۴۳۳۶_۴۳۳۷، ۴۳۳۹، ۴۳۴۱_۴۳۴۴،

۴۳۴۸_۴۳۴۹، ۴۳۵۴_۴۳۵۵، ۴۳۵۷_۴۳۵۸، ۴۳۶۰، ۴۳۶۳_ ۴۳۶۵، ۴۳۶۷_ ۴۳۶۸، ۴۳۷۰، ۴۳۷۲_۴۳۷۵، ۴۳۷۷، ۴۳۸۱_۴۳۸۲، ۴۳۸۴، ۴۳۹۰، ۴۳۹۳_۴۳۹۴، ۴۳۹۷، ۴۳۹۹، ۴۴۰۰_ ۴۴۰۲، ۴۴۰۴_۴۴۰۶، ۴۴۱۱_۴۴۱۲، (ج_۸) ۴۵۲۹، ۴۶۳۵، ۴۶۸۵، ۴۷۰۱، ۴۷۰۷_ ۴۷۰۸، ۴۷۷۱، ۴۷۸۵_ ۴۷۸۶، (ج_۹) ۵۱۷۸، ۵۲۲۲، ۵۲۵۳، ۵۲۶۱، ۵۲۶۳، ۵۲۶۵، ۵۲۶۷، ۵۳۱۰، ۵۳۴۵، ۵۳۹۴، ۵۴۱۲

مسلم فلسفہ: (ج_۵) ۳۰۰۷

مسلمان خاتون: (ج_۶) ۳۵۹۷

مسلمان مجددوں کی تحریکیں: (ج_۵) ۲۸۱۸

مسلمانوں کا عروج وزوال: (ج_۹) ۵۱۲۳_۵۱۲۴

مسلی الواجد (مخطوطہ، مولانا خالد نقشبندی بغدادی): (ج_۵) ۲۶۸۸

مسند ابن مسعود: (ج_۲) ۲۴۳

مسند ابی حنیفہ: (ج_۶) ۳۶۲۲

مسند ابی یعلی موصلی: (ج_۲) ۵۵۳، ۵۶۲، ۶۱۴، ۶۱۷، ۶۲۳، ۶۲۵_ ۶۲۶، ۶۴۳، ۶۵۷_ ۶۵۸، ۶۷۰_ ۶۷۱، ۱۱۲۹، (ج_۷) ۴۲۸۱، ۴۳۱۷

مسند الانصار: (ج_۸) ۴۸۳۲

مسند الحمیدی: (ج_۸) ۴۷۸۶

مسند الشہاب: (ج_۲) ۵۱۸، ۵۲۲، ۶۱۲، ۶۲۵، ۶۵۷

المسند الفردوس بماثور الخطاب: (ج_۲) ۵۱۳، ۵۲۰، ۵۷۱، ۶۲۹، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۵۵، (ج_۷) ۴۳۴۰، ۴۳۶۸، ۴۳۸۷، ۴۳۹۶

مسند امام احمد بن حنبل: (ج_۱) ۱۹۴، (ج_۲) ۵۲۰، ۵۲۲_ ۵۲۳، ۵۲۸، ۵۳۰، ۵۴۳_۵۴۴، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۷۱_ ۵۷۲، ۵۸۱، ۵۹۵، ۶۰۵، ۶۱۹، ۶۲۳، ۶۲۶، ۶۳۴، ۶۳۸، ۶۴۱، ۶۴۴_ ۶۴۶، ۶۴۸، ۶۵۴، ۶۵۶، ۶۵۹_ ۶۶۱، ۶۷۸، ۶۷۱۲، ۷۰۷، ۸۵۴، ۸۸۲، ۱۱۲۰، ۱۱۲۹، ۱۱۹۱، (ج_۳) ۱۵۰۵، ۱۵۰۷، ۱۸۰۰، (ج_۴) ۲۲۹۶، ۲۳۳۰، ۲۳۹۵، (ج_۵) ۲۸۸۴_ ۲۸۸۶، (ج_۶) ۳۴۱۲، (ج_۷) ۴۲۸۷، ۴۲۹۷، ۴۲۹۹، ۴۳۰۳، ۴۳۱۳، ۴۳۱۸، ۴۳۲۰، ۴۳۲۲، ۴۳۲۶، ۴۳۲۸، ۴۳۳۰_ ۴۳۳۱، ۴۳۳۳_۴۳۳۴، ۴۳۳۸، ۴۳۴۰، ۴۳۴۳، ۴۳۴۵_ ۴۳۴۶، ۴۳۵۰، ۴۳۵۳_۴۳۵۷، ۴۳۶۰_ ۴۳۶۱، ۴۳۶۷، ۴۳۷۵، ۴۳۷۸_۴۳۷۹، ۴۳۹۳، ۴۴۰۰، ۴۴۰۳، (ج_۸) ۴۷۸۵_ ۴۷۸۶، ۴۷۸۹، ۴۸۱۳، ۴۸۳۶، ۴۹۲۵، (ج_۹) ۵۱۷۸، ۵۲۴۶

مسند امام اعظم: (ج_۵) ۲۸۸۳

مسند امام شافعی: (ج_۵) ۲۸۸۳

مسند بزاز: (ج_۲) ۵۵۷، ۷۱۶، ۱۱۲۹، (ج_۷) ۴۳۵۶

مسند حسن بن سفیان: (ج_۲) ۱۱۲۹

مسند حمیدی: (ج_۷) ۴۳۳۰، ۴۳۳۷، ۴۳۴۸، ۴۳۶۴، ۴۳۷۰

مسند دارمی: (ج_۸) ۴۷۸۹،

مسند مستدرک: (ج_۲) ۱۱۲۹

مسودۂ آئین خلافتِ پاکستان: (ج_۶) ۳۷۹۲

مسئلۃ الاشارۃ بالسبابۃ فی التشہد فی الصلاۃ: (ج_۱) ۱۱۱، (ج_۱۰) ۶۲۷۹، ۶۴۱۳

مسئلہ بیس تراویح: (ج_۶) ۳۵۹۷

مسئلہ سود (کریم بخش): (ج۲) ۷۳۶

مسئلہ سود (مشتاق احمد): (ج۲) ۷۳۶

مسئلہ سود (مفتی محمد شفیع): (ج۲) ۷۳۶

مسئلہ سیاہ خضاب: (ج۶) ۳۵۹۷

مسئلہ ضربِ ولادت: (ج۱) ۴۵۸

مسئلہ طلاق ثلاثہ: (ج۶) ۳۵۹۷

مشارق الانوار: (ج۲) ۸۰۲، (ج۴) ۱۹۸۳

مشارق انوار القلوب: (ج۲) ۵۵۴، ۵۸۴، ۲۴۲، ۲۴۹

مشائخ نقشبندیہ مجددیہ: (ج۱۰) ۵۹۰۸، ۲۳۷۸، ۲۴۰۲

مشاہیر علماء سرحد: (ج۱۰) ۵۸۹۳_۵۸۹۵

مشاہیر نقشبندیہ: (ج۱) ۴۲۲، (ج۶) ۳۲۸۲

مشائخ طرقِ اربعہ: (ج۱) ۳۱۰

مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کی دینی اور ملی خدمات (مقالہ ڈاکٹریٹ): (ج۱) ۴۲، ۱۱۴

مشابہتہ حزب الرحمٰن: (ج۵) ۲۶۹۳

مشعل راہ: (ج۲) ۱۴۴۶

مشکات باب الاعتصام: (ج۹) ۵۲۴۶، ۵۲۵۱، ۵۲۹۴، ۵۴۰۹،

مشکوٰۃ شریف: (ج۱) ۷۱، ۱۰۹، ۴۴۶، ۴۴۹، ۴۵۲، (ج۲) ۵۱۹، ۵۲۸_۵۲۹، ۵۳۶، ۵۴۵، ۵۴۹، ۵۶۹، ۵۷۴، ۲۰۸، ۲۱۲، ۲۲۹، ۲۳۴_۲۳۵، ۲۴۱، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۵۶_۲۵۷، ۲۲۲، ۲۶۹_۷۰۷، ۸۰۵، ۸۱۳، ۸۲۷_۸۲۸، ۹۰۷، ۹۳۰، ۱۱۲۹، ۱۱۹۱، ۱۲۴۶، ۱۲۶۲، (ج۳) ۱۴۱۲، ۱۵۷۷، ۱۲۲۲، (ج۴) ۱۹۸۳_۱۹۸۴، ۲۲۰۹، ۲۲۸۰، (ج۵) ۲۶۲۲، ۲۷۱۳، ۲۷۳۹، ۲۸۸۳، ۳۲۴۷ (ج۶)، ۳۸۰۹، ۳۹۱۹_۳۹۲۰، (ج۷) ۴۰۲۵، ۴۰۵۱، ۴۲۸۳، ۴۲۸۸_۴۲۸۹، ۴۲۹۴، ۴۲۹۹، ۴۳۰۸، ۴۳۱۷_۴۳۱۹، ۴۳۲۱، ۴۳۲۸، ۴۳۴۳، ۴۳۷۸_۴۳۷۹، ۴۳۸۲، ۴۳۹۰، (ج۸) ۴۵۱۲، ۴۵۸۹، ۴۶۰۱، ۴۶۳۴_۴۶۳۶، ۴۶۴۰_۴۶۷۱، ۴۷۸۲، ۴۷۸۷، ۴۸۰۸، ۴۹۴۵_۴۹۴۶، (ج۹) ۵۰۳۵، ۵۱۹۹_۵۲۰۰، ۵۲۲۲، ۵۲۴۷، ۵۲۶۵_۵۲۶۶، ۵۲۶۸، ۵۲۷۲، ۵۳۰۸، ۵۳۲۰، ۵۵۲۶، (ج۱۰) ۵۶۴۰، ۵۷۲۰، ۵۷۲۷، ۵۷۴۳، ۵۸۱۲، ۵۹۹۲

مشیدات دمشق ذوات الاضرحۃ و عناصرھا الجمالیۃ: (ج۱۰) ۲۴۱۲، ۲۴۷۹

مصادر الفکر الاسلامی فی الیمن: (ج۶) ۳۲۱۷، ۳۲۱۹

مصباح الزجاجہ فی زوائد ابن ماجہ: (ج۲) ۲۴۳

مصباح السالکین فی احوال رکن الملۃ والدین: (ج۶) ۳۲۷۰، ۳۲۸۴

مصباح الہدایہ: (ج۲) ۵۲۸، ۵۸۴، ۵۸۸، ۲۴۰، ۲۴۹، ۲۵۱، (ج۵) ۳۰۱۷، (ج۷) ۴۳۱۰_۴۳۱۱، ۴۳۲۱

مصر عجائب آثارہ المعروف بتاریخ جبرتی: (ج۶) ۳۲۱۱

المصطفیٰ: (ج۶) ۳۲۹۶

مصطلح: (ج۶) ۳۲۳۲

مصنف ابن ابی شیبہ: (ج۲) ۵۱۲، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۲۱_۲۲۲، (ج۷) ۴۳۶۱، ۴۳۷۳،

مصنف امام عبدالرزاق: (ج۲) ۵۷۲، ۲۴۷، (ج۷) ۴۰۵۱، ۴۴۰۸، ۴۴۱۲

المصنوع فی معرفۃ الحدیث الموضوع: (ج۲) ۵۱۳، ۵۸۵، ۲۰۲، ۲۰۸، ۲۳۳، ۲۵۰، ۲۵۴، ۲۵۲
مضمرات: (ج۲) ۵۰۷، ۸۰۷، ۹۰۱، (ج۳) ۱۲۰۵، ۱۷۰۹، ۱۷۲۱، ۱۷
مضمرات فتاوی کبری: (ج۸) ۴۲۴۵،
مطابقۃ الاختراعات العصریۃ لما اخبر بہ سید البریۃ: (ج۹) ۵۲۶۵
المطالب العالیہ: (ج۲) ۲۲۴، ۲۲۰، (ج۹) ۵۱۷۵
المطالب المنیفہ فی الذب عن الامام ابی حنیفہ: (ج۲) ۷۲۷
مطالب المومنین: (ج۴) ۲۳۱۳
مطالب عالیہ: (ج۳) ۱۵۰۰
مطالع السعود: (ج۱) ۲۰۲، ۳۲۰۲، ۳۲۱۹
مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات: (ج۲) ۲۵۲، ۲۵۷
مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات: (ج۲) ۵۹۰ _ ۵۹۱، ۶۱۱
مطالع النیرین فی اثبات النجاۃ والدرجات لوالد سید الکونین: (ج۱) ۳۱۸۰
مطالع دار البلاد جدہ: (ج۵) ۲۷۰۲
مطالعہ ادیان: (ج۲) ۱۲۴۵
المطلب التام السوی علی حرب الامام النووی: (ج۱) ۳۱۷۲
مطلب الناسک فی علم المناسک: (ج۵) ۲۸۵۲
مطمع الواجد فی ترجمۃ الوالد الماجد: (ج۱) ۳۱۸۹
مطول: (ج۱) ۴۴۸، (ج۳) ۲۵۰۲، (ج۸) ۴۲۱۵
مظہر الاخلاق: (ج۱) ۳۲۷۷
مظہر العقائد: (ج۱) ۳۲۷۷
معارج الارتقاء الی سماء الانشاء: (ج۵) ۲۶۸۲
معارج النبوۃ: (ج۱) ۳۹۳۲، ۳۷۳۹
معارج الولایت فی مدارج الہدایت: (ج۳) ۲۰۴۹، ۲۴۴۲، ۲۴۵۰، ۲۴۵۴ _ ۲۴۵۶، (ج۵) ۲۶۵۱ _ ۲۶۵۲، ۲۸۰۱، (ج۹) ۵۳۳۱ _ ۵۳۳۲، ۵۳۶۳، ۵۳۷۱، ۵۵۲۸، ۵۵۲۸
معارف السنن: (ج۲) ۷۳۴
معارف جدیدہ: (ج۳) ۱۳۹۵، (ج۹) ۵۱۲۸
معارف رزاقیہ: (ج۱) ۳۷۹۹
معارف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (ج۱) ۴۲۸، (ج۱۰) ۲۱۲۰
معارف لدنیہ: (ج۲) ۵۰۹، ۲۲۹، ۷۲۹، ۷۲۹، (ج۳) ۱۲۹۵، ۱۴۱۹، ۱۵۲۲، ۱۵۳۲، ۱۵۳۵، ۱۵۳۷، ۱۵۴۵، ۱۵۴۹، ۱۵۶۴، (ج۴) ۱۹۴۱، ۲۰۳۳، ۲۲۷۱، ۲۴۱۷، (ج۵) ۲۵۷۰، ۲۵۷۹، ۲۵۸۲ _ ۲۵۸۳، ۲۵۹۲، ۲۶۰۰، ۲۶۰۲ _ ۲۶۰۵، ۲۶۲۵ _ ۲۶۲۷، ۲۶۳۳، ۲۸۴۱، ۲۷۱۰، ۲۹۱۷، (ج۶) ۳۴۴۳، (ج۷) ۴۱۹۲، ۴۱۹۸، (ج۸) ۴۵۷۸، (ج۹) ۵۰۲۶، ۵۰۳۲، ۵۰۳۸، ۵۰۴۶، ۵۰۵۵، ۵۱۵۰، ۵۴۹۰، ۵۵۰۳، ۵۵۲۲، (ج۱۰) ۵۲۷۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۴، ۲۱۸۲، ۲۱۸۴، ۲۱۸۶، ۲۲۳۵ _ ۲۲۳۴
معارف مکتوبات امام ربانی: (ج۱) ۱۰۰، (ج۵) ۲۶۳۰، (ج۱۰) ۲۱۲۳
المعارف: (ج۸) ۴۸۱۲

معاشرتی وعلمی تاریخ: (ج۔۴)۲۴۳۲، (ج۔۵)۲۵۷۷
معالم التنزیل: (ج۔۲)۱۱۹۱، (ج۔۶)۳۹۱۹
المعالی قصیدہ امالی: (ج۔۶)۳۸۹۸
معاملات مخصوصہ حضرت مجدد: (ج۔۵)۲۲۶۱
المعانی (احمد فرد ولی البھاری): (ج۔۲)۲۳۱
معاون تواریخ: (ج۔۱)۴۵۳
معتقد المنتقد (احمد رضا خان بریلوی): (ج۔۵)۲۸۴۵، ۲۸۴۹۔۲۸۵۰، ۲۸۵۳، ۲۸۵۵۔۲۸۵۸، ۲۹۲۰، ۳۰۱۴
معجزات النبی ﷺ (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰)۵۹۲۲
معجزات شریفہ: (ج۔۶)۳۷۴۰
معجزات نبویہ: (ج۔۶)۳۲۶۱
معجم الانساب والاسرات الحاکمۃ: (ج۔۵)۲۸۵۷
المعجم الاوسط: (ج۔۷)۴۳۰۹
معجم الشعراء من العصر الجاہلی حتیٰ ۲۰۰ھ: (ج۔۶)۳۲۱۷، ۳۲۱۹
المعجم الصغیر: (ج۔۲)۵۹۴، ۲۵۳
المعجم الکبیر: (ج۔۲) ۵۲۸، ۵۴۱۔۵۴۲، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۶۹، ۵۷۹، ۲۴۱۔۲۴۳، ۲۴۲، ۲۴۸، (ج۔۷) ۴۳۰۷، ۴۳۱۲، ۴۳۲۱۔۴۳۲۲، (ج۔۸)۴۷۸۲
معجم المصنفین: (ج۔۳)۱۲۶۲
معجم المطبوعات العربیہ شبہ القارۃ الھندیۃ الباکستانیۃ: (ج۔۵)۲۷۰۰۔۲۷۰۴، ۲۸۱۷
المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی: (ج۔۹)۵۱۹۲
المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم: (ج۔۹)۵۱۹۲
معجم المولفین: (ج۔۵)۲۶۲۲۔۲۶۲۳، ۲۸۱۷
معجم مالف عن مکۃ: (ج۔۶)۳۱۷۳، ۳۱۹۰
معجم مؤلفی مخطوطات مکتبۃ الحرم المکی الشریف: (ج۔۵) ۲۷۰۰، ۲۷۰۲۔۲۷۰۳، (ج۔۶)۳۱۲۰، ۳۱۶۷، ۳۱۷۳، ۳۱۷۵، ۳۱۸۰، ۳۱۹۰، ۳۲۰۲، ۳۲۱۷، ۳۲۱۹،
معدن الجواہر: (ج۔۹)۵۵۴۸، ۵۵۵۰۔۵۵۵۱، ۵۱۵۱
معدن المعانی: (ج۔۱۰)۵۸۳۲
معدن کرم: (ج۔۶)۳۸۰۰
معراج الدرایہ: (ج۔۲)۷۰۸، (ج۔۸)۴۶۴۲۔۴۶۴۷
معراج نامہ: (ج۔۱)۵۳
معمولات مظہریہ: (ج۔۲)۱۲۲۹، (ج۔۴)۲۴۷۵
معیار الکشوف: (ج۔۴)۲۸۱۱
معین المنطق: (ج۔۶)۳۲۲۱، ۳۷۰۷
مغتنم (تالیف، ملا حبیب اللہ قندھاری): (ج۔۶)۳۴۹۷
مغل رول إن انڈیا (انگریزی): (ج۔۷) ۴۱۸۰، (ج۔۹)۵۴۱۶
مغل ہندوستان کا طریق زراعت: (ج۔۵)۲۷۹۳
المغنی برحاشیہ احیاء علوم الدین: (ج۔۲)۲۴۱
المغنی فی ابواب العدل والتوحید: (ج۔۸)۴۸۳۴
مفاتیح الجنان: (ج۔۸)۴۶۴۱
مفاتیح العلوم (خوارزمی): (ج۔۹)۵۱۹۲
المفاصلۃ بین الانسان والکعبۃ: (ج۔۱)۸۶، (ج۔۵)۲۷۹۹
مفتاح التواریخ: (ج۔۳)۱۲۹۸، (ج۔۶)۳۳۹۴
مفتاح السعادۃ: (ج۔۵)۲۸۵۶۔۲۸۵۷، (ج۔۹)۵۱۹۶

مفتاح الفتوح: (ج۔۹) ۵۰۴۲
مفتاح القلوب فی بیان اسلوک: (ج۔۸) ۴۲۴۱
مفتاح المعیۃ فی بیان طریق النقشبندیۃ (شیخ نابلسی): (ج۔۶) ۳۲۲۶
مفتاح کنوز السنۃ: (ج۔۹) ۵۱۹۲
مفتی اعظم اوران کے خلفاء: (ج۔۵) ۲۹۱۲
مفتی اعظم شاہ محمد مظہر نقشبندی مجددی: (ج۔۸) ۴۸۲۳
مفردات القرآنیہ: (ج۔۳) ۱۱۹۰، (ج۔۵) ۲۲۲۷
المقاصد الحسنہ: (ج۔۲) ۵۳۶، ۵۸۳، ۵۸۶، ۲۰۱، ۲۰۸، ۲۱۹، ۲۳۹، ۲۴۹۔ ۲۵۰، ۲۵۴، ۲۵۷، ۲۵۸، (ج۔۵) ۳۰۱۷
مقاصد السالکین (خواجہ عبدالخالق غجدوانی): (ج۔۹) ۵۰۱۸، (ج۔۱۰) ۲۱۴۰۔ ۲۱۴۱
مقاصد الفقہ: (ج۔۶) ۳۸۹۹
مقال العرفا باعزاز شرح و علماء: (ج۔۱) ۱۱۵، ۱۸۵، (ج۔۳) ۱۵۶۴
مقالات اختر: (ج۔۳) ۱۸۷۲
مقالات اقبال: (ج۔۵) ۲۹۴۵، ۳۰۱۱۔ ۳۰۱۲، ۳۰۲۴، ۳۰۲۵، ۳۰۴۲، ۳۰۴۴
مقالات الشعراء: (ج۔۶) ۳۴۴۶
مقالات اوکاڑوی: (ج۔۶) ۳۵۹۷
مقالات تصوف: (ج۔۶) ۳۷۰۵
مقالات توکلی: (ج۔۱۰) ۵۹۲۸
مقالات صدیقی: (ج۔۲) ۱۲۴۵
المقالۃ الوضیۃ فی المصیبۃ والوصیۃ: (ج۔۵) ۲۶۴۲
مقام ابی حنیفہ: (ج۔۲) ۷۲۸
مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ عقل کی روشنی میں: (ج۔۶) ۳۷۹۲
مقام شیخ فخر الدین عراقی در تصوف اسلامی: (ج۔۳) ۱۸۷۲
المقامات العشر لطلبۃ العصر: (ج۔۵) ۲۶۸۲
مقامات آدمیہ: (ج۔۸) ۴۵۰۰، (ج۔۹) ۵۰۱۲
مقامات احسانی: (ج۔۵) ۲۶۴۹
مقامات احمدیہ و مقامات سعیدیہ (محمد مظہر): (ج۔۶) ۳۲۵۳
مقامات احمدیہ (محمد امین نقشبندی): (ج۔۳) ۱۲۹۷، (ج۔۵) ۲۵۷۸، (ج۔۹) ۵۰۴۱، ۵۱۵۴، ۵۵۲۰، (ج۔۱۰) ۵۶۳۲
مقامات اخیار: (ج۔۹) ۵۲۲۵
مقامات ارشادیہ: (ج۔۶) ۳۲۲۴
مقامات التوحید: (ج۔۶) ۳۷۱۲
مقامات العارفین: (ج۔۱) ۲۷۹
مقامات امام ربانی: (ج۔۴) ۲۴۳۲، (ج۔۹) ۵۱۵۴
مقامات تصوف (پیر عبدالحکیم): (ج۔۶) ۳۷۱۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱
مقامات خیر: (ج۔۱) ۴۵۸، (ج۔۶) ۳۲۶۲۔ ۳۲۶۳، ۳۲۶۷، ۳۲۹۴۔ ۳۲۹۶، ۳۷۵۷۔ ۳۷۵۸، ۳۷۶۱، ۳۷۶۲، (ج۔۸) ۴۹۴۷، (ج۔۹) ۵۲۲۵، ۵۲۲۷، ۵۵۲۱۔ ۵۵۲۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
مقامات سبع: (ج۔۵) ۲۶۸۴
مقامات سراجیہ (خواجہ محمد اسماعیل سراجی نقشبندی):

(ج۔۶)۳۹۲۱، (ج۔۱۰)۵۹۰۲

مقامات سعیدیہ: (ج۔۲)۸۲۳، (ج۔۴)۲۲۵۳، (ج۔۵) ۲۲۹۵

مقامات شیخ احمد جام: (ج۔۸)۴۵۲۴،

مقامات شیخ الاسلام: (ج۔۳)۱۳۸۹

مقامات غوث الثقلین: (ج۔۵)۲۷۴۳، (ج۔۹)۵۵۴۴

مقامات فضیلیہ (از سید زوار حسین شاہ مجددی): (ج۔۱۰) ۲۰۵۲

مقامات مجدد الف ثانی: (ج۔۲) ۱۱۱۹، (ج۔۴) ۲۴۹۰، (ج۔۶)۳۲۵۸

مقامات محمود: (ج۔۵)۲۸۶۸، (ج۔۸)۴۸۵۲،

مقامات مظہری: (ج۔۲)۷۲۹، ۷۳۴، (ج۔۴) ۲۴۶۵، ۲۴۷۴_۲۴۷۵، ۲۴۹۰، ۲۴۹۲، (ج۔۵) ۲۶۵۰، ۲۸۱۲، ۳۰۸۳، ۳۱۰۹، (ج۔۶) ۳۲۵۳، ۳۲۵۸، ۳۳۹۴، (ج۔۸) ۴۲۰۳، (ج۔۹) ۵۲۲۲، ۵۳۶۰، (ج۔۱۰) ۵۸۳۳_۵۸۳۵، ۵۸۹۳_۵۸۹۴، ۶۰۳۶، ۶۲۷۸، ۶۳۸۰

مقامات معصومیہ: (ج۔۱) ۸۷، (ج۔۴) ۱۹۴۱، (ج۔۵) ۲۶۵۹، ۲۶۶۲، ۲۶۶۵_ ۲۶۶۹، ۳۱۰۹، (ج۔۷) ۴۲۳۲، (ج۔۹) ۵۰۲۰_ ۵۰۲۱، ۵۰۲۳، ۵۴۸۶، ۵۵۱۷، ۵۵۳۵، ۵۵۴۸_ ۵۵۴۹، ۵۵۵۷، ۵۵۶۱_ ۵۵۶۲، ۵۵۶۴، (ج۔۱۰) ۵۶۱۳، ۵۷۶۰، ۵۷۶۱، ۵۷۶۳، ۵۸۸۵_۵۸۸۷، ۵۸۹۵، ۵۹۴۶، ۶۳۵۶، ۶۳۶۲_۶۳۶۵

مقامات نقشبندی: (ج۔۱)۸۷

المقامۃ اللغزیہ والمقالۃ الادبیۃ: (ج۔۵)۲۶۸۲

مقامۃ فی المخاطرۃ بین الغربۃ والاقامۃ: (ج۔۵)۲۶۸۲

مقتل کذب وکید: (ج۔۵)۲۵۷۳، ۲۵۸۱

مقدمہ ابن خلدون: (ج۔۹)۵۳۷۷

المقدمۃ التی کتبا لکتابہ: (ج۔۹)۵۰۴۰

مقدمہ تجلیات امام ربانی: (ج۔۱۰)۶۳۴۴

مقدمہ تفسیر القران (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰)۵۹۲۶

مقدمہ دیوانِ روشن: (ج۔۶)۳۷۰۱

مقدمہ شرح مکتوبات قدسی آیات: (ج۔۱۰)۶۱۶۳

مقدمہ شرح مکتوبات امام ربانی: (ج۔۵)۲۵۴۶، (ج۔۸) ۴۵۰۱

مقدمہ طبقات صوفیہ امالی: (ج۔۵)۲۶۵۰

مقدمہ عمدۃ المقامات: (ج۔۶)۳۶۲۶

مقدمہ عین العلم: (ج۔۲)۹۳۰

المقدمۃ السنیہ فی انتصار الفرقۃ السنیہ: (ج۔۱)۸۶، ۳۸۵، (ج۔۵)۲۸۰۹، (ج۔۱۰)۵۷۶۲

مقدمۃ الصلوٰۃ: (ج۔۶)۳۴۱۶

مقصدِ تصوف یعنی ارشاد السالکین: (ج۔۶) ۳۷۴۳، ۳۷۵۴

مقصدِ نماز یعنی ارشاد المصلین: (ج۔۶)۳۷۴۵

مقصود المومنین: (ج۔۲)۵۲۰، ۵۳۹، ۶۳۵، ۶۴۰

مقطعات: (ج۔۵)۳۰۲۵

مقولات تصوف: (ج۔۶)۳۵۹۰

مکاتبات قطب زمن: (ج۔۹)۵۵۴۳

المکاتفات العیمیہ: (ج۔۹)۵۰۵۵

مکاتیب اقبال: (ج۔۵) ۳۰۴۴
مکاتیب الشیخ احمد نقشبندی: (ج۔۵) ۲۶۴۴، ۲۶۷۵
مکاتیب سید سلیمان ندوی بنام مسعود عالم ندوی: (ج۔۵) ۲۶۴۹
مکاتیب شاہ غلام علی دہلوی: (ج۔۲) ۱۱۲۹
مکاتیب شیخ محمد نقشبند: (ج۔۹) ۵۵۵۱، ۵۵۶۴
مکاتیب قاضی احمد (قلمی): (ج۔۶) ۲۷۰۱
مکاتیب کے مجموعے: (ج۔۲) ۲۴۶۵، (ج۔۶) ۳۳۵۶
مکاتیب مجلد ملت: (ج۔۶) ۲۷۹۹
مکاتیب مرزا مظہر جانِ جاناں: (ج۔۲) ۱۲۳۲
مکاتیب مظہری: (ج۔۱) ۱۹۷، ۴۶۴، (ج۔۵) ۲۹۱۲، (ج۔۶) ۳۲۷۷، ۳۲۸۵،
مکاتیب مولانا احمد برکی: (ج۔۹) ۵۱۲۷
المکاتیب والرسائل: (ج۔۹) ۵۳۴۲
مکاشف الاسرار: (ج۔۵) ۲۶۱۲، ۲۸۱۴
مکاشفات غیبیہ: (ج۔۱) ۴۲۹، ۴۶۲، (ج۔۲) ۷۵۲، (ج۔۳) ۱۲۹۵، ۱۸۳۵، (ج۔۴) ۱۹۴۱، ۲۰۳۳، ۲۴۳۵، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۵۸۲۔ ۲۵۸۳، ۲۵۸۶، ۲۵۹۲، ۲۶۱۱۔ ۲۶۱۲، ۲۶۲۵، ۲۶۳۳، ۲۶۴۱، ۲۶۵۰، ۲۷۱۰، ۲۷۳۶، ۲۹۱۷، (ج۔۶) ۳۴۴۳، ۳۶۸۲، (ج۔۸) ۴۵۷۸، ۴۸۵۴، ۴۸۶۱، ۴۸۶۳، (ج۔۹) ۵۰۲۶، ۵۰۳۲، ۵۰۳۸، ۵۰۴۶، ۵۱۵۰، ۵۲۴۹، ۵۳۴۶، ۵۵۰۵، ۵۵۲۲۔ ۵۵۲۳، (ج۔۱۰) ۵۶۷۱، ۵۷۵۸، ۶۱۱۱، ۶۱۲۴، ۶۱۲۴، ۶۱۸۴، ۶۱۸۷، ۶۲۳۷
مکاشفۃ الاسرار: (ج۔۴) ۲۴۵۶
مکتبہ ظاہریہ کے مخطوطات: (ج۔۶) ۳۲۲۷
المکتبۃ المیریۃ الکائنہ: (ج۔۵) ۲۶۲۰
مکتوب ملک صاحب جان شیرانی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۹
مکتوبات شیخ سیف الدین: (ج۔۹) ۵۵۶۲
مکتوبات احمد بن یحییٰ منیری: (ج۔۹) ۵۵۲۰
مکتوبات اقبال: (ج۔۵) ۲۹۱۰، ۲۹۴۴، ۳۰۰۷۔ ۳۰۰۸، ۳۰۲۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۴، ۳۰۴۷
مکتوبات الحرمین: (ج۔۶) ۳۴۴۴
المکتوبات الربانیہ: (ج۔۵) ۲۶۳۰، (ج۔۸) ۴۹۱۰، (ج۔۹) ۵۰۷۰
المکتوبات الربانیہ الامام الربانی احمد بن عبد الاحد: (ج۔۱۰) ۶۱۲۳، ۶۲۰۲۔ ۶۲۰۸
مکتوبات الشیخ احمد الفاروقی النقشبندی: (ج۔۵) ۲۶۷۴
مکتوبات امام احمد رضا بریلوی: (ج۔۱) ۵۵، ۱۴۷، (ج۔۲) ۲۹۲، (ج۔۴) ۲۲۸۹، (ج۔۵) ۲۸۹۵۔ ۲۸۹۶، ۲۹۱۱، (ج۔۹) ۵۲۰۴، (ج۔۱۰) ۵۶۹۲
مکتوبات امام ربانی بحیثیت مآخذ ایمانیات: (ج۔۲) ۱۰۱۴، (ج۔۴) ۱۹۱۵، ۲۲۲۴
مکتوبات امام ربانی کی اہمیت: (ج۔۲) ۲۰۵۹
مکتوبات امام ربانی کی تاریخی تعیین: (ج۔۱) ۱۱۳، (ج۔۱۰) ۶۲۰۲، ۶۲۴۳
مکتوبات امام ربانی کی دینی ومعاشرتی اہمیت: (ج۔۱) ۱۱۳، ۴۲۰، (ج۔۳) ۱۷۲۲، (ج۔۸) ۴۵۷۷، (ج۔۱۰) ۶۲۰۳، ۶۲۴۳
مکتوبات امام ربانی (مجدد الف ثانی): (ج۔۱) ۲۱، ۷۲،

۱۰۷_۱۰۶، ۱۰۷_۱۰۸، ۱۰۷_۱۰۹، ۱۰۷_۱۱۰، ۱۰۷_۱۱۴، ۱۰۷_۱۱۵، ۱۰۷_۱۱۶، ۱۰۷_۱۱۷، ۱۰۷_۱۱۸، ۱۰۷_۱۱۹، ۱۰۷_۱۲۰، ۱۰۷_۱۲۱، ۱۰۷_۱۲۲، ۱۰۷_۱۲۳، ۱۰۷_۱۲۴، ۱۰۷_۱۲۵، ۱۰۷_۱۲۶، ۱۰۷_۱۲۷، ۱۰۷_۱۲۸، ۱۰۷_۱۲۹، ۱۰۷_۱۳۰، ۱۰۷_۱۳۱، ۱۰۷_۱۳۲، ۱۰۷_۱۳۳، ۱۰۷_۱۳۴، ۱۰۷_۱۳۵، ۱۰۷_۱۳۶، ۱۰۷_۱۳۷، ۱۰۷_۱۳۸، ۱۰۷_۱۳۹، ۱۰۷_۱۴۰، ۱۰۷_۱۴۱، ۱۰۷_۱۴۲، ۱۰۷_۱۴۳، ۱۰۷_۱۴۴، ۱۰۷_۱۴۵، ۱۰۷_۱۴۶، ۱۰۷_۱۴۷، ۱۰۷_۱۴۸، ۱۰۷_۱۴۹، ۱۰۷_۱۵۰، ۱۰۷_۱۵۱، ۱۰۷_۱۵۲، ۱۰۷_۱۵۳،

۳۰۱۵_۳۰۱۸، ۳۰۲۱_۳۰۲۵، ۳۰۲۹، ۳۰۳۱_ ۳۰۳۴، ۳۰۳۶، ۳۰۴۷ _ ۳۰۵۷، (ج_۱) ۳۱۰۲، ۳۱۱۱، ۳۱۵۳_۳۱۵۵، ۳۱۶۳_۳۱۶۴، ۳۲۲۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۵۱، ۳۲۵۹، ۳۲۶۲، ۳۲۶۳_۳۲۶۷، ۳۲۷۵، ۳۲۸۰، ۳۲۸۴، ۳۲۹۱۹، ۳۳۰۲، ۳۳۰۴، (ج_۲) ۳۳۰۹_۳۳۰۸، ۳۳۱۱، ۳۳۱۴، ۳۳۱۵_۳۳۱۹، ۳۳۲۱، ۳۳۲۴، ۳۳۲۵، ۳۳۲۷، ۳۳۲۸، ۳۳۳۰، ۳۳۳۱، ۳۳۳۴، ۳۳۳۵، ۳۳۳۷، ۳۳۳۸، ۳۳۴۰، ۳۳۴۱، ۳۳۴۳، ۳۳۴۴، ۳۳۴۶، ۳۳۴۷، ۳۳۴۹، ۳۳۵۰، ۳۳۵۱، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۶، ۳۳۵۷، ۳۳۵۹، ۳۳۶۰، ۳۳۶۱، ۳۳۶۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۶، ۳۳۶۷، ۳۳۶۹، ۳۳۷۰، ۳۳۷۱، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴، ۳۳۷۶، ۳۳۷۷، ۳۳۷۹، ۳۳۸۰، ۳۳۸۱، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۶، ۳۳۸۷، ۳۳۸۹،

۵۴۸۱، ۵۴۸۴، ۵۴۸۹، ۵۴۹۱ _ ۵۴۹۴، ۵۴۹۶ _ ۵۴۹۹، ۵۵۰۵، ۵۵۰۷، ۵۵۱۲ _ ۵۵۲۱، ۵۵۲۶ _ ۵۵۲۸، ۵۵۲۹، ۵۵۸۲، ۵۵۹۳ (ج_۱۰)، ۵۶۳۱، ۵۶۵۲، ۵۶۲۸ _ ۵۶۲۹، ۵۶۷۴، ۵۶۹۱ _ ۵۶۹۲، ۵۶۹۴، ۵۷۰۵ _ ۵۷۰۷، ۵۷۰۹ _ ۵۷۱۰، ۵۷۲۱، ۵۷۲۳، ۵۷۶۰، ۵۷۶۲، ۵۷۶۸، ۵۷۷۰ _ ۵۷۷۲، ۵۷۹۱، ۵۷۹۵، ۵۸۳۹، ۵۸۸۵، ۵۹۲۵، ۶۱۲۵، ۶۱۶۲ _ ۶۱۶۴، ۶۱۷۰، ۶۱۹۳، ۶۱۹۵، ۶۱۹۸ _ ۶۲۰۱، ۶۲۱۲ _ ۶۲۱۸، ۶۲۲۷

مکتوبات پیر محمد راشد: (ج_۶) ۳۴۳۲، ۳۴۴۲، ۳۵۷۰

مکتوبات تحفہ زوّاریہ: (ج_۱۰) ۶۱۰۹

مکتوبات حاجی دوست محمد قندھاری: (ج_۱۰) ۵۸۴۹ _ ۵۸۵۰

مکتوبات خواجہ باقی باللہ: (ج_۶) ۳۳۳۹، ۳۴۴۴، (ج_۷) ۴۱۲۲ _ ۴۱۲۳، ۴۱۴۸، (ج_۹) ۵۲۳۳ _ ۵۲۴۸، ۵۲۳۵

مکتوبات خواجہ سیف الدین: (ج_۵) ۲۶۲۳، ۲۷۶۳، (ج_۹) ۵۵۳۷، ۵۵۴۰، (ج_۱۰) ۶۱۲۲، ۶۲۵۲، ۶۲۷۴

مکتوبات خواجہ محمد حسن مجددی: (ج_۶) ۳۴۴۳

مکتوبات خواجہ محمد سعید: (ج_۸) ۴۶۱۰، (ج_۱۰) ۵۷۷۳

مکتوبات خواجہ محمد نقشبند ثانی: (ج_۳) ۱۷۲۳

مکتوبات خواجہ محمد ہاشم کشمی بنام حضرت مجدد الف ثانی: (ج_۹) ۵۵۸۲، (ج_۱۰) ۵۵۹۳

مکتوبات خواجہ معین الدین چشتی: (ج_۷) ۴۰۴۰، ۴۰۵۱، ۴۰۵۰

مکتوبات ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب: (ج_۶) ۳۲۸۴

مکتوبات ڈاکٹر محمد مسعود: (ج_۶) ۳۷۰۲

مکتوبات زوّاریہ: (ج_۱۰) ۶۱۰۰

مکتوبات سعیدیہ: (ج_۵) ۲۵۸۷، (ج_۹) ۵۵۵۹

مکتوبات سیفیہ: (ج_۳) ۱۷۲۳، (ج_۴) ۲۲۹۰، ۲۳۱۲، ۲۳۱۵ _ ۲۳۱۷، ۲۳۱۹ _ ۲۳۲۱، ۲۳۲۳، ۲۳۲۵، ۲۳۲۷ _ ۲۳۲۸، ۲۳۳۰ _ ۲۳۳۱، ۲۳۳۳ _ ۲۳۳۶، ۲۳۳۸ _ ۲۳۳۹، ۲۳۴۳ _ ۲۳۴۶، ۲۳۴۸ _ ۲۳۵۱، (ج_۵) ۲۵۵۳، ۲۶۲۱، (ج_۶) ۳۱۴۲، ۳۴۴۷، (ج_۷) ۴۰۰۹، (ج_۸) ۴۵۰۰، (ج_۹) ۵۰۱۲

مکتوبات شاہ فقیر اللہ علوی نقشبندی مجددی شکارپوری: (ج_۱) ۱۱۱، (ج_۵) ۲۶۵۰، ۲۸۱۷، (ج_۶) ۳۴۳۵، ۳۵۵۲، ۳۵۵۹، ۳۷۰۳، (ج_۱۰) ۶۲۷۸ _ ۶۲۸۹

مکتوبات شریف خواجہ سیف الدین: (ج_۱) ۱۱۲، (ج_۳) ۱۸۸۷

مکتوبات شریف قاضی احمد رمائی: (ج_۱) ۵۲

مکتوبات شریف (خواجہ شیخ محمد عثمان رمائی): (ج_۱۰) ۵۹۴۳

مکتوبات شریف (سید زوار حسین شاہ): (ج_۲) ۹۳۲

مکتوبات شیخ تاج: (ج_۷) ۴۱۴۰

مکتوبات شیخ عبد القدوس گنگوہی: (ج_۱۰) ۵۸۳۴

مکتوبات شیخ محدث دہلوی: (ج_۸) ۴۷۹۱،

مکتوبات شیخ یحییٰ منیری: (ج_۱۰) ۵۸۳۳

مکتوبات عالیہ (مولوی جعفر علی فریدی): (ج_۱۰) ۵۹۵۹

مکتوبات قدسی آیات (امام ربانی): (ج_۱۰) ۶۱۷۲

مکتوبات مجدد الف ثانی۔ تخریج احادیث (غیر مطبوعہ):

(ج۔۱)۱۱۱، ۱۱۳، ۴۵۹، (ج۔۱۰)۲۴۴۲، ۲۴۰۴
مکتوبات محمد نقشبند ثانی: (ج۔۴)۲۲۸۵
مکتوبات مرزا مظہر: (ج۔۸)۴۵۹۹،
مکتوبات مسعود صاحب دائم پشاوری: (ج۔۶)۲۵۶۲۰
مکتوبات مسعودی (غم نامے): (ج۔۱)۵۶
مکتوبات معدن فتوحات (حضرت مجدد الف ثانی): (ج۔۱۰)۲۱۹۷
مکتوبات معصومیہ ا: (ج۔۱) ۸۷، ۹۰، ۴۳۱، (ج۔۲) ۵۵۳، ۶۴۰، ۶۴۲، ۸۶۱، (ج۔۳) ۱۲۲۰، ۱۲۲۷، ۱۸۷۰، ۱۸۸۷، (ج۔۴) ۱۸۹۹، ۲۱۹۹، ۲۲۸۱_۲۲۸۲، ۲۲۸۵، ۲۲۸۷_۲۲۸۸، ۲۲۹۵، ۲۳۰۱_۲۳۰۲، ۲۳۰۸، ۲۳۱۱، ۲۴۳۵، (ج۔۵) ۲۵۵۳، ۲۵۷۸، ۲۵۸۰، ۲۶۲۳، ۲۶۴۹_۲۶۵۰، ۲۶۶۰، ۲۶۶۲، ۲۶۶۷، ۲۶۷۰، ۲۷۶۳، ۲۷۸۲، ۲۷۹۳، (ج۔۶) ۳۱۴۲، ۳۴۲۷، ۳۴۴۴، ۳۶۹۸_۳۶۹۹، ۳۹۱۹، (ج۔۷) ۴۰۰۹، ۴۳۰۸، ۴۳۲۱، (ج۔۸) ۴۵۰۰، ۴۵۳۷_۴۵۳۸، ۴۵۷۲، ۴۶۱۲، (ج۔۹) ۵۰۱۲، ۵۰۲۳، ۵۵۳۱_۵۵۳۲، ۵۵۶۱_۵۵۶۲، (ج۔۱۰) ۵۸۲۵، ۵۸۸۵_۵۸۸۷، ۵۹۲۷، ۲۱۲۶، ۲۳۵۲، ۲۳۵۹_۲۳۶۱
مکتوبات مقبول علماء وفضلاء ومشائخ: (ج۔۳)۱۳۹۸
مکتوبات منظوم بنام سید صبغت اللہ (فارسی): (ج۔۶) ۳۴۴۲
مکتوبات نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: (ج۔۸)۴۷۹۱
مکتوبات ومعمولات امام ربانی: (ج۔۳)۱۲۷۴
المکوبات العصیہ: (ج۔۸)۴۹۱۰،
ملائمس: (ج۔۶)۳۲۸۳، ۳۹۳۱
ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ: (ج۔۵)۲۷۰۲
ملتقط: (ج۔۳)۱۷۶۱
ملتقی البحار فی شرح المنظومۃ: (ج۔۵)۲۸۴۸
ملتمس الاحباء: (ج۔۵)۲۸۵۵، ۲۸۵۸
ملحق ملخص السیر (مرتبہ ڈاکٹر ظہور احمد اظہر): (ج۔۵)۲۸۱۲
ملخصات مکتوبات امام ربانی: (ج۔۵)۲۷۲۵
ملفوظات: (ج۔۴) ۲۴۲۵، (ج۔۵) ۲۸۹۲، ۲۹۱۱، ۲۹۴۳، ۳۰۲۰، ۳۰۴۳، (ج۔۶) ۳۲۵۲، ۳۴۳۶، ۳۵۵۹، ۳۵۹۰
ملفوظات احمد رضا قادری: (ج۔۲)۷۳۱
ملفوظات اقبال: (ج۔۵) ۲۹۱۰، ۳۰۲۶_۳۰۲۷، ۳۰۴۲، ۳۰۴۵
ملفوظات اکابر نقشبندیہ: (ج۔۱۰)۲۱۰۲
ملفوظات پیر محمد راشد: (ج۔۶)۳۴۴۲
ملفوظات تیموری: (ج۔۴)۲۰۵۱
ملفوظات چہل روزہ: (ج۔۴)۲۴۸۷
ملفوظات حضرت خواجہ: (ج۔۱)۳۰۰
ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی: (ج۔۱)۲۵
ملفوظات حضرت مرزا جانِ جاناں: (ج۔۸) ۴۵۹۸، ۴۶۰۲
ملفوظات خواجہ باقی باللہ: (ج۔۹)۵۴۲۹
ملفوظات سعیدیہ (قلمی): (ج۔۱۰)۲۰۵۷، ۲۰۲۹
ملفوظات شاہ عبدالعزیز: (ج۔۶)۳۳۶۱
ملفوظات شریفہ۔ شاہ غلام علی دہلوی: (ج۔۱) ۳۱۳،

(ج۴)۲۴۹۲،(ج۵)۲۸۱۸،(ج۶)۳۳۹۴

ملفوظات صوفیہ:(ج۱)۴۶۲،(ج۶)۳۶۸۲

ملفوظات طیبہ:(ج۴)۲۴۹۱،(ج۶)۳۳۵۸

ملفوظات غفاریہ:(ج۱۰)۶۰۲۸

ملفوظات فصلیہ (قلمی):(ج۱۰)۶۰۵۷

ملفوظات نقشبندیہ:(ج۹)۵۰۸۸

ملفوظات وعملیات:(ج۶)۳۴۳۶،۳۵۵۹

ملفوظاتی ادب کی تاریخی حیثیت (پروفیسر محمد اسلم):(ج۴) ۲۵۱۵

المنار المنیف للامام ابن قیم:(ج۷)۴۳۷۲

منازل السالکین:(ج۴)۲۲۴۵

منازل السائرین:(ج۴)۲۲۴۵

منازل شیوخ:(ج۱)۸۴،(ج۵)۲۷۴۳

مناقب آدمیہ: (ج۳) ۱۳۶۸_ ۱۳۶۹، ۱۳۷۲، (ج۴)۲۲۷۵،۲۲۷۹،۲۴۵۴،(ج۵)۲۸۳۰

مناقب احمدیہ ومعصومیہ:(ج۴)۱۹۴۱،۲۴۵۳، (ج۵) ۲۶۴۸،۲۸۳۰،۲۸۵۴(ج۱۰)۵۷۵۸،۵۹۴۲

مناقب الامام ابی حنیفہ وصاحبیہ (احمد ذہبی):(ج۲)۷۲۸

مناقب الامام ابی حنیفہ (حافظ الدین الخوارزمی): (ج۲) ۷۲۷

مناقب الامام ابی حنیفہ (خطیب خوارزم الموفق بن احمد): (ج۲)۷۲۷

مناقب الامام ابی حنیفہ (محمد بن ابن خیشا پوری): (ج۲) ۷۲۷

مناقب الامام ابی حنیفہ (مستقیم زادہ):(ج۲)۷۲۷

مناقب الامام ابی حنیفہ (محمد بن ابراہیم الکلشمی): (ج۲) ۷۲۷

مناقب الامام اعظم ابی حنیفہ وصاحبیہ (ابن الضیاء المکی): (ج۲)۷۲۷

مناقب الامام اعظم (علی بن عبدالعزیز المرغیانی): (ج۲) ۷۲۷

مناقب الامام اعظم (ملا علی قاری):(ج۲)۷۲۸

مناقب الاولیاء:(ج۵)۲۷۲۰،(ج۶)۳۹۰۷

مناقب الحضرت (مخطوطہ) : (ج۱) ۱۹۷، (ج۵) ۲۷۵۱، (ج۱۰) ۵۸۷۰، ۵۸۸۲ _ ۵۸۹۰، ۶۲۴۲، ۶۲۸۷

مناقب العارفین : (ج۴) ۲۴۱۲، ۲۴۳۳، (ج۹) ۵۳۲۸_۵۳۲۹

مناقب الفرید:(ج۳)۱۸۷۲

مناقب المحبوبین:(ج۱۰)۵۸۹۴

مناقب المذاھب الاربعۃ:(ج۵)۲۶۸۸

مناقب پیر زین الدین (منثور):(ج۱۰)۵۸۸۹

مناقب پیر زین الدین (منظوم) : (ج۱۰) ۵۸۸۹ _ ۵۸۹۰

مناقب للموفق:(ج۳)۱۲۲۲،(ج۵)۳۰۷۲

مناقب محمودیہ:(ج۸)۴۸۵۰،

مناقب مولوی دادین:(ج۱۰)۵۸۷۶

المناقب (محمد معروف بہ ابن البزاز الکردری): (ج۲) ۷۲۸

مناہج السیر فی مدارج الخیر:(ج۱)۴۵۸،(ج۴)۲۵۱۲،

(ج۔۶)۳۲۶۴

منیۃ المصلی بوصول الحبیب الی العرش والرویۃ: (ج۔۵)۲۹۱۱

منتخب الاصول: (ج۔۶)۳۲۴۶، ۳۵۵۹

منتخب التواریخ: (ج۔۱)۳۰۹، ۴۲۹، (ج۔۲)۸۰۱، ۱۲۶۴، (ج۔۳)۱۲۹۷، ۱۴۱۲، ۱۴۲۵ _ ۱۴۴۷، ۱۴۵۸ _ ۱۴۵۹، ۱۵۰۹، ۱۵۱۱ _ ۱۵۱۲، ۱۷۲۲، ۱۷۵۳ _ ۱۷۵۴، (ج۔۴) ۲۰۳۴ _ ۲۰۳۶، ۲۱۲۷ _ ۲۱۲۸، ۲۴۳۱ _ ۲۴۳۲، (ج۔۵) ۲۵۶۲، ۲۵۷۴، ۲۶۲۳ _ ۲۶۲۴، ۲۷۴۹، (ج۔۶) ۳۲۳۸ _ ۳۲۴۰، (ج۔۷) ۴۲۳۲، (ج۔۸) ۴۹۳۶ _ ۴۹۳۸، (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۰۴۸، ۵۱۴۷، ۵۱۵۳ _ ۵۱۵۵، ۵۱۵۷، ۵۱۲۰ _ ۵۱۲۱، ۵۲۹۳، (ج۔۱۰) ۵۲۲۵، ۵۲۳۲، ۵۲۵۰، ۵۷۰۷، ۵۸۳۴، ۵۹۲۹

منتخب العقائد: (ج۔۵)۲۸۵۷ _ ۲۸۵۸

منتخب اللباب: (ج۔۳) ۱۷۲۲، (ج۔۴) ۱۹۸۳، ۲۱۹۲، (ج۔۵)۲۵۶۳، ۲۵۸۰، (ج۔۹)۵۱۵۴

المنتخبات من المکتوبات امام ربانی: (ج۔۱)۱۰۹، (ج۔۳) ۱۸۷۳، (ج۔۵) ۳۰۹۷، ۳۱۰۰، ۳۱۰۴ _ ۳۱۰۵، (ج۔۱۰)۲۲۲۱

المنتخبات من رسائل السید عبدالحکیم الارویی: (ج۔۵)۲۶۲۷

منتقی ابن الجارود: (ج۔۵)۲۸۸۳

منتقی ابن تیمیہ: (ج۔۵)۲۸۸۳

منتھی الایجاز لکشف الاعجاز: (ج۔۵)۲۶۲۲ _ ۲۷۶۳

المنجد فی اللغۃ و الاعلام: (ج۔۱) ۱۷۳، (ج۔۲) ۱۰۳۰، (ج۔۵)۲۹۷۹، ۲۹۸۸، ۳۰۰۱ _ ۳۰۰۳، ۳۰۱۲، ۳۰۱۴، ۳۰۱۷ _ ۳۰۱۸، (ج۔۸)۴۸۷۳، ۴۸۹۷

المنجلی فی تسطور الولی: (ج۔۲)۱۱۹۱

المنحۃ الوھبیۃ فی الرد علی الوھابیۃ: (ج۔۵)۲۶۸۸

منزل بہ منزل: (ج۔۱)۵۶، ۱۰۶، (ج۔۶)۳۷۰۶

المنسک المتقسط فی شرح المنسک المتوسط: (ج۔۵)۲۸۸۴

منسک صغیر: (ج۔۵)۲۸۸۴

منسک کبیر: (ج۔۵)۲۸۸۴

منسک متوسط: (ج۔۵)۲۸۸۴، (ج۔۶)۳۴۱۵

منشورات قبال: (ج۔۵)۳۰۱۰، ۳۰۱۸

منصب امامت: (ج۔۸)۴۹۴۸،

المنطق الصوانی والمشھد الروحانی فی المعارف الانسانی: (ج۔۶)۳۲۰۰

منظر اولوا الالباب: (ج۔۹)۵۵۵۱

منظوم فیجرہ: (ج۔۶)۳۷۳۹

منظومہ: (ج۔۸)۴۶۴۱،

المنقذ من الضلال (امام غزالی): (ج۔۳)۱۴۷۷، ۱۷۳۰، (ج۔۴)۱۹۷۲، (ج۔۵)۲۵۹۴، ۲۷۷۱، (ج۔۸)۴۵۱۳، (ج۔۹)۵۱۷۵، ۵۲۲۷

منہاج الاصول: (ج۔۵)۲۷۱۲

منہاج الدین: (ج۔۴)۲۳۹۸

منہج الالباء فی السلام علی الانبیاء: (ج۔۱)۴۵۸

المنہج العذب فی الکلام علی الروح والقلب: (ج۔۶)۳۲۱۲

المنہل العذب فی ذکر القلب: (ج۔۵)۲۷۶۵

منیۃ المصلی: (ج۔۳)۱۸۷۳، (ج۔۱۰)۵۸۸۱

منیۃ المفتی: (ج۔۸)۴۶۴۷،

موارد الظمان للھیثمی: (ج۔۸)۴۷۸۶۔۴۷۸۷

مواعظ حسنہ: (ج۔۱)۵۳

مواعظ خطبات: (ج۔۶)۳۶۲۸

مواعظ دُختیہ: (ج۔۶)۳۷۹۲

مواعظ مظہری: (ج۔۶)۳۲۷۷

المواعظ: (ج۔۵)۲۶۸۰

مواقف: (ج۔۳)۱۵۸۶

مواقف العقل والعلم: (ج۔۹)۴۰۵۰

المواہب اللاشریفۃ فی مناقب الامام ابی حنیفہ: (ج۔۴) ۷۲۷

مواہب اللدنیہ: (ج۔۷)۴۴۰۸

مواھب ارواح القدس لکاشف حکم العرس: (ج۔۱)۱۱۵

مواھب الباری ترجمہ بخاری: (ج۔۶)۳۲۶۱

المواھب الجزیلۃ فی مرویات الفقیر محمد بن احمد بن عقلیہ: (ج۔۶)۳۲۰۰

مواھب الرحمان فی مناقب الامام ابی حنیفہ النعمان: (ج۔۲)۷۲۷

مواھب القیوم فی تائید احمد ومعصوم: (ج۔۱)۸۶، (ج۔۵) ۴۸۰۷

المواھب اللدنیہ: (ج۔۱)۲۱۹۔۲۲۰، (ج۔۲)۵۸۹، ۶۱۰، ۶۲۲، ۶۵۲، ۶۵۷، ۶۶۰، (ج۔۶)۳۲۳۱

مواھب المجیب فیما یختص بالحبیب: (ج۔۶) ۳۱۷۹، ۳۱۸۰

مواھب لدنیہ: (ج۔۲)۵۹۱۔۵۹۲

موج خیال: (ج۔۱)۴۶۴

الموضوع فی معرفۃ الحدیث الموضوع: (ج۔۵)۳۰۱۶

الموضوعات الکبریٰ: (ج۔۲) ۵۱۴، ۶۵۳، (ج۔۷) ۴۳۱۸، ۴۳۲۶۔۴۳۲۷، ۴۳۳۴۔۴۳۳۵، ۴۳۴۱، ۴۳۴۸، ۴۳۵۰، ۴۳۵۳، ۴۳۵۸۔۴۳۶۰، ۴۳۶۴، ۴۳۶۶، ۴۳۷۴، ۴۳۸۶، ۴۳۹۵۔۴۳۹۶، ۴۳۹۹، ۴۴۰۸، ۴۴۱۰۔۴۴۱۱، ۴۴۱۴،

الموضوعات کبیر: (ج۔۹)۵۳۵۵

الموضوعات (ملا علی قاری): (ج۔۲)۲۲۱، ۹۲۶

موطا امام مالک: (ج۔۲)۷۰۸، (ج۔۵)۲۸۸۳، (ج۔۶) ۳۱۷۰، (ج۔۷) ۴۳۰۰، ۴۳۱۹، ۴۳۵۳، (ج۔۸) ۴۶۳۵، ۴۶۴۳، ۴۷۸۵

موطا امام محمد: (ج۔۵)۲۸۸۳، (ج۔۸)۴۶۳۵

موقف العقل والعلم والعالم: (ج۔۳)۱۲۹۸

مولانا احمد رضا بریلوی کی خدمت علوم حدیث کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ: (ج۔۱)۵۵

مولانا احمد رضا بریلوی کی فقہی خدمات: (ج۔۱)۵۴

مولانا احمد رضا خان بریلوی کی نعتیہ شاعری: (ج۔۱)۵۴

مولانا احمد رضا خان کے حالات و افکار اور اصلاحی کارنامے: (ج۔۵)۲۹۱۴

مولانا احمد رضا خان کی نعتیہ شاعری کا تاریخی اور ادبی جائزہ: (ج۔۱)۵۵

مولانا الشیخ خالد النقشبندی: (ج۔۸)۴۹۷۴، ۴۹۸۷

مولانا جامی کی شاعری: (ج۔۱)۴۶۱

مولانا خالد کے مکتوبات: (ج۔۶)۳۲۸۶

مولانا خالد نقشبندی و پیران طریقت او: (ج۔۱) ۱۱۱،

(ج۔۴)۲۵۰۹۔۲۵۱۰، (ج۔۱۰)۶۳۴۸

مولانا شیخ خالد المقشبندی: (ج۔۱۰)۶۳۷۸

مولانا عبدالستار نیازی ، حیات، خدمات ، تعلیمات: (ج۔۶)۳۷۹۹

مولانا محمد الیاس اور تحریک ایمان: (ج۔۹)۵۴۱۱

مولود برزنجی (نور بخش توکلی): (ج۔۱۰)۵۹۶۷

مولود شریف نبوی: (ج۔۶)۳۲۰۱، ۳۲۰۴

مولود محمود: (ج۔۶)۳۲۲۴

مولود نامہ (جعفر برزنجی): (ج۔۵)۲۶۹۷

مولود معراج، معجزات: (ج۔۶)۳۲۰۴

مونس الاطباء: (ج۔۱۰)۵۸۰۳

مونس المخلصین: (ج۔۵)۲۸۱۷، (ج۔۶)۳۴۲۱، ۳۴۴۳، ۳۴۹۷، ۳۴۹۹، ۳۵۲۵، ۳۵۲۷، ۳۶۰۰، ۳۶۰۵، ۳۶۰۷۔ ۳۶۰۸، ۳۶۱۰، ۳۷۰۱۔ ۳۷۰۲، ۳۷۰۶۔ ۳۷۰۷

مہا بھارت : (ج۔۴) ۲۱۰۱ (ج۔۹) ۵۵۱۴، (ج۔۱۰) ۵۶۲۶، ۵۶۵۱، ۵۷۰۱

مہر صفا: (ج۔۸)۴۸۴۴، ۴۸۵۱،

المھیمن القدوس فی مناقب سیدنا عبدالرحمٰن بن مصطفیٰ العید روس: (ج۔۶)۳۲۱۲

میاں سعد اللہ نسیم: (ج۔۱۰)۵۸۸۹

میر سید السند: (ج۔۸)۴۲۴۳،

میزان الاعتدال: (ج۔۲) ۵۱۲، ۵۹۳، ۶۵۲، (ج۔۷) ۴۳۰۳، ۴۳۲۰، (ج۔۹)۵۱۵۶

میزان الکبریٰ: (ج۔۸)۴۲۳۰۔۴۲۳۱،

میزان الکلام: (ج۔۶)۳۲۶۱

میزان شعرانی: (ج۔۸)۴۲۲۹،

المیسر شرح مصابیح السنۃ: (ج۔۵)۲۸۵۲

میگزین، اورینٹل کالج (لاہور): (ج۔۵)۲۶۲۵، ۲۷۲۲

میلاد شفیع: (ج۔۶)۳۲۹۷

میلاد نامہ (بحرالعلوم لکھنوی): (ج۔۴)۱۰۹۹

مینائے مصطفائی: (ج۔۶)۳۴۹۶

مؤسسۃ الفرقان للتراث الاسلامی لندن: (ج۔۵)۲۷۰۳

مؤید الفضلاء: (ج۔۶)۳۴۴۵

ن

نادر الفوائد: (ج۔۶)۳۴۴۳

الناشرہ الناجرہ للفرقۃ الفاجرۃ: (ج۔۴)۲۴۵۲، ۲۴۵۶

الناظورۃ (شہاب الدین مرجانی): (ج۔۵)۲۶۹۳

نافع المسلمین: (ج۔۶)۳۸۳۱

نالۂ عندلیب: (ج۔۹)۵۵۲۳

نبذۃ فی الحکم: (ج۔۶)۳۱۷۲

نبذۃ لطیفۃ فی ترجمۃ شیخ الاسلام داؤد البغدادی: (ج۔۵) ۲۶۸۹

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک: (ج۔۶) ۳۹۳۱

نتائج الحرمین: (ج۔۵) ۲۶۲۳، ۲۷۹۹، (ج۔۶) ۳۸۲۷۔ ۳۸۲۹، ۳۹۰۰۔ ۳۹۰۳، ۳۹۰۶۔ ۳۹۰۷، (ج۔۱۰)۵۷۵۸، ۵۷۶۳، ۵۸۲۵، ۵۸۸۷

نتیجۃ العلوم وتصحیح علماء الرسوم: (ج۔۱)۸۷، (ج۔۵)۲۶۹۹،

(ج۔۶)۳۲۲۶، (ج۔۱۰)۵۶۲۹

نثر الدرر فی تذییل نظم الدرر: (ج۔۵)۲۷۰۳

نثر القلم فی تاریخ مکتبۃ الحرم: (ج۔۵)۲۷۰۳

نثر اللآلی الجوہریۃ علی المنظومۃ الدہریۃ: (ج۔۶)۳۲۱۶

نثر المآثر فی من ادرکتہ من الاکابر: (ج۔۵)۲۷۰۳

النجاء البری عن وساوس المفتری: (ج۔۹)۵۲۰۵

نجم العلم شرح عین العلم: (ج۔۶)۳۲۷۰

نجم الھدیٰ: (ج۔۱)۸۷

النجوم الزاہرۃ فی ملوک والقاھرہ: (ج۔۵)۲۸۵۶۔۲۸۵۷

نجوم الہدایت: (ج۔۶)۳۵۹۷

نخبۃ الفکر: (ج۔۶)۳۴۱۶

نذر حبیب (حبیب احمد نقشبندی): (ج۔۱۰)۶۰۷۳

نزہۃ الخواطر وبھجۃ المسامع والنواظر: (ج۔۴)۲۱۹۱، ۲۴۴۴، (ج۔۵) ۲۶۲۳۔ ۲۶۲۴، ۲۷۰۱۔ ۲۷۰۳، ۲۷۶۲، ۲۷۶۵۔۲۷۶۶، ۲۸۱۸، ۲۹۱۹، (ج۔۶) ۳۱۲۰، ۳۱۶۷، ۳۱۹۰، ۳۲۲۷، ۳۶۹۹، (ج۔۸) ۴۲۲۱، ۴۲۲۵، ۴۹۳۶، ۴۹۴۲، (ج۔۹) ۵۰۵۶، ۵۰۶۳، ۵۱۵۳۔ ۵۱۵۶، ۵۱۵۹۔ ۵۱۶۰، ۵۳۳۴، ۵۵۶۴۔ ۵۵۶۵، (ج۔۱۰) ۵۶۲۸، ۵۷۶۱۔۵۷۶۴

نزہۃ الفکر، فیما مضیٰ من الحوادث والعبر فی تراجم رجال القرن الثانی عشر والثالث عشر: (ج۔۵)۲۷۰۲

نزہۃ المجالس: (ج۔۲) ۵۱۲، ۲۲۱۔۲۲۲، ۲۳۳، ۲۵۹۔ ۲۶۰، (ج۔۶) ۳۲۳۹

نزہۃ المناظر: (ج۔۵)۲۷۵۹

نزہۃ النظر: (ج۔۲)۲۰۲، ۲۰۸، ۲۵۵۔ ۲۵۶

نسائی: (ج۔۱)۱۹۴، (ج۔۲)۵۶۳۔ ۵۶۴، ۶۴۴، ۷۰۸، ۸۵۳، ۸۸۶، (ج۔۳) ۱۵۰۵، ۱۷۹۹، (ج۔۵)۲۸۸۳، (ج۔۷) ۴۰۴۵، ۴۲۸۱، ۴۲۸۷، ۴۲۹۲، ۴۳۱۱، ۴۳۱۷، ۴۳۱۹، ۴۳۲۲، ۴۳۲۴، ۴۳۴۲، ۴۳۶۴، ۴۳۶۹، ۴۳۷۶، ۴۴۰۳، ۴۴۰۵، (ج۔۸) ۴۶۳۵، ۴۷۸۹، ۴۹۴۵

نسخہ اشارات: (ج۔۶)۳۴۴۳

نسخۃ الوجود فی الاخبار عن حال الموجود: (ج۔۶)۳۴۰۱

النسمات السحریۃ فی مدح خیر البریۃ: (ج۔۶)۳۱۸۰

نسمات: (ج۔۷)۴۰۵۶، ۴۰۵۸، ۴۰۶۱، ۴۰۶۲۔ ۴۰۶۴

نسمۃ القدس من حدائق الانس: (ج۔۱)۸۵، ۳۰۹، ۳۱۲، (ج۔۵)۲۸۳۰، (ج۔۱۰)۵۷۶۳

نسیم چمن: (ج۔۶)۳۴۹۳

نشان منزل: (ج۔۲)۱۲۴۷

نشر المحاسن الغالیہ: (ج۔۳)۱۸۶۸

النشر الناجرہ (برزنجی): (ج۔۵)۲۸۰۳

نشر النور: (ج۔۶)۳۱۹۷، ۳۲۰۱

نشریات اسلام: (ج۔۹)۵۱۵۱

نشوۃ الشمول فی الذھاب الی استانبول: (ج۔۷)۴۲۶۱

نشوۃ المدام فی العود الی دار السلام: (ج۔۷)۴۲۶۱

نص السارب فی قطع الشارب: (ج۔۶)۳۵۲۲

النصائح الدینیۃ: (ج۔۶)۳۱۹۱

نصرۃ العاشقین: (ج۔۶)۳۷۸۹

نصوص الدقائق: (ج۔۵)۲۸۰۲

النصوص (صدر الدین قونوی): (ج۔۹)۵۱۷۸

نصیحت نامہ: (ج۔۱۰)۵۸۷۱
النصیحۃ الدینیۃ فی معرفۃ آداب کسوۃ الخلوتیۃ: (ج۔۶) ۳۱۷۲
نظام مصطفیٰ اور ہماری زندگی: (ج۔۶)۳۹۳۲
نظریہ انتظار مہدی (اختر کاشمیری): (ج۔۳) ۱۵۰۹، ۱۵۲۳
نظریہ پاکستان اور ہم: (ج۔۶)۳۷۹۲
نظریہ توحید: (ج۔۲)۸۰۲
نظریہ محدومیت: (ج۔۵)۲۶۴۹
نظم الدرر فی اختصار نشر النور والزہر فی تراجم افضل مکۃ: (ج۔۵)۲۷۰۳_۲۷۰۴، (ج۔۶)۳۱۶۰، ۳۱۹۰، ۳۲۰۲، ۳۲۱۹، ۳۸۴۲_۳۸۴۴، ۳۹۰۸_۳۹۰۹
نظم المقامات الاحمدیۃ فی سلسلۃ الطریقۃ النقشبندیۃ: (ج۔۵)۲۷۵۲
نعمۂ حبیب: (ج۔۶)۳۵۹۷
نفاس العارفین: (ج۔۵)۳۰۹۴
نفائس السانحات فی تذییل الباقیات الصالحات: (ج۔۱) ۵۵، ۱۴۷، (ج۔۴) ۲۲۲۳، (ج۔۵) ۲۶۹۳، ۲۷۰۱، ۳۰۹۳، (ج۔۶)۳۲۵۹، (ج۔۱۰)۵۲۹۵
نفائس الفصول المقتطفۃ من ثمرات اہل الوصول: (ج۔۶) ۳۲۱۲
نفحات الانس (عبدالرحمٰن جامی): (ج۔۱) ۲۵۲_۲۵۳، ۲۸۸، (ج۔۲) ۱۰۸۸، ۱۱۴۰، (ج۔۴) ۲۲۲۷، ۲۲۳۴، (ج۔۶) ۳۱۵۵، (ج۔۷) ۴۰۳۲، ۴۰۶۲، (ج۔۹) ۵۲۲۰، ۵۴۲۹، ۵۴۵۷، ۵۴۵۹
نفحات الرضا والقبول فضائل المدینۃ وزیارۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: (ج۔۵)۲۶۹۸
النفحات الصمدیۃ والفتوحات القدسیۃ: (ج۔۶)۳۲۰۱
النفحات المدنیۃ فی الافکار القلبیہ والروحیۃ السریۃ فی الطریقۃ عیدروسیۃ: (ج۔۶)۳۲۱۲
النکتۃ الانسیۃ فی بعض الاحادیث القدسیۃ: (ج۔۶)۳۲۱۲
النکتۃ البشارہ فی معرفۃ الاستعارۃ: (ج۔۶)۳۲۱۲
النکتۃ العلیہ فی الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۶)۳۲۱۲
النکتۃ العیدروسیۃ فی الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۶)۳۲۱۲
النکتۃ القدسیۃ بواسطۃ البضعۃ العیدروسیۃ: (ج۔۶)۳۲۰۷
النکتۃ اللمعیۃ فی الطریقۃ النقشبندیہ: (ج۔۶)۳۲۰۳
نکتۃ الھدایۃ فی التعلیق: (ج۔۶)۳۲۱۷
النفس الیمانی: (ج۔۶)۳۲۱۰
نفع قوت المغتذی برحاشیہ جامع ترمذی: (ج۔۲) ۵۸۹، ۶۵۲
النقطہ فی بیان فرق بین الصوفی والفقیہ: (ج۔۶)۳۲۰۳
نفی الفی عمن استنار بنورہ کل شی: (ج۔۵)۲۸۸۲، ۲۸۹۲
نقد النصوص: (ج۔۲)۱۲۳۱
نقد عمر: (ج۔۱۰)(ج۔۱۰)۵۸۹۱
نقشبندی سینٹس آف سندھ (انگریزی): (ج۔۶)۳۷۰۳
نقشبندیہ کتابیات: (ج۔۱)۴۶
النقشبندیۃ (عبدالرحمٰن بن محمد سعید دمشقی): (ج۔۵) ۲۶۹۸
نکات الاسرار: (ج۔۶)۳۸۲۷
نکات الحق: (ج۔۶)۳۲۹۵

النکت الطریفۃ فی التحدث عن ردود ابن ابی ضیبۃ علی ابی حنیفہ (زاہد الکوثری): (ج۔۲) ۷۲۷

نکہات (مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد) (عربی): (ج۔۶) ۳۳۹۲

نماز حنفی مدلل: (ج۔۱۰) ۵۸۰۲

نماز مترجم: (ج۔۶) ۳۵۹۷

نوادر الاصول: (ج۔۲) ۵۵۷، ۵۲۰، ۶۴۴، ۸۵۸، (ج۔۷) ۴۳۸۶،

نوائے بلبل (انگریزی): (ج۔۴) ۲۵۱۲

نورالابصار: (ج۔۱) ۲۲۱

نورالانوار: (ج۔۲) ۷۳۱

نورالافکار (سید عبداللہ کوہاٹی): (ج۔۱۰) ۵۸۶۶

نور الھدایۃ والعرفان فی السر الرابطۃ وا لتوجہ وختم الخواجگان: (ج۔۴) ۲۵۰۹

نورآعلیٰ نور: (ج۔۷) ۴۰۰۷

نئی تاریخ چترال: (ج۔۶) ۳۸۵۲_۳۸۵۵، ۳۹۱۰

نئی نئی باتیں (ڈاکٹر محمد مسعود احمد): (ج۔۲) ۸۵۴

نہایت الغریب: (ج۔۷) ۴۳۶۱

نہایہ: (ج۔۲) ۷۰۸، ۱۱۲۹

النہایہ فی غریب الحدیث والاثر: (ج۔۲) ۵۱۸، ۶۳۵، ۱۱۹۱

و

واقعات دارالحکومت: (ج۔۹) ۵۱۵۶

واقعات مشاق: (ج۔۱۰) ۵۸۳۴

واوین رسالہ: (ج۔۱۰) ۶۱۱۹

وحیقۃ الابرار: (ج۔۶) ۳۵۵۹

وحیقۃ الاکابر: (ج۔۶) ۳۴۳۶

وجدالحل فی جھد المقل: (ج۔۵) ۲۶۸۴

الوجیز فی اصول فقہ: (ج۔۲) ۷۳۰

وحدت شہود: (ج۔۱) ۳۱۳

وحدۃ الوجود اور فلسفہ خودی: (ج۔۵) ۲۹۴۵

وحدۃ الوجود وشھود الحق فی کل وجود: (ج۔۲) ۱۱۸۴

وحدۃ الوجود (شاہ ابوالحسن زید فاروقی): (ج۔۲) ۱۲۲۷، (ج۔۴) ۱۹۴۵

الورد الاسنی فی التوسل باسماء الحسنیٰ: (ج۔۶) ۳۱۷۲، ۳۲۲۷، ۳۲۳۱

وردالسحر: (ج۔۶) ۳۱۷۲

وردالمحمدیہ: (ج۔۶) ۳۴۴۲، ۳۵۹۰

الوردالمنھول الاصفی فی مولد الرسول المصطفیٰ (مخطوط): (ج۔۶) ۳۱۷۳

الوردالنقشبندی: (ج۔۵) ۲۸۲۰_۲۸۲۱

الوسیط: (ج۔۴) ۱۹۴۰

وسیلہ نجات: (ج۔۶) ۳۳۶۱

وسیلۃ الایمان: (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

وسیلۃ السعادت درۃ التاج: (ج۔۴) ۲۲۸۱، (ج۔۵) ۲۷۸۲

وسیلۃ الغریب الی جناب الحبیب: (ج۔۶) ۳۶۵۴

وسیلۃ القبول الی اللہ والرسول ﷺ: (ج۔۱) ۴۶۲، (ج۔۴) ۲۱۹۲، ۲۱۹۹، ۲۲۸۵، ۲۴۵۲، (ج۔۵) ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۷۸۲، ۲۸۰۰، (ج۔۱۰) ۶۱۰۸

وصال احمدی: (ج۱) ۴۳۴، (ج۴) ۲۲۲۷، ۲۲۳۹، ۲۲۵۴، ۲۲۶۲، (ج۵) ۲۵۷۷، ۲۵۸۰، ۳۰۴۰، (ج۷) ۴۱۷۶، ۴۲۲۰، ۴۲۳۱ _ ۴۲۳۲، (ج۹) ۵۵۴۴، (ج۱۰) ۵۶۹۴، ۶۱۲۳، ۶۲۴۲، ۶۲۷۵

وصال حضرت مجدد الف ثانی: (ج۱۰) ۶۳۴۵

وصیت نامہ: (ج۴) ۲۴۶۵

الوصیۃ الجلیۃ للسالکین فی طریق الخلوتیۃ: (ج۶) ۳۱۷۳

وظائف اوراد عیہ ماثورہ: (ج۶) ۳۶۲۸

وظائف معصومی: (ج۶) ۳۴۴۴

الوفاء باحوال المصطفیٰ: (ج۲) ۵۹۷، ۶۵۳

وفیات مشاہیر: (ج۶) ۳۷۹۹

وقائع نعمت خان: (ج۵) ۲۷۹۳

وقایہ: (ج۴) ۲۴۹۸

الولوالجیۃ: (ج۸) ۴۶۴۷

ولوالجی: (ج۲) ۷۰۵، (ج۳) ۱۷۰۹، ۱۷۲۱، (ج۸) ۴۶۴۵

ولی نعمت: (ج۱) ۵۶

وھبر فائق وابن امیر حاج ثم رسالہ رفع التردد: (ج۸) ۴۶۴۶

وید (بید): (ج۱۰) ۵۸۳۰

الہادالکافی فی حکم الضعاف: (ج۵) ۲۵۷۹، ۲۵۷۳

ہدایت الانسان الی السبیل العرفان: (ج۶) ۳۷۸۲، (ج۱۰) ۵۹۴۰

ہدایت الحج: (ج۶) ۳۵۲۷

ہدایت الطالبین: (ج۲) ۱۱۴۵، ۱۱۵۰، (ج۳) ۱۷۱۳ _ ۱۷۱۵، ۱۸۰۰، (ج۴) ۲۴۳۳، (ج۶) ۳۴۴۴، (ج۸) ۴۸۴۴، (ج۱۰) ۵۸۸۴، ۶۱۰۰، ۶۱۰۲، ۶۲۴۲، ۶۲۷۲

ہدایت نامہ (حضرت مجدد الف ثانی): (ج۶) ۳۴۴۳

ہدایہ: (ج۱) ۴۴۶، ۴۵۲، (ج۲) ۶۶۳، ۷۴۱، ۹۰۷، (ج۳) ۱۶۱۱، (ج۴) ۲۲۸۰، (ج۶) ۳۱۸۳، ۳۹۱۹، (ج۸) ۴۶۴۲، ۴۶۴۵، ۴۹۴۰، ۴۹۴۷، (ج۹) ۵۱۹۳، (ج۱۰) ۵۷۶۷

ہدایۃ الاحباب فیما للخلوۃ من الشروط والآداب: (ج۶) ۳۱۷۳

ہدایۃ الخلاق الی الصوفیۃ فی سائر الافاق: (ج۶) ۳۲۰۱

ہدیہ احمدیہ: (ج۳) ۱۲۹۸، (ج۵) ۲۵۸۱، (ج۶) ۳۴۴۴، (ج۹) ۵۰۳۹، ۵۰۴۸، (ج۱۰) ۵۸۷۷، ۵۸۹۰ _ ۵۸۹۳، ۵۸۹۵، ۶۲۴۳، ۶۲۹۴

ہدیہ مجددیہ: (ج۱) ۸۶، (ج۴) ۲۴۵۶، (ج۵) ۲۵۷۴، ۲۸۱۴، ۲۸۱۷، ۲۹۱۱، (ج۹) ۵۳۲۸ _ ۵۳۲۹، ۵۳۴۰، ۵۳۴۴، ۵۳۵۳، ۵۳۵۷، ۵۳۸۳

ہدیہ یوسف: (ج۱۰) ۵۹۲۷

ہدیۃ الشیعین (غلام دستگیر قصوری): (ج۱۰) ۶۰۴۰

ہدیۃ العارفین: (ج۵) ۲۷۲۲

ہسٹری آف اورنگ زیب: (ج۹) ۵۱۲۲

ہفت روزہ ادا کار: (ج۶) ۳۷۰۷

ہفت روزہ افق (کراچی): (ج۶) ۳۶۸۵، ۳۷۰۸

ہفت روزہ الاعتصام: (ج۵) ۲۶۲۷

ہفت روزہ شہاب (لاہور): (ج۴) ۲۵۱۴

ہفت روزہ کوثر (لاہور): (ج۔۴) ۲۵۱۲
ہفت روزہ لیل ونہار: (ج۔۶) ۲۷۰۵
ہمایوں نامہ: (ج۔۴) ۲۰۳۴
ہمعات: (ج۔۶) ۳۳۶۰، (ج۔۷) ۴۰۵۸، ۴۰۶۲، ۴۰۶۴
ہندوستان کے سلاطین، علماء اور مشائخ کے تعلقات پر ایک نظر: (ج۔۹) ۵۱۵۴، ۵۳۲۱
ہندوستان میں علم حدیث: (ج۔۴) ۲۰۵۸
ہندوستان میں شرقی علوم: (ج۔۹) ۵۳۷۹
ہندوستانی سے پاکستانی: (ج۔۴) ۲۵۱۲
ہندی ثقافت پر اسلام کا اثر: (ج۔۱۰) ۵۸۵۹
ہواللہ: (ج۔۳) ۱۲۶۳
ہٰذا ولدی: (ج۔۵) ۲۷۰۰

ی

یادگار خطوط ڈاکٹر غلام مصطفیٰ کے نام: (ج۔۶) ۳۶۸۴
یادگار مجدد الف ثانی (ابو السرور محمد سرور احمد کراچی):
(ج۔۱۰) ۶۲۴۵، ۶۳۴۲
یادمحبوب: (ج۔۶) ۳۷۸۹
یادمرداں: (ج۔۶) ۳۶۸۲
یاقوت احمر: (ج۔۹) ۵۵۶۴
الیانع الجنی فی اسانید الشیخ عبدالغنی: (ج۔۱) ۹۷، (ج۔۵) ۲۶۸۵، ۲۸۱۷، (ج۔۹) ۵۰۴۰، (ج۔۱۰) ۵۷۶۲
ینابیع الحیاۃ الابدیہ: (ج۔۶) ۳۴۳۶، ۳۴۴۳
یواقیت الحرمین: (ج۔۶) ۳۴۴۴، (ج۔۹) ۵۵۴۶، (ج۔۱۰) ۵۷۵۹
الیواقیت المہریہ، غلام مہر علی: (ج۔۱۰) ۵۹۶۷
الیواقیت والجواہر فی عقائد الاکابر: (ج۔۱) ۱۹۶، (ج۔۲) ۵۸۸، ۵۹۳، ۶۵۱ _ ۶۵۲، ۷۳۱، (ج۔۳) ۱۵۲۲، (ج۔۷) ۴۴۰۹
یوسف زلیخا (عبدالقادر خان خٹک): (ج۔۱۰) ۵۸۷۱
یوسف زئی پٹھان: (ج۔۶) ۳۹۰۹
یوسف نامہ: (ج۔۱) ۵۲

Asma'al-Kutub

Dara Shakuh - Life and Works:(v-2) 803

The Darvishes or Oriental Spiritualism:(v-8) 4874, 4897

The Decline of the Mughal Empire and Shah Waliullah:(v-6) 4886

The Development of Metaphysics in Persia:(v-5) 2973, 3011

Development of Muslim Theology Jurisprudence and Constitutional Theory: (v-1) 192

Development of Muslim Theology, Jurisprudence and Constitutional Theory:(v-1) 192

Devotional Islam & Politics in British India (Ahmed Raza Khan Barelwi and his Movement 1870- 1920): (v-1) 54, (v-5) 2909

Dhakhirat al- Muluk: (v-5) 2842

Empire and Islam: (v-4) 2200

The Encyclopaedia of Religion and Ethics: (v-1) 109, (v-5) 2841, 2895, (v-8) 4876, 4897

Encyclopedia of Islam, New Edition:(v-5) 2843

The Encyclopedia of Islam: (v-5) 2843, (v-8) 4883, 4898

The Encyclopedia of Islamic Doctrine:(v-6) 3247, 3251, 3255

Endless Bliss: (v-1) 100

English Dictionary:(v-1) 191

EPISTLES (Maktubat Sharif): (v-5) 2629

Es'ila and Awjiba fi Ihni'l Hadith:(v-6) 3260

Fatawa- i- Omariyya bi- Tariqatil- Aliyye: (v-6) 3260 - 3261

First Islamic Movement In India - Shaykh Ahmed Sirhindi as a Mystic: (v-6) 113

Followers and Heirs of the Prophet (Shaykh Ahmed Sirhindi as Mystic): (v-1) 113, (v-4) 2198- 2199, (v-5) 2854, 2858

Formation of Religion secularization, Revival and cult: (v-6) 3247

The Fourth Way:(v-10) 5778

Freedom Movement of Pakistan: (v-6) 2767

From Azhar to Oak Park: (v-6) 3254

Al-futuhat al- haqaiq:(v-6) 3254

The Future Formation of Religion Secularization, Revival and Cult Formation: (v-6) 3247, 3254

Adabu'l Qur'an:(v-6) 3261

The Administration of the Mughal Emperor: (v-3) 1371, (v-4) 2170

Afghanistan Journal: (v-6) 3304

Akbar and Gesuits:(v-3) 1720

Akbar and Religion:(v-10) 5707

Akbar the Great Moghul:(v-9) 5042

Ala'al Din's Treasury of Spiritual Instruction: (v-1) 264

Altinoluk (Monthly):(v-6) 3271

Analytical Indexes:(v-7) 4466, 4475

And Muhammad is His Messenger:(v-8) 4888

Arabic English Dictionary:(v-1) 193

At- Tasdhilatu'l- Atira fi'l Qiraati'l- Ashara: (v-6) 3260

A Biographical Dictionary of Contemporary Afghanistan: (v-6) 3305.

A Bouquet from the Uthmani Rose Garden:(v-6) 3290

A Brief History of the Naqshbandi Order:(v-6) 3305

Bukhari: (v-2) 978

Bullet in of the Sdiool De oriental and African Studies:(v-5) 2793

Central Structure of The Mughul Empire: (v-4) 2159-2160

Chambers Twentieth Century Dictionary:(v-1) 192

Change and Continuity, A Sufi Order in Contemporary Lebnon: (v-6) 3253, 3255

A comparative study of working of a Branch of the Naqshbandi Sufi Order in Lebanon and the United Kingdom (Ph.D.Thesis): (v-6) 3253-3254

Computing Vision of Islam in the United States: (v-6) 3253

The Concise Dictionary:(v-1) 191

The Contribution of India to Arabic Literature:(v-9) 5042

The Contribution of Indo Pakistan to Arabic Literature: (v-5) 2817

Activity and the Dynomics of Conversion to Islam: (v-6) 3247, 3254
Islamic Studies:(v-7) 4062, (v-8) 4898
Islamic teaching Transmission of Islamic knowledge in Syria: (v-1) 93, 98
Jaliyat al- akdar wa'l sayf al- battar al- salat ala al- Mukhtar: (v-6) 3255
Journal of Islamic Research:(v-6) 3291
Kadin ve Aile (Monthly): (v-6) 3271
Karl Marx and Frdinck Evgbs Selected Works: (v-5) 2794
La Nation Arabe: (v-5) 2943
The Legacy of Islam:(v-1) 192
Letters and writings of Iqbal: (v-5) 3029, 3043
Literary History of the Arabs:(v-2) 802
Maktubal-i-Iman Rabbani:(v-2) 978,(v-10) 6305
Maqamat-i-Masumi: (v-2) 1260-1261
Maqamat-i-Masumi (Muhammad Iqbal Mujaddidi): (v-10) 6366
Maqamat-i-Masumi (Safr Ahmad Masumi): (v-10) 6367
Marx and Engles on Religion Foreign Languages:(v-5) 2790
Matn- i- Aqaid Tarjama: (v-6) 3261
Maujzat-i-Nabawiyya:(v-6) 3261
Mawaqif al- aqle wa'l- ilm wa'l- alim: (v-5) 2842
Mawhiba- i al- Ba'ri' Tarjama- i Bukhari: (v-6) 3261
Medieval India:(v-9) 5042
Meeting with the Remarkable Men:(v-10) 5778
Mevlid, Mairaj wa Mujizat:(v-6) 3260
Mevlid-i-sharif: (v-6) 3260
Mir'at-i-Qanun-i-Es'Assistant:(v-6) 3261
Modern writings on Islam and Muslims in India: (v-5) 2791
Mohammadanism - An Historical Survey: (v-5) 2842
Mohammadanism: (v-1) 192, (v-5) 2829
Mohammadinism - An Historical Survey: (v-5) 2842, (v-8) 4877, 4898
Monthly, Al-furqan (Bareilly):(v-9) 5041
Mu'jizat- i Nabawiyya:(v-6) 3261
Mughal Rule in India: (v-6) 2204
Gaben des lichts geschichten aurden leben des propheteen:(v-6) 3246
Gabriel's Wing - A Study into the Religious Ideas of Sir Muhammad Iqbal:(v-8) 4886, 4898
Gaden des Lichts Geschichten aur den leben des propheteen: (v-6) 3246
The Gazette, (Montreal):(v-6) 3255
German and English Dictionary:(v-6) 191
Geschichte der Arabic hen Litteratur:(v-10) 5042
Geschicrte der Arabischen Litteratur Leide: (v-5) 2858
The Great Mughals:(v-6) 2092, 2125, 2167, 2169
Hazrat Mujaddid and His Critics:(v-3) 1403, (v-10) 6379, 6425
The History of Aryan Rule in India from the Earliest Times to the death of Akbar:(v-9) 5042
History of India as told by its Historians: (v-5) 2793
History of Mankind:(v-8) 4877, 4898
History of Sufism in India: (v-4) 2199
A History of Sufism in India:(v-4) 2200
History of Syria:(v-5) 2856, 2858
History of the Rise of Muhammadan Power in India:(v-9) 5042, 5049
Hulya Yilmaz Qunden Bugune Gumushnevi Maktabi:(v-6) 3257
The Idea of Personality in Sufism:(v-5) 2828, 2842
Ilm ve Sanat (Monthly): (v-6) 3271
In Search of the Miraculous:(v-10) 5778
Index Islamicus:(v-6) 2858
India to the Death of Akbar:(v-6) 5042
The India:(v-10) 5834
The Indian Muslims: (v-1) 111, (v-5) 2791
The Influence of Shaykh Ahmad Sirhindi on Dr. Muhammad Iqbal:(v-1) 102, (v-10) 6379, 6423
Is Religion possible: (v-5) 2829, 3030, 3033
Islam (Monthly):(v-6) 3271
Islam after Malcoin X: (v-6) 3254
Islam in Indian Sub-Continent:(v-10) 6379, 6422
Islamic Da'wah in the West - Muslim Missionary

Chain:(v-6) 3254
Naqshbandia Bibliography:(v-10) 5595
The Naqshbandis:(v-6) 3254, (v-10) 6379, 6424
Narrative of a Residence in Koordistan:(v-6) 3290
A New Model of the Universe:(v-10) 5778
Notes on Afghan Sufi orders and Khanqahs: (v-6) 3296
Official Sunni and Shi'i Islam: (v-1) 98, (v-8) 4909
On the Research on Islam in the United States: (v-6) 3253
Our Decline and its Causes: (v-5) 2944
Our Freedom Fighters: (v-1) 111
Oxford Dictionary: (v-1) 192
Pain and Grace:(v-8) 4884, 4898
Persian Literature - A Bio- Bibliographical Survey:(v-5) 2829, 2842
Pilgrims of Love - The Anthropology of a Global Sufi Cult:(v-8) 4895, 4899
Pir and Murshid - An Aspect of Religious Leadership in West Pakistan:(v-4) 2200
The Political Role of Shaykh Ahmed Sirhindi and Shah Waliullah - Proceeding of Indian History Congress:(v-6) 2789
Politics of Islam in Syria:(v-6) 98, (v-6) 4909
The Preaching of Islam:(v-1) 109, (v-4) 2151, (v-5) 2827, 2841, (v-7) 4875, 4897, (v-8) 5042, 5049
Preaching of Islam: (v-3) 1298, (v-5) 2874, 2895
Problems of Marxist historical Analysis Science and Human Progress Popular Prakaohan: (v-5) 2794
Punjab Historical Journal:(v-6) 6127
Qasas- i- Anbiya: (v-6) 3260
Quarterly Sher-e-Rabbani Digest (Lahore):(v-10) 6428
The Real Achievement of the Human Life:(v-4) 2109
Real Achievement of the Human Life:(v-4) 2168, (v-6) 3145
Reconstruction of Religious Thought in Islam: (v-5) 2842, 2946, 3008- 3009, 3011,
Mughals in India:(v-8) 4878, 4898
Mujadid's Conception of Tawhid: (v-1) 113,(v-6) 801- 802, (v-6) 1298, (v-5) 2841 (v-9) 5042, (v-10) 5049, 6301
The Munajat or Ilahi-namah of Abdullah Ansari: (v-6) 3304
Muntakhib-al-Tawarikh:(v-9) 5042
Muslim Culture in Russia and Central Asia from 18th to Early 20th Century:(v-6) 3305
The Muslim Magazine : (v-6) 3254
Muslim Nationalism in India and Pakistan:(v-4) 2223
Muslim Nationalism in India and Pakistan: (v-5) 2840, 2843
Muslim Nationalism in India and Pakistan;(v-4) 2223, (v-5) 2840, 2843
Muslim Revivalist Movements in Northern India in the 16th and the 17th Centuries :(v-10) 5659
Muslim Revivalist Movements In Northern India:(v-1) 111
Muslim Sharif: (v-2) 978
The Muslim World (Quartely): (v-4) 2223, (v-5) 2835, 2843
Muslim world (Quarterly): (v-5) 2835
Muslim:(v-2) 978
Mystic History and Politics at a south Asian Sufi Center: (v-4) 2199
Mystical Dimensions of Islam:(v-8) 4890, 4898
Mysticism History and Politics at a South Asian Sufi Centre:(v-4) 2199
Mysticism -The legacy of Islam:(v-1) 192
Naqshbandi in western and Central Asia:(v-1) 103
Naqshbandi Influence on Mughal Rulers and Politics: (v-4) 2199, (v-5) 2791
The Naqshbandi Order in 17th Century Kurdistan: (v-6) 3291
Naqshbandi Order of Turkey: (v-1) 114
The Naqshbandi Reaction Reconsidered:(v-4) 2198
The Naqshbandi Sufi Way History and Guidebook of the saints of the Golden

Sources of Indian Tradition:(v-4) 2223
Speeches, Writings and Statements of Iqbal:(v-5) 3011
Spirit of Islam:(v-9) 5042
Stray Reflections:(v-5) 3008, 3013
Studi Orientali: (v-4) 2223
Studies in Islam (Quartely) New Delhi: (v-4) 2223, (v-5) 2837, 2843
Studies in Islamic Culture in the Indian Environment: (v-1) 111
Studies in Literature:(v-10) 6127
Studies in Northern Languages:(v-4) 2059
Sufi Heirs of Prophet:(v-4) 2224
Sufi Heirs of the Prophet - The Indian Naqshbandiyya and the Rise of the Meditating Sufi Shaykh:(v-4) 2201- 2202, 2241,(v-8) 4893, 4898, (v-6) 6379, 6421
Sufi Illuminations:(v-10) 6428
The Sufi Orders in Islam:(v-8) 4879, 4898
Sufism Its Saints & Shrines: (v-1) 111
Sunan-i-Aqwalin Nabawyya Minal-Ahadithil Zubdatul Bukkari:(v-6) 3260
Tarikh Ulama Dimoshq al-qam al-rabi: (v-6) 3255
Al-Tariqa al- naqshbandiyya wa- a lamuha: (v-6) 3254
Tertium Organum:(v-10) 5778
Transmission of Islamic Knowledge in Syria:(v-8) 4909
Two Nation Theory:(v-3) 1370, (v-4) 2084, 2166-2168, 2170
USUI RIKY's and Islamic System of Spirituality: (v-1) 104
Webster's Encyclopedic Unabridged Dictionary of the English Language:(v-8) 4897
Yad-i-Mardan: (v-6) 3289
Zawadu'r- Zebid'i: (v-6) 3261
Zubdatul Bukhari:(v-6) 3260- 3261
3013-3018, 3020, 3030, 3044
Reflection of Ibn -ul-Arbi in early Naqshbandi Tradition:(v-6) 3291
Religious and Political Ideas of Shaykh Ahmed Sirhindi:(v-5) 2830
The Religious Policy of Mughal Emperors: (v-6) 1368,(v-6)2097, 2167- 2168, 2170
The Revivalist Movements:(v-10) 5778
Risala A'lmabda' wa'l- ma'ad:(v-4) 2222
Risala dar Radd- i- Rawafid: (v-4) 2222
Rivista Degli Studi Orientali: (v-4) 2223, (v-5) 2830, 2842
Saints and Martyrs, Muhammaden in India: (v-5) 2841, (v-8) 4876, 4897
Sair-i-Tasavvaf dar Afghanistan: (v-6) 3305
Scholars, Saints and Sufis Modern Afghanistan: (v-6) 3305
Selected letters of Shaykh Ahmed Sirhindi: (v-1) 100, (v-4) 2224
Shah Wali-Allah and Australia:(v-10) 5834
Shaikh Ahmad Sirhindi and his reforms:(v-1) 113
Sharh- i Maktubat:(v-2) 979
Shaykh Ahmad Sirhindi: (v-1) 113,(v-5) 2817,
Shaykh Ahmad Sirhindi: An Outline of His Thoughts and a Study of His Image in the Eyes of Posterity:(v-1) 113,(v-4) 2198, (v-5) 2854, 2858, (v-8) 4880, 4898
Shaykh Ahmed Sirhindi (London): (v-5) 2817, 2198
Shaykh Farid Bukhari's Relations with some of the Contemporary Ulama: (v-5) 2792
A Short History of India:(v-4) 2191- 2193
A Short History of Islam:(v-1) 111
Sirajal-Qulub No:(v-6) 3290
A Social History of Islamic India: (v-4) 2125
Some Aspects of Society and culture during Mughal Age: (v-4) 2096
Some Problems in Naqshbandi History:(v-8) 4874



۷۲۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اشاریہ اماکن جہان امام ربانی

☆☆

محمد عاصم مسعودی، محمد سہیل، ثروت، صبا مسعودی، حنا مسعودی

سمیعہ شاہد، ربیعہ شاہد، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، شہزاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

آ

آزاد کشمیر: (ج۔۲) ۴۸۳، (ج۔۳) ۱۸۹۱، ۲۵۳۱، (ج۔۶) ۲۵۹۵، ۲۷۷۲، ۲۸۱۲، ۲۸۱۸ _ ۲۸۲۰، ۲۸۲۳، ۲۹۲۴ _ ۲۹۲۵، (ج۔۷) ۲۹۸۷، (ج۔۸) ۴۴۸۳، ۴۹۹۵، (ج۔۱۰) ۵۵۸۷، ۵۷۶۳، ۵۸۸۲، ۵۹۳۷، ۲۴۴۲، ۲۴۴۴، ۲۴۸۷

آسام: (ج۔۶) ۲۷۵۷

آسٹریلیا: (ج۔۶) ۲۷۱۳، (ج۔۱۰) ۲۴۲۹، ۲۴۳۱ _ ۲۴۳۲، ۲۴۴۶

آکسفورڈ: (ج۔۵) ۲۵۷۹، ۳۰۲۸

آگرہ: (ج۔۱) ۹۰، ۳۱۲، ۳۷۰، ۳۹۴، ۴۱۴ _ ۴۱۷، ۴۴۳ _ ۴۴۴، (ج۔۲) ۵۰۷، ۷۶۷، (ج۔۳) ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۹، ۱۸۴۴، ۱۸۶۲، ۱۸۷۰، (ج۔۴) ۱۹۷۲، ۲۰۱۵، ۲۰۳۷، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۸۸ _ ۲۱۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۲، ۲۲۹۷ _ ۲۲۹۸، ۲۳۹۱ _ ۲۳۹۲، ۲۴۰۳، ۲۴۱۸، ۲۴۲۲، ۲۴۲۵، ۲۴۳۱، ۲۴۳۳ _ ۲۴۳۶، ۲۴۳۹، ۲۴۴۸، (ج۔۵) ۲۵۲۱، ۲۵۷۵، ۲۵۷۷، ۲۵۸۱، (ج۔۶) ۲۷۲۵، ۲۷۹۹، ۲۹۵۹، ۲۹۷۱، (ج۔۷) ۳۱۷۲، (ج۔۸) ۳۵۱۳ _ ۳۵۱۴، ۳۵۲۴، ۳۵۲۶ _ ۳۵۲۱، ۴۰۰۷، ۴۸۴۳، ۴۸۶۲، ۴۸۸۲، ۴۸۹۰ _ ۴۸۹۱، ۴۹۰۲، ۴۹۰۹، ۴۹۲۷، (ج۔۹) ۵۰۲۲ _ ۵۰۲۴، ۵۰۲۹، ۵۰۴۳، ۵۰۴۵، ۵۰۹۵، ۵۱۲۱ _ ۵۱۲۲، ۵۱۲۵ _ ۵۱۲۶، ۵۱۴۲، ۵۱۸۸، ۵۲۴۷، ۵۲۶۹، ۵۳۲۶، ۵۳۲۸، ۵۳۹۱، ۵۳۹۹، ۵۴۷۱، ۵۴۷۳، ۵۴۸۳، ۵۵۱۸، ۵۵۲۰، (ج۔۱۰) ۵۲۲۲، ۵۲۲۴ _ ۵۲۲۶، ۵۲۴۱، ۵۲۴۴، ۵۲۴۶، ۵۲۵۵، ۵۲۷۸، ۵۲۸۲، ۵۷۹۳ _ ۵۷۹۴، ۵۸۰۲، ۵۸۰۷، ۵۸۰۹، ۵۸۲۲، ۵۸۴۷، ۵۸۷۲، ۲۱۰۲ _ ۲۱۰۷

آلو مہار شریف: (ج۔۶) ۲۷۷۵، ۲۷۸۸، (ج۔۷) ۴۴۱۷، (ج۔۱۰) ۵۹۱۰ _ ۵۹۱۱، ۵۹۳۷ _ ۵۹۳۸، ۲۰۰۱، ۲۰۰۴، ۲۰۰۶، ۲۰۰۸، ۲۰۱۰، ۲۰۱۳ _ ۲۰۱۵، ۲۴۳۱

آمری: (ج۔۶) ۲۷۱۳

آوان شریف: (ج۔۸) ۴۸۴۹

آئر لینڈ: (ج۔۵) ۲۶۷۵

آہیاں: (ج۔۷) ۴۲۷۸

ا

ابا بکر (موضع): (ج۔۱۰) ۵۸۸۶، ۵۹۳۰ _ ۵۹۳۱

اتر پردیش: (ج۔۱۰) ۵۲۵۹

اتر ولی شریف: (ج۔۱۰) ۵۹۹۷، ۵۹۹۹ _ ۲۰۰۱

اٹاوہ: (ج۔۷) ۴۱۷۱، (ج۔۱۰) ۵۸۰۷

اٹک: (ج۔۶) ۲۷۷۱، ۲۷۸۱، ۲۷۸۳، ۲۷۹۰ _ ۲۷۹۱، ۲۷۹۵، ۲۸۴۲، ۲۸۹۷، ۲۹۰۵ _ ۲۹۰۲، (ج۔۸) ۴۹۷۵، ۴۹۸۱، (ج۔۱۰) ۵۸۲۹، ۵۸۷۳ _ ۵۸۷۷، ۵۸۸۹ _ ۵۸۹۰، ۵۹۱۳، ۵۹۲۴، ۵۹۲۷ _ ۵۹۲۴، ۵۹۲۷ _ ۵۹۳۸، ۵۹۴۱، ۵۹۴۳ _ ۵۹۴۲، ۵۹۹۲، ۲۴۹۰

اٹک خورد: (ج۔۱۰) ۵۹۲۸_۵۹۲۹، ۵۹۳۳_۵۹۳۴

اٹلی: (ج۔۵) ۲۲۲۱، (ج۔۹) ۵۲۵۵

اجمیر شریف: (ج۔۱) ۲۱۵، ۲۸۷، ۲۸۹، (ج۔۳) ۱۲۹۳، ۱۳۸۲، ۱۲۴۴، (ج۔۴) ۱۹۹۱، ۲۰۴۸، ۱۸۴۵، ۱۸۴۲، ۱۸۲۲، ۱۸۲۹، ۲۰۲۳_۲۰۲۴، ۲۰۷۹، ۲۰۸۲، ۲۱۵۹_ ۲۱۲۰، ۲۲۲۹، ۲۳۸۰، ۲۴۲۴، (ج۔۵) ۲۷۲۹، (ج۔۶) ۳۲۷۰، ۳۲۲۴، ۳۲۲۰، ۳۷۹۴، ۳۸۴۹، ۳۸۲۰، ۳۸۸۳، ۳۹۲۳، (ج۔۸) ۳۵۵۵، ۳۵۵۷، ۳۵۲۷، (ج۔۹) ۵۳۲۴، ۵۵۲۷، (ج۔۱۰) ۵۲۴۲، ۵۲۴۴، ۵۸۴۳، ۵۸۲۲، ۵۸۷۵

اجنالہ (ضلع امرتسر): (ج۔۱۰) ۵۹۷۷

اجین: (ج۔۳) ۱۸۵۰، (ج۔۴) ۲۰۴۰

اچھڑی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

اچینہ: (ج۔۶) ۳۸۹۲

احمد آباد گجرات: (ج۔۳) ۱۱۵۲، ۱۱۷۲، (ج۔۵) ۲۲۱۳، ۲۲۴۲، ۲۷۴۴، (ج۔۶) ۳۲۲۹_ ۳۲۳۰، (ج۔۸) ۳۵۷۲، (ج۔۱۰) ۵۸۴۳، ۵۸۹۲

احمد پور شرقیہ: (ج۔۱۰) ۲۰۵۵_ ۲۰۵۲

احمد نگر: (ج۔۳) ۱۹۷۳، ۲۱۸۴، ۲۴۰۱، ۲۴۰۲، (ج۔۱۰) ۵۲۴۳، ۵۲۴۵

اخوند احمد لنڈی: (ج۔۱۰) ۵۸۲۹

اربابان: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

اربل: (ج۔۴) ۲۵۰۴

اردن: (ج۔۶) ۳۲۴۱

ارغستان: (ج۔۶) ۳۷۲۰

ارکستان: (ج۔۱۰) ۵۸۸۸،

اڑیسہ: (ج۔۴) ۲۱۸۷، (ج۔۱۰) ۵۲۴۴

ازبکستان: (ج۔۴) ۷۴۸، (ج۔۵) ۲۸۵۹، (ج۔۶) ۳۲۱۴، (ج۔۸) ۲۸۲۴، (ج۔۱۰) ۵۷۹۲، ۲۴۳۲

اسپلنجی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۳

اسپنرڈ: (ج۔۱۰) ۵۹۵۳

استفرار: (ج۔۸) ۲۸۲۲

استنبول: (ج۔۱) ۸۸، ۱۰۰، ۱۰۳، ۱۰۹، (ج۔۴) ۲۴۹۱، ۲۵۰۸، ۲۵۱۰، (ج۔۵) ۲۲۲۷، ۲۲۲۵، ۲۲۷۰، ۲۲۷۳، ۲۲۷۶، ۲۲۷۷، ۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۲_ ۲۲۸۸، ۲۲۹۲، ۲۲۹۹، ۲۷۰۱، ۲۷۲۸، ۲۷۲۵، ۲۸۵۵، ۲۸۵۷، ۲۸۵۸، ۲۸۶۴، ۲۸۲۲_ ۲۸۲۷، ۳۰۰۹، ۳۰۳۹، (ج۔۶) ۳۱۸۴، ۳۱۸۳، ۳۱۸۲، ۳۱۸۹، ۳۱۹۴، ۳۱۹۸_ ۳۲۰۱، ۳۲۰۸_۳۲۰۹، ۳۲۲۵، ۳۲۲۰، ۳۲۲۳، ۳۲۳۵، ۳۲۴۰_ ۳۲۴۱، ۳۲۷۱، ۳۲۸۱، ۳۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۹۲۵، ۳۹۵۲، ۳۹۷۰، (ج۔۷) ۴۲۶۳، (ج۔۸) ۲۵۷۲، ۲۵۷۸، ۲۸۱۳، (ج۔۱۰) ۵۸۹۰، ۲۱۲۳، ۲۲۲۱، ۲۲۴۴، ۲۳۲۷، ۲۳۷۸_ ۲۳۷۹، ۲۳۸۷، ۲۴۱۴، ۲۴۱۲

اسرائیل: (ج۔۱۰) ۲۰۹۳

اسفرار (موضع): (ج۔۴) ۲۲۵۴، ۲۲۶۳

اسلام آباد: (ج۔۱) ۵۲، ۱۱۴، ۳۱۴، ۴۲۱، (ج۔۴) ۷۴۷، ۸۰۴، ۹۰۸، ۹۵۴، ۹۸۰، ۱۰۲۲، ۱۱۹۲، ۱۲۴۲، ۱۲۴۴_ ۱۲۴۵، ۱۲۴۸، ۱۲۵۲، (ج۔۳) ۱۸۷۲، (ج۔۵) ۲۲۲۹، ۲۲۸۵، ۲۴۰۹، (ج۔۶) ۳۲۴۴، ۳۷۸۳، ۳۷۹۹، ۳۹۴۴، ۳۹۲۱، ۳۹۲۴، ۳۹۲۷، ۳۹۷۳، (ج۔۷) ۴۳۲۶، ۴۳۱۲، (ج۔۸) ۲۸۱۱، ۲۸۳۳، ۲۸۵۴، (ج۔۱۰)

۵۸۸۸، ۵۸۹۰، ۵۸۹۲، ۵۹۲۳ _ ۵۹۲۷، ۵۹۳۴، ۵۹۳۹، ۵۹۴۱ _ ۵۹۴۲، ۵۹۵۹، ۲۰۹۳، ۲۱۱۳، ۲۲۲۲، ۲۳۰۸، ۲۴۴۱، ۲۴۹۰

اسیر گڑھ: (ج_۱۰) ۵۲۵۲

اشم گاؤں: (ج_۱) ۲۵۲

اصفہان: (ج_۱) ۸۸، (ج_۳) ۱۸۴۸، ۲۲۵۲، ۲۴۸۴، (ج_۸) ۲۸۴۳، (ج_۹) ۵۱۲۷، ۵۵۱۹

اعظم گڑھ: (ج_۳) ۲۰۵۷، (ج_۵) ۲۷۲۵، ۳۱۰۹، (ج_۶) ۳۶۴۰، (ج_۸) ۴۵۷۷، (ج_۹) ۵۱۵۳ _ ۵۱۵۴، ۵۱۲۰، ۵۴۷۴

اعوان شریف: (ج_۵) ۲۹۲۵

اعوان کاری: (ج_۱۰) ۵۹۳۲

اعیان: (ج_۶) ۳۲۳۹ _ ۳۲۴۰

افریقہ: (ج_۶) ۲۵۷۴، ۳۶۴۲، ۴۷۵۷، (ج_۸) ۴۹۰۲، (ج_۱۰) ۶۴۲۹

افغانستان: (ج_۲) ۴۸۵، ۷۴۸، (ج_۳) ۱۹۴۶، ۲۰۵۲، ۲۰۷۹، ۲۰۸۲، ۲۴۸۷، ۲۲۱۴، ۲۲۲۲، (ج_۵) ۲۵۲۲، ۲۵۹۸، ۲۶۵۰، ۲۷۲۸، ۲۷۸۰ _ ۲۷۸۱، ۲۷۹۵، ۲۷۹۲، ۲۷۱۳، ۲۷۸۹، ۲۸۰۷ _ ۲۸۰۸، ۲۸۴۱، ۲۸۷۸، ۲۸۹۸، ۲۹۲۴، ۲۹۳۹، ۳۰۲۶، ۳۱۱۸، (ج_۶) ۳۲۹۵ _ ۳۳۰۰، ۳۳۰۲، ۳۳۰۸ _ ۳۳۰۹، ۳۳۱۱، ۳۳۱۳ _ ۳۳۱۴، ۳۳۱۸ _ ۳۳۱۹، ۳۳۲۳ _ ۳۳۲۴، ۳۳۲۰، ۳۳۲۷ _ ۳۳۲۹، ۳۳۴۱ _ ۳۳۴۳، ۳۳۶۱، ۳۳۷۸، ۳۳۸۰، ۳۳۸۷ _ ۳۳۸۸، ۳۳۹۵، ۳۴۵۱، ۳۴۵۲، ۳۴۵۷ _ ۳۴۵۹، ۳۴۵۲ _ ۳۴۵۳، ۳۵۹۷، ۳۶۰۸ _ ۳۶۰۹، ۳۶۴۲، ۳۶۷۵، ۳۶۷۳، ۳۶۷۵، ۳۶۸۱، ۳۶۹۳، ۳۶۷۰، ۳۶۷۲، ۳۶۷۷، ۳۶۷۵، ۳۶۸۱، ۳۶۹۳، ۳۶۹۷، ۳۷۰۸، ۳۷۱۲ _ ۳۷۱۴، ۳۷۱۲، ۳۷۲۲، ۳۷۲۵، ۳۷۲۷، ۳۷۲۸، ۳۷۳۰، ۳۷۳۱، ۳۷۳۲، ۳۷۳۳، ۳۷۳۵، ۳۷۳۷، ۳۷۳۸، ۳۷۴۰، ۳۷۴۱، ۳۷۴۲، ۳۷۴۳، ۳۷۴۴، ۳۷۴۵، ۳۷۴۶، ۳۷۴۷، ۳۷۴۸، ۳۷۴۹، ۳۷۵۰، ۳۷۵۱، ۳۷۵۲، ۳۷۵۳، ۳۷۵۴، ۳۷۵۵، ۳۷۵۶، ۳۷۵۷، ۳۷۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۰، ۳۷۶۱، ۳۷۶۲، ۳۷۶۳، ۳۷۶۴، ۳۷۶۵، ۳۷۶۶، ۳۷۶۷، ۳۷۶۸، ۳۷۶۹، ۳۷۷۰، ۳۷۷۱، ۳۷۷۲، ۳۷۷۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۵، ۳۷۷۶، ۳۷۷۷، ۳۷۷۸، ۳۷۷۹، ۳۷۸۰، ۳۷۸۱، ۳۷۸۲، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۷۸۵، ۳۷۸۶، ۳۷۸۷، ۳۷۸۸، ۳۷۸۹، ۳۷۹۰، ۳۷۹۱، ۳۷۹۲، ۳۷۹۳، ۳۷۹۴، ۳۷۹۵، ۳۷۹۶، ۳۷۹۷، ۳۷۹۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۰، ۳۸۰۱، ۳۸۰۲، ۳۸۰۳، ۳۸۰۴، ۳۸۰۵، ۳۸۰۶، ۳۸۰۷، ۳۸۰۸، ۳۸۰۹، ۳۸۱۰، ۳۸۱۱، ۳۸۱۲، ۳۸۱۳، ۳۸۱۴، ۳۸۱۵، ۳۸۱۶، ۳۸۱۷، ۳۸۱۸، ۳۸۱۹، ۳۸۲۰، ۳۸۲۱، ۳۸۲۲، ۳۸۲۳، ۳۸۲۴، ۳۸۲۵، ۳۸۲۶، ۳۸۲۷، ۳۸۲۸، ۳۸۲۹، ۳۸۳۰، ۳۸۳۱، ۳۸۳۲، ۳۸۳۳، ۳۸۳۴، ۳۸۳۵، ۳۸۳۶، ۳۸۳۷، ۳۸۳۸، ۳۸۳۹، ۳۸۴۰، ۳۸۴۱، ۳۸۴۲، ۳۸۴۳، ۳۸۴۴، ۳۸۴۵، ۳۸۴۶، ۳۸۴۷، ۳۸۴۸، ۳۸۴۹، ۳۸۵۰، ۳۸۵۱، ۳۸۵۲، ۳۸۵۳، ۳۸۵۴، ۳۸۵۵، ۳۸۵۶، ۳۸۵۷، ۳۸۵۸، ۳۸۵۹، ۳۸۶۰، ۳۸۶۱، ۳۸۶۲، ۳۸۶۳، ۳۸۶۴، ۳۸۶۵، ۳۸۶۶، ۳۸۶۷، ۳۸۶۸، ۳۸۶۹، ۳۸۷۰، ۳۸۷۱، ۳۸۷۲، ۳۸۷۳، ۳۸۷۴، ۳۸۷۵، ۳۸۷۶، ۳۸۷۷، ۳۸۷۸، ۳۸۷۹، ۳۸۸۰، ۳۸۸۱، ۳۸۸۲، ۳۸۸۳، ۳۸۸۴، ۳۸۸۵، ۳۸۸۶، ۳۸۸۷، ۳۸۸۸، ۳۸۸۹، ۳۸۹۰، ۳۸۹۱، ۳۸۹۲، ۳۸۹۳، ۳۸۹۴، ۳۸۹۵، ۳۸۹۶، ۳۸۹۷، ۳۸۹۸، ۳۸۹۹، ۳۹۰۰، ۳۹۰۱، ۳۹۰۲، ۳۹۰۳، ۳۹۰۴، ۳۹۰۵، ۳۹۰۶، ۳۹۰۷، ۳۹۰۸، ۳۹۰۹، ۳۹۱۰، ۳۹۱۱، ۳۹۱۲، ۳۹۱۳، ۳۹۱۴، ۳۹۱۵، ۳۹۱۶، ۳۹۱۷، ۳۹۱۸، ۳۹۱۹، ۳۹۲۰، ۳۹۲۱، ۳۹۲۲، ۳۹۲۳، ۳۹۲۴، ۳۹۲۵، ۳۹۲۶، ۳۹۲۷، ۳۹۲۸، ۳۹۲۹، ۳۹۳۰، ۳۹۳۱، ۳۹۳۲، ۳۹۳۳، ۳۹۳۴، ۳۹۳۵، ۳۹۳۶، ۳۹۳۷، ۳۹۳۸، ۳۹۳۹، ۳۹۴۰، ۳۹۴۱، ۳۹۴۲، ۳۹۴۳، ۳۹۴۴، ۳۹۴۵، ۳۹۴۶، ۳۹۴۷، ۳۹۴۸، ۳۹۴۹، ۳۹۵۰، ۳۹۵۱، ۳۹۵۲، ۳۹۵۳، ۳۹۵۴، ۳۹۵۵، ۳۹۵۶، ۳۹۵۷، ۳۹۵۸، ۳۹۵۹، ۳۹۶۰، ۳۹۶۱، ۳۹۶۲، ۳۹۶۳، ۳۹۶۴، ۳۹۶۵، ۳۹۶۶، ۳۹۶۷، ۳۹۶۸، ۳۹۶۹، ۳۹۷۰، ۳۹۷۱، ۳۹۷۲، ۳۹۷۳، ۳۹۷۴، ۳۹۷۵، ۳۹۷۶، ۳۹۷۷، ۳۹۷۸، ۳۹۷۹، ۳۹۸۰، ۳۹۸۱، ۳۹۸۲، ۳۹۸۳، ۳۹۸۴، ۳۹۸۵، ۳۹۸۶، ۳۹۸۷، ۳۹۸۸، ۳۹۸۹، ۳۹۹۰، ۳۹۹۱، ۳۹۹۲، ۳۹۹۳، ۳۹۹۴، ۳۹۹۵، ۳۹۹۶، ۳۹۹۷، ۳۹۹۸، ۳۹۹۹، ۴۰۰۰، ۴۰۰۱، ۴۰۰۲، ۴۰۰۳، ۴۰۰۴، ۴۰۰۵، ۴۰۰۶، ۴۰۰۷، ۴۰۰۸، ۴۰۰۹، ۴۰۱۰، ۴۰۱۱، ۴۰۱۲، ۴۰۱۳، ۴۰۱۴، ۴۰۱۵، ۴۰۱۶، ۴۰۱۷، ۴۰۱۸، ۴۰۱۹، ۴۰۲۰، ۴۰۲۱، ۴۰۲۲، ۴۰۲۳، ۴۰۲۴، ۴۰۲۵، ۴۰۲۶، ۴۰۲۷، ۴۰۲۸، ۴۰۲۹، ۴۰۳۰، ۴۰۳۱، ۴۰۳۲، ۴۰۳۳، ۴۰۳۴، ۴۰۳۵، ۴۰۳۶، ۴۰۳۷، ۴۰۳۸، ۴۰۳۹، ۴۰۴۰، ۴۰۴۱، ۴۰۴۲، ۴۰۴۳، ۴۰۴۴، ۴۰۴۵، ۴۰۴۶، ۴۰۴۷، ۴۰۴۸، ۴۰۴۹، ۴۰۵۰، ۴۰۵۱، ۴۰۵۲، ۴۰۵۳، ۴۰۵۴، ۴۰۵۵، ۴۰۵۶، ۴۰۵۷، ۴۰۵۸، ۴۰۵۹، ۴۰۶۰، ۴۰۶۱، ۴۰۶۲، ۴۰۶۳، ۴۰۶۴، ۴۰۶۵، ۴۰۶۶، ۴۰۶۷، ۴۰۶۸، ۴۰۶۹، ۴۰۷۰، ۴۰۷۱، ۴۰۷۲، ۴۰۷۳، ۴۰۷۴، ۴۰۷۵، ۴۰۷۶، ۴۰۷۷، ۴۰۷۸، ۴۰۷۹، ۴۰۸۰، ۴۰۸۱، ۴۰۸۲، ۴۰۸۳، ۴۰۸۴، ۴۰۸۵، ۴۰۸۶، ۴۰۸۷، ۴۰۸۸، ۴۰۸۹، ۴۰۹۰، ۴۰۹۱، ۴۰۹۲، ۴۰۹۳، ۴۰۹۴، ۴۰۹۵، ۴۰۹۶، ۴۰۹۷، ۴۰۹۸، ۴۰۹۹، ۴۱۰۰، ۴۱۰۱، ۴۱۰۲، ۴۱۰۳، ۴۱۰۴، ۴۱۰۵، ۴۱۰۶، ۴۱۰۷، ۴۱۰۸، ۴۱۰۹، ۴۱۱۰، ۴۱۱۱، ۴۱۱۲، ۴۱۱۳، ۴۱۱۴، ۴۱۱۵، ۴۱۱۶، ۴۱۱۷، ۴۱۱۸، ۴۱۱۹، ۴۱۲۰، ۴۱۲۱، ۴۱۲۲، ۴۱۲۳، ۴۱۲۴، ۴۱۲۵، ۴۱۲۶، ۴۱۲۷، ۴۱۲۸، ۴۱۲۹، ۴۱۳۰، ۴۱۳۱، ۴۱۳۲، ۴۱۳۳، ۴۱۳۴، ۴۱۳۵، ۴۱۳۶، ۴۱۳۷، ۴۱۳۸، ۴۱۳۹، ۴۱۴۰، ۴۱۴۱، ۴۱۴۲، ۴۱۴۳، ۴۱۴۴، ۴۱۴۵، ۴۱۴۶، ۴۱۴۷، ۴۱۴۸، ۴۱۴۹، ۴۱۵۰، ۴۱۵۱، ۴۱۵۲، ۴۱۵۳، ۴۱۵۴، ۴۱۵۵، ۴۱۵۶، ۴۱۵۷، ۴۱۵۸، ۴۱۵۹، ۴۱۶۰، ۴۱۶۱، ۴۱۶۲، ۴۱۶۳، ۴۱۶۴، ۴۱۶۵، ۴۱۶۶، ۴۱۶۷، ۴۱۶۸، ۴۱۶۹، ۴۱۷۰، ۴۱۷۱، ۴۱۷۲، ۴۱۷۳، ۴۱۷۴، ۴۱۷۵، ۴۱۷۶، ۴۱۷۷، ۴۱۷۸، ۴۱۷۹، ۴۱۸۰، ۴۱۸۱، ۴۱۸۲، ۴۱۸۳، ۴۱۸۴، ۴۱۸۵، ۴۱۸۶، ۴۱۸۷، ۴۱۸۸، ۴۱۸۹، ۴۱۹۰، ۴۱۹۱، ۴۱۹۲، ۴۱۹۳، ۴۱۹۴، ۴۱۹۵، ۴۱۹۶، ۴۱۹۷، ۴۱۹۸، ۴۱۹۹، ۴۲۰۰، ۴۲۰۱، ۴۲۰۲، ۴۲۰۳، ۴۲۰۴، ۴۲۰۵، ۴۲۰۶، ۴۲۰۷، ۴۲۰۸، ۴۲۰۹، ۴۲۱۰، ۴۲۱۱، ۴۲۱۲، ۴۲۱۳، ۴۲۱۴، ۴۲۱۵، ۴۲۱۶، ۴۲۱۷، ۴۲۱۸، ۴۲۱۹، ۴۲۲۰، ۴۲۲۱، ۴۲۲۲، ۴۲۲۳، ۴۲۲۴، ۴۲۲۵، ۴۲۲۶، ۴۲۲۷، ۴۲۲۸، ۴۲۲۹، ۴۲۳۰، ۴۲۳۱، ۴۲۳۲، ۴۲۳۳، ۴۲۳۴، ۴۲۳۵، ۴۲۳۶، ۴۲۳۷، ۴۲۳۸، ۴۲۳۹، ۴۲۴۰، ۴۲۴۱، ۴۲۴۲، ۴۲۴۳، ۴۲۴۴، ۴۲۴۵، ۴۲۴۶، ۴۲۴۷، ۴۲۴۸، ۴۲۴۹، ۴۲۵۰، ۴۲۵۱، ۴۲۵۲، ۴۲۵۳، ۴۲۵۴، ۴۲۵۵، ۴۲۵۶، ۴۲۵۷، ۴۲۵۸، ۴۲۵۹، ۴۲۶۰، ۴۲۶۱، ۴۲۶۲، ۴۲۶۳، ۴۲۶۴، ۴۲۶۵، ۴۲۶۶، ۴۲۶۷، ۴۲۶۸، ۴۲۶۹، ۴۲۷۰، ۴۲۷۱، ۴۲۷۲، ۴۲۷۳، ۴۲۷۴، ۴۲۷۵، ۴۲۷۶، ۴۲۷۷، ۴۲۷۸، ۴۲۷۹، ۴۲۸۰، ۴۲۸۱، ۴۲۸۲، ۴۲۸۳، ۴۲۸۴، ۴۲۸۵، ۴۲۸۶، ۴۲۸۷، ۴۲۸۸، ۴۲۸۹، ۴۲۹۰، ۴۲۹۱، ۴۲۹۲، ۴۲۹۳، ۴۲۹۴، ۴۲۹۵، ۴۲۹۶، ۴۲۹۷، ۴۲۹۸، ۴۲۹۹، ۴۳۰۰، ۴۳۰۱، ۴۳۰۲، ۴۳۰۳، ۴۳۰۴، ۴۳۰۵، ۴۳۰۶، ۴۳۰۷، ۴۳۰۸، ۴۳۰۹، ۴۳۱۰، ۴۳۱۱، ۴۳۱۲، ۴۳۱۳، ۴۳۱۴، ۴۳۱۵، ۴۳۱۶، ۴۳۱۷، ۴۳۱۸، ۴۳۱۹، ۴۳۲۰، ۴۳۲۱، ۴۳۲۲، ۴۳۲۳، ۴۳۲۴، ۴۳۲۵، ۴۳۲۶، ۴۳۲۷، ۴۳۲۸، ۴۳۲۹، ۴۳۳۰، ۴۳۳۱، ۴۳۳۲، ۴۳۳۳، ۴۳۳۴، ۴۳۳۵، ۴۳۳۶، ۴۳۳۷، ۴۳۳۸، ۴۳۳۹، ۴۳۴۰، ۴۳۴۱، ۴۳۴۲، ۴۳۴۳، ۴۳۴۴، ۴۳۴۵، ۴۳۴۶، ۴۳۴۷، ۴۳۴۸، ۴۳۴۹، ۴۳۵۰، ۴۳۵۱، ۴۳۵۲، ۴۳۵۳، ۴۳۵۴، ۴۳۵۵، ۴۳۵۶، ۴۳۵۷، ۴۳۵۸، ۴۳۵۹، ۴۳۶۰، ۴۳۶۱، ۴۳۶۲، ۴۳۶۳، ۴۳۶۴، ۴۳۶۵، ۴۳۶۶، ۴۳۶۷، ۴۳۶۸، ۴۳۶۹، ۴۳۷۰، ۴۳۷۱، ۴۳۷۲، ۴۳۷۳، ۴۳۷۴، ۴۳۷۵، ۴۳۷۶، ۴۳۷۷، ۴۳۷۸، ۴۳۷۹، ۴۳۸۰، ۴۳۸۱، ۴۳۸۲، ۴۳۸۳، ۴۳۸۴، ۴۳۸۵، ۴۳۸۶، ۴۳۸۷، ۴۳۸۸، ۴۳۸۹، ۴۳۹۰، ۴۳۹۱، ۴۳۹۲، ۴۳۹۳، ۴۳۹۴، ۴۳۹۵، ۴۳۹۶، ۴۳۹۷، ۴۳۹۸، ۴۳۹۹، ۴۴۰۰، ۴۴۰۱، ۴۴۰۲، ۴۴۰۳، ۴۴۰۴، ۴۴۰۵، ۴۴۰۶، ۴۴۰۷، ۴۴۰۸، ۴۴۰۹، ۴۴۱۰، ۴۴۱۱، ۴۴۱۲، ۴۴۱۳، ۴۴۱۴، ۴۴۱۵، ۴۴۱۶، ۴۴۱۷، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۲۰، ۴۴۲۱، ۴۴۲۲، ۴۴۲۳، ۴۴۲۴، ۴۴۲۵، ۴۴۲۶، ۴۴۲۷، ۴۴۲۸، ۴۴۲۹، ۴۴۳۰، ۴۴۳۱، ۴۴۳۲، ۴۴۳۳، ۴۴۳۴، ۴۴۳۵، ۴۴۳۶، ۴۴۳۷، ۴۴۳۸، ۴۴۳۹، ۴۴۴۰، ۴۴۴۱، ۴۴۴۲، ۴۴۴۳، ۴۴۴۴، ۴۴۴۵، ۴۴۴۶، ۴۴۴۷، ۴۴۴۸، ۴۴۴۹، ۴۴۵۰، ۴۴۵۱، ۴۴۵۲، ۴۴۵۳، ۴۴۵۴، ۴۴۵۵، ۴۴۵۶، ۴۴۵۷، ۴۴۵۸، ۴۴۵۹، ۴۴۶۰، ۴۴۶۱، ۴۴۶۲، ۴۴۶۳، ۴۴۶۴، ۴۴۶۵، ۴۴۶۶، ۴۴۶۷، ۴۴۶۸، ۴۴۶۹، ۴۴۷۰، ۴۴۷۱، ۴۴۷۲، ۴۴۷۳، ۴۴۷۴، ۴۴۷۵، ۴۴۷۶، ۴۴۷۷، ۴۴۷۸، ۴۴۷۹، ۴۴۸۰، ۴۴۸۱، ۴۴۸۲، ۴۴۸۳، ۴۴۸۴، ۴۴۸۵، ۴۴۸۶، ۴۴۸۷، ۴۴۸۸، ۴۴۸۹، ۴۴۹۰، ۴۴۹۱، ۴۴۹۲، ۴۴۹۳، ۴۴۹۴، ۴۴۹۵، ۴۴۹۶، ۴۴۹۷، ۴۴۹۸، ۴۴۹۹، ۴۵۰۰، ۴۵۰۱، ۴۵۰۲، ۴۵۰۳، ۴۵۰۴، ۴۵۰۵، ۴۵۰۶، ۴۵۰۷، ۴۵۰۸، ۴۵۰۹، ۴۵۱۰، ۴۵۱۱، ۴۵۱۲، ۴۵۱۳، ۴۵۱۴، ۴۵۱۵، ۴۵۱۶، ۴۵۱۷، ۴۵۱۸، ۴۵۱۹، ۴۵۲۰، ۴۵۲۱، ۴۵۲۲، ۴۵۲۳، ۴۵۲۴، ۴۵۲۵، ۴۵۲۶، ۴۵۲۷، ۴۵۲۸، ۴۵۲۹، ۴۵۳۰، ۴۵۳۱، ۴۵۳۲، ۴۵۳۳، ۴۵۳۴، ۴۵۳۵، ۴۵۳۶، ۴۵۳۷، ۴۵۳۸، ۴۵۳۹، ۴۵۴۰، ۴۵۴۱، ۴۵۴۲، ۴۵۴۳، ۴۵۴۴، ۴۵۴۵، ۴۵۴۶، ۴۵۴۷، ۴۵۴۸، ۴۵۴۹، ۴۵۵۰، ۴۵۵۱، ۴۵۵۲، ۴۵۵۳، ۴۵۵۴، ۴۵۵۵، ۴۵۵۶، ۴۵۵۷، ۴۵۵۸، ۴۵۵۹، ۴۵۶۰، ۴۵۶۱، ۴۵۶۲، ۴۵۶۳، ۴۵۶۴، ۴۵۶۵، ۴۵۶۶، ۴۵۶۷، ۴۵۶۸، ۴۵۶۹، ۴۵۷۰، ۴۵۷۱، ۴۵۷۲، ۴۵۷۳، ۴۵۷۴، ۴۵۷۵، ۴۵۷۶، ۴۵۷۷، ۴۵۷۸، ۴۵۷۹، ۴۵۸۰، ۴۵۸۱، ۴۵۸۲، ۴۵۸۳، ۴۵۸۴، ۴۵۸۵، ۴۵۸۶، ۴۵۸۷، ۴۵۸۸، ۴۵۸۹، ۴۵۹۰، ۴۵۹۱، ۴۵۹۲، ۴۵۹۳، ۴۵۹۴، ۴۵۹۵، ۴۵۹۶، ۴۵۹۷، ۴۵۹۸، ۴۵۹۹، ۴۶۰۰، ۴۶۰۱، ۴۶۰۲، ۴۶۰۳، ۴۶۰۴، ۴۶۰۵، ۴۶۰۶، ۴۶۰۷، ۴۶۰۸، ۴۶۰۹، ۴۶۱۰، ۴۶۱۱، ۴۶۱۲، ۴۶۱۳، ۴۶۱۴، ۴۶۱۵، ۴۶۱۶، ۴۶۱۷، ۴۶۱۸، ۴۶۱۹، ۴۶۲۰، ۴۶۲۱، ۴۶۲۲، ۴۶۲۳، ۴۶۲۴، ۴۶۲۵، ۴۶۲۶، ۴۶۲۷، ۴۶۲۸، ۴۶۲۹، ۴۶۳۰، ۴۶۳۱، ۴۶۳۲، ۴۶۳۳، ۴۶۳۴، ۴۶۳۵، ۴۶۳۶، ۴۶۳۷، ۴۶۳۸، ۴۶۳۹، ۴۶۴۰، ۴۶۴۱، ۴۶۴۲، ۴۶۴۳، ۴۶۴۴، ۴۶۴۵، ۴۶۴۶، ۴۶۴۷، ۴۶۴۸، ۴۶۴۹، ۴۶۵۰، ۴۶۵۱، ۴۶۵۲، ۴۶۵۳، ۴۶۵۴، ۴۶۵۵، ۴۶۵۶، ۴۶۵۷، ۴۶۵۸، ۴۶۵۹، ۴۶۶۰، ۴۶۶۱، ۴۶۶۲، ۴۶۶۳، ۴۶۶۴، ۴۶۶۵، ۴۶۶۶، ۴۶۶۷، ۴۶۶۸، ۴۶۶۹، ۴۶۷۰، ۴۶۷۱، ۴۶۷۲، ۴۶۷۳، ۴۶۷۴، ۴۶۷۵، ۴۶۷۶، ۴۶۷۷، ۴۶۷۸، ۴۶۷۹، ۴۶۸۰، ۴۶۸۱، ۴۶۸۲، ۴۶۸۳، ۴۶۸۴، ۴۶۸۵، ۴۶۸۶، ۴۶۸۷، ۴۶۸۸، ۴۶۸۹، ۴۶۹۰، ۴۶۹۱، ۴۶۹۲، ۴۶۹۳، ۴۶۹۴، ۴۶۹۵، ۴۶۹۶، ۴۶۹۷، ۴۶۹۸، ۴۶۹۹، ۴۷۰۰، ۴۷۰۱، ۴۷۰۲، ۴۷۰۳، ۴۷۰۴، ۴۷۰۵، ۴۷۰۶، ۴۷۰۷، ۴۷۰۸، ۴۷۰۹، ۴۷۱۰، ۴۷۱۱، ۴۷۱۲، ۴۷۱۳، ۴۷۱۴، ۴۷۱۵، ۴۷۱۶، ۴۷۱۷، ۴۷۱۸، ۴۷۱۹، ۴۷۲۰، ۴۷۲۱، ۴۷۲۲، ۴۷۲۳، ۴۷۲۴، ۴۷۲۵، ۴۷۲۶، ۴۷۲۷، ۴۷۲۸، ۴۷۲۹، ۴۷۳۰، ۴۷۳۱، ۴۷۳۲، ۴۷۳۳، ۴۷۳۴، ۴۷۳۵، ۴۷۳۶، ۴۷۳۷، ۴۷۳۸، ۴۷۳۹، ۴۷۴۰، ۴۷۴۱، ۴۷۴۲، ۴۷۴۳، ۴۷۴۴، ۴۷۴۵، ۴۷۴۶، ۴۷۴۷، ۴۷۴۸، ۴۷۴۹، ۴۷۵۰، ۴۷۵۱، ۴۷۵۲، ۴۷۵۳، ۴۷۵۴، ۴۷۵۵، ۴۷۵۶، ۴۷۵۷، ۴۷۵۸، ۴۷۵۹، ۴۷۶۰، ۴۷۶۱، ۴۷۶۲، ۴۷۶۳، ۴۷۶۴، ۴۷۶۵، ۴۷۶۶، ۴۷۶۷، ۴۷۶۸، ۴۷۶۹، ۴۷۷۰، ۴۷۷۱، ۴۷۷۲، ۴۷۷۳، ۴۷۷۴، ۴۷۷۵، ۴۷۷۶، ۴۷۷۷، ۴۷۷۸، ۴۷۷۹، ۴۷۸۰، ۴۷۸۱، ۴۷۸۲، ۴۷۸۳، ۴۷۸۴، ۴۷۸۵، ۴۷۸۶، ۴۷۸۷، ۴۷۸۸، ۴۷۸۹، ۴۷۹۰، ۴۷۹۱، ۴۷۹۲، ۴۷۹۳، ۴۷۹۴، ۴۷۹۵، ۴۷۹۶، ۴۷۹۷، ۴۷۹۸، ۴۷۹۹، ۴۸۰۰، ۴۸۰۱، ۴۸۰۲، ۴۸۰۳، ۴۸۰۴، ۴۸۰۵، ۴۸۰۶، ۴۸۰۷، ۴۸۰۸، ۴۸۰۹، ۴۸۱۰، ۴۸۱۱، ۴۸۱۲، ۴۸۱۳، ۴۸۱۴، ۴۸۱۵، ۴۸۱۶، ۴۸۱۷، ۴۸۱۸، ۴۸۱۹، ۴۸۲۰، ۴۸۲۱، ۴۸۲۲، ۴۸۲۳، ۴۸۲۴، ۴۸۲۵، ۴۸۲۶، ۴۸۲۷، ۴۸۲۸، ۴۸۲۹، ۴۸۳۰، ۴۸۳۱، ۴۸۳۲، ۴۸۳۳، ۴۸۳۴، ۴۸۳۵، ۴۸۳۶، ۴۸۳۷، ۴۸۳۸، ۴۸۳۹، ۴۸۴۰، ۴۸۴۱، ۴۸۴۲، ۴۸۴۳، ۴۸۴۴، ۴۸۴۵، ۴۸۴۶، ۴۸۴۷، ۴۸۴۸، ۴۸۴۹، ۴۸۵۰، ۴۸۵۱، ۴۸۵۲، ۴۸۵۳، ۴۸۵۴، ۴۸۵۵، ۴۸۵۶، ۴۸۵۷، ۴۸۵۸، ۴۸۵۹، ۴۸۶۰، ۴۸۶۱، ۴۸۶۲، ۴۸۶۳، ۴۸۶۴، ۴۸۶۵، ۴۸۶۶، ۴۸۶۷، ۴۸۶۸، ۴۸۶۹، ۴۸۷۰، ۴۸۷۱، ۴۸۷۲، ۴۸۷۳، ۴۸۷۴، ۴۸۷۵، ۴۸۷۶، ۴۸۷۷، ۴۸۷۸، ۴۸۷۹، ۴۸۸۰، ۴۸۸۱، ۴۸۸۲، ۴۸۸۳، ۴۸۸۴، ۴۸۸۵، ۴۸۸۶، ۴۸۸۷، ۴۸۸۸، ۴۸۸۹، ۴۸۹۰، ۴۸۹۱، ۴۸۹۲، ۴۸۹۳، ۴۸۹۴، ۴۸۹۵، ۴۸۹۶، ۴۸۹۷، ۴۸۹۸، ۴۸۹۹، ۴۹۰۰، ۴۹۰۱، ۴۹۰۲، ۴۹۰۳، ۴۹۰۴، ۴۹۰۵، ۴۹۰۶، ۴۹۰۷، ۴۹۰۸، ۴۹۰۹، ۴۹۱۰، ۴۹۱۱، ۴۹۱۲، ۴۹۱۳، ۴۹۱۴، ۴۹۱۵، ۴۹۱۶، ۴۹۱۷، ۴۹۱۸، ۴۹۱۹، ۴۹۲۰، ۴۹۲۱، ۴۹۲۲، ۴۹۲۳، ۴۹۲۴، ۴۹۲۵، ۴۹۲۶، ۴۹۲۷، ۴۹۲۸، ۴۹۲۹، ۴۹۳۰، ۴۹۳۱، ۴۹۳۲، ۴۹۳۳، ۴۹۳۴، ۴۹۳۵، ۴۹۳۶، ۴۹۳۷، ۴۹۳۸، ۴۹۳۹، ۴۹۴۰، ۴۹۴۱، ۴۹۴۲، ۴۹۴۳، ۴۹۴۴، ۴۹۴۵، ۴۹۴۶، ۴۹۴۷، ۴۹۴۸، ۴۹۴۹، ۴۹۵۰، ۴۹۵۱، ۴۹۵۲، ۴۹۵۳، ۴۹۵۴، ۴۹۵۵، ۴۹۵۶، ۴۹۵۷، ۴۹۵۸، ۴۹۵۹، ۴۹۶۰، ۴۹۶۱، ۴۹۶۲، ۴۹۶۳، ۴۹۶۴، ۴۹۶۵، ۴۹۶۶، ۴۹۶۷، ۴۹۶۸، ۴۹۶۹، ۴۹۷۰، ۴۹۷۱، ۴۹۷۲، ۴۹۷۳، ۴۹۷۴، ۴۹۷۵، ۴۹۷۶، ۴۹۷۷، ۴۹۷۸، ۴۹۷۹، ۴۹۸۰، ۴۹۸۱، ۴۹۸۲، ۴۹۸۳، ۴۹۸۴، ۴۹۸۵، ۴۹۸۶، ۴۹۸۷، ۴۹۸۸، ۴۹۸۹، ۴۹۹۰، ۴۹۹۱، ۴۹۹۲، ۴۹۹۳، ۴۹۹۴، ۴۹۹۵، ۴۹۹۶، ۴۹۹۷، ۴۹۹۸، ۴۹۹۹، ۵۰۰۰، ۵۰۰۱، ۵۰۰۲، ۵۰۰۳، ۵۰۰۴، ۵۰۰۵، ۵۰۰۶، ۵۰۰۷، ۵۰۰۸، ۵۰۰۹، ۵۰۱۰، ۵۰۱۱، ۵۰۱۲، ۵۰۱۳، ۵۰۱۴، ۵۰۱۵، ۵۰۱۶، ۵۰۱۷، ۵۰۱۸، ۵۰۱۹، ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، ۵۰۲۲، ۵۰۲۳، ۵۰۲۴، ۵۰۲۵، ۵۰۲۶، ۵۰۲۷، ۵۰۲۸، ۵۰۲۹، ۵۰۳۰، ۵۰۳۱، ۵۰۳۲، ۵۰۳۳، ۵۰۳۴، ۵۰۳۵، ۵۰۳۶، ۵۰۳۷، ۵۰۳۸، ۵۰۳۹، ۵۰۴۰، ۵۰۴۱، ۵۰۴۲، ۵۰۴۳، ۵۰۴۴، ۵۰۴۵، ۵۰۴۶، ۵۰۴۷، ۵۰۴۸، ۵۰۴۹، ۵۰۵۰، ۵۰۵۱، ۵۰۵۲، ۵۰۵۳، ۵۰۵۴، ۵۰۵۵، ۵۰۵۶، ۵۰۵۷، ۵۰۵۸، ۵۰۵۹، ۵۰۶۰، ۵۰۶۱، ۵۰۶۲، ۵۰۶۳، ۵۰۶۴، ۵۰۶۵، ۵۰۶۶، ۵۰۶۷، ۵۰۶۸، ۵۰۶۹، ۵۰۷۰، ۵۰۷۱، ۵۰۷۲، ۵۰۷۳، ۵۰۷۴، ۵۰۷۵، ۵۰۷۶، ۵۰۷۷، ۵۰۷۸، ۵۰۷۹، ۵۰۸۰، ۵۰۸۱، ۵۰۸۲، ۵۰۸۳، ۵۰۸۴، ۵۰۸۵، ۵۰۸۶، ۵۰۸۷، ۵۰۸۸، ۵۰۸۹، ۵۰۹۰، ۵۰۹۱، ۵۰۹۲، ۵۰۹۳، ۵۰۹۴، ۵۰۹۵، ۵۰۹۶، ۵۰۹۷، ۵۰۹۸، ۵۰۹۹، ۵۱۰۰، ۵۱۰۱، ۵۱۰۲، ۵۱۰۳، ۵۱۰۴، ۵۱۰۵، ۵۱۰۶، ۵۱۰۷، ۵۱۰۸، ۵۱۰۹، ۵۱۱۰، ۵۱۱۱، ۵۱۱۲، ۵۱۱۳، ۵۱۱۴، ۵۱۱۵، ۵۱۱۶، ۵۱۱۷، ۵۱۱۸، ۵۱۱۹، ۵۱۲۰، ۵۱۲۱، ۵۱۲۲، ۵۱۲۳، ۵۱۲۴، ۵۱۲۵، ۵۱۲۶، ۵۱۲۷، ۵۱۲۸، ۵۱۲۹، ۵۱۳۰، ۵۱۳۱، ۵۱۳۲، ۵۱۳۳، ۵۱۳۴، ۵۱۳۵، ۵۱۳۶، ۵۱۳۷، ۵۱۳۸، ۵۱۳۹، ۵۱۴۰، ۵۱۴۱، ۵۱۴۲، ۵۱۴۳، ۵۱۴۴، ۵۱۴۵، ۵۱۴۶، ۵۱۴۷، ۵۱۴۸، ۵۱۴۹، ۵۱۵۰، ۵۱۵۱، ۵۱۵۲، ۵۱۵۳، ۵۱۵۴، ۵۱۵۵، ۵۱۵۶، ۵۱۵۷، ۵۱۵۸، ۵۱۵۹، ۵۱۶۰، ۵۱۶۱، ۵۱۶۲، ۵۱۶۳، ۵۱۶۴، ۵۱۶۵، ۵۱۶۶، ۵۱۶۷، ۵۱۶۸، ۵۱۶۹، ۵۱۷۰، ۵۱۷۱، ۵۱۷۲، ۵۱۷۳، ۵۱۷۴، ۵۱۷۵، ۵۱۷۶، ۵۱۷۷، ۵۱۷۸، ۵۱۷۹، ۵۱۸۰، ۵۱

اللہ آباد کنڈیارو: (ج۔۱۰) ۲۰۲۷_۲۰۲۸

الور شریف: (ج۔۱) ۲۳۷، ۲۵۷، ۳۱۴، ۳۲۳_۳۲۵، ۳۲۸، ۳۲۲، ۳۲۴، ۳۲۷، ۳۲۷۸، (ج۔۸) ۲۸۲۹، (ج۔۱۰) ۵۸۰۱_۵۸۰۴

الہ آباد: (ج۔۳) ۲۰۵۷، ۲۱۸۲، ۲۱۸۸، ۲۳۹۰، (ج۔۵) ۲۵۷۹، (ج۔۶) ۳۲۵۲، ۳۹۲۵، (ج۔۹) ۵۱۲۷، (ج۔۱۰) ۵۲۲۵، ۵۹۵۸

اماز وکھڑی: (ج۔۶) ۲۸۷۱

امرتسر: (ج۔۱) ۱۰۰، ۱۰۹، ۱۹۴، ۲۰۴، ۲۴۰، (ج۔۲) ۷۷۱، ۹۵۵، (ج۔۳) ۱۲۹۷، ۱۴۷۱، ۱۵۹۷، ۱۶۱۵، ۱۶۲۰، ۱۷۲۲، (ج۔۴) ۲۲۲۳، ۲۲۲۵، (ج۔۵) ۲۵۷۴، ۲۵۷۹، ۲۶۱۱، ۲۶۲۸، ۲۶۳۴، ۲۶۴۲، ۲۶۴۹، ۲۶۶۴، ۲۶۶۵، ۲۶۹۲، ۲۷۲۵، ۲۷۶۴، ۲۹۲۳، ۳۰۲۱، ۳۰۴۲، ۲۹۴۳، ۲۹۴۵، (ج۔۶) ۳۲۰۰، ۳۲۰۴، ۳۹۴۱_۳۹۴۲، ۲۷۷۱، ۲۷۸۲، (ج۔۷) ۴۲۲۳، ۴۲۷۳، (ج۔۸) ۲۵۷۲_۲۵۷۷، ۲۵۷۹، ۲۶۵۷، ۲۸۲۹، (ج۔۹) ۵۰۲۸، ۵۰۲۸، ۵۰۲۹، (ج۔۱۰) ۲۰۴۱، ۵۹۲۱، ۵۹۲۴، ۵۹۲۹_۵۹۷۰، ۵۹۷۷_۵۹۷۸، ۲۱۲۴، ۲۱۹۸

امروٹ: (ج۔۶) ۲۴۲۲، ۲۵۲۸، ۲۵۷۰

امروہہ: (ج۔۳) ۲۴۸۲، (ج۔۶) ۲۸۷۲

امریکہ: (ج۔۵) ۲۱۲۸، ۲۸۲۵، ۲۸۴۰، ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۲۲۲_۳۲۲۴، ۳۲۴۲، ۳۲۴۹_۳۲۵۳، ۳۲۲۲_۳۲۲۷، ۳۲۷۱، ۳۳۰۰، ۳۳۲۲، ۳۹۲۸، (ج۔۷) ۳۹۸۷، ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۹۰۲، (ج۔۹) ۵۰۲۸، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲، ۵۲۲۴، ۵۲۹۲، ۵۷۸۵، ۲۰۹۳، ۲۳۰۷، ۲۳۲۹، ۲۳۴۱_۲۳۴۲، ۲۳۴۵، ۲۳۴۲، ۲۳۴۴، ۲۴۴۲، ۲۴۴۴

امصار: (ج۔۳) ۲۴۸۲

امکنگ: (ج۔۳) ۲۲۵۲

امکنہ: (ج۔۱) ۳۰۰، ۳۱۳، (ج۔۳) ۲۲۲۰، ۲۲۲۳، (ج۔۸) ۴۸۲۲

امکنی: (ج۔۳) ۲۲۲۰

امیر شاہ: (ج۔۱۰) ۵۹۰۳،

امیر ا: (ج۔۱) ۴۰۴

امینانی شریف: (ج۔۶) ۳۲۹۲

انا طولیہ: (ج۔۹) ۵۵۱۰

انب (ڈ ڈیال): (ج۔۶) ۲۸۰۲

انبالہ: (ج۔۸) ۲۸۲۹، (ج۔۱۰) ۵۹۲۱_۵۹۲۲، ۵۲۷۵

انجیر فضو: (ج۔۱) ۲۵۵، (ج۔۳) ۲۲۴۷، ۲۲۲۰

اندلس: (ج۔۹) ۵۲۷۰

انڈونیشیا: (ج۔۲) ۷۲۸، (ج۔۵) ۲۵۲۲، ۲۲۹۵_۲۲۹۷، (ج۔۶) ۳۲۰۴_۳۲۰۵، ۳۲۴۳، (ج۔۱۰) ۵۹۸۷

انڈیا: (ج۔۹) ۵۵۸۰، (ج۔۱۰) ۵۵۸۷، ۵۵۹۰، ۵۲۳۵، ۵۲۹۵، ۵۹۲۷، ۲۰۰۲، ۲۰۵۲، ۲۰۹۳، ۲۲۳۲، ۲۲۴۲، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۴

انقرہ: (ج۔۵) ۲۸۴۳، (ج۔۸) ۲۸۱۳

انگلستان: (ج۔۲) ۹۵۵، (ج۔۳) ۲۵۱۴، (ج۔۵) ۲۸۲۸_۲۸۲۹، ۲۸۳۴، ۲۸۴۱، ۲۹۲۳، ۲۹۲۸، ۲۹۴۱، ۲۹۴۷، ۳۰۲۲، (ج۔۶) ۳۲۲۲، ۳۲۴۲، ۳۵۷۴، ۲۸۰۹_۲۸۱۰، ۲۸۱۴_۲۸۱۴، (ج۔۷) ۴۰۱۴، (ج۔۸)

۴۸۴۳، (ج۹) ۵۰۵۸، (ج۱۰) ۵۲۳۰، (ج۱۰)
۶۴۴۱،۶۴۴۶،۶۴۴۲

اوپی:(ج۱۰)۵۹۸۴

اوچ شریف: (ج۴)۲۰۸۷، (ج۸)۴۵۱۰، (ج۹)
۵۰۱۰، (ج۱۰)۲۰۷۵

اودھ:(ج۴)۲۰۵۵

اورے پور:(ج۶)۳۳۹۲

اورنگ آباد: (ج۴)۲۱۸۴، ۲۲۸۶، (ج۵)۲۶۷۹،
(ج۶)۳۹۳۶، (ج۸)۴۸۷۶، ۴۹۰۲، ۴۹۰۹

اوکاڑہ: (ج۶)۳۵۹۱_۳۵۹۲، ۳۷۷۰، ۳۷۸۹،
۳۷۹۰، (ج۱۰)۶۴۳۹

ایبٹ آباد: (ج۶) ۳۷۴۷، ۳۹۲۴، (ج۱۰)
۵۸۷۸، ۵۸۹۲، ۵۹۳۷

ایڈرن:(ج۶)۳۴۶۱

ایران: (ج۲) ۷۲۸، ۷۳۰، (ج۴) ۲۰۰۲، ۲۰۴۸،
۲۰۵۲، ۲۰۸۵، ۲۱۴۲، ۲۵۱۴_۲۵۱۵، (ج۵)۲۶۹۵،
۲۶۴۸، ۲۶۸۱، ۲۸۴۲، ۳۱۰۹، (ج۶) ۳۲۶۵،
۳۲۷۶، ۳۲۸۱، ۳۳۰۸، ۳۳۹۴، ۳۶۳۱، ۳۶۳۷،
۳۶۸۳، ۳۷۳۳، ۳۹۳۱، ۳۹۴۰، ۳۹۶۴، ۳۹۶۸،
۳۹۷۱، (ج۷) ۴۴۲۹، (ج۸) ۴۰۵، ۴۵۲۰_
۴۵۲۱، ۴۸۵۴، ۴۸۶۲، ۴۹۰۳، (ج۹)۵۱۲۹، ۵۳۸۱،
۵۳۱۲، ۵۳۱۴، ۵۵۳۱، (ج۱۰) ۵۶۴۳، ۵۶۷۰،
۵۷۲۲، ۵۷۶۹، ۵۷۹۴، ۵۸۲۸، ۵۸۷۵، ۵۸۸۲،
۵۸۸۸، ۵۸۹۲، ۵۹۲۷، ۵۹۳۲، ۵۹۴۴، ۵۹۴۶،
۶۴۴۲

ایشیا:(ج۵)۲۸۷۸،(ج۶)۳۴۴۶،(ج۸)۴۹۰۶

ایلہ:(ج۱)۸۰

ایوبا (افغانستان):(ج۶)۳۳۰۲

ب

بابر:(ج۱۰)۵۸۸۲

بابوزئی:(ج۶)۳۸۳۱

باجوڑ: (ج۶) ۳۸۲۲، ۳۸۹۵، (ج۱۰) ۵۸۷۰،
۵۸۷۲، ۵۸۷۴، ۵۸۷۶، ۵۸۸۸

باڈلی شریف:(ج۱۰)۵۹۳۷

بارکھان:(ج۵)۳۸۸۲

بازار احمد خان:(ج۶)۳۸۹۹

بازار کلاں:(ج۶)۳۸۵۷

باغ:(ج۶)۳۸۰۵

باغ درہ:(ج۶)۳۸۲۹(ج۱۰)۵۹۴۴

بالاپور:(ج۶)۳۴۱۱

بالاکوٹ:(ج۱۰)۵۸۸۴

بالاگھڑی:(ج۶)۳۸۷۱

بامتین:(ج۸)۴۸۲۲

بانڈہ پیر خان:(ج۱۰)۵۸۷۸

بانکی پور:(ج۹)۵۵۲۰

باڑی شریف: (ج۶) ۳۷۷۴، ۳۷۷۹، (ج۱۰)
۵۹۳۹، ۶۰۰۱

بٹالہ:(ج۶)۳۳۵۶،(ج۱۰)۵۸۹۴

بھورو:(ج۶)۳۶۵۱

بجرر تیال: (ج۔۱۰) ۲۰۰۲

بجنور: (ج۔۸) ۴۵۷۸، (ج۔۱۰) ۲۱۱۲، ۲۴۰۲

بچھراؤں: (ج۔۱۰) ۵۸۰۷

بحرام بدر: (ج۔۶) ۳۶۵۲

بخارا: (ج۔۱) ۷۸، ۸۸، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۴، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۲، ۲۶۲، ۲۹۹، ۳۲۲، ۳۷۲، ۳۷۹، ۴۲۴، ۴۲۲، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۷۰، ۴۷۱، (ج۔۲) ۷۱۲، ۹۷۸، (ج۔۳) ۱۴۹۱، (ج۔۴) ۱۹۷۵، ۱۹۸۲، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۶۰، ۲۲۵۴، ۲۲۵۹، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۴۸۲_۲۴۸۷، (ج۔۵) ۲۲۲۲، ۲۲۹۴، ۲۲۹۵، ۲۹۲۴، ۲۹۴۰، (ج۔۶) ۳۲۴۹، ۳۵۴۴، ۳۷۶۴، ۳۷۶۵، ۳۷۷۲، ۳۸۴۳_۳۸۴۴، ۳۸۷۵، ۳۸۷۷_۳۸۷۸، ۴۰۴، ۴۹۴۴، (ج۔۷) ۴۰۵۵، ۴۰۶۱، ۴۰۶۷، ۴۰۸۲_ ۴۰۸۷، ۴۰۸۹_ ۴۰۹۰، ۴۰۹۴، ۴۰۹۷_ ۴۰۹۸، ۴۱۸۸، ۴۲۰۰، (ج۔۸) ۴۵۱۴، ۴۵۲۲، ۴۸۶۲، ۴۸۶۶، (ج۔۹) ۵۲۱۸، ۵۲۴۳، ۵۲۶۲، ۵۳۲۹_ ۵۳۴۰، ۵۵۳۷، (ج۔۱۰) ۵۷۵۲، ۵۷۵۵، ۵۷۷۷، ۵۸۸۱، ۵۸۸۷، ۵۹۵۳، ۵۹۸۸، ۶۰۵۲، ۶۱۰۱

بدایوں: (ج۔۵) ۲۵۱۴، ۲۵۷۳، (ج۔۱۰) ۵۸۰۵، ۵۸۲۳

بدخشاں: (ج۔۱) ۸۸، ۳۱۷، (ج۔۲) ۵۰۹، ۵۱۱، (ج۔۳) ۱۳۶۵، ۱۴۴۱، ۱۴۵۰، (ج۔۴) ۱۹۸۲، ۲۰۰۲، ۲۱۴۲، ۲۳۶۵، (ج۔۵) ۲۷۳۲، (ج۔۶) ۳۵۷۴، (ج۔۸) ۴۵۲۰، ۴۷۱۴، ۴۸۲۳، (ج۔۹) ۵۰۴۳، ۵۱۴۲، ۵۲۴۰، ۵۲۴۳، ۵۳۱۴، ۵۵۳۱، (ج۔۱۰) ۵۷۲۳، ۵۷۶۹، ۵۸۸۷_ ۵۸۸۸

بدر: (ج۔۷) ۴۲۳۹، ۴۴۰۱، (ج۔۹) ۵۲۵۳

بدین: (ج۔۶) ۳۴۴۱، ۳۶۸۹، ۳۷۰۰

بڈھیر: (ج۔۶) ۳۸۴۲

برصغیر پاک و ہند: (ج۔۵) ۲۵۵۹، ۲۵۶۹، ۲۵۷۲، ۲۵۷۶، ۲۶۴۳، ۲۶۴۴، ۲۶۷۳، ۲۷۲۳، ۲۷۵۸، ۲۷۶۱، ۲۷۹۲، ۲۸۱۹، ۲۸۲۸، ۲۸۴۸، ۲۸۵۹، ۲۸۸۱، ۲۹۴۹، ۲۵۴۳، ۲۵۵۹، ۲۵۷۲، ۲۵۷۶، ۲۷۱۸، ۲۷۲۳، ۲۷۵۸، ۲۷۶۱_۲۷۶۲، ۲۸۱۹، ۲۸۸۱، ۲۹۴۹، ۲۹۶۴، (ج۔۶) ۳۲۴۴، ۳۴۱۵_ ۳۴۱۶، ۳۴۲۵، ۳۴۷۷، (ج۔۷) ۳۹۹۰، ۴۰۰۹، (ج۔۸) ۴۵۰۰، ۴۵۰۲، ۴۷۴۷، ۴۸۱۱_ ۴۸۱۴، ۴۸۴۲، ۴۸۴۹، ۴۸۷۲، ۴۸۸۴، ۴۸۹۴، ۴۹۰۲_ ۴۹۰۴، ۴۹۲۳، ۴۹۲۹_ ۴۹۴۰، ۴۹۴۲، (ج۔۹) ۵۰۱۴، ۵۰۵۷، ۵۰۲۲_ ۵۰۲۶، ۵۰۲۷، ۵۵۸۱، (ج۔۱۰) ۵۷۱۵، ۵۲۴۲، ۵۲۴۷، ۵۲۴۹، ۵۲۶۴، ۵۲۶۴، ۵۲۶۶_ ۵۲۶۷، ۵۲۹۰، ۵۲۹۹، ۵۵۵۵_ ۵۷۵۷، ۵۷۷۷_ ۵۷۷۸، ۵۷۸۰، ۵۷۸۴، ۵۷۸۸، ۵۷۹۰، ۵۷۹۴_ ۵۷۹۳، ۵۷۹۵، ۵۷۹۹_ ۵۸۰۰، ۵۸۰۳، ۵۹۰۴، ۵۹۴۹، ۵۹۷۴، ۵۹۷۷، ۶۰۱۰، ۶۰۲۳، ۶۰۴۳، ۶۰۷۵، ۶۱۲۷_ ۶۱۲۸

برار: (ج۔۱۰) ۵۶۴۴

برازیل: (ج۔۴) ۷۲۸

برج کلاں: (ج۔۶) ۳۷۹۸_ ۳۷۹۹

برطانیہ: (ج۔۲) ۱۱۹۵، (ج۔۴) ۲۵۱۲، (ج۔۵) ۲۲۸۰، ۳۰۱۲، (ج۔۶) ۳۷۶۱، ۳۶۴۲، ۳۸۲۰، (ج۔۷) ۳۹۸۷، (ج۔۱۰) ۶۰۹۳، ۶۲۴۳، ۶۲۴۴

برک (قندھار): (ج۔۸) ۴۸۲۲، (ج۔۹) ۵۵۱۹

برما: (ج۲) ۷۳، (ج۹) ۵۲۸۱، ۵۵۲۷

برمنگھم : (ج۲) ۹۵۵، (ج۶) ۳۸۰۹، ۳۹۲۵، (ج۷) ۴۰۱۴، (ج۱۰) ۲۴۴۷

برونائی: (ج۶) ۳۷۴۴

برھان پور: (ج۱) ۸۵، ۳۱۴، (ج۳) ۱۸۴۵، ۱۸۷۰، (ج۴) ۲۳۶۷، ۲۳۶۹، ۲۳۸۹، ۲۳۹۱، ۲۴۲۱، ۲۴۳۳_۲۴۳۴، (ج۶) ۳۴۱۷، (ج۸) ۴۸۲۷، (ج۹) ۵۵۱۹_۵۵۲۰، (ج۱۰) ۵۷۲۳

بریڈفورڈ : (ج۲) ۱۲۴۵، (ج۵) ۳۰۱۲، (ج۶) ۳۹۵۲

بریلی شریف: (ج۱) ۵۵، ۱۱۵، (ج۲) ۱۱۲۹، (ج۳) ۱۲۹۸، ۱۳۲۰، (ج۴) ۲۴۸۲، (ج۵) ۲۵۷۴، ۲۵۷۷، ۲۵۸۱، ۲۸۷۹، ۲۸۸۴، ۲۸۹۱، ۲۹۰۵، ۲۹۱۲، ۲۹۱۸، (ج۶) ۳۵۹۴، ۳۶۴۲، (ج۹) ۵۵۸۰، ۵۰۹۱، (ج۱۰) ۵۲۹۲، ۵۳۴۰، ۵۸۰۵_۵۸۰۶، ۶۰۲۷، ۶۰۴۳

بزکی: (ج۱۰) ۵۹۳۹

بزورہ: (ج۱۰) ۵۸۰۷

بستی چراغ شاہ: (ج۶) ۳۷۸۴_۳۷۸۵

بستی گلزار: (ج۶) ۳۷۲۹

بسطام: (ج۲) ۲۳۶، (ج۴) ۲۲۵۸، ۲۲۴۴، (ج۶) ۳۸۴۳، (ج۸) ۴۸۲۵، (ج۹) ۵۲۱۷

بشندو: (ج۱۰) ۵۹۳۹

بصرہ: (ج۱) ۲۴۸، (ج۲) ۷۸۷، (ج۶) ۳۸۲۷_۳۸۳۹، ۳۸۸۴، ۳۹۱۷، (ج۷) ۴۲۲۱، (ج۸) ۴۲۱۲، (ج۱۰) ۵۹۵۲، ۵۷۲۰

بغداد شریف: (ج۱) ۸۸، ۹۲، ۲۲۰، ۲۴۸، ۲۶۱، ۳۸۷، ۴۸۹، (ج۲) ۱۱۴۷، (ج۳) ۱۳۱۷، ۱۳۵۴، ۱۳۶۵، ۱۴۰۹، ۱۴۲۲، ۱۴۹۲، ۱۷۷۴، (ج۴) ۱۹۸۳، ۲۱۹۲، ۲۴۸۲، ۲۴۸۷، ۲۴۹۵، ۲۵۰۷، (ج۵) ۲۲۴۴، ۲۲۵۰، ۲۲۷۵، ۲۲۷۹_۲۲۸۱، ۲۲۸۸_۲۲۸۹، ۲۷۰۰_۲۷۰۱، ۲۸۱۷، ۲۸۹۱، ۳۰۴۸، ۳۰۵۵، ۳۰۷۲، (ج۶) ۳۲۱۲، ۳۲۲۷، ۳۲۲۸، ۳۲۷۲_۳۲۸۱، ۳۵۰۵، ۳۵۹۴، ۳۷۲۰، ۳۸۴۳، ۳۸۸۴، ۳۸۹۳، ۳۹۱۷، ۳۹۴۰، ۳۹۴۷، ۳۹۵۲_۳۹۵۷، ۳۹۷۲، (ج۷) ۴۲۲۱_۴۲۲۲، (ج۸) ۴۵۷۲، ۴۶۱۲، ۴۹۰۲، (ج۹) ۵۱۸۷، ۵۲۷۱، (ج۱۰) ۵۲۴۸، ۵۲۹۵، ۵۸۰۹، ۵۸۷۵، ۵۹۴۰، ۵۹۵۲، ۵۹۷۱، ۶۰۴۳، ۶۲۸۹، ۶۳۹۴

بقر: (ج۱۰) ۵۸۸۴_۵۸۸۵، ۶۰۴۰

بقاع: (ج۶) ۳۲۲۸

بکھور شریف: (ج۱۰) ۶۰۸۱

بگھار شریف : (ج۶) ۳۷۸۲_۳۷۸۳، (ج۱۰) ۵۹۴۲، ۵۹۴۷

بلاد : (ج۸) ۴۹۴۲

بلخ: (ج۱) ۲۴۸، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۱۴، ۳۱۷، (ج۴) ۲۳۶۵، (ج۵) ۲۲۲۲، ۲۲۹۲، ۲۳۴۲، (ج۷) ۴۰۲۱، (ج۸) ۴۵۲۰، (ج۹) ۵۲۴۳، ۵۳۱۲، ۵۳۲۹_۵۳۴۰، (ج۱۰) ۵۸۷۷

بلدہ معظمہ: (ج۹) ۵۰۵۹، ۵۵۴۹

بلغار: (ج۵) ۲۲۹۱، (ج۱۰) ۵۸۷۲

بلغور: (ج۴) ۲۲۶۲

بلقان: (ج۱) ۲۶۳، (ج۲) ۷۴۸، (ج۵) ۲۲۷۲

بلگرام:(ج۔۵)۲۶۷۹

بلوت:(ج۔۱۰)۵۹۲۵،

بلوٹ شریف:(ج۔۱۰)۵۹۰۲

بلوچستان : (ج۔۵) ۲۶۲۸، ۲۸۸۴، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۲۸۰، ۳۵۲۲، ۳۶۳۲، ۳۶۳۴، ۳۶۳۷، ۳۶۳۹، ۳۶۷۱، ۳۶۷۱۱_۳۶۷۱۲، ۳۶۷۱۵_۳۶۷۱۶، ۳۶۷۱۹، ۳۶۷۲۱، ۳۶۷۲۳، ۳۶۷۲۵_۳۶۷۲۶، ۳۶۷۳۰، ۳۶۷۳۳، ۳۶۷۳۹، ۳۶۷۴۱، ۳۶۷۴۷_۳۶۷۵۲، ۳۶۷۵۵_۳۶۷۵۷، ۳۶۷۶۰_۳۶۷۶۲، ۳۶۹۳، ۳۸۹۱، ۳۸۹۷، ۳۹۳۱، ۳۹۴۴،(ج۔۷)۴۰۱، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۵۰۳، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۲۸۱، ۵۵۷۳، ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۶۱۲، ۵۶۲۹، ۵۶۴۴، ۵۹۴۹_۵۹۵۰، ۵۹۵۴_۵۹۵۵، ۵۹۵۷، ۵۹۵۹، ۵۹۶۰، ۶۰۲۸، ۶۰۲۷، ۶۰۴۲

بلہڑوال:(ج۔۱۰)۵۹۲۹

بمبئی:(ج۔۱)۵۷، ۱۹۴، ۲۸۵، ۳۵۲، ۳۹۹، ۴۰۱، ۴۵۷، (ج۔۲) ۶۲۷، ۷۳۰، (ج۔۳) ۱۲۹۸، (ج۔۴) ۲۰۴۵، (ج۔۵) ۲۵۷۵، ۲۶۷۳، ۲۶۸۲، ۲۶۸۸، ۲۶۹۱، ۲۷۰۰، ۲۸۱۳، ۲۸۱۷_۲۸۱۸، ۲۸۹۲، ۲۹۱۲، (ج۔۶) ۳۲۳۷، ۳۵۰۰، ۳۵۲۳، ۳۵۳۲، ۳۵۴۸، ۳۹۱۲_۳۹۱۷، ۳۹۴۳، ۳۹۴۸، ۳۹۵۳، ۳۹۶۵، (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۱۲۸، ۵۳۲۹، (ج۔۱۰)۵۸۸۲

بنارس:(ج۔۸)۴۸۶۳_۴۸۶۴،(ج۔۱۰)۵۸۹۴، ۵۸۰۲

بندرو یپ:(ج۔۶)۳۹۰۲

بندرو یو:(ج۔۴)۱۹۷۹

بنڈلی شریف:(ج۔۶)۳۸۰۵، ۳۸۱۴_۳۸۱۵

بنگ:(ج۔۶)۳۷۳۸

بنگال:(ج۔۴)۲۰۵۴_۲۰۵۵، ۲۰۵۹، ۲۱۸۷_۲۱۸۸، ۲۱۹۱، ۲۲۷۷، (ج۔۵) ۲۵۵۵، (ج۔۶) ۳۷۵۷، ۳۸۵۱، (ج۔۸) ۴۵۲۲، ۴۸۲۷، (ج۔۹) ۵۱۲۷، ۵۲۴۷، ۵۲۸۱، (ج۔۱۰)۵۲۴۴، ۵۲۴۵

بنگالہ:(ج۔۴)۱۹۷۹، ۲۳۹۲

بنگلا دیش : (ج۔۴) ۷۲۸، (ج۔۵) ۲۸۵۹، ۲۳۹۲، ۲۸۴۹، ۲۹۳۹،(ج۔۸)۴۰۹۲،(ج۔۱۰)۵۲۴۰

بنگلور:(ج۔۹)۵۵۸۰_۵۵۸۱

بنور:(ج۔۴)۲۲۷۰،(ج۔۶)۳۸۲۷، ۳۸۷۱

بنوں : (ج۔۶) ۲۷۲۲، ۲۷۹۵، ۳۸۲۲، ۳۸۹۹، (ج۔۱۰)۵۹۵۲

بنیر:(ج۔۶)۳۸۲۵

بوتاری:(ج۔۱)۴۰۴

بورنیو:(ج۔۱۰)۵۹۸۷

بوری:(ج۔۶)۳۷۱۵_۳۷۱۸

بوسنیا:۲۸۷،(ج۔۵)۲۹۰۰

بوصبائی (ھند):(ج۔۴)۲۴۷

بولاق (مصر):(ج۔۴)۷۲۵

بہادرکلی:(ج۔۶)۳۸۵۲_۳۸۵۳،۳۸۵۵_۳۸۵۶

بہار:(ج۔۴)۲۰۵۶، ۲۲۸۹،(ج۔۸)۴۸۲۲،(ج۔۹) ۵۰۹۵

بہاولپور:(ج۔۸)۴۵۱۰، ۴۸۱۱،(ج۔۱۰)۶۰۴۱، ۶۰۵۵_۶۰۵۶، ۶۰۸۶، ۶۰۴۰، ۶۳۰۴

بہاولنگر:(ج۔۶)۳۷۹۰، ۳۹۲۲

بہرائچ:(ج۔۴)۲۲۸۶،(ج۔۶)۳۲۰۵،(ج۔۸)۴۸۲۸

بھارت: (ج۔۸) ۴۹۸۲، (ج۔۹) ۴۹۹۵، ۵۰۰۹، ۵۰۱۲، (ج۔۱۰) ۵۲۸۹، ۵۷۰۹، ۵۷۲۵، ۵۸۰۱، ۵۸۰۳ _ ۵۸۰۵، ۵۸۰۷، ۵۸۱۰، ۵۸۲۱، ۵۹۲۱، ۵۹۷۴، ۵۹۷۷ _ ۵۹۷۸، ۵۷۹۱، ۵۹۹۹، ۶۰۰۰ _ ۶۰۰۱، ۶۰۷۵، ۶۱۳۲، ۶۲۴۳

بھاگ ناڑی: (ج۔۶) ۳۵۰۰

بھاولپور: (ج۔۲) ۵۱۲، ۱۰۹۷، ۱۱۷۰، ۱۲۴۵، (ج۔۴) ۲۰۴۸، (ج۔۵) ۲۲۲۵، ۲۲۷۲، ۲۸۴۳، ۲۸۸۳، ۲۸۹۲، ۳۱۱۰، (ج۔۶) ۳۵۵۳، ۳۷۶۸، ۳۷۸۳، ۳۷۸۶، ۳۷۹۳، ۳۷۹۵

بھبھڑ یار: (ج۔۵) ۲۷۲۷

بھٹی راجپوت: (ج۔۱۰) ۶۴۹۰

بھٹی کوٹ: (ج۔۵) ۲۲۶۸

بھرچونڈی: (ج۔۶) ۳۴۳۲، ۳۵۶۲، ۳۵۷۰

بھریا روڈ: (ج۔۶) ۳۵۳۴

بھڑوچ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

بھکر: (ج۔۶) ۲۷۹۱_۲۷۹۳، (ج۔۱۰) ۵۸۹۷

بھکی (صوبہ سرحد): (ج۔۶) ۳۵۵۳

بھنبھور: (ج۔۶) ۳۴۱۵، ۳۴۴۵

بھوانی پور: (ج۔۱۰) ۵۸۰۹

بھوپال: (ج۔۱) ۳۲۳، (ج۔۲) ۵۰۱، (ج۔۴) ۱۹۵۲، ۲۲۲۳، ۲۲۶۴، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۲۵۷۸، ۲۸۴۱، (ج۔۶) ۳۲۷۰، ۳۶۲۴، ۳۹۵۱، (ج۔۹) ۵۱۵۴، (ج۔۱۰) ۵۲۳۲، ۵۲۹۵

بھور شریف: (ج۔۶) ۲۷۹۲

بھوئی گاڑ: (ج۔۶) ۳۸۴۲، (ج۔۸) ۴۹۷۵، ۴۹۸۱، (ج۔۱۰) ۵۸۸۲ _ ۵۸۸۷، ۵۸۸۹ _ ۵۸۹۰، ۵۹۱۳، ۵۹۲۷، ۵۹۴۳ _ ۵۹۴۶، ۶۴۹۰

بھیرہ شریف: (ج۔۶) ۲۷۹۷

بیاس: (ج۔۱) ۴۰۴

بیانہ: (ج۔۴) ۲۰۶۳

بیت الفریب: (ج۔۱۰) ۵۸۷۰

بیت اللحم: (ج۔۶) ۲۷۶۰

بیت المقدس: (ج۔۱) ۲۰۹، ۴۲۷، (ج۔۳) ۱۳۸۳، (ج۔۴) ۲۵۱۰، (ج۔۶) ۳۲۰۸ _ ۳۲۰۹، ۳۵۲۶، ۲۷۶۰، (ج۔۱۰) ۵۹۵۶

بیجاپورا: (ج۔۱۰) ۵۲۴۳، ۵۲۴۵

بیربل: (ج۔۶) ۲۷۶۸، ۲۷۷۳_۲۷۷۴، ۲۷۷۹، (ج۔۱۰) ۶۰۳۳، ۶۰۳۷

بیرد: (ج۔۱۰) ۵۲۴۴

بیروت: (ج۔۲) ۲۳۳، ۲۹۹، ۷۳۰_۷۳۳، (ج۔۵) ۲۲۳۰، ۲۲۷۷، ۲۲۸۱، ۲۲۹۳، ۲۲۹۹ _ ۲۷۰۱، ۲۷۰۳، ۲۸۵۷، ۲۸۲۵ _ ۲۸۲۷، ۳۰۰۸، ۳۰۱۲، (ج۔۶) ۲۳۰۹، ۲۳۲۵، ۲۹۲۹ _ ۲۹۳۰، ۲۹۴۳، ۲۹۴۷ _ ۲۹۴۹، ۲۹۵۳، ۲۹۵۲ _ ۲۹۵۷، ۲۹۶۲، ۲۹۶۵، ۲۹۷۰، ۲۹۷۲، (ج۔۷) ۴۲۲۵ _ ۴۲۲۸، ۴۲۳۰ _ ۴۲۳۴، ۴۲۳۶ _ ۴۲۵۷، ۴۲۲۲، ۴۲۲۶، ۴۲۲۹، ۴۲۳۳، ۴۲۳۶، ۴۲۳۸ _ ۴۲۳۹، ۴۲۴۵، ۴۲۴۹، ۴۲۵۸، ۴۲۶۲، ۴۲۶۷، ۴۲۷۱، ۴۲۷۴ _ ۴۲۷۶، ۴۲۷۹، ۴۲۹۳، (ج۔۸) ۴۷۸۱ _ ۴۷۸۷، ۴۸۹۷، ۴۹۰۷، ۴۹۱۰، (ج۔۹) ۵۰۲۰، ۵۰۲۷،

۵۰۷، (ج۔۱۰) ۵۲۴۸، ۵۲۴۰، ۵۷۵۹، ۵۷۶۳،
۲۴۰۲،۲۱۱۳_۲۴۰۸،۲۴۰۸_۲۴۷۹،۲۴۰۴

پیڑو چانڈیہ: (ج۔۱) ۲۷۳۴

پیکانیر: (ج۔۱) ۲۷۰۴

پیکنہ: (ج۔۱) ۲۲۷

پ

پاپین: (ج۔۱۰) ۵۸۷۰،۵۸۸۹،۵۸۹۱

پاٹ: (ج۔۱) ۲۵۱۳

پاکپتن : (ج۔۲) ۹۹۲، (ج۔۲) ۲۰۸۷، (ج۔۱)
۲۲۴۹،(ج۔۱۰) ۲۲۴۳،۲۲۴۳

پاکستان: (ج۔۲) ۲۰۸۱_۲۰۸۳،۵۱۲،۲۲۲۳،۲۰۸۷،۱۲۲۳،
۱۲۲۰_۱۲۲۲، (ج۔۲) ۱۸۸۹ _ ۱۸۹۱، ۱۹۲۲، ۲۲۰۰،
۲۲۰۲، ۲۲۰۲، ۲۲۱۷، ۲۲۲۳، ۲۳۷۳، ۲۵۱۰، ۲۵۱۲ _
۲۵۱۴، (ج۔۵) ۲۵۲۹ _ ۲۵۳۱، ۲۵۵۸، ۲۵۷۰،
۲۵۷۳_۲۵۷۴، ۲۵۷۱_ ۲۵۷۷، ۲۵۷۹ _ ۲۵۸۱،
۲۲۲۲_۲۲۲۴، ۲۲۲۹، ۲۲۳۵، ۲۲۸۱، ۲۲۹۳، ۲۷۰۰،
۲۷۲۸، ۲۷۳۲، ۲۷۳۴، ۲۷۹۵، ۲۸۱۷، ۲۸۲۰، ۲۸۴۳ _
۲۸۴۴، ۲۸۴۰، ۲۸۴۳، ۲۸۸۲، ۲۹۰۰، ۲۹۰۲، ۲۹۱۴،
۲۹۲۵، ۲۰۰۷ _ ۲۰۰۸، ۲۰۱۰_۲۰۱۲، ۲۰۱۴، ۲۰۲۳ _
۲۰۲۴، ۲۰۲۱ _ ۲۰۲۳، ۲۰۸۳، ۲۱۰۹ _ ۲۱۱۰،
(ج۔۱) ۲۲۴۳، ۲۲۵۲، ۲۲۱۲ _ ۲۲۱۳، ۲۲۷۱،
۲۲۷۴، ۲۲۷۷، ۲۲۸۲، ۲۲۸۹، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳،
۲۳۵۴، ۲۳۵۹، ۲۳۸۹، ۲۳۹۵، ۲۴۰۳، ۲۴۱۱،
۲۵۰۴_ ۲۵۰۵، ۲۵۰۷، ۲۵۲۸، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴ _
۲۵۹۲، ۲۱۱۰ _ ۲۱۱۲، ۲۱۲۱، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵،
۲۱۲۷ _ ۲۱۲۸، ۲۱۱۳ _ ۲۱۱۵، ۲۱۷۱،
۲۱۷۸ _ ۲۱۸۰، ۲۱۸۲ _ ۲۱۸۵، ۲۰۲۴، ۲۰۲۷،
۲۰۲۷ _ ۲۰۲۷، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸،
۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۷،
۲۰۸۹، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۸،
۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵،
۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳،
۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰،
۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶،
۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲،
۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸،
۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴،
۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰،
۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶،
۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲،
۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸،
۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴،
۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰،
۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶،
۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲،
۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸،
۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴،
۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰،
۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶،
۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲،
۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸،
۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴،
۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰،
۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ۲۲۴۶،
۲۲۴۷، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۵۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲،
۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷، ۲۲۵۸،
۲۲۵۹، ۲۲۶۰، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۲۶۳، ۲۲۶۴،
۲۲۶۵، ۲۲۶۶، ۲۲۶۷، ۲۲۶۸، ۲۲۶۹، ۲۲۷۰،
۲۲۷۱، ۲۲۷۲، ۲۲۷۳، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶،
۲۲۷۷، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۲۲۸۰، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲،
۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۵، ۲۲۸۶، ۲۲۸۷، ۲۲۸۸،
۲۲۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۴،
۲۲۹۵، ۲۲۹۶، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰،
۲۳۰۱، ۲۳۰۲، ۲۳۰۳، ۲۳۰۴، ۲۳۰۵، ۲۳۰۶،
۲۳۰۷، ۲۳۰۸، ۲۳۰۹، ۲۳۱۰، ۲۳۱۱، ۲۳۱۲،
۲۳۱۳، ۲۳۱۴، ۲۳۱۵، ۲۳۱۶، ۲۳۱۷، ۲۳۱۸،
۲۳۱۹، ۲۳۲۰، ۲۳۲۱، ۲۳۲۲، ۲۳۲۳، ۲۳۲۴،
۲۳۲۵، ۲۳۲۶، ۲۳۲۷، ۲۳۲۸، ۲۳۲۹، ۲۳۳۰،
۲۳۳۱، ۲۳۳۲، ۲۳۳۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۵، ۲۳۳۶،
۲۳۳۷، ۲۳۳۸، ۲۳۳۹، ۲۳۴۰، ۲۳۴۱، ۲۳۴۲،
۲۳۴۳، ۲۳۴۴، ۲۳۴۵، ۲۳۴۶، ۲۳۴۷، ۲۳۴۸،
۲۳۴۹، ۲۳۵۰، ۲۳۵۱، ۲۳۵۲، ۲۳۵۳، ۲۳۵۴،
۲۳۵۵، ۲۳۵۶، ۲۳۵۷، ۲۳۵۸، ۲۳۵۹، ۲۳۶۰،
۲۳۶۱، ۲۳۶۲، ۲۳۶۳، ۲۳۶۴، ۲۳۶۵، ۲۳۶۶،
۲۳۶۷، ۲۳۶۸، ۲۳۶۹، ۲۳۷۰، ۲۳۷۱، ۲۳۷۲،
۲۳۷۳، ۲۳۷۴، ۲۳۷۵، ۲۳۷۶، ۲۳۷۷، ۲۳۷۸،
۲۳۷۹، ۲۳۸۰، ۲۳۸۱، ۲۳۸۲، ۲۳۸۳، ۲۳۸۴،
۲۳۸۵، ۲۳۸۶، ۲۳۸۷، ۲۳۸۸، ۲۳۸۹، ۲۳۹۰،
۲۳۹۱، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴، ۲۳۹۵، ۲۳۹۶،
۲۳۹۷، ۲۳۹۸، ۲۳۹۹، ۲۴۰۰، ۲۴۰۱، ۲۴۰۲،
۲۴۰۳، ۲۴۰۴، ۲۴۰۵، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، ۲۴۰۸،
۲۴۰۹، ۲۴۱۰، ۲۴۱۱، ۲۴۱۲، ۲۴۱۳، ۲۴۱۴،
۲۴۱۵، ۲۴۱۶، ۲۴۱۷، ۲۴۱۸، ۲۴۱۹، ۲۴۲۰،
۲۴۲۱، ۲۴۲۲، ۲۴۲۳، ۲۴۲۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶،
۲۴۲۷، ۲۴۲۸، ۲۴۲۹، ۲۴۳۰، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲،
۲۴۳۳، ۲۴۳۴، ۲۴۳۵، ۲۴۳۶، ۲۴۳۷، ۲۴۳۸،
۲۴۳۹، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۲، ۲۴۴۳، ۲۴۴۴،
۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۷، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۰،
۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶،
۲۴۵۷، ۲۴۵۸، ۲۴۵۹، ۲۴۶۰، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲،
۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۵، ۲۴۶۶، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸،
۲۴۶۹، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴،
۲۴۷۵، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۲۴۸۰،
۲۴۸۱، ۲۴۸۲، ۲۴۸۳، ۲۴۸۴، ۲۴۸۵، ۲۴۸۶،
۲۴۸۷، ۲۴۸۸، ۲۴۸۹، ۲۴۹۰، ۲۴۹۱، ۲۴۹۲،
۲۴۹۳، ۲۴۹۴، ۲۴۹۵، ۲۴۹۶، ۲۴۹۷، ۲۴۹۸،
۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۰۱، ۲۵۰۲، ۲۵۰۳، ۲۵۰۴،
۲۵۰۵، ۲۵۰۶، ۲۵۰۷، ۲۵۰۸، ۲۵۰۹، ۲۵۱۰،
۲۵۱۱، ۲۵۱۲، ۲۵۱۳، ۲۵۱۴، ۲۵۱۵، ۲۵۱۶،
۲۵۱۷، ۲۵۱۸، ۲۵۱۹، ۲۵۲۰، ۲۵۲۱، ۲۵۲۲،
۲۵۲۳، ۲۵۲۴، ۲۵۲۵، ۲۵۲۶، ۲۵۲۷، ۲۵۲۸،
۲۵۲۹، ۲۵۳۰، ۲۵۳۱، ۲۵۳۲، ۲۵۳۳، ۲۵۳۴،
۲۵۳۵، ۲۵۳۶، ۲۵۳۷، ۲۵۳۸، ۲۵۳۹، ۲۵۴۰،
۲۵۴۱، ۲۵۴۲، ۲۵۴۳، ۲۵۴۴، ۲۵۴۵، ۲۵۴۶،
۲۵۴۷، ۲۵۴۸، ۲۵۴۹، ۲۵۵۰، ۲۵۵۱، ۲۵۵۲،
۲۵۵۳، ۲۵۵۴، ۲۵۵۵، ۲۵۵۶، ۲۵۵۷، ۲۵۵۸،
۲۵۵۹، ۲۵۶۰، ۲۵۶۱، ۲۵۶۲، ۲۵۶۳، ۲۵۶۴،
۲۵۶۵، ۲۵۶۶، ۲۵۶۷، ۲۵۶۸، ۲۵۶۹، ۲۵۷۰،
۲۵۷۱، ۲۵۷۲، ۲۵۷۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۵، ۲۵۷۶،
۲۵۷۷، ۲۵۷۸، ۲۵۷۹، ۲۵۸۰، ۲۵۸۱، ۲۵۸۲،
۲۵۸۳، ۲۵۸۴، ۲۵۸۵، ۲۵۸۶، ۲۵۸۷، ۲۵۸۸،
۲۵۸۹، ۲۵۹۰، ۲۵۹۱، ۲۵۹۲، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴،
۲۵۹۵، ۲۵۹۶، ۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۵۹۹، ۲۶۰۰،
۲۶۰۱، ۲۶۰۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۴، ۲۶۰۵، ۲۶۰۶،
۲۶۰۷، ۲۶۰۸، ۲۶۰۹، ۲۶۱۰، ۲۶۱۱، ۲۶۱۲،
۲۶۱۳، ۲۶۱۴، ۲۶۱۵، ۲۶۱۶، ۲۶۱۷، ۲۶۱۸،
۲۶۱۹، ۲۶۲۰، ۲۶۲۱، ۲۶۲۲، ۲۶۲۳، ۲۶۲۴،
۲۶۲۵، ۲۶۲۶، ۲۶۲۷، ۲۶۲۸، ۲۶۲۹، ۲۶۳۰،
۲۶۳۱، ۲۶۳۲، ۲۶۳۳، ۲۶۳۴، ۲۶۳۵، ۲۶۳۶،
۲۶۳۷، ۲۶۳۸، ۲۶۳۹، ۲۶۴۰، ۲۶۴۱، ۲۶۴۲،
۲۶۴۳، ۲۶۴۴، ۲۶۴۵، ۲۶۴۶، ۲۶۴۷، ۲۶۴۸،
۲۶۴۹، ۲۶۵۰، ۲۶۵۱، ۲۶۵۲، ۲۶۵۳، ۲۶۵۴،
۲۶۵۵، ۲۶۵۶، ۲۶۵۷، ۲۶۵۸، ۲۶۵۹، ۲۶۶۰،
۲۶۶۱، ۲۶۶۲، ۲۶۶۳، ۲۶۶۴، ۲۶۶۵، ۲۶۶۶،
۲۶۶۷، ۲۶۶۸، ۲۶۶۹، ۲۶۷۰، ۲۶۷۱، ۲۶۷۲،
۲۶۷۳، ۲۶۷۴، ۲۶۷۵، ۲۶۷۶، ۲۶۷۷، ۲۶۷۸،
۲۶۷۹، ۲۶۸۰، ۲۶۸۱، ۲۶۸۲، ۲۶۸۳، ۲۶۸۴،
۲۶۸۵، ۲۶۸۶، ۲۶۸۷، ۲۶۸۸، ۲۶۸۹، ۲۶۹۰،
۲۶۹۱، ۲۶۹۲، ۲۶۹۳، ۲۶۹۴، ۲۶۹۵، ۲۶۹۶،
۲۶۹۷، ۲۶۹۸، ۲۶۹۹، ۲۷۰۰، ۲۷۰۱، ۲۷۰۲،
۲۷۰۳، ۲۷۰۴، ۲۷۰۵، ۲۷۰۶، ۲۷۰۷، ۲۷۰۸،
۲۷۰۹، ۲۷۱۰، ۲۷۱۱، ۲۷۱۲، ۲۷۱۳، ۲۷۱۴،
۲۷۱۵، ۲۷۱۶، ۲۷۱۷، ۲۷۱۸، ۲۷۱۹، ۲۷۲۰،
۲۷۲۱، ۲۷۲۲، ۲۷۲۳، ۲۷۲۴، ۲۷۲۵، ۲۷۲۶،
۲۷۲۷، ۲۷۲۸، ۲۷۲۹، ۲۷۳۰، ۲۷۳۱، ۲۷۳۲،
۲۷۳۳، ۲۷۳۴، ۲۷۳۵، ۲۷۳۶، ۲۷۳۷، ۲۷۳۸،
۲۷۳۹، ۲۷۴۰، ۲۷۴۱، ۲۷۴۲، ۲۷۴۳، ۲۷۴۴،
۲۷۴۵، ۲۷۴۶، ۲۷۴۷، ۲۷۴۸، ۲۷۴۹، ۲۷۵۰،
۲۷۵۱، ۲۷۵۲، ۲۷۵۳، ۲۷۵۴، ۲۷۵۵، ۲۷۵۶،
۲۷۵۷، ۲۷۵۸، ۲۷۵۹، ۲۷۶۰، ۲۷۶۱، ۲۷۶۲،
۲۷۶۳، ۲۷۶۴، ۲۷۶۵، ۲۷۶۶، ۲۷۶۷، ۲۷۶۸،
۲۷۶۹، ۲۷۷۰، ۲۷۷۱، ۲۷۷۲، ۲۷۷۳، ۲۷۷۴،
۲۷۷۵، ۲۷۷۶، ۲۷۷۷، ۲۷۷۸، ۲۷۷۹، ۲۷۸۰،
۲۷۸۱، ۲۷۸۲، ۲۷۸۳، ۲۷۸۴، ۲۷۸۵، ۲۷۸۶،
۲۷۸۷، ۲۷۸۸، ۲۷۸۹، ۲۷۹۰، ۲۷۹۱، ۲۷۹۲،
۲۷۹۳، ۲۷۹۴، ۲۷۹۵، ۲۷۹۶، ۲۷۹۷، ۲۷۹۸،
۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۳، ۲۸۰۴،
۲۸۰۵، ۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۰۸، ۲۸۰۹، ۲۸۱۰،
۲۸۱۱، ۲۸۱۲ _ ۲۸۱۵، ۲۸۱۸ _ ۲۸۲۰، ۲۸۲۲،
۲۸۲۳، ۲۸۲۶، ۲۸۲۹، ۲۸۴۷، ۲۸۸۴، ۲۹۱۱، ۲۹۲۲ _
۲۹۲۴، ۲۹۲۶، ۲۹۲۱، ۲۹۲۷ _ ۲۹۲۹، ۲۹۳۴،
۲۹۳۶، ۲۹۳۸، ۲۹۴۰، ۲۹۴۲، ۲۹۴۸، ۲۹۵۱،
۲۹۵۲، ۲۹۵۴، ۲۹۵۵، ۲۹۵۷، ۲۹۵۸، ۲۹۶۰،
۲۹۶۱، ۲۹۶۲، ۲۹۶۳، ۲۹۶۴، ۲۹۶۵، ۲۹۶۶،
۲۹۶۷، ۲۹۶۸، ۲۹۶۹، ۲۹۷۰، ۲۹۷۱، ۲۹۷۲،
۲۹۷۳، ۲۹۷۴، ۲۹۷۵، ۲۹۷۶، ۲۹۷۷، ۲۹۷۸،
۲۹۷۹، ۲۹۸۰، ۲۹۸۱، ۲۹۸۲، ۲۹۸۳، ۲۹۸۴،
۲۹۸۵، ۲۹۸۶، ۲۹۸۷، ۲۹۸۸، ۲۹۸۹، ۲۹۹۰،
۲۹۹۱، ۲۹۹۲، ۲۹۹۳، ۲۹۹۴، ۲۹۹۵، ۲۹۹۶،
۲۹۹۷، ۲۹۹۸، ۲۹۹۹، ۳۰۰۰، ۳۰۰۱، ۳۰۰۲،
۳۰۰۳، ۳۰۰۴، ۳۰۰۵، ۳۰۰۶، ۳۰۰۷، ۳۰۰۸،
۳۰۰۹، ۳۰۱۰، ۳۰۱۱، ۳۰۱۲، ۳۰۱۳، ۳۰۱۴،
۳۰۱۵، ۳۰۱۶، ۳۰۱۷، ۳۰۱۸، ۳۰۱۹، ۳۰۲۰،
۳۰۲۱، ۳۰۲۲، ۳۰۲۳، ۳۰۲۴، ۳۰۲۵، ۳۰۲۶،
۳۰۲۷، ۳۰۲۸، ۳۰۲۹، ۳۰۳۰، ۳۰۳۱، ۳۰۳۲،
۳۰۳۳، ۳۰۳۴، ۳۰۳۵، ۳۰۳۶، ۳۰۳۷، ۳۰۳۸،
۳۰۳۹، ۳۰۴۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۲، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴،
۳۰۴۵، ۳۰۴۶، ۳۰۴۷، ۳۰۴۸، ۳۰۴۹، ۳۰۵۰،
۳۰۵۱، ۳۰۵۲، ۳۰۵۳، ۳۰۵۴، ۳۰۵۵، ۳۰۵۶،
۳۰۵۷، ۳۰۵۸، ۳۰۵۹، ۳۰۶۰، ۳۰۶۱، ۳۰۶۲،
۳۰۶۳، ۳۰۶۴، ۳۰۶۵، ۳۰۶۶، ۳۰۶۷، ۳۰۶۸،
۳۰۶۹، ۳۰۷۰، ۳۰۷۱، ۳۰۷۲، ۳۰۷۳، ۳۰۷۴،
۳۰۷۵، ۳۰۷۶، ۳۰۷۷، ۳۰۷۸، ۳۰۷۹، ۳۰۸۰،
۳۰۸۱، ۳۰۸۲، ۳۰۸۳، ۳۰۸۴، ۳۰۸۵، ۳۰۸۶،
۳۰۸۷، ۳۰۸۸، ۳۰۸۹، ۳۰۹۰، ۳۰۹۱، ۳۰۹۲،
۳۰۹۳، ۳۰۹۴، ۳۰۹۵، ۳۰۹۶، ۳۰۹۷، ۳۰۹۸،
۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۳۱۰۱، ۳۱۰۲، ۳۱۰۳، ۳۱۰۴،
۳۱۰۵، ۳۱۰۶، ۳۱۰۷، ۳۱۰۸، ۳۱۰۹، ۳۱۱۰،
۳۱۱۱، ۳۱۱۲، ۳۱۱۳، ۳۱۱۴، ۳۱۱۵، ۳۱۱۶،
۳۱۱۷، ۳۱۱۸، ۳۱۱۹، ۳۱۲۰، ۳۱۲۱، ۳۱۲۲،
۳۱۲۳، ۳۱۲۴، ۳۱۲۵، ۳۱۲۶، ۳۱۲۷، ۳۱۲۸،
۳۱۲۹، ۳۱۳۰، ۳۱۳۱، ۳۱۳۲، ۳۱۳۳، ۳۱۳۴،
۳۱۳۵، ۳۱۳۶، ۳۱۳۷، ۳۱۳۸، ۳۱۳۹، ۳۱۴۰،
۳۱۴۱، ۳۱۴۲، ۳۱۴۳، ۳۱۴۴، ۳۱۴۵، ۳۱۴۶،
۳۱۴۷، ۳۱۴۸، ۳۱۴۹، ۳۱۵۰، ۳۱۵۱، ۳۱۵۲،
۳۱۵۳، ۳۱۵۴، ۳۱۵۵، ۳۱۵۶، ۳۱۵۷، ۳۱۵۸،
۳۱۵۹، ۳۱۶۰، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲، ۳۱۶۳، ۳۱۶۴،
۳۱۶۵، ۳۱۶۶، ۳۱۶۷، ۳۱۶۸، ۳۱۶۹، ۳۱۷۰،
۳۱۷۱، ۳۱۷۲، ۳۱۷۳، ۳۱۷۴، ۳۱۷۵، ۳۱۷۶،
۳۱۷۷، ۳۱۷۸، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰، ۳۱۸۱، ۳۱۸۲،
۳۱۸۳، ۳۱۸۴، ۳۱۸۵، ۳۱۸۶، ۳۱۸۷، ۳۱۸۸،
۳۱۸۹، ۳۱۹۰، ۳۱۹۱، ۳۱۹۲، ۳۱۹۳، ۳۱۹۴،
۳۱۹۵، ۳۱۹۶، ۳۱۹۷، ۳۱۹۸، ۳۱۹۹، ۳۲۰۰،
۳۲۰۱، ۳۲۰۲، ۳۲۰۳، ۳۲۰۴، ۳۲۰۵، ۳۲۰۶،
۳۲۰۷، ۳۲۰۸، ۳۲۰۹، ۳۲۱۰، ۳۲۱۱، ۳۲۱۲،
۳۲۱۳، ۳۲۱۴، ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، ۳۲۱۷، ۳۲۱۸،
۳۲۱۹، ۳۲۲۰، ۳۲۲۱، ۳۲۲۲، ۳۲۲۳، ۳۲۲۴،
۳۲۲۵، ۳۲۲۶، ۳۲۲۷، ۳۲۲۸، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰،
۳۲۳۱، ۳۲۳۲، ۳۲۳۳، ۳۲۳۴، ۳۲۳۵، ۳۲۳۶،
۳۲۳۷، ۳۲۳۸، ۳۲۳۹، ۳۲۴۰، ۳۲۴۱، ۳۲۴۲،
۳۲۴۳، ۳۲۴۴، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۴۷، ۳۲۴۸،
۳۲۴۹، ۳۲۵۰، ۳۲۵۱، ۳۲۵۲، ۳۲۵۳، ۳۲۵۴،
۳۲۵۵، ۳۲۵۶، ۳۲۵۷، ۳۲۵۸، ۳۲۵۹، ۳۲۶۰،
۳۲۶۱، ۳۲۶۲، ۳۲۶۳، ۳۲۶۴، ۳۲۶۵، ۳۲۶۶،
۳۲۶۷، ۳۲۶۸، ۳۲۶۹، ۳۲۷۰، ۳۲۷۱، ۳۲۷۲،
۳۲۷۳، ۳۲۷۴، ۳۲۷۵، ۳۲۷۶، ۳۲۷۷، ۳۲۷۸،
۳۲۷۹، ۳۲۸۰، ۳۲۸۱، ۳۲۸۲، ۳۲۸۳، ۳۲۸۴،
۳۲۸۵، ۳۲۸۶، ۳۲۸۷، ۳۲۸۸، ۳۲۸۹، ۳۲۹۰،
۳۲۹۱، ۳۲۹۲، ۳۲۹۳، ۳۲۹۴، ۳۲۹۵، ۳۲۹۶،
۳۲۹۷، ۳۲۹۸، ۳۲۹۹، ۳۳۰۰، ۳۳۰۱، ۳۳۰۲،
۳۳۰۳، ۳۳۰۴، ۳۳۰۵، ۳۳۰۶، ۳۳۰۷، ۳۳۰۸،
۳۳۰۹، ۳۳۱۰، ۳۳۱۱، ۳۳۱۲، ۳۳۱۳، ۳۳۱۴،
۳۳۱۵، ۳۳۱۶، ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۱۹، ۳۳۲۰،
۳۳۲۱، ۳۳۲۲، ۳۳۲۳، ۳۳۲۴، ۳۳۲۵، ۳۳۲۶،
۳۳۲۷، ۳۳۲۸، ۳۳۲۹، ۳۳۳۰، ۳۳۳۱، ۳۳۳۲،
۳۳۳۳، ۳۳۳۴، ۳۳۳۵، ۳۳۳۶، ۳۳۳۷، ۳۳۳۸،
۳۳۳۹، ۳۳۴۰، ۳۳۴۱، ۳۳۴۲، ۳۳۴۳، ۳۳۴۴،
۳۳۴۵، ۳۳۴۶، ۳۳۴۷، ۳۳۴۸، ۳۳۴۹، ۳۳۵۰،
۳۳۵۱، ۳۳۵۲، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۵، ۳۳۵۶،
۳۳۵۷، ۳۳۵۸، ۳۳۵۹، ۳۳۶۰، ۳۳۶۱، ۳۳۶۲،
۳۳۶۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۵، ۳۳۶۶، ۳۳۶۷، ۳۳۶۸،
۳۳۶۹، ۳۳۷۰، ۳۳۷۱، ۳۳۷۲، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴،
۳۳۷۵، ۳۳۷۶، ۳۳۷۷، ۳۳۷۸، ۳۳۷۹، ۳۳۸۰،
۳۳۸۱، ۳۳۸۲، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۵، ۳۳۸۶،
۳۳۸۷، ۳۳۸۸، ۳۳۸۹، ۳۳۹۰، ۳۳۹۱، ۳۳۹۲،
۳۳۹۳، ۳۳۹۴، ۳۳۹۵، ۳۳۹۶، ۳۳۹۷، ۳۳۹۸،
۳۳۹۹، ۳۴۰۰، ۳۴۰۱، ۳۴۰۲، ۳۴۰۳، ۳۴۰۴،
۳۴۰۵، ۳۴۰۶، ۳۴۰۷، ۳۴۰۸، ۳۴۰۹، ۳۴۱۰،
۳۴۱۱، ۳۴۱۲، ۳۴۱۳، ۳۴۱۴، ۳۴۱۵، ۳۴۱۶،
۳۴۱۷، ۳۴۱۸، ۳۴۱۹، ۳۴۲۰، ۳۴۲۱، ۳۴۲۲،
۳۴۲۳، ۳۴۲۴، ۳۴۲۵، ۳۴۲۶، ۳۴۲۷، ۳۴۲۸،
۳۴۲۹، ۳۴۳۰، ۳۴۳۱، ۳۴۳۲، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴،
۳۴۳۵، ۳۴۳۶، ۳۴۳۷، ۳۴۳۸، ۳۴۳۹، ۳۴۴۰،
۳۴۴۱، ۳۴۴۲، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۵، ۳۴۴۶،
۳۴۴۷، ۳۴۴۸، ۳۴۴۹، ۳۴۵۰، ۳۴۵۱، ۳۴۵۲،
۳۴۵۳، ۳۴۵۴، ۳۴۵۵، ۳۴۵۶، ۳۴۵۷، ۳۴۵۸،
۳۴۵۹، ۳۴۶۰، ۳۴۶۱، ۳۴۶۲، ۳۴۶۳، ۳۴۶۴،
۳۴۶۵، ۳۴۶۶، ۳۴۶۷، ۳۴۶۸، ۳۴۶۹، ۳۴۷۰،
۳۴۷۱، ۳۴۷۲، ۳۴۷۳، ۳۴۷۴، ۳۴۷۵، ۳۴۷۶،
۳۴۷۷، ۳۴۷۸، ۳۴۷۹، ۳۴۸۰، ۳۴۸۱، ۳۴۸۲،
۳۴۸۳، ۳۴۸۴، ۳۴۸۵، ۳۴۸۶، ۳۴۸۷، ۳۴۸۸،
۳۴۸۹، ۳۴۹۰، ۳۴۹۱، ۳۴۹۲، ۳۴۹۳، ۳۴۹۴،
۳۴۹۵، ۳۴۹۶، ۳۴۹۷، ۳۴۹۸، ۳۴۹۹، ۳۵۰۰،
۳۵۰۱، ۳۵۰۲، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، ۳۵۰۵، ۳۵۰۶،
۳۵۰۷، ۳۵۰۸، ۳۵۰۹، ۳۵۱۰، ۳۵۱۱، ۳۵۱۲،
۳۵۱۳، ۳۵۱۴، ۳۵۱۵، ۳۵۱۶، ۳۵۱۷، ۳۵۱۸،
۳۵۱۹، ۳۵۲۰، ۳۵۲۱، ۳۵۲۲، ۳۵۲۳، ۳۵۲۴،
۳۵۲۵، ۳۵۲۶، ۳۵۲۷، ۳۵۲۸، ۳۵۲۹، ۳۵۳۰،
۳۵۳۱، ۳۵۳۲، ۳۵۳۳، ۳۵۳۴، ۳۵۳۵، ۳۵۳۶،
۳۵۳۷، ۳۵۳۸، ۳۵۳۹، ۳۵۴۰، ۳۵۴۱، ۳۵۴۲،
۳۵۴۳، ۳۵۴۴، ۳۵۴۵، ۳۵۴۶، ۳۵۴۷، ۳۵۴۸،
۳۵۴۹، ۳۵۵۰، ۳۵۵۱، ۳۵۵۲، ۳۵۵۳، ۳۵۵۴،
۳۵۵۵، ۳۵۵۶، ۳۵۵۷، ۳۵۵۸، ۳۵۵۹، ۳۵۶۰،
۳۵۶۱، ۳۵۶۲، ۳۵۶۳، ۳۵۶۴، ۳۵۶۵، ۳۵۶۶،
۳۵۶۷، ۳۵۶۸، ۳۵۶۹، ۳۵۷۰، ۳۵۷۱، ۳۵۷۲،
۳۵۷۳، ۳۵۷۴، ۳۵۷۵، ۳۵۷۶، ۳۵۷۷، ۳۵۷۸،
۳۵۷۹، ۳۵۸۰، ۳۵۸۱، ۳۵۸۲، ۳۵۸۳، ۳۵۸۴،
۳۵۸۵، ۳۵۸۶، ۳۵۸۷، ۳۵۸۸، ۳۵۸۹، ۳۵۹۰،
۳۵۹۱، ۳۵۹۲، ۳۵۹۳، ۳۵۹۴، ۳۵۹۵، ۳۵۹۶،
۳۵۹۷، ۳۵۹۸، ۳۵۹۹، ۳۶۰۰، ۳۶۰۱، ۳۶۰۲،
۳۶۰۳، ۳۶۰۴، ۳۶۰۵، ۳۶۰۶، ۳۶۰۷، ۳۶۰۸،
۳۶۰۹، ۳۶۱۰، ۳۶۱۱، ۳۶۱۲، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴،
۳۶۱۵، ۳۶۱۶، ۳۶۱۷، ۳۶۱۸، ۳۶۱۹، ۳۶۲۰،
۳۶۲۱، ۳۶۲۲، ۳۶۲۳، ۳۶۲۴، ۳۶۲۵، ۳۶۲۶،
۳۶۲۷، ۳۶۲۸، ۳۶۲۹، ۳۶۳۰، ۳۶۳۱، ۳۶۳۲،
۳۶۳۳، ۳۶۳۴، ۳۶۳۵، ۳۶۳۶، ۳۶۳۷، ۳۶۳۸،
۳۶۳۹، ۳۶۴۰، ۳۶۴۱، ۳۶۴۲، ۳۶۴۳، ۳۶۴۴،
۳۶۴۵، ۳۶۴۶، ۳۶۴۷، ۳۶۴۸، ۳۶۴۹، ۳۶۵۰،
۳۶۵۱، ۳۶۵۲، ۳۶۵۳، ۳۶۵۴، ۳۶

پانی پت : (ج۔۴) ۲۵۲، ۲۰۵۲، ۲۱۸۹، (ج۔۶) ۲۷۹۳، ۳۹۳۷، (ج۔۸) ۴۸۲۸، ۴۹۸۲، (ج۔۱۰) ۵۲۴۴، ۵۸۰۰، ۵۹۵۰، ۶۰۰۰

پتی: (ج۔۱۰) ۵۸۲۹

پتوکی: (ج۔۶) ۲۷۸۵، ۲۷۹۴

پٹنہ: (ج۔۴) ۲۲۷۵، (ج۔۸) ۴۸۴۳، (ج۔۹) ۵۰۲۴، ۵۰۹۵، ۵۱۱۹، ۵۱۲۷، ۵۱۵۷، ۵۵۱۸_۵۵۱۹، (ج۔۱۰) ۵۲۴۵، ۵۲۹۵، ۵۸۰۵_۵۸۰۶

پٹیالہ: (ج۔۴) ۱۹۴۶، ۲۴۷۶، ۲۵۱۲، (ج۔۵) ۲۶۷۳، ۲۷۹۴، ۲۸۹۲، (ج۔۹) ۵۰۲۱، ۵۰۲۹، ۵۰۴۳، ۵۰۴۴

پچگی: (ج۔۶) ۲۸۴۰، ۲۹۰۶

پراں: (ج۔۶) ۲۴۷۶

پرتھر: (ج۔۶) ۲۵۰۸

پڑانگ چارسودہ: (ج۔۶) ۲۸۵۴

پسرور : (ج۔۵) ۲۶۷۲، ۲۷۲۷_ ۲۷۲۸، (ج۔۶) ۲۷۸۸، ۲۸۰۱_۲۸۰۲، (ج۔۷) ۴۴۷۳، (ج۔۱۰) ۶۴۰۴، ۵۸۸۸

پشاور : (ج۔۱) ۲۷، ۲۹، ۴۵، ۵۵، ۱۱۱، ۱۱۲، (ج۔۴) ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۶۳، ۲۰۶۷، ۲۴۸۶، ۲۵۱۰، (ج۔۵) ۲۶۹۲، (ج۔۶) ۲۲۰۹، ۲۲۲۵، ۲۲۲۹، ۲۲۱۸_۲۲۴۴، ۲۴۴۶، ۲۴۹۹، ۲۵۵۵، ۲۵۵۹، ۲۷۱۳، ۲۷۹۷، ۲۸۷۲_۲۸۷۸، ۲۸۲۰، ۲۸۲۲، ۲۸۲۷_۲۸۴۰، ۲۸۴۱_۲۸۴۹، ۲۸۵۰_۲۸۵۱، ۲۸۵۷، ۲۸۶۲_۲۸۷۰، ۲۸۷۱_۲۸۷۴، ۲۸۸۸، ۲۸۹۵_۲۸۹۷، ۲۹۰۲، ۲۹۰۴، ۲۹۰۶، ۲۹۰۸_۲۹۱۰، ۲۹۱۲، ۲۹۱۴، ۲۸۵۲، (ج۔۸) ۴۴۲۷، ۲۸۴۱، ۲۸۵۲، ۲۸۶۲، ۲۹۴۴، ۲۹۴۷، (ج۔۱۰) ۵۷۲۳، ۵۸۲۰، ۵۸۶۳_۵۸۶۴، ۵۸۶۷_۵۸۶۸، ۵۸۷۲، ۵۸۷۴، ۵۸۷۷_۵۸۷۹، ۵۸۸۱_۵۸۸۴، ۵۸۸۶، ۵۸۸۸، ۵۸۹۲_۵۸۹۴، ۵۹۳۰_۵۹۳۱، ۵۹۳۳، ۵۹۳۷، ۵۹۴۳، ۵۹۴۶، ۵۹۵۹، ۵۹۷۴، ۵۹۹۶، ۶۰۵۰، ۶۰۶۴، ۶۰۷۸، ۶۰۸۴، ۶۲۴۱

پشین : (ج۔۶) ۲۷۱۴، ۲۷۱۵_ ۲۷۱۷، ۲۷۲۱، ۲۷۲۳_۲۷۲۵، ۲۷۴۷، ۲۹۱۰، (ج۔۱۰) ۵۹۵۰_ ۵۹۵۳

پکے چک: (ج۔۶) ۲۷۸۹

پگاڑا شریف: (ج۔۶) ۲۵۱۳

پگھلی ہزارہ: (ج۔۶) ۲۹۰۹

پلوسی: (ج۔۶) ۲۸۵۴

پنجاب: (ج۔۲) ۱۴۴۶، (ج۔۳) ۱۹۷۵_۱۹۷۶، ۲۰۵۵، ۲۰۶۴، ۲۰۸۶، ۲۲۱۳، ۲۴۷۶، ۲۴۸۷، (ج۔۵) ۲۵۵۵، ۲۵۹۸، ۲۵۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، ۲۶۱۳، ۲۶۵۰_ ۲۶۵۱، ۲۶۶۶، ۲۶۷۳، ۲۷۰۰، ۲۷۳۸، ۲۷۴۶، ۲۷۵۷، ۲۷۸۹، ۲۷۹۴، ۲۸۷۶، ۲۸۸۲، ۲۸۹۹، ۲۹۱۸، ۲۹۳۹، ۳۰۱۵، ۳۰۴۶، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۳۵۶، ۳۳۶۸، ۳۳۷۲، ۳۳۸۶_ ۳۳۸۷، ۳۴۹۹، ۳۵۷۴، ۳۵۸۴، ۳۵۹۱، ۳۶۰۰، ۳۶۰۹، ۳۶۲۹، ۳۶۳۵، ۳۶۷۱، ۳۶۸۴، ۳۷۲۱، ۳۷۲۳، ۳۷۵۳_۳۷۵۴، ۳۷۶۴، ۳۷۶۶، ۳۷۶۸_۳۷۷۵، ۳۷۷۶_۳۷۷۹، ۳۷۸۷، ۳۷۹۱_ ۳۷۹۳، ۳۷۹۸، ۳۸۹۷، ۳۸۱۱، ۳۸۱۹، ۳۸۲۲، ۳۸۲۷، ۳۸۸۸، ۳۹۰۵_ ۳۹۰۲، ۳۹۳۱، (ج۔۷) ۴۰۱۰، ۴۰۲۷، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۸۴۹، ۴۹۰۲، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۰۲۱، ۵۰۹۴_

۵۰۹۵، ۵۰۹۹، ۵۱۲۱، ۵۲۰۷، ۵۳۱۵، ۵۵۷۰، (ج۔۱۰)
۵۶۱۲، ۵۶۴۳_۵۶۴۴، ۵۶۷۲، ۵۷۷۷، ۵۷۹۲_
۵۷۹۷، ۵۸۰۳_۵۸۰۵، ۵۸۲۳، ۵۸۲۴_۵۸۲۵،
۵۸۲۸، ۵۸۷۴، ۵۸۷۸، ۵۸۸۷_۵۸۸۸، ۵۹۳۴_
۵۹۴۷، ۵۹۴۵_۵۹۴۷، ۵۹۳۹، ۵۹۴۱، ۵۹۵۱،
۵۹۵۷، ۵۹۷۱، ۵۹۷۱، ۵۹۸۳، ۵۹۸۵، ۵۹۹۸_
۵۹۹۹، ۲۰۱۸_۲۰۲۰، ۲۰۴۳، ۲۰۴۵، ۲۰۴۷_
۲۰۴۸، ۲۰۴۱، ۲۰۵۹، ۲۰۶۲، ۲۰۶۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶

پنڈ دادنخان: (ج۔۶) ۳۷۹۷

پنڈوڑا: (ج۔۱۰) ۵۹۳۸

پنڈی گھیب: (ج۔۱۰) ۵۹۳۲_۵۹۳۳

پنگرو: (ج۔۶) ۳۴۴۱

پنیالہ: (ج۔۶) ۳۷۹۱، (ج۔۱۰) ۵۹۰۴

پوٹھو ہار: (ج۔۹) ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۴، ۵۸۷۲،
۵۸۸۷، ۵۸۹۰، ۵۹۱۳، ۵۹۲۵، ۵۹۲۷_ ۵۹۳۸،
۵۹۳۲، ۵۹۳۴_۵۹۳۵، ۵۹۳۷_۵۹۴۲، ۵۹۴۵

پوربند: (ج۔۱) ۱۰۸

پونا: (ج۔۴) ۲۴۸۶

پونچھ: (ج۔۶) ۳۸۰۵، ۳۸۱۱

پہاڑپور شریف: (ج۔۶) ۳۷۹۳

پیکلی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۱

پھالیہ: (ج۔۱۰) ۵۹۷۱

پھگواڑی: (ج۔۱۰) ۲۰۸۲

پھلت: (ج۔۸) ۴۹۴۸

پھلروان: (شیخوپورہ): (ج۔۴) ۲۵۱۳

پھور: (ج۔۱) ۴۰۳

پیر پیائی: (ج۔۶) ۳۹۱۰

پیر سباک: (ج۔۱۰) ۵۸۶۹_۵۸۷۰، ۵۸۷۴، ۵۹۳۰

پیر قندھاری: (ج۔۶) ۳۷۹۳

پیر مندر ہالہ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

پیرس: (ج۔۵) ۲۸۴۳

پیلی بھیت: (ج۔۱۰) ۵۸۰۵_۵۸۰۶، ۵۸۰۹

پیلے گوجراں شریف: (ج۔۱۰) ۲۴۴۲

ت

تاجکستان: (ج۔۲) ۷۳۸، (ج۔۶) ۳۳۱۴، (ج۔۸) ۴۸۲۲،
(ج۔۱۰) ۵۷۹۲

تاشقند: (ج۔۲) ۴۳۸۶، (ج۔۵) ۲۶۹۴، (ج۔۶) ۳۳۴۶،
(ج۔۹) ۵۳۱۴، (ج۔۱۰) ۵۷۸۴، ۵۷۸۷

تاندلیانوالہ: (ج۔۶) ۳۷۹۴_۳۷۹۳

تبریز: (ج۔۱) ۸۸، (ج۔۳) ۱۸۷۴

تبوک: (ج۔۷) ۴۰۲۲، ۴۰۲۴، (ج۔۹) ۵۳۵۰، ۵۳۶۹

تتاپانی: (ج۔۶) ۳۸۰۵، ۳۸۱۴

ترابزان: (ج۔۶) ۳۳۱۱

تراڑکھل: (ج۔۶) ۳۸۱۲، ۳۸۲۳

ترکستان: (ج۔۲) ۵۱۰، ۷۸۳، (ج۔۴) ۱۹۸۶، ۲۰۲۶، ۲۰۶۳،
۲۰۸۵، (ج۔۵) ۲۶۱۷، ۲۶۷۰، ۲۶۸۶، ۲۶۷۸، ۲۶۹۰،
(ج۔۶) ۳۳۱۴، ۳۳۳۶، (ج۔۷) ۴۰۲۳، ۴۰۲۱، (ج۔۸)
۴۵۵۹، (ج۔۹) ۵۰۲۳، ۵۱۲۶، ۵۱۴۷، ۵۲۷۰،
(ج۔۱۰) ۵۷۲۹، ۵۷۷۷، ۵۸۶۳، ۵۸۷۵، ۵۹۳۶

ترکمانستان: (ج۲)۷۳۸، (ج۱۰)۵۷۹۲

ترکی: (ج۲)۷۳۸، (ج۳)۳۴۹۱_۳۴۹۲، ۳۵۱۴، (ج۵) ۳۵۷۰، ۳۵۹۷، ۳۶۲۰_۳۶۲۱، ۳۶۲۷، ۳۶۳۵، ۳۶۶۵، ۳۶۶۷، ۳۶۷۰، ۳۶۷۳، ۳۶۷۶، ۳۶۸۷، ۳۶۸۹، ۳۶۹۳، ۳۶۹۵، ۳۶۹۹، ۳۷۲۸، ۳۷۷۱، ۳۷۸۹، ۳۸۱۶، ۳۸۳۳، ۳۸۸۷، ۳۸۵۸، ۳۹۳۴، ۴۰۰۹، ۴۰۳۹، ۴۱۱۸، (ج۶)۴۳۰۸، ۴۳۲۹_۴۳۳۰، ۴۳۳۴، ۴۳۴۳_۴۳۴۵، ۴۳۵۷، ۴۳۶۰، ۴۳۶۵، ۴۳۷۰، ۴۳۷۲_۴۳۷۳، ۴۳۷۵، ۴۷۸۱، ۴۹۵۱، ۴۹۶۰، (ج۷) ۴۰۱۰، ۴۰۲۱، ۴۱۸۸، ۴۲۰۰، ۴۲۲۴، (ج۸)۴۵۰۱، ۴۵۷۶، ۴۵۷۸، ۴۸۷۴، ۴۹۰۳، ۴۹۰۶، (ج۹) ۵۰۱۳، ۵۰۱۲، ۵۰۲۸، ۵۳۵۲، ۵۴۸۱، ۵۴۸۷، ۵۵۴۷، (ج۱۰) ۵۶۱۲، ۵۶۴۰، ۵۷۵۹، ۵۷۶۲، ۵۷۷۷_ ۵۸۴۲، ۵۸۹۰، ۶۱۲۳، ۶۲۲۱، ۶۲۴۴، ۶۲۷۲، ۶۲۷۸_ ۶۲۷۹، ۶۲۸۷، ۶۳۱۴_ ۶۳۱۶، ۶۳۴۲

ترمذ: (ج۱)۲۴۸، ۲۵۳

ترئیم: (ج۶)۳۴۰۳_۳۴۰۶

تستر آباد: (ج۲)۲۴۱۳

تل: (ج۶)۲۷۱۵

تلسی (دارو): (ج۶)۳۴۳۱

تلہ گنگ: (ج۱۰)۵۹۳۰، ۵۹۳۳، ۵۹۴۶

تلہر: (ج۱۰)۶۰۷۴

تو جہانیاں: (ج۲)۲۴۵۰

توران: (ج۱)۸۸، ۲۴۸، ۲۴۷، (ج۲)۵۰۹، ۵۱۱، (ج۳) ۱۳۶۵، ۱۴۳۱، (ج۴)۱۹۸۱، ۲۱۳۱، ۲۱۴۲، ۲۸۴۱، (ج۸) ۲۵۲۰، (ج۹)۵۱۲۶، ۵۵۴۱، (ج۱۰)۵۶۷۰،

۵۸۴۸، ۵۷۶۹

تونسہ شریف: (ج۶)۳۶۴۳، (ج۱۰)۵۸۹۴، ۵۹۵۸

تہران: (ج۲)۳۵۱۰، (ج۵)۳۵۷۹، ۳۸۵۵_۳۸۵۸، ۳۱۰۹، (ج۶) ۳۴۹۳، ۳۹۴۰، ۳۹۴۱_ ۳۹۴۹، ۳۹۵۳، ۳۹۶۰، ۳۹۷۰، (ج۷)۴۰۳۶، ۴۰۲۱، (ج۹)۵۱۲۱، (ج۱۰) ۲۱۵۲، ۲۱۵۴، ۲۴۷۸، ۲۴۸۴

تہکال بالا: (ج۶)۳۸۴۹، ۳۸۷۰، (ج۱۰)۵۸۲۷_ ۵۸۲۸

تھانیسر: (ج۱)۳۷۰، ۴۰۷، ۴۱۴، ۴۳۳، ۴۳۷، (ج۲)۴۱۴۳، (ج۷)۴۱۷۲_۴۱۷۳، ۴۱۷۷، (ج۸)۴۵۱۴، ۴۸۴۳، (ج۹) ۵۰۲۵، ۵۱۴۱، ۵۴۷۳، ۵۴۸۸، ۵۵۱۰، (ج۱۰)۵۶۷۸، ۲۰۰۲

تھائی لینڈ: (ج۲)۷۳۸

تھرپارکر: (ج۶)۳۴۳۱، ۳۴۳۴، ۳۴۳۱، ۳۴۳۹، ۳۵۰۲، ۳۶۹۱، (ج۹)۵۵۷۲، ۵۵۷۴

تھل (چوتیالی): (ج۱۰)۵۹۵۱

تھل (زیارت): (ج۱۰)۵۹۵۰

تیراہ: (ج۶) ۳۴۳۵، ۳۵۵۳، ۳۸۱۰، ۳۸۸۰، ۳۸۸۲، (ج۱۰)۵۸۴۸، ۵۹۲۶، ۵۹۳۶، ۵۹۹۷_ ۶۰۰۰

تیراہی پایاں: (ج۶)۳۸۵۷

تیراھیاں: (ج۱۰)۵۹۳۱

تیزئی: (ج۱۰)۵۹۳۶_ ۵۹۴۸

تیزی شریف: (ج۶)۳۸۸۰_۳۸۸۲

ٹ

ٹکھڑ: (ج۶) ۳۴۸۷، ۳۵۰۰_ ۳۵۰۱، ۳۵۱۰، ۳۵۴۴، ۳۵۹۸_۳۵۹۹، (ج۸)۴۸۲۹، ۴۸۷۰،

ٹلّی: (ج۔۶)۳۴۷۷

ٹمس: (ج۔۱۰)۵۹۳۰

ٹنڈو باگو: (ج۔۶)۳۵۷۰

ٹنڈو سائیں داد: (ج۔۱) ۴۲۷، (ج۔۴) ۳۴۳۴، (ج۔۵) ۲۵۹۷۔۲۵۹۸، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۱۱، ۲۶۱۳، ۲۶۳۰، ۲۶۵۰، ۲۷۳۸، ۲۸۰۸، ۲۸۱۵، (ج۔۶) ۳۴۲۰، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴، ۳۴۶۵، ۳۴۹۳، ۳۵۰۱، ۳۵۰۳، ۳۵۱۱، ۳۵۳۸، ۳۵۴۰، ۳۵۴۹۔۳۵۴۰، ۳۵۴۲، ۳۵۹۷، ۳۶۰۰، ۳۶۰۵، ۳۶۱۲، ۳۶۱۴، ۳۶۱۰، ۳۶۱۲، ۳۶۱۶، ۳۹۴۰، (ج۔۸) ۴۸۷۰، (ج۔۹) ۵۲۵۵، (ج۔۱۰) ۶۱۰۷، ۶۱۱۱، ۶۱۲۰، ۶۱۲۹، ۶۲۵۱، ۶۲۸۸

ٹنڈو قیصر: (ج۔۶)۳۴۳۳

ٹنڈو محمد خان: (ج۔۶)۳۴۲۰، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴، ۳۴۸۷، ۳۵۰۱، ۳۶۲۶، ۳۶۱۰، ۳۶۹۹، ۳۷۰۱۔۳۷۰۳، ۳۷۰۶۔۳۷۰۷

ٹوبہ ٹیک سنگھ: (ج۔۶)۳۷۹۴

ٹورٹو: (ج۔۸)۴۵۰۶

ٹونک: (ج۔۱۰)۵۸۹۴، ۶۱۰۰

ٹوولووالا: (ج۔۶)۳۷۸۴

ٹھلا پور: (ج۔۱۰)۶۰۰۲

ٹھٹھہ: (ج۔۳)۱۸۶۱، (ج۔۴)۱۹۷۳، ۲۰۲۵، ۲۰۵۸، ۳۴۴۳، (ج۔۵) ۲۹۰۷، (ج۔۶) ۳۴۱۵۔۳۴۱۷، ۳۴۲۹، ۳۴۳۷، ۳۴۴۷۔۳۴۴۸، ۳۴۵۲، ۳۴۵۶، ۳۴۵۹۔۳۴۶۰، ۳۴۷۳، ۳۵۵۸، ۳۵۷۵، ۳۵۸۰، ۳۶۲۷، ۳۶۳۶، ۳۶۴۱۔۳۶۴۳، ۳۶۵۱۔۳۶۵۲، ۳۶۵۷، ۳۶۵۹، ۳۶۸۷، ۳۶۹۶، ۳۷۰۰، (ج۔۱۰)۵۸۹۰، ۵۹۴۶، ۶۴۲۵

ٹیکسلا: (ج۔۱۰)۵۹۱۳، ۵۹۲۳، ۵۹۳۸، ۵۹۴۱، ۵۹۴۳،

ج

جاپان: (ج۔۹)۵۵۸۰

جاچکان: (ج۔۶)۳۴۷۳، ۳۷۰۰

جالندھر: (ج۔۱)۵۳، ۳۰۴، (ج۔۴)۱۴۳۱، ۱۸۵۵، (ج۔۴) ۲۳۸۹، ۲۴۳۰، (ج۔۶)۳۹۳۱، (ج۔۱۰)۶۰۴۲ ۔ ۶۰۴۸

جالہ بیلہ: (ج۔۱۰)۵۸۷۴

جام شورو: (ج۔۴)۲۲۱۹، (ج۔۶)۳۶۳۱، ۳۶۷۹، ۳۶۸۴، ۳۶۸۵

جانکس: (ج۔۴)۲۲۸۶

جبل پور: (ج۔۶)۳۶۸۴، ۳۶۸۶

جتوئی: (ج۔۱۰)۶۰۲۵، ۶۰۲۶

جدہ: (ج۔۱) ۱۹۱، (ج۔۵) ۲۶۹۴، ۲۶۹۶، ۲۷۰۳، (ج۔۶) ۳۲۰۶، ۳۲۱۸، ۳۴۲۰، ۳۷۶۶، ۳۹۲۴، ۳۹۲۳، ۳۹۵۴، ۳۹۵۵، ۳۹۵۸، ۳۹۶۶، (ج۔۱۰)۵۷۵۶

جرمنی: (ج۔۵)۲۶۸۱، ۳۹۲۳، (ج۔۶)۳۳۱۵، ۳۳۴۶، ۳۳۷۱، ۳۳۷۳، ۳۳۱۱، (ج۔۸)۴۹۰۶

جعفرکوٹ: (ج۔۱۰)۵۹۷۵، ۵۹۷۷

جفانیال: (ج۔۴)۲۲۶۴

جکارتا: (ج۔۶)۳۲۰۵

جلال آباد: (ج۔۵)۲۶۱۸، ۲۶۹۲، (ج۔۶)۳۳۲۶، ۳۳۲۸، ۳۵۵۴، (ج۔۱۰)۵۸۶۸۔۵۸۸۷، ۵۸۹۱، ۵۹۵۱

جلال پور پیر والا: (ج۔۱۰)۶۰۱۷، ۶۰۵۹ ۔ ۶۰۶۰، ۶۰۶۸ ۔ ۶۰۶۹

جلالی: (ج۔۱۰)۵۹۴۴

جلومورُ: (ج۔۶) ۳۷۸۶

جمل: (ج۔۸) ۴۸۲۵

جموں وکشمیر: (ج۔۶) ۳۷۹۳، (ج۔۱۰) ۵۹۱۰، ۵۹۲۵

جندول: (ج۔۶) ۳۸۹۵

جنڈ: (ج۔۱۰) ۵۹۲۷_۵۹۳۸، ۵۹۴۳

جنڈیالہ شیر خان: (ج۔۱۰) ۵۸۶۶،

جنگل خیل: (ج۔۶) ۳۹۲۳_۳۹۳۴

جنوبی افریقہ: (ج۔۶) ۳۵۹۴، (ج۔۷) ۴۴۱۸

جنوبی ایشیا: (ج۔۸) ۴۸۹۵_۴۸۹۶، (ج۔۱۰) ۵۶۳۲، ۵۶۴۲

جنیوا: (ج۔۱۰) ۵۷۹۹

جودھ پور: (ج۔۶) ۳۵۶۶، ۳۷۰۴، (ج۔۹) ۵۰۱۶

جوڑی: (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

جوسنام: (ج۔۸) ۴۵۱۰

جولنڈو: (ج۔۶) ۳۵۳۴

جولوگرام: (ج۔۶) ۳۷۸۳

جونا گڑھ: (ج۔۴) ۱۹۷۹

جونپور: (ج۔۱) ۴۱۲، (ج۔۳) ۱۲۹۰، ۱۳۸۶، (ج۔۴) ۲۳۸۰، ۲۴۳۰، (ج۔۵) ۳۵۵۵، (ج۔۹) ۵۰۲۲، ۵۰۲۴، ۵۲۲۷، ۵۵۱۸

جوئی سہن: (ج۔۱۰) ۵۹۳۵

جہان خیل: (ج۔۶) ۳۷۹۸

جہان خیلاں کوٹ عبدالخالق: (ج۔۶) ۳۷۹۸

جہانگیر پورہ: (ج۔۶) ۳۸۵۱

جہلم: (ج۔۱) ۳۸، ۹۹، ۱۱۳، (ج۔۲) ۷۷۱، (ج۔۴) ۲۰۳۰، ۲۰۳۸، ۲۰۶۴، (ج۔۵) ۳۵۷۳، ۳۶۳۱، ۳۷۳۴، ۳۷۳۵، ۳۸۸۲، (ج۔۶) ۳۳۹۵، ۳۷۱۸، ۳۷۷۳، ۳۷۹۷، ۳۸۱۱، ۳۸۱۵، ۳۸۱۹، ۳۸۴۱، ۳۸۴۳، ۳۹۱۱_۳۹۱۷، (ج۔۸) ۴۵۰۵، ۴۵۷۲، (ج۔۹) ۵۳۸۲_۵۳۸۳، ۵۵۵۲، (ج۔۱۰) ۵۲۳۱، ۵۹۲۷_۵۹۳۸، ۵۹۴۳_۵۹۴۵، ۶۰۱۳، ۶۲۴۲، ۶۲۴۶، ۶۲۸۹

جھانجل پکھلی: (ج۔۱۰) ۵۸۸۹

جھنگ: (ج۔۶) ۳۹۱۴، (ج۔۱۰) ۵۸۹۹، ۵۹۰۳، ۵۹۴۵

جیسلمیر: (ج۔۶) ۳۵۱۱

جیکب آباد: (ج۔۶) ۳۷۳۵

جے پور: (ج۔۶) ۳۳۸۱، ۳۵۷۳، ۳۷۹۳، (ج۔۹) ۵۲۵۴، (ج۔۱۰) ۶۱۰۵

چ

چارسدہ: (ج۔۶) ۳۸۹۹، (ج۔۱۰) ۵۸۷۰، ۵۸۷۴، ۵۸۸۷

چاہ بار: (ج۔۶) ۳۶۱۷

چاہ گازا: (ج۔۱۰) ۵۸۹۷

چترال: (ج۔۶) ۳۸۵۳_۳۸۵۵، ۳۹۱۰

چھچھ ہزارہ: (ج۔۶) ۳۸۷۳

چشمہ اچوزئی: (ج۔۶) ۳۷۲۶

چشمہ شریف: (ج۔۶) ۳۷۲۷، ۳۷۳۳، ۳۷۳۹، ۳۷۴۲

چشمہ وکرانی: (ج۔۶) ۳۷۳۴

چغانیان: (ج۔۱) ۳۵۳

چک قاضیانہ: (ج۔۱۰)۵۹۲۱

چک قریشیاں: (ج۔۱۰)۵۹۳۹

چکدرہ: (ج۔۱۰)۵۸۸۰

چکڑالہ: (ج۔۶)۳۷۹۵، (ج۔۱۰)۵۸۹۷

چکوال: (ج۔۵)۲۷۰۳، (ج۔۶)۳۷۹۷، ۳۸۱۵، ۳۹۵۴۔ ۳۹۵۶، (ج۔۱۰)۵۹۲۷، ۵۹۳۰، ۵۹۴۷، ۶۰۱۴

چمکنی: (ج۔۶)۳۸۹۵۔۳۸۹۶، ۳۸۹۸۔۳۸۹۹

چمن: (ج۔۶)۳۷۶۰

چنی گوٹھ: (ج۔۱۰)۵۰۶۲

چوتیالی: (ج۔۱۰)۵۹۵۰

چوٹیالی تھل: (ج۔۶)۳۷۹۳

چودھوان: (ج۔۶)۳۴۳۵، (ج۔۱۰)۵۸۸۴، ۵۸۹۴

چورہ شریف: (ج۔۶) ۳۷۷۱، ۳۷۷۹، ۳۷۸۱، ۳۷۸۳، (ج۔۱۰) ۵۹۳۶، ۵۹۳۸، ۵۹۴۷، ۶۰۰۱، ۶۰۰۹۔ ۶۰۱۰، ۶۰۹۰، ۶۰۹۳، ۶۴۳۱

چونترہ: (ج۔۱۰)۵۹۴۱

چونڈہ دریوی: (ج۔۱۰)۵۹۷۰

چوہا گجر: (ج۔۱۰)۵۸۸۷

چوہان: (ج۔۱۰)۵۹۵۳

چوہنگ: (ج۔۶)۳۷۸۶

چہار باغ صفا: (ج۔۶)۳۳۲۵۔۳۳۲۶، ۳۳۳۰، ۳۳۳۳، ۳۳۴۲، ۳۵۴۳، ۳۵۴۳۔۳۵۴۴، ۳۵۴۷

چھچھر: (ج۔۱۰)۵۸۷۶، ۵۸۸۶

چھمب جوڑیاں: (ج۔۶)۳۵۹۵

چھنجیانہ: (ج۔۵)۲۹۰۰، (ج۔۱۰)۵۹۵۰

چھچیاں: (ج۔۶)۳۸۱۶، ۳۸۱۸، ۳۸۲۱

چیکوسلاویا: (ج۔۹)۵۵۸۰

چین: (ج۔۴)۳۴۸۶، (ج۔۵)۲۶۸۶، ۲۶۹۳، (ج۔۶)۳۳۴۳، ۳۴۷۰، (ج۔۸)۴۹۰۳، (ج۔۱۰)۵۷۷۷، ۵۹۸۸

ح

حاجی پور: (ج۔۴)۱۹۸۰

حاجی شاہ: (ج۔۱۰)۵۹۲۹

حافظ آباد: (ج۔۵)۲۶۶۶

حبش: (ج۔۴)۳۴۸۶، (ج۔۸)۴۹۰۶

حبشہ: (ج۔۱۰)۵۷۷۷

حبیب کوٹ: (ج۔۱۰)۶۰۱۸

حجاز: (ج۔۱) ۷۱، ۸۸، ۹۲، ۲۶۲، ۲۷۰، ۲۷۲، ۳۶۲، (ج۔۴) ۱۳۷۲، ۱۸۶۲، (ج۔۴) ۱۹۲۳۔۱۹۲۴، ۱۹۷۹، ۲۳۸۸، (ج۔۵) ۲۵۹۸، ۲۶۷۶، ۲۶۸۴۔۲۶۸۵، ۲۶۸۸، ۲۶۹۳۔۲۶۹۴، ۲۶۷۹، ۲۷۴۰، ۳۰۰۳۔۳۰۰۴، ۳۰۰۹، ۳۰۴۳، ۳۰۹۱۱، ۳۰۹۲، ۳۰۱۰، ۳۰۱۳، (ج۔۶) ۳۳۰۲، ۳۳۰۶۔۳۳۰۸، ۳۳۱۱، ۳۳۲۵، ۳۵۰۰، ۳۶۰۳، (ج۔۷) ۴۲۶۲، (ج۔۹) ۵۴۲۹، ۵۵۱۳، (ج۔۱۰) ۵۶۷۹، ۵۷۲۰، ۵۹۵۴، ۵۸۷۵، ۵۹۳۲، ۶۰۴۴۔۶۰۴۵

حدیبیہ: (ج۔۹)۵۳۲۵

حدیدہ (یمن): (ج۔۶)۳۵۱۵، ۳۶۲۲

حرمین شریفین: (ج۔۴)۱۹۵۱، ۲۳۵۱، (ج۔۵)۲۵۷۳، ۲۶۱۷، ۲۶۷۶، ۲۶۸۹، ۲۶۹۲، ۲۶۹۹، ۲۷۹۹۔۲۸۰۰، ۲۸۱۳، ۲۹۳۰، (ج۔۶) ۳۲۱۷، ۳۲۲۳، ۳۲۵۹، ۳۳۶۳، ۳۳۷۴، ۳۳۵۹، ۳۳۵۹،

۳۵۲۹، ۳۵۳۸، ۳۵۳۹، ۳۵۱۱، ۳۵۱۵، ۳۵۲۱، ۳۵۲۳، ۳۵۲۴،
۳۵۴۸، ۳۵۵۵، ۳۵۷۹ _ ۳۵۸۰، ۳۵۹۷، ۳۶۰۳، ۳۶۰۸،
(ج_۷) ۳۹۹۰، ۴۱۴۰، ۴۱۷۲، ۴۱۷۴، ۴۲۲۸، (ج_۸)
۵۰۱۲، ۵۰۹۹، ۵۲۱۲، ۴۷۱۴، (ج_۹) ۵۲۳۱، ۵۵۴۷،
۵۵۵۱، ۵۵۸۳، (ج_۱۰) ۵۵۸۰، ۵۵۹۳، ۵۶۲۷،
۵۷۵۵ _ ۵۷۶۱، ۵۸۲۲، ۵۸۷۰، ۵۸۷۵، ۵۸۸۱ _
۵۸۸۲، ۵۸۹۴، ۵۹۲۵، ۵۹۴۰، ۵۹۹۱، ۲۰۹۱، ۲۴۷۱

حسن آباد: (ج_۶) ۳۷۹۵

حسن ابدال: (ج_۱۰) ۵۸۹۱، ۵۹۱۳، ۵۹۴۳، ۵۹۴۷،
۵۹۴۳ _ ۵۹۴۵، ۲۴۹۰

حسین خان والا: (ج_۶) ۳۷۸۵

حصار: (ج_۴) ۲۴۸۶، (ج_۶) ۳۷۹۶، ۳۸۷۸

حصار شادماں: (ج_۹) ۵۳۱۲

حصارک: (ج_۶) ۳۵۵۴

حضرموت (یمن): (ج_۶) ۳۴۰۲، ۳۴۰۴

حضرو: (ج_۶) ۳۸۶۹، (ج_۱۰) ۵۹۲۰، ۵۹۲۲ _ ۵۹۲۳،
۵۹۲۴، ۵۹۲۷

حطار: (ج_۱۰) ۵۲۹۰

حمص: (ج_۶) ۳۲۲۷

حوران: (ج_۶) ۳۲۷۹، ۳۲۸۱ _ ۳۲۸۲، ۳۲۸۴، ۳۳۸۷ _
۳۳۸۹

حویلی لکھا: (ج_۱۰) ۲۴۴۳

حیدرآباد دکن: (ج_۶) ۳۸۴۰، ۳۹۵۰، ۳۹۵۵، (ج_۷)
۴۴۱۷، (ج_۸) ۴۸۴۳، ۴۸۵۰، (ج_۹) ۵۲۷۰،
۵۳۲۹، (ج_۱۰) ۵۸۸۱، ۵۸۹۳، ۵۹۵۵، ۵۹۵۷

حیدرآباد (سندھ): (ج_۱) ۲۷۰، ۲۷۳، ۳۹، ۴۳، ۵۲ _ ۵۳، ۱۲۰،
۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۳۶، ۱۳۹، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۸، ۱۵۰،
۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳،
۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴،
۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵،
۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶،
۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷،
۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸،
۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹،
۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰،
۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱،
۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲،
۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳،
۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴،
۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵،
۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶،
۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷،
۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸،
۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹،
۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰،
۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱،
۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲،
۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳،
۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴،
۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵،
۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶،
۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷،
۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸،
۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹،
۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰،
۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱،
۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲،
۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳،
۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴،
۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵،
۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶،
۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷،
۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸،
۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹،
۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰،
۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱،
۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲،
۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳،
۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴،
۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵،
۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶،
۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷،
۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸،
۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹،
۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰،
۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱،
۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲،
۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳،
۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴،
۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵،
۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶،
۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷،
۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸،
۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹،
۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰،
۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱،
۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲،
۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳،
۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴،
۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵،
۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶،
۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷،
۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸،
۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹،
۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰،
۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱،
۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲،
۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳،
۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴،
۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵،
۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶،
۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷،
۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸،
۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹،
۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹،
۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹،
۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹،
۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹،
۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹،
۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹،
۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹،
۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹،
۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹،
۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹،
۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹،
۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹،
۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹،
۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹،
۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹،
۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹،
۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹،
۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹،
۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹،
۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹،
۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹،
۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹،
۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹،
۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹،
۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹،
۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹،
۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹،
۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹،
۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹،
۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹،
۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹،
۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹،
۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹،
۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹،
۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹،
۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹،
۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹،
۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹،
۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹،
۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹،
۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹،
۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹،
۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹،
۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹،
۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹،
۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹،
۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹،
۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹،
۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹،
۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹،
۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹،
۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹،
۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹،
۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹،
۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹،
۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹،
۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹،
۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹،
۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹،
۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹،
۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹،
۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹،
۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹،
۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹،
۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹،
۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹،
۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹،
۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹،
۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹،
۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹،
۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹،
۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹،
۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹،
۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹،
۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹،
۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹،
۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹،
۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹،
۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷

خقن: (ج۔۸) ۴۹۰۲

خدا داد زئی: (ج۔۶) ۳۷۴۴

خدوخیل: (ج۔۶) ۳۸۹۵

خراسان: (ج۔۱) ۸۸، ۳۴۷، ۳۴۶، ۳۴۸، (ج۔۲) ۵۰۹، ۸۱۱، (ج۔۳) ۱۳۶۵، (ج۔۴) ۱۹۸۶، ۲۲۶۰، (ج۔۶) ۳۴۹۹، ۳۶۰۴، ۳۸۶۷، ۳۹۰۶، ۳۹۱۵، (ج۔۸) ۴۵۱۳، ۴۵۲۰، ۴۷۹۸، (ج۔۹) ۵۰۴۴، ۵۱۲۶، ۵۱۴۷، (ج۔۱۰) ۵۷۵۲، ۵۷۸۷، ۵۸۴۸، ۵۸۸۲، ۵۹۳۴، ۵۹۵۱، ۵۹۵۷

خرقان: (ج۔۱) ۴۶۶، ۴۶۷، (ج۔۲) ۸۱۱، (ج۔۴) ۲۲۳۵، ۲۳۵۸، (ج۔۸) ۴۷۹۷، ۴۸۲۵

خوکی: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

خلدآباد: (ج۔۴) ۲۱۸۴، (ج۔۶) ۳۶۹۸

خوارزم: (ج۔۴) ۲۲۳۸، ۲۲۶۰، (ج۔۷) ۴۰۸۹۔۴۰۹۰، ۴۰۹۳، ۴۰۹۷، (ج۔۸) ۴۸۲۲

خورده: (ج۔۱۰) ۵۲۴۵

خوشاب: (ج۔۶) ۳۹۱۴، (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

خونی چک: (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

خیاری شریف: (ج۔۶) ۳۶۹۶

خیبر: (ج۔۶) ۳۸۴۴، (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

خیر پور: (ج۔۶) ۳۴۳۱، ۳۴۶۹، ۳۵۶۴، ۳۶۱۲، ۳۶۷۹، ۳۶۹۵، ۳۷۰۳، ۳۷۰۵، ۳۷۰۷، (ج۔۱۰) ۶۰۵۷، ۶۰۶۸

خیر پور (میرس): ۸۴۷

خیل مرزہ: (ج۔۸) ۴۸۲۲

د

دا دوالی شریف: (ج۔۶) ۳۷۸۸

دادو: (ج۔۶) ۳۴۳۱۔۳۴۳۲، ۳۵۷۰، ۳۶۹۰، ۳۶۹۶

دارکنان: (ج۔۶) ۳۹۵۴

داغستان: (ج۔۵) ۲۶۸۷، (ج۔۶) ۳۴۶۰۔۳۴۶۱

دامان: (ج۔۶) ۳۹۱۴۔۳۹۱۵

داور شریف (کوہاٹ): (ج۔۶) ۳۸۸۰

داؤدخیل: (ج۔۱۰) ۶۰۴۳

داؤدزئی: (ج۔۶) ۳۸۴۱، (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

درخان: (ج۔۶) ۳۷۳۷

درانی بستی: (ج۔۶) ۳۷۴۷

درپلی: (ج۔۶) ۳۴۸۶

درخان: (ج۔۱۰) ۵۹۵۳

درگئی: (ج۔۶) ۳۷۱۸

درہ بولان: (ج۔۶) ۳۹۱۵

درہ کوہ: (ج۔۹) ۵۲۲۶

درہ گومل: (ج۔۶) ۳۹۱۵

دزدورہ: (ج۔۱۰) ۵۸۴۹

دسوق: (ج۔۶) ۳۴۰۷

دکن: (ج۔۱) ۵۲، ۸۸، ۱۷۴، (ج۔۲) ۵۰۹، (ج۔۳) ۱۸۴۳، ۱۸۴۵، ۱۸۵۰، ۱۸۶۳، ۱۸۶۹، (ج۔۴) ۲۰۵۵، ۲۰۵۹، ۲۴۱۷، ۲۴۲۶، ۲۸۱۴، ۲۴۳۴، ۲۴۳۶، (ج۔۶) ۳۶۹۷۔۳۶۹۸، ۳۷۷۲، ۳۷۸۱، (ج۔۸) ۴۵۴۸، ۴۵۵۴ _ ۴۵۵۵، ۴۵۶۲، ۴۶۷۳۔۴۶۷۴، (ج۔۹) ۵۰۴۴، ۵۰۹۳، ۵۰۹۴،

۵۰۹۵، ۵۱۴۲، ۵۵۴۹، (ج۔۱۰) ۵۲۴۳، ۵۲۸۴، ۵۷۲۸، ۶۱۱۲، ۶۲۷۹

دمشق: (ج۔۱) ۸۰۷، ۸۴۷، ۲۱۹_۲۳۰، ۲۵۸، ۱۹۴۰، (ج۔۴) ۳۰۴۱، ۳۵۰۸، ۳۵۱۰، (ج۔۵) ۳۱۷۴، ۳۱۸۱، ۳۱۸۴، ۳۱۹۳، ۳۱۹۹، ۳۲۰۰، ۳۲۰۴، ۳۲۷۰، ۳۸۸۸، (ج۔۶) ۳۱۷۵، ۳۱۷۷_ ۳۱۸۰، ۳۱۸۴_ ۳۱۸۶، ۳۱۸۹، ۳۱۹۴_ ۳۱۹۶، ۳۱۹۸، ۳۲۰۰_ ۳۲۰۱، ۳۲۰۸_ ۳۲۱۱، ۳۲۲۷_ ۳۲۳۰، ۳۲۳۵، ۳۲۵۲، ۳۲۶۹_ ۳۲۷۱، ۳۵۹۵، ۳۷۱۰، (ج۔۸) ۳۹۲۷، ۳۹۳۰، ۳۹۵۵، ۳۹۶۵، ۳۹۷۰، (ج۔۹) ۵۲۹۲، ۵۳۱۴، ۵۳۲۲، ۵۳۹۷، (ج۔۱۰) ۵۱۲۸_ ۵۱۲۹، ۵۱۹۵، ۵۲۷۸_ ۲۳۷۹، ۲۳۹۲، ۲۴۰۰، ۲۴۱۸، ۲۴۹۵، ۲۴۹۷

رمیاط: (ج۔۶) ۲۳۰۷

رند و شاہ بلاول: (ج۔۱۰) ۲۰۴۳، ۵۹۴۳_ ۲۰۴۴

روآپہ: (ج۔۶) ۳۸۹۶، (ج۔۱۰) ۵۸۷۰، ۵۸۸۷

روراجی: (ج۔۸) ۳۵۷۳

روغن: (ج۔۶) ۳۲۰۳

رہر: (ج۔۱۰) ۵۸۸۰

رہلی: (ج۔۱) ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۴۶، ۲۵۸، ۵۵۵، ۸۸۰، ۹۴۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۲۱، ۱۸۱، ۱۸۷، ۲۹۶، ۲۹۸، ۳۰۰، ۳۰۵، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۸، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۴۱، ۳۴۷، ۳۴۹، ۳۷۰، ۳۷۳، ۳۷۵، ۳۸۵، ۳۹۱، ۴۰۳، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۸، ۴۳۲، ۴۵۸، ۴۶۱، ۴۷۲، (ج۔۲) ۷۲۵، ۷۷۱، ۷۹۸، ۸۰۵، ۸۵۵، ۸۵۸، ۸۶۰، ۱۰۱۵، ۱۱۳۹، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، (ج۔۳) ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۵، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۴۱۸، ۱۴۳۱، ۱۴۳۴، ۱۴۳۶، ۱۴۳۸، ۱۴۴۳، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، (ج۔۴) ۱۸۷۰، ۱۸۷۴، ۱۸۷۷، ۱۸۹۳، ۱۹۲۵، ۱۹۵۱، ۱۹۸۳_ ۱۹۸۴، ۲۰۱۳_ ۲۰۱۴، ۲۰۲۴، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۳۹، ۲۰۵۱_ ۲۰۵۵، ۲۰۵۹، ۲۰۶۱، ۲۰۶۴، ۲۰۸۱، ۲۰۸۸، ۲۱۸۰، ۲۱۸۴، ۲۱۸۹_ ۲۳۵۲، ۲۳۵۴، ۲۳۵۷_ ۲۳۵۸، ۲۳۶۰، ۲۳۶۴، ۲۳۷۹، ۲۳۸۱، ۲۳۸۴، ۲۳۸۶، ۲۳۸۷، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴، ۲۴۰۱، ۲۴۰۳، ۲۴۰۴، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، ۲۴۱۰، ۲۴۱۱، ۲۴۱۳، ۲۴۱۴، ۲۴۱۵، ۲۴۱۷، ۲۴۱۸، ۲۴۲۰، ۲۴۲۱، ۲۴۲۲، ۲۴۲۳، ۲۴۲۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶، ۲۴۲۷، ۲۴۲۸، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، ۲۴۳۳، ۲۴۳۴، ۲۴۳۵، ۲۴۳۶، ۲۴۳۷، ۲۴۳۸، ۲۴۳۹، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۲، ۲۴۴۳، ۲۴۴۴، ۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۷، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۰، ۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۵۸، ۲۴۵۹، ۲۴۶۰، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲، ۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۵، ۲۴۶۶، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴، ۲۴۷۵، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۲۴۸۰، ۲۴۸۱، ۲۴۸۲، ۲۴۸۳، ۲۴۸۴، ۲۴۸۵، ۲۴۸۶، ۲۴۸۷، ۲۴۸۸، ۲۴۸۹، ۲۴۹۰، ۲۴۹۱، ۲۴۹۲، ۲۴۹۳، ۲۴۹۴، ۲۴۹۵، ۲۴۹۶، ۲۴۹۷، ۲۴۹۸، ۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۰۱، ۲۵۰۲، ۲۵۰۳، ۲۵۰۴، ۲۵۰۵، ۲۵۰۶، ۲۵۰۷، ۲۵۰۸، ۲۵۰۹، ۲۵۱۰، ۲۵۱۱، ۲۵۱۲، ۲۵۱۳، ۲۵۱۴، ۲۵۱۵، ۲۵۱۶، ۲۵۱۷، ۲۵۱۸، ۲۵۱۹، ۲۵۲۰، ۲۵۲۱، ۲۵۲۲، ۲۵۲۳، ۲۵۲۴، ۲۵۲۵، ۲۵۲۶، ۲۵۲۷، ۲۵۲۸، ۲۵۲۹، ۲۵۳۰، ۲۵۳۱، ۲۵۳۲، ۲۵۳۳، ۲۵۳۴، ۲۵۳۵، ۲۵۳۶، ۲۵۳۷، ۲۵۳۸، ۲۵۳۹، ۲۵۴۰، ۲۵۴۱، ۲۵۴۲، ۲۵۴۳، ۲۵۴۴، ۲۵۴۵، ۲۵۴۶، ۲۵۴۷، ۲۵۴۸، ۲۵۴۹، ۲۵۵۰، ۲۵۵۱، ۲۵۵۲، ۲۵۵۳، ۲۵۵۴، ۲۵۵۵، ۲۵۵۶، ۲۵۵۷، ۲۵۵۸، ۲۵۵۹، ۲۵۶۰، ۲۵۶۱، ۲۵۶۲، ۲۵۶۳، ۲۵۶۴، ۲۵۶۵، ۲۵۶۶، ۲۵۶۷، ۲۵۶۸، ۲۵۶۹، ۲۵۷۰، ۲۵۷۱، ۲۵۷۲، ۲۵۷۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۵، ۲۵۷۶، ۲۵۷۷، ۲۵۷۸، ۲۵۷۹، ۲۵۸۰، ۲۵۸۱، ۲۵۸۲، ۲۵۸۳، ۲۵۸۴، ۲۵۸۵، ۲۵۸۶، ۲۵۸۷، ۲۵۸۸، ۲۵۸۹، ۲۵۹۰، ۲۵۹۱، ۲۵۹۲، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴، ۲۵۹۵، ۲۵۹۶، ۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۵۹۹، ۲۶۰۰، ۲۶۰۱، ۲۶۰۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۴، ۲۶۰۵، ۲۶۰۶، ۲۶۰۷، ۲۶۰۸، ۲۶۰۹، ۲۶۱۰، ۲۶۱۱، ۲۶۱۲، ۲۶۱۳، ۲۶۱۴، ۲۶۱۵، ۲۶۱۶، ۲۶۱۷، ۲۶۱۸، ۲۶۱۹، ۲۶۲۰، ۲۶۲۱، ۲۶۲۲، ۲۶۲۳، ۲۶۲۴، ۲۶۲۵، ۲۶۲۶، ۲۶۲۷، ۲۶۲۸، ۲۶۲۹، ۲۶۳۰، ۲۶۳۱، ۲۶۳۲، ۲۶۳۳، ۲۶۳۴، ۲۶۳۵، ۲۶۳۶، ۲۶۳۷، ۲۶۳۸، ۲۶۳۹، ۲۶۴۰، ۲۶۴۱، ۲۶۴۲، ۲۶۴۳، ۲۶۴۴، ۲۶۴۵، ۲۶۴۶، ۲۶۴۷، ۲۶۴۸، ۲۶۴۹، ۲۶۵۰، ۲۶۵۱، ۲۶۵۲، ۲۶۵۳، ۲۶۵۴، ۲۶۵۵، ۲۶۵۶، ۲۶۵۷، ۲۶۵۸، ۲۶۵۹، ۲۶۶۰، ۲۶۶۱، ۲۶۶۲، ۲۶۶۳، ۲۶۶۴، ۲۶۶۵، ۲۶۶۶، ۲۶۶۷، ۲۶۶۸، ۲۶۶۹، ۲۶۷۰، ۲۶۷۱، ۲۶۷۲، ۲۶۷۳، ۲۶۷۴، ۲۶۷۵، ۲۶۷۶، ۲۶۷۷، ۲۶۷۸، ۲۶۷۹، ۲۶۸۰، ۲۶۸۱، ۲۶۸۲، ۲۶۸۳، ۲۶۸۴، ۲۶۸۵، ۲۶۸۶، ۲۶۸۷، ۲۶۸۸، ۲۶۸۹، ۲۶۹۰، ۲۶۹۱، ۲۶۹۲، ۲۶۹۳، ۲۶۹۴، ۲۶۹۵، ۲۶۹۶، ۲۶۹۷، ۲۶۹۸، ۲۶۹۹، ۲۷۰۰، ۲۷۰۱، ۲۷۰۲، ۲۷۰۳، ۲۷۰۴، ۲۷۰۵، ۲۷۰۶، ۲۷۰۷، ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، ۲۷۱۰، ۲۷۱۱، ۲۷۱۲، ۲۷۱۳، ۲۷۱۴، ۲۷۱۵، ۲۷۱۶، ۲۷۱۷، ۲۷۱۸، ۲۷۱۹، ۲۷۲۰، ۲۷۲۱، ۲۷۲۲، ۲۷۲۳، ۲۷۲۴، ۲۷۲۵، ۲۷۲۶، ۲۷۲۷، ۲۷۲۸، ۲۷۲۹، ۲۷۳۰، ۲۷۳۱، ۲۷۳۲، ۲۷۳۳، ۲۷۳۴، ۲۷۳۵، ۲۷۳۶، ۲۷۳۷، ۲۷۳۸، ۲۷۳۹، ۲۷۴۰، ۲۷۴۱، ۲۷۴۲، ۲۷۴۳، ۲۷۴۴، ۲۷۴۵، ۲۷۴۶، ۲۷۴۷، ۲۷۴۸، ۲۷۴۹، ۲۷۵۰، ۲۷۵۱، ۲۷۵۲، ۲۷۵۳، ۲۷۵۴، ۲۷۵۵، ۲۷۵۶، ۲۷۵۷، ۲۷۵۸، ۲۷۵۹، ۲۷۶۰، ۲۷۶۱، ۲۷۶۲، ۲۷۶۳، ۲۷۶۴، ۲۷۶۵، ۲۷۶۶، ۲۷۶۷، ۲۷۶۸، ۲۷۶۹، ۲۷۷۰، ۲۷۷۱، ۲۷۷۲، ۲۷۷۳، ۲۷۷۴، ۲۷۷۵، ۲۷۷۶، ۲۷۷۷، ۲۷۷۸، ۲۷۷۹، ۲۷۸۰، ۲۷۸۱، ۲۷۸۲، ۲۷۸۳، ۲۷۸۴، ۲۷۸۵، ۲۷۸۶، ۲۷۸۷، ۲۷۸۸، ۲۷۸۹، ۲۷۹۰، ۲۷۹۱، ۲۷۹۲، ۲۷۹۳، ۲۷۹۴، ۲۷۹۵، ۲۷۹۶، ۲۷۹۷، ۲۷۹۸، ۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۳، ۲۸۰۴، ۲۸۰۵، ۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۰۸، ۲۸۰۹، ۲۸۱۰، ۲۸۱۱، ۲۸۱۲، ۲۸۱۳، ۲۸۱۴، ۲۸۱۵، ۲۸۱۶، ۲۸۱۷، ۲۸۱۸، ۲۸۱۹، ۲۸۲۰، ۲۸۲۱، ۲۸۲۲، ۲۸۲۳، ۲۸۲۴، ۲۸۲۵، ۲۸۲۶، ۲۸۲۷، ۲۸۲۸، ۲۸۲۹، ۲۸۳۰، ۲۸۳۱، ۲۸۳۲، ۲۸۳۳، ۲۸۳۴، ۲۸۳۵، ۲۸۳۶، ۲۸۳۷، ۲۸۳۸، ۲۸۳۹، ۲۸۴۰، ۲۸۴۱، ۲۸۴۲، ۲۸۴۳، ۲۸۴۴، ۲۸۴۵، ۲۸۴۶، ۲۸۴۷، ۲۸۴۸، ۲۸۴۹، ۲۸۵۰، ۲۸۵۱، ۲۸۵۲، ۲۸۵۳، ۲۸۵۴، ۲۸۵۵، ۲۸۵۶، ۲۸۵۷، ۲۸۵۸، ۲۸۵۹، ۲۸۶۰، ۲۸۶۱، ۲۸۶۲، ۲۸۶۳، ۲۸۶۴، ۲۸۶۵، ۲۸۶۶، ۲۸۶۷، ۲۸۶۸، ۲۸۶۹، ۲۸۷۰، ۲۸۷۱، ۲۸۷۲، ۲۸۷۳، ۲۸۷۴، ۲۸۷۵، ۲۸۷۶، ۲۸۷۷، ۲۸۷۸، ۲۸۷۹، ۲۸۸۰، ۲۸۸۱، ۲۸۸۲، ۲۸۸۳، ۲۸۸۴، ۲۸۸۵، ۲۸۸۶، ۲۸۸۷، ۲۸۸۸، ۲۸۸۹، ۲۸۹۰، ۲۸۹۱، ۲۸۹۲، ۲۸۹۳، ۲۸۹۴، ۲۸۹۵، ۲۸۹۶، ۲۸۹۷، ۲۸۹۸، ۲۸۹۹، ۲۹۰۰، ۲۹۰۱، ۲۹۰۲، ۲۹۰۳، ۲۹۰۴، ۲۹۰۵، ۲۹۰۶، ۲۹۰۷، ۲۹۰۸، ۲۹۰۹، ۲۹۱۰، ۲۹۱۱، ۲۹۱۲، ۲۹۱۳، ۲۹۱۴، ۲۹۱۵، ۲۹۱۶، ۲۹۱۷، ۲۹۱۸، ۲۹۱۹، ۲۹۲۰، ۲۹۲۱، ۲۹۲۲، ۲۹۲۳، ۲۹۲۴، ۲۹۲۵، ۲۹۲۶، ۲۹۲۷، ۲۹۲۸، ۲۹۲۹، ۲۹۳۰، ۲۹۳۱، ۲۹۳۲، ۲۹۳۳، ۲۹۳۴، ۲۹۳۵، ۲۹۳۶، ۲۹۳۷، ۲۹۳۸، ۲۹۳۹، ۲۹۴۰، ۲۹۴۱، ۲۹۴۲، ۲۹۴۳، ۲۹۴۴، ۲۹۴۵، ۲۹۴۶، ۲۹۴۷، ۲۹۴۸، ۲۹۴۹، ۲۹۵۰، ۲۹۵۱، ۲۹۵۲، ۲۹۵۳، ۲۹۵۴، ۲۹۵۵، ۲۹۵۶، ۲۹۵۷، ۲۹۵۸، ۲۹۵۹، ۲۹۶۰، ۲۹۶۱، ۲۹۶۲، ۲۹۶۳، ۲۹۶۴، ۲۹۶۵، ۲۹۶۶، ۲۹۶۷، ۲۹۶۸، ۲۹۶۹، ۲۹۷۰، ۲۹۷۱، ۲۹۷۲، ۲۹۷۳، ۲۹۷۴، ۲۹۷۵، ۲۹۷۶، ۲۹۷۷، ۲۹۷۸، ۲۹۷۹، ۲۹۸۰، ۲۹۸۱، ۲۹۸۲، ۲۹۸۳، ۲۹۸۴، ۲۹۸۵، ۲۹۸۶، ۲۹۸۷، ۲۹۸۸، ۲۹۸۹، ۲۹۹۰، ۲۹۹۱، ۲۹۹۲، ۲۹۹۳، ۲۹۹۴، ۲۹۹۵، ۲۹۹۶، ۲۹۹۷، ۲۹۹۸، ۲۹۹۹، ۳۰۰۰، ۳۰۰۱، ۳۰۰۲، ۳۰۰۳، ۳۰۰۴، ۳۰۰۵، ۳۰۰۶، ۳۰۰۷، ۳۰۰۸، ۳۰۰۹، ۳۰۱۰، ۳۰۱۱، ۳۰۱۲، ۳۰۱۳، ۳۰۱۴، ۳۰۱۵، ۳۰۱۶، ۳۰۱۷، ۳۰۱۸، ۳۰۱۹، ۳۰۲۰، ۳۰۲۱، ۳۰۲۲، ۳۰۲۳، ۳۰۲۴، ۳۰۲۵، ۳۰۲۶، ۳۰۲۷، ۳۰۲۸، ۳۰۲۹، ۳۰۳۰، ۳۰۳۱، ۳۰۳۲، ۳۰۳۳، ۳۰۳۴، ۳۰۳۵، ۳۰۳۶، ۳۰۳۷، ۳۰۳۸، ۳۰۳۹، ۳۰۴۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۲، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴، ۳۰۴۵، ۳۰۴۶، ۳۰۴۷، ۳۰۴۸، ۳۰۴۹، ۳۰۵۰، ۳۰۵۱، ۳۰۵۲، ۳۰۵۳، ۳۰۵۴، ۳۰۵۵، ۳۰۵۶، ۳۰۵۷، ۳۰۵۸، ۳۰۵۹، ۳۰۶۰، ۳۰۶۱، ۳۰۶۲، ۳۰۶۳، ۳۰۶۴، ۳۰۶۵، ۳۰۶۶، ۳۰۶۷، ۳۰۶۸، ۳۰۶۹، ۳۰۷۰، ۳۰۷۱، ۳۰۷۲، ۳۰۷۳، ۳۰۷۴، ۳۰۷۵، ۳۰۷۶، ۳۰۷۷، ۳۰۷۸، ۳۰۷۹، ۳۰۸۰، ۳۰۸۱، ۳۰۸۲، ۳۰۸۳، ۳۰۸۴، ۳۰۸۵، ۳۰۸۶، ۳۰۸۷، ۳۰۸۸، ۳۰۸۹، ۳۰۹۰، ۳۰۹۱، ۳۰۹۲، ۳۰۹۳، ۳۰۹۴، ۳۰۹۵، ۳۰۹۶، ۳۰۹۷، ۳۰۹۸، ۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۳۱۰۱، ۳۱۰۲، ۳۱۰۳، ۳۱۰۴، ۳۱۰۵، ۳۱۰۶، ۳۱۰۷، ۳۱۰۸، ۳۱۰۹، ۳۱۱۰، ۳۱۱۱، ۳۱۱۲، ۳۱۱۳، ۳۱۱۴، ۳۱۱۵، ۳۱۱۶، ۳۱۱۷، ۳۱۱۸، ۳۱۱۹، ۳۱۲۰، ۳۱۲۱، ۳۱۲۲، ۳۱۲۳، ۳۱۲۴، ۳۱۲۵، ۳۱۲۶، ۳۱۲۷، ۳۱۲۸، ۳۱۲۹، ۳۱۳۰، ۳۱۳۱، ۳۱۳۲، ۳۱۳۳، ۳۱۳۴، ۳۱۳۵، ۳۱۳۶، ۳۱۳۷، ۳۱۳۸، ۳۱۳۹، ۳۱۴۰، ۳۱۴۱، ۳۱۴۲، ۳۱۴۳، ۳۱۴۴، ۳۱۴۵، ۳۱۴۶، ۳۱۴۷، ۳۱۴۸، ۳۱۴۹، ۳۱۵۰، ۳۱۵۱، ۳۱۵۲، ۳۱۵۳، ۳۱۵۴، ۳۱۵۵، ۳۱۵۶، ۳۱۵۷، ۳۱۵۸، ۳۱۵۹، ۳۱۶۰، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲، ۳۱۶۳، ۳۱۶۴، ۳۱۶۵، ۳۱۶۶، ۳۱۶۷، ۳۱۶۸، ۳۱۶۹، ۳۱۷۰، ۳۱۷۱، ۳۱۷۲، ۳۱۷۳، ۳۱۷۴، ۳۱۷۵، ۳۱۷۶، ۳۱۷۷، ۳۱۷۸، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰، ۳۱۸۱، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۱۸۴، ۳۱۸۵، ۳۱۸۶، ۳۱۸۷، ۳۱۸۸، ۳۱۸۹، ۳۱۹۰، ۳۱۹۱، ۳۱۹۲، ۳۱۹۳، ۳۱۹۴، ۳۱۹۵، ۳۱۹۶، ۳۱۹۷، ۳۱۹۸، ۳۱۹۹، ۳۲۰۰، ۳۲۰۱، ۳۲۰۲، ۳۲۰۳، ۳۲۰۴، ۳۲۰۵، ۳۲۰۶، ۳۲۰۷، ۳۲۰۸، ۳۲۰۹، ۳۲۱۰، ۳۲۱۱، ۳۲۱۲، ۳۲۱۳، ۳۲۱۴، ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، ۳۲۱۷، ۳۲۱۸، ۳۲۱۹، ۳۲۲۰، ۳۲۲۱، ۳۲۲۲، ۳۲۲۳، ۳۲۲۴، ۳۲۲۵، ۳۲۲۶، ۳۲۲۷، ۳۲۲۸، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۳۱، ۳۲۳۲، ۳۲۳۳، ۳۲۳۴، ۳۲۳۵، ۳۲۳۶، ۳۲۳۷، ۳۲۳۸، ۳۲۳۹، ۳۲۴۰، ۳۲۴۱، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۴، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۴۷، ۳۲۴۸، ۳۲۴۹، ۳۲۵۰، ۳۲۵۱، ۳۲۵۲، ۳۲۵۳، ۳۲۵۴، ۳۲۵۵، ۳۲۵۶، ۳۲۵۷، ۳۲۵۸، ۳۲۵۹، ۳۲۶۰، ۳۲۶۱، ۳۲۶۲، ۳۲۶۳، ۳۲۶۴، ۳۲۶۵، ۳۲۶۶، ۳۲۶۷، ۳۲۶۸، ۳۲۶۹، ۳۲۷۰، ۳۲۷۱، ۳۲۷۲، ۳۲۷۳، ۳۲۷۴، ۳۲۷۵، ۳۲۷۶، ۳۲۷۷، ۳۲۷۸، ۳۲۷۹، ۳۲۸۰، ۳۲۸۱، ۳۲۸۲، ۳۲۸۳، ۳۲۸۴، ۳۲۸۵، ۳۲۸۶، ۳۲۸۷، ۳۲۸۸، ۳۲۸۹، ۳۲۹۰، ۳۲۹۱، ۳۲۹۲، ۳۲۹۳، ۳۲۹۴، ۳۲۹۵، ۳۲۹۶، ۳۲۹۷، ۳۲۹۸، ۳۲۹۹، ۳۳۰۰، ۳۳۰۱، ۳۳۰۲، ۳۳۰۳، ۳۳۰۴، ۳۳۰۵، ۳۳۰۶، ۳۳۰۷، ۳۳۰۸، ۳۳۰۹، ۳۳۱۰، ۳۳۱۱، ۳۳۱۲، ۳۳۱۳، ۳۳۱۴، ۳۳۱۵، ۳۳۱۶، ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۱۹، ۳۳۲۰، ۳۳۲۱، ۳۳۲۲، ۳۳۲۳، ۳۳۲۴، ۳۳۲۵، ۳۳۲۶، ۳۳۲۷، ۳۳۲۸، ۳۳۲۹، ۳۳۳۰، ۳۳۳۱، ۳۳۳۲، ۳۳۳۳، ۳۳۳۴، ۳۳۳۵، ۳۳۳۶، ۳۳۳۷، ۳۳۳۸، ۳۳۳۹، ۳۳۴۰، ۳۳۴۱، ۳۳۴۲، ۳۳۴۳، ۳۳۴۴، ۳۳۴۵، ۳۳۴۶، ۳۳۴۷، ۳۳۴۸، ۳۳۴۹، ۳۳۵۰، ۳۳۵۱، ۳۳۵۲، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۵، ۳۳۵۶، ۳۳۵۷، ۳۳۵۸، ۳۳۵۹، ۳۳۶۰، ۳۳۶۱، ۳۳۶۲، ۳۳۶۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۵، ۳۳۶۶، ۳۳۶۷، ۳۳۶۸، ۳۳۶۹، ۳۳۷۰، ۳۳۷۱، ۳۳۷۲، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴، ۳۳۷۵، ۳۳۷۶، ۳۳۷۷، ۳۳۷۸، ۳۳۷۹، ۳۳۸۰، ۳۳۸۱، ۳۳۸۲، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۵، ۳۳۸۶، ۳۳۸۷، ۳۳۸۸، ۳۳۸۹، ۳۳۹۰، ۳۳۹۱، ۳۳۹۲، ۳۳۹۳، ۳۳۹۴، ۳۳۹۵، ۳۳۹۶، ۳۳۹۷، ۳۳۹۸، ۳۳۹۹، ۳۴۰۰، ۳۴۰۱، ۳۴۰۲، ۳۴۰۳، ۳۴۰۴، ۳۴۰۵، ۳۴۰۶، ۳۴۰۷، ۳۴۰۸، ۳۴۰۹، ۳۴۱۰، ۳۴۱۱، ۳۴۱۲، ۳۴۱۳، ۳۴۱۴، ۳۴۱۵، ۳۴۱۶، ۳۴۱۷، ۳۴۱۸، ۳۴۱۹، ۳۴۲۰، ۳۴۲۱، ۳۴۲۲، ۳۴۲۳، ۳۴۲۴، ۳۴۲۵، ۳۴۲۶، ۳۴۲۷، ۳۴۲۸، ۳۴۲۹، ۳۴۳۰، ۳۴۳۱، ۳۴۳۲، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴، ۳۴۳۵، ۳۴۳۶، ۳۴۳۷، ۳۴۳۸، ۳۴۳۹، ۳۴۴۰، ۳۴۴۱، ۳۴۴۲، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۵، ۳۴۴۶، ۳۴۴۷، ۳۴۴۸، ۳۴۴۹، ۳۴۵۰، ۳۴۵۱، ۳۴۵۲، ۳۴۵۳، ۳۴۵۴، ۳۴۵۵، ۳۴۵۶، ۳۴۵۷، ۳۴۵۸، ۳۴۵۹، ۳۴۶۰، ۳۴۶۱، ۳۴۶۲، ۳۴۶۳، ۳۴۶۴، ۳۴۶۵، ۳۴۶۶، ۳۴۶۷، ۳۴۶۸، ۳۴۶۹، ۳۴۷۰، ۳۴۷۱، ۳۴۷۲، ۳۴۷۳، ۳۴۷۴، ۳۴۷۵، ۳۴۷۶، ۳۴۷۷، ۳۴۷۸، ۳۴۷۹، ۳۴۸۰، ۳۴۸۱، ۳۴۸۲، ۳۴۸۳، ۳۴۸۴، ۳۴۸۵، ۳۴۸۶، ۳۴۸۷، ۳۴۸۸، ۳۴۸۹، ۳۴۹۰، ۳۴۹۱، ۳۴۹۲، ۳۴۹۳، ۳۴۹۴، ۳۴۹۵، ۳۴۹۶، ۳۴۹۷، ۳۴۹۸، ۳۴۹۹، ۳۵۰۰، ۳۵۰۱، ۳۵۰۲، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، ۳۵۰۵، ۳۵۰۶، ۳۵۰۷، ۳۵۰۸، ۳۵۰۹، ۳۵۱۰، ۳۵۱۱، ۳۵۱۲، ۳۵۱۳، ۳۵۱۴، ۳۵۱۵، ۳۵۱۶، ۳۵۱۷، ۳۵۱۸، ۳۵۱۹، ۳۵۲۰، ۳۵۲۱، ۳۵۲۲، ۳۵۲۳، ۳۵۲۴، ۳۵۲۵، ۳۵۲۶، ۳۵۲۷، ۳۵۲۸، ۳۵۲۹، ۳۵۳۰، ۳۵۳۱، ۳۵۳۲، ۳۵۳۳، ۳۵۳۴، ۳۵۳۵، ۳۵۳۶، ۳۵۳۷، ۳۵۳۸، ۳۵۳۹، ۳۵۴۰، ۳۵۴۱، ۳۵۴۲، ۳۵۴۳، ۳۵۴۴، ۳۵۴۵، ۳۵۴۶، ۳۵۴۷، ۳۵۴۸، ۳۵۴۹، ۳۵۵۰، ۳۵۵۱، ۳۵۵۲، ۳۵۵۳، ۳۵۵۴، ۳۵۵۵، ۳۵۵۶، ۳۵۵۷، ۳۵۵۸، ۳۵۵۹، ۳۵۶۰، ۳۵۶۱، ۳۵۶۲، ۳۵۶۳، ۳۵۶۴، ۳۵۶۵، ۳۵۶۶، ۳۵۶۷، ۳۵۶۸، ۳۵۶۹، ۳۵۷۰، ۳۵۷۱، ۳۵۷۲، ۳۵۷۳، ۳۵۷۴، ۳۵۷۵، ۳۵۷۶، ۳۵۷۷، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹، ۳۵۸۰، ۳۵۸۱، ۳۵۸۲، ۳۵۸۳، ۳۵۸۴، ۳۵۸۵، ۳۵۸۶، ۳۵۸۷، ۳۵۸۸، ۳۵۸۹، ۳۵۹۰، ۳۵۹۱، ۳۵۹۲، ۳۵۹۳، ۳۵۹۴، ۳۵۹۵، ۳۵۹۶، ۳۵۹۷، ۳۵۹۸، ۳۵۹۹، ۳۶۰۰، ۳۶۰۱، ۳۶۰۲، ۳۶۰۳، ۳۶۰۴، ۳۶۰۵، ۳۶۰۶، ۳۶۰۷، ۳۶۰۸، ۳۶۰۹، ۳۶۱۰، ۳۶۱۱، ۳۶۱۲، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴، ۳۶۱۵، ۳۶۱۶، ۳۶۱۷، ۳۶۱۸، ۳۶۱۹، ۳۶۲۰، ۳۶۲۱، ۳۶۲۲، ۳۶۲۳، ۳۶۲۴، ۳۶۲۵، ۳۶۲۶، ۳۶۲۷، ۳۶۲۸، ۳۶۲۹، ۳۶۳۰، ۳۶۳۱، ۳۶۳۲، ۳۶۳۳، ۳۶۳۴، ۳۶۳۵، ۳۶۳۶، ۳۶۳۷، ۳۶۳۸، ۳۶۳۹، ۳۶۴۰، ۳۶۴۱، ۳۶۴۲، ۳۶۴۳، ۳۶۴۴، ۳۶۴۵، ۳۶۴۶، ۳۶۴۷، ۳۶۴۸، ۳۶۴۹، ۳۶۵۰، ۳۶۵۱، ۳۶۵۲، ۳۶۵۳، ۳۶۵۴، ۳۶۵۵، ۳۶۵۶، ۳۶۵۷، ۳۶۵۸، ۳۶۵۹، ۳۶۶۰، ۳۶۶۱، ۳۶۶۲، ۳۶۶۳، ۳۶۶۴، ۳۶۶۵، ۳۶۶۶، ۳۶۶۷، ۳۶۶۸، ۳۶۶۹، ۳۶۷۰، ۳۶۷۱، ۳۶۷۲، ۳۶۷۳، ۳۶۷۴، ۳۶۷۵، ۳۶۷۶، ۳۶۷۷، ۳۶۷۸، ۳۶۷۹، ۳۶۸۰، ۳۶۸۱، ۳۶۸۲، ۳۶۸۳، ۳۶۸۴، ۳۶۸۵، ۳۶۸۶، ۳۶۸۷، ۳۶۸۸، ۳۶۸۹، ۳۶۹۰، ۳۶۹۱، ۳۶۹۲، ۳۶۹۳، ۳۶۹۴، ۳۶۹۵، ۳۶۹۶، ۳۶۹۷، ۳۶۹۸، ۳۶۹۹، ۳۷۰۰، ۳۷۰۱، ۳۷۰۲، ۳۷۰۳، ۳۷۰۴، ۳۷۰۵، ۳۷۰۶، ۳۷۰۷، ۳۷۰۸، ۳۷۰۹، ۳۷۱۰، ۳۷۱۱، ۳۷۱۲، ۳۷۱۳، ۳۷۱۴، ۳۷۱۵، ۳۷۱۶، ۳۷۱۷، ۳۷۱۸، ۳۷۱۹، ۳۷۲۰، ۳۷۲۱، ۳۷۲۲، ۳۷۲۳، ۳۷۲۴، ۳۷۲۵، ۳۷۲۶، ۳۷۲۷، ۳۷۲۸، ۳۷۲۹، ۳۷۳۰، ۳۷۳۱، ۳۷۳۲، ۳۷۳۳، ۳۷۳۴، ۳۷۳۵، ۳۷۳۶، ۳۷۳۷، ۳۷۳۸، ۳۷۳۹، ۳۷۴۰، ۳۷۴۱، ۳۷۴۲، ۳۷۴۳، ۳۷۴۴، ۳۷۴۵، ۳۷۴۶، ۳۷۴۷، ۳۷۴۸، ۳۷۴۹، ۳۷۵۰، ۳۷۵۱، ۳۷۵۲، ۳۷۵۳، ۳۷۵۴، ۳۷۵۵، ۳۷۵۶، ۳۷۵۷، ۳۷۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۰، ۳۷۶۱، ۳۷۶۲، ۳۷۶۳، ۳۷۶۴، ۳۷۶۵، ۳۷۶۶، ۳۷۶۷، ۳۷۶۸، ۳۷۶۹، ۳۷۷۰، ۳۷۷۱، ۳۷۷۲، ۳۷۷۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۵، ۳۷۷۶، ۳۷۷۷، ۳۷۷۸، ۳۷۷۹، ۳۷۸۰، ۳۷۸۱، ۳۷۸۲، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۷۸۵، ۳۷۸۶، ۳۷۸۷، ۳۷۸۸، ۳۷۸۹، ۳۷۹۰، ۳۷۹۱، ۳۷۹۲، ۳۷۹۳، ۳۷۹۴، ۳۷۹۵، ۳۷۹۶، ۳۷۹۷، ۳۷۹۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۰، ۳۸۰۱، ۳۸۰۲، ۳۸۰۳، ۳۸۰۴، ۳۸۰۵، ۳۸۰۶، ۳۸۰۷، ۳۸۰۸، ۳۸۰۹، ۳۸۱۰، ۳۸۱۱، ۳۸۱

۵۰۴۲ _ ۵۰۴۳، ۵۰۴۸، ۵۰۴۰، ۵۰۴۸، ۵۰۴۰ _
۵۰۴۱، ۵۰۴۴، ۵۰۴۹، ۵۰۵۴، ۵۰۵۸، ۵۰۸۷، ۵۱۲۰،
۵۱۲۳ _ ۵۱۲۵، ۵۱۲۷، ۵۱۵۳ _ ۵۱۵۷، ۵۱۵۹، ۵۱۶۲،
۵۲۲۹، ۵۲۵۲، ۵۲۶۲، ۵۲۹۲، ۵۳۲۹، ۵۳۳۰،
۵۳۵۳، ۵۳۶۸، ۵۳۷۲، ۵۳۷۹، ۵۴۰۵، ۵۴۲۷،
۵۴۷۰، ۵۴۷۳ _ ۵۴۷۶، ۵۵۱۰، ۵۵۱۵، ۵۵۱۸،
۵۵۲۲ _ ۵۵۲۳، ۵۵۲۵، ۵۵۲۹، ۵۵۳۴ _ ۵۵۳۶،
۵۵۸۱، (ج_۱۰) ۵۵۸۷، ۵۶۱۳، ۵۶۱۲، ۵۶۱۹،
۵۶۳۰، ۵۶۴۱ _ ۵۶۴۴، ۵۶۴۶، ۵۶۵۴، ۵۶۷۹،
۵۶۸۱ _ ۵۶۸۲، ۵۶۹۲، ۵۷۰۲، ۵۷۰۹، ۵۷۵۲ _
۵۷۵۷، ۵۷۶۱ _ ۵۷۶۳، ۵۷۶۵ _ ۵۷۶۶، ۵۷۶۸،
۵۷۷۷، ۵۸۰۰، ۵۸۰۲، ۵۸۰۵، ۵۸۰۹، ۵۸۲۱،
۵۸۲۵ _ ۵۸۲۶، ۵۸۲۸، ۵۸۳۴، ۵۸۶۷، ۵۸۷۸،
۵۸۸۰ _ ۵۸۸۲، ۵۸۸۶ _ ۵۸۸۷، ۵۸۹۳، ۵۹۲۷،
۵۹۳۵، ۵۹۵۴ _ ۵۹۵۷، ۵۹۵۹، ۲۰۰۰، ۲۰۳۴،
۲۰۳۷، ۲۰۴۴، ۲۰۵۱، ۲۰۵۵ _ ۲۰۵۶، ۲۱۰۳، ۲۱۰۷،
۲۱۲۳ _ ۲۱۲۵، ۲۱۵۴، ۲۱۵۹ _ ۲۱۶۰، ۲۱۶۲ _ ۲۱۶۳،
۲۱۹۳، ۲۱۹۵، ۲۲۲۷، ۲۲۳۱، ۲۲۳۰، ۲۲۳۲ _ ۲۲۳۳،
۲۲۵۴، ۲۲۹۲، ۲۲۹۷، ۲۳۰۱، ۲۳۲۷، ۲۳۷۸،
۲۳۹۹، ۲۴۱۱، ۲۴۱۸، ۲۴۹۰، ۲۴۹۳، ۲۴۹۳

ڈھنوڑ: (ج_۱۰) ۵۹۳۷

دھام پور بجنور: (ج_۶) ۳۶۳۳

دھولر شریف: (ج_۶) ۳۷۹۳

دھیر کوٹ: (ج_۶) ۳۷۶۷

دیار: (ج_۴) ۲۳۸۶

دیبل: (ج_۴) ۳۰۶۳، ۳۰۳۶، ۳۰۳۵

دیپالپور: (ج_۶) ۳۷۹۰، ۳۷۹۹

دیر: (ج_۹) ۵۰۱۰، (ج_۱۰) ۲۱۲۵

دیروط: (ج_۶) ۳۳۰۷

دیگی: (ج_۶) ۳۹۱۰

دین پور: (ج_۶) ۳۵۶۳، (ج_۱۰) ۲۰۶۳

دینہ: (ج_۱۰) ۵۹۳۳، ۵۹۳۵

دیوبند: (ج_۳) ۱۶۷۳

دیہ بہادر: (ج_۶) ۳۸۵۱

دیہہ میاں گوجر: (ج_۱۰) ۵۸۷۳

دیھدم: (ج_۶) ۳۳۷۸

ڈکی: (ج_۶) ۳۷۱۵ _ ۳۷۱۶

ڈ

ڈابھیل: (ج_۸) ۴۵۷۸

ڈبلن: (ج_۵) ۲۶۷۵

ڈراڈر: (ج_۱۰) ۵۹۳۶، ۵۹۹۷

ڈگرسوہاگ: (ج_۶) ۳۷۹۵، (ج_۱۰) ۵۸۹۷

ڈنمارک: (ج_۶) ۳۳۷۱

ڈھاڈر: (ج_۶) ۳۷۳۸، (ج_۱۰) ۵۹۵۳

ڈھاکہ: (ج_۱) ۳۸، (ج_۴) ۳۰۵۹، ۳۳۸۶، (ج_۶) ۳۳۹۳،
۳۸۵۴، ۳۹۳۹، ۳۹۴۳

ڈھپی مکوڑی: (ج_۱۰) ۵۸۹۸

ڈھڈیال: (ج_۶) ۳۸۰۵

ڈھڈیاں: (ج_۱۰) ۵۹۳۱

ڈھوک مرید: (ج_۱۰) ۲۰۰۲

ڈیرہ اسمٰعیل خان: (ج۔۶) ۳۲۳۵، ۳۲۸۴، ۳۲۹۱، ۳۲۹۳، ۳۲۹۵، ۳۲۹۹، ۳۳۸۵، ۳۳۸۷، ۳۹۱۱، ۳۹۱۴، ۳۹۱۸ _ ۳۹۱۹، ۳۹۲۲، ۳۹۷۰، (ج۔۸) ۴۸۴۴، (ج۔۹) ۵۵۷۳، (ج۔۱۰) ۵۸۸۲ _ ۵۸۸۴، ۵۸۹۷، ۵۹۰۲ _ ۵۹۰۳، ۵۹۰۷، ۵۹۲۵، ۵۹۳۶، ۵۹۴۲، ۵۹۴۴، ۶۰۴۴، ۶۰۵۶، ۶۰۶۹، ۶۲۲۴، ۶۲۵۶، ۶۲۷۱

ڈیرہ جات: (ج۔۱۰) ۶۰۴۸

ڈیرہ غازی خان: (ج۔۴) ۳۸۶۱، (ج۔۵) ۳۸۸۴، ۳۸۹۶، ۴۱۱۰، (ج۔۱۰) ۶۰۵۴، ۶۰۵۶

ڈیرہ مراد جمالی: (ج۔۶) ۳۷۳۷

ڈیرہ نواب: (ج۔۱۰) ۶۰۵۹

ر

رابل: (ج۔۴) ۴۰۵۰

راجستھان: (ج۔۶) ۳۶۲۳، (ج۔۹) ۵۰۱۶

راجوڑی: (ج۔۴) ۱۹۴۰، (ج۔۶) ۳۸۱۵

راجیکی: (ج۔۱۰) ۵۸۹۱

راد ھن: (ج۔۱۰) ۶۰۶۴

راڑہ شم: (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

رام پور: (ج۔۱) ۴۳۷، ۴۳۱، (ج۔۲) ۷۸۴، (ج۔۳) ۱۳۹۸، ۱۹۵۱، (ج۔۴) ۲۲۳۱، ۲۳۸۱، (ج۔۵) ۴۶۰۳، ۴۶۰۸، ۴۸۱۰، ۴۸۱۱، ۴۸۵۴، (ج۔۶) ۳۳۳۱، ۳۳۴۳، ۳۳۹۹، ۳۷۹۴، ۳۸۲۸ _ ۳۸۲۹، ۳۸۱۷، ۳۸۸۰، ۳۹۲۲، (ج۔۸) ۴۸۶۹، (ج۔۹) ۵۰۴۸، ۵۰۴۰، ۵۰۴۹، ۵۱۵۵، ۵۳۶۷، (ج۔۱۰) ۵۶۷۰، ۵۸۰۵، ۵۸۰۷، ۵۸۸۴، ۵۹۵۵ _ ۶۰۵۲، ۶۱۰۰، ۶۱۲۱، ۶۱۴۳، ۶۲۹۷

رامپتس: (ج۔۱) ۴۵۶، (ج۔۴) ۲۲۶۰، ۲۲۴۸، (ج۔۱۰) ۶۱۰۱

راندیر: (ج۔۱۰) ۵۸۰۵

رانیوال سیّداں: (ج۔۶) ۳۷۹۵

راولپنڈی: (ج۔۱) ۴۳، ۵۳، ۱۰۰، ۱۱۴، (ج۔۴) ۲۵۱۳، (ج۔۵) ۳۶۲۴، ۳۶۳۱، ۳۷۲۸، ۳۷۳۱، ۳۷۳۲، (ج۔۶) ۳۲۸۹، ۳۳۴۳، ۳۷۷۵، ۳۷۷۹، ۳۷۸۲، ۳۷۸۶، ۳۷۸۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۷، ۳۸۱۱، ۳۸۱۴، ۳۸۲۲، ۳۸۲۴، (ج۔۸) ۴۵۷۶، ۴۸۵۴، (ج۔۱۰) ۵۸۰۶، ۵۹۱۳، ۵۹۲۳، ۵۹۲۵، ۵۹۲۷، ۵۹۳۲، ۵۹۳۷ _ ۵۹۴۵، ۵۹۴۷، ۶۰۱۳، ۶۰۹۳، ۶۲۸۹

رباط: (ج۔۶) ۳۳۰۱

رتر چھتر: (ج۔۶) ۳۲۸۶، ۳۵۷۳، ۳۷۶۶

رتوی: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

رحمت پور شریف: (ج۔۱۰) ۶۰۶۲، ۶۰۶۸

رحیم یار خان: (ج۔۶) ۳۹۲۲، (ج۔۱۰) ۶۰۹۰، ۶۲۴۳

رخش (موضع): (ج۔۴) ۲۲۶۳

رسول پور: (ج۔۶) ۳۳۳۱

رکھنی: (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

رملہ: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

رنتھمبور: (ج۔۱) ۳۱۲

رند علی: (ج۔۶) ۳۷۵۹

رنگ پور: (ج۔۱۰) ۵۹۰۳، ۵۹۳۹، ۶۰۴۹

روات: (ج۔۱۰) ۵۹۳۱

روپڑ کلاں: (ج۔۱۰) ۵۹۳۸، ۵۹۴۱، ۵۹۴۳، ۶۰۰۱

روس : (ج۔۵) ۲۶۸۶، ۲۶۰۳، (ج۔۶) ۳۲۱۷، ۳۵۵۴، ۳۷۵۷، ۳۷۶۴، ۳۷۸۱، ۳۹۱۹، (ج۔۶) ۳۲۱۵، (ج۔۱۰) ۵۷۷۸، ۵۷۹۶

روکھڑی موڑ: (ج۔۶) ۳۷۹۴

روم : (ج۔۴) ۲۳۱۱، ۲۳۸۶، ۲۳۸۷، ۲۳۸۸، (ج۔۵) ۲۷۶۲، ۲۸۲۷، ۲۹۱۵، (ج۔۸) ۲۵۴۰، ۲۵۷۳، ۲۹۰۶، (ج۔۹) ۵۱۲۶، ۵۳۷۰، ۵۵۱۰، ۵۵۳۱، (ج۔۱۰) ۵۶۳۹، ۵۷۵۷، ۵۷۶۰، ۵۷۶۹۔۵۷۷۰، ۵۸۷۶، ۵۹۸۸

روہڑی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۴

روہیل کھنڈ: (ج۔۱۰) ۶۰۰۱

روہا بکی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۶

رہتاس : (ج۔۹) ۵۲۲۷، (ج۔۱۰) ۵۸۶۵، ۵۸۷۶، ۵۸۸۷، ۵۹۳۴، ۵۹۳۵

رہتک: (ج۔۶) ۳۷۹۰، ۳۷۹۶، ۳۸۱۶

ریاض: (ج۔۴) ۲۳۶۲، ۲۳۷۳۔۲۳۷۷، (ج۔۵) ۲۶۹۸، ۲۷۰۰، ۲۷۰۴، (ج۔۶) ۳۱۹۸، ۳۲۰۰۔ ۳۲۰۱، ۳۲۱۵، ۳۲۱۸۔ ۳۲۱۹، ۳۲۸۸، ۳۲۹۱، ۳۲۹۸، ۳۲۹۵، ۳۲۹۶، ۳۲۹۴، ۳۲۹۸

ریاضی: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

ریٹالہ خورد: (ج۔۶) ۳۷۹۰

ریورٹون گاؤں: (ج۔۱) ۲۳۲۳، ۲۵۳

ریوگر: (ج۔۴) ۲۳۴۶۔۲۳۴۷، ۲۳۶۰، (ج۔۸) ۲۸۲۶

ز

زابلستان: (ج۔۷) ۴۰۵۳

زاوہ: (ج۔۶) ۳۹۱۳

زبید (یمن): (ج۔۶) ۳۱۹۹، ۳۲۰۷، ۳۲۲۱

زکوڑی شریف : (ج۔۶) ۳۷۹۹، ۳۹۱۱، ۳۹۲۳، (ج۔۸) ۲۸۴۴۔۲۸۴۵، ۲۸۵۱، (ج۔۱۰) ۵۸۸۳۔۵۸۸۴

زندہ پیر: (ج۔۶) ۳۹۲۳

زور: (ج۔۴) ۲۵۰۳، (ج۔۸) ۲۸۲۸

زئی شریف: (ج۔۵) ۲۷۳۸، ۲۷۴۱

زیارت: (ج۔۶) ۳۷۱۹، ۳۷۲۳، (ج۔۱۰) ۵۹۵۲

زینہ کدل: (ج۔۶) ۳۸۶۳

زیورٹون: (ج۔۷) ۴۰۹۰

ژ

ژوب : (ج۔۶) ۳۷۱۱۔۳۷۱۲، ۳۷۲۳۔۳۷۲۴، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱، ۵۹۵۲

س

سالک آباد: (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

ساماروا: (ج۔۶) ۳۳۲۱، ۳۳۲۳، ۳۳۶۱۔۳۳۶۲

سامانہ: (ج۔۸) ۲۵۱۰

سامرہ: (ج۔۶) ۳۸۸۳

ساہیوال : (ج۔۱) ۳۰۳، (ج۔۳) ۱۸۷۳، (ج۔۶) ۳۵۷۳، ۳۸۱۴، ۳۸۱۹، (ج۔۱۰) ۶۰۰۳

سبز: (ج۔۹) ۵۳۱۲

سبھا لکہ: (ج۔۹) ۵۵۲۵

سکی: (ج۔۶) ۳۷۲۷، (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

سرائان: (ج۔۶) ۳۷۲۱، (ج۔۱۰) ۵۹۵۲

سرائے اکوڑہ خٹک: ۵۸۷۱

سرآب: (ج۔۶) ۲۷۱۰

سرحد: (ج۔۵) ۲۸۸۲، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۵۵۳، ۳۶۲۳، ۳۷۳۳، ۳۷۸۳ ـ ۳۸۲۷، ۳۸۳۴، ۳۸۱۹، ۳۸۱۳، ۳۷۹۵، ۳۸۵۱، ۳۸۵۲، ۳۸۵۰ ـ ۳۸۴۹، ۳۸۴۷، ۳۸۴۱

۴۸۲۲ _ ۴۸۲۸، ۴۸۷۲، ۴۸۸۳، ۴۸۹۷، ۴۹۰۲،
۴۹۰۸، ۴۹۴۸، (ج۔۹) ۴۹۹۵، ۵۰۰۷ _ ۵۰۰۸،
۵۰۱۱، ۵۰۱۴، ۵۰۲۱ _ ۵۰۲۳، ۵۰۲۵، ۵۰۲۹، ۵۰۳۳،
۵۰۴۳ _ ۵۰۴۴، ۵۰۴۷، ۵۰۵۳ _ ۵۰۵۴، ۵۰۶۵،
۵۱۲۱ _ ۵۱۲۳، ۵۱۲۵ _ ۵۱۲۶، ۵۱۳۳، ۵۱۳۶، ۵۱۴۲،
۵۱۸۷، ۵۲۰۰، ۵۲۲۵ _ ۵۲۲۶، ۵۲۲۹ _ ۵۲۳۰،
۵۲۳۵، ۵۲۴۸، ۵۲۴۷، ۵۲۵۰، ۵۲۶۴، ۵۲۶۶ _
۵۲۶۷، ۵۲۷۰، ۵۲۹۲، ۵۳۲۲، ۵۳۷۱، ۵۳۷۳ _
۵۳۷۶، ۵۳۸۰، ۵۳۸۲، ۵۳۸۵ _ ۵۳۸۶، ۵۳۸۸،
۵۳۹۸، ۵۴۱۴، ۵۴۱۸ _ ۵۴۱۹، ۵۴۲۵، ۵۴۲۷،
۵۴۲۹ _ ۵۴۳۱، ۵۴۳۴ _ ۵۴۳۷، ۵۴۴۱، ۵۴۴۳،
۵۴۴۵، ۵۴۴۹ _ ۵۴۵۲، ۵۴۵۸ _ ۵۴۶۹، ۵۴۷۵،
(ج۔۱۰) ۵۴۸۷، ۵۵۰۷، ۵۵۰۹، ۵۵۱۲، ۵۵۱۹،
۵۵۲۵، ۵۵۳۹، ۵۵۴۱ _ ۵۵۴۳، ۵۵۴۵، ۵۵۷۵،
۵۵۷۸، ۵۵۸۱ _ ۵۵۸۵، ۵۵۸۹ _ ۵۵۹۰، ۵۵۹۲ _
۵۵۹۷، ۵۵۹۷ _ ۵۶۰۸، ۵۶۰۹ _ ۵۶۱۱، ۵۶۱۴،
۵۶۲۳، ۵۶۲۴، ۵۶۲۸، ۵۶۳۵، ۵۶۴۳، ۵۶۴۴،
۵۶۴۵، ۵۶۴۸، ۵۶۵۲، ۵۶۵۴، ۵۶۵۵، ۵۶۵۸،
۵۶۶۱، ۵۶۶۳، ۵۶۶۵، ۵۶۶۸، ۵۶۷۰، ۵۶۷۲،
۵۶۷۳، ۵۶۷۵، ۵۶۷۶، ۵۶۷۸، ۵۶۸۰، ۵۶۸۲،
۵۶۸۳، ۵۶۸۵، ۵۶۸۶، ۵۶۸۸، ۵۶۹۰، ۵۶۹۲،
۵۶۹۳، ۵۶۹۵، ۵۶۹۶، ۵۶۹۸، ۵۷۰۰، ۵۷۰۲،
۵۷۰۳، ۵۷۰۵، ۵۷۰۶، ۵۷۰۸، ۵۷۱۰، ۵۷۱۲،
۵۷۱۳، ۵۷۱۵، ۵۷۱۶، ۵۷۱۸، ۵۷۲۰، ۵۷۲۲،
۵۷۲۳، ۵۷۲۵، ۵۷۲۶، ۵۷۲۸، ۵۷۳۰، ۵۷۳۲،
۵۷۳۳، ۵۷۳۵، ۵۷۳۶، ۵۷۳۸، ۵۷۴۰، ۵۷۴۲،
۵۷۴۳، ۵۷۴۵، ۵۷۴۶، ۵۷۴۸، ۵۷۵۰، ۵۷۵۲،
۵۷۵۳، ۵۷۵۵، ۵۷۵۶، ۵۷۵۸، ۵۷۶۰، ۵۷۶۲،
۵۷۶۳، ۵۷۶۵، ۵۷۶۶، ۵۷۶۸، ۵۷۷۰، ۵۷۷۲،
۵۷۷۳، ۵۷۷۵، ۵۷۷۶، ۵۷۷۸، ۵۷۸۰، ۵۷۸۲،
۵۷۸۳، ۵۷۸۵، ۵۷۸۶، ۵۷۸۸، ۵۷۹۰، ۵۷۹۲،
۵۷۹۳، ۵۷۹۵، ۵۷۹۶، ۵۷۹۸، ۵۸۰۰، ۵۸۰۲،
۵۸۰۳، ۵۸۰۵، ۵۸۰۶، ۵۸۰۸، ۵۸۱۰، ۵۸۱۲،
۵۸۱۳، ۵۸۱۵، ۵۸۱۶، ۵۸۱۸، ۵۸۲۰، ۵۸۲۲،
۵۸۲۳، ۵۸۲۵، ۵۸۲۶، ۵۸۲۸، ۵۸۳۰، ۵۸۳۲،
۵۸۳۳، ۵۸۳۵، ۵۸۳۶، ۵۸۳۸، ۵۸۴۰، ۵۸۴۲،
۵۸۴۳، ۵۸۴۵، ۵۸۴۶، ۵۸۴۸، ۵۸۵۰، ۵۸۵۲،
۵۸۵۳، ۵۸۵۵، ۵۸۵۶، ۵۸۵۸، ۵۸۶۰، ۵۸۶۲،
۵۸۶۳، ۵۸۶۵، ۵۸۶۶، ۵۸۶۸، ۵۸۷۰، ۵۸۷۲،
۵۸۷۳، ۵۸۷۵، ۵۸۷۶، ۵۸۷۸، ۵۸۸۰، ۵۸۸۲،
۵۸۸۳، ۵۸۸۵، ۵۸۸۶، ۵۸۸۸، ۵۸۹۰، ۵۸۹۲،
۵۸۹۳، ۵۸۹۵، ۵۸۹۶، ۵۸۹۸، ۵۹۰۰، ۵۹۰۲،
۵۹۰۳، ۵۹۰۵، ۵۹۰۶، ۵۹۰۸، ۵۹۱۰، ۵۹۱۲،
۵۹۱۳، ۵۹۱۵، ۵۹۱۶، ۵۹۱۸، ۵۹۲۰، ۵۹۲۲،
۵۹۲۳، ۵۹۲۵، ۵۹۲۶، ۵۹۲۸، ۵۹۳۰، ۵۹۳۲،
۵۹۳۳، ۵۹۳۵، ۵۹۳۶، ۵۹۳۸، ۵۹۴۰، ۵۹۴۲،
۵۹۴۳، ۵۹۴۵، ۵۹۴۶، ۵۹۴۸، ۵۹۵۰، ۵۹۵۲،
۵۹۵۳، ۵۹۵۵، ۵۹۵۶، ۵۹۵۸، ۵۹۶۰، ۵۹۶۲،
۵۹۶۳، ۵۹۶۵، ۵۹۶۶، ۵۹۶۸، ۵۹۷۰، ۵۹۷۲،
۵۹۷۳، ۵۹۷۵، ۵۹۷۶، ۵۹۷۸، ۵۹۸۰، ۵۹۸۲،
۵۹۸۳، ۵۹۸۵، ۵۹۸۶، ۵۹۸۸، ۵۹۹۰، ۵۹۹۲،
۵۹۹۳، ۵۹۹۵، ۵۹۹۶، ۵۹۹۸، ۶۰۰۰، ۶۰۰۲،
۶۰۰۳، ۶۰۰۵، ۶۰۰۶، ۶۰۰۸، ۶۰۱۰، ۶۰۱۲،
۶۰۱۳، ۶۰۱۵، ۶۰۱۶، ۶۰۱۸، ۶۰۲۰، ۶۰۲۲،
۶۰۲۳، ۶۰۲۵، ۶۰۲۶، ۶۰۲۸، ۶۰۳۰، ۶۰۳۲،
۶۰۳۳، ۶۰۳۵، ۶۰۳۶، ۶۰۳۸، ۶۰۴۰، ۶۰۴۲،
۶۰۴۳، ۶۰۴۵، ۶۰۴۶، ۶۰۴۸، ۶۰۵۰، ۶۰۵۲،
۶۰۵۳، ۶۰۵۵، ۶۰۵۶، ۶۰۵۸، ۶۰۶۰، ۶۰۶۲،
۶۰۶۳، ۶۰۶۵، ۶۰۶۶، ۶۰۶۸، ۶۰۷۰، ۶۰۷۲،
۶۰۷۳، ۶۰۷۵، ۶۰۷۶، ۶۰۷۸، ۶۰۸۰، ۶۰۸۲،
۶۰۸۳، ۶۰۸۵، ۶۰۸۶، ۶۰۸۸، ۶۰۹۰، ۶۰۹۲،
۶۰۹۳، ۶۰۹۵، ۶۰۹۶، ۶۰۹۸، ۶۱۰۰، ۶۱۰۲،
۶۱۰۳، ۶۱۰۵، ۶۱۰۶، ۶۱۰۸، ۶۱۱۰، ۶۱۱۲،
۶۱۱۳، ۶۱۱۵، ۶۱۱۶، ۶۱۱۸، ۶۱۲۰، ۶۱۲۲،
۶۱۲۳، ۶۱۲۵، ۶۱۲۶، ۶۱۲۸، ۶۱۳۰، ۶۱۳۲،
۶۱۳۳، ۶۱۳۵، ۶۱۳۶، ۶۱۳۸، ۶۱۴۰، ۶۱۴۲،
۶۱۴۳، ۶۱۴۵، ۶۱۴۶، ۶۱۴۸، ۶۱۵۰، ۶۱۵۲،
۶۱۵۳، ۶۱۵۵، ۶۱۵۶، ۶۱۵۸، ۶۱۶۰، ۶۱۶۲،
۶۱۶۳، ۶۱۶۵، ۶۱۶۶، ۶۱۶۸، ۶۱۷۰، ۶۱۷۲،
۶۱۷۳، ۶۱۷۵، ۶۱۷۶، ۶۱۷۸، ۶۱۸۰، ۶۱۸۲،
۶۱۸۳، ۶۱۸۵، ۶۱۸۶، ۶۱۸۸، ۶۱۹۰، ۶۱۹۲،
۶۱۹۳، ۶۱۹۵، ۶۱۹۶، ۶۱۹۸، ۶۲۰۰، ۶۲۰۲،
۶۲۰۳، ۶۲۰۵، ۶۲۰۶، ۶۲۰۸، ۶۲۱۰، ۶۲۱۲،
۶۲۱۳، ۶۲۱۵، ۶۲۱۶، ۶۲۱۸، ۶۲۲۰، ۶۲۲۲،
۶۲۲۳، ۶۲۲۵، ۶۲۲۶، ۶۲۲۸، ۶۲۳۰، ۶۲۳۲،
۶۲۳۳، ۶۲۳۵، ۶۲۳۶، ۶۲۳۸، ۶۲۴۰، ۶۲۴۲،
۶۲۴۳، ۶۲۴۵، ۶۲۴۶، ۶۲۴۸، ۶۲۵۰، ۶۲۵۲،
۶۲۵۳، ۶۲۵۵، ۶۲۵۶، ۶۲۵۸، ۶۲۶۰، ۶۲۶۲،
۶۲۶۳، ۶۲۶۵، ۶۲۶۶، ۶۲۶۸، ۶۲۷۰، ۶۲۷۲،
۶۲۷۳، ۶۲۷۵، ۶۲۷۶، ۶۲۷۸، ۶۲۸۰، ۶۲۸۲،
۶۲۸۳، ۶۲۸۵، ۶۲۸۶، ۶۲۸۸، ۶۲۹۰، ۶۲۹۲،
۶۲۹۳، ۶۲۹۵، ۶۲۹۶، ۶۲۹۸، ۶۳۰۰، ۶۳۰۲،
۶۳۰۳، ۶۳۰۵، ۶۳۰۶، ۶۳۰۸، ۶۳۱۰، ۶۳۱۲،
۶۳۱۳، ۶۳۱۵، ۶۳۱۶، ۶۳۱۸، ۶۳۲۰، ۶۳۲۲،
۶۳۲۳، ۶۳۲۵، ۶۳۲۶، ۶۳۲۸، ۶۳۳۰، ۶۳۳۲،
۶۳۳۳، ۶۳۳۵، ۶۳۳۶، ۶۳۳۸، ۶۳۴۰، ۶۳۴۲،
۶۳۴۳، ۶۳۴۵، ۶۳۴۶، ۶۳۴۸، ۶۳۵۰، ۶۳۵۲،
۶۳۵۳، ۶۳۵۵، ۶۳۵۶، ۶۳۵۸، ۶۳۶۰، ۶۳۶۲،
۶۳۶۳، ۶۳۶۵، ۶۳۶۶، ۶۳۶۸، ۶۳۷۰، ۶۳۷۲،
۶۳۷۳، ۶۳۷۵، ۶۳۷۶، ۶۳۷۸، ۶۳۸۰، ۶۳۸۲،
۶۳۸۳، ۶۳۸۵، ۶۳۸۶، ۶۳۸۸، ۶۳۹۰، ۶۳۹۲،
۶۳۹۳، ۶۳۹۵، ۶۳۹۶، ۶۳۹۸، ۶۴۰۰، ۶۴۰۲،
۶۴۰۳، ۶۴۰۵، ۶۴۰۶، ۶۴۰۸، ۶۴۱۰، ۶۴۱۲،
۶۴۱۳، ۶۴۱۵، ۶۴۱۶، ۶۴۱۸، ۶۴۲۰، ۶۴۲۲،
۶۴۲۳، ۶۴۲۵، ۶۴۲۶، ۶۴۲۸، ۶۴۳۰، ۶۴۳۲،
۶۴۳۳، ۶۴۳۵، ۶۴۳۶، ۶۴۳۸، ۶۴۴۰، ۶۴۴۲،
۶۴۴۳، ۶۴۴۵، ۶۴۴۶، ۶۴۴۸، ۶۴۵۰، ۶۴۵۲،
۶۴۵۳، ۶۴۵۵، ۶۴۵۶، ۶۴۵۸، ۶۴۶۰، ۶۴۶۲،
۶۴۶۳، ۶۴۶۵، ۶۴۶۶، ۶۴۶۸، ۶۴۷۰، ۶۴۷۲،
۶۴۷۳، ۶۴۷۵، ۶۴۷۶، ۶۴۷۸، ۶۴۸۰، ۶۴۸۲،
۶۴۸۳، ۶۴۸۵، ۶۴۸۶، ۶۴۸۸، ۶۴۹۰، ۶۴۹۲،
۶۴۹۳، ۶۴۹۵، ۶۴۹۶، ۶۴۹۸، ۶۵۰۰، ۶۵۰۲،
۶۵۰۳، ۶۵۰۵، ۶۵۰۶، ۶۵۰۸، ۶۵۱۰، ۶۵۱۲،
۶۵۱۳، ۶۵۱۵، ۶۵۱۶، ۶۵۱۸، ۶۵۲۰، ۶۵۲۲،
۶۵۲۳، ۶۵۲۵، ۶۵۲۶، ۶۵۲۸، ۶۵۳۰، ۶۵۳۲،
۶۵۳۳، ۶۵۳۵، ۶۵۳۶، ۶۵۳۸، ۶۵۴۰، ۶۵۴۲،
۶۵۴۳، ۶۵۴۵، ۶۵۴۶، ۶۵۴۸، ۶۵۵۰، ۶۵۵۲،
۶۵۵۳، ۶۵۵۵، ۶۵۵۶، ۶۵۵۸، ۶۵۶۰، ۶۵۶۲،
۶۵۶۳، ۶۵۶۵، ۶۵۶۶، ۶۵۶۸، ۶۵۷۰، ۶۵۷۲،
۶۵۷۳، ۶۵۷۵، ۶۵۷۶، ۶۵۷۸، ۶۵۸۰، ۶۵۸۲،
۶۵۸۳، ۶۵۸۵، ۶۵۸۶، ۶۵۸۸، ۶۵۹۰، ۶۵۹۲،
۶۵۹۳، ۶۵۹۵، ۶۵۹۶، ۶۵۹۸، ۶۶۰۰، ۶۶۰۲،
۶۶۰۳، ۶۶۰۵، ۶۶۰۶، ۶۶۰۸، ۶۶۱۰، ۶۶۱۲،
۶۶۱۳، ۶۶۱۵، ۶۶۱۶، ۶۶۱۸، ۶۶۲۰، ۶۶۲۲،
۶۶۲۳، ۶۶۲۵، ۶۶۲۶، ۶۶۲۸، ۶۶۳۰، ۶۶۳۲،
۶۶۳۳، ۶۶۳۵، ۶۶۳۶، ۶۶۳۸، ۶۶۴۰، ۶۶۴۲،
۶۶۴۳، ۶۶۴۵، ۶۶۴۶، ۶۶۴۸، ۶۶۵۰، ۶۶۵۲،
۶۶۵۳، ۶۶۵۵، ۶۶۵۶، ۶۶۵۸، ۶۶۶۰، ۶۶۶۲،
۶۶۶۳، ۶۶۶۵، ۶۶۶۶، ۶۶۶۸، ۶۶۷۰، ۶۶۷۲،
۶۶۷۳، ۶۶۷۵، ۶۶۷۶، ۶۶۷۸، ۶۶۸۰، ۶۶۸۲،
۶۶۸۳، ۶۶۸۵، ۶۶۸۶، ۶۶۸۸، ۶۶۹۰، ۶۶۹۲،
۶۶۹۳، ۶۶۹۵، ۶۶۹۶، ۶۶۹۸، ۶۷۰۰، ۶۷۰۲،
۶۷۰۳، ۶۷۰۵، ۶۷۰۶، ۶۷۰۸، ۶۷۱۰، ۶۷۱۲،
۶۷۱۳، ۶۷۱۵، ۶۷۱۶، ۶۷۱۸، ۶۷۲۰، ۶۷۲۲،
۶۷۲۳، ۶۷۲۵، ۶۷۲۶، ۶۷۲۸، ۶۷۳۰، ۶۷۳۲،
۶۷۳۳، ۶۷۳۵، ۶۷۳۶، ۶۷۳۸، ۶۷۴۰، ۶۷۴۲،
۶۷۴۳، ۶۷۴۵، ۶۷۴۶، ۶۷۴۸، ۶۷۵۰، ۶۷۵۲،
۶۷۵۳، ۶۷۵۵، ۶۷۵۶، ۶۷۵۸، ۶۷۶۰، ۶۷۶۲،
۶۷۶۳، ۶۷۶۵، ۶۷۶۶، ۶۷۶۸، ۶۷۷۰، ۶۷۷۲،
۶۷۷۳، ۶۷۷۵، ۶۷۷۶، ۶۷۷۸، ۶۷۸۰، ۶۷۸۲،
۶۷۸۳، ۶۷۸۵، ۶۷۸۶، ۶۷۸۸، ۶۷۹۰، ۶۷۹۲،
۶۷۹۳، ۶۷۹۵، ۶۷۹۶، ۶۷۹۸، ۶۸۰۰، ۶۸۰۲،
۶۸۰۳، ۶۸۰۵، ۶۸۰۶، ۶۸۰۸، ۶۸۱۰، ۶۸۱۲،
۶۸۱۳، ۶۸۱۵، ۶۸۱۶، ۶۸۱۸، ۶۸۲۰، ۶۸۲۲،
۶۸۲۳، ۶۸۲۵، ۶۸۲۶، ۶۸۲۸، ۶۸۳۰، ۶۸۳۲،
۶۸۳۳، ۶۸۳۵، ۶۸۳۶، ۶۸۳۸، ۶۸۴۰، ۶۸۴۲،
۶۸۴۳، ۶۸۴۵، ۶۸۴۶، ۶۸۴۸، ۶۸۵۰، ۶۸۵۲،
۶۸۵۳، ۶۸۵۵، ۶۸۵۶، ۶۸۵۸، ۶۸۶۰، ۶۸۶۲،
۶۸۶۳، ۶۸۶۵، ۶۸۶۶، ۶۸۶۸، ۶۸۷۰، ۶۸۷۲،
۶۸۷۳، ۶۸۷۵، ۶۸۷۶، ۶۸۷۸، ۶۸۸۰، ۶۸۸۲،
۶۸۸۳، ۶۸۸۵، ۶۸۸۶، ۶۸۸۸، ۶۸۹۰، ۶۸۹۲،
۶۸۹۳، ۶۸۹۵، ۶۸۹۶، ۶۸۹۸، ۶۹۰۰، ۶۹۰۲،
۶۹۰۳، ۶۹۰۵، ۶۹۰۶، ۶۹۰۸، ۶۹۱۰، ۶۹۱۲،
۶۹۱۳، ۶۹۱۵، ۶۹۱۶، ۶۹۱۸، ۶۹۲۰، ۶۹۲۲،
۶۹۲۳، ۶۹۲۵، ۶۹۲۶، ۶۹۲۸، ۶۹۳۰، ۶۹۳۲،
۶۹۳۳، ۶۹۳۵، ۶۹۳۶، ۶۹۳۸، ۶۹۴۰، ۶۹۴۲،
۶۹۴۳، ۶۹۴۵، ۶۹۴۶، ۶۹۴۸، ۶۹۵۰، ۶۹۵۲،
۶۹۵۳، ۶۹۵۵، ۶۹۵۶، ۶۹۵۸، ۶۹۶۰، ۶۹۶۲،
۶۹۶۳، ۶۹۶۵، ۶۹۶۶، ۶۹۶۸، ۶۹۷۰، ۶۹۷۲،
۶۹۷۳، ۶۹۷۵، ۶۹۷۶، ۶۹۷۸، ۶۹۸۰، ۶۹۸۲،
۶۹۸۳، ۶۹۸۵، ۶۹۸۶، ۶۹۸۸، ۶۹۹۰، ۶۹۹۲،
۶۹۹۳، ۶۹۹۵، ۶۹۹۶، ۶۹۹۸، ۷۰۰۰، ۷۰۰۲،
۷۰۰۳، ۷۰۰۵، ۷۰۰۶، ۷۰۰۸، ۷۰۱۰، ۷۰۱۲،
۷۰۱۳، ۷۰۱۵، ۷۰۱۶، ۷۰۱۸، ۷۰۲۰، ۷۰۲۲،
۷۰۲۳، ۷۰۲۵، ۷۰۲۶، ۷۰۲۸، ۷۰۳۰، ۷۰۳۲،
۷۰۳۳، ۷۰۳۵، ۷۰۳۶، ۷۰۳۸، ۷۰۴۰، ۷۰۴۲،
۷۰۴۳، ۷۰۴۵، ۷۰۴۶، ۷۰۴۸، ۷۰۵۰، ۷۰۵۲،
۷۰۵۳، ۷۰۵۵، ۷۰۵۶، ۷۰۵۸، ۷۰۶۰، ۷۰۶۲،
۷۰۶۳، ۷۰۶۵، ۷۰۶۶، ۷۰۶۸، ۷۰۷۰، ۷۰۷۲،
۷۰۷۳، ۷۰۷۵، ۷۰۷۶، ۷۰۷۸، ۷۰۸۰، ۷۰۸۲،
۷۰۸۳، ۷۰۸۵، ۷۰۸۶، ۷۰۸۸، ۷۰۹۰، ۷۰۹۲،
۷۰۹۳، ۷۰۹۵، ۷۰۹۶، ۷۰۹۸، ۷۱۰۰، ۷۱۰۲،
۷۱۰۳، ۷۱۰۵، ۷۱۰۶، ۷۱۰۸، ۷۱۱۰، ۷۱۱۲،
۷۱۱۳، ۷۱۱۵، ۷۱۱۶، ۷۱۱۸، ۷۱۲۰، ۷۱۲۲،
۷۱۲۳، ۷۱۲۵، ۷۱۲۶، ۷۱۲۸، ۷۱۳۰، ۷۱۳۲،
۷۱۳۳، ۷۱۳۵، ۷۱۳۶، ۷۱۳۸، ۷۱۴۰، ۷۱۴۲،
۷۱۴۳، ۷۱۴۵، ۷۱۴۶، ۷۱۴۸، ۷۱۵۰، ۷۱۵۲،
۷۱۵۳، ۷۱۵۵، ۷۱۵۶، ۷۱۵۸، ۷۱۶۰، ۷۱۶۲،
۷۱۶۳، ۷۱۶۵، ۷۱۶۶، ۷۱۶۸، ۷۱۷۰، ۷۱۷۲،
۷۱۷۳، ۷۱۷۵، ۷۱۷۶، ۷۱۷۸، ۷۱۸۰، ۷۱۸۲،
۷۱۸۳، ۷۱۸۵، ۷۱۸۶، ۷۱۸۸، ۷۱۹۰، ۷۱۹۲،
۷۱۹۳، ۷۱۹۵، ۷۱۹۶، ۷۱۹۸، ۷۲۰۰، ۷۲۰۲،
۷۲۰۳، ۷۲۰۵، ۷۲۰۶، ۷۲۰۸، ۷۲۱۰، ۷۲۱۲،
۷۲۱۳، ۷۲۱۵، ۷۲۱۶، ۷۲۱۸، ۷۲۲۰، ۷۲۲۲،
۷۲۲۳، ۷۲۲۵، ۷۲۲۶، ۷۲۲۸، ۷۲۳۰، ۷۲۳۲،
۷۲۳۳، ۷۲۳۵، ۷۲۳۶، ۷۲۳۸، ۷۲۴۰، ۷۲۴۲،
۷۲۴۳، ۷۲۴۵، ۷۲۴۶، ۷۲۴۸، ۷۲۵۰، ۷۲۵۲،
۷۲۵۳، ۷۲۵۵، ۷۲۵۶، ۷۲۵۸، ۷۲۶۰، ۷۲۶۲،
۷۲۶۳، ۷۲۶۵، ۷۲۶۶، ۷۲۶۸، ۷۲۷۰، ۷۲۷۲،
۷۲۷۳، ۷۲۷۵، ۷۲۷۶، ۷۲۷۸، ۷۲۸۰، ۷۲۸۲،
۷۲۸۳، ۷۲۸۵، ۷۲۸۶، ۷۲۸۸، ۷۲۹۰، ۷۲۹۲،
۷۲۹۳، ۷۲۹۵، ۷۲۹۶، ۷۲۹۸، ۷۳۰۰، ۷۳۰۲،
۷۳۰۳، ۷۳۰۵، ۷۳۰۶، ۷۳۰۸، ۷۳۱۰، ۷۳۱۲،
۷۳۱۳، ۷۳۱۵، ۷۳۱۶، ۷۳۱۸، ۷۳۲۰، ۷۳۲۲،
۷۳۲۳، ۷۳۲۵، ۷۳۲۶، ۷۳۲۸، ۷۳۳۰، ۷۳۳۲،
۷۳۳۳، ۷۳۳۵، ۷۳۳۶، ۷۳۳۸، ۷۳۴۰، ۷۳۴۲،
۷۳۴۳، ۷۳۴۵، ۷۳۴۶، ۷۳۴۸، ۷۳۵۰، ۷۳۵۲،
۷۳۵۳، ۷۳۵۵، ۷۳۵۶، ۷۳۵۸، ۷۳۶۰، ۷۳۶۲،
۷۳۶۳، ۷۳۶۵، ۷۳۶۶، ۷۳۶۸، ۷۳۷۰، ۷۳۷۲،
۷۳۷۳، ۷۳۷۵، ۷۳۷۶، ۷۳۷۸، ۷۳۸۰، ۷۳۸۲،
۷۳۸۳، ۷۳۸۵، ۷۳۸۶، ۷۳۸۸، ۷۳۹۰، ۷۳۹۲،
۷۳۹۳، ۷۳۹۵، ۷۳۹۶، ۷۳۹۸، ۷۴۰۰، ۷۴۰۲،
۷۴۰۳، ۷۴۰۵، ۷۴۰۶، ۷۴۰۸، ۷۴۱۰، ۷۴۱۲،
۷۴۱۳، ۷۴۱۵، ۷۴۱۶، ۷۴۱۸، ۷۴۲۰، ۷۴۲۲،
۷۴۲۳، ۷۴۲۵، ۷۴۲۶، ۷۴۲۸، ۷۴۳۰، ۷۴۳۲،
۷۴۳۳، ۷۴۳۵، ۷۴۳۶، ۷۴۳۸، ۷۴۴۰، ۷۴۴۲،
۷۴۴۳، ۷۴۴۵، ۷۴۴۶، ۷۴۴۸، ۷۴۵۰، ۷۴۵۲،
۷۴۵۳، ۷۴۵۵، ۷۴۵۶، ۷۴۵۸، ۷۴۶۰، ۷۴۶۲،
۷۴۶۳، ۷۴۶۵، ۷۴۶۶، ۷۴۶۸، ۷۴۷۰، ۷۴۷۲،
۷۴۷۳، ۷۴۷۵، ۷۴۷۶، ۷۴۷۸، ۷۴۸۰، ۷۴۸۲،
۷۴۸۳، ۷۴۸۵، ۷۴۸۶، ۷۴۸۸، ۷۴۹۰، ۷۴۹۲،
۷۴۹۳، ۷۴۹۵، ۷۴۹۶، ۷۴۹۸، ۷۵۰۰، ۷۵۰۲،
۷۵۰۳، ۷۵۰۵، ۷۵۰۶، ۷۵۰۸، ۷۵۱۰، ۷۵۱۲،
۷۵۱۳، ۷۵۱۵، ۷۵۱۶، ۷۵۱۸، ۷۵۲۰، ۷۵۲۲،
۷۵۲۳، ۷۵۲۵، ۷۵۲۶، ۷۵۲۸، ۷۵۳۰، ۷۵۳۲،
۷۵۳۳، ۷۵۳۵، ۷۵۳۶، ۷۵۳۸، ۷۵۴۰، ۷۵۴۲،
۷۵۴۳، ۷۵۴۵، ۷۵۴۶، ۷۵۴۸، ۷۵۵۰، ۷۵۵۲،
۷۵۵۳، ۷۵۵۵، ۷۵۵۶، ۷۵۵۸، ۷۵۶۰، ۷۵۶۲،
۷۵۶۳، ۷۵۶۵، ۷۵۶۶، ۷۵۶۸، ۷۵۷۰، ۷۵۷۲،
۷۵۷۳، ۷۵۷۵، ۷۵۷۶، ۷۵۷۸، ۷۵۸۰، ۷۵۸۲،
۷۵۸۳، ۷۵۸۵، ۷۵۸۶، ۷۵۸۸، ۷۵۹۰، ۷۵۹۲،
۷۵۹۳، ۷۵۹۵، ۷۵۹۶، ۷۵۹۸، ۷۶۰۰، ۷۶۰۲،
۷۶۰۳، ۷۶۰۵، ۷۶۰۶، ۷۶۰۸، ۷۶۱۰، ۷۶۱۲،
۷۶۱۳، ۷۶۱۵، ۷۶۱۶، ۷۶۱۸، ۷۶۲۰، ۷۶۲۲،
۷۶۲۳، ۷۶۲۵، ۷۶۲۶، ۷۶۲۸، ۷۶۳۰، ۷۶۳۲،
۷۶۳۳، ۷۶۳۵، ۷۶۳۶، ۷۶۳۸، ۷۶۴۰، ۷۶۴۲،
۷۶۴۳، ۷۶۴۵، ۷۶۴۶، ۷۶۴۸، ۷۶۵۰، ۷۶۵۲،
۷۶۵۳، ۷۶۵۵، ۷۶۵۶، ۷۶۵۸، ۷۶۶۰، ۷۶۶۲،
۷۶۶۳، ۷۶۶۵، ۷۶۶۶، ۷۶۶۸، ۷۶۷۰، ۷۶۷۲،
۷۶۷۳، ۷۶۷۵، ۷۶۷۶، ۷۶۷۸، ۷۶۸۰، ۷۶۸۲،
۷۶۸۳، ۷۶۸۵، ۷۶۸۶، ۷۶۸۸، ۷۶۹۰، ۷۶۹۲،
۷۶۹۳، ۷۶۹۵، ۷۶۹۶، ۷۶۹۸، ۷۷۰۰، ۷۷۰۲،
۷۷۰۳، ۷۷۰۵، ۷۷۰۶، ۷۷۰۸، ۷۷۱۰، ۷۷۱۲،
۷۷۱۳، ۷۷۱۵، ۷۷۱۶، ۷۷۱۸، ۷۷۲۰، ۷۷۲۲،
۷۷۲۳، ۷۷۲۵، ۷۷۲۶، ۷۷۲۸، ۷۷۳۰، ۷۷۳۲،
۷۷۳۳، ۷۷۳۵، ۷۷۳۶، ۷۷۳۸، ۷۷۴۰، ۷۷۴۲،
۷۷۴۳، ۷۷۴۵، ۷۷۴۶، ۷۷۴۸، ۷۷۵۰، ۷۷۵۲،
۷۷۵۳، ۷۷۵۵، ۷۷۵۶، ۷۷۵۸، ۷۷۶۰، ۷۷۶۲،
۷۷۶۳، ۷۷۶۵، ۷۷۶۶، ۷۷۶۸، ۷۷۷۰، ۷۷۷۲،
۷۷۷۳، ۷۷۷۵، ۷۷۷۶، ۷۷۷۸، ۷۷۸۰، ۷۷۸۲،
۷۷۸۳، ۷۷۸۵، ۷۷۸۶، ۷۷۸۸، ۷۷۹۰، ۷۷۹۲،
۷۷۹۳، ۷۷۹۵، ۷۷۹۶، ۷۷۹۸، ۷۸۰۰، ۷۸۰۲،
۷۸۰۳، ۷۸۰۵، ۷۸۰۶، ۷۸۰۸، ۷۸۱۰، ۷۸۱۲،
۷۸۱۳، ۷۸۱۵، ۷۸۱۶، ۷۸۱۸، ۷۸۲۰، ۷۸۲۲،
۷۸۲۳، ۷۸۲۵، ۷۸۲۶، ۷۸۲۸، ۷۸۳۰، ۷۸۳۲،
۷۸۳۳، ۷۸۳۵، ۷۸۳۶، ۷۸۳۸، ۷۸۴۰، ۷۸۴۲،
۷۸۴۳، ۷۸۴۵، ۷۸۴۶، ۷۸۴۸، ۷۸۵۰، ۷۸۵۲،
۷۸۵۳، ۷۸۵۵، ۷۸۵۶، ۷۸۵۸، ۷۸۶۰، ۷۸۶۲،
۷۸۶۳، ۷۸۶۵، ۷۸۶۶، ۷۸۶۸، ۷۸۷۰، ۷۸۷۲،
۷۸۷۳، ۷۸۷۵، ۷۸۷۶، ۷۸۷۸، ۷۸۸۰، ۷۸۸۲،
۷۸۸۳، ۷۸۸۵، ۷۸۸۶، ۷۸۸۸، ۷۸۹۰، ۷۸۹۲،
۷۸۹۳، ۷۸۹۵، ۷۸۹۶، ۷۸۹۸، ۷۹۰۰، ۷۹۰۲،
۷۹۰۳، ۷۹۰۵، ۷۹۰۶، ۷۹۰۸، ۷۹۱۰، ۷۹۱۲،
۷۹۱۳، ۷۹۱۵، ۷۹۱۶، ۷۹۱۸، ۷۹۲۰، ۷۹۲۲،
۷۹۲۳، ۷۹۲۵، ۷۹۲۶، ۷۹۲۸، ۷۹۳۰، ۷۹۳۲،
۷۹۳۳، ۷۹۳۵، ۷۹۳۶، ۷۹۳۸، ۷۹۴۰، ۷۹۴۲،
۷۹۴۳، ۷۹۴۵، ۷۹۴۶، ۷۹۴۸، ۷۹۵۰، ۷۹۵۲،
۷۹۵۳، ۷۹۵۵، ۷۹۵۶، ۷۹۵۸، ۷۹۶۰، ۷۹۶۲،
۷۹۶۳، ۷۹۶۵، ۷۹۶۶، ۷۹۶۸، ۷۹۷۰، ۷۹۷۲،
۷۹۷۳، ۷۹۷۵، ۷۹۷۶، ۷۹۷۸، ۷۹۸۰، ۷۹۸۲،
۷۹۸۳، ۷۹۸۵، ۷۹۸۶، ۷۹۸۸، ۷۹۹۰، ۷۹۹۲،
۷۹۹۳، ۷۹۹۵، ۷۹۹۶، ۷۹۹۸، ۸۰۰۰، ۸۰۰۲،
۸۰۰۳، ۸۰۰۵، ۸۰۰۶، ۸۰۰۸، ۸۰۱۰، ۸۰۱۲،
۸۰۱۳، ۸۰۱۵، ۸۰۱۶، ۸۰۱۸، ۸۰۲۰، ۸۰۲۲،
۸۰۲۳، ۸۰۲۵، ۸۰۲۶، ۸۰۲۸، ۸۰۳۰، ۸۰۳۲،
۸۰۳۳، ۸۰۳۵، ۸۰۳۶، ۸۰۳۸، ۸۰۴۰، ۸۰۴۲،
۸۰۴۳، ۸۰۴۵، ۸۰۴۶، ۸۰۴۸، ۸۰۵۰، ۸۰۵۲،
۸۰۵۳، ۸۰۵۵، ۸۰۵۶، ۸۰۵۸، ۸۰۶۰، ۸۰۶۲،
۸۰۶۳، ۸۰۶۵، ۸۰۶۶، ۸۰۶۸، ۸۰۷۰، ۸۰۷۲،
۸۰۷۳، ۸۰۷۵، ۸۰۷۶، ۸۰۷۸، ۸۰۸۰، ۸۰۸۲،
۸۰۸۳، ۸۰۸۵، ۸۰۸۶، ۸۰۸۸، ۸۰۹۰، ۸۰۹۲،
۸۰۹۳، ۸۰۹۵، ۸۰۹۶، ۸۰۹۸، ۸۱۰۰، ۸۱۰۲،
۸۱۰۳، ۸۱۰۵، ۸۱۰۶، ۸۱۰۸، ۸۱۱۰، ۸۱۱۲،
۸۱۱۳، ۸۱۱۵، ۸۱۱۶، ۸۱۱۸، ۸۱۲۰، ۸۱۲۲،
۸۱۲۳، ۸۱۲۵، ۸۱۲۶، ۸۱۲۸، ۸۱۳۰، ۸۱۳۲،
۸۱۳۳،

سمندری: (ج۔۱۰) ۲۴۴۲

سنام: (ج۔۹) ۵۰۴۱_۵۰۴۲

سنانوان: (ج۔۱۰) ۲۰۲۷

سنبھا لکہ: (ج۔۸) ۴۲۱۴

سنبھل: (ج۔۱) ۳۰۵، (ج۔۲) ۴۴۸۶، (ج۔۱۰) ۵۹۲۵

سنجاوی: (ج۔۶) ۳۷۶۰

سندھ: (ج۔۲) ۵۰۴، ۸۲۷، (ج۔۳) ۲۰۲۵_۲۰۲۸، ۲۰۶۲_۲۰۶۴، ۲۰۸۲_۲۰۸۳، ۲۳۱۹، ۲۳۲۹، ۲۳۹۰، ۲۴۱۲، ۲۴۱۵_۲۴۱۷، ۲۴۱۹_۲۴۳۱، ۲۴۳۳_۲۴۳۵، ۲۴۳۷_۲۴۳۸، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۳، ۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۱_۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، (ج۔۵) ۳۴۵۱، ۲۵۹۸، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، ۲۶۲۰، ۲۶۹۲_۲۶۹۳، ۲۷۰۱، ۲۷۲۸، ۲۸۰۵، ۲۸۱۵، ۲۸۱۷_۲۸۱۸، ۳۴۴۳، ۳۸۴۳، ۳۱۱۰، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۲۵۹، ۳۲۷۰_۳۲۷۱، ۳۲۹۱، ۳۳۱۵_۳۳۱۸، ۳۳۲۰_۳۳۲۱، ۳۳۲۳_۳۳۲۵، ۳۳۳۰، ۳۳۳۵، ۳۳۳۷، ۳۳۳۹_۳۳۵۳، ۳۳۵۵، ۳۳۶۱_۳۳۶۲، ۳۳۶۷_۳۳۶۹، ۳۳۷۱_۳۳۷۳، ۳۳۷۷، ۳۳۸۵_۳۳۸۷، ۳۳۸۹، ۳۳۹۵_۳۳۹۶، ۳۴۰۱، ۳۵۱۱_۳۵۱۵، ۳۵۲۵، ۳۵۳۰، ۳۵۳۲_۳۵۳۳، ۳۵۳۶، ۳۵۳۹، ۳۵۵۵_۳۵۵۶، ۳۵۵۸، ۳۵۶۱_۳۵۶۲، ۳۵۶۴، ۳۵۸۱، ۳۵۸۱، ۳۵۸۹، ۳۵۷۱_۳۵۷۳، ۳۵۷۸_۳۵۷۹، ۳۵۸۱، ۳۵۸۱، ۳۵۸۸، ۳۵۹۸، ۳۶۰۰، ۳۶۰۲، ۳۶۰۵، ۳۶۰۹_۳۶۱۱، ۳۶۱۴_۳۶۱۵، ۳۶۱۷، ۳۶۲۰، ۳۶۲۳، ۳۶۲۱، ۳۶۲۹، ۳۶۳۵، ۳۶۳۹، ۳۶۴۳، ۳۶۵۱_۳۶۵۲، ۳۶۵۵، ۳۶۵۷_۳۶۶۰، ۳۶۶۲_۳۶۶۹، ۳۶۷۱_۳۶۷۸، ۳۶۷۹، ۳۶۸۱_۳۶۸۲، ۳۶۹۷_۳۶۹۹، ۳۷۰۳_۳۷۰۸، ۳۷۲۳_۳۷۲۵، ۳۷۳۸، ۳۷۹۳، ۳۸۱۴، ۳۸۲۴، ۳۸۴۰، ۳۸۶۸، ۳۹۰۶، ۳۹۱۵، ۳۹۳۰_۳۹۳۱، ۳۹۵۰، ۳۹۶۰، ۳۹۷۰، (ج۔۷) ۴۰۱۴، (ج۔۸) ۴۰۵۱، ۴۰۵۵، ۴۰۶۲، (ج۔۹) ۵۰۰۲، ۵۰۱۴، ۵۰۹۳، ۵۲۴۷، ۵۲۵۵، ۵۲۷۱_۵۲۷۴، ۵۲۱۲، ۵۲۴۳_۵۲۴۴، ۵۲۹۵، ۵۸۲۲، ۵۸۹۰، ۵۹۰۹، ۵۹۲۵، ۵۹۳۵، ۵۹۴۲، ۵۹۵۱، ۲۰۱۸، ۲۰۲۴، ۲۰۳۳، ۲۰۴۳، ۲۰۵۹، ۲۰۶۲_۲۰۶۴، ۲۱۲۷، ۲۱۲۷، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۷_۲۱۷۹، ۲۱۱۱، ۲۱۲۷، ۲۱۳۴، ۲۱۴۴، ۲۱۴۶، ۲۱۴۹، ۲۱۵۵_۲۱۵۷، ۲۱۶۵، ۲۱۷۳_۲۱۷۵، ۲۱۸۸، ۲۱۹۱، ۲۲۰۱، ۲۲۰۳، ۲۲۰۹، ۲۲۲۳، ۲۲۲۳، ۲۲۴۱، ۲۲۴۷، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۷۸، ۲۲۸۴

سنگاپور: (ج۔۶) ۳۲۰۴، ۳۲۵۱

سنوراسی: (ج۔۱) ۴۰۲

سوا ستنیر: (ج۔۱۰) ۵۹۸۷

سوات: (ج۔۶) ۳۲۳۵، ۳۸۰۳_۳۸۰۴، ۳۸۵۲، ۳۸۵۹، ۳۸۶۵_۳۸۶۶، ۳۸۹۰_۳۸۹۱، (ج۔۸) ۴۲۱۷، ۴۸۵۰، (ج۔۱۰) ۵۸۸۴، ۲۴۱۴

سواگ شریف: (ج۔۶) ۳۷۹۵، (ج۔۹) ۵۵۸۳، (ج۔۱۰) ۵۵۹۳، ۵۸۹۷، ۵۹۰۴، ۵۹۵۸

سوالک: (ج۔۲) ۲۰۲۸

سوالہ: (ج۔۱۰) ۵۹۲۹

سوئزرلینڈ: (ج۔۵) ۳۹۲۸

سوخار: (ج۔۲) ۲۲۱۱، (ج۔۷) ۴۰۹۴، ۴۰۹۹، (ج۔۸) ۴۸۲۲

سوخاریہ: (ج۔۲) ۲۲۲۹

سوڈان: (ج۔۶) ۳۷۲۷

سورت: (ج۔۶) ۳۲۰۵، ۳۵۵۳، ۳۶۵۲، (ج۔۸) ۴۵۷۸،

(ج۔۱۰)۵۲۴۷،۵۲۵۶_۵۷۵۷،۵۸۰۵،۲۰۵۲

سومنات:(ج۔۴)۲۰۴۷،۲۰۶۳

سون سیکسر:(ج۔۶)۳۸۵۴،۳۹۲۱،(ج۔۱۰)۵۹۴۳

سوئیز(مصر):(ج۔۶)۳۲۰۶

سوہاں:(ج۔۱۰)۵۹۲۵،۵۹۴۱

سوہاوہ:(ج۔۲)۱۴۴۳،(ج۔۱۰)۲۰۰۳

سویڈن:(ج۔۶)۳۲۷۱

سہارن پور:(ج۔۲)۷۴۳،۳۴۴۳،۳۴۹۱،۳۴۹۶،(ج۔۵)
۲۷۴۶،(ج۔۶)۲۷۸۵،۲۷۸۹،۲۷۹۴،۳۸۵۱،۳۸۵۴،
۳۹۴۸،(ج۔۸)۴۸۶۷،(ج۔۹)۵۰۴۳،۵۱۴۲،
۵۵۱۸،(ج۔۱۰)۵۲۸۴،۵۸۶۷،۲۰۵۶

سہال:(ج۔۱۰)۲۰۰۳

سہالن:(ج۔۶)۳۷۱۵

سہرند:(ج۔۷)۴۱۷۰

سہسوان:(ج۔۶)۳۴۲۵

سہون:(ج۔۶)۳۴۱۰،۳۴۱۶،۳۴۲۵،۳۴۵۰_۳۴۵۱،
۳۴۷۸،۳۵۱۳،۳۵۱۵_۳۵۱۶،۳۵۴۰،۳۶۲۰،۳۶۷۱،
۳۶۹۶_۳۶۹۷،(ج۔۱۰)۵۹۲۵،۲۱۴۸

سہوڈشریف:(ج۔۶)۳۷۱۹

سھاگ شریف:(ج۔۱۰)۵۹۵۷

سیاچین:(ج۔۱)۱۸۷

سیالکوٹ:(ج۔۲)۳۹۵،۷۱۸،۷۷۵،۹۹۸،۱۴۴۳،(ج۔۴)
۱۹۵۱،۲۳۴۰_۲۳۴۱،۲۳۵۴،۲۳۶۴،۲۳۶۹،(ج۔۵)۲۵۶۰،
۲۵۷۶_۲۵۷۷،۲۵۸۰،۲۶۱۹،۲۷۲۷_۲۷۳۸،۲۷۵۸،
۲۸۷۱،۲۸۹۱،۲۸۹۶،۲۹۳۹،۲۹۴۰،(ج۔۶)۳۴۹۳،۳۵۷۴،
۳۵۹۵،۳۶۰۱،۳۶۲۷،۳۷۰۷،۳۷۸۰،۳۷۸۸،۳۸۰۰_
۳۸۰۲،۳۸۳۴،۳۹۲۳،۳۹۲۵،۳۹۲۸_۳۹۲۹،۳۹۷۱،
(ج۔۷)۴۰۲۱،۴۲۲۴،۴۲۲۸،۴۳۵۱،۴۳۷۳،(ج۔۸)
۲۵۱۲،۲۸۲۳،۲۸۲۹،۲۸۹۴_۲۸۹۵،۲۹۴۲،(ج۔۹)
۵۰۲۲،۵۰۲۹،۵۰۴۳،۵۰۶۲،۵۱۲۱،۵۳۷۱،۵۵۱۴،
(ج۔۱۰)۵۶۹۴،۵۶۹۲،۵۸۰۲_۵۸۰۷،۵۸۰۹_
۵۸۱۱،۵۸۷۷،۵۸۸۵،۵۹۲۴،۵۹۳۷_۵۹۴۰،
۵۹۸۵_۵۹۸۶،۵۹۹۰،۲۰۰۱،۲۰۸۴،۲۰۸۶_
۲۰۸۹،۲۱۰۱،۲۲۴۲،۲۲۴۴،۲۳۷۳_۲۳۷۵،۲۳۷۵،
۲۳۷۰،۲۳۵۶،۲۳۶۵_۲۳۶۳

سیٹھارجہ:(ج۔۱۰)۲۰۵۷،۲۰۶۸

سیداشریف:(ج۔۱۰)۵۹۷۱،۵۹۷۲،۵۹۷۳

سیداں والا:(ج۔۶)۳۸۹۵

سیستان:(ج۔۲)۲۰۵۰،۲۰۶۵_۲۰۶۶،۲۰۶۲،(ج۔۶)۳۱۵۱،
(ج۔۷)۴۰۵۳

ش

شاہ سیس:(ج۔۸)۴۲۲۷

شاہ پوکلی:(ج۔۶)۳۱۱۶

شاہ پین:(ج۔۱۰)۲۴۱۲

شاری خیل:(ج۔۶)۳۸۷۹

شاہ والا:(ج۔۸)۴۵۵۷

شام:(ج۔۲)۷۸۳،(ج۔۴)۲۲۱۱،۲۳۸۶،۲۵۱۳،(ج۔۵)
۲۶۲۵،۲۶۶۱_۲۶۶۷،۲۶۷۶_۲۶۷۶،۲۶۸۲_۲۶۸۳،
۲۶۸۵،۲۶۸۸،۲۶۹۶،۲۷۱۲،۲۸۵۲،۲۸۵۶،(ج۔۶)۳۳۰۸،
۳۳۲۵_۳۳۲۷،۳۳۳۰،۳۳۳۲_۳۳۳۶،۳۳۳۵،۳۳۳۹،۳۳۵۱،
۳۳۶۴،۳۵۲۱،۳۶۰۳،۳۷۵۷،۳۷۶۰،۳۹۲۷،(ج۔۷)

۴۰۵۳، ۴۲۲۴، (ج۔۸) ۴۵۲۰، ۴۵۷۳، ۴۹۰۳، ۴۹۰۲، (ج۔۹) ۵۱۲۲، ۵۲۲۸، ۵۲۷۰، ۵۳۲۹، ۵۳۸۱، ۵۴۱۷، ۵۴۷۰، ۵۵۱۰، ۵۵۳۱، (ج۔۱۰) ۵۲۲۲، ۵۲۳۸، ۵۲۳۹، ۵۲۴۵، ۵۲۵۷، ۵۷۵۹_۵۷۶۰، ۵۷۶۹، ۵۷۷۷، ۵۹۵۲، ۵۹۸۸، ۲۳۹۲، ۲۳۹۴_ ۲۳۹۵، ۲۳۹۷

شاہ آباد: (ج۔۱۰) ۵۸۷۲

شاہ بلاول: (ج۔۱۰) ۵۹۴۱

شاہ بندر: (ج۔۶) ۳۶۹۶

شاہ پور: (ج۔۶) ۳۷۷۳

شاہ کوٹ: (ج۔۲) ۴۰۴۸

شاہ منصور: (ج۔۱۰) ۵۸۴۸

شاہ ولایت: (ج۔۶) ۳۷۹۵

شاہ ولی قتال: (ج۔۶) ۳۸۵۸_۳۸۵۹

شاہجہان آباد: (ج۔۲) ۷۶۸، (ج۔۴) ۳۱۸۱_۳۱۸۲، ۲۲۲۴، (ج۔۱۰) ۵۸۷۳، ۵۸۸۷

شاہجہان پور: (ج۔۲) ۱۳۴۵

شاہدرہ: (ج۔۶) ۳۷۸۳، ۳۷۸۴

شرقپور شریف: (ج۔۲) ۴۰۴۸، (ج۔۵) ۳۸۱۵، ۳۸۱۷، (ج۔۶) ۳۵۷۳، ۳۵۹۱، ۳۵۹۳، ۳۷۶۷، ۳۷۷۰، ۳۷۷۵، ۳۷۷۹، ۳۷۸۷، ۳۸۰۰، ۳۹۵۵، ۳۹۶۳، ۳۹۷۳، (ج۔۸) ۳۵۷۸_۳۵۷۹، (ج۔۱۰) ۵۷۰۵، ۲۰۷۲، ۲۰۷۴، ۲۲۲۴، ۲۲۲۷، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۸_۲۲۳۹:

شکارپور: (ج۔۶) ۳۳۱۸، ۳۳۲۵_۳۳۳۶، ۳۳۳۱، ۳۳۳۷، ۳۵۰۰، ۳۵۵۴_۳۵۵۵، ۳۵۶۲، ۳۵۶۴، ۳۶۱۰_۳۶۱۱، ۳۶۹۵، ۳۷۰۴، ۳۷۳۴، ۳۷۳۸، (ج۔۸) ۳۸۲۸، (ج۔۹) ۵۰۴۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

شکاگو: (ج۔۱) ۲۸۳۸

شکرپورہ: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

شکرگڑھ: (ج۔۱) ۳۷، (ج۔۲) ۱۱۹۱، ۱۳۴۳، (ج۔۶) ۳۹۱۳، ۳۹۷۲، (ج۔۱۰) ۲۰۸۲، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۳۴۵، ۲۳۴۶

شمس آباد: (ج۔۵) ۳۸۸۲

شملہ: (ج۔۶) ۳۶۳۵

شور: (ج۔۱۰) ۵۹۵۳

شورکوٹ: (ج۔۱۰) ۵۹۰۳

شہباز دیوال: (ج۔۶) ۳۹۳۴

شہلال: (ج۔۱۰) ۵۹۴۰

شیخوپورہ: ۳۷، (ج۔۲) ۵۱۳، (ج۔۳) ۱۳۰۷، ۱۸۷۳، (ج۔۵) ۳۵۵۸، (ج۔۶) ۳۷۰۱، ۳۷۱۷، ۳۷۸۵، (ج۔۷) ۴۰۱۳، ۴۲۷۸، (ج۔۸) ۳۵۷۸، (ج۔۱۰) ۵۸۱۰، ۲۳۲۷، ۲۳۳۳، ۲۳۴۰، ۲۳۴۳، ۲۳۴۵، ۲۳۴۸، ۲۳۴۵

شیرگڑھ: (ج۔۱۰) ۲۳۴۸، ۲۳۴۴

شیراز: (ج۔۱) ۲۵۵، (ج۔۵) ۳۸۴۶_۳۸۴۷، ۳۸۵۸

شیراں والہ: (ج۔۶) ۳۷۸۶

ص

صاحب گنج: (ج۔۶) ۳۸۷۱

صالحیہ: (ج۔۹) ۵۲۷۰

صحرائے گوبی: (ج۔۶) ۳۷۱۲

صعید (مصر): (ج۔۶) ۳۴۰۷

صفین: (ج۔۸) ۴۸۲۵

صنعاء: (ج۔۶) ۳۶۲۱

صوابی: (ج۔۶) ۳۸۴۳، (ج۔۱۰) ۵۸۶۸، ۵۸۷۷، ۵۸۷۸، ۵۸۸۴، ۵۸۸۹، ۵۸۹۴

صیدالبنان: (ج۔۶) ۳۲۱۰

صیمور (ضلع قلاریہ): (ج۔۴) ۴۰۴۶

ط

طالش: (ج۔۵) ۲۶۸۴

طالقان: (ج۔۵) ۲۶۴۸، (ج۔۹) ۵۱۴۲، (ج۔۱۰) ۵۸۸۷

طائف: (ج۔۵) ۲۶۷۹، ۲۶۸۸، ۲۶۹۱، ۳۰۷۸، (ج۔۶) ۳۲۰۶۔۳۲۰۷، ۳۵۰۰

طبرستان: (ج۔۴) ۱۹۸۶

طرابلس: (ج۔۵) ۲۷۰۲، (ج۔۶) ۳۲۳۰، ۳۹۶۲

طرویسکی: (ج۔۵) ۲۶۹۲

طنطا: (ج۔۶) ۳۲۰۷، ۳۲۰۹

طورو: (ج۔۱۰) ۵۸۶۹، ۵۸۸۹

طوس: (ج۔۱) ۲۲۷، (ج۔۲) ۲۲۳۵، ۲۲۵۸، (ج۔۸) ۴۵۱۳، ۴۸۲۵۔۴۸۲۲، (ج۔۹) ۵۵۱۲، (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

طولی شریف: (ج۔۱۰) ۵۸۴۷

ع

عارفاں (قصبہ): (ج۔۴) ۲۲۳۹

عاشق آباد: (ج۔۱۰) ۶۰۰۲

عثمان کھڑ: (ج۔۱۰) ۵۹۱۳، ۵۹۱۲، ۵۹۲۳، ۵۹۲۴، ۵۹۲۵

عثمان گنج: (ج۔۶) ۳۷۷۵، ۳۷۸۱

عجم: (ج۔۱) ۵۳، ۹۳، (ج۔۳) ۱۲۱۹، ۱۲۲۳، ۱۷۲۹، (ج۔۶) ۳۱۳۰

عراق: (ج۔۲) ۷۲۸، (ج۔۴) ۲۰۰۳، ۲۰۴۶، ۲۰۶۲، ۲۲۸۸، ۲۵۱۴، (ج۔۵) ۲۶۲۵، ۲۶۷۵۔۲۶۷۶، ۲۶۸۰، ۲۶۸۹، ۲۷۶۲، ۳۰۲۸، (ج۔۶) ۳۲۱۷، ۳۲۱۹، ۳۲۲۹، ۳۲۴۲، ۳۲۴۶، ۳۲۸۱، ۳۳۸۴، ۳۳۸۶، ۳۵۲۱، ۳۶۰۳، ۳۸۸۴۔۳۸۸۳، (ج۔۷) ۴۰۵۳، (ج۔۸) ۴۸۷۴، (ج۔۹) ۵۵۱۰، (ج۔۱۰) ۵۶۲۵، ۵۷۷۷، ۵۸۲۸، ۵۸۸۲، ۵۹۵۰، ۲۴۴۴، ۵۹۸۸

عرب: (ج۔۲) ۱۹۵۱، (ج۔۶) ۳۲۰۳، ۳۲۱۲، ۳۲۲۰، ۳۲۴۰، ۳۲۴۳، ۳۲۴۷، ۳۲۵۱، ۳۲۵۶، ۳۸۳۷

عربستان: (ج۔۲) ۲۳۸۸، (ج۔۶) ۳۲۱۴، ۳۲۲۰، ۳۲۲۳، ۳۶۰۲، (ج۔۱۰) ۵۸۸۲

عظیم آباد: (ج۔۲) ۲۳۸۶، (ج۔۱۰) ۵۸۰۵

عکا: (ج۔۶) ۳۲۳۵

علی پور سیداں: (ج۔۶) ۳۷۷۱۔۳۷۷۲، ۳۷۷۴، ۳۷۷۹۔۳۷۸۰، ۳۸۰۰۔۳۸۰۱، (ج۔۸) ۴۸۲۹، (ج۔۱۰) ۵۸۰۷، ۵۸۱۱، ۵۹۳۹، ۵۹۵۵، ۶۰۸۱۔۶۰۸۲، ۶۰۹۳، ۶۰۹۴، ۶۴۴۳

علیگڑھ: ۳۱۵، ۳۶۱، (ج۔۳) ۱۲۹۷، (ج۔۴) ۲۰۵۸۔۲۰۵۹، (ج۔۵) ۲۶۷۲، ۲۷۸۹، ۲۷۹۱، ۲۷۹۳، ۲۸۰۹، ۳۸۴۳، ۳۹۱۰، (ج۔۶) ۳۲۹۲، ۳۳۱۰، ۳۶۸۴۔۳۶۸۵، ۳۷۸۱، ۳۹۴۷، (ج۔۹) ۵۰۰۹، ۵۰۲۱، ۵۰۴۸، ۵۰۵۱، ۵۰۵۳، ۵۰۵۶، ۵۰۶۲، ۵۰۷۳، ۵۰۸۹، ۵۱۲۱، ۵۱۲۷، ۵۲۷۴، ۵۲۷۵،

۵۴۲۵، ۵۵۲۳، ۵۵۸۰ _ ۵۵۸۱، (ج_۱۰) ۵۹۲۱، ۵۹۹۹ _ ۶۰۰۰

عمار نگر: (ج_۱۰) ۵۹۲۸

عیدگاہ شریف: (ج_۶) ۳۶۴۹، ۳۷۷۵، ۳۷۷۹، ۳۷۸۲

عیسیٰ خیل: (ج_۶) ۳۷۹۱_۳۷۹۲

غ

غازی پور ناڑا: (ج_۵) ۲۸۸۳

غازی پور: (ج_۴) ۱۹۸۰

غجدوان: (ج_۴) ۲۳۴۶_۲۳۴۷، ۲۳۵۹، (ج_۸) ۴۸۲۶

غدیوت: (ج_۷) ۴۰۹۰_۴۰۹۱، ۴۰۹۶

غزنہ: (ج_۹) ۵۴۷۱، (ج_۱۰) ۵۹۳۵

غزنی: (ج_۳) ۱۳۶۵، (ج_۴) ۲۲۱۳، ۲۲۸۶، (ج_۶) ۳۳۳۶، ۳۶۹۷، ۳۸۰۷، ۳۸۱۲، ۳۸۳۳، ۳۸۴۱، ۳۸۴۷، ۳۹۱۶، ۳۹۳۳، (ج_۸) ۴۵۰۹، (ج_۹) ۵۰۵۷، ۵۳۱۲

غزنین: (ج_۴) ۲۰۴۶_۲۰۴۷، ۲۰۶۳، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸

غزہ: (ج_۶) ۳۲۰۸، ۳۳۳۰

غنڈان: (ج_۶) ۳۹۱۳

غوشکی: (ج_۶) ۳۷۱۸

غیزہ: (ج_۱۰) ۵۹۵۳

ف

فارس: (ج_۴) ۱۹۵۱، ۲۲۳۳، ۲۲۳۸، (ج_۵) ۲۰۵۰

فارمد: (ج_۴) ۲۲۳۵، ۲۲۵۸

فاریاب: (ج_۱۰) ۵۸۸۸

فتح پور: (ج_۶) ۳۶۲۳، ۳۶۳۵، ۳۶۳۵، ۳۶۴۷، (ج_۱۰) ۵۸۷۲، ۵۹۰۸

فتح پور سیکری: (ج_۴) ۱۹۸۲، ۱۹۹۱، ۱۹۹۳، ۲۰۵۲، ۲۰۶۵، ۲۳۹۹، ۲۴۰۲، ۲۴۰۶، (ج_۵) ۲۵۶۲، (ج_۹) ۵۲۹۲، (ج_۱۰) ۵۶۲۲

فتح جنگ: (ج_۱۰) ۵۹۳۷، ۵۹۴۱، ۵۹۹۷

فتح گڑھ سیکری: (ج_۱۰) ۵۷۹۲

فتح گڑھ (سیالکوٹ): (ج_۷) ۳۹۸۷، ۴۲۷۳، (ج_۸) ۴۴۸۲، (ج_۹) ۴۹۹۵، (ج_۱۰) ۶۲۷۰

فرانس: (ج_۵) ۲۱۸۱، ۲۸۴۲، (ج_۶) ۳۲۲۵، ۳۶۲۱

فراہ: (ج_۱۰) ۵۸۴۷_۵۸۴۹

فرخ: (ج_۵) ۳۰۴۲

فریدآباد: (ج_۶) ۳۸۹۵_۳۸۹۶

فریدکوٹ: (ج_۱) ۳۰۴۲

فسطاط: (ج_۵) ۳۰۴۲

فقیرمحمد سیداں: (ج_۱۰) ۵۹۵۷

فلپائن: (ج_۶) ۳۲۰۴

فلسطین: (ج_۲) ۷۳۸، (ج_۵) ۲۱۷۶، ۲۲۰۸، ۲۲۲۵، ۲۳۳۶، ۲۵۹۴، (ج_۱۰) ۵۹۵۰، ۵۶۲۵

فورٹ سنڈیمن: (ج_۱۰) ۵۹۵۲

فوہ: (ج_۶) ۳۲۰۷

فیروزآباد: (ج_۴) ۱۹۸۳، ۲۲۲۳، (ج_۵) ۲۷۳۷، (ج_۶) ۳۲۲۷، (ج_۷) ۴۱۳۶

فیروزپور: (ج_۶) ۳۷۸۹، (ج_۱۰) ۶۰۷۵، ۶۰۷۷

فیصل آباد: (ج_۲) ۷۳۳، ۱۲۲۷، (ج_۵) ۲۷۰۱، (ج_۶)

۳۴۹۵، ۳۶۵۰، ۳۷۹۳_۳۷۹۴، ۳۷۹۸، ۳۸۰۹، ۳۹۴۳، ۳۹۴۹، (ج_۸) ۴۸۶۹ _ ۴۸۷۰، ۴۸۷۳، (ج_۱۰) ۵۸۹۴، ۵۹۰۲، ۵۹۱۸، ۵۹۲۵، ۵۹۲۷، ۵۹۲۵، ۶۰۵۲، ۶۴۴۳، ۶۴۴۴

فیض آباد: (ج_۶) ۳۷۴۷، ۳۷۹۳_۳۷۹۴، (ج_۱۰) ۵۹۲۵

ق

قادیان: (ج_۱۰) ۶۰۴۱

قازان: (ج_۱) ۸۸، ۴۴۸، (ج_۵) ۲۶۹۱_۲۶۹۴

قاشقار: (ج_۶) ۳۸۶۶

قاضی احمد: (ج_۶) ۳۴۷۷_۳۴۷۸، ۳۴۸۷

قاہرہ: (ج_۱) ۱۰۷، (ج_۲) ۳۴۷، (ج_۳) ۴۰۴۷، (ج_۵) ۲۶۷۴_۲۶۷۷، ۲۶۸۴، ۲۶۸۷، ۲۶۸۸، ۲۷۰۰، ۳۸۵۷، ۳۸۵۹، ۳۹۰۷، ۳۹۴۳، (ج_۶) ۳۴۰۱، ۳۴۰۵_ ۳۴۰۸، ۳۴۱۰_۳۴۱۳، ۳۴۱۶، ۳۴۳۱، ۳۵۵۹، ۳۹۲۵_ ۳۹۴۶، ۳۹۵۶، ۳۹۶۱_۳۹۶۲، (ج_۹) ۵۱۵۲

قبرص: (ج_۶) ۳۴۰۹، ۳۴۲۵_۳۴۳۶

قبچاق: (ج_۸) ۴۵۵۹

قریشی: (ج_۱۰) ۶۰۵۲

قریہ گزر: (ج_۱۰) ۵۸۷۲

قزوین: (ج_۱) ۲۵۵

قسطنطنیہ: (ج_۱) ۴۴۸، (ج_۷) ۴۰۲۱

قصبہ چوہان: (ج_۶) ۳۹۱۹

قصر عارفاں: (ج_۱) ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴_۴۴۷، ۴۴۸، (ج_۲) ۴۴۶۲، (ج_۶) ۳۷۶۳، ۳۷۷۱، (ج_۷) ۴۰۵۴ _ ۴۰۵۵، ۴۰۹۱، ۴۰۹۵، ۴۰۹۷، (ج_۸) ۴۸۲۲، (ج_۹) ۵۲۱۸

قصور: (ج_۱) ۴۰، (ج_۶) ۳۱۲۷، ۳۱۴۰، ۳۷۱۸، ۳۷۲۳، ۳۷۲۹، ۳۷۸۳_ ۳۷۸۵، ۳۷۹۴، ۳۷۹۸ _ ۳۸۰۰، (ج_۸) ۴۸۲۸ _ ۴۸۲۹، (ج_۱۰) ۶۰۴۳ _ ۶۰۴۴، ۶۰۴۶، ۶۰۴۸ _ ۶۰۴۶

قطبال: (ج_۱۰) ۵۹۴۵، ۵۹۴۷

قفقازات: (ج_۱) ۸۸، ۴۴۸

قلات: (ج_۶) ۳۵۰۰، ۳۷۲۵، ۳۷۳۸، ۳۹۱۷، (ج_۱۰) ۵۹۵۱، ۶۰۵۲

قلعہ سیّداں (افغانستان): (ج_۶) ۳۷۹۳

قلعہ عبداللہ: (ج_۶) ۳۷۱۴

قلعہ لال سنگھ: (ج_۶) ۳۷۸۵

قلندرآباد: (ج_۱۰) ۵۸۹۴

قمر شریف: (ج_۶) ۳۶۹۶

قندھار: (ج_۱) ۴۸۰، (ج_۳) ۱۸۴۸، (ج_۴) ۴۱۸۴، ۴۳۰۰، ۴۳۱۹، ۴۳۸۶، (ج_۵) ۲۵۵۵، ۲۶۴۶، ۳۹۸۸، (ج_۶) ۳۴۱۹_ ۳۴۳۰، ۳۴۳۴_ ۳۴۳۴، ۳۴۳۵، ۳۴۳۷، ۳۴۹۹_ ۳۵۰۰، ۳۵۴۶، ۳۵۵۵، ۳۵۵۸، ۳۵۹۷، ۳۶۰۸، ۳۶۱۵، ۳۷۰۴، ۳۷۱۳_ ۳۷۱۶، ۳۷۲۰، ۳۷۲۳_ ۳۷۲۴، ۳۷۳۱_ ۳۷۳۰، ۳۷۳۳_ ۳۷۳۷، ۳۷۶۷، ۳۷۶۸، ۳۷۹۳، ۳۸۴۲، ۳۸۴۳، ۳۸۴۷، ۳۸۴۸، ۳۸۷۷، ۳۸۹۱، ۳۹۱۲، ۳۹۱۵، ۳۹۱۸، (ج_۸) ۴۵۵۵، (ج_۹) ۵۳۱۲، ۵۵۴۳، (ج_۱۰) ۵۲۴۴، ۵۸۸۱_ ۵۸۸۲، ۵۹۵۰، ۵۹۵۳، ۵۹۵۶، ۶۰۵۲

ک

کابل :(ج۔۱)۳۳، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۸، ۴۰۰، ۴۱۰، ۴۱۲، ۴۱۷، ۴۶۶، ۴۹۷، ۵۰۱، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۲۲، (ج۔۳) ۱۳۶۵، ۱۳۸۹، (ج۔۴) ۳۰۴۰، ۳۰۴۱، ۳۰۴۳، ۳۰۴۶، ۳۱۳۱، ۳۱۸۴، ۳۲۱۶، ۳۲۹۳، ۳۳۱۹، ۳۳۸۱، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، (ج۔۵) ۳۵۱۰، ۳۱۱۸، ۳۱۹۴، ۳۸۰۷، ۳۸۱۱، ۳۸۱۸، ۳۸۱۸، (ج۔۶) ۳۳۳۵، ۳۳۳۱، ۳۳۳۸، ۳۳۳۳_۳۳۳۳، ۳۳۱۸، ۳۳۳۱، ۳۵۳۳_۳۵۳۳، ۳۵۳۳، ۳۵۷۳، ۳۶۱۳، ۳۷۶۳، ۳۸۲۷_ ۳۸۳۳، ۳۸۳۸، ۳۸۳۷، ۳۸۴۳، ۳۸۴۳، ۳۸۴۷، ۳۸۵۱، ۳۸۶۸، ۳۸۷۷، ۳۸۹۳، ۳۸۹۸، ۳۹۱۶، (ج۔۷) ۴۰۱۰، ۴۰۵۳، ۴۰۶۱، ۴۰۸۹، ۴۱۲۹_ ۴۱۷۰، ۴۱۸۵، ۴۲۲۲، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۵۰۹، ۴۵۲۸، ۴۵۴۳، ۴۸۲۹_ ۴۸۷۰، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۰۴۱، ۵۰۹۴، ۵۰۹۵_ ۵۱۲۳، ۵۱۴۷، ۵۱۵۲، ۵۱۸۷، ۵۲۲۱، ۵۲۱۲، ۵۲۳۹_ ۵۲۳۰، ۵۲۷۰، ۵۲۷۰_ ۵۲۷۱، ۵۲۸۳، ۵۲۸۷، ۵۵۵۱، ۵۵۵۲، (ج۔۱۰) ۵۶۱۲، ۵۶۲۷، ۵۶۳۵، ۵۶۴۳، ۵۶۸۷، ۵۸۰۰، ۵۸۰۹، ۵۸۷۰_ ۵۸۷۳، ۵۸۷۵، ۵۸۷۹، ۵۸۸۱_ ۵۸۸۴، ۵۸۸۹، ۵۹۱۳، ۵۹۳۳، ۵۹۴۷، ۵۹۵۹، ۵۹۹۷، ۶۱۳۵، ۶۱۴۸

کاٹھیاواڑ:(ج۔۶)۳۳۲۷، ۳۳۳۸، ۳۵۶۶، ۳۵۷۰، (ج۔۸) ۳۵۷۳، (ج۔۹) ۵۵۷۳

کاٹ:(ج۔۱۰)۵۹۳۷

کاچھاواہن:(ج۔۶)۳۶۹۶

کازکستان:(ج۔۱۰)۵۷۹۶

کاشغر :(ج۔۱) ۸۸، (ج۔۲) ۵۱۰، ۷۸۳، (ج۔۴) ۱۹۸۶، (ج۔۸) ۴۵۲۰، (ج۔۹) ۵۰۴۳، ۵۱۴۶، ۵۵۳۱، (ج۔۱۰) ۵۷۲۹، ۵۷۷۷، ۵۸۷۷

کاشہ:(ج۔۱۰)۵۹۹۷

کاکشال:(ج۔۶)۳۸۳۳

کالاباغ:(ج۔۴)۳۳۵۹، (ج۔۱۰)۲۰۴۳_ ۲۰۴۴

کالاڑیو:(ج۔۶)۳۸۱۶_۳۸۱۷، ۳۸۳۱، ۳۸۳۳

کالس:(ج۔۵)۳۷۳۵

کالو :(ج۔۱۰)۵۸۷۶

کالوخورد:(ج۔۱۰)۵۹۳۳

کالوکوٹھہ:(ج۔۱۰)۵۹۳۳

کامہ:(ج۔۱۰)۵۸۸۹، ۵۸۹۱

کان پور:(ج۔۱) ۵۳، ۱۳۹، ۱۳۱، ۳۳۳، ۳۳۳، ۳۳۰، (ج۔۲) ۱۳۳۹، (ج۔۳) ۱۳۹۷_ ۱۳۹۸، ۱۷۳۳، (ج۔۴) ۳۳۸۱، ۳۳۳۳، ۳۳۳۳، ۳۳۵۵، ۳۳۸۱، (ج۔۵) ۳۵۷۳، ۳۵۷۸، ۳۵۸۱، ۳۶۰۳، ۳۶۵۰_ ۳۶۳۹، ۳۷۳۵، ۳۷۳۸، ۳۷۹۳، (ج۔۶) ۳۵۳۳، ۳۸۳۱ (ج۔۸)، ۳۹۵۱، (ج۔۷) ۴۳۳۳، (ج۔۸) ۴۸۳۱، ۴۸۳۳_ ۴۸۳۴، ۴۹۰۹، (ج۔۹) ۵۰۴۹_ ۵۰۴۰، ۵۰۴۸_ ۵۰۴۹، ۵۰۷۰، ۵۱۱۹، ۵۳۳۳، (ج۔۱۰) ۵۳۳۳، ۵۳۹۴، ۵۸۰۵، ۵۸۰۷، ۵۸۹۰، ۵۹۵۹، ۶۱۳۳، ۶۳۳۳

کان گڑھ:(ج۔۴)۱۹۷۰، ۱۹۷۶، ۲۰۵۳

کانڈل:(ج۔۶)۳۷۳۷

کانشیاں:(ج۔۱۰)۵۸۸۳

کانک:(ج۔۱۰)۵۹۵۸

کانگڑہ : (ج۔۹) ۵۳۲۲، ۵۳۱۸، ۵۳۸۹، ۵۴۰۷، ۵۴۱۹، ۵۵۳۶، (ج۔۱۰) ۵۶۳۵، ۵۶۵۱

کاہنوں:(ج۔۶)۳۷۸۷

کاگھی کنڈ: (ج۔۶) ۳۴۸۵

کپورتھلا: (ج۔۱) ۳۰۴

کچی (قندھار): (ج۔۶) ۳۷۳۵

کچھ: (ج۔۶) ۳۴۵۴

کدیزائی: (ج۔۶) ۳۷۱۸

کڈہالہ (مجاہدآباد): (ج۔۲) ۳۸۴، (ج۔۴) ۱۸۹۱، (ج۔۵) ۳۵۴۱، (ج۔۷) ۳۹۸۷، (ج۔۸) ۴۴۸۴ (ج۔۹) ۴۹۹۵، (ج۔۱۰) ۵۵۸۷

کڈاریو: (ج۔۶) ۳۶۹۶

کریمٹال: (ج۔۱۰) ۵۹۹۶

کراچی ۱: (ج۔۱) ۳، ۲۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۳، ۴۴، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۶۲، ۷۶، ۸۹، ۹۰، ۱۰۲، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۵، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۴۰، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۸۹، ۳۲۳، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۴۱، ۳۵۳، ۳۶۲، ۳۶۴، (ج۔۲) ۳۸۲۔۳۸۴، ۵۰۳، ۵۱۱، ۷۱۴، ۷۳۹، ۷۴۱۔۷۴۵، ۷۵۴، ۷۷۱، ۸۵۴، ۹۰۸، ۹۳۲، ۹۵۵، ۹۹۸، ۱۰۱۴، ۱۰۳۰۔۱۰۳۲، ۱۰۳۷، ۱۰۹۲۔۱۰۹۴، ۱۱۵۸، ۱۱۷۷، ۱۳۱۰، ۱۳۱۲۔۱۳۱۶، (ج۔۳) ۱۴۱۷، ۱۴۸۴، ۱۴۹۸، ۱۴۱۵، ۱۴۱۷، ۱۴۰۷، ۱۵۰۱، ۱۶۵۷، ۱۷۲۳۔۱۷۴۳، ۱۸۰۹، ۱۸۱۸، ۱۸۷۳۔۱۸۷۴، (ج۔۴) ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۹۰۹، ۱۹۱۴۔۱۹۱۵، ۲۰۵۷، ۲۳۱۳، ۲۳۱۷، ۲۳۲۱، ۲۳۲۳۔۲۳۲۴، ۲۳۹۵، ۲۴۰۱، ۲۴۰۶، ۲۴۱۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۱، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴، ۲۴۸۱، (ج۔۵) ۲۵۱۴۔۲۵۱۳، ۲۵۲۷، ۲۵۳۹، ۲۵۴۲۔۲۵۴۳، ۲۵۵۳، ۲۵۷۳۔۲۵۷۷، ۲۵۸۱۔۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۶۰۵، ۲۶۱۱، ۲۶۱۳، ۲۶۲۹۔۲۶۳۰، ۲۶۴۶، ۲۶۵۰۔۲۶۵۱، ۲۶۷۳، ۲۶۷۷، ۲۶۸۱، ۲۶۹۲، ۲۶۹۶، ۲۷۰۱، ۲۷۰۴، ۲۷۲۳، ۲۷۳۱۔۲۷۳۷، ۲۷۴۸، ۲۷۵۱، ۲۷۵۳، ۲۷۵۴، ۲۷۵۵، ۲۷۶۱، ۲۷۶۳، ۲۷۶۵، ۲۷۶۷، ۲۷۷۱، ۲۷۷۳، ۲۷۷۴، ۲۷۸۱، ۲۷۸۳، ۲۷۸۴، ۲۷۸۶، ۲۷۸۷، ۲۷۹۱، ۲۷۹۳، ۲۷۹۴، ۲۷۹۶، ۲۷۹۷، ۲۷۹۸، ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۴، ۲۸۰۵، ۲۸۰۸، ۲۸۱۰، ۲۸۱۱، ۲۸۱۳، ۲۸۱۴، ۲۸۱۶، ۲۸۱۸، ۲۸۲۳۔۲۸۲۴، ۲۸۳۱، ۲۸۴۳، ۲۸۴۴، ۲۸۴۶، ۲۸۴۸، ۲۸۵۲، ۲۸۵۳، ۲۸۵۴، ۲۸۵۵، ۲۸۵۶، ۲۸۵۸، ۲۸۶۱، ۲۸۶۲، ۲۸۶۴، ۲۸۶۵، ۲۸۶۷، ۲۸۶۸، ۲۸۷۰، ۲۸۷۱، ۲۸۷۳، ۲۸۷۴، ۲۸۷۶، ۲۸۷۷، ۲۸۷۹، ۲۸۸۰، ۲۸۸۲، ۲۸۸۳، ۲۸۹۱، ۲۸۹۲، ۲۸۹۵۔۲۸۹۶، ۲۸۹۷، ۲۹۰۱۔۲۹۰۷، ۲۹۱۰۔۲۹۱۴، ۲۹۲۳۔۲۹۲۵، ۲۹۳۰، ۲۹۳۲، ۲۹۳۴، ۲۹۳۵، ۲۹۳۸، ۲۹۴۱۔۲۹۴۳، ۲۹۴۵، ۲۹۴۸، ۲۹۵۲، ۲۹۵۳، ۲۹۵۷، ۲۹۶۰، ۲۹۶۲۔۲۹۶۴، ۲۹۶۶، ۲۹۶۸، ۲۹۷۳۔۲۹۷۶، (ج۔۷) ۲۹۸۵۔۳۰۰۷، ۳۰۱۴، ۳۰۱۵، ۳۰۱۷، ۳۰۲۵، ۳۰۲۸، ۳۰۳۱، ۳۰۳۵، ۳۰۳۶، ۳۰۴۱، ۳۰۴۲، ۳۰۴۴، ۳۰۴۵، ۳۰۴۸، ۳۰۵۲، ۳۰۵۵، ۳۰۶۲، ۳۰۶۴، ۳۰۶۵، ۳۰۶۸، ۳۰۷۱، ۳۰۷۲، ۳۰۷۴، ۳۰۷۵، ۳۰۷۸، ۳۰۸۰، ۳۰۸۱، ۳۰۸۳، ۳۰۸۴، ۳۰۸۶، ۳۰۸۷، ۳۰۸۹، ۳۰۹۰، ۳۰۹۲، ۳۰۹۳، ۳۰۹۵، ۳۰۹۶، ۳۰۹۸، ۳۰۹۹، ۳۱۰۱، ۳۱۰۲، ۳۱۰۴، ۳۱۰۵، ۳۱۰۷، ۳۱۰۸، ۳۱۱۰، ۳۱۱۱، ۳۱۱۳، ۳۱۱۴، ۳۱۱۶، ۳۱۱۷، ۳۱۱۹، ۳۱۲۰، ۳۱۲۲، ۳۱۲۳، ۳۱۲۵، ۳۱۲۶، ۳۱۲۸، ۳۱۲۹، ۳۱۳۱، ۳۱۳۲، ۳۱۳۴، ۳۱۳۵، ۳۱۳۷، ۳۱۳۸، ۳۱۴۰، ۳۱۴۱، ۳۱۴۳، ۳۱۴۴، ۳۱۴۶، ۳۱۴۷، ۳۱۴۹، ۳۱۵۰، ۳۱۵۲، ۳۱۵۳، ۳۱۵۵، ۳۱۵۶، ۳۱۵۸، ۳۱۵۹، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲، ۳۱۶۴، ۳۱۶۵، ۳۱۶۷، ۳۱۶۸، ۳۱۷۰، ۳۱۷۱، ۳۱۷۳، ۳۱۷۴، ۳۱۷۶، ۳۱۷۷، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۱۸۵، ۳۱۸۶، ۳۱۸۸، ۳۱۸۹، ۳۱۹۱، ۳۱۹۲، ۳۱۹۴، ۳۱۹۵، ۳۱۹۷، ۳۱۹۸، ۳۲۰۰، ۳۲۰۱، ۳۲۰۳، ۳۲۰۴، ۳۲۰۶، ۳۲۰۷، ۳۲۰۹، ۳۲۱۰، ۳۲۱۲، ۳۲۱۳، ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، ۳۲۱۸، ۳۲۱۹، ۳۲۲۱، ۳۲۲۲، ۳۲۲۴، ۳۲۲۵، ۳۲۲۷، ۳۲۲۸، ۳۲۳۰، ۳۲۳۱، ۳۲۳۳، ۳۲۳۴، ۳۲۳۶، ۳۲۳۷، ۳۲۳۹، ۳۲۴۰، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۴۸، ۳۲۴۹، ۳۲۵۱، ۳۲۵۲، ۳۲۵۴، ۳۲۵۵، ۳۲۵۷، ۳۲۵۸، ۳۲۶۰، ۳۲۶۱، ۳۲۶۳، ۳۲۶۴، ۳۲۶۶، ۳۲۶۷، ۳۲۶۹، ۳۲۷۰، ۳۲۷۲، ۳۲۷۳، ۳۲۷۵، ۳۲۷۶، ۳۲۷۸، ۳۲۷۹، ۳۲۸۱، ۳۲۸۲، ۳۲۸۴، ۳۲۸۵، ۳۲۸۷، ۳۲۸۸، ۳۲۹۰، ۳۲۹۱، ۳۲۹۳، ۳۲۹۴، ۳۲۹۶، ۳۲۹۷، ۳۲۹۹، ۳۳۰۰، ۳۳۰۲، ۳۳۰۳، ۳۳۰۵، ۳۳۰۶، ۳۳۰۸، ۳۳۰۹، ۳۳۱۱، ۳۳۱۲، ۳۳۱۴، ۳۳۱۵، ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۲۰، ۳۳۲۱، ۳۳۲۳، ۳۳۲۴، ۳۳۲۶، ۳۳۲۷، ۳۳۲۹، ۳۳۳۰، ۳۳۳۲، ۳۳۳۳، ۳۳۳۵، ۳۳۳۶، ۳۳۳۸، ۳۳۳۹، ۳۳۴۱، ۳۳۴۲، ۳۳۴۴، ۳۳۴۵، ۳۳۴۷، ۳۳۴۸، ۳۳۵۰، ۳۳۵۱، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۶، ۳۳۵۷، ۳۳۵۹، ۳۳۶۰، ۳۳۶۲، ۳۳۶۳، ۳۳۶۵، ۳۳۶۶، ۳۳۶۸، ۳۳۶۹، ۳۳۷۱، ۳۳۷۲، ۳۳۷۴، ۳۳۷۵، ۳۳۷۷، ۳۳۷۸، ۳۳۸۰، ۳۳۸۱، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۶، ۳۳۸۷، ۳۳۸۹، ۳۳۹۰، ۳۳۹۲، ۳۳۹۳، ۳۳۹۵، ۳۳۹۶، ۳۳۹۸، ۳۳۹۹، ۳۴۰۱، ۳۴۰۲، ۳۴۰۴، ۳۴۰۵، ۳۴۰۷، ۳۴۰۸، ۳۴۱۰، ۳۴۱۱، ۳۴۱۳، ۳۴۱۴، ۳۴۱۶، ۳۴۱۷، ۳۴۱۹، ۳۴۲۰، ۳۴۲۲، ۳۴۲۳، ۳۴۲۵، ۳۴۲۶، ۳۴۲۸، ۳۴۲۹، ۳۴۳۱، ۳۴۳۲، ۳۴۳۴، ۳۴۳۵، ۳۴۳۷، ۳۴۳۸، ۳۴۴۰، ۳۴۴۱، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۶، ۳۴۴۷، ۳۴۴۹، ۳۴۵۰، ۳۴۵۲، ۳۴۵۳، ۳۴۵۵، ۳۴۵۶، ۳۴۵۸، ۳۴۵۹، ۳۴۶۱، ۳۴۶۲، ۳۴۶۴، ۳۴۶۵، ۳۴۶۷، ۳۴۶۸، ۳۴۷۰، ۳۴۷۱، ۳۴۷۳، ۳۴۷۴، ۳۴۷۶، ۳۴۷۷، ۳۴۷۹، ۳۴۸۰، ۳۴۸۲، ۳۴۸۳، ۳۴۸۵، ۳۴۸۶، ۳۴۸۸، ۳۴۸۹، ۳۴۹۱، ۳۴۹۲، ۳۴۹۴، ۳۴۹۵، ۳۴۹۷، ۳۴۹۸، ۳۵۰۰، ۳۵۰۱، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، ۳۵۰۶، ۳۵۰۷، ۳۵۰۹، ۳۵۱۰، ۳۵۱۲، ۳۵۱۳، ۳۵۱۵، ۳۵۱۶، ۳۵۱۸، ۳۵۱۹، ۳۵۲۱، ۳۵۲۲، ۳۵۲۴، ۳۵۲۵، ۳۵۲۷، ۳۵۲۸، ۳۵۳۰، ۳۵۳۱، ۳۵۳۳، ۳۵۳۴، ۳۵۳۶، ۳۵۳۷، ۳۵۳۹، ۳۵۴۰، ۳۵۴۲، ۳۵۴۳، ۳۵۴۵، ۳۵۴۶، ۳۵۴۸، ۳۵۴۹، ۳۵۵۱، ۳۵۵۲، ۳۵۵۴، ۳۵۵۵، ۳۵۵۷، ۳۵۵۸، ۳۵۶۰، ۳۵۶۱، ۳۵۶۳، ۳۵۶۴، ۳۵۶۶، ۳۵۶۷، ۳۵۶۹، ۳۵۷۰، ۳۵۷۲، ۳۵۷۳، ۳۵۷۵، ۳۵۷۶، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹، ۳۵۸۱، ۳۵۸۲، ۳۵۸۴، ۳۵۸۵، ۳۵۸۷، ۳۵۸۸، ۳۵۹۰، ۳۵۹۱، ۳۵۹۳، ۳۵۹۴، ۳۵۹۶، ۳۵۹۷، ۳۵۹۹، ۳۶۰۰، ۳۶۰۲، ۳۶۰۳، ۳۶۰۵، ۳۶۰۶، ۳۶۰۸، ۳۶۰۹، ۳۶۱۱، ۳۶۱۲، ۳۶۱۴، ۳۶۱۵، ۳۶۱۷، ۳۶۱۸، ۳۶۲۰، ۳۶۲۱، ۳۶۲۳، ۳۶۲۴، ۳۶۲۶، ۳۶۲۷، ۳۶۲۹، ۳۶۳۰، ۳۶۳۲، ۳۶۳۳، ۳۶۳۵، ۳۶۳۶، ۳۶۳۸، ۳۶۳۹، ۳۶۴۱، ۳۶۴۲، ۳۶۴۴، ۳۶۴۵، ۳۶۴۷، ۳۶۴۸، ۳۶۵۰، ۳۶۵۱، ۳۶۵۳، ۳۶۵۴، ۳۶۵۶، ۳۶۵۷، ۳۶۵۹، ۳۶۶۰، ۳۶۶۲، ۳۶۶۳، ۳۶۶۵، ۳۶۶۶، ۳۶۶۸، ۳۶۶۹، ۳۶۷۱، ۳۶۷۲، ۳۶۷۴، ۳۶۷۵، ۳۶۷۷، ۳۶۷۸، ۳۶۸۰، ۳۶۸۱، ۳۶۸۳، ۳۶۸۴، ۳۶۸۶، ۳۶۸۷، ۳۶۸۹، ۳۶۹۰، ۳۶۹۲، ۳۶۹۳، ۳۶۹۵، ۳۶۹۶، ۳۶۹۸، ۳۶۹۹، ۳۷۰۱، ۳۷۰۲، ۳۷۰۴، ۳۷۰۵، ۳۷۰۷، ۳۷۰۸، ۳۷۱۰، ۳۷۱۱، ۳۷۱۳، ۳۷۱۴، ۳۷۱۶، ۳۷۱۷، ۳۷۱۹، ۳۷۲۰، ۳۷۲۲، ۳۷۲۳، ۳۷۲۵، ۳۷۲۶، ۳۷۲۸، ۳۷۲۹، ۳۷۳۱، ۳۷۳۲، ۳۷۳۴، ۳۷۳۵، ۳۷۳۷، ۳۷۳۸، ۳۷۴۰، ۳۷۴۱، ۳۷۴۳، ۳۷۴۴، ۳۷۴۶، ۳۷۴۷، ۳۷۴۹، ۳۷۵۰، ۳۷۵۲، ۳۷۵۳، ۳۷۵۵، ۳۷۵۶، ۳۷۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۱، ۳۷۶۲، ۳۷۶۴، ۳۷۶۵، ۳۷۶۷، ۳۷۶۸، ۳۷۷۰، ۳۷۷۱، ۳۷۷۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۶، ۳۷۷۷، ۳۷۷۹، ۳۷۸۰، ۳۷۸۲، ۳۷۸۳، ۳۷۸۵، ۳۷۸۶، ۳۷۸۸، ۳۷۸۹، ۳۷۹۱، ۳۷۹۲، ۳۷۹۴، ۳۷۹۵، ۳۷۹۷، ۳۷۹۸، ۳۸۰۰، ۳۸۰۱، ۳۸۰۳، ۳۸۰۴، ۳۸۰۶، ۳۸۰۷، ۳۸۰۹، ۳۸۱۰، ۳۸۱۲، ۳۸۱۳، ۳۸۱۵، ۳۸۱۶، ۳۸۱۸، ۳۸۱۹، ۳۸۲۱، ۳۸۲۲، ۳۸۲۴، ۳۸۲۵، ۳۸۲۷، ۳۸۲۸، ۳۸۳۰، ۳۸۳۱، ۳۸۳۳، ۳۸۳۴، ۳۸۳۶، ۳۸۳۷، ۳۸۳۹، ۳۸۴۰، ۳۸۴۲، ۳۸۴۳، ۳۸۴۵، ۳۸۴۶، ۳۸۴۸، ۳۸۴۹، ۳۸۵۱، ۳۸۵۲، ۳۸۵۴، ۳۸۵۵، ۳۸۵۷، ۳۸۵۸، ۳۸۶۰، ۳۸۶۱، ۳۸۶۳، ۳۸۶۴، ۳۸۶۶، ۳۸۶۷، ۳۸۶۹، ۳۸۷۰، ۳۸۷۲، ۳۸۷۳، ۳۸۷۵، ۳۸۷۶، ۳۸۷۸، ۳۸۷۹، ۳۸۸۱، ۳۸۸۲، ۳۸۸۴، ۳۸۸۵، ۳۸۸۷، ۳۸۸۸، ۳۸۹۰، ۳۸۹۱، ۳۸۹۳، ۳۸۹۴، ۳۸۹۶، ۳۸۹۷، ۳۸۹۹، ۳۹۰۰، ۳۹۰۲، ۳۹۰۳، ۳۹۰۵، ۳۹۰۶، ۳۹۰۸، ۳۹۰۹، ۳۹۱۱، ۳۹۱۲، ۳۹۱۴، ۳۹۱۵، ۳۹۱۷، ۳۹۱۸، ۳۹۲۰، ۳۹۲۱، ۳۹۲۳، ۳۹۲۴، ۳۹۲۶، ۳۹۲۷، ۳۹۲۹، ۳۹۳۰، ۳۹۳۲، ۳۹۳۳، ۳۹۳۵، ۳۹۳۶، ۳۹۳۸، ۳۹۳۹، ۳۹۴۱، ۳۹۴۲، ۳۹۴۴، ۳۹۴۵، ۳۹۴۷، ۳۹۴۸، ۳۹۵۰، ۳۹۵۱، ۳۹۵۳، ۳۹۵۴، ۳۹۵۶، ۳۹۵۷، ۳۹۵۹، ۳۹۶۰، ۳۹۶۲، ۳۹۶۳، ۳۹۶۵، ۳۹۶۶، ۳۹۶۸، ۳۹۶۹، ۳۹۷۱، ۳۹۷۲، ۳۹۷۴، ۳۹۷۵، ۳۹۷۷، ۳۹۷۸، ۳۹۸۰، ۳۹۸۱، ۳۹۸۳، ۳۹۸۴، ۳۹۸۶، ۳۹۸۷، ۳۹۸۹، ۳۹۹۰، ۳۹۹۲، ۳۹۹۳، ۳۹۹۵، ۳۹۹۶، ۳۹۹۸، ۳۹۹۹، ۴۰۰۱، ۴۰۰۲، ۴۰۰۴، ۴۰۰۵، ۴۰۰۷، ۴۰۰۸، ۴۰۱۰، ۴۰۱۱، ۴۰۱۳، ۴۰۱۴، ۴۰۱۶، ۴۰۱۷، ۴۰۱۹، ۴۰۲۰، ۴۰۲۲، ۴۰۲۳، ۴۰۲۵، ۴۰۲۶، ۴۰۲۸، ۴۰۲۹، ۴۰۳۱، ۴۰۳۲، ۴۰۳۴، ۴۰۳۵، ۴۰۳۷، ۴۰۳۸، ۴۰۴۰، ۴۰۴۱، ۴۰۴۳، ۴۰۴۴، ۴۰۴۶، ۴۰۴۷، ۴۰۴۹، ۴۰۵۰، ۴۰۵۲، ۴۰۵۳، ۴۰۵۵، ۴۰۵۶، ۴۰۵۸، ۴۰۵۹، ۴۰۶۱، ۴۰۶۲، ۴۰۶۴، ۴۰۶۵، ۴۰۶۷، ۴۰۶۸، ۴۰۷۰، ۴۰۷۱، ۴۰۷۳، ۴۰۷۴، ۴۰۷۶، ۴۰۷۷، ۴۰۷۹، ۴۰۸۰، ۴۰۸۲، ۴۰۸۳، ۴۰۸۵، ۴۰۸۶، ۴۰۸۸، ۴۰۸۹، ۴۰۹۱، ۴۰۹۲، ۴۰۹۴، ۴۰۹۵، ۴۰۹۷، ۴۰۹۸، ۴۱۰۰، ۴۱۰۱، ۴۱۰۳، ۴۱۰۴، ۴۱۰۶، ۴۱۰۷، ۴۱۰۹، ۴۱۱۰، ۴۱۱۲، ۴۱۱۳، ۴۱۱۵، ۴۱۱۶، ۴۱۱۸، ۴۱۱۹، ۴۱۲۱، ۴۱۲۲، ۴۱۲۴، ۴۱۲۵، ۴۱۲۷، ۴۱۲۸، ۴۱۳۰، ۴۱۳۱، ۴۱۳۳، ۴۱۳۴، ۴۱۳۶، ۴۱۳۷، ۴۱۳۹، ۴۱۴۰، ۴۱۴۲، ۴۱۴۳، ۴۱۴۵، ۴۱۴۶، ۴۱۴۸، ۴۱۴۹، ۴۱۵۱، ۴۱۵۲، ۴۱۵۴، ۴۱۵۵، ۴۱۵۷، ۴۱۵۸، ۴۱۶۰، ۴۱۶۱، ۴۱۶۳، ۴۱۶۴، ۴۱۶۶، ۴۱۶۷، ۴۱۶۹، ۴۱۷۰، ۴۱۷۲، ۴۱۷۳، ۴۱۷۵، ۴۱۷۶، ۴۱۷۸، ۴۱۷۹، ۴۱۸۱، ۴۱۸۲، ۴۱۸۴، ۴۱۸۵، ۴۱۸۷، ۴۱۸۸، ۴۱۹۰، ۴۱۹۱، ۴۱۹۳، ۴۱۹۴، ۴۱۹۶، ۴۱۹۷، ۴۱۹۹، ۴۲۰۰، ۴۲۰۲، ۴۲۰۳، ۴۲۰۵، ۴۲۰۶، ۴۲۰۸، ۴۲۰۹، ۴۲۱۱، ۴۲۱۲، ۴۲۱۴، ۴۲۱۵، ۴۲۱۷، ۴۲۱۸، ۴۲۲۰، ۴۲۲۱، ۴۲۲۳، ۴۲۲۴، ۴۲۲۶، ۴۲۲۷، ۴۲۲۹، ۴۲۳۰، ۴۲۳۲، ۴۲۳۳، ۴۲۳۵، ۴۲۳۶، ۴۲۳۸، ۴۲۳۹، ۴۲۴۱، ۴۲۴۲، ۴۲۴۴، ۴۲۴۵، ۴۲۴۷، ۴۲۴۸، ۴۲۵۰، ۴۲۵۱، ۴۲۵۳، ۴۲۵۴، ۴۲۵۶، ۴۲۵۷، ۴۲۵۹، ۴۲۶۰، ۴۲۶۲، ۴۲۶۳، ۴۲۶۵، ۴۲۶۶، ۴۲۶۸، ۴۲۶۹، ۴۲۷۱، ۴۲۷۲، ۴۲۷۴، ۴۲۷۵، ۴۲۷۷، ۴۲۷۸، ۴۲۸۰، ۴۲۸۱، ۴۲۸۳، ۴۲۸۴، ۴۲۸۶، ۴۲۸۷، ۴۲۸۹، ۴۲۹۰، ۴۲۹۲، ۴۲۹۳، ۴۲۹۵، ۴۲۹۶، ۴۲۹۸، ۴۲۹۹، ۴۳۰۱، ۴۳۰۲، ۴۳۰۴، ۴۳۰۵، ۴۳۰۷، ۴۳۰۸، ۴۳۱۰، ۴۳۱۱، ۴۳۱۳، ۴۳۱۴، ۴۳۱۶، ۴۳۱۷، ۴۳۱۹، ۴۳۲۰، ۴۳۲۲، ۴۳۲۳، ۴۳۲۵، ۴۳۲۶، ۴۳۲۸، ۴۳۲۹، ۴۳۳۱، ۴۳۳۲، ۴۳۳۴، ۴۳۳۵، ۴۳۳۷، ۴۳۳۸، ۴۳۴۰، ۴۳۴۱، ۴۳۴۳، ۴۳۴۴، ۴۳۴۶، ۴۳۴۷، ۴۳۴۹، ۴۳۵۰، ۴۳۵۲، ۴۳۵۳، ۴۳۵۵، ۴۳۵۶، ۴۳۵۸، ۴۳۵۹، ۴۳۶۱، ۴۳۶۲، ۴۳۶۴، ۴۳۶۵، ۴۳۶۷، ۴۳۶۸، ۴۳۷۰، ۴۳۷۱، ۴۳۷۳، ۴۳۷۴، ۴۳۷۶، ۴۳۷۷، ۴۳۷۹، ۴۳۸۰، ۴۳۸۲، ۴۳۸۳، ۴۳۸۵، ۴۳۸۶، ۴۳۸۸، ۴۳۸۹، ۴۳۹۱، ۴۳۹۲، ۴۳۹۴، ۴۳۹۵، ۴۳۹۷، ۴۳۹۸، ۴۴۰۰، ۴۴۰۱، ۴۴۰۳، ۴۴۰۴، ۴۴۰۶، ۴۴۰۷، ۴۴۰۹، ۴۴۱۰، ۴۴۱۲، ۴۴۱۳، ۴۴۱۵، ۴۴۱۶، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۲۱، ۴۴۲۲، ۴۴۲۴، ۴۴۲۵، ۴۴۲۷، ۴۴۲۸، ۴۴۳۰، ۴۴۳۱، ۴۴۳۳، ۴۴۳۴، ۴۴۳۶، ۴۴۳۷، ۴۴۳۹، ۴۴۴۰، ۴۴۴۲، ۴۴۴۳، ۴۴۴۵، ۴۴۴۶، ۴۴۴۸، ۴۴۴۹، ۴۴۵۱، ۴۴۵۲، ۴۴۵۴، ۴۴۵۵، ۴۴۵۷، ۴۴۵۸، ۴۴۶۰، ۴۴۶۱، ۴۴۶۳، ۴۴۶۴، ۴۴۶۶، ۴۴۶۷، ۴۴۶۹، ۴۴۷۰، ۴۴۷۲، ۴۴۷۳، ۴۴۷۵، ۴۴۷۶، ۴۴۷۸، ۴۴۷۹، ۴۴۸۱، ۴۴۸۲، ۴۴۸۴، ۴۴۸۵، ۴۴۸۷، ۴۴۸۸، ۴۴۹۰، ۴۴۹۱، ۴۴۹۳، ۴۴۹۴، ۴۴۹۶، ۴۴۹۷، ۴۴۹۹، ۴۵۰۰، ۴۵۰۲، ۴۵۰۳، ۴۵۰۵، ۴۵۰۶، ۴۵۰۸، ۴۵۰۹، ۴۵۱۱، ۴۵۱۲، ۴۵۱۴، ۴۵۱۵، ۴۵۱۷، ۴۵۱۸، ۴۵۲۰، ۴۵۲۱، ۴۵۲۳، ۴۵۲۴، ۴۵۲۶، ۴۵۲۷، ۴۵۲۹، ۴۵۳۰، ۴۵۳۲، ۴۵۳۳، ۴۵۳۵، ۴۵۳۶، ۴۵۳۸، ۴۵۳۹، ۴۵۴۱، ۴۵۴۲، ۴۵۴۴، ۴۵۴۵، ۴۵۴۷، ۴۵۴۸، ۴۵۵۰، ۴۵۵۱، ۴۵۵۳، ۴۵۵۴، ۴۵۵۶، ۴۵۵۷، ۴۵۵۹، ۴۵۶۰، ۴۵۶۲، ۴۵۶۳، ۴۵۶۵، ۴۵۶۶، ۴۵۶۸، ۴۵۶۹، ۴۵۷۱، ۴۵۷۲، ۴۵۷۴، ۴۵۷۵، ۴۵۷۷، ۴۵۷۸، ۴۵۸۰، ۴۵۸۱، ۴۵۸۳، ۴۵۸۴، ۴۵۸۶، ۴۵۸۷، ۴۵۸۹، ۴۵۹۰، ۴۵۹۲، ۴۵۹۳، ۴۵۹۵، ۴۵۹۶، ۴۵۹۸، ۴۵۹۹، ۴۶۰۱، ۴۶۰۲، ۴۶۰۴، ۴۶۰۵، ۴۶۰۷، ۴۶۰۸، ۴۶۱۰، ۴۶۱۱، ۴۶۱۳، ۴۶۱۴، ۴۶۱۶، ۴۶۱۷، ۴۶۱۹، ۴۶۲۰، ۴۶۲۲، ۴۶۲۳، ۴۶۲۵، ۴۶۲۶، ۴۶۲۸، ۴۶۲۹، ۴۶۳۱، ۴۶۳۲، ۴۶۳۴، ۴۶۳۵، ۴۶۳۷، ۴۶۳۸، ۴۶۴۰، ۴۶۴۱، ۴۶۴۳، ۴۶۴۴، ۴۶۴۶، ۴۶۴۷، ۴۶۴۹، ۴۶۵۰، ۴۶۵۲، ۴۶۵۳، ۴۶۵۵، ۴۶۵۶، ۴۶۵۸، ۴۶۵۹، ۴۶۶۱، ۴۶۶۲، ۴۶۶۴، ۴۶۶۵، ۴۶۶۷، ۴۶۶۸، ۴۶۷۰، ۴۶۷۱، ۴۶۷۳، ۴۶۷۴، ۴۶۷۶، ۴۶۷۷، ۴۶۷۹، ۴۶۸۰، ۴۶۸۲، ۴۶۸۳، ۴۶۸۵، ۴۶۸۶، ۴۶۸۸، ۴۶۸۹، ۴۶۹۱، ۴۶۹۲، ۴۶۹۴، ۴۶۹۵، ۴۶۹۷، ۴۶۹۸، ۴۷۰۰، ۴۷۰۱، ۴۷۰۳، ۴۷۰۴، ۴۷۰۶، ۴۷۰۷، ۴۷۰۹، ۴۷۱۰، ۴۷۱۲، ۴۷۱۳، ۴۷۱۵، ۴۷۱۶، ۴۷۱۸، ۴۷۱۹، ۴۷۲۱، ۴۷۲۲، ۴۷۲۴، ۴۷۲۵، ۴۷۲۷، ۴۷۲۸، ۴۷۳۰، ۴۷۳۱، ۴۷۳۳، ۴۷۳۴، ۴۷۳۶، ۴۷۳۷، ۴۷۳۹، ۴۷۴۰، ۴۷۴۲، ۴۷۴۳، ۴۷۴۵، ۴۷۴۶، ۴۷۴۸، ۴۷۴۹، ۴۷۵۱، ۴۷۵۲، ۴۷۵۴، ۴۷۵۵، ۴۷۵۷، ۴۷۵۸، ۴۷۶۰، ۴۷۶۱، ۴۷۶۳، ۴۷۶۴، ۴۷۶۶، ۴۷۶۷، ۴۷۶۹، ۴۷۷۰، ۴۷۷۲، ۴۷۷۳، ۴۷۷۵، ۴۷۷۶، ۴۷۷۸، ۴۷۷۹، ۴۷۸۱، ۴۷۸۲، ۴۷۸۴، ۴۷۸۵، ۴۷۸۷، ۴۷۸۸، ۴۷۹۰، ۴۷۹۱، ۴۷۹۳، ۴۷۹۴، ۴۷۹۶، ۴۷۹۷، ۴۷۹۹، ۴۸۰۰، ۴۸۰۲، ۴۸۰۳، ۴۸۰۵، ۴۸۰۶، ۴۸۰۸، ۴۸۰۹، ۴۸۱۱، ۴۸۱۲، ۴۸۱۴، ۴۸۱۵، ۴۸۱۷، ۴۸۱۸، ۴۸۲۰، ۴۸۲۱، ۴۸۲۳، ۴۸۲۴، ۴۸۲۶، ۴۸۲۷، ۴۸۲۹، ۴۸۳۰، ۴۸۳۲، ۴۸۳۳، ۴۸۳۵، ۴۸۳۶، ۴۸۳۸، ۴۸۳۹، ۴۸۴۱، ۴۸۴۲، ۴۸۴۴، ۴۸۴۵، ۴۸۴۷، ۴۸۴۸، ۴۸۵۰، ۴۸۵۱، ۴۸۵۳، ۴۸۵۴، ۴۸۵۶، ۴۸۵۷، ۴۸۵۹، ۴۸۶۰، ۴۸۶۲، ۴۸۶۳، ۴۸۶۵، ۴۸۶۶، ۴۸۶۸، ۴۸۶۹، ۴۸۷۱، ۴۸۷۲، ۴۸۷۴، ۴۸۷۵، ۴۸۷۷، ۴۸۷۸، ۴۸۸۰، ۴۸۸۱، ۴۸۸۳، ۴۸۸۴، ۴۸۸۶، ۴۸۸۷، ۴۸۸۹، ۴۸۹۰، ۴۸۹۲، ۴۸۹۳، ۴۸۹۵، ۴۸۹۶، ۴۸۹۸، ۴۸۹۹، ۴۹۰۱، ۴۹۰۲، ۴۹۰۴، ۴۹۰۵، ۴۹۰۷، ۴۹۰۸، ۴۹۱۰، ۴۹۱۱، ۴۹۱۳، ۴۹۱۴، ۴۹۱۶، ۴۹۱۷، ۴۹۱۹، ۴۹۲۰، ۴۹۲۲، ۴۹۲۳، ۴۹۲۵، ۴۹۲۶، ۴۹۲۸، ۴۹۲۹، ۴۹۳۱، ۴۹۳۲، ۴۹۳۴، ۴۹۳۵، ۴۹۳۷، ۴۹۳۸، ۴۹۴۰، ۴۹۴۱، ۴۹۴۳، ۴۹۴۴، ۴۹۴۶، ۴۹۴۷، ۴۹۴۹، ۴۹۵۰، ۴۹۵۲، ۴۹۵۳، ۴۹۵۵، ۴۹۵۶، ۴۹۵۸، ۴۹۵۹، ۴۹۶۱، ۴۹۶۲، ۴۹۶۴، ۴۹۶۵، ۴۹۶۷، ۴۹۶۸، ۴۹۷۰، ۴۹۷۱، ۴۹۷۳، ۴۹۷۴، ۴۹۷۶، ۴۹۷۷، ۴۹۷۹، ۴۹۸۰، ۴۹۸۲، ۴۹۸۳، ۴۹۸۵، ۴۹۸۶، ۴۹۸۸، ۴۹۸۹، ۴۹۹۱، ۴۹۹۲، ۴۹۹۴، ۴۹۹۵، ۴۹۹۷، ۴۹۹۸، ۵۰۰۰، ۵۰۰۱، ۵۰۰۳، ۵۰۰۴، ۵۰۰۶، ۵۰۰۷، ۵۰۰۹، ۵۰۱۰، ۵۰۱۲، ۵۰۱۳، ۵۰۱۵، ۵۰۱۶، ۵۰۱۸، ۵۰۱۹، ۵۰۲۱، ۵۰۲۲، ۵۰۲۴، ۵۰۲۵، ۵۰۲۷، ۵۰۲۸، ۵۰۳۰، ۵۰۳۱، ۵۰۳۳، ۵۰۳۴، ۵۰۳۶، ۵۰۳۷، ۵۰۳۹، ۵۰۴۰، ۵۰۴۲، ۵۰۴۳، ۵۰۴۵، ۵۰۴۶، ۵۰۴۸، ۵۰۴۹، ۵۰۵۱، ۵۰۵۲، ۵۰۵۴، ۵۰۵۵،

۵۷۶۲_۵۷۶۳، ۵۸۰۸، ۵۸۱۰_۵۸۱۱، ۵۸۴۷، ۵۸۸۵، ۵۸۹۳، ۵۸۹۵، ۵۹۰۸، ۵۹۴۳، ۵۹۴۶، ۵۹۴۶_۵۹۴۷، ۵۹۵۱، ۵۹۵۹، ۵۹۷۴، ۲۰۱۸، ۲۰۳۰_۲۰۳۱، ۲۰۴۵، ۲۰۵۷، ۲۰۷۸، ۲۰۸۴، ۲۱۰۴_۲۱۰۵، ۲۱۱۰، ۲۱۱۲، ۲۱۲۱_۲۱۲۷، ۲۱۵۴، ۲۱۵۷، ۲۱۷۳، ۲۲۱۵_۲۲۱۸، ۲۲۲۲، ۲۲۲۶، ۲۲۳۷، ۲۳۴۳_۲۳۴۵، ۲۳۷۳_۲۳۷۵، ۲۳۰۴_۲۳۰۳، ۲۳۱۳_۲۳۱۵، ۲۳۱۷_۲۳۱۸، ۲۳۲۰، ۲۳۲۳، ۲۳۲۹_۲۳۳۰، ۲۳۳۲_۲۳۳۳، ۲۳۴۶، ۲۳۴۱_۲۳۴۸، ۲۳۵۲، ۲۳۵۹_۲۳۶۱، ۲۳۶۳_۲۳۶۹، ۲۳۷۲_۲۳۷۳، ۲۳۷۸_۲۳۷۹، ۲۳۹۹، ۲۳۹۲، ۲۳۹۸، ۲۳۹۰، ۲۳۹۹، ۲۳۹۴

کرانی: (ج۔۶) ۳۷۳۹

کربلا: (ج۔۲) ۷۸۸، (ج۔۶) ۳۷۰۶، ۳۷۱۰، ۳۸۳۳، ۳۸۸۳

کرتارپور: (ج۔۱) ۳۰۳

کردستان: (ج۔۲) ۳۳۸۸، ۳۵۰۶، ۳۵۱۰، (ج۔۵) ۳۷۶۳، ۳۱۱۸، (ج۔۶) ۳۳۱۳_۳۳۱۷، ۳۳۷۵_۳۳۷۹، ۳۳۸۱_۳۳۸۳_۳۳۸۴، ۳۳۸۵، ۳۳۸۹، ۳۹۱۷، (ج۔۷) ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۵۰۱، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۲۱۲، (ج۔۱۰) ۲۳۹۳، ۵۲۱۳

کرم پور: (ج۔۶) ۳۹۹۶

کرمال: (ج۔۱۰) ۵۹۴۱

کرمان: (ج۔۵) ۳۸۳۶_۳۸۴۷

کرمانوالہ: (ج۔۶) ۳۷۸۹، ۳۷۹۱، (ج۔۱۰) ۲۰۷۵، ۲۰۷۷_۲۰۷۸، ۲۴۳۹

کرنال: (ج۔۶) ۳۷۹۶

کروڑ: (ج۔۱۰) ۵۲۴۴، ۵۸۹۸، ۵۹۰۲، ۲۰۳۰

کروڑلعل حسین: (ج۔۶) ۳۷۹۵، (ج۔۱۰) ۵۸۹۷، ۵۹۰۲

کریم پور: (ج۔۶) ۳۵۱۶

کزٹوپہ: (ج۔۶) ۳۷۳۷

کزیالہ: (ج۔۶) ۳۷۹۳

کشتواڑ: (ج۔۱۰) ۵۲۴۵

کشم (علاقہ بدخشاں): (ج۔۲) ۳۳۶۸، ۳۳۸۳، (ج۔۸) ۴۸۳۳، (ج۔۱۰) ۵۷۲۳

کشمیر: (ج۔۲) ۳۳۸۶، (ج۔۵) ۳۷۳۶، ۳۸۰۶، ۳۸۰۸، ۳۸۱۱، ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۳۳۶_۳۳۳۷، ۳۵۷۳، ۳۶۱۳، ۳۶۸۳، ۳۷۶۵، ۳۷۷۲، ۳۷۸۱، ۳۷۸۳، ۳۷۹۲، ۳۸۰۳_۳۸۰۴، ۳۸۰۸_۳۸۰۹، ۳۸۱۱_۳۸۱۵، ۳۸۲۳، ۳۸۳۳، ۳۸۱۰_۳۸۱۱، ۳۸۱۲، ۳۹۳۱، ۳۹۵۱، (ج۔۷) ۴۰۱۰، ۴۰۵۴، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۹۴۲، (ج۔۹) ۵۰۱۳، ۵۰۲۲، ۵۲۶۷، ۵۲۹۴، ۵۳۸۴، ۵۵۸۰، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲، ۵۲۴۳_۵۲۴۴، ۵۲۲۵، ۵۷۸۸، ۵۸۱۷، ۵۸۷۸، ۵۸۸۴، ۵۸۸۸، ۵۹۱۳، ۵۹۲۵_۵۹۲۷، ۵۹۳۴، ۵۹۵۰، ۵۹۹۸_۵۹۹۹، ۲۰۰۲_۲۰۰۳، ۲۰۳۸

کشن گنج: (بہار) (ج۔۶) ۳۳۹۳

کلاخان: (ج۔۶) ۳۸۹۵

کلانور: (ج۔۶) ۳۷۹۰

کلات نصیر: (ج۔۶) ۳۸۰۰، ۳۸۳، ۳۸۶

کلاچی: (ج۔۱۰) ۵۹۳۶

کلانچی (ضلع ڈیرہ اسماعیل خان): (ج۔۶) ۳۸۸۵، ۳۹۱۸

کلکتہ: (ج۔۲) ۱۳۹۷_۱۳۹۸، ۱۷۲۳، (ج۔۴) ۱۹۳۱، ۲۰۲۳، ۲۰۳۱، ۳۳۱۳_۳۳۲۳، (ج۔۵) ۳۵۷۳، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹،

۲۷۹۰، ۳۸۱۶، ۳۹۲۶، (ج۔۶) ۳۳۳۷، ۳۳۸۶، ۳۳۹۴، ۳۴۴۱، ۳۸۵۱، ۳۹۴۰، ۳۹۵۳، ۳۹۵۵، (ج۔۹) ۵۰۳۹، ۵۰۴۲، ۵۰۴۸، ۵۱۵۳، ۵۱۵۵، (ج۔۱۰) ۲۳۴۳، ۲۳۹۸

کلہوڑا: (ج۔۶) ۳۵۶۳، ۳۵۷۱

کلی حاجزی: (ج۔۶) ۳۷۴۴

کلی سلیمانزئی: (ج۔۶) ۳۷۴۷

کلیکہ: (ج۔۵) ۲۷۹۳

کمال زئی: (ج۔۱۰) ۵۸۷۸

کمالیہ: (ج۔۶) ۳۷۹۴

کمبوہ شریف: (ج۔۱۰) ۵۹۰۳، ۵۹۰۷

کھجاہ شریف: (ج۔۶) ۳۷۹۶

کندی باغ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۷

کندیاں: (ج۔۴) ۲۵۰۳، (ج۔۵) ۲۵۹۸، ۲۶۰۵، ۲۶۰۸، ۲۶۱۱، ۲۷۳۸، ۲۷۴۶، (ج۔۱۰) ۵۸۹۴، ۲۳۹۰

کنڈھا: (ج۔۶) ۳۴۴۱

کنگری: (ج۔۶) ۳۷۴۲، (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

کنیاں کلاں: (ج۔۶) ۳۹۳۱

کواس: (ج۔۶) ۳۷۱۵

کوپر ہیگن: (ج۔۶) ۳۳۰۰

کوٹ تیرگی: (ج۔۱۰) ۵۸۲۸

کوٹ حلیم خان: (ج۔۶) ۳۷۸۴

کوٹ عبدالخالق: (ج۔۶) ۳۷۹۸

کوٹ عثمان خان: (ج۔۶) ۳۷۸۵

کوٹ غلام محمد خاں: (ج۔۶) ۳۷۸۵

کوٹ مراد خاں: (ج۔۶) ۳۷۸۴

کوٹ مٹھن: (ج۔۱۰) ۵۸۹۴

کوٹ نجیب اللہ: (ج۔۱۰) ۲۳۹۰

کوڑی کبیر: (ج۔۶) ۳۵۶۵، ۳۵۶۷، ۳۵۷۰

کوڑی: (ج۔۱۰) ۲۰۱۸

کوٹلہ رحم شاہ: (ج۔۱۰) ۲۰۴۵

کوٹلہ شریف: (ج۔۶) ۳۷۶۷۔۳۷۶۸، ۳۷۷۰

کوٹلہ کیرت پور: (ج۔۱۰) ۲۴۰۶

کوٹلہ محسن خان: (ج۔۶) ۳۸۴۷، (ج۔۱۰) ۵۸۷۶۔۵۸۷۷

کوٹلی: (ج۔۶) ۳۸۰۵۔۳۸۰۶، ۳۸۱۴۔۳۸۱۵، ۳۸۱۸۔۳۸۲۲، ۳۸۲۴، (ج۔۱۰) ۵۸۸۲، ۵۹۴۳، ۵۹۷۵، ۲۳۴۲، ۲۳۴۴، ۲۳۸۷

کوٹلی سیداں: (ج۔۱۰) ۵۹۳۹

کوٹلی لوہاراں: (ج۔۸) ۴۸۲۹، (ج۔۱۰) ۵۸۰۲، ۵۹۴۰، ۵۹۲۵

کوٹھہ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۴، ۵۸۹۲

کوچک: (ج۔۱۰) ۵۹۲۱

کوریکی (سیالکوٹ): (ج۔۴) ۱۴۴۳

کورومنڈل: (ج۔۴) ۲۰۴۶

کوڑہ: (ج۔۸) ۴۲۲۷

کوفہ: (ج۔۵) ۳۰۵۰، (ج۔۶) ۳۸۸۳

کولاب نجبر: (ج۔۶) ۳۵۲۶

کوٹلی: (ج۔۱۰)۲۰۰۱

کوئٹہ: (ج۔۱)۳۷، ۳۸، ۱۰۱، ۲۶۳، (ج۔۴)۳۵۱۳، (ج۔۵) ۲۱۸۱، ۲۹۰۹، (ج۔۶) ۳۲۱۷، ۳۲۸۰، ۳۵۵۹، ۳۶۰۴۔ ۳۶۰۶، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴۔۳۶۱۶، ۳۶۱۹، ۳۷۱۰۔۳۷۱۱، ۳۷۱۷، ۳۷۲۶، ۳۷۲۹۔۳۷۳۱، ۳۷۳۳، ۳۷۳۸، ۳۷۳۹۔۳۷۴۲، ۳۷۴۵، ۳۷۴۷، ۳۷۵۳، ۳۷۵۷، ۳۷۶۱۔۳۷۶۳، ۳۸۴۳، ۳۹۳۱، ۳۹۳۷، (ج۔۷) ۴۰۸۴، ۴۲۲۰، (ج۔۸) ۴۵۰۳، ۴۸۲۱، (ج۔۱۰) ۵۲۲۹، ۵۸۹۴، ۵۹۴۸ ۔ ۵۹۴۹، ۵۹۵۴۔۵۹۵۹، ۲۰۱۸، ۲۰۵۲، ۲۱۴۰

کوہ آباد: (ج۔۵)۳۴۶

کوہ سلیمان: (ج۔۶)۲۷۶۸، ۳۹۱۵، ۳۹۲۰

کوہ شین عز: (ج۔۶)۳۹۱۴

کوہ گجر: (ج۔۶)۳۴۹۳، ۳۵۰۱، ۳۶۱۸، ۳۶۱۹، ۳۶۱۶

کوہ ہمالیہ: (ج۔۶)۳۷۷۴

کوہاٹ: (ج۔۶) ۳۷۹۵، ۳۸۵۶، ۳۸۷۹۔ ۳۸۸۰، ۳۸۹۷، ۳۹۲۳، (ج۔۱۰) ۵۸۲۷، ۵۸۸۸ ۔ ۵۸۸۹، ۵۹۲۶، ۵۹۳۷

کوہستان: (ج۔۷) ۴۱۷۰، (ج۔۸) ۴۵۰۹، (ج۔۱۰) ۵۸۴۹، ۵۸۷۰

کوہستان چنار: (ج۔۹)۵۳۱۹

کویت: (ج۔۴) ۳۵۱۴، (ج۔۶) ۳۲۶۶، ۳۹۴۳، ۳۹۵۷، (ج۔۹)۵۲۶۴، (ج۔۱۰)۲۴۴۳

کہوٹہ: (ج۔۶)۳۷۸۴، (ج۔۱۰)۵۹۴۲، ۵۹۴۷

کہیاں شریف: (ج۔۱۰)۵۹۳۷، ۲۰۰۳

کھاریاں: (ج۔۶) ۳۷۵۳، ۳۷۷۴۔ ۳۷۷۵، (ج۔۱۰) ۲۰۰۱، ۵۹۳۷

کھاہی: (ج۔۶)۳۴۳۱

کھپرو: (ج۔۶)۳۶۳۶

کھڑد: (ج۔۶)۳۷۰۴۔۳۷۰۵

کھدائت: (ج۔۴)۲۰۴۶

کھنڈسیال: (ج۔۱۰)۵۹۳۷

کھنہ: (ج۔۱)۲۰۴

کھوکھراں کلاں: (ج۔۱۰)۵۹۴۰

کھیم کرن: (ج۔۴)۱۴۳۵، (ج۔۶)۳۵۹۱۔۳۵۹۲، ۳۵۹۵

کھینگر کلاں: (ج۔۱۰)۵۹۴۱

کیپ ٹاؤن: (ج۔۷)۴۴۱۸

کیتھل شریف: (ج۔۸)۴۵۳

کیلیانوالہ: (ج۔۶)۳۷۷۰، ۳۷۸۷

کیمبرج: (ج۔۵)۳۴۱

کیمبل پور: (ج۔۶)۳۷۷۱، ۳۹۰۶، (ج۔۱۰)۵۸۷۳، ۵۹۲۹، ۵۹۳۷، ۵۹۴۷

کینیڈا: (ج۔۴)۲۲۱۲، (ج۔۵)۳۵۷۷، ۳۸۴۳، ۳۸۴۴، (ج۔۶) ۳۳۵۰، (ج۔۸) ۴۵۰۲، (ج۔۱۰) ۵۲۳۰، ۲۴۲۹، ۲۴۳۳، ۲۴۴۴، ۲۴۴۶

کیاں شریف: (ج۔۶)۳۷۷۴

گ

گانگلرئی: (ج۔۶)۳۷۴۴

گجرگڑھی: (ج۔۶)۳۸۹۹

گجرات: (ج۔۱)۳، ۱۰۸، ۳۸۵، ۴۰۱، ۴۸۳، (ج۔۴)۱۳۶۷، (ج۔۴) ۱۸۹۱، ۱۹۸۲، ۲۰۲۸، ۲۰۵۱، ۲۰۶۳۔ ۲۰۶۴، ۲۱۳۶،

۲۱۸۷، ۳۴۰۰، ۳۴۰۶، ۳۴۵۶، (ج۔۵) ۳۵۳۱، ۳۶۲۸، ۳۶۵۰،
۳۸۸۲، ۳۹۳۵، (ج۔۶) ۳۳۴۹، ۳۳۵۱، ۳۵۱۱، ۳۷۵۳،
۳۷۶۹۔۳۷۷۰، ۳۷۷۳۔۳۷۷۵، ۳۷۹۰، ۳۷۹۵۔۳۷۹۶،
۳۷۹۹۔۳۸۰۰، ۳۸۳۴، ۳۸۴۶، ۳۹۳۲، ۳۹۳۹، **(ج۔۷)**
۳۹۸۷، ۴۱۰۰، ۴۲۷۲ **(ج۔۸)** ۴۲۸۳، ۴۵۱۲،
۴۸۴۹۔۴۸۵۰، ۴۸۷۰، **(ج۔۹)** ۴۹۹۵، ۵۰۹۳۔
۵۰۹۴، ۵۵۱۳، ۵۵۱۲، ۵۵۷۳، **(ج۔۱۰)** ۵۵۸۷،
۵۶۲۴، ۵۶۲۷، ۵۶۸۴، ۵۷۵۶، ۵۸۹۰، ۵۸۹۴،
۵۹۲۵، ۵۹۳۷، ۵۹۳۹۔۵۹۴۰، ۵۹۷۰۔۵۹۷۲،
۵۹۷۶۔۵۹۷۷، ۵۹۹۴، ۶۰۱۳۔۶۰۱۴

کچو: (ج۔۶) ۳۳۱۵

گدوباغ: (ج۔۶) ۳۱۹۶

گذگور: (ج۔۶) ۳۸۰۱

گرگان: **(ج۔۸)** ۴۸۶۵

گرہواگ: **(ج۔۱۰)** ۵۹۰۱

گرھوڑ: (ج۔۶) ۳۵۰۴، ۳۵۰۷۔۳۵۰۸، ۳۵۱۰

گزگانوہ: (ج۔۶) ۳۶۷۸

گزگوجی: **(ج۔۱۰)** ۵۸۹۴

گزھیکو: (ج۔۱) ۴۹۶

گزھی خیرمحمد کریہ: (ج۔۶) ۳۷۳۶

گزھی مومن: (ج۔۶) ۳۸۳۴

گزھی یٰسین: (ج۔۶) ۳۵۰۰

گلشن آباد: (ج۔۴) ۲۱۸۳

گلگت: (ج۔۶) ۳۸۵۴

گلھار: **(ج۔۱۰)** ۶۲۸۷

گمبالہ: **(ج۔۱۰)** ۵۹۷۰

گنج: (ج۔۶) ۳۸۸۸، ۳۸۹۳

گنج دروازہ: (ج۔۶) ۳۸۴۱

گنجابہ (بلوچستان تا بیچ بکھی): (ج۔۱) ۳۸۱۔۳۸۲

گنجوتکر: (ج۔۶) ۳۵۴۳، ۳۶۴۹

گندگڑھ: **(ج۔۱۰)** ۵۹۴۴

گنگوہ: **(ج۔۸)** ۴۹۳۷

گنیا کی (محمودآباد): (ج۔۶) ۳۶۴۰

گوالیار: (ج۔۱) ۳۱۵، ۳۹۸، (ج۔۳) ۱۳۹۳، ۱۸۵۹، (ج۔۴)
۱۹۸۷، ۲۰۲۷، ۲۰۲۹، ۲۰۳۱، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰۔۲۰۴۱، ۲۰۵۱،
۲۰۶۳، ۳۱۸۳، ۳۴۰۶، ۳۴۵۰، ۳۴۷۸، ۳۴۱۸، (ج۔۵) ۳۵۶۷،
(ج۔۶) ۳۶۷۳۔۳۶۷۵، ۳۶۷۷، ۳۹۳۵، **(ج۔۹)** ۵۱۳۹،
۵۱۴۱۔۵۱۴۲، ۵۳۲۲، ۵۳۲۳، ۵۳۶۱، ۵۳۶۳،
۵۳۹۰، ۵۴۲۶، ۵۴۶۴، ۵۴۸۲۔۵۴۸۳، ۵۴۹۲،
۵۴۹۳، ۵۵۱۸، ۵۵۴۵، ۵۵۶۷، **(ج۔۱۰)** ۵۶۲۴،
۵۶۲۴، ۵۶۲۶۔۵۶۲۱، ۵۶۸۷، ۵۸۶۳، ۵۸۸۵

گوٹھابڑو: (ج۔۶) ۳۷۳۷

گوٹھپیرجھنڈو: (ج۔۶) ۳۳۳۳۔۳۳۳۴، ۳۵۱۸

گوٹھرحیم ڈنہ: (ج۔۶) ۳۵۶۳، ۳۵۷۱

گوٹھصاحبدار: (ج۔۶) ۳۶۶۷

گوٹھگلزارخلیل: (ج۔۶) ۳۳۶۳

گوجرخان: (ج۔۶) ۳۸۱۱، ۳۸۱۳، **(ج۔۱۰)** ۵۹۳۹

گوجرانوالا: (ج۔۱) ۲۷، ۶۳، ۱۰۱، (ج۔۲) ۱۵۳، ۷۳۳، ۷۳۷،
۱۳۳۳، (ج۔۵) ۳۱۳۰، ۳۱۷۳، ۳۷۰۰، ۳۷۳۸، ۳۷۳۹،
۳۷۳۳، (ج۔۶) ۳۷۷۰، ۳۷۷۵، ۳۷۸۷۔۳۷۸۸، ۳۸۰۰،

۳۹۵۰، ۳۹۶۵، (ج۔۷) ۴۴۷۳، (ج۔۸) ۴۸۲۹،
(ج۔۱۰)۵۸۹۱، ۵۹۰۹، ۵۹۱۱_۵۹۱۲، ۵۹۳۷، ۵۹۴۰،
۵۹۷۹، ۵۹۹۹، ۶۰۰۳، ۶۰۰۷، ۶۰۱۵، ۶۰۴۱، ۶۱۲۳،
۶۲۲۸، ۶۳۰۸، ۶۳۴۸، ۶۴۳۱

گوجرہ:(ج۔۴)۱۳۴۷

گورزنگ:(ج۔۱۰)۵۸۴۸

گورکھڑی:(ج۔۶)۳۸۹۰،(ج۔۱۰)۵۸۷۳

گورایہ:(ج۔۱)۴۰۴

گورداسپور:(ج۔۴)۲۱۸۲،(ج۔۶)۳۴۸۲، ۳۷۲۲_
۳۷۲۷، ۳۷۲۹، ۳۷۷۹،(ج۔۱۰)۵۹۳۷، ۶۰۸۰

گورکھپور:(ج۔۴)۲۴۸۶،(ج۔۱۰)۶۲۹۷

گوشکی:(ج۔۶)۳۷۱۸_۳۷۱۹

گولڑہ شریف : (ج۔۵)۳۷۰۴، (ج۔۶) ۳۹۴۷، ۳۸۵۹،
۳۸۶۹، (ج۔۷) ۴۴۱۷، (ج۔۱۰) ۵۹۳۵، ۵۹۷۴،
۶۰۱۰، ۶۰۷۶

گولکنڈہ : (ج۔۹)۵۵۵۲، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳، ۵۶۴۵،
۵۸۸۱

گوہ گجر:(ج۔۸)۴۸۲۹

گوہڑہ سیداں:(ج۔۱۰)۵۸۸۵

گہار:(ج۔۶)۳۸۱۸

گھگی:(ج۔۱۰)۵۹۹۶

گھڑیا غباناں:(ج۔۶)۳۸۷۱

گھمکول شریف :(ج۔۵)۳۱۱۹،(ج۔۶)۳۹۴۳_۳۹۴۵،
۳۹۴۷،(ج۔۷)۴۰۱۰،(ج۔۸)۴۵۰۱،(ج۔۹)
۵۰۱۳،(ج۔۱۰)۵۶۱۲،۵۸۲۶

گھنگ شریف:(ج۔۶)۳۷۷۰،۳۸۷۲

گھوسی:(ج۔۶)۳۹۰۷

گیمنکراں ہدایوں:(ج۔۱۰)۵۹۴۷

ل

لاڑ:(ج۔۶)۳۵۶۶

لاڑکانہ : (ج۔۶) ۳۴۴۳، ۳۶۹۱، (ج۔۱۰) ۵۰۵۷،
۶۰۱۸_۶۰۱۹، ۶۰۲۱، ۶۰۵۵، ۶۰۵۹، ۶۰۶۲، ۶۰۶۸_
۶۰۶۹

لالہ موسیٰ:(ج۔۵)۳۷۲۹،(ج۔۶)۳۷۹۰،۳۸۰۰

لانگھ:(ج۔۱۰)۵۸۹۴

لاڈووال:(ج۔۱)۴۰۲

لائل پور:(ج۔۵)۳۸۸۲،(ج۔۶)۳۹۱۱،(ج۔۱۰)۵۹۲۵_
۵۹۲۲

لاہور:(ج۔۱)۳۷۸،۳۹۰،۴۳۰،۵۳۰،۵۵۰،۵۶۰،۵۷،
۶۰،۶۲،۷۵،۸۵،۸۷،۸۸،۱۰۶،۱۰۷،۱۰۸،۱۰۹،۱۱۱،
۱۱۵،۱۲۵،۱۳۸،۱۳۱،۱۴۰،۱۴۵،۱۴۷،۱۹۳،۱۹۵،۱۹۷،۲۵۶،
۲۹۵،۲۹۶،۲۹۷،۲۹۸،۳۰۰،۳۰۷،۳۰۹،۳۱۰،۳۱۱،۳۱۳،
۳۱۷،۳۲۱،۳۲۷،۳۳۳،۳۵۳،۳۶۱،۳۶۷،۳۵۷،۳۸۳،
۳۸۵،۳۹۶،۴۰۳،۴۳۲،۴۳۵،۴۳۱،۴۳۳،۴۳۴،۴۴۰،
۴۴۱،۴۵۰،۴۶۰،(ج۔۲)۴۸۳،۴۹۸،۵۰۸،۶۹۲،۷۲۱،
۷۲۲_۷۲۳، ۷۲۹_۷۳۱، ۷۳۳، ۷۳۵، ۷۳۷، ۷۶۷_
۷۷۰، ۹۰۸، ۹۹۸، ۱۱۳۱_۱۱۳۲، ۱۱۳۹، ۱۳۱۶، ۱۳۳۴_۱۳۳۷،
۱۳۵۳، ۱۳۶۰_۱۳۶۳، (ج۔۳) ۱۳۸۵_۱۳۸۶، ۱۳۹۱، ۱۳۹۶،
۱۳۹۷_۱۳۹۹، ۱۴۱۷_۱۴۱۸، ۱۴۷۰، ۱۴۷۳، ۱۴۸۶، ۱۴۰۵،
۱۴۱۵، ۱۶۵۸_۱۶۵۹، ۱۶۹۱_۱۶۹۲، ۱۶۷۳_۱۶۷۵،
۱۷۲۳، ۱۷۴۳، ۱۸۴۳، ۱۸۵۷، ۱۸۶۸_۱۸۶۹، ۱۸۷۸،

۱۸۸۰، ۱۸۸۲، ۱۸۹۱(ج ۲)، ۱۸۹۱، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۹۲۷، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹،

۲۲۴۵ _ ۲۲۴۶، ۲۲۴۸ _ ۲۲۴۹، ۲۲۵۳ _ ۲۲۵۵،
۲۲۹۹، ۲۲۹۲ _ ۲۲۹۵، ۲۲۹۱ _ ۲۲۹۰، ۲۲۸۷، ۲۲۸۷،
_ ۲۳۲۸، ۲۳۲۶، ۲۳۲۲ _ ۲۳۲۱، ۲۳۱۲، ۲۳۰۸،
_ ۲۳۱۲، ۲۳۵۲، ۲۳۵۳، ۲۳۴۱ _ ۲۳۴۴، ۲۳۲۹،
۲۳۶۲، ۲۳۹۸، ۲۳۷۱ _ ۲۳۷۸، ۲۳۷۵، ۲۳۶۹،
_ ۲۳۷۵، ۲۳۷۳، ۲۳۷۹ _ ۲۳۷۸، ۲۳۷۵، ۲۳۷۹،
۲۳۹۴، ۲۳۹۲، ۲۳۹۲ _ ۲۳۹۴، ۲۳۹۴ _ ۲۳۹۲،

لبنان : (ج۲) ۲۳۲۳، (ج۵) ۲۱۸۱، ۲۱۹۹، ۲۷۰۳، (ج۶)
۲۳۱۸، ۲۳۲۳_۲۳۲۳، ۲۳۲۸_۲۳۲۹، ۲۳۵۱، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴،
(ج۷) ۲۴۲۲، ۲۴۷۶، **(ج۹)** ۵۰۲۴، **(ج۱۰)**
۲۲۰۲ _ ۲۲۰۸

لچھراٹ: **(ج۱۰)** ۵۸۸۴

لدھیانہ: (ج۱) ۲۹۵، ۳۰۲، **(ج۱۰)** ۵۹۲۱، ۲۰۰۴

لکھن شریف: (ج۶) ۲۷۸۶

لکھنؤ: (ج۱) ۱۱۰، ۱۱۱، ۳۱۰، ۳۵۸، ۳۹۰، ۴۳۰، ۴۳۳، (ج۲)
۷۳۴، ۷۵۴، ۱۰۳۰، (ج۳) ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۶۷۵، ۱۷۸۵،
(ج۵) ۲۵۷۳ _ ۲۵۷۵، ۲۵۷۷، ۲۵۷۹ _ ۲۵۸۰، ۲۱۲۹،
۲۱۵۱، ۲۷۲۵، ۲۷۹۳، ۳۸۱۶ _ ۳۸۱۷، ۳۸۸۵، ۳۰۷۳، (ج۶)
۳۲۰۷ _ ۳۲۰۸، ۳۲۲۵، ۳۲۵۸، ۳۲۸۹، ۳۱۹۸، ۳۹۳۰،
۳۹۵۰، ۳۹۵۳، ۳۹۵۸، ۳۹۶۱، ۳۹۷۰ _ ۳۹۷۱، **(ج۸)**
۴۸۴۲، ۴۸۵۲، **(ج۹)** ۵۰۲۸، ۵۰۳۸، ۵۰۴۰، ۵۰۴۲،
۵۰۴۹، ۵۰۸۷، ۵۱۱۸ _ ۵۱۱۹، ۵۱۵۳ _
۵۱۵۵، ۵۱۵۹، ۵۱۸۳، ۵۲۲۷، ۵۲۵۳، ۵۲۹۳، ۵۳۱۱،
۵۳۵۴، **(ج۱۰)** ۲۰۲۵، ۵۲۳۶، ۵۰۸۷، ۲۰۵۲

لکھی: (ج۶) ۳۲۳۱

لکیاری: (ج۶) ۳۵۱۴

للہ شریف : (ج۶) ۳۷۱۸، ۳۷۷۳، ۳۷۷۹، ۳۷۹۷،
(ج۱۰) ۲۰۴۳

لندن : (ج۱) ۱۰۸، ۱۱۱، ۱۹۱، ۱۹۳، (ج۳) ۱۸۷۳، (ج۴)
۲۰۵۹، ۲۳۱۳، ۲۳۳۵، ۲۳۳۳_۲۳۳۵، ۳۳۵۳، ۳۵۱۳، (ج۵)
۳۵۷۳ _ ۳۵۷۵، ۳۵۷۷، ۳۵۷۹ _ ۳۵۸۱، ۴۱۱۳، ۴۷۰۳،
۴۳۱۹_۴۳۱۸، (ج۶) ۴۰۳۳، ۴۰۴۳، ۴۳۴۳، ۴۳۴۵، ۴۳۴۰،
۴۳۵۲، ۴۳۴۸، ۴۳۴۳، ۴۹۵۶، **(ج۹)** ۵۲۴۲، ۵۲۵۹، ۵۳۵۰،
۵۴۰۵، **(ج۱۰)** ۵۲۴۱، ۵۲۹۴، ۵۷۷۸، ۲۲۴۴

لنڈی: **(ج۱۰)** ۵۸۲۸، ۵۸۲۹

لنکا: **(ج۱۰)** ۵۹۸۸

لنگر: **(ج۱۰)** ۲۰۵۹

لواری شریف : (ج۶) ۳۲۳۷، ۳۲۵۱، ۳۲۵۸، ۳۲۷۶ _
۳۲۷۷، ۳۲۷۹، ۳۵۰۳_۳۵۰۳، ۳۵۰۶ _ ۳۵۰۸، ۳۵۸۰ _
۳۵۸۱، ۳۵۸۶ _ ۳۵۸۸، ۳۶۲۳_۳۶۲۴، ۳۶۲۸، ۳۶۱۴،
۳۷۰۲، ۳۷۰۵

لورالائی : (ج۶) ۳۶۳۶، ۳۷۱۳، ۳۷۱۸، ۳۷۲۳، ۳۷۵۴،
۳۷۶۰، **(ج۱۰)** ۵۹۵۱، ۵۹۵۸

لوگر: (ج۶) ۳۳۳۱

لونی: (ج۶) ۳۸۸۵

لوئی: (ج۶) ۳۹۱۸

لیبیا: (ج۲) ۲۵۱۳، (ج۶) ۳۶۸۳، ۳۹۳۱

لیڈن : (ج۵) ۳۸۳۱، ۳۸۳۳، ۳۸۵۳، ۳۸۵۸، **(ج۹)**
۵۰۴۳

لیسٹر: **(ج۸)** ۴۸۴۳

لیہ: (ج۶) ۳۷۹۵، **(ج۱۰)** ۵۸۹۷، ۵۹۰۳، ۵۹۰۸،
۵۹۵۷

م

ماتلی: (ج۔۶) ۳۴۴۴

ماچھی: (ج۔۱۰) ۵۹۰۹

مارھرہ شریف: (ج۔۵) ۳۸۷۹

ماڑی کنجور: (ج۔۶) ۳۷۹۰

ماشوگر: (ج۔۶) ۳۹۰۶، (ج۔۱۰) ۵۸۲۹

مالکی: (ج۔۹) ۵۴۸۳

مالوہ: (ج۔۳) ۱۸۳۹، (ج۔۴) ۱۹۸۲، ۲۰۴۶، ۲۱۴۶، ۲۱۷۹، (ج۔۸) ۴۵۶۲، (ج۔۹) ۵۰۹۴، (ج۔۹) ۵۵۱۳، (ج۔۱۰) ۵۲۴۴، ۵۲۸۴

مانچسٹر: (ج۔۴) ۱۱۹۵، ۱۳۴۵

مانڈو: (ج۔۱) ۳۱۰، (ج۔۵) ۲۶۰۹، (ج۔۱۰) ۶۱۱۲

مانڈیال: (ج۔۹) ۵۴۸۳

مانسہرہ: (ج۔۶) ۳۸۱۹، (ج۔۱۰) ۵۸۷۸، ۵۸۸۱، ۵۸۸۴۔۵۸۸۵، ۵۹۴۴، ۶۴۴۴

مانک پور: (ج۔۴) ۳۳۹۰، (ج۔۹) ۵۰۴۴، ۵۱۲۷

مانکی شریف: (ج۔۴) ۳۳۰۰، (ج۔۶) ۳۸۶۶

مانگل: (ج۔۱۰) ۵۸۷۸

ماوراء النہر: (ج۔۲) ۵۰۹، ۶۷۸، ۷۱۷، (ج۔۳) ۱۹۵۱، ۱۹۸۶، ۲۳۱۱، ۲۳۵۰، ۲۳۷۳، ۲۳۸۴، ۲۳۶۵، ۲۴۰۱، (ج۔۵) ۲۶۰۴، ۲۶۲۴، ۲۶۹۴، ۲۸۴۷، (ج۔۶) ۳۴۴۴، ۳۴۴۶، ۳۸۱۵، (ج۔۷) ۴۰۴۶، ۴۰۵۴، ۴۰۷۸، ۴۰۸۹، (ج۔۸) ۴۵۱۳، ۴۵۶۰، ۴۵۷۵، ۴۸۴۲، ۴۹۴۷، (ج۔۹) ۵۰۶۱، ۵۲۴۰، ۵۲۵۰۔۵۲۵۱، ۵۲۸۷، ۵۴۷۰، ۵۴۹۹، ۵۵۱۰، ۵۵۱۷، (ج۔۱۰) ۵۶۳۹، ۵۶۷۰، ۵۸۷۲، ۵۸۷۵

ماہی سیال: (ج۔۶) ۳۷۹۰

متحدہ امریکہ: (ج۔۸) ۴۵۰۱، (ج۔۹) ۵۰۱۳

متحدہ عرب امارات: (ج۔۴) ۳۵۱۴

متعلوی: (ج۔۶) ۳۴۶۹، ۳۵۰۰

متھرا: (ج۔۴) ۳۱۵۹

مٹہ مغل خیل: (ج۔۶) ۳۸۷۰، ۳۸۹۶، (ج۔۱۰) ۵۸۷۰

مٹھی: (ج۔۶) ۳۶۳۶۔۳۶۳۷، ۳۶۴۳

مٹیاری: (ج۔۶) ۳۵۰۰، ۳۵۳۰۔۳۵۳۱، ۳۵۴۳، ۳۵۴۹، (ج۔۸) ۴۸۷۰

مثلث میان مکہ و مدینہ: (ج۔۸) ۴۸۲۵

مجاہد آباد: (ج۔۹) ۴۹۹۵

مجیٹھہ: (ج۔۱۰) ۵۹۲۹۔۵۹۷۱، ۵۹۷۸

محسن آباد: (ج۔۶) ۳۷۴۴، (ج۔۱۰) ۵۹۵۸

محمود کامہ: (ج۔۱۰) ۵۸۲۸، ۵۸۹۱

مداکن: (ج۔۴) ۳۳۴۳، ۳۳۵۶

مدراس: (ج۔۴) ۳۴۹۱، (ج۔۵) ۲۶۹۵، ۲۸۵۴، (ج۔۶) ۳۹۶۹، ۳۹۶۰

مدینہ منورہ: (ج۔۱) ۳۴۶، ۵۳، ۷۸، ۱۰۱، ۱۰۷، ۱۳۱، ۱۳۸، ۱۷۳، ۲۱۸، ۲۵۴، ۲۷۰، ۳۴۳، (ج۔۲) ۶۹۴، ۷۸۸، ۸۰۲، ۱۱۵۶، ۱۱۷۷، (ج۔۳) ۱۳۷۵، ۱۳۹۷، ۱۵۵۳، ۱۵۷۹، ۱۶۰۰، ۱۶۶۵، ۱۷۷۶، (ج۔۴) ۱۹۰۴، ۱۹۸۴، ۲۳۴۳۔۲۳۴۴، ۲۳۵۵۔۲۳۵۷، ۲۳۷۸، ۲۴۱۱، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۸۷، ۲۴۹۱، ۲۵۰۷، ۲۵۱۰، (ج۔۵) ۲۵۷۶، ۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۶۰۵، ۲۶۱۲، ۲۶۱۵، ۲۶۷۶، ۲۶۷۹، ۲۶۸۱، ۲۶۸۴، ۲۶۸۵، ۲۶۸۷۔۲۶۹۰، ۲۶۹۴، ۲۶۹۶، ۲۶۹۷، ۵۸۷۴، ۵۸۷۵۶

۲۶۹۵، م۲۶۹۶، ۲۷۰۰، ۲۷۰۳، ۲۷۹۹، ۲۹۰۵، ۲۹۱۵، ۲۹۱۹،
(ج۔۶) ۳۰۲۔۳۰۳، ۳۰۶، ۳۱۹، ۳۲۹، ۳۳۳، ۳۵۹،
۳۱۵۔۳۱۷، ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۲۷، ۳۳۱، ۳۳۵،
۳۳۷، ۳۳۰، ۳۳۶، ۳۳۵، ۳۳۸۰، ۳۳۹۱، ۳۵۰۰، ۳۵۳۱،
۳۵۳۱، ۳۵۹۴۔ ۳۵۹۵، ۳۶۰۸، ۳۶۲۱۔۳۶۲۳، ۳۶۲۸،
۳۶۳۰، ۳۶۵۳، ۳۶۶۳، ۳۷۳۰، ۳۷۳۹، ۳۷۴۱، ۳۷۴۳،
۳۷۵۵۔ ۳۷۵۶، ۳۷۶۵۔ ۳۷۶۶، ۳۷۷۳، ۳۷۹۱، ۳۸۱۰،
۳۸۳۸، ۳۸۵۲، ۳۸۵۹، ۳۸۸۳۔۳۸۸۴، ۳۸۸۶، ۳۹۰۳،
۳۹۱۵، ۳۹۲۱، ۳۹۳۳، ۳۹۵۸، (ج۔۷) ۴۰۰۳، ۴۰۱۳،
۴۰۲۳۔۴۰۳۴، ۴۰۸۵۔۴۰۸۶، ۴۳۰۰، ۴۳۰۸، (ج۔۸)
۴۰۲۴، ۴۰۷۸، ۴۳۱۵، ۴۳۱۷، (ج۔۹) ۵۰۲۱،
۵۰۵۲، ۵۰۸۷، ۵۰۳۷، ۵۰۳۱، ۵۰۳۰، ۵۰۱۲، ۵۰۱۹،
۵۰۴۲، ۵۰۴۰، ۵۰۴۲، ۵۰۴۷، (ج۔۱۰) ۵۰۹۰،
۵۰۹۸، ۵۱۰۵، ۵۱۲۷، ۵۱۳۹، ۵۱۹۳، ۵۱۹۸، ۵۷۵۸،
۵۷۲۰۔۵۷۲۳، ۵۷۹۱، ۵۸۰۹۔ ۵۸۱۰، ۵۸۷۵،
۵۹۳۲، ۵۹۴۰، ۵۹۵۲، ۵۹۹۱، ۲۰۱۸، ۲۰۵۳، ۲۰۵۲، ۲۰۵۲،
۲۰۷۷، ۲۱۱۳، ۲۱۲۰، ۲۱۲۳، ۲۲۲۲، ۲۳۹۳،

مرادآباد: (ج۔۴) ۳۹۷، ۴۳۳۶، (ج۔۶) ۳۹۱۸، (ج۔۱۰)
۵۸۰۵، ۵۸۰۷، ۵۹۳۵، ۲۰۵۲، ۲۱۲۳، ۲۳۴۳،

مراکش: (ج۔۵) ۲۱۸۰، ۲۱۸۵، ۲۱۹۳، ۲۱۷۹، (ج۔۶)
۳۱۹۹، ۳۲۱۱۔۳۲۱۲، ۳۲۳۹،

مردان: (ج۔۱) ۳۸۸، (ج۔۶) ۲۷۸۳، ۳۸۴۳، ۳۸۹۱،
۳۸۹۹، (ج۔۱۰) ۵۸۷۸، ۵۸۸۴، ۵۸۷۷، ۵۸۸۷

مرثیہ: (ج۔۹) ۵۰۷۴

مرشدآباد: (ج۔۶) ۳۸۸۵

مرغز: (ج۔۱۰) ۵۸۷۷۔۵۸۷۸

مرو (ہمدان): (ج۔۴) ۳۳۴۶، ۳۳۵۹

مری: (ج۔۶) ۳۵۳۸، ۳۷۷۲، ۳۸۱۱، ۳۸۳۵، ۳۹۳۴،
(ج۔۱۰) ۵۹۴۴۔۵۹۴۵

مست: (ج۔۵) ۲۱۹۱

مستال: (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

مستونگ: (ج۔۶) ۲۷۲۷۔ ۲۷۳۸، ۲۷۳۹۔ ۲۷۴۱،
۲۷۴۳، ۲۷۴۷، ۲۷۵۱، (ج۔۱۰) ۵۹۵۳، ۵۹۵۶،
۵۹۵۸۔۵۹۵۹

مسجدِ اقصیٰ: (ج۔۶) ۲۷۶۰

مسجدِ پل پختہ: (ج۔۶) ۳۸۶۵

مسجدِ حرام: (ج۔۶) ۳۹۳۳

مسجدِ خورد فروشاں: (ج۔۶) ۳۸۶۰

مسجدِ شاہ ولایت: (ج۔۶) ۲۷۹۶

مسجدِ شیخاں: (ج۔۶) ۳۸۵۱

مسجدِ موچی لڑہ: (ج۔۶) ۳۸۶۵

مسجدِ مہابت خاں: (ج۔۶) ۳۸۳۳۔۳۸۳۴، ۳۸۵۳،
۳۹۰۷

مسجدِ نبوی: (ج۔۶) ۲۷۳۱، ۳۸۳۹، ۳۹۳۳

مسجدِ نگینہ: (ج۔۶) ۳۸۶۳

مسقط: (ج۔۶) ۳۸۹۱، (ج۔۱۰) ۲۰۴۴، ۲۳۳۱

مسکین پور: (ج۔۱۰) ۲۰۴۵، ۲۰۵۳، ۲۰۵۵، ۲۰۲۴،
۲۰۲۹

شرقی پاکستان: (ج۔۶) ۳۸۵۰

شرقی پنجاب: (ج۔۲) ۱۳۵، (ج۔۴) ۳۳۵۳۔۳۳۵۴،
۳۵۱۲، (ج۔۶) ۳۱۳۳، ۳۱۳۵، ۳۷۷۹، ۳۷۹۰، ۳۹۳۱، (ج۔۸)
۴۵۱۰، (ج۔۹) ۵۰۲۹، ۵۰۳۳، ۵۰۴۳، (ج۔۱۰) ۵۲۳۵،

۵۲۳۹، ۵۲۷۵، ۵۷۷۷، ۵۲۸۹

شرقی عراق: (ج۔۹) ۵۴۱۲، ۵۴۱۴

شکی: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

مشہد: ۲۴۷، ۲۴۷ (ج۔۳) ۱۸۷۴، (ج۔۴) ۲۴۴۵، (ج۔۸) ۲۵۱۴، (ج۔۹) ۵۴۹۹، (ج۔۱۰) ۵۲۷۰، ۵۸۰۱، ۵۹۵۷

مصر: (ج۔۲) ۱۱۱۴، (ج۔۳) ۲۰۵۰، ۲۴۸۱، ۲۵۱۴، (ج۔۵) ۲۵۹۸، ۲۶۷۲، ۲۶۷۶، ۲۶۷۸، ۲۶۸۱ ـ ۲۶۸۷، ۲۷۱۱، ۳۰۰۴، ۳۰۸۱، ۳۰۸۵۹، ۳۰۹۲۲، ۳۰۹۴، ۳۰۹۷، (ج۔۶) ۳۱۲۴، ۳۴۰۱ ـ ۳۴۱۰، ۳۴۱۴ ـ ۳۴۱۶، ۳۴۱۸ ـ ۳۴۱۹، ۳۴۲۱، ۳۴۳۰ ـ ۳۴۳۱، ۳۴۳۸، ۳۴۳۵ ـ ۳۴۳۷، ۳۴۵۱، ۳۴۵۹، ۳۴۶۱، ۳۴۷۲، ۳۴۷۸، ۳۴۸۰۴، ۳۴۸۱، ۳۴۸۳، ۳۴۸۴، ۳۴۸۶، ۳۴۹۰، ۳۴۹۵۱، ۳۴۹۵۷، (ج۔۷) ۴۰۵۴، ۴۰۸۲، ۴۱۵۴، ۴۲۲۴، ۴۲۲۸، ۴۲۳۵، ۴۲۶۴، ۴۲۸۵، ۴۲۹۵، ۴۳۱۴، (ج۔۸) ۴۹۰۲، ۴۹۴۸، (ج۔۹) ۵۲۵۴، ۵۲۶۴، ۵۲۶۷، (ج۔۱۰) ۵۲۴۲، ۵۲۴۵، ۵۲۷۸، ۵۲۹۵، ۵۷۷۷، ۵۷۷۹، ۵۹۴۰، ۵۹۴۹، ۵۹۵۵، ۲۴۷۹

مصطفیٰ آباد: (ج۔۶) ۳۴۱۴، ۳۷۹۴

مظفر گڑھ: (ج۔۵) ۲۱۵۰، (ج۔۶) ۳۷۹۵، ۳۹۴۹، (ج۔۱۰) ۲۰۴۵، ۲۰۴۹، ۲۰۵۲، ۲۰۵۲، ۲۰۶۴، ۲۰۶۷، ۲۰۶۹، ۲۰۷۱

مظفر نگر: (ج۔۸) ۴۹۴۸

مغربی پاکستان: (ج۔۶) ۳۸۵۰، ۳۹۴۴

مغل کوٹ: (ج۔۶) ۳۹۱۴

مکان شریف (ضلع گورداسپور): (ج۔۶) ۳۴۱۸، ۳۴۷۴، ۳۴۷۶ ـ ۳۴۷۷، ۳۴۷۹، (ج۔۸) ۴۸۲۸، (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

مکران: (ج۔۶) ۳۴۳۵، ۳۵۵۶، ۳۶۱۷، ۳۷۴۴

مکلی: (ج۔۶) ۳۴۴۷، ۳۴۵۹ ـ ۳۴۶۰، ۳۴۶۲، ۳۴۷۴، ۳۵۷۷ ـ ۳۵۷۸، ۳۶۵۵، ۳۶۵۹، ۳۷۰۰

مکھڑ: (ج۔۱۰) ۵۹۴۳

مکتبۃ العسکر مد: (ج۔۱) ۵۵، ۷۸، ۸۱، ۸۸، ۹۹، ۱۲۷، ۳۰۱، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۴، ۳۸۷، ۳۸۹، ۳۹۱، ۳۸۵، (ج۔۲) ۷۸۶، ۷۳۰، ۷۳۷، ۸۰۴، (ج۔۳) ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۵۱۱، ۱۵۸۴، ۱۶۹۴، (ج۔۴) ۱۸۸۰، ۱۸۸۴ ـ ۱۸۸۶، ۱۹۹۱، ۲۰۹۸، ۲۱۰۸، ۳۱۹۱، ۳۲۲۳، ۳۲۲۴، ۳۲۵۵ ـ ۳۲۵۶، ۳۲۹۵، ۳۲۷۰، ۳۳۰۴، ۳۳۵۳، ۳۳۸۷، (ج۔۵) ۲۵۷۰، ۲۶۱۱، ۲۶۴۰، ۲۶۴۵، ۲۶۷۴، ۲۶۷۶ ـ ۲۶۷۸، ۲۶۸۴، ۲۶۸۷ ـ ۲۶۹۴، ۲۶۹۷، ۲۶۹۹، ۲۷۱۵، ۳۰۴۰، ۳۰۴۳، ۳۰۴۴، ۳۰۴۶، ۳۰۴۹۵، ۳۰۵۴، (ج۔۶) ۳۱۹۹ ـ ۳۲۰۲، ۳۲۰۶، ۳۲۱۲ ـ ۳۲۱۶، ۳۲۱۸، ۳۲۲۹، ۳۲۳۱، ۳۲۱۵، ۳۲۱۸، ۳۲۳۳، ۳۲۳۹، ۳۲۵۹، ۳۲۶۵، ۳۲۶۹، ۳۲۷۷، ۳۵۰۰، ۳۵۷۹ ـ ۳۵۸۰، ۳۵۹۸، ۳۷۹۱، ۳۷۳۹، ۳۷۵۵، ۳۷۶۰، ۳۸۴۳، ۳۸۸۴، ۳۹۴۱، ۳۹۴۳، ۳۹۴۹ ـ ۳۹۵۰، ۳۹۵۳ ـ ۳۹۵۵، ۳۹۵۷، ۳۹۶۲، ۳۹۶۶، ۳۹۶۸ ـ ۳۹۶۹، ۳۹۷۲، (ج۔۷) ۴۰۲۴ ـ ۴۰۲۱، ۴۰۲۳، ۴۰۸۰، (ج۔۸) ۴۵۷۶، ۴۵۹۷، ۴۶۰۲ ـ ۴۶۰۳، ۴۶۲۵، ۴۷۵۴، ۴۸۴۳، ۴۹۰۷، ۴۹۱۰، (ج۔۹) ۵۰۲۷، ۵۰۷۰، ۵۱۴۳، ۵۱۸۷، ۵۲۰۷، ۵۲۳۵، ۵۳۴۱، ۵۴۱۹، ۵۵۴۲، ۵۵۴۶ ـ ۵۵۴۷، (ج۔۱۰) ۵۲۴۷، ۵۲۴۰، ۵۷۵۷، ۵۷۶۰ ـ ۵۷۶۲، ۵۷۹۱، ۵۷۹۵، ۵۷۹۷، ۵۷۹۹، ۵۹۲۵، ۵۹۹۱، ۶۱۱۴، ۶۲۹۴، ۶۲۷۹

ملاں بہادر گڑھی: (ج۔۱۰) ۵۹۴۷

ملاں منصور: (ج۔۱۰) ۵۸۷۴

ملائشیا: (ج۔۴)۷۲۸، (ج۔۶)۳۴۶، ۳۴۲، (ج۔۱۰)۲۴۳۱

ملایا: (ج۔۵)۳۵۶۶

ملتان: (ج۔۱)۳۵۹، (ج۔۲)۶۶۴، ۱۳۴۷، (ج۔۳)۱۸۴۲، (ج۔۴)۳۰۴۱۔۳۰۴۸، ۳۰۵۰، ۳۰۶۲۔۳۰۶۴، ۳۰۷۹، ۳۰۸۵۔۳۰۸۸، ۳۲۰۰، ۳۲۹۷، ۳۳۸۶، (ج۔۵)۲۹۴۳، (ج۔۶)۳۳۶۸، ۳۳۵۴، ۳۳۶۳، ۳۳۶۶، ۳۵۹۱، ۳۶۱۲، ۳۷۷۰، ۳۷۹۳۔۳۷۹۵، ۳۷۹۹، ۳۸۴۰، ۳۸۶۹، ۳۹۷۲، (ج۔۷) ۴۲۴۸، ۴۲۶۳، ۴۲۷۷، ۴۳۴۵، ۴۳۵۱۔۴۳۵۲، ۴۴۰۰، ۴۴۴۷، (ج۔۸) ۴۸۷۰، (ج۔۱۰) ۵۶۴۳، ۵۸۲۳، ۵۸۹۴، ۵۹۰۷، ۵۹۳۵، ۵۹۶۴، ۲۰۰۴، ۲۰۱۴، ۲۰۱۷، ۲۰۲۵، ۲۰۳۱، ۲۰۵۹، ۲۰۶۷۔۲۰۶۸، ۲۰۹۰، ۲۳۰۷، ۲۴۴۳

ملغان: (ج۔۴)۲۰۴۶، ۲۰۶۳

ملک پور: (ج۔۱۰)۲۰۰۲

ملک شاہو: (ج۔۶)۳۶۰۴

ملکوال: (ج۔۱۰)۲۰۰۲

منڈووونہ: (ج۔۱۰)۵۸۷۴

منڈی بہاءالدین: (ج۔۱۰)۵۹۸۰

منڈی گوبندگڑھ: (ج۔۱)۳۰۴

منزلہ: (ج۔۵)۲۶۹۱

منگل کوٹ: (ج۔۴)۳۲۷۷، ۳۴۳۷، (ج۔۸)۴۸۲۷

منگلور: (ج۔۴)۳۰۵۴

موردہ: (ج۔۴)۳۳۷۰

موسیٰ پور: (ج۔۶)۳۷۸۸

موسیٰ خیل: (ج۔۶)۳۷۴۴، (ج۔۱۰)۵۹۵۷۔۵۹۵۸

موسیٰ زئی: (ج۔۱) ۳۵، (ج۔۵) ۳۱۱۹، (ج۔۶) ۳۷۸۴۔۳۷۸۳، ۳۷۹۵، ۳۸۵۳۔۳۸۵۴، ۳۸۸۵۔۳۸۸۷، ۳۹۱۰، ۳۹۱۴۔۳۹۱۵، ۳۹۱۸، ۳۹۳۰۔۳۹۳۱، ۳۹۷۰، (ج۔۷) ۴۰۱۰، (ج۔۸) ۴۵۰۱، ۴۸۲۸، (ج۔۹) ۵۰۱۳، (ج۔۱۰) ۵۲۱۲، ۵۸۸۲۔۵۸۸۴، ۵۸۹۳، ۵۹۰۲، ۵۹۰۴، ۵۹۴۳۔۵۹۴۴، ۲۰۴۳۔۲۰۴۴، ۲۰۵۲، ۲۰۶۹، ۲۱۰۷۔۲۱۰۸، ۲۱۲۳، ۲۲۴۰، ۲۳۷۱

موصل: (ج۔۶)۳۸۸۳

مول: (ج۔۵)۲۱۸۸

مونگیر: (ج۔۱۰)۵۹۵۳

موہری شریف: (ج۔۶) ۳۷۵۳، ۳۷۷۵، ۳۷۷۹، (ج۔۱۰)۵۹۴۰

موھڑہ شریف: (ج۔۶)۳۴۹۵، ۳۸۵۹، ۳۷۷۲، ۳۷۷۹، ۳۸۰۷، ۳۸۱۰۔۳۸۱۱، ۳۸۳۵، ۳۹۳۴، (ج۔۸) ۴۸۲۹، (ج۔۱۰)۵۹۴۴۔۵۹۴۵، ۵۹۵۷، ۲۰۰۲

مہابار: (ج۔۴)۳۵۱۰

مہاراشٹر: (ج۔۶)۳۴۱۱، ۳۵۷۲، ۳۹۳۶

مہار شریف (سیالکوٹ): (ج۔۴)۳۹۵

مھو چھاؤنی: (ج۔۱۰)۵۸۰۷

میاٹلی: (ج۔۶)۳۳۵۷

میانوالی: (ج۔۴)۳۵۱۳، (ج۔۶)۳۷۹۱۔۳۷۹۲، ۳۷۹۵، ۳۸۸۶، (ج۔۱۰) ۵۸۹۴، ۵۸۹۷، ۵۸۹۹، ۲۰۴۴، ۲۰۴۳

میانی: (ج۔۶)۳۷۶۶، ۳۷۶۸، ۳۷۸۶

میاں وڈا: (ج۔۱۰)۵۹۰۳

میبل شریف: (ج۔۶)۳۷۹۱۔۳۷۹۳

میتراں والی: (ج۔۱۰) ۵۹۲۷، ۵۹۳۹

میر پور خاص: (ج۔۵) ۳۸۴۳، (ج۔۶) ۳۳۲۵، ۳۴۳۶، (ج۔۹) ۵۵۷۳، (ج۔۱۰) ۲۳۵۶

میر پور ساکرو: (ج۔۶) ۳۳۱۵

میر پور ماتھیلہ: (ج۔۶) ۳۵۷۰

میر پور (آزاد کشمیر): (ج۔۶) ۳۸۰۵، ۳۸۰۸، ۳۸۱۸، ۳۸۳۱، (ج۔۱۰) ۵۸۸۵

میرٹھ: (ج۔۱) ۲۹۶، (ج۔۶) ۳۷۵۸، (ج۔۱۰) ۵۶۴۴

میروخان: (ج۔۶) ۳۷۳۵

میسور: (ج۔۴) ۲۱۹۰۔۲۱۹۱

میل: (ج۔۶) ۳۴۲۷، ۳۴۸۷

میواڑ: (ج۔۱۰) ۵۶۴۵

میہڑ: (ج۔۶) ۳۴۴۷، ۳۶۹۶

ن

نابلس: (ج۔۶) ۳۴۰۸

نابھہ: (ج۔۱) ۴۰۳

نارووال: (ج۔۴) ۱۴۴۳، (ج۔۶) ۳۷۷۱، ۳۷۸۰، ۵۸۰۷، ۵۹۷۵، ۲۴۴۳

ناگپور: (ج۔۶) ۳۶۸۵

ناوہ ترکیاں: (ج۔۶) ۳۹۱۴

نبور: (ج۔۱۰) ۵۷۲۱، ۵۸۲۵، ۵۸۲۷

نتھیال شریف: (ج۔۱۰) ۵۹۹۲، ۲۰۰۱

نجد: (ج۔۶) ۳۸۳۷، ۳۸۳۹

نجف اشرف: (ج۔۶) ۳۷۶۰، ۳۸۸۴

نربدہ: (ج۔۱۰) ۵۷۵۷

نسف: (ج۔۱) ۲۲۷، (ج۔۷) ۴۰۹۴۔۴۰۹۵

نصر پور: (ج۔۶) ۳۴۴۷

نصیر آباد: (ج۔۱) ۳۸۴، ۳۸۴

نگور: (ج۔۶) ۳۹۳۱

نگرکوٹ: (ج۔۴) ۳۱۳۴، (ج۔۹) ۵۴۱۲۔۵۴۱۷، ۵۴۲۲

نگرہار: (ج۔۶) ۳۸۹۶

ننگرٹھٹھہ: (ج۔۶) ۳۵۷۶

ننگرہار: (ج۔۵) ۲۶۶۸، (ج۔۹) ۵۵۲۷، (ج۔۱۰) ۵۸۲۸

نواب شاہ: (ج۔۶) ۳۳۳۱، ۳۵۳۲، ۳۶۲۸، ۳۶۹۴، ۳۶۹۶، ۳۷۹۰

نواپس: (ج۔۶) ۳۷۲۳

نواں پنڈ: (ج۔۶) ۳۸۰۴

نوچفانیاں: (ج۔۸) ۴۸۲۲

نوح: (ج۔۶) ۳۳۸۱

نورآباد: (ج۔۷) ۴۴۷۳

نور پور نورنگا: (ج۔۱۰) ۲۰۸۶

نورمحل اُچ: (ج۔۹) ۵۰۱۰، (ج۔۱۰) ۵۸۸۰، ۲۱۲۵

نوشارہ قھل کلاں: (ج۔۱۰) ۵۹۰۸

نوشہرو فیروز: (ج۔۶) ۳۳۳۱، ۳۳۸۵، (ج۔۱۰) ۲۰۲۷۔۲۰۲۸

نوشہرہ: (ج۔۶) ۳۳۹۵، ۳۹۱۰، (ج۔۱۰) ۵۸۲۵، ۵۸۲۹۔۵۸۷۳، ۵۸۷۶، ۵۸۸۷، ۵۹۳۰، ۵۹۳۳

نول کشور: (ج۔۳) ۱۷۸۵

نوی کلی: (ج۔۶) ۳۸۳۱

نئی دہلی: (ج۔۹) ۵۰۱۵، ۵۰۲۷

نیانہ: (ج۔۴) ۳۰۴۸

نیپال: (ج۔۴) ۳۰۵۶

نیریاں شریف: (ج۔۴) ۱۳۴۷، (ج۔۶) ۳۷۷۴، ۳۸۰۵، ۳۸۰۸۔۳۸۱۰، ۳۸۱۴، ۳۸۱۵۔۳۸۱۷، ۳۸۴۴، ۳۹۴۴، (ج۔۸) ۴۸۷۰

نیشاپور: (ج۔۱۰) ۵۲۹۵

نیلاب (سندھ): (ج۔۴) ۳۰۴۸

نیوزی لینڈ: (ج۔۸) ۴۲۷۹، ۴۹۰۷، (ج۔۱۰) ۵۲۳۰

نیویارک: (ج۔۱) ۳، ۴۲، ۹۶، ۱۹۴، (ج۔۵) ۳۵۳۱، ۳۸۳۱۔۳۸۴۲، (ج۔۷) ۳۹۸۷، (ج۔۹) ۴۹۹۵

و

وارہ: (ج۔۱۰) ۲۰۲۹

واشنگٹن: (ج۔۵) ۳۵۷۶، ۳۵۷۹۔۳۵۸۰، ۳۸۴۰، ۳۸۴۳، (ج۔۶) ۳۴۵۰

والانوا: (ج۔۴) ۳۳۱۵

واں بھچراں: (ج۔۱۰) ۵۸۹۹

واہ گارڈن: (ج۔۱۰) ۵۹۳۲

واہگہ: (ج۔۶) ۳۵۹۵، (ج۔۸) ۴۸۲۲

وخش: (ج۔۸) ۴۸۲۲

وردھ: (ج۔۶) ۳۴۱۱

وزیر آباد: (ج۔۶) ۳۷۰۳، ۳۷۸۰، ۳۹۰۶، (ج۔۱۰) ۵۸۲۸، ۵۸۸۸، ۶۰۱۳

وسط ایشیاء: (ج۔۹) ۵۰۴۷

وسین: (ج۔۶) ۳۴۳۱

ویھڑ شریف: (ج۔۶) ۳۶۱۸، ۳۶۹۶۔۳۶۹۷

ہ

ہالینڈ: (ج۔۱۰) ۵۲۳۰

ہارون آباد: (ج۔۶) ۳۷۹۰

ہالا: (ج۔۶) ۳۴۳۱

ہالا کندی: (ج۔۶) ۳۴۳۵

ہالینڈ: (ج۔۵) ۳۸۴۱۔۳۸۴۳، (ج۔۶) ۳۶۴۴

ہڈ اخیل: (ج۔۱۰) ۵۸۲۷

ہریانہ: (ج۔۱۰) ۵۷۷۷

ہرات: (ج۔۱) ۴۳۶، (ج۔۴) ۴۳۶۴، (ج۔۶) ۳۸۳۱، ۳۸۴۷، ۳۸۷۶۔۳۸۷۷، ۳۹۱۷، (ج۔۷) ۴۰۲۱، ۴۰۲۴، (ج۔۸) ۴۵۱۳، ۴۸۲۶، (ج۔۱۰) ۵۸۴۸۔۵۸۴۹، ۵۹۴۸

ہری پور: (ج۔۶) ۳۷۴۷، ۳۸۴۶، (ج۔۱۰) ۵۹۴۷، ۵۹۵۳، ۶۴۳۴

ہریانہ: (ج۔۶) ۳۸۱۶

ہزارہ: (ج۔۶) ۳۷۴۷، ۳۸۷۴، ۳۹۱۱، (ج۔۱۰) ۵۸۷۸، ۵۸۸۱، ۵۸۸۴۔۵۸۸۵، ۶۰۰۱

ہشت نگر: (ج۔۱۰) ۵۸۷۱

ہل کوٹ: (ج۔۱۰) ۵۸۸۴

ہلقو: (ج۔۸) ۴۸۲۲

ہلمند وارغنداب: (ج۔۱۰) ۵۹۵۱

ہمدان: (ج۲) ۲۳۴۱، ۲۳۵۹، ۳۵۰۴، (ج۱۰) ۵۹۴۱

ہندوستان: (ج۲) ۹۸۴، ۵۰۲_۵۰۴، ۶۱۲۷، ۶۷۸، ۷۴۸، ۷۷۷، ۹۲۴، ۹۸۲، ۹۹۰، ۱۱۰۱، ۱۱۱۲، ۱۱۲۳، ۱۲۱۲، ۱۲۴۶، ۱۳۴۱، ۱۳۵۱_۱۳۵۳، (ج۳) ۱۹۰۹، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۲۱، ۱۹۳۱_۱۹۳۸، ۱۹۴۵_۱۹۴۸، ۱۹۵۱، ۱۹۵۵، ۱۹۶۲، ۱۹۸۰، ۱۹۸۲، ۱۹۸۹_۲۰۰۳، ۲۰۰۳، ۲۰۰۶_۲۰۰۷، ۲۰۱۰، ۲۰۱۷، ۲۰۲۳، ۲۰۲۵_۲۰۳۱، ۲۰۵۳_۲۰۶۸، ۲۰۶۷_۲۰۷۳، ۲۰۷۵، ۲۰۸۳، ۲۰۸۵، ۲۰۸۸، ۲۰۹۵، ۲۰۹۹، ۳۱۰۵، ۳۱۰۹، ۳۱۱۱_۳۱۱۳، ۳۱۱۸، ۳۱۲۵، ۳۱۲۸، ۳۱۲۹، ۳۱۴۱، ۳۱۴۳_۳۱۴۷، ۳۱۵۰، ۳۱۵۵، ۳۱۸۵_۳۱۸۷، ۳۱۸۹، ۳۱۹۱، ۳۲۱۳_۳۲۱۴، ۳۲۱۸، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۴۹، ۳۲۷۳، ۳۲۷۴، ۳۲۷۶، ۳۲۷۹، ۳۲۸۱، ۳۲۸۳، ۳۲۸۶، ۳۲۸۷، ۳۲۹۰، ۳۲۹۱، ۳۳۰۴، ۳۳۰۶، ۳۳۱۴، ۳۳۱۶، ۳۳۲۱، ۳۳۲۳، ۳۳۲۵، ۳۳۲۶، ۳۳۲۸، ۳۳۳۱، ۳۳۳۴، ۳۳۳۵، ۳۳۳۷، ۳۳۴۱، ۳۳۴۳، ۳۳۴۴، ۳۳۴۶، ۳۳۴۸، ۳۳۵۰، ۳۳۵۱، ۳۳۵۳، ۳۳۵۴، ۳۳۵۶، ۳۳۵۸، ۳۳۶۰، ۳۳۶۱، ۳۳۶۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۶، ۳۳۶۸، ۳۳۶۹، ۳۳۷۱، ۳۳۷۳، ۳۳۷۴، ۳۳۷۶، ۳۳۷۸، ۳۳۷۹، ۳۳۸۱، ۳۳۸۳، ۳۳۸۴، ۳۳۸۶، ۳۳۸۸، ۳۳۸۹، ۳۳۹۱، ۳۳۹۳، ۳۳۹۴، ۳۳۹۶، ۳۳۹۸، ۳۳۹۹، ۳۴۰۱، ۳۴۰۳، ۳۴۰۴، ۳۴۰۶، ۳۴۰۸، ۳۴۰۹، ۳۴۱۱، ۳۴۱۳، ۳۴۱۴، ۳۴۱۶، ۳۴۱۸، ۳۴۱۹، ۳۴۲۱، ۳۴۲۳، ۳۴۲۴، ۳۴۲۶، ۳۴۲۸، ۳۴۲۹، ۳۴۳۱، ۳۴۳۳، ۳۴۳۴، ۳۴۳۶، ۳۴۳۸، ۳۴۳۹، ۳۴۴۱، ۳۴۴۳، ۳۴۴۴، ۳۴۴۶، ۳۴۴۸، ۳۴۴۹، ۳۴۵۱، ۳۴۵۳، ۳۴۵۴، ۳۴۵۶، ۳۴۵۸، ۳۴۵۹، ۳۴۶۱، ۳۴۶۳، ۳۴۶۴، ۳۴۶۶، ۳۴۶۸، ۳۴۶۹، ۳۴۷۱، ۳۴۷۳، ۳۴۷۴، ۳۴۷۶، ۳۴۷۸، ۳۴۷۹، ۳۴۸۱، ۳۴۸۳، ۳۴۸۴، ۳۴۸۶، ۳۴۸۸، ۳۴۸۹، ۳۴۹۱، ۳۴۹۳، ۳۴۹۴، ۳۴۹۶، ۳۴۹۸، ۳۴۹۹، ۳۵۰۱، ۳۵۰۳، ۳۵۰۴، ۳۵۰۶، ۳۵۰۸، ۳۵۰۹، ۳۵۱۱، ۳۵۱۳، ۳۵۱۴، ۳۵۱۶، ۳۵۱۸، ۳۵۱۹، ۳۵۲۱، ۳۵۲۳، ۳۵۲۴، ۳۵۲۶، ۳۵۲۸، ۳۵۲۹، ۳۵۳۱، ۳۵۳۳، ۳۵۳۴، ۳۵۳۶، ۳۵۳۸، ۳۵۳۹، ۳۵۴۱، ۳۵۴۳، ۳۵۴۴، ۳۵۴۶، ۳۵۴۸، ۳۵۴۹، ۳۵۵۱، ۳۵۵۳، ۳۵۵۴، ۳۵۵۶، ۳۵۵۸، ۳۵۵۹، ۳۵۶۱، ۳۵۶۳، ۳۵۶۴، ۳۵۶۶، ۳۵۶۸، ۳۵۶۹، ۳۵۷۱، ۳۵۷۳، ۳۵۷۴، ۳۵۷۶، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹، ۳۵۸۱، ۳۵۸۳، ۳۵۸۴، ۳۵۸۶، ۳۵۸۸، ۳۵۸۹، ۳۵۹۱، ۳۵۹۳، ۳۵۹۴، ۳۵۹۶، ۳۵۹۸، ۳۵۹۹، ۳۶۰۱، ۳۶۰۳، ۳۶۰۴، ۳۶۰۶، ۳۶۰۸، ۳۶۰۹، ۳۶۱۱، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴، ۳۶۱۶، ۳۶۱۸، ۳۶۱۹، ۳۶۲۱، ۳۶۲۳، ۳۶۲۴، ۳۶۲۶، ۳۶۲۸، ۳۶۲۹، ۳۶۳۱، ۳۶۳۳، ۳۶۳۴، ۳۶۳۶، ۳۶۳۸، ۳۶۳۹، ۳۶۴۱، ۳۶۴۳، ۳۶۴۴، ۳۶۴۶، ۳۶۴۸، ۳۶۴۹، ۳۶۵۱، ۳۶۵۳، ۳۶۵۴، ۳۶۵۶، ۳۶۵۸، ۳۶۵۹، ۳۶۶۱، ۳۶۶۳، ۳۶۶۴، ۳۶۶۶، ۳۶۶۸، ۳۶۶۹، ۳۶۷۱، ۳۶۷۳، ۳۶۷۴، ۳۶۷۶، ۳۶۷۸، ۳۶۷۹، ۳۶۸۱، ۳۶۸۳، ۳۶۸۴، ۳۶۸۶، ۳۶۸۸، ۳۶۸۹، ۳۶۹۱، ۳۶۹۳، ۳۶۹۴، ۳۶۹۶، ۳۶۹۸، ۳۶۹۹، ۳۷۰۱، ۳۷۰۳، ۳۷۰۴، ۳۷۰۶، ۳۷۰۸، ۳۷۰۹، ۳۷۱۱، ۳۷۱۳، ۳۷۱۴، ۳۷۱۶، ۳۷۱۸، ۳۷۱۹، ۳۷۲۱، ۳۷۲۳، ۳۷۲۴، ۳۷۲۶، ۳۷۲۸، ۳۷۲۹، ۳۷۳۱، ۳۷۳۳، ۳۷۳۴، ۳۷۳۶، ۳۷۳۸، ۳۷۳۹، ۳۷۴۱، ۳۷۴۳، ۳۷۴۴، ۳۷۴۶، ۳۷۴۸، ۳۷۴۹، ۳۷۵۱، ۳۷۵۳، ۳۷۵۴، ۳۷۵۶، ۳۷۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۱، ۳۷۶۳، ۳۷۶۴، ۳۷۶۶، ۳۷۶۸، ۳۷۶۹، ۳۷۷۱، ۳۷۷۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۶، ۳۷۷۸، ۳۷۷۹، ۳۷۸۱، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۷۸۶، ۳۷۸۸، ۳۷۸۹، ۳۷۹۱، ۳۷۹۳، ۳۷۹۴، ۳۷۹۶، ۳۷۹۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۱، ۳۸۰۳، ۳۸۰۴، ۳۸۰۶، ۳۸۰۸، ۳۸۰۹، ۳۸۱۱، ۳۸۱۳، ۳۸۱۴، ۳۸۱۶، ۳۸۱۸، ۳۸۱۹، ۳۸۲۱، ۳۸۲۳، ۳۸۲۴، ۳۸۲۶، ۳۸۲۸، ۳۸۲۹، ۳۸۳۱، ۳۸۳۳، ۳۸۳۴، ۳۸۳۶، ۳۸۳۸، ۳۸۳۹، ۳۸۴۱، ۳۸۴۳، ۳۸۴۴، ۳۸۴۶، ۳۸۴۸، ۳۸۴۹، ۳۸۵۱، ۳۸۵۳، ۳۸۵۴، ۳۸۵۶، ۳۸۵۸، ۳۸۵۹، ۳۸۶۱، ۳۸۶۳، ۳۸۶۴، ۳۸۶۶، ۳۸۶۸، ۳۸۶۹، ۳۸۷۱، ۳۸۷۳، ۳۸۷۴، ۳۸۷۶، ۳۸۷۸، ۳۸۷۹، ۳۸۸۱، ۳۸۸۳، ۳۸۸۴، ۳۸۸۶، ۳۸۸۸، ۳۸۸۹، ۳۸۹۱، ۳۸۹۳، ۳۸۹۴، ۳۸۹۶، ۳۸۹۸، ۳۸۹۹، ۳۹۰۱، ۳۹۰۳، ۳۹۰۴، ۳۹۰۶، ۳۹۰۸، ۳۹۰۹، ۳۹۱۱، ۳۹۱۳، ۳۹۱۴، ۳۹۱۶، ۳۹۱۸، ۳۹۱۹، ۳۹۲۱، ۳۹۲۳، ۳۹۲۴، ۳۹۲۶، ۳۹۲۸، ۳۹۲۹، ۳۹۳۱، ۳۹۳۳، ۳۹۳۴، ۳۹۳۶، ۳۹۳۸، ۳۹۳۹، ۳۹۴۱، ۳۹۴۳، ۳۹۴۴، ۳۹۴۶، ۳۹۴۸، ۳۹۴۹، ۳۹۵۱، ۳۹۵۳، ۳۹۵۴، ۳۹۵۶، ۳۹۵۸، ۳۹۵۹، ۳۹۶۱، ۳۹۶۳، ۳۹۶۴، ۳۹۶۶، ۳۹۶۸، ۳۹۶۹، ۳۹۷۱، ۳۹۷۳، ۳۹۷۴، ۳۹۷۶، ۳۹۷۸، ۳۹۷۹، ۳۹۸۱، ۳۹۸۳، ۳۹۸۴، ۳۹۸۶، ۳۹۸۸، ۳۹۸۹، ۳۹۹۱، ۳۹۹۳، ۳۹۹۴، ۳۹۹۶، ۳۹۹۸، ۳۹۹۹، ۴۰۰۱، ۴۰۰۳، ۴۰۰۴، ۴۰۰۶، ۴۰۰۸، ۴۰۰۹، ۴۰۱۱، ۴۰۱۳، ۴۰۱۴، ۴۰۱۶، ۴۰۱۸، ۴۰۱۹، ۴۰۲۱، ۴۰۲۳، ۴۰۲۴، ۴۰۲۶، ۴۰۲۸، ۴۰۲۹، ۴۰۳۱، ۴۰۳۳، ۴۰۳۴، ۴۰۳۶، ۴۰۳۸، ۴۰۳۹، ۴۰۴۱، ۴۰۴۳، ۴۰۴۴، ۴۰۴۶، ۴۰۴۸، ۴۰۴۹، ۴۰۵۱، ۴۰۵۳، ۴۰۵۴، ۴۰۵۶، ۴۰۵۸، ۴۰۵۹، ۴۰۶۱، ۴۰۶۳، ۴۰۶۴، ۴۰۶۶، ۴۰۶۸، ۴۰۶۹، ۴۰۷۱، ۴۰۷۳، ۴۰۷۴، ۴۰۷۶، ۴۰۷۸، ۴۰۷۹، ۴۰۸۱، ۴۰۸۳، ۴۰۸۴، ۴۰۸۶، ۴۰۸۸، ۴۰۸۹، ۴۰۹۱، ۴۰۹۳، ۴۰۹۴، ۴۰۹۶، ۴۰۹۸، ۴۰۹۹، ۴۱۰۱، ۴۱۰۳، ۴۱۰۴، ۴۱۰۶، ۴۱۰۸، ۴۱۰۹، ۴۱۱۱، ۴۱۱۳، ۴۱۱۴، ۴۱۱۶، ۴۱۱۸، ۴۱۱۹، ۴۱۲۱، ۴۱۲۳، ۴۱۲۴، ۴۱۲۶، ۴۱۲۸، ۴۱۲۹، ۴۱۳۱، ۴۱۳۳، ۴۱۳۴، ۴۱۳۶، ۴۱۳۸، ۴۱۳۹، ۴۱۴۱، ۴۱۴۳، ۴۱۴۴، ۴۱۴۶، ۴۱۴۸، ۴۱۴۹، ۴۱۵۱، ۴۱۵۳، ۴۱۵۴، ۴۱۵۶، ۴۱۵۸، ۴۱۵۹، ۴۱۶۱، ۴۱۶۳، ۴۱۶۴، ۴۱۶۶، ۴۱۶۸، ۴۱۶۹، ۴۱۷۱، ۴۱۷۳، ۴۱۷۴، ۴۱۷۶، ۴۱۷۸، ۴۱۷۹، ۴۱۸۱، ۴۱۸۳، ۴۱۸۴، ۴۱۸۶، ۴۱۸۸، ۴۱۸۹، ۴۱۹۱، ۴۱۹۳، ۴۱۹۴، ۴۱۹۶، ۴۱۹۸، ۴۱۹۹، ۴۲۰۱، ۴۲۰۳، ۴۲۰۴، ۴۲۰۶، ۴۲۰۸، ۴۲۰۹، ۴۲۱۱، ۴۲۱۳، ۴۲۱۴، ۴۲۱۶، ۴۲۱۸، ۴۲۱۹، ۴۲۲۱، ۴۲۲۳، ۴۲۲۴، ۴۲۲۶، ۴۲۲۸، ۴۲۲۹، ۴۲۳۱، ۴۲۳۳، ۴۲۳۴، ۴۲۳۶، ۴۲۳۸، ۴۲۳۹، ۴۲۴۱، ۴۲۴۳، ۴۲۴۴، ۴۲۴۶، ۴۲۴۸، ۴۲۴۹، ۴۲۵۱، ۴۲۵۳، ۴۲۵۴، ۴۲۵۶، ۴۲۵۸، ۴۲۵۹، ۴۲۶۱، ۴۲۶۳، ۴۲۶۴، ۴۲۶۶، ۴۲۶۸، ۴۲۶۹، ۴۲۷۱، ۴۲۷۳، ۴۲۷۴، ۴۲۷۶، ۴۲۷۸، ۴۲۷۹، ۴۲۸۱، ۴۲۸۳، ۴۲۸۴، ۴۲۸۶، ۴۲۸۸، ۴۲۸۹، ۴۲۹۱، ۴۲۹۳، ۴۲۹۴، ۴۲۹۶، ۴۲۹۸، ۴۲۹۹، ۴۳۰۱، ۴۳۰۳، ۴۳۰۴، ۴۳۰۶، ۴۳۰۸، ۴۳۰۹، ۴۳۱۱، ۴۳۱۳، ۴۳۱۴، ۴۳۱۶، ۴۳۱۸، ۴۳۱۹، ۴۳۲۱، ۴۳۲۳، ۴۳۲۴، ۴۳۲۶، ۴۳۲۸، ۴۳۲۹، ۴۳۳۱، ۴۳۳۳، ۴۳۳۴، ۴۳۳۶، ۴۳۳۸، ۴۳۳۹، ۴۳۴۱، ۴۳۴۳، ۴۳۴۴، ۴۳۴۶، ۴۳۴۸، ۴۳۴۹، ۴۳۵۱، ۴۳۵۳، ۴۳۵۴، ۴۳۵۶، ۴۳۵۸، ۴۳۵۹، ۴۳۶۱، ۴۳۶۳، ۴۳۶۴، ۴۳۶۶، ۴۳۶۸، ۴۳۶۹، ۴۳۷۱، ۴۳۷۳، ۴۳۷۴، ۴۳۷۶، ۴۳۷۸، ۴۳۷۹، ۴۳۸۱، ۴۳۸۳، ۴۳۸۴، ۴۳۸۶، ۴۳۸۸، ۴۳۸۹، ۴۳۹۱، ۴۳۹۳، ۴۳۹۴، ۴۳۹۶، ۴۳۹۸، ۴۳۹۹، ۴۴۰۱، ۴۴۰۳، ۴۴۰۴، ۴۴۰۶، ۴۴۰۸، ۴۴۰۹، ۴۴۱۱، ۴۴۱۳، ۴۴۱۴، ۴۴۱۶، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۲۱، ۴۴۲۳، ۴۴۲۴، ۴۴۲۶، ۴۴۲۸، ۴۴۲۹، ۴۴۳۱، ۴۴۳۳، ۴۴۳۴، ۴۴۳۶، ۴۴۳۸، ۴۴۳۹، ۴۴۴۱، ۴۴۴۳، ۴۴۴۴، ۴۴۴۶، ۴۴۴۸، ۴۴۴۹، ۴۴۵۱، ۴۴۵۳، ۴۴۵۴، ۴۴۵۶، ۴۴۵۸، ۴۴۵۹، ۴۴۶۱، ۴۴۶۳، ۴۴۶۴، ۴۴۶۶، ۴۴۶۸، ۴۴۶۹، ۴۴۷۱، ۴۴۷۳، ۴۴۷۴، ۴۴۷۶، ۴۴۷۸، ۴۴۷۹، ۴۴۸۱، ۴۴۸۳، ۴۴۸۴، ۴۴۸۶، ۴۴۸۸، ۴۴۸۹، ۴۴۹۱، ۴۴۹۳، ۴۴۹۴، ۴۴۹۶، ۴۴۹۸، ۴۴۹۹، ۴۵۰۱، ۴۵۰۳، ۴۵۰۴، ۴۵۰۶، ۴۵۰۸، ۴۵۰۹، ۴۵۱۱، ۴۵۱۳، ۴۵۱۴، ۴۵۱۶، ۴۵۱۸، ۴۵۱۹، ۴۵۲۱، ۴۵۲۳، ۴۵۲۴، ۴۵۲۶، ۴۵۲۸، ۴۵۲۹، ۴۵۳۱، ۴۵۳۳، ۴۵۳۴، ۴۵۳۶، ۴۵۳۸، ۴۵۳۹، ۴۵۴۱، ۴۵۴۳، ۴۵۴۴، ۴۵۴۶، ۴۵۴۸، ۴۵۴۹، ۴۵۵۱، ۴۵۵۳، ۴۵۵۴، ۴۵۵۶، ۴۵۵۸، ۴۵۵۹، ۴۵۶۱، ۴۵۶۳، ۴۵۶۴، ۴۵۶۶، ۴۵۶۸، ۴۵۶۹، ۴۵۷۱، ۴۵۷۳، ۴۵۷۴، ۴۵۷۶، ۴۵۷۸، ۴۵۷۹، ۴۵۸۱، ۴۵۸۳، ۴۵۸۴، ۴۵۸۶، ۴۵۸۸، ۴۵۸۹، ۴۵۹۱، ۴۵۹۳، ۴۵۹۴، ۴۵۹۶، ۴۵۹۸، ۴۵۹۹، ۴۶۰۱، ۴۶۰۳، ۴۶۰۴، ۴۶۰۶، ۴۶۰۸، ۴۶۰۹، ۴۶۱۱، ۴۶۱۳، ۴۶۱۴، ۴۶۱۶، ۴۶۱۸، ۴۶۱۹، ۴۶۲۱، ۴۶۲۳، ۴۶۲۴، ۴۶۲۶، ۴۶۲۸، ۴۶۲۹، ۴۶۳۱، ۴۶۳۳، ۴۶۳۴، ۴۶۳۶، ۴۶۳۸، ۴۶۳۹، ۴۶۴۱، ۴۶۴۳، ۴۶۴۴، ۴۶۴۶، ۴۶۴۸، ۴۶۴۹، ۴۶۵۱، ۴۶۵۳، ۴۶۵۴، ۴۶۵۶، ۴۶۵۸، ۴۶۵۹، ۴۶۶۱، ۴۶۶۳، ۴۶۶۴، ۴۶۶۶، ۴۶۶۸، ۴۶۶۹، ۴۶۷۱، ۴۶۷۳، ۴۶۷۴، ۴۶۷۶، ۴۶۷۸، ۴۶۷۹، ۴۶۸۱، ۴۶۸۳، ۴۶۸۴، ۴۶۸۶، ۴۶۸۸، ۴۶۸۹، ۴۶۹۱، ۴۶۹۳، ۴۶۹۴، ۴۶۹۶، ۴۶۹۸، ۴۶۹۹، ۴۷۰۱، ۴۷۰۳، ۴۷۰۴، ۴۷۰۶، ۴۷۰۸، ۴۷۰۹، ۴۷۱۱، ۴۷۱۳، ۴۷۱۴، ۴۷۱۶، ۴۷۱۸، ۴۷۱۹، ۴۷۲۱، ۴۷۲۳، ۴۷۲۴، ۴۷۲۶، ۴۷۲۸، ۴۷۲۹، ۴۷۳۱، ۴۷۳۳، ۴۷۳۴، ۴۷۳۶، ۴۷۳۸، ۴۷۳۹، ۴۷۴۱، ۴۷۴۳، ۴۷۴۴، ۴۷۴۶، ۴۷۴۸، ۴۷۴۹، ۴۷۵۱، ۴۷۵۳، ۴۷۵۴، ۴۷۵۶، ۴۷۵۸، ۴۷۵۹، ۴۷۶۱، ۴۷۶۳، ۴۷۶۴، ۴۷۶۶، ۴۷۶۸، ۴۷۶۹، ۴۷۷۱، ۴۷۷۳، ۴۷۷۴، ۴۷۷۶، ۴۷۷۸، ۴۷۷۹، ۴۷۸۱، ۴۷۸۳، ۴۷۸۴، ۴۷۸۶، ۴۷۸۸، ۴۷۸۹، ۴۷۹۱، ۴۷۹۳، ۴۷۹۴، ۴۷۹۶، ۴۷۹۸، ۴۷۹۹، ۴۸۰۱، ۴۸۰۳، ۴۸۰۴، ۴۸۰۶، ۴۸۰۸، ۴۸۰۹، ۴۸۱۱، ۴۸۱۳، ۴۸۱۴، ۴۸۱۶، ۴۸۱۸، ۴۸۱۹، ۴۸۲۱، ۴۸۲۳، ۴۸۲۴، ۴۸۲۶، ۴۸۲۸، ۴۸۲۹، ۴۸۳۱، ۴۸۳۳، ۴۸۳۴، ۴۸۳۶، ۴۸۳۸، ۴۸۳۹، ۴۸۴۱، ۴۸۴۳، ۴۸۴۴، ۴۸۴۶، ۴۸۴۸، ۴۸۴۹، ۴۸۵۱، ۴۸۵۳، ۴۸۵۴، ۴۸۵۶، ۴۸۵۸، ۴۸۵۹، ۴۸۶۱، ۴۸۶۳، ۴۸۶۴، ۴۸۶۶، ۴۸۶۸، ۴۸۶۹، ۴۸۷۱، ۴۸۷۳، ۴۸۷۴، ۴۸۷۶، ۴۸۷۸، ۴۸۷۹، ۴۸۸۱، ۴۸۸۳، ۴۸۸۴، ۴۸۸۶، ۴۸۸۸، ۴۸۸۹، ۴۸۹۱، ۴۸۹۳، ۴۸۹۴، ۴۸۹۶، ۴۸۹۸، ۴۸۹۹، ۴۹۰۱، ۴۹۰۳، ۴۹۰۴، ۴۹۰۶، ۴۹۰۸، ۴۹۰۹، ۴۹۱۱، ۴۹۱۳، ۴۹۱۴، ۴۹۱۶، ۴۹۱۸، ۴۹۱۹، ۴۹۲۱، ۴۹۲۳، ۴۹۲۴، ۴۹۲۶، ۴۹۲۸، ۴۹۲۹، ۴۹۳۱، ۴۹۳۳، ۴۹۳۴، ۴۹۳۶، ۴۹۳۸، ۴۹۳۹، ۴۹۴۱، ۴۹۴۳، ۴۹۴۴، ۴۹۴۶، ۴۹۴۸، ۴۹۴۹، ۴۹۵۱، ۴۹۵۳، ۴۹۵۴، ۴۹۵۶، ۴۹۵۸، ۴۹۵۹، ۴۹۶۱، ۴۹۶۳، ۴۹۶۴، ۴۹۶۶، ۴۹۶۸، ۴۹۶۹، ۴۹۷۱، ۴۹۷۳، ۴۹۷۴، ۴۹۷۶، ۴۹۷۸، ۴۹۷۹، ۴۹۸۱، ۴۹۸۳، ۴۹۸۴، ۴۹۸۶، ۴۹۸۸، ۴۹۸۹، ۴۹۹۱، ۴۹۹۳، ۴۹۹۴، ۴۹۹۶، ۴۹۹۸، ۴۹۹۹، ۵۰۰۱، ۵۰۰۳، ۵۰۰۴، ۵۰۰۶، ۵۰۰۸، ۵۰۰۹، ۵۰۱۱، ۵۰۱۳، ۵۰۱۴، ۵۰۱۶، ۵۰۱۸، ۵۰۱۹، ۵۰۲۱، ۵۰۲۳، ۵۰۲۴، ۵۰۲۶، ۵۰۲۸، ۵۰۲۹، ۵۰۳۱، ۵۰۳۳، ۵۰۳۴، ۵۰۳۶، ۵۰۳۸، ۵۰۳۹، ۵۰۴۱، ۵۰۴۳، ۵۰۴۴، ۵۰۴۶، ۵۰۴۸، ۵۰۴۹، ۵۰۵۱، ۵۰۵۳، ۵۰۵۴، ۵۰۵۶، ۵۰۵۸، ۵۰۵۹، ۵۰۶۱، ۵۰۶۳، ۵۰۶۴، ۵۰۶۶، ۵۰۶۸، ۵۰۶۹، ۵۰۷۱، ۵۰۷۳، ۵۰۷۴، ۵۰۷۶، ۵۰۷۸، ۵۰۷۹، ۵۰۸۱، ۵۰۸۳، ۵۰۸۴، ۵۰۸۶، ۵۰۸۸، ۵۰۸۹، ۵۰۹۱، ۵۰۹۳، ۵۰۹۴، ۵۰۹۶، ۵۰۹۸، ۵۰۹۹، ۵۱۰۱، ۵۱۰۳، ۵۱۰۴، ۵۱۰۶، ۵۱۰۸، ۵۱۰۹، ۵۱۱۱، ۵۱۱۳، ۵۱۱۴، ۵۱۱۶، ۵۱۱۸، ۵۱۱۹، ۵۱۲۱، ۵۱۲۳، ۵۱۲۴، ۵۱۲۶، ۵۱۲۸، ۵۱۲۹، ۵۱۳۱، ۵۱۳۳، ۵۱۳۴، ۵۱۳۶، ۵۱۳۸، ۵۱۳۹، ۵۱۴۱، ۵۱۴۳، ۵۱۴۴، ۵۱۴۶، ۵۱۴۸، ۵۱۴۹، ۵۱۵۱، ۵۱۵۳، ۵۱۵۴، ۵۱۵۶، ۵۱۵۸، ۵۱۵۹، ۵۱۶۱، ۵۱۶۳، ۵۱۶۴، ۵۱۶۶، ۵۱۶۸، ۵۱۶۹، ۵۱۷۱، ۵۱۷۳، ۵۱۷۴، ۵۱۷۶، ۵۱۷۸، ۵۱۷۹، ۵۱۸۱، ۵۱۸۳، ۵۱۸۴، ۵۱۸۶، ۵۱۸۸، ۵۱۸۹، ۵۱۹۱، ۵۱۹۳، ۵۱۹۴، ۵۱۹۶، ۵۱۹۸، ۵۱۹۹، ۵۲۰۱، ۵۲۰۳، ۵۲۰۴، ۵۲۰۶، ۵۲۰۸، ۵۲۰۹، ۵۲۱۱، ۵۲۱۳، ۵۲۱۴، ۵۲۱۶، ۵۲۱۸، ۵۲۱۹، ۵۲۲۱، ۵۲۲۳، ۵۲۲۴، ۵۲۲۶، ۵۲۲۸، ۵۲۲۹، ۵۲۳۱، ۵۲۳۳، ۵۲۳۴، ۵۲۳۶، ۵۲۳۸، ۵۲۳۹، ۵۲۴۱، ۵۲۴۳، ۵۲۴۴، ۵۲۴۶، ۵۲۴۸، ۵۲۴۹، ۵۲۵۱، ۵۲۵۳، ۵۲۵۴، ۵۲۵۶، ۵۲۵۸، ۵۲۵۹، ۵۲۶۱، ۵۲۶۳، ۵۲۶۴، ۵۲۶۶، ۵۲۶۸، ۵۲۶۹، ۵۲۷۱، ۵۲۷۳، ۵۲۷۴، ۵۲۷۶، ۵۲۷۸، ۵۲۷۹، ۵۲۸۱، ۵۲۸۳، ۵۲۸۴، ۵۲۸۶، ۵۲۸۸، ۵۲۸۹، ۵۲۹۱، ۵۲۹۳، ۵۲۹۴، ۵۲۹۶، ۵۲۹۸، ۵۲۹۹، ۵۳۰۱، ۵۳۰۳، ۵۳۰۴، ۵۳۰۶، ۵۳۰۸، ۵۳۰۹، ۵۳۱۱، ۵۳۱۳، ۵۳۱۴، ۵۳۱۶، ۵۳۱۸، ۵۳۱۹، ۵۳۲۱، ۵۳۲۳، ۵۳۲۴، ۵۳۲۶، ۵۳۲۸، ۵۳۲۹، ۵۳۳۱، ۵۳۳۳، ۵۳۳۴، ۵۳۳۶، ۵۳۳۸، ۵۳۳۹، ۵۳۴۱، ۵۳۴۳، ۵۳۴۴، ۵۳۴۶، ۵۳۴۸، ۵۳۴۹، ۵۳۵۱، ۵۳۵۳، ۵۳۵۴، ۵۳۵۶، ۵۳۵۸، ۵۳۵۹، ۵۳۶۱، ۵۳۶۳، ۵۳۶۴، ۵۳۶۶، ۵۳۶۸، ۵۳۶۹، ۵۳۷۱، ۵۳۷۳، ۵۳۷۴، ۵۳۷۶، ۵۳۷۸، ۵۳۷۹، ۵۳۸۱، ۵۳۸۳، ۵۳۸۴، ۵۳۸۶، ۵۳۸۸، ۵۳۸۹، ۵۳۹۱، ۵۳۹۳، ۵۳۹۴، ۵۳۹۶، ۵۳۹۸، ۵۳۹۹، ۵۴۰۱، ۵۴۰۳، ۵۴۰۴، ۵۴۰۶، ۵۴۰۸، ۵۴۰۹، ۵۴۱۱، ۵۴۱۳، ۵۴۱۴، ۵۴۱۶، ۵۴۱۸، ۵۴۱۹، ۵۴۲۱، ۵۴۲۳، ۵۴۲۴، ۵۴۲۶، ۵۴۲۸، ۵۴۲۹، ۵۴۳۱، ۵۴۳۳، ۵۴۳۴، ۵۴۳۶، ۵۴۳۸، ۵۴۳۹، ۵۴۴۱، ۵۴۴۳، ۵۴۴۴، ۵۴۴۶، ۵۴۴۸، ۵۴۴۹، ۵۴۵۱، ۵۴۵۳، ۵۴۵۴، ۵۴۵۶، ۵۴۵۸، ۵۴۵۹، ۵۴۶۱، ۵۴۶۳، ۵۴۶۴، ۵۴۶۶، ۵۴۶۸، ۵۴۶۹، ۵۴۷۱، ۵۴۷۳، ۵۴۷۴، ۵۴۷۶، ۵۴۷۸، ۵۴۷۹، ۵۴۸۱، ۵۴۸۳، ۵۴۸۴، ۵۴۸۶، ۵۴۸۸، ۵۴۸۹، ۵۴۹۱، ۵۴۹۳، ۵۴۹۴، ۵۴۹۶، ۵۴۹۸، ۵۴۹۹، ۵۵۰۱، ۵۵۰۳، ۵۵۰۴، ۵۵۰۶، ۵۵۰۸، ۵۵۰۹، ۵۵۱۱، ۵۵۱۳، ۵۵۱۴، ۵۵۱۶، ۵۵۱۸، ۵۵۱۹، ۵۵۲۱، ۵۵۲۳، ۵۵۲۴، ۵۵۲۶، ۵۵۲۸، ۵۵۲۹، ۵۵۳۱، ۵۵۳۳، ۵۵۳۴، ۵۵۳۶، ۵۵۳۸، ۵۵۳۹، ۵۵۴۱، ۵۵۴۳، ۵۵۴۴، ۵۵۴۶، ۵۵۴۸، ۵۵۴۹، ۵۵۵۱، ۵۵۵۳، ۵۵۵۴، ۵۵۵۶، ۵۵۵۸، ۵۵۵۹، ۵۵۶۱، ۵۵۶۳، ۵۵۶۴، ۵۵۶۶، ۵۵۶۸، ۵۵۶۹، ۵۵۷۱، ۵۵۷۳، ۵۵۷۴، ۵۵۷۶، ۵۵۷۸، ۵۵۷۹، ۵۵۸۱، ۵۵۸۳، ۵۵۸۴، ۵۵۸۶، ۵۵۸۸، ۵۵۸۹، ۵۵۹۱، ۵۵۹۳، ۵۵۹۴، ۵۵۹۶، ۵۵۹۸، ۵۵۹۹، ۵۶۰۱، ۵۶۰۳، ۵۶۰۴، ۵۶۰۶، ۵۶۰۸، ۵۶۰۹، ۵۶۱۱، ۵۶۱۳، ۵۶۱۴، ۵۶۱۶، ۵۶۱۸، ۵۶۱۹، ۵۶۲۱، ۵۶۲۳، ۵۶۲۴، ۵۶۲۶، ۵۶۲۸، ۵۶۲۹، ۵۶۳۱، ۵۶۳۳، ۵۶۳۴، ۵۶۳۶، ۵۶۳۸، ۵۶۳۹، ۵۶۴۱، ۵۶۴۳، ۵۶۴۴، ۵۶۴۶، ۵۶۴۸، ۵۶۴۹، ۵۶۵۱، ۵۶۵۳، ۵۶۵۴، ۵۶۵۶، ۵۶۵۸، ۵۶۵۹، ۵۶۶۱، ۵۶۶۳، ۵۶۶۴، ۵۶۶۶، ۵۶۶۸، ۵۶۶۹، ۵۶۷۱، ۵۶۷۳، ۵۶۷۴، ۵۶۷۶، ۵۶۷۸، ۵۶۷۹، ۵۶۸۱، ۵۶۸۳، ۵۶۸۴، ۵۶۸۶، ۵۶۸۸، ۵۶۸۹، ۵۶۹۱، ۵۶۹۳، ۵۶۹۴، ۵۶۹۶، ۵۶۹۸، ۵۶۹۹، ۵۷۰۱، ۵۷۰۳، ۵۷۰۴، ۵۷۰۶، ۵۷۰۸، ۵۷۰۹، ۵۷۱۱، ۵۷۱۳، ۵۷۱۴، ۵۷۱۶، ۵۷۱۸، ۵۷۱۹، ۵۷۲۱، ۵۷۲۳، ۵۷۲۴، ۵۷۲۶، ۵۷۲۸، ۵۷۲۹، ۵۷۳۱، ۵۷۳۳، ۵۷۳۴، ۵۷۳۶، ۵۷۳۸، ۵۷۳۹، ۵۷۴۱، ۵۷۴۳، ۵۷۴۴، ۵۷۴۶، ۵۷۴۸، ۵۷۴۹، ۵۷۵۱، ۵۷۵۳، ۵۷۵۴، ۵۷۵۶، ۵۷۵۸، ۵۷۵۹، ۵۷۶۱، ۵۷۶۳، ۵۷۶۴، ۵۷۶۶، ۵۷۶۸، ۵۷۶۹، ۵۷۷۱، ۵۷۷۳، ۵۷۷۴، ۵۷۷۶، ۵۷۷۸، ۵۷۷۹، ۵۷۸۱، ۵۷۸۳، ۵۷۸۴، ۵۷۸۶، ۵۷۸۸، ۵۷۸۹، ۵۷۹۱، ۵۷۹۳، ۵۷۹۴، ۵۷۹۶، ۵۷۹۸، ۵۷۹۹، ۵۸۰۱، ۵۸۰۳، ۵۸۰۴، ۵۸۰۶، ۵۸۰۸، ۵۸۰۹، ۵۸۱۱، ۵۸۱۳، ۵۸۱۴، ۵۸۱۶، ۵۸۱۸، ۵۸۱۹، ۵۸۲۱، ۵۸۲۳، ۵۸۲۴، ۵۸۲۶، ۵۸۲۸، ۵۸۲۹، ۵۸۳۱، ۵

۵۲۰۳، ۵۲۱۳، ۵۲۱۲، ۵۲۲۱، ۵۲۳۹ _ ۵۲۵۰،
۵۲۵۲ _ ۵۲۵۷، ۵۲۷۲، ۵۲۹۳ _ ۵۲۹۵، ۵۲۹۷ _
۵۲۹۸، ۵۳۲۱، ۵۳۲۹، ۵۳۴۲، ۵۳۶۲، ۵۳۶۹،
۵۳۷۴ _ ۵۳۷۶، ۵۳۸۱ _ ۵۳۸۴، ۵۳۸۵ _
۵۳۸۷ _ ۵۳۸۸، ۵۳۹۲، ۵۴۰۸، ۵۴۱۱ _ ۵۴۱۵،
۵۴۱۷، ۵۴۲۲ _ ۵۴۲۳، ۵۴۲۷ _ ۵۴۲۹، ۵۴۷۱،
۵۴۷۵، ۵۴۸۲، ۵۴۸۹، ۵۴۹۹، ۵۵۰۸، ۵۵۱۰ ،
۵۵۱۲ _ ۵۵۱۳، ۵۵۱۵، ۵۵۱۷، ۵۵۱۹، ۵۵۲۵،
۵۵۲۷، ۵۵۲۹، ۵۵۳۱، ۵۵۳۷، ۵۵۵۲، ۵۵۶۷،
۵۵۶۹ _ ۵۵۷۲، ۵۵۷۶(ج_۱۰) ۵۲۱۳، ۵۲۲۰،
۵۲۲۵، ۵۲۳۰، ۵۲۳۵، ۵۲۳۹ _ ۵۲۴۰، ۵۲۴۳ _
۵۲۴۷، ۵۲۴۹ _ ۵۲۵۰، ۵۲۵۲، ۵۲۵۳ _ ۵۲۵۶،
۵۲۶۰، ۵۲۶۱ _ ۵۲۶۵، ۵۲۶۷ _ ۵۲۷۵، ۵۲۹۳،
۵۲۹۹، ۵۷۰۰ _ ۵۷۰۱، ۵۷۰۲ _ ۵۷۰۷، ۵۷۲۳،
۵۷۵۷ _ ۵۷۵۸، ۵۷۶۲، ۵۷۶۸ _ ۵۷۷۲،
۵۷۷۷، ۵۷۸۸، ۵۷۹۴ _ ۵۷۹۶، ۵۸۰۰ _ ۵۸۰۱،
۵۸۰۸، ۵۸۲۱ _ ۵۸۲۵، ۵۸۲۷ _ ۵۸۲۸، ۵۸۳۱ _
۵۸۴۳، ۵۸۴۸، ۵۸۶۲، ۵۸۶۶، ۵۸۷۲ _ ۵۸۷۳،
۵۸۷۵، ۵۸۸۰ _ ۵۸۸۲، ۵۸۸۴ _ ۵۸۸۵، ۵۸۹۴،
۵۹۱۵، ۵۹۲۷ _ ۵۹۲۸، ۵۹۳۲، ۵۹۳۶، ۵۹۴۴،
۵۹۴۶ _ ۵۹۴۷، ۵۹۴۹، ۵۹۵۱، ۵۹۵۲، ۵۹۶۵،
۵۹۷۷، ۵۹۸۳، ۵۹۹۹، ۶۰۰۱، ۶۰۳۴، ۶۰۳۳ _
۶۰۳۴، ۶۰۴۳، ۶۰۵۰ _ ۶۰۵۱، ۶۰۵۵، ۶۰۸۰، ۶۱۰۰،
۶۱۲۷ _ ۶۱۳۸، ۶۲۵۷، ۶۲۹۰

ہوڑہ: (ج_۱۰) ۲۲۹۸

ہوشیار پور: (ج_۶) ۲۷۹۰، ۲۷۹۸

ہیبت پور شریف: (ج_۶) ۲۷۸۸

ہیگ: (ج_۵) ۲۵۸۰

ی

یارکند: (ج_۹) ۵۲۱۲

یاغستان: (ج_۵) ۲۷۲۶

یثرب: (ج_۲) ۲۹۶

یزد: (ج_۵) ۲۸۳۶

یکہ توت شریف: (ج_۸) ۲۴۲۷، ۲۸۵۴

یمامہ: (ج_۱) ۸۰

یمن: (ج_۲) ۲۸۷، ۷۸۳، (ج_۵) ۲۷۲۶، ۲۷۸۹،
۲۷۹۲ _ ۲۷۹۷، (ج_۶) ۲۳۰۲، ۳۳۰۴ _ ۳۳۰۵،
۳۳۰۷ _ ۳۳۰۸، ۳۳۱۰، ۳۳۱۲ _ ۳۳۱۴، ۳۳۱۷، ۳۳۱۹،
۳۳۷۹، ۳۵۱۵، ۳۶۲۰، ۳۶۲۲ _ ۳۶۲۴، ۳۷۳۷، (ج_۸)
۲۵۲۰، ۲۵۲۴، ۲۹۰۳، (ج_۹) ۵۱۲۶، ۵۱۹۹، ۵۲۴۲، ۵۲۵۱،
(ج_۱۰) ۵۲۶۲، ۵۲۷۵، ۵۲۷۶، ۵۲۷۹، ۵۲۹۴، ۵۹۹۸

یو پی: (ج_۶) ۳۳۲۵، ۳۷۸۵، ۳۷۹۳، ۳۸۷۲، (ج_۱۰)
۲۲۳۴، ۲۰۳۴، ۵۹۴۷

یورپ: (ج_۱) ۳۱، ۶۷، ۹۲، ۹۷، ۲۵۰، ۳۳۱ (ج_۳) ۱۳۳۲،
۱۷۳۱، ۱۸۷۳ _ ۱۸۷۴، (ج_۵) ۲۵۵۵، ۲۶۸۶، ۲۷۵۹، ۳۱۵،
۳۹۳۷، ۳۹۷۳، ۳۵۹۳، ۳۶۳۱، ۳۶۵۰، ۳۵۷۳، (ج_۸)
۲۹۰۲، (ج_۹) ۵۰۵۸، ۵۲۱۴، (ج_۱۰) ۵۲۲۵،
۵۷۷۸، ۵۲۲۹، ۲۲۳۸، ۲۲۳۵، ۲۲۴۶، ۲۲۴۲

یوسف زئی: (ج_۶) ۳۸۴۳، ۳۸۹۰، ۳۹۰۲، (ج_۱۰)
۷۷۸۲، ۵۸۸۹، ۵۸۸۲، ۵۹۳۰، ۷۰۲۱

یوسف: (ج_۱۰) ۵۸۲۸، ۵۹۵۰

یوکوہلاوما: (ج_۵) ۲۹۰۰

یونان: (ج_۲) ۹۸۳

Instanbul: 103, 3257, 3290
Kabul: 3305
Karachi: 3, 111, 483, 1260- 1263, 1267, 1891, 2224, 2531, 2842, 3123, 3987, 4483, 4899, 4995, 5587, 6366-6369, 6379, 6423
Lafka: 3243
Lahore: 1260-1263, 1403, 2817, 2841-2842, 3001, 3008, 3043-3044, 4897-4898, 6366-6369, 6379, 6425, 6428, 6436
Larnaka: 3245
Leiden (Holland): 2843, 2854, 2858, 4897, 6379,6422
London: 111, 191-192, 2817, 2842, 2858, 3253, 3305, 4898, 5834
Los Aflos: 3250
Louvain (Belgium): 3249
Lucknow: 111
Macedonia: 263
Malkara: 3258
Maraco: 3242
Miaffi: 3257
Middle East: 3243
Montreal: 2842, 2854, 2858, 4898
Moscow: 2790
Nablus: 4877
New Delhi: 2843
New Jersey:4897
New York: 3, 192, 483, 1267, 1891, 2223, 2531, 2841-2842, 3123, 3305, 3987, 4483, 4898, 4995, 5587
Ottoman Bulkans: 263
Oxford: 111, 4898
Palestine: 3255
Rome: 2223
Saint Petersburg: 3305
Sharqpur Sharif:6424-6425
Sheikhupura: 6424-6425
Sirhind: 3, 483, 1267, 1891, 2531, 3123, 3987, 4483, 4995, 5587
Smethwich (U.K.): 3, 483, 1267, 1891, 2531, 3123, 3987, 4483, 4995, 5587
Sumatra: 264
Sydney: 3305
Afghanistan: 2222, 3030
Africa: 1371
Agra: 2175
Alepp: 3245
Aligarh: 2789, 2791
Arabia: 3030
Ashkhabad: 3305
Asia: 3242
Asiatic Russia: 3030
Aurangabad:4876
Baghadad: 3290-3291
Berlin: 3305
Black Forest: 3246
Bombay: 2794
Bonndarf: 3246
Boston: 6428, 6437
Breisgau: 3243
Canada: 3255, 3290
Cario: 2842
Caucsus: 3270
Causcasia: 3257
Cawnpore: 3305
Central Asia: 3030
Charshamba: 3270
Chuckay: 3257
China: 3243
Crimea: 263
Damascus: 3255, 3290
Delhi: 3, 483, 1267, 1891, 2531, 2829, 3123, 3987, 4483, 4995, 5587
Edinburagh:4897
Edrine: 3258, 3260-3261
Ethiopia: 5777
Fenton (Michigon): 3250, 3252
Freiburg: 3243
Homs: 3245
India 2222, 3030, 5659
Indonasia: 3243
Indonesia: 1371
Indoor (India): 3, 483, 1267, 1891, 2531, 3123, 3987, 4483, 4995, 5587

Turkey: 114, 1371, 3243
U.S.A.: 193, 3255, 6379
Villanova(USA): 2843
Virginia: 3252
Washington: 2223, 2843

Syria: 93
Tehran: 3305
Toronto, (Canada): 2842
Trabzon: 3261
Transoxiana: 2222
Tripoli: 3246, 325



بسم اللہ الرحمن الرحیم

کشورِ پنجم

تنہا غنیؔ نہ نغمہء مدح تو ساز کرد
کرّ و بیانِ عرش ہمیں گونہ گفتہ اند
(شاہ عبدالغنی)


الحوقلة
لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم
كتبه گوهر قلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جہانِ امام ربانی

پروفیسر محمد حسین آسی

☆☆

رہے زبان پہ شانِ امامِ ربانی
سنا اے کلک بیانِ امامِ ربانی

ورائے عقل زمانِ امامِ ربانی
محیط صدیوں پہ آنِ امامِ ربانی

ہنوز بتکدے باطل کے تھر تھراتے ہیں
کبھی جو گونجی اذانِ امامِ ربانی

بھلا سکے گی نہ سرہند کو کبھی دنیا
امٹ ہے نام و نشانِ امامِ ربانی

مجدد الف بھی، بحرین میں صلہ بھی ہیں
عجب ہے شان عیانِ امامِ ربانی

یہ شرح تحت قبائی ہیں، کیا نظر آئے
جمال سرِ نہانِ امام ربانی !!

خدا گواہ کہ "یتکلم" کا مظہر ہے
ہر ایک حرف زبانِ امامِ ربانی

عجب جو کفر کے نقش و نگار ہیں تو کیا
غضب ہیں تیغ و سنانِ امام ربانی

بلائیں آتی ہیں، آ آ کے چوک جاتی ہیں
نہ چوکا تیر کمانِ امامِ ربانی

ہمیشہ ساتھ رہی ہے جہاد والوں کے
نگاہ فیض رسانِ امامِ ربانی

جناب قائداعظم کہ شاعر مشرق
ہر اک ہے شیر ژیانِ امامِ ربانی

تمام شاہوں کے نعمت کدے جو مفت ملیں
نہ لوں بہ پارۂ نانِ امامِ ربانی

الٰہی مجھ کو بھی ایمان کی حرارت بخش
بسوز قلبِ تپانِ امامِ ربانی

مجھے بھی عشقِ نبی (ﷺ) سے نواز دے یارب
بجاہِ عشقِ جوانِ امامِ ربانی

مجھ ایسے مردے کو بھی عمرِ جاوداں دے دے
طفیلِ روحِ روانِ امامِ ربانی

الٰہی قوم کو پھر ولولۂ تازہ بخش
بہ قبرِ خلد نشانِ امامِ ربانی

اب اس جہان میں اپنا تو جی نہیں لگتا
کہ سامنے ہے جہانِ امام ربانی

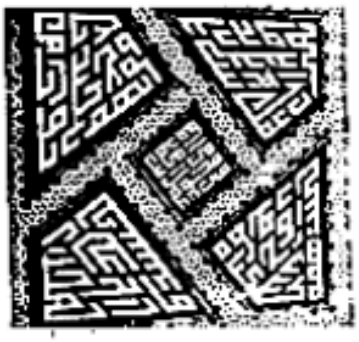
قبول میری طرف سے کریں مبارکباد
''تمام کارکنانِ'' امامِ ربانی

خصوصی شکریہ پہنچے مسعود ملت کو
دکھایا مجھ کو 'جہانِ امامِ ربانی

وہ بالیقین ہے مسعود جس کی ہر قوت
ہے وقفِ مدحتِ شانِ امامِ ربانی

میں اپنے شیخ کی نسبت پہ شکر کرتا ہوں
ہے آسی یہ بھی امانِ امامِ ربانی

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

جامِ جم

''نورٌ علیٰ نور'' اور ''جہانِ امامِ ربانی'' کی چھے جلدوں کی اشاعت اور اجراء پر ملک و بیرونِ ملک سے موصولہ تبصروں، پیغامات اور مبارک باد کے خطوط سے اقتباسات.....(مرتب)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

☆☆

ہوے جس سے مسرور اہل طریقت
وہ تازہ خبر ہے جہانِ مجدد
(غلام مصطفیٰ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

عجب رنگ پر ہے جہانِ مجدد

☆☆

عجب رنگ پر ہے جہانِ مجدد
فروغ قمر ہے جہانِ مجدد

یہ ہے شیخ احمد کی روشن کہانی
کمال بشر ہے جہانِ مجدد

ہر اک لفظ سے راز تحقیق ظاہر
عروج نظر ہے جہانِ مجدد

گمان و تشکک کی تاریکیوں میں
اذان سحر ہے جہانِ مجدد

نشان ہدایت، بیانِ عنایت
محبت اثر ہے جہانِ مجدد

یہ مسعود ملت کا حسن تصور
یہ اقبال گر ہے جہانِ مجدد

ہوے جس سے مسرور اہلِ طریقت
وہ تازہ خبر ہے جہانِ مجدد

مری منزل زندگی شہر طیبہ
مرا راہبر ہے جہان مجدد

چلے آؤ تشنہ لبو، غم کے مارو
ولایت کا گھر ہے جہانِ مجدد

غلام در مصطفیٰ کو مبارک
امیدوں کا در ہے جہانِ مجدد

(پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی)

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

علماء ومشائخ کرام

☆☆

۱.....خواجہ محمد صادق نقشبندی مجددی	(اگہار، آزاد کشمیر، پاکستان)
۲.....علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی	(بہاول پور، پاکستان)
۳.....علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری	(لاہور، پاکستان)
۴.....علامہ جمیل احمد نعیمی	(کراچی، پاکستان)
۵.....حضرت ابوحفص عمر مجددی	(کوئٹہ، پاکستان)
۶.....خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی	(پشاور، سرحد، پاکستان)
۷.....حکیم سید اکرام حسین چشتی سیکری	(میر پور خاص، سندھ، پاکستان)
۸.....علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد	(دہلی، بھارت)
۹.....علامہ ڈاکٹر مفتی ابوالخیر محمد زبیر	(حیدر آباد، سندھ، پاکستان)
۱۰.....علامہ عبدالمبین نعمانی	(مبارکپور، اعظم گڑھ، بھارت)
۱۱.....علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی	(جہلم، پاکستان)
۱۲.....علامہ محمد منشا تابش قصوری	(لاہور، پاکستان)
۱۳.....علامہ محمد صدیق ہزاروی	(لاہور، پاکستان)
۱۴.....مولانا قاری محمد میاں نقشبندی	(ملتان، پاکستان)
۱۵.....مولانا محمد قمر الدین نقشبندی	(سنام گنج، بنگلہ دیش)
۱۶.....مولوی ابوالحسن سلطان احمد مسعود چشتی	(حافظ آباد، پنجاب، پاکستان)
۱۷.....علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی	(کراچی، پاکستان)
۱۸.....علامہ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی	(لاہور، پاکستان)

۱۹.....ابوقاسم سید جلال الدین پاشا قادری (جدہ، سعودی عرب)
۲۰.....صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی (لاہور، پاکستان)
۲۱.....پیر طریقت عبدالعزیز صدیقی نقشبندی (اندور، بھارت)
۲۲.....علامہ مفتی محمد احمد نعیمی (ملیر کراچی، پاکستان)
۲۳.....صاحبزادہ سید محمد طاہر مظہری (اسلام آباد، پاکستان)
۲۴.....میاں فضل احمد حبیبی (گجرات، پنجاب، پاکستان)
۲۵.....علامہ محمد اسد رضا (بیلہ، آزاد کشمیر، پاکستان)
۲۶.....علامہ محمد رضوان احمد خان نقشبندی (کراچی، پاکستان)
۲۷.....مولانا جمیل احمد قادری (لورالائی، بلوچستان، پاکستان)
۲۸.....مولوی محبّ اللہ تراہی (کوہاٹ، سرحد، پاکستان)
۲۹.....مولوی جمیل احمد الوری نوحی (دہلی، بھارت)
۳۰.....مولانا محمد اقبال سعیدی (سیال کوٹ، پنجاب، پاکستان)
۳۱.....مفتی محمد نصیر الدین نصیر (شورکوٹ، پنجاب، پاکستان)
۳۲.....مولانا احمد القادری (حیدرآباد، سندھ، پاکستان)
۳۳.....مفتی محمد خالد مجددی (گوجرانوالہ، پنجاب، پاکستان)
۳۴.....علامہ حافظ اللہ دتہ نقشبندی (پاک پتن، پنجاب، پاکستان)
۳۵.....مولانا حافظ شیخ محمد مہربان سکندری (سانگھڑ، سندھ، پاکستان)
۳۶.....مولانا معاذ احمد صدیقی (کراچی، پاکستان)
۳۷.....مولانا محمد نجم الحسن نقشبندی مجددی (ڈیرہ اسماعیل خان، سرحد، پاکستان)
۳۸.....مولانا مجاہد عبدالرسول خان (لاہور، پاکستان)

دانشوران

☆☆

۱.....سردار علی احمد خان (لاہور، پاکستان)

۲.....سید انور علی ایڈووکیٹ (کراچی، پاکستان)
۳.....پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی (لاہور، پاکستان)
۴.....محمد عالم مختار حق (لاہور، پاکستان)
۵.....شاہ انجم بخاری (حیدرآباد، سندھ، پاکستان)
۶.....پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی (کوئٹہ، پاکستان)
۷.....پروفیسر حافظ سید مقصود علی (کراچی، پاکستان)
۸.....پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی (شکرگڑھ، پنجاب، پاکستان)
۹.....پروفیسر عبدالقدوس جان سرہندی (میرپورخاص، سندھ، پاکستان)
۱۰.....پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس (لاہور، پاکستان)
۱۱.....پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق نقشبندی (لاہور، پاکستان)
۱۲.....پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد (شیخوپورہ، پنجاب، پاکستان)

خواصِ اہلِ سنت

☆☆

۱.....محمد فیاض صدیقی (گجرات، پنجاب، پاکستان)
۲.....محبوب احمد بھٹی نقشبندی (لیہ، پنجاب، پاکستان)
۳.....محمد یونس نوشاہی (حافظ آباد، پنجاب، پاکستان)
۴.....محمد وسیم قادری (لاہور، پاکستان)
۵.....نوخیز انور صدیقی (اسلام آباد، پاکستان)
۶.....محمد زبیر اختر القادری (کراچی، پاکستان)
۷.....ڈاکٹر شیر محمد مسعودی (لاہور، پاکستان)
۸.....منیر حسین مسعودی (برمنگھم، یو۔کے)
۹.....شاہ ذوالفقار علی مسعودی (ٹورنٹو، کینیڈا)
۱۰.....فواد عرفان شیخ (ابوظہبی)

۱۱.....شہزاد احمد اعوان قادری (بھکر، پنجاب، پاکستان)

۱۲.....خلیل احمد رانا (جہانیاں منڈی، پنجاب، پاکستان)

۱۳.....ملک محبوب الرسول قادری (لاہور، پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جامِ جم

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

☆☆

شیخ المشائخ حضرت خواجہ محمد صادق نقشبندی مجددی

(جامع مسجد فردوس، اگہار شریف، آزاد کشمیر)

☆

مقام مسرت ہے کہ آپ کی کوشش اور محنت کامیاب رہی اور ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی چھے جلدیں تیاری کے مرحلے میں ہیں۔ اس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ آپ نے مزید رنگین فلموں والی جلد کا بھی ذکر کیا ہے کیا اس جلد کی تکمیل کے بعد کتاب تقسیم کی جائے گی؟ ان چھے جلدوں کا حجم کتنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مزید شرح صدر فرمائے اور آپ مزید صحت اور توانائی سے سلسلہ کی خدمت جاری رکھ سکیں۔ یہی امور باقیات صالحات ہیں۔ (محررہ: ۲ر فروری ۲۰۰۵ء)

شیخ الحدیث علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی

(جامعہ اویسیہ رضویہ، بہاولپور)

☆

(۱)

آپ کا عطیہ ''جہان امام ربانی'' موصول ہوا اور ساتھ ہی مدرسہ کی لائبریری کے لیے بھی، شکریہ فقیر اس کے مطالعہ میں مصروف ہے جو کچھ پڑھا روحانی کیف نصیب ہوا، آپ کا یہ کارنامہ رہتی دنیا تک اہل اسلام کے لیے مشعل راہ بنے گا۔ فقیر کی دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل بطفیل حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مع صاحبزادہ والا شان و رفقاء کار آپ کو سلامت باکرامت رکھے آمین بجاہ حبیبہ الکریم الامین

صلی اللہ علیہ وسلم۔ (محررہ: ۷/جولائی ۲۰۰۵ء)

(۲)

جہان امام ربانی کی سات مجلدات فقیر کو حضرت مسعود الملت ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے تحفہ باصرہ نواز ہوئیں۔ فقیر چونکہ سیدنا مجدد الف ثانی قدس سرہ کے ساتھ قلبی عقیدت رکھتا ہے اور اسی میں الحمد للہ امید رکھتا ہے کہ اس کی نجات ہے۔

ارادہ تھا کہ ان مجلدات کو بالاستیعاب پڑھوں لیکن مصروفیات نے وقت نہ دیا لیکن ان کے مطالعہ سے محروم بھی نہ رہا۔ چند مخصوص مقامات کا مطالعہ کیا کتاب کی ہر جلد کو تحقیق سے لبریز پایا۔ طرفہ یہ کہ دور حاضر کے تعصب سے بالاتر ہو کر یہ مجموعہ تیار کیا گیا ہے حضور غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے جو بعض متعصب نقشبندیوں نے غلط تاثرات پھیلا رکھے ہیں انہیں محققانہ طور پر زائل کر کے علمی تحقیق کا حق ادا کیا گیا ہے۔ حضرت مسعود الملۃ ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے اور ساتھ ہی آپ کے رفقاء ابوالسرور محمد سرور احمد، جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کو جنہوں نے یہ عظیم تحفہ امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا ہے۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء بجاہ حبیبہ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

(سابقہ شیخ الحدیث، جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)

☆

(۱)

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی کی طرف سے اس موقع پر بیس سے زیادہ کتب کا شائع ہو جانا اور امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، کراچی کی سے جہان امام ربانی کی سات جلدوں کا چھپ جانا جہان امام ربانی مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا بریلوی کی کرامت اور اہل سنت و جماعت کی بیداری کی علامت ہے وہاں آپ کی زندہ و پائندہ کرامت بھی ہے۔ فقیر کے نزدیک آپ کا یہ کارنامہ بڑا ہی خوش آیند ہے کہ آپ نے نقشبندیوں اور رضویوں کے درمیان پائے جانے والے فاصلے کی خلیج کو ختم کر کے رکھ دیا، اور یہ عصر حاضر کا اہم ترین تقاضا ہے، آج کا دور اکبر کے دور سے کم تاریک نہیں، ملکی اور بین الاقوامی سطح پر غیر اسلامی قوتیں

اسلام اور مسلمانوں کو کچل کر صفحۂ ہستی سے مٹا دینا چاہتی ہیں، اس لیے ضرورت ہے کہ اہل سنت و جماعت متحد، منظم اور بیدار ہو کر اسی جذبہ کے ساتھ اسلام کی شمع فروزاں کریں جس جذبہ کے ساتھ امام ربانی مجدد الف ثانی اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور امام احمد رضا خاں اور ان کے تلامذہ وخلفا نے روشن کی تھی۔

جہاں امام ربانی قومی کانفرنس لاہور بھی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوئی، مقالہ نگار حضرات اور سامعین نے بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ شرکت کی، راقم بھی اس میں شریک ہوا، اس کانفرنس کی کامیابی کا سہرا بھی آپ کے سر ہے، آپ کے تشریف فرما نہ ہونے کی وجہ سے بہت خلا محسوس ہوتا رہا، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تا دیر سلامت رکھے۔

(محررہ: ۲۵/اپریل ۲۰۰۵ء)

(۲)

امت مسلمہ کی بقا اور ترقی کا راز اس امر میں مضمر ہے کہ ہم دامن مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھام کر اپنا ایمانی تعلق خالق کائنات جل جلالہٗ کے ساتھ مضبوط اور مستحکم کرلیں۔ عقائد، اعمال، احوال اور اخلاق کا قبلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں درست کریں، یہ وہ فریضہ ہے جس کی طرف مجددین امت اور اولیاء کاملین راہنمائی فرماتے رہے ہیں، یہی ارشاد ربانی ''اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ'' کا مطلب ہے۔

اصلاح اور تجدید دین کا فریضہ انجام دینے والے قائدین کی طویل فہرست میں امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کا نام بڑا نمایاں ہے، ان کی اتباع شریعت اور اتباع سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریک اتنی زوردار تھی کہ اس کے اثرات دنیا کے کونے کونے تک پہنچے اور آج بھی اس کی برکات سر کی آنکھوں سے دیکھی جاسکتی ہیں۔ آج جب کہ فسق وفجور، گمراہی اور بدعقیدگی کا منہ زور سیلاب عروج پر ہے، عوام تو عوام حکمران تک اس کی سرپرستی کو سرمایہ فخر جانتے ہیں، ضرورت ہے کہ اولیاء کاملین اور خاص طور پر امام ربانی قدس سرہٗ کے ارشادات کی بھرپور اشاعت کی جائے اور علامہ اقبال کے اس قول پر عمل کیا جائے۔

بہ مصطفیٰ بہ رساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی ست

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی دور حاضر کے وہ عظیم دانشور، مفکر، شیخ طریقت، مصلح اور قلم کار ہیں جن کی تحریرات نے ان گنت قارئین اور متعلقین کی علمی اور فکری راہنمائی کی اور انہیں صراط مستقیم پر گامزن کر دیا، تیس سال کا طویل عرصہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کی علمی، اعتقادی، ادبی اور سیاسی مساعی جمیلہ پر اتنا لکھا کہ تنہا ان کا کام پوری اکیڈمی پر بھاری ہے، بے شمار ارباب علم ان کی شستہ اور معقول و مدلل نگارشات کو پڑھ کر شکوک و شبہات کی فضا سے نکل آئے اور انھوں نے تسلیم کر لیا کہ امام احمد رضا بریلوی واقعی مسلک اہل سنت و جماعت اور مذہب حنفی بلکہ سیدھے سادے لفظوں میں اسلام کے ترجمان اور پاسبان تھے۔

اب انھوں نے ''جہان امام ربانی'' کی دس (بارہ) جلدوں کا سیٹ مرتب اور شائع کر کے پورے ادارے کا کام تن تنہا انجام دیا ہے اور امام ربانی قدس سرہ العزیز کے علمی، ایمانی، عرفانی اور تجدیدی کارناموں کی دنیا کو اس کتاب میں جمع کر دیا ہے یہ ان کا وہ زندۂ جاوید کارنامہ ہے جو اللہ نے چاہا تو صدیوں تک زندہ رہے گا اور ان کا نام بھی روشن رکھے گا۔

ساتویں جلد حسین اور نادر تصاویر پر مشتمل ہے جس میں امام ربانی مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا بریلوی کے مزارات اور ان کے حوالے سے نایاب تصاویر جمع کر دی گئی ہیں اور تصویروں کی زبانی یہ پیغام دیا گیا ہے کہ ان حضرات اور علامہ اقبال کا مسلک ایک ہی ہے، یہ ایسی فکر ہے جس کی بنیاد پر امت مسلمہ جمع ہو سکتی ہے جس کی اس وقت اشد ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی اور ان کے معاونین صاحبزادہ سرور احمد، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری اور جناب جاوید اقبال مظہری اور دیگر تمام تعاون کرنے حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین یارب العالمین بحرمۃ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین (محررہ: ۷/ذیقعدہ ۱۴۲۶ھ/۱۰/دسمبر ۲۰۰۵ء)

علامہ جمیل احمد نعیمی چشتی صابری ضیائی

(استاذ الحدیث وناظم تعلیمات دار العلوم نعیمیہ، کراچی)

☆

غالباً ۲۰۰۵ء کی بات ہے کہ مخدوم ومحترم سرمایہء اہل سنت، نازش ملت، محقق ومفکر، پروفیسر ڈاکٹر

محمد مسعود احمد نقشبندی مجددی مظہری دہلوی دامت برکاتہم القدسیہ نے بوقتِ ملاقات احقر کو یہ خوش خبری سنائی کہ عنقریب قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین، عالم باعمل، صوفی باصفا، ہند میں سرمایہء امت کے نگہباں حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمہم اللہ القوی کی حیات مبارکہ و دینی خدماتِ جلیلہ پر ایک جامع و مانع انسائیکلوپیڈیا متعدد جلدوں میں بنام وعنوان ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' منصہء شہود پر آرہی ہے۔ آج بحمد اللہ تعالیٰ ۲۰۰۶ء کے آخر میں عزیزم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری زید مجدہ سے یہ مژدہ جان فزا سن کر بے حد مسرت ہوئی کہ اب یہ انسائیکلوپیڈیا بارہ حسین جلدوں میں جلوہ گر ہو رہی ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کے محبوب وکریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کرم سے جس میں ایک جلد مرتعات امام ربانی کے نام سے نایاب نوادرات پر مشتمل ہے۔ احقر کے ناقص علم ومطالعہ سے علماء کرام ومشائخ عظام کی اس موضوع پر متعدد کتب گزری ہیں مگر احقر یہ کہہ سکتا ہے کہ محقق دوراں، نبانی زماں، مسعود ملت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی مجددی مظہری دہلوی دامت فیوضاتہم العالیہ کی سرپرستی میں جوان کے سعادت مند فرزند ارجمند اور لائق جانشین صاحبزادہ ابوالسرور محمد سرور احمد نقشبندی مجدد مظہری زید مجدہ نیز ان کے احباب بالخصوص مخدوم ومحترم مولانا جاوید اقبال مظہری دام ظلہ العالی بانی امام ربانی فاؤنڈیشن اور عزیزم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری زید مجدہ قابل صد تحسین وتقلید ہیں۔

مولائے کریم اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ان تمام حضرات کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال فرماتے ہوئے تا دیر صحت وعافیت اور سلامتی دین وایمان کے ساتھ قایم ودایم رکھے۔ آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الامین

احقر یہ سمجھتا ہے کہ مسعود ملت کی سرپرستی میں اس مختصر مدت میں اتنے عظیم علمی، فکری، تحقیقی وتخلیقی اور حسن صوری ومعنوی کے ساتھ کام کا ہو جانا اللہ تعالیٰ کی رحمت، اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت اور حضرت امام ربانی علیہ الرحمۃ کا تصرف نہیں ہے تو اور کیا ہے۔

ذٰلک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ ذو الفضل العظیم۔

احقر اس شعر پر اپنی تحریر کا اختتام کرتا ہے۔

ہر گز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

(محررہ:۲۱ر ذی الحجہ ۱۴۲۷ھ/۱۲ر جنوری ۲۰۰۷ء)

حضرت ابو حفص عمر المجددی

(سجادہ نشین خانقاہ خیریہ کوئٹہ، بلوچستان)

☆

۱۲ر ربیع الانور سے قبل آپ کی مرسلہ کتب جہان حضرت امام ربانی کا مکمل سیٹ اور نسخہ ''نور علیٰ نور'' موصول ہوے ''طوبا لکم ثم طوبا وھنیالکم'' قابل صد ستائش ہے آپ کا ادارہ جو اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کے احوال مبارکہ وسیرت طیبہ ومساعیِ جلیلہ سے اللہ کی مخلوق کو روشناس کرا رہا ہے۔ جزی اللّٰہ عنا وعن المسلمین خیر الجزاء اوران ذوات مقدسہ کے تذکرے سے دلوں کو جلا وثبات ایمان کی تقویت ویقین کا حصول ہوگا۔ جیسے کہ فرمان رب جلیل ہے۔ ''وکلا نقص من انباء الرسل مانثبت بہ فؤادک وجاءک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکری للمؤمنین'' اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے آپ کے نام نامی پر ہماری جانیں اور روحیں فدا ہوں۔'' عن ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ قال من کان مستنا فلیستن لمن قدمات ''یعنی گزری ہوئی مبارک ہستیوں کی راہ پر چلنا ہی صراط مستقیم ہے۔ اور بحمدہٖ تعالیٰ اس خدمت جلیلہ کو آپ حضرات بوجہ احسن سرانجام دے رہے ہیں۔

پھر حضرت مجدد الف ثانی کے احوال سبحان اللہ۔

قولِ او قولِ قبول فعلِ او فعل رسول
شانِ او شانِ نزول اے تحفہ دارِ یثربی
رضوانِ او رضوان ہو احسانِ او احسان ہو
حرمانِ او حرمانِ ہو اے تحفہ دارِ یثربی
ترغیب او وعد سعید تہیب او مثلِ وعید
تلقینِ او حمدِ حمید اے تحفہ دارِ یثربی

باداعی دین ملقب فاروقی اعلیٰ نسب
پیرِ عجم میرِ عرب اے نائبِ پیغمبری

ابوالخیر خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی

(سجادہ نشین خانقاہ عالیہ مرشدآباد شریف، پشاور، سرحد)

☆

محقق عصر رئیس التحریر، محسن اہل سنت، شیخ طریقت، مسعود ملت حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ لائق صد تحسین ومبارکباد ہیں کہ ان کی سرپرستی میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کے حوالے سے عظیم الشان علمی وتاریخی انسائیکلوپیڈیا بنام ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی سات ضخیم جلدیں زیور طباعت سے مزین ہوکر منظر عام پر آگئی ہیں۔ ان میں سے ایک جلد ''نورٌ علیٰ نور'' آرٹ پیپر پر چار رنگی طباعت ہے اور نائل پر مزارات ومقامات مقدسہ کی خصوصاً سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے اولیائے کرام اور مشائخ عظام کے مزارات ومقاماتِ متبرکہ کی نہایت خوبصورت اور جاذب نظر رنگین تصاویر موجود ہیں اس کے علاوہ مغلیہ بادشاہوں کی بعض اہم تاریخی مقامات کی یادگار تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

عنقریب مزید تین جلدیں منظر عام پر آرہی ہیں۔ محترم المقام حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب عرصہء دراز سے جہاد بالقلم میں مصروف عمل ہیں۔ ان کے نوک قلم سے مختلف اہم موضوعات پر تصنیفات وتالیفات کا جو ذخیرہ منصۂ شہود پر آیا ہے وہ بلاشبہہ اہل سنت کے لیے ایک بہت بڑا علمی وتاریخی سرمایہ ہے لیکن ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' پر کام کرکے انھوں نے اپنے آپ کو زندۂ جاوید بنا دیا ہے۔ نقشبندی مجددی ہونے کا حق ادا کردیا ہے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر تو چھوٹی بڑی کافی کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن اس قدر اہتمام وانصرام کے ساتھ مفصل کام آج تک نہیں ہوا۔ یہ سعادت ان کے حصے میں آئی۔

ذلک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشآء ۔

ایں سعادت بزور بازو نیست ۔ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حکیم سید اکرام حسین سیکری

(سجادہ نشین خانقاہ چشتیہ میر پور خاص وحیدر آباد، سندھ)

☆

میں اس خصوصی عنایت اور کرم فرمانے پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں، آپ ایک بڑا کام کر رہے ہیں جو باقی رہنے والا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو مزید کام کرنے کی ہمت اور قوت عطا فرمائے۔

حضرت مجدد الف ثانی کی سیرت پر مزید کام ہونا چاہیے ان کے دور حیات میں ارباب اختیار نے دین کے معاملات میں جو شورش پیدا کی تھی اس کی مکمل تفصیل شائع ہونی چاہیے۔

(محررہ: ۲۲ر مئی ۲۰۰۵ء)

مفتی اعظم علامہ ڈاکٹر محمد مکرم احمد نقشبندی

(امام وخطیب شاہی مسجد فتح پوری، دہلی (بھارت))

☆

(۱)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر بے حساب ہے اور حضرت مجدد الف ثانی، محبوب سبحانی، حضرت شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نسبت اور فیوض وبرکات کے صدقہ میں آج کراچی کے انٹرنیشنل اجلاس میں اس ناچیز کی شرکت ہو رہی ہے۔ کہاں ہندوستان کی راجدھانی دہلی اور کہاں پاکستان کا مرکزی شہر کراچی۔ فخر اہل سنت عالم اسلام کے نامور محقق ومفکر عارف باللہ مجدد دین وملت حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی اور حضرت آغا فضل الرحمٰن مجددی خانوادۂ مجددیہ کے روشن چراغ کی سرپرستی میں علماء ومشائخ، عقیدتمندوں اور عاشقوں کی اس محفل میں شرکت کر کے جتنی خوشی ہو رہی ہے بیان سے باہر ہے، انہی ایام میں ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے شہر سرہند شریف میں بارگاہ مجدد میں ہزاروں عقیدتمند اپنی جھولیاں پھیلائے عرس منور کی محفل میں حاضر ہو رہے ہیں، اور نہ جانے کہاں کہاں بلکہ سارے جہان میں حضرت مجدد الف ثانی کے عرس شریف کی محفلیں سجائی جا رہی ہیں، بڑے خوش نصیب ہیں وہ سب ہی حضرات جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں اور ایسی مبارک محفل میں شریک ہیں۔ اللہ کے ذکر کی محفل میں اور اللہ والوں کے ذکر کی محفل میں شریک ہونے والے کبھی محروم اور نامراد نہیں ہوتے، یہ ہی عقیدت ومحبت اس

زندگی میں بھی کام آتی ہے اور آنے والی زندگی میں بھی کام آئے گی، ان شاء اللہ سب کی مرادیں پوری ہوں گی، ان کا فیض قیامت تک جاری ہے اور جاری رہے گا۔

اس وقت تعلیمات مجددیہ کی اشاعت کے لیے خانقاہوں کا فعال ہونا ضروری ہے جس کے لیے مشائخ مجددیہ کو اپنے اپنے دائروں سے نکل کر ایک بڑے دائرے میں آنا ہوگا تاکہ آفاقی سطح پر کام ہو سکے اور اتحاد بین المسلمین کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے، اخلاص عمل وقت کی اہم ضرورت ہے، جہان امام ربانی کی تیاریوں میں اسی جذبہ کے تحت کام ہوا ہے اور یہ انٹرنیشنل محفل تشکر بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ مجدد قرن حاضر مسعود الملت حضرت علامہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہٗ امام ربانی فاؤنڈیشن کے چیئرمین جناب صاحبزادہ سرور احمد صاحب مدظلہ اور سب ہی رفقاء کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے ان تھک کوششوں سے اس آفاقی سطح پر کام کی داغ بیل ڈالی، مکتوبات شریف میں سے انتخاب کر کے عوامی آگاہی کے لیے انہیں ہر زبان میں لایا جائے اور اتنی وافر تعداد میں انہیں شایع کیا جائے کہ ایک ایک نسخہ ہر گھر میں موجود ہو، آپ کے مکتوبات شریف کا امتیاز یہ ہے کہ خط میں ذاتی غرض ظاہر نہ فرمائی، ہم لوگ بھی خط لکھتے ہیں، جن میں خانگی حالات اور ذاتی زندگی سے متعلق مسائل کا ذکر ہوتا ہے، بس! حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خط لکھنے کا مقصد اعلاء کلمۃ اللہ کے سوا کچھ نہ تھا جبکہ دور جدید میں بعض علماء ومشائخ بادشاہوں اور وزیروں کی قربت سے ذاتی فائدے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور خوشامدی انداز اپناتے ہیں، شاذونادر ہی کوئی کسی وزیر یا سربراہ مملکت سے اللہ کے لیے ملتا ہوگا۔ بادشاہوں وزیروں سے ملنا برا نہیں ہے، برا یہ ہے کہ ان کو ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے، جب اصلاح کی قدرت یا ضرورت ہو تو ان کو تنہا چھوڑ دینا دانائی نہیں دانائی یہ ہے کہ ان سے مل کر ان کو بنایا جائے، سنوارا جائے، تاکہ وہ اللہ کی مخلوق پر جابر وقاہر نہ ہوں بلکہ رحم دل وکرم فرما ہوں، نیز ان کی دنیا اور آخرت بہتر ہو سکے۔

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے حوالے سے کام کرنے والوں اور ان سے بالواسطہ یا بلاواسطہ عقیدت رکھنے والوں کے لیے مژدہ یہ ہے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمہ نے فرمایا:

> جو لوگ ہمارے طریقے میں قیامت تک بالواسطہ یا بلاواسطہ داخل ہوں گے، خواہ مرد ہو یا عورتیں سبھوں کو ہماری نظر کے سامنے لایا گیا،

نام ونسب، مولد ومسکن بتایا گیا۔ اگر میں چاہوں سب کو ایک ایک کر
کے بیان کردوں۔ (ص ۲۲، نور علیٰ نور)

لہٰذا جتنے حضرات ان سے عقیدت رکھتے ہیں، ان پر کام کر رہے ہیں، ان کے سلسلہ میں داخل ہیں یہ ان کے لیے مژدہ ہے، ان شاء اللہ سب ہی حضرت مجدد سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے اور یہ فیض خاندانی خوشحالی کا ذریعہ ہوگا۔

ان بارگاہوں سے جڑنے والے خوش نصیب ہیں انہیں شیخ طریقت کی صحبت ملی جس سے انہیں اس راہ کا پتا لگا، بغیر رہنما کے رہنمائی کی تکمیل نہیں ہوتی، ۱۹۶۶ء میں احقر اپنے جد امجد مرشد کامل شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی عنایت وشفقت سے انہی کی معیت میں پہلی مرتبہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے دربار میں حاضر ہوا تھا۔ تب ہی سے الحمد للہ یہ فیض جاری ہے، ہمہ وقت فیض وکرم کا سلسلہ جاری ہے پچھلے سال ۸ رمئی ۲۰۰۲ء کو احقر زادے حافظ قاری مولوی محمد انس احمد مسعود سلمہٗ اپنے مرشد و جد امجد حضرت مسعود الملت مجدد قرن الحاضر علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی صحبت میں بارگاہ مجدد رضی اللہ عنہ میں حاضر ہوئے اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اور سب ہی صاحبزادوں کو اسلام کے نقش قدم پر گامزن فرمائے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی خدمات انجام دینے کی مزید توفیق ارزانی فرمائے۔

پاکستان کے سب ہی احباب خوش نصیب ہیں مسعود ملت کی صحبت عظیم المرتبت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں مجھے کامل یقین ہے ان شاء اللہ یہ فیض مجددی مظہری مسعودی ہمارے لیے دین و دنیا کی سعادت وشادمانی کا ذریعہ ہوگا۔

جو حضرات جہان امام ربانی جیسے عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ہر کام غیب سے ہوا اور غیب سے ہوتا ہے، اخلاص نیت کے ساتھ لگنے کی ضرورت ہے، جتنا عظیم کام جتنے کم وقت میں انجام پایا ہے یہ بھی حضرت مجدد کا فیض اور مسعود الملت کی عظیم الشان کرامت ہے جس نے بہت سوں کو حیرانی میں ڈال دیا ہے۔ آپ تیس سال سے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اور مجدد مأۃ سابقہ اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ پر تصنیف وتحقیق کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ بھی مجددیت کے منصب پر فائز ہیں جس روز سے آپ نے ان مجددوں کی حیات اور خدمات پر کام شروع کیا تھا اسی روز سے آپ مجدد مأۃ حاضرہ کے جلیل القدر منصب پر فائز ہیں کہ آپ کا فیض سالہا سال سے ہمہ وقت

جاری وساری ہے۔آپ نے سب کے ساتھ فراخدلی کا معاملہ فرمایا ہے اور اپنے علم سے کبھی کنجوسی نہیں کی، ہر ایک کو فیض پہنچایا جو آپ کے در پر آیا آپ نے خوش اخلاقی سے استقبال کیا آج کے دور میں آپ سا فراخ دل فاضل اور شریعت وسنتوں کا پیکر نہیں ملے گا۔آپ زیادہ سے زیادہ خطوط لکھتے ہیں خط کے برابر جواب دیتے ہیں اور اس پر بھی آپ معقول صرفہ ہر مہینے فرماتے ہیں، جدید وسائل کا آپ بھرپور استعمال فرما کر فیض رسانی فرمارہے ہیں انٹرنیٹ کے ذریعہ، فیکس کے ذریعہ، فون کے ذریعہ، ای میل کے ذریعہ غرض ہر طریقہ سے آپ خلق خدا کی رہنمائی فرمارہے ہیں، سیکڑوں رسائل اور کتابیں آپ نے لکھیں کبھی اس پر رائلٹی نہیں لی، آپنے علم کو آمدنی کا ذریعہ نہیں بنایا، ادارۂ مسعودیہ اور امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے احباب لاکھوں روپے کا مذہبی لٹریچر شایع کر کے مفت تقسیم کرا رہے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔دنیا کے ہر کونے میں مسعود ملت اور مجدد برحق کا فیض جاری ہے۔ایشیا، افریقہ اور یورپ کا شاید ہی کوئی شہر ہو جہاں آپ کا لٹریچر نہ پہنچا ہو، یہی تو شان مجددیت ہے، حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے مریدین، خلفاء اور مکتوبات شریف کے ذریعہ فیض ہدایت کو عام فرمایا، وہی خدمت آج حضرت مسعود ملت فرمارہے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی عمر شریف میں برکت عطا فرمائے اور فیض مجددی جاری رہے۔

(محررہ ۱۰/اپریل ۲۰۰۵ء)

(۲)

احقر بھی آپ کی دعاؤں سے جہان امام ربانی کے تعارف میں اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی عظمت ومعارف کو عوام تک پہنچانے کے لیے ایک نیشنل کانفرنس کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے، ہندوستان میں اس طرح کی کانفرنسوں کا رواج کم ہے، سرہند شریف میں خلیفہ صاحب سے رابطہ کیا ہے وہ مستعد ہیں ہندوستان کی سطح پر نقشبندی مجددی حضرات سے رابطہ کرنا ہے تاکہ یہ کانفرنس عظیم الشان ہو، اس سلسلہ میں احقر ایران کے سفر سے واپسی پر ان شاء اللہ سرہند شریف حاضر ہوگا۔

جہان امام ربانی نے دھوم مچا رکھی ہے، جو بھی دیکھتا ہے بے حد متاثر ہوتا ہے، آج کل مولانا جمیل نوحی مدرس مدرسہ عالیہ اس کا لفظاً لفظاً مطالعہ فرمارہے ہیں۔مسلم احمد نظامی سے بھی مولانا کا کافی قرب ہے۔وہ اپنا تاثر لکھیں گے۔میں نے درخواست کی ہے ملے گا تو ارسال خدمت کروں گا۔امام ربانی کی ایک برانچ دہلی میں قائم کی جائے تو کیسا ہوگا، آپ کا مشورہ ضروری ہے۔(محررہ:۲/جولائی ۲۰۰۵ء)

حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ پر برسوں سے تحقیق ہورہی ہے بارہ تحقیقی مقالات پر ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں مل چکی ہیں، فقیر نے بھی عربی میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے حالات وخدمات پر تحقیقی مقالہ قلمبند کیا ہے جو تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے جسے ان شاء اللہ ادارۂ مسعودیہ، کراچی عنقریب شائع کرے گا۔ امام ربانی فاؤنڈیشن کا قیام اور جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تدوین واشاعت اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری (جن کی مساعی جمیلہ اور ان کے رفیق کار صوفی غلام سرور صاحب کی جدوجہد سے نصف صدی سے پاکستان میں مجدد علیہ الرحمۃ کے ذکروفکر کا چرچا ہے) نے لاہور میں حوزہء نقشبندیہ ایک علمی ادارہ قائم کیا ہے جس کے سیکرٹری محمد مختار عالم حق ہیں۔جس نے کام شروع کردیا ہے اس کے معاونین میں پروفیسر محمد اقبال مجددی جیسے محقق ہیں اس سے اس کے کام کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، امام ربانی فاؤنڈیشن نے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے حالات وافکار وخدمات پر ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا سات جلدوں میں شائع کیا ہے اور دومزید جلدیں آئندہ سال منظر عام پر آجائیں گی۔ ان شاء اللہ۔اس طرح یہ انسائیکلوپیڈیا تقریباً چھ ہزار صفحات پر محیط ہوگا۔شاید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نگاری کے بعد آپ کے غلاموں میں کسی بھی شخصیت پر اتنا عظیم کام نہ ہوا ہوگا، بے شک یہ ایک تاریخ ساز کام ہے۔(محررہ:۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء)

ڈاکٹر مفتی صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر الازہری

(الشھادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ/ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی/رکن قومی اسمبلی، اسلامی جمہوریہ پاکستان)

☆

میں سب سے پہلے تو ''جہان امام ربانی'' کی اشاعت پر مسعود ملت حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب، ان کے رفقائے کار اور اس عظیم کام میں ان کے ساتھ تعاون کرنے والے ان کے احباب ومحبین اور مخلصین کو قلب کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں، حقیقت یہ ہے کہ سات جلدوں پر مشتمل ''جہان امام ربانی'' کو شائع کرکے انھوں نے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ جیسی عظیم ذات کے محاسن ومحامد کا جو جہاں آباد کیا ہے اور اس طرح ان کی بارگاہ میں جس خوبصورت انداز میں نذرانہء عقیدت پیش کیا ہے وہ تصوف کی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا اور بارگاہ مجدد سے

دنیاوآخرت میں بہت بڑے انعام واکرام کا موجب بنے گا۔(محررہ:۱۰ر اپریل ۲۰۰۵ء)

علامہ عبدالمبین نعمانی قادری

(المجمع الاسلامی، مبارکپور اعظم گڑھ، بھارت)

☆

اب آخر میں ڈھیروں تہنیتیں اور مبارکبادیں قبول فرمائیں جہان امام ربانی مجدد الف ثانی جیسی ضخیم وعظیم کتاب کی ترتیب وتالیف واشاعت پر جسے دیکھنے کے لیے آنکھیں ترس رہی ہیں، پیرزادہ مولانا اقبال احمد فاروقی نے اپنے مکتوب اور جہان رضا کے ذریعہ یہ خوشخبری سنائی ہے، یہاں جامعہ اشرفیہ کی امام احمد رضا لائبریری، یا المجمع الاسلامی کی لائبریری میں اس کا ایک نسخہ آجاتا تو نگاہیں دیکھ کر ٹھنڈی ہوتیں۔
(محررہ:۱۸ر جولائی ۲۰۰۵ء)

علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی

(شیخ الحدیث دارالعلوم سلطانیہ، جہلم، پنجاب)

☆

(۱)

یہ کتاب آپ کے مؤقر ادارہ اور آپ کی طرف سے بارگاہ مجددی میں منفرد اور عدیم النظیر نذرانۂ عقیدت ہے اللہ تعالیٰ کے کرم سے قبولیت کی امید ہے۔ اتنی جامعیت، اتنے تنوع، اتنی انفرادیت اور اتنی ضخامت کے باوجود دل یہ کہتا ہے

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

اللہ تعالیٰ صحت وتندرستی کے ساتھ آپ کو عمر دراز عطا فرمائے اور اس طرح کے کارناموں کی انجام دہی آپ کی قسمت میں کرے اس کارنامے کو سرفرمانے کی مبارکبادی کے ساتھ گزارش ہے کہ اس کے بعد بارگاہ مجدد الف ثانی قدس سرہٗ میں پیش کرنے کے لیے ایک نئے اور اس سے بہتر نذرانہ کی فکر فرمائیں اور اس کی طرح ڈال دیں۔ اللہ تعالیٰ کرے یہ گزارش قبول ہو۔ (محررہ:۴ر ستمبر ۲۰۰۵ء)

(۲)

''جہان امام ربانی'' جیسی وقیع کتاب امام ربانی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مرتب ہوکر شائع ہوئی۔ یہ

ایک فقید المثال کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر جس قدر شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ فقیر عفی عنہ کے خیال میں فاؤنڈیشن نے ابھی اپنے کام کا آغاز کیا ہے جو اس کے شاندار اور تابناک مستقبل کی نشان دہی کرتا ہے۔ کیوں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کی سیرت مبارکہ اور کارناموں کی بہت سی جہتوں پر بہت سا کام ابھی ان کے نام لیواؤں کے ذمہ قرض ہے۔ ابھی تو قرض کی ایک قسط ادا ہو پائی ہے اس کام کے لیے مختلف محققین سے آپ کی سیرت اور کارناموں کی مختلف جہات پر عنوانات کی نشان دہی کرائی جائے اور پھر ان عنوانات پر ملک اور بیرون ملک علماء و محققین سے مقالات تیار کرا کے انہیں شائع کرنے کا اہتمام کیا جانا چاہیے۔

علامہ محمد منشا تابش قصوری

(استاد جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور، پاکستان)

☆

(۱)

''جہان امام ربانی'' کی تاریخی اشاعت پر ھدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی سے نوازتے ہوئے مزید فیوضات مجددیہ کا قاسم بنائے۔ آمین۔ (محررہ: ۱۴ ستمبر ۲۰۰۵ء)

(۲)

شریعت و طریقت کے مرج البحرین، دنیائے اسلام کی نامور روحانی شخصیت، عارف ربانی، حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا کی ذات بابرکات کے عالم اسلام پر جو نا قابل فراموش احسانات ہیں ان کا احاطہ ممکن نہیں، آپ پیکر تبلیغ بن کر ظہور پذیر ہوئے، شاہان وقت کو ان کی بے دینی و بے راہروی پر للکارا۔ تنبیہ فرماتے ہوئے صراط مستقیم پر گامزن ہو کر چلنے کی طرح ڈالی، جرأت و عزیمت کے نئے جہان آباد کیے مکتوبات مبارکہ سے تبلیغ کو ایک نئی جہت سے متعارف کروایا، اس پر اکابر اسلام نے خراج عقیدت و محبت پیش کرتے ہوئے برملا اعلان کیا کہ قرآن مجید اور احادیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحیح ترین کوئی کتاب ہے تو وہ ہے مکتوبات امام ربانی۔

''ان اللّٰہ یحب المحسنین''

بے شک اللہ تعالیٰ محسنین سے محبت کرتا ہے ان محسنین میں بلاشبہہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ

شامل ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص اپنے محسن کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں ہے۔ امام ربانی علیہ الرحمۃ تو بر اعظم ایشیاء میں بسنے والے تمام مسلمانوں کے محسن ہونے کی وجہ سے یقیناً ہزار ہا شکریہ کے مستحق تھے ایسے کہ ان کے مشن کو آگے بڑھایا جاتا، ان کے سنہری کارناموں سے نئی نسل کو روشناس کراتے، ان کی متعین کردہ راہوں کو حرز جان بناتے، ان کی سیرت کے نقوش نوریہ سے اپنے قلب ونظر منور کرتے اور اپنی صورت وسیرت کو ان کے پاکیزہ افکار وکردار سے سنوارتے، مگر ہم دیکھتے رہ گئے اور غیر بازی لے گئے۔

تاہم پھر بھی شکر ہے کہ اس گئے گزرے دور میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی نگاہ کرامت نے نازش لوح وقلم حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری مجددی نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ کی ذات ستودہ صفات سے وہ کام لیا جو کسی اور سے نہ ہوسکا۔ مسعود ملت کا خاندان نسل بہ نسل علمی وروحانی، دینی ومسلکی، تاریخی وتحقیقی، خدمات سرانجام دیتا آرہا ہے۔ اس فیض بار خاندان عالیہ کی تاریخ بڑی روشن ہے ایک سے ایک بڑھ کر شخصیت کا ظہور ہوا مگر مسعود ملت نے دینی، ملی، علمی، عملی، روحانی، قلمی، تاریخی خدمات سے نہ صرف اپنی بلکہ خاندانی وجاہت وثقافت کو بھی چار چاند لگا دیے۔

حضرت مسعود ملت مدظلہ بڑی بے نیازی و بے لوثی سے خدمت لوح وقلم میں مصروف ہیں، نام ونمود سے انہیں کوئی غرض نہیں، یہی وجہ ہے کہ موصوف نے امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ پر اتنا وقیع کام کیا کہ آج یگانے، بیگانے سبھی رطب اللسان ہیں۔ اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ پر بیس سے زائد کتب لکھنے کے بعد اب امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر نہ صرف کام کا آغاز کیا ہے بلکہ ان کی زیر سرپرستی جہان امام ربانی کے مقدس نام سے چھے ضخیم مجلدات بڑی آب وتاب سے منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوچکی ہین جو اہل تحقیق کے لیے نہایت تاریخی شاہکار ہیں۔ اور کیوں نہ ہو کہ اس کے مرتبین میں صاحبزادہ ابوالسرور محمد سرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری جیسی ہستیاں شامل ہیں۔ ازیں قبل تحریک مجدد الف ثانی کے بانی شیخ المشائخ حضرت الحاج میاں جمیل احمد نقشبندی مجددی شرقپوری زیب سجادہ آستانہ عالیہ حضرت میاں شیر محمد المعروف شیر ربانی (رحمۃ اللہ علیہ) نے شرقپور شریف پنجاب پاکستان نے ماہنامہ نور اسلام شرقپور کے مجدد الف ثانی نمبر اور اولیائے نقشبند نمبر پانچ ضخیم جلدوں میں شائع کر کے حضرت مجدد الف ثانی کی بارگاہ عظمت میں نذرانہ عقیدت ومحبت پیش کیا۔ یہ دونوں نمبر اہل علم وقلم

"ان اللّٰہ یحب المحسنین"

بے شک اللہ تعالیٰ محسنین سے محبت کرتا ہے ان محسنین میں بلاشبہہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ شامل ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص اپنے محسن کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں ہے۔ امام ربانی علیہ الرحمۃ تو برِ اعظم ایشیاء میں بسنے والے تمام مسلمانوں کے محسن ہونے کی وجہ سے یقیناً ہزار ہا شکریہ کے مستحق تھے ایسے کہ ان کے مشن کو آگے بڑھایا جاتا، ان کے سنہری کارناموں سے نئی نسل کو روشناس کراتے، ان کی متعین کردہ راہوں کو حرزِ جان بناتے، ان کی سیرت کے نقوش نوریہ سے اپنے قلب و نظر منور کرتے اور اپنی صورت و سیرت کو ان کے پاکیزہ افکار و کردار سے سنوارتے، مگر ہم دیکھتے رہ گئے اور غیر بازی لے گئے۔

تاہم پھر بھی شکر ہے کہ اس گئے گزرے دور میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی نگاہ کرامت نے نازش لوح و قلم حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری مجددی نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ کی ذات ستودہ صفات سے وہ کام لیا جو کسی اور سے نہ ہو سکا۔ مسعود ملت کا خاندان نسل بہ نسل علمی و روحانی، دینی و مسلکی، تاریخی و تحقیقی، خدمات سرانجام دیتا آرہا ہے۔ اس فیض بار خاندان عالیہ کی تاریخ بڑی روشن ہے ایک سے ایک بڑھ کر شخصیت کا ظہور ہوا مگر مسعود ملت نے دینی، ملی، علمی، عملی، روحانی، قلمی، تاریخی خدمات سے نہ صرف اپنی بلکہ خاندانی وجاہت و ثقافت کو بھی چار چاند لگا دیے۔

حضرت مسعود ملت مدظلہ بڑی بے نیازی و بے لوثی سے خدمت لوح و قلم میں مصروف ہیں، نام و نمود سے انہیں کوئی غرض نہیں، یہی وجہ ہے کہ موصوف نے امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ پر اتنا وقیع کام کیا کہ آج یگانے، بیگانے سبھی رطب اللسان ہیں۔ اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ پر بیس سے زائد کتب لکھنے کے بعد اب امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر نہ صرف کام کا آغاز کیا ہے بلکہ ان کی زیر سرپرستی جہان امام ربانی کے مقدس نام سے چھے ضخیم مجلدات بڑی آب و تاب سے منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہو چکی ہیں جو اہل تحقیق کے لیے نہایت تاریخی شاہکار ہیں۔ اور کیوں نہ ہو کہ اس کے مرتبین میں صاحبزادہ ابو السرور محمد سرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری جیسی ہستیاں شامل ہیں۔ ازیں قبل تحریک مجدد الف ثانی کے بانی شیخ المشائخ حضرت الحاج میاں جمیل احمد نقشبندی مجددی شرقپوری زیب سجادہ آستانہ عالیہ حضرت میاں شیر محمد المعروف شیر ربانی (رحمۃ اللہ علیہ) نے شرقپور شریف پنجاب

کو بالکل مفت دیے گئے۔

اب حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری مدظلہ نے بشارت دی ہے کہ حضرت مسعود ملت مدظلہ ''جہان امام ربانی'' کی تین مزید جلدیں مرتب فرما چکے ہیں جو عنقریب اشاعت پذیر ہوا چاہتی ہیں۔ اللہ کرے یہ مژدہ ایمان افروز، روح پرور جلد ظہور پذیر ہو۔ اور طالبین ان سے جلد مستفید و مستفیض ہوں۔

راقم الحروف امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے ارباب حل وعقد کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوا دعا کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہء جلیلہ سے حضرت مسعود ملت مدظلہ کے علمی وروحانی، قلمی تاریخی تحائف مبارکہ سے امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ بہرہ مند فرماتا رہے اور موصوف کا سایہ برقرار رہے۔ آمین (محررہ: ۲۹ر شوال المکرم ۱۴۲۶ھ/۲ر دسمبر ۲۰۰۵ء)

علامہ محمد صدیق ہزاروی

(جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)

☆

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علم و آگہی کے موجزن سمندر امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے زیر اہتمام، نامور محقق علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی سرپرستی میں ملک اور بیرون ملک کے معروف مذہبی، ادبی اور تاریخی اسکالرز کے مضامین پر مشتمل ایک عظیم انسائیکلو پیڈیا موسوم بہ ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ'' کے چھ اقلیم (چھ مجلدات) نہایت خوبصورت طباعت، عمدہ کاغذ اور مضبوط و دیدہ زیب جلد کی شکل میں منظر عام پر آئے اور ارباب علم و دانش کے لیے نہایت قیمتی علمی ذخیرہ مہیا ہوا۔

کسی کتاب کی عظمت کے لیے عمدہ موضوع کا انتخاب اور مصنف یا مقالہ نگار حضرات کی بھاری بھرکم شخصیات کا چناؤ بنیادی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ نیز قدم قدم پر راہنمائی کے لیے اخلاص اور جد وجہد کے ساتھ ساتھ بہترین صلاحیتوں کی حامل شخصیت کا وجود غیبی تائید کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

اس کتاب کا موضوع ایک ایسی شخصیت کا تعارف پیش کرتا ہے جس نے برصغیر کے مسلمانوں کی فکری اور سیاسی راہنمائی کا فریضہ باحسن طریق انجام دیا، دوقومی نظریہ جس کی بنیاد پر وطن عزیز پاکستان وجود میں آیا، کے خلاف ہندوؤں کی گھناؤنی سازش کا قلع قمع کر کے ملت اسلامیہ کو صراط مستقیم پر قایم رہتے ہوئے

اپنی منزل کی طرف بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

اگر چہ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شہرت دوقومی نظریہ کے تحفظ کے حوالے سے بام عروج کو پہنچی ہوئی ہے لیکن فقہی بصیرت، اسرار ورموز طریقت سے آگاہی، اصلاح احوال امت، محبت واتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم، شریعت اسلامیہ کی پاسداری اور حسن طریقت کی حفاظت ایسے اہم اوصاف آپ کی حیات طیبہ کے ماتھے کا جھومر ہیں۔

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی نہ صرف اس عظیم مذہبی سکالر اور مصلح ومدبر کے حالات وخدمات پر مشتمل ہے، بلکہ اس کے متنوع موضوعات نے اس عظمت کو مزید چار چاند لگا دیئے ہیں۔ مثلاً دیگر اکابر صوفیہ نقشبند کے تذکرے، تصوف کے صحیح رخ کی پہچان، برصغیر میں حق وباطل کے معرکے، مختلف حوالوں سے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات اور علمی مقام، دنیائے عرب کے نقشبندیہ مجددیہ مشائخ کا تعارف، ریاستہائے متحدہ امریکہ میں نقشبند حضرات اور ان کی خدمات وغیرہ موضوعات پر نہایت قیمتی اور وقیع مقالات جو علمی اور فکری دنیا کے معروف قلمکاروں کی کاوشوں کا ثمرہ ہیں، اس کتاب کا طرۂ امتیاز ہیں۔

مسعود ملت حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں فکر اور قلم کے استعمال کی جو صلاحیتیں آپ کو خالق کائنات کی طرف سے ودیعت ہوئی ہیں آپ نے کسی بخل کے بغیر ملت اسلامیہ کو ان سے بہرہ ور کیا۔

اور کمال کی بات یہ ہے کہ آپ نے جس طرح حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شخصیت کو خراج تحسین پیش کرنے اور آپ کا صحیح تعارف سامنے لانے کو فرض منصبی کی طرح خیال فرمایا اسی طرح مجدد ملت حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات سے آگاہی اور آپ کے خلاف تعصب پر مبنی پروپیگنڈہ کا ازالہ کر کے تاریخی کارنامہ سرانجام دیا۔

بنا بریں ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ'' کی وقعت اور جامعیت کے حوالے سے جہاں دیگر عوامل کو رد کرنا مشکل ہے وہاں اس انسائیکلوپیڈیا کے عمدہ مضامین کے ساتھ ساتھ اس کی شاندار ترتیب اور دیدہ زیب طباعت میں حضرت مسعود ملت کی سرپرستی اور تحریک بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

یقیناً وہ تمام حضرات مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے برصغیر بلکہ عالم اسلام کی عظیم المرتبت شخصیت حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے اس کوہر نایاب کے حصول کے لیے شب و روز محنت کی اور امت مسلمہ کی علمی پیاس بجھانے اور ان کی فکر کو جلا بخشنے کے لیے اس عظیم راہ نما کتاب کا تحفہ پیش کیا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب مستطاب کو ملت اسلامیہ کی راہنمائی کے لیے مفید اور ممد و معاون بنائے۔ آمین بجاہ نبیہ الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم۔

قاری محمد میاں نقشبندی مجددی

(سجادہ نشین خانقاہ حامدیہ، مہتمم جامعہ اسلامیہ خیر المعاد، قلعہ کہنہ قاسم، ملتان)

☆

یہ حقیقت ہے کہ ''جہان امام ربانی'' حضرت امام ربانی کا ذکر نزول رحمت کا سبب ہے اور معناً صحبت کا حکم رکھتا ہے۔ خاص کر طریقہ نقشبندیہ مجددیہ میں رابطہ اور صحبت و محبت مشائخ بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ یہ طریقہ انعکاسی ہے۔ اس میں وصول الی اللہ کا بڑا ذریعہ اپنے مشائخ کی صحبت اور محبت ہی ہے۔ ''جہان امام ربانی'' میں مقالات و مضامین کا مطالعہ کرنے سے صحبت معنوی کا لطف حاصل ہوگا۔ حضرت امام ربانی علیہ الرحمۃ سے محبت و انس بڑھے گا اور آپ کے ساتھ ارتباط روحانی پیدا کر کے ظاہری اتباع کی توفیق میسر ہوگی اور مراد حقیقی یعنی رضائے رب حاصل ہوگی۔ ان شاء اللہ

آپ نے جلد اول صفحہ ۴۴ پر تحریر فرمایا ہے کہ:

''جہان امام ربانی جہان نہیں بہت بڑا جہان ہے جس میں سارا جہان سمایا ہوا ہے''

جہان امام ربانی کے مطالعہ کے بعد مندرجہ بالا تحریر حقیقت کے بہت قریب ہے۔

مولانا قمر الدین نقشبندی

(سنام گنج، بنگلہ دیش)

☆

(۱)

بعد نہایت تاخیر سے مطبوعات مذکورہ مل گئی ہیں سات جلد میں مطالعہ سے دل کا بھید کھل گیا ہے

حضرت قبلہ اللہ تعالیٰ آپ کو قیامت تک زندہ رکھیں، واللہ میرے استاد شارح بخاری جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ کا فقیہ علامہ قاضی عبد الواحد صاحب قبلہ اور اس جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ کا محدث میرے استاد سلیمان انصاری دونوں نے جہان امام ربانی ایک ایک سیٹ کے لیے رغبت کیا ہے لہٰذا اگر ممکن ہو تو ان دو حضرات کے عنوان میں دو سیٹ جہان امام ربانی روانہ فرمادینا آپ کا مرضی ہے۔ (محررہ: اکتوبر ۲۰۰۵ء)

(۲)

اولاً قدمبوسی قبول فرمانا، مجھے یقین ہے آپ بخیر و عافیت ہوں گے، بعد الحمد للہ جہان امام ربانی کے مطالعہ سے فارغ ہوا اور الصبح ہر وقت نظارہ کرتا ہوں الحمد للہ میں آپ کی تحقیقات میں ڈوب گیا ہوں میں حتی المقدور دو ایک نسخہ مطبوعات ترجمہ کر رہا ہوں دعا فرمانا۔ (محررہ: ۴؍رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ)

ابوالحسن مولوی سلطان احمد مسعود چشتی

(حافظ آباد، پنجاب)

☆

(۱)

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں سات جلدوں میں کتاب چھپ چکی ہے یہ پڑھ کر بہت خوشی اور دل میں مسرت کی لہر دوڑ گئی کہ ایسے عظیم بابرکت اور مقدس کام سرانجام دینے کے لیے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے، نیک، مخلص، متقی، پرہیز گار، خدا ترسی کرنے والے، اولیاء اللہ سے محبت کرنے والے، شریعت مطہرہ پر پابندی کرنے والے، مسلک سواد اعظم اہل سنت وجماعت سے عوام الناس کو مطلع کرنے والے اور لوگوں کے دلوں میں محبت وعشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع روشن کرنے والوں کو منتخب کرلیتا ہے اور ان کے ہاتھوں سے ایسے کام سرانجام پاتے ہیں۔

ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشآء واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حضرت مسعود ملت دامت برکاتہم نے اعلیٰ حضرت بریلوی کے مسلک کو پوری دنیا میں اجاگر کیا اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت ان کی دینی خدمات اور ان کے کشف وکرامات سے عوام الناس کو روشناس کرایا جو کہ ایک بہت بڑا جہاد، کارنامہ، شاہکار اور ملک وقوم پر ایک بڑا احسان ہے جو

کہ سنہری الفاظ سے لکھنے کے قابل ہے۔ (محررہ:۱۴ر ستمبر ۲۰۰۵ء)

(۲)

آپ کی اس محققانہ کاوش کو جو حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت اور ان کے ملفوظات مقدسہ جو ان کے تقرب الی اللہ کے سبب سے ان کے بکثرت ذکر الٰہی سے ان کو روحانی عروج و ارتقاء و عرفانی توانائی کے سبب سے ان کے دل پر بذریعہ کشف وخواب، الہامات اور ارتقاء من عند اللہ وارد ہوئے ان کو تحریر فرمایا ہے جن کا مطالعہ قارئین کے لیے بالیدگی روح کو تازگی اور علم کا مصاحب ہے اور جن کا مطالعہ متلاشیان راہ حق کے لیے مشعل راہ کے مترادف ہے۔

واجب الاحترام قبلہ پروفیسر صاحب دامت برکاتھم آپ کا سات جلدوں میں حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کے ملفوظات اور ان کی سیرت کا مرتب کرنا ایک نادر المثال تاریخی کارنامہ ہے اور اس عظیم کارنامہ کی بدولت ہر دور میں مؤرخ، مؤلف، مصنف اور رائیٹرز مخلصین اسلام پسند اور انصاف پسند سنہری حروف سے آپ کا نام لکھتے رہیں گے۔

قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم العالیہ پوری دنیا میں دینی تبلیغ واشاعت، اعلیٰ حضرت بریلوی کی شخصیت سے عوام الناس کو متعارف کروانا اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات اور ان کی سیرت سات جلدوں میں چھاپنا آپ جناب کی زندہ کرامت ہے۔قبلہ حضرت صاحب احقر العباد فقیر پرُتقصیر جناب کی دینی خدمات کے محیر العقول کارناموں سے متاثر ہو کر آپ سے عقیدت ومحبت وانس اور ملاقات کی چاہت اور تمنا دل میں ہر وقت رکھتا ہے اور آپ کی طرف وقتاً فوقتاً خط لکھنا ضروری سمجھتا ہے۔(محررہ:۲۴ر اکتوبر ۲۰۰۵ء)

علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی

(مولانا اوکاڑوی اکادمی، کراچی)

☆

براعظم میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے ساتھ مجددیہ کا عنوان جانا پہچانا ہے، یہ نسبت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سیدنا شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے ہے۔حضرت الحاج پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مظہری خاندان نقشبندیہ مجددیہ کے روحانی وارثان اور وابستگان میں سے ہیں۔

تین دہائیوں سے زیادہ عرصہ انھوں نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی تحریرات وتعلیمات اور تذکر کار وافکار کے حوالے سے وہ عمدہ تحریری خدمات انجام دیں کہ انہیں ماہر رضویات کے لقب سے یاد کیا گیا۔ اس سال ان کی طرف سے سات ضخیم جلدیں ''جہان امام ربانی'' کے عنوان سے منظر عام پر آئی ہیں۔ حضرت سیدنا مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی سیرت وسوانح کا یہ کام بھی ان سے یادگار رہے گا۔

علامہ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

(جامعہ جلالیہ رضویہ مظہر اسلام، لاہور)

☆

مقبولان بارگاہ ایزدی سے کائنات کا بھرم بھی ہے اور ریشہء ہستی کا نم بھی۔ ان کی آہ سحر گاہی سے شبستان وجود میں چراغاں بھی ہوتا ہے اور کاروان ہست وبود کے لیے نجات کا سامان بھی۔ یہ خالق کائنات کی قدرتوں کا مظہر بھی ہوتے ہیں اور مخلوق کی تمناؤں کا سپر بھی۔ ان کا کردار معمار سیرت بھی ہوتا ہے ان کی گفتار بہار بصیرت بھی۔ ان کی صحبت اکسیر بھی ہوتی ہے اور ان کا تذکرہ سراج منیر بھی۔

ترجمان اسرار تصوف، برہان رموز حقیقت، امام علم وحکمت، امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار بھی انہی گراں قدر شخصیات میں سے ہوتا ہے۔

آپ کے سوانح، افکار ونظریات اور کردار وخدمات سے آگہی، یہ ملت کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اگر چہ آپ کی شخصیت اور تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے بہت کچھ لکھا گیا تھا لیکن تشنگی پھر بھی محسوس کی جارہی ہے۔

قلم وقرطاس کے دیرینہ رفیق، نیر افق تحقیق قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے ''جہان امام ربانی'' مرتب کروا کر سرمایہء ملت کی نگہبانی کے ایک روشن عہد اور تابناک تاریخ کو یوں جامہء تحریر عطا کیا ہے کہ موضوع کو اپنے حق کی خاطر کسی اور طرف متوجہ نہیں ہونا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ قبلہ ڈاکٹر صاحب اور آپ کے رفقاء کی یہ کاوش قبول فرمائے۔ آمین

Abul Qasim Syed Jalaluddin Pasha Quadri

(Jeddah, Saudia Arabia)

☆

I recieved seven volumes of "Jahan -e-Imam Rabbani Mujaddid

Alf-e-Sani" and other valuable compilation through your disciple Mr. Humood al-Rehman. Execellent and quite impressive work & Great service you have extended ahle Tariqa and specially to Mujaddidi silsila. May Allah SWT bless you health and keep you long to get khairat of your Ilm and piety. I have been conveying salat wa Salaam on behalf of your family, I am indebted & nbsp, with your kindness. I do not find appropriate words to extend my gratitude for your love, care and sarparsati.

(محررہ:۲۹/اگست ۲۰۰۵ء)

صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

(صدر مجدد الف ثانی سوسائٹی، لاہور)

☆

میں جملہ اراکین ادارہ و معاونین ادارہ بالخصوص محترم ومکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دام ظلہ اوران کے رفقاء حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد سرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور حضرت ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کو "جہان امام ربانی" کی بارہ جلدوں کی تکمیل پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد اور ہدیہ تبریک وتحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ ایک ناقابل تردید تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے ہندوؤں کی اس سازش کو، کہ نیا فکری، دینی اور سیاسی نظام وضع کر کے نعوذ باللہ لوگوں کے دلوں سے اسلام اور ہادی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے احترام ودلبستگی کو ختم کر دیا جائے، آپ نے جرأت مندانہ اور مجاہدانہ بروقت مساعی جمیلہ سے ناکام بنا دیا اور ببانگ دہل اعلان فرمایا کہ ملت اسلامیہ اور شریعت اسلامیہ بالکل منفرد اور جداگانہ حیثیت کی حامل ہیں اس طرح آپ نے دوقومی نظریہ کی بنیاد رکھی۔ یہ نظریہ مملکت خداداد پاکستان کی اساس ہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اپنی تصنیف "اثباۃ النبوۃ" لکھ کر رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے فرزندان توحید کی وابستگی کو مستحکم کیا اور دشمنوں کے ہر

قسم کے شکوک وشبہات کا عالمانہ انداز میں ازالہ فرمایا۔

درحقیقت اہل اسلام کی اجتماعی ، انفرادی، دینی، سیاسی وروحانی، مشکلات اور فقہی مسائل کا حل حضرت امام ربانی علیہ الرحمۃ کے مکتوبات شریفہ اور دیگر تصانیف میں موجود ہے۔ یہ مشکلات ومسائل دور حاضر کے ہوں یا مستقبل میں رونما ہونے والے ہوں، مکتوبات امام ربانی اور آپ کی دیگر تصانیف آپ کے اصلاحی ،تبلیغی اور تجدیدی جہاد کی ولولہ انگیز دستاویزات ہیں۔ تعلیمات امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نظریہ پاکستان کے تحفظ اور فروغ کی ضامن ، عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مربوط اور بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کے اتحاد وترقی کی ضامن ہیں۔ اس لیے تعلیمات مجددیہ کو حکومتی سطح پر ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے عام کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔ اندرون ملک اور بیرون ملک اخبارات وجرائد و رسائل میں شائع کروانے کی بھی کوشش وقت کا اہم تقاضا ہے۔

مکتوبات امام ربانی علم وتصوف کا خزینہ ہیں، ان کی ترویج واشاعت دور حاضر کی اہم ضرورت ہے اس لیے مکتوبات امام ربانی کے تراجم مروجہ زبانوں میں کرنے کا اہتمام اور ترویج و اشاعت دور حاضر کی ضرورتوں اور اذہان کو سامنے رکھ کر اس قدر عام فہم کرنے کی ضرورت ہے کہ امت کے ہر فرد کی رسائی اس تک آسانی سے ممکن ہو۔ اس کام کے لیے مسلسل اور منظم جدوجہد کی ضرورت ہے۔ ملت اسلامیہ کے ہر خیر خواہ اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے ہر عقیدت مند کو اس میں اپنی بساط کے مطابق حصہ لینا چاہیے۔

بلاد اسلامیہ میں تعلیمات حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی اشاعت کا انتظام بھی کیا جائے اور ان پر ریسرچ اور مخطوطات کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے بین الاقوامی سطح پر ایک منظم ادارہ قایم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ مکتوبات امام ربانی کو یونیورسٹیوں اور کالجوں کے ایم۔اے عربی اور ایم۔اے اسلامیات کے نصاب میں شامل کروانے کے لیے ارباب بسط وکشاد سے رابطے کیے جائیں اور ان کو نصاب میں شامل کروایا جائے۔

وقت کا تقاضا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تعلیمات کو عام کر کے حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبے کو ابھارا جائے۔ مسلمانوں کے ملی تشخص کو

اجاگر کرنے کے لیے مسلمانوں میں بیداری کی لہر اور ولولہ تازہ پیدا کیا جائے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمۃ پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کے علمی اور روحانی فیض سے مسلمانوں کو بہرہ مند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

پیر طریقت عبدالعزیز صدیقی نقشبندی مجددی

(بانی، سینٹ عبدالغنی میموریل اسکول، اندور، بھارت)

☆

رب تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اتنا زبردست کارنامہ جناب کے ہاتھوں پایہ تکمیل کو پہنچایا یہ احسان عظیم ہے، چند لفظوں میں تعریف کر دینا اس محنت وجانفشانی کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ احقر تو سرمایہء علم وعمل کی کمی کے باعث یہ حق بھی ادا کرنے سے قاصر ہے اس کا صلہ تو مولیٰ تعالیٰ عطا فرمائے گا، مستقبل میں نہ جانے اور کتنے عظیم الشان معرکے جناب کے مبارک ہاتھوں سر ہونے ہیں وہ علام الغیوب ہی بہتر جانتا ہے۔ یہ وہ خدمت خلق ہے جسے اگر کرامت سے تعبیر کروں تو مبالغہ نہ ہوگا۔ پروردگار اس سعیء بلیغ کو درجہء قبولیت عطا فرمائے آمین اور صحت وتندرستی کے ساتھ جناب کے وجود مسعود کو حیات خضر نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔ (محررہ: ۱۷ اگست ۲۰۰۵ء)

علامہ مفتی محمد احمد نعیمی

(دارالعلوم انوار مجددیہ نعیمیہ ٹرسٹ، کراچی)

☆

امام ربانی فاؤنڈیشن اور ادارۂ مسعودیہ کے سرپرست اعلیٰ، حضرت علامہ محقق اہل سنت وجماعت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدہ ودامت برکاتہم العالیہ نے ''جہان امام ربانی'' تصنیف فرما کر امت محمدیہ اہل سنت وجماعت پر بالعموم اور مجددیوں نقشبندیوں پر بالخصوص احسان عظیم فرمایا ہے۔ حضرت کی محنتوں اور کاوشوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی بارگاہ صمدیت میں قبول فرمائے اور اجر عظیم سے بہرہ ور فرمائے اور جہان امام ربانی سے امت مسلمہ تا دیر مستفید ہوتی رہے۔ ایں دعا از من واز جملہ جہان آمین باد۔

صاحبزادہ سید محمد طاہر مظہری

(سابق ناظم اعلیٰ، ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، اسلام آباد برانچ)

☆

حضرت عم عالی مرتبت، مسعود ملت، مجدد امت، منبع صدر برکت، مدظلہ العالی نے فرمایا کہ یہ فقیر بیچمد ان اس صدی کے مایہء ناز انسائیکلو پیڈیا، شاہکار مسعود ملت ''جہان امام ربانی'' پر اپنے تاثرات تحریر کرے۔ یکلخت اپنی بے بضاعتی پر دل بجھ کے رہ گیا لیکن پھر..... ''الامر فوق الادب'' کے تحت اور خریداران حضرت یوسف میں شمولیت کے ادراک کے ساتھ اس فقیر نے اپنے رب غفور الرحیم کے اسم کریم ونعیم کے ساتھ معروضات رقم کرنے پر کمر باندھ لی کہ جس نے اپنے بندۂ بزرگ وبرتر کو نبی آخر الزمان بنا کر مبعوث فرمایا اور اپنا محبوب بنایا جسے ہم پر رؤف رحیم بنایا اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا جن پر ہم سب فدا، ہمارے والدین فدا، ہمارے اہل وعیال فدا، بلکہ پوری کائنات فدا..... بے شمار درود ان پر اور بے حساب سلام ان پر۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں میں سے جسے چاہتا ہے نواز لیتا ہے۔

''واللّٰہ یختص برحمتہ من یشآء''

اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص بنالیتا ہے۔

لہٰذا اس بندۂ عالی وقار وامتی ءخاص الخاص پے بے شمار رحمتیں ہوں اور درجات عالیہ منتہی ہوں کہ جسے اس منعم کریم جل شانہٗ نے اس دور پرفتن میں، اس دور فرقہ واریت میں، اس دور قتل وغارت گری میں اور اس دور انحطاط وانتشار میں آخری امید اور نجات دہندہ بنا کر بھیجا جس سے امت مسلمہ کو گڑھے میں گرتے دیکھا نہ گیا، جسے ملت کفر کی یلغار اور ملت اسلامیہ پر دہشت گرد کی تہمت برداشت نہ ہوئی..... جس نے امت مسلمہ کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ کر بھانپ لیا کہ یہ امت محبت کی بھوکی ہے، تیر ونشتر کی نہیں..... امن کی متلاشی ہے، جنگ وجدل کی نہیں..... تعمیر کی متمنی ہے، تخریب کی نہیں..... خندہ پیشانی کی خواہشمند ہے، درشت روئی کی نہیں..... کشادہ دلی اور سینے سے لگائے جانے کی ضرورت مند ہے، تنگ دلی اور دھتکارے جانے کی نہیں..... مذہبی رواداری کے ساتھ حمیت دینی کی محتاج ہے، مذہبی تعصب اور مذہبی بے غیرتی کی نہیں..... لہٰذا اس مصلح امت نے تمام ممکنہ جہانوں کو چھان مارا لیکن امت کے مرض کہن کا چارہ کہیں نظر نہ

آیا کہ جو ماضی قریب کا ہو اور جو قلوب و اذہان مردہ میں ایک نئی روح پھونک دے۔

دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ
کہ یہی ہے امتوں کے مرض کہن کا چارہ

رحمت باری جوش میں آئی اور پھر۔۔۔نظر ایک ایسے جہاں پر پڑی جو اس مقدس مشن کی تکمیل کے لیے چشم عالم کو دکھانے کے قابل تھا اس لیے کہ وہ قریب ترین زمانے کا تھا اور ایسا درخشاں تھا کہ جس پر بدعقیدہ کی چشم گیں نگاہیں بھی ٹھہر نہ سکتی تھیں اور جس پر نت نئے فرقوں کے علمبردار بھی انگلی تک اٹھا نہ سکتے تھے اور وہ تھا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی''۔ہم میں کسی کو بھی یہ حقیقت فراموش نہ کرنی چاہیے کہ زندہ قومیں ہی اپنے محسنین کو یاد رکھتی ہیں۔ جہان امام ربانی چشم عالم سے اگر بالکل پوشیدہ نہیں تھا تو گہرے دھندلکوں میں ضرور تھا کہ جہان مظہریہ و مسعودیہ کے افق سے اک مہر منیر طلوع ہوا جس نے مسجد جامع فتحپوری دہلی کے رفیع الشان میناروں کے سائے میں شباب منزہ کے مہ و سال گزارے اور جس نے ایک پیکر اسوۂ حسنہ، ایک عاشق رسول مقبول، اک بطل جلیل اور ولی کامل مفتی ء اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز جیسے علم و عرفان کے مینارۂ نور کی آغوش میں تعلیم و تربیت کے مراحل طے کیے۔اور مملکت اسلامیہ پاکستان کے فلک پر جلوہ گر ہوا اور سال ہا سال اس امت مسلمہ پر اسوۂ حسنہ کے نور میں ڈوبی ہوئی علم و حکمت کی بھینی بھینی کرنیں بکھیرتا رہا جو قلوب و اذہان میں جذب ہوتی چلی گئیں اور اپنے پرائے اس کی صدائے حق پر لبیک کہتے چلے گئے۔

جہان امام ربانی کے آثار گم گشتہ کی تلاش کوئی آسان کام نہ تھا حضرت مسعود ملت، مجدد امت، شیخ طریقت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کا تصور ''جہان امام ربانی'' مشیت الٰہی کے تحت آسمان دنیا کے اسلام پر اس طرح چمکا کہ نگاہیں خیرہ ہو کر رہ گئیں۔اور آج دنیا انگشت بدنداں ہے کہ یہ عدیم المثل کام کب، کس نے اور کیسے کر لیا؟

پہلی دو جلدوں کے مطالعے اور باقی جلدوں کے سرسری جائزے سے جو تاثرات ذہن پر چھاتے چلے گئے ان میں کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

ا.....اتنے قلیل عرصے میں اس شان کی ''سرپرستی و نگرانی'' ایسی تدوین و تحقیق اور ایسی طباعت و اشاعت کبھی نہ سنی۔ بلاشبہ تائید الٰہی کے بغیر یہ محیر العقول کارنامہ ممکن نہ تھا۔

۲.....بعض حضرات نے اس جہان کو اپنے مخصوص عقائد کی نگاہ سے دیکھا ہے لہٰذا وہ اس جہان کی حقیقت تک رسائی نہ پا سکے۔ مگر قوی امید ہے کہ اس بحرِ زخار میں غوطے کھائیں گے تو دھل کے ایسے نکلیں گے کہ پہچانے نہ جائیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ

۳.....فقیر اپنے نسخے پر کتابت کی اغلاط کی نشاندہی کر رہا ہے اور حواشی پر کہیں کہیں اشارات بھی..... قابلِ قدر ہو تو باعثِ سعادت ہوگا ورنہ نظر انداز کر دیا جائے۔

۴.....ہر اہلِ قلم نے اپنی جانب سے حضرت امام ربانی علیہ الرحمۃ کی حیاتِ طیبہ کے احاطے کی کوشش کی ہے لہٰذا تکرارِ مضامین ایک عام قاری کے لیے اکتاہٹ کا باعث بنتا ہے لہٰذا تکرارِ مضامین کے اخراج کا اہتمام کیا جائے۔

۵.....ایک ایسی تالیف کی شدید ضرورت محسوس ہوئی جو تلخیص جہانِ امام ربانی یا رہنمائے جہانِ امام ربانی جیسے نام سے شائع کی جائے۔

۶.....جہانِ امام ربانی پر تحریر کردہ مقالات کے اہم نکات کتابچے میں شائع کیے جائیں جس سے ہر شخص کو اپنی زندگی اسوۂ حسنہ کے مطابق گزارنے کا لائحہ عمل بنانے میں آسانی محسوس ہو۔

۷.....حکام بالا تک لٹریچر پہنچانے کا معقول انتظام کیا جائے، ایک بار اس جہان کی سیر کرا دی گئی تو روح پرور مناظر بھلائے نہ بھولیں گے اور حضرت مسعود ملت مدظلہ العالی کی سرپرستی میں اتحادِ امت اور نظامِ اسلامی کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے گا۔ ان شاء اللہ العزیز

۸.....عربی اور فارسی عبارات کے ترجمے سے عام قاری کی تشنگی بجھ جائے گی۔

۹.....مکاتیب کے اسرار و معانی، اصطلاحات کے مفاہیم، مشاہدات، مکاشفات کی تعبیر اور روحانی مدارج کی تشریح قرآن و حدیث کی روشنی میں کی جائے اور اسوۂ حسنہ کے انوار پر استخراج کیا جائے تاکہ روحانیت کی اس ایٹمی قوت سے امتِ مسلمہ کو لیس کیا جائے جسے مرحوم بصیرت لوگوں نے افیون سے تعبیر کیا تھا۔

درحقیقت جہانِ امام ربانی کے فلک کا چاند جو مسجد جامع فتح پوری دہلی کے افق سے طلوع ہو کر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے فلک پر نمودار ہوا، جو نصف صدی سے زائد عرصے سے چمک رہا ہے اور مجددی نور و نکہت کی ٹھنڈی مگر حرارتِ عشقِ نبوی میں ڈوبی ہوئی ایسی شعاعیں بکھیر تا رہا ہے جو اپنے پرائے، دوست دشمن، موافق و مخالف، عالم و جاہل سب کے دلوں میں جذب ہو کر عبقری روح پھونک رہی ہیں کیونکہ جو

شمع رسالت کا پروانہ بن گیا وہ سارے جہان کے لیے رحمت بن گیا۔آیئے اس جہان کے چند مناظر کی جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں، جسے دیکھنے کے لیے کہیں دور جانے کی ضرورت نہیں جس کا خیال آتے ہی دل بلیوں اچھلنے لگتا ہے اور وہ ہے ''جہان مسعود ملت مجدد امت'' یہ اس مرد درویش کا جہان ہے جس کے سینے سے نکلی آہوں کی تپش ہر مرحلے پر اس فقیر نے اپنے سینے میں محسوس کی ہے اور اٹھتا دھواں اپنی آنکھوں سے دیکھا، بیٹھتے اٹھتے، سوچتے بولتے، چلتے پھرتے، جاتے آتے، پڑھتے لکھتے، ملتے جلتے یہ فیضان ہے تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر تشریف لانے والے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہء اقدس سے بلند ہونے والی آہوں کا کہ جن پر رحمت باری جوش میں آگئی، کیا یہ کوئی آسان کام ہے؟ امت کے غم میں تن من دھن کی بازی لگا دینا، دل و دماغ گھلا دینا، اپنی جان ہلکان کر دینا، جان کے درپے لوگوں کی خیر خواہی کرنا، اذیت دینے والوں کو راحت پہنچانا، غرضیکہ ہمہ وقت مخلوق پر رحمت کی گھٹا بن کر چھائے رہنا اور علم و حکمت اور روحانیت کی پھوار برساتے رہنا۔

ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے
وہ مرد درویش جس کو حق نے دیے ہیں انداز خسروانہ

اس وقت چشم تصور ماضی کے دھندلکوں میں کھوگئی اور چند مناظر روز روشن کی طرح سامنے آگئے، چند جھلکیاں اس جہان گم گشتہ کی ملاحظہ فرمائیں جو جہان امام ربانی کی رویت کا پیش خیمہ ہیں۔

قیام پاکستان کے وقت ریاست بہاولپور اسلامی تہذیب کا گہوارہ تھی بہاولپور ایک شہر نما گاؤں تھا جب کھلے آسمان تلے بغیر کسی شیڈ کے پلیٹ فارم پر تیل کے دیے ٹمٹما رہے تھے تو اندرون شہر کا کیا حال ہوگا.....موسم گرما کی شدت، آگ برساتی اور جھلساتی لُو پھر چلچلاتی دھوپ الامان و الحفیظ .....تانگوں کے گھوڑے تک چکرا چکرا کر گرے پڑتے تھے۔ایسے میں انسانوں پر کیا گزرتی ہوگی لیکن عین عصر کے وقت جبکہ شاہی بازار آتشیں سورج کی زد میں ہے ایک جوان رعنا کریم کلر کی شیروانی میں ملبوس سر پر قراقلی ٹوپی روشن و حسین چہرے پر سیاہ داڑھی ایک خاندانی اور خاص قسم کی رواداری کے ساتھ کشاں کشاں چلا جا رہا ہے، پسینے میں شرابور ہے دو طرفہ دکانوں سے لوگ اٹھ اٹھ کر گویا خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں، کوئی سلام کر رہا ہے کوئی دوڑ کر دست بوسی کر رہا ہے اور دور تک دیکھتا چلا جا رہا ہے، یہ کون لوگ ہیں؟ عام لوگ وہ تھے جو ریاست میں داخل ہونیوالوں کو نظر حقارت سے دیکھتے تھے ''مہاجر'' اور ''پناہ گیر'' کے الفاظ گالی کے

مترادف تھے لیکن اس حقیقت سے قطعی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ حکمران طبقے کے ساتھ بیشتر حضرات جو دیندار اور تعلیم یافتہ تھے انھوں نے نہ صرف عزت دی بلکہ ہر ممکن تعاون کیا جسے کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ غرضیکہ دنیا و مافیہا سے بے نیاز وہ پیکر عزم و یقیں کس لیے اپنا آرام تج رہا ہے اور پارے کی مانند کیوں بے چین ہے اس لیے کہ وہ عاشق رسول ہے وہ دیوانہ وار اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کی تعلیمات و احکام کا سراپا نمونہ بن کر دین اسلام پر مکمل عبور سے عمل پیرا ہونے کی تجدید کرنی چاہتا ہے۔

عین دوپہر کا وقت ہے بہاولپور کے مکان کی بالائی منزل کے کمرے میں جو تندور کی طرح تپ رہا ہے کسے خبر تھی کہ یہ آئندہ دنیائے اسلام کے فلک پر چمکنے والا چاند ہے جو اس تندوری کمرے میں سفید چاندنی میں بقعہء نور بنا بیٹھا علم و حکمت کے موتی چن رہا ہے۔ اردگرد کتابیں ہیں، پسینے میں شرابور، سود و زیاں سے کوسوں دور، عشق رسالت میں مخمور فرش پر بیٹھا گویا عرش کی جانب رواں دواں ہے اور ''دست بکار و دل بیار'' کا مصداق بنا بیٹھا ہے۔ ہاں ہاں کسی نے آپ ہی کے لیے کہا تھا کہ

دو عالم سے کرتی ہے بے گانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی

پھر چشم عالم نے دیکھا کہ جس نے کئی جہانوں کی سیر کرائی، وہ جہان جو نگاہوں سے اوجھل ہو چکا تھا یا عمداً کر دیا گیا تھا یعنی جہان امام ربانی لکھ کر عالم کو آشکار کیا، وہ خود سراپا جہان بن گیا اور کیوں نہ بنتا کہ انہی عشاق رسالت مآب میں سے ہی تو ہے جنہوں نے دین متین کے لیے ایسے کارہائے عظیم سرانجام دیے جو رہتی دنیا تک یاد رہیں گے۔

''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' حضرت قبلہ مسعود ملت مجدد مأۃ حاضرہ شیخ طریقت و علم و فضیلت کا ایسا شاہکار انسائیکلوپیڈیا ہے جس کا سہرا آپ ہی کے سر اقدس کو زیب دیتا ہے۔ جن کی تربیت تلمذ نے موافق تو موافق مخالفین و منافقین کو لکھنے پڑھنے اور بولنے کا سلیقہ سکھایا لیکن افسوس بعض حضرات منفی جذبوں کے سبب بزرگوں کے احسانات بھی فراموش کر جاتے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

ایسے دور میں جہاں الحاد و بے دینی، مذہبی تعصبات، فرقہ واریت اور مذہبی منافقت نے امت کا شیرازہ منتشر کر کے رکھ دیا تھا حضرت قبلہ مسعود ملت مدظلہ العالی نے امت کی مرض کی ایسی تشخیص کی اور ایسا علاج دریافت کیا کہ افراط و تفریط میں شدت سے مبتلا فریقین کے مابین ''صلہ'' بن گئے اور روز روشن کی

مانند عیاں ہوگیا کہ نور بصیرت عام ہوگیا ۔ اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ مجدد ملت مدظلہ العالی کا سایہ عاطفت تادیر سلامت رکھے اور امت کے نشاۃ ثانیہ کا سامان ہو جائے ۔ آمین

قال الحمد للہ والمنۃ والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین رحمۃ للعالمین سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم

میاں فضل احمد حبیبی

(نورؒ علی نور فاؤنڈیشن، گجرات)

☆

(۱)

لاہور ایوان اقبال میں منعقدہ قومی کانفرنس میں شامل ہونے کا موقع ملا، مقالہ جات کا جب تجزیہ کیا جائے تو یہ امر عیاں ہو جاتا ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں، امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے متبع اور ان کی تعلیمات کے ناشر ہیں ۔ یہ تاثر ان مقالہ جات سے ملتا ہے جو اعلیٰ حضرت کے ماننے والوں کے لکھے ہوئے تھے، ایوان اقبال میں جانے سے قبل مجھے پیر زادہ اقبال احمد فاروقی کے گھر جانا ہوا، تقریباً دو گھنٹے وہاں ٹھہرا اسی دوران محمد عالم مختار حق صاحب بھی وہاں تشریف لے آئے ۱۰:۳۰ بجے ہم تینوں فاروقی صاحب کی گاڑی میں ایوان اقبال پہنچے تھے، کانفرنس کے اختتام تک وہیں رہے، پھر واپسی بھی تینوں کی اکٹھی ہوئی ۔ جہان امام ربانی کی اشاعت نے فکر و سوچ کا دھارا بدل دیا ہے ۔ نیز جلد اول کا مطالعہ ابھی جاری ہے، اس کے آغاز میں جس خوبی سے آپ کی بالغ نظری کے باعث اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں سلسلہ مجددیہ کا حصہ نظر آتے ہیں اور ایک عظیم فرد ہیں ۔ یہ فکری تبدیلی وقت کے ساتھ ساتھ قوی سے قوی تر ہوتی جائے گی، ان شاء اللہ

آپ نے پورے دھارے کو بدلنے میں کمال حکمت سے کام لیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے لطف و کرم سے نوازے ۔ آمین ثم آمین ۔ ہم پر بھی لازم ہے کہ اس تبدیلی کو کامل طور پر کامیاب کرنے میں معاونت میں پیش پیش رہیں اس ضمن میں جو کام سپرد فرمائیں اس کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی ۔

(محررہ: ۷ مئی ۲۰۰۵ء)

(۲)

جلد اول (جہان امام ربانی) کا بیشتر حصہ نظر سے گزر چکا ہے، مضامین کی ترتیب میں آپ نے جن

آداب کی پاسداری قائم کی ہے وہ ازلی سعادت جو آپ کو حاصل ہے اس کی شہادت ہے۔حضرت خواجہ باقی باللہ اور امام ربانی رضی اللہ عنہما کے معاملات میں جن آداب کو سامنے رکھ کر ''جہان امام ربانی'' کو مرتب کیا گیا ہے۔موجودہ دور میں پروٹوکول کے معنی کی سچی تصویر ہے۔رموز سلطنت شاہ بداند۔جب تک اہل کمال کی صحبت کو نہ دیکھا ہو ان کی صحبت سے استفادہ نہ کیا ہو یہ رموز شہنشاہی کب ہاتھ آتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو عمر طویل عطا فرمائے اور صحت کاملہ کے ساتھ قائم رکھے، آمین ثم آمین۔

(محررہ:۶ رمئی ۲۰۰۵ء)

علامہ محمد اسد رضا

(خطیب جامع مسجد بیلہ محمد نگر، آزاد کشمیر)

☆

آپ کا عطا کردہ جہان امام ربانی کا خوبصورت تحفہ وصول ہوا۔طلبہ واساتذہ کا شوق دیدنی تھا۔ خوبصورت طباعت اور جلد بندی اور سب سے بڑھ کر جس حسن عقیدت سے مرتبین نے اسے سنوارا وہ نا قابل بیان ہے اللہ تعالیٰ کے مقبول ولی سیدنا مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی سیرت وتعلیمات کا مرقع ہمارے لیے ایک یادگار کوہ نور ہے۔آپ کے ادارے نے دور دراز رہنے والوں کو محبت میں شامل فرمایا اللہ عزوجل آپ کو دونوں جہان میں مالا مال فرمائے۔باقاعدہ مطالعہ جلد شروع کریں گے ابھی تک اس حسین تحفے کے سحر میں گرفتار ہیں، الفاظ کی زباں آپ کی احسان مند ہے۔دل سے دعائیں نکل رہی ہیں کاش دیگر اشاعتی ادارے بھی مشائخ کرام علیہم الرضوان کی سیرت پر خوبصورت تصانیف امت کو پیش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور ادارے کے تمام اراکین کو مزید ترقیاں وبرکات عطا فرمائے۔آپ کی برکات اور نوازشیں ہم پر سایہ گستر رہیں۔

علامہ محمد رضوان احمد خان نقشبندی

(ناظم تعلیمات وصدر مدرس نضرۃ العلوم اسلامک مشن یونیورسٹی، کراچی)

☆

حضرت مجدد الف ثانی، امام ربانی شیخ خواجہ احمد فاروقی سرہندی نور اللہ مرقدہٗ النورانی عالم اسلام کی ان نابغہ روزگار شخصیات میں سے ہیں جن کو اہل دنیا ہمیشہ اپنے درمیان محسوس کرتے رہیں گے۔اور وقت

کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جنکی اہمیت وضرورت کا احساس دوچند ہوتا چلا جائے گا۔ زمانہ کی آندھیاں اور حالات کا مدوجذر انکے ثبت کردہ نقوش کو کبھی مٹا نہ سکے گا اور انکی محبت اور عقیدت کے چراغ دلوں کی تاریک ،ویران اور افسردہ دنیا میں ہمیشہ روشنی کا انتظام کرتے رہیں گے نیز انکی تعلیم کی روشنی فکر ونظر اور شعور وآگہی کی راہوں پر گم گشتہ راہ لوگوں کی ہمیشہ دستگیری کرتی رہے گی۔

سنہ ہجری کے دوسرے ہزاریے کے آغاز پر امام ربانی، قیوم زمانی مجدد الف ثانی (رحمۃ اللہ علیہ) جیسی علمی، فکری اور روحانی شخصیت کا منصۂ شہود پر جلوہ گر ہونا کوئی اتفاقی بات نہیں ہے بلکہ یہ انسانی تاریخ کے اس نئے موڑ پر امت مسلمہ کی دیرپا، دوررس اور وسیع پیمانے پر رہنمائی کرنے کا خدائی انتظام ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کے فیضان کے دھارے شرق سے غرب تک بہتے چلے گئے اور ہر کشت کو سیراب کر کے ہر طبقہ فکر کو فیضیاب کر دیا، علماء وصلحاء، اصفیاء واتقیاء، حکام وسلاطین اور مبلغین ومصلحین میں سے ہر ایک نے آپ کے چشمہء صافی سے فیضیاب ہو کر اپنی تشنہ لبی کو سیرابی بخشی اور آپکے مینارۂ نور سے روشنی حاصل کر کے اپنی تیرہ شبی کو روشن ومنور کیا۔ آپکی ہمہ جہت تعلیمات اور ہمہ گیر اثرات پر نظر رکھنے والا کوئی بھی شخص آپ کو مجدد الف ثانی کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ عرب کا مشہور شاعر متنبّی اگر آج زندہ ہوتا تو اپنے اشعار کو آپ ہی کی نذر کرتا۔

کالبحر یقذف للقریب جوارا جوداً ویبعث للبعید سحائبا

(وہ مثل سمندر کے ہے جو اپنے قریب پر جواہر کی دولت لٹاتا ہے اور
اپنے بعید کو بادل بھیج کر فیضیاب کرتا ہے)

کالشمس فی کبد السماء وضوءھا یغشی البلاد مشارقا ومغاربا

(وہ وسط آسمان میں آفتاب کی مانند ہے جسکی روشنی زمین کے مشارق
ومغارب میں ہر جگہ چھائی ہوئی ہے)

حقیقت یہ ہے کہ آپ کے عہد مبارک سے ابتک جتنے انقلابات برپا ہوئے، جتنی تبدیلیاں رونما ہوئیں اور جتنے بھی اعلیٰ وارفع کارنامے انجام دیئے گئے ان سب کے پیچھے کسی نہ کسی طور آپ ہی کا دست فیض رساں کارفرما ہے۔ شاعر مشرق ڈاکٹر اقبال کے بقول گرمئی احرار آپ ہی کے نفس گرم سے قائم ہے اور محدث دہلوی حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک اس خطۂ ہند کی مساجد کے میناروں سے سنائی

دینے والی اذانیں ، یہاں کے مدارس میں بپا قال اللہ وقال الرسول کی صدائیں ، یہاں کی مقدس خانقاہوں میں لگائی جانیوالی حق ہو کی ضربیں اور میدانہائے کارزار میں مجاہدین اسلام کی للکاریں بھی آپ ہی کی مساعی جمیلہ اور خدمات جلیلہ کا ثمرہ ہیں۔

جہان را دگر گوں کرد یک مرد خود آگاہے

غرض آپکی ذات مبارکہ خود ایک جہان ہے جسکی وسعتوں اور پہنائیوں کو پانا آپ کے بعد تا ایں دم کسی کے لیے بھی ممکن نہیں ہو سکا۔ آپ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک عظیم نشانی ہیں، حقائق و اسرار کا ایک خزانہ ہیں۔ آپکی روحانی، تعلیمی اور تبلیغی مساعی کے اثرات کہاں کہاں تک پہنچے اور پہنچیں گے۔

اسکا کسی کو بھی اندازہ نہیں ہے۔ البتہ آپکی شخصی عظمت، روحانی مقام اور اعلیٰ وارفع خدمات کا کسی حد تک اندازہ اس کام سے لگایا جاسکتا ہے جو ابتک آپ پر کیا جاچکا ہے۔

مکتوبات شریف کے مختلف زبانوں میں تراجم کیے گئے اور شروحات لکھی گئیں آپ کی علمی وفکری کارناموں، احیاء اسلام کے سلسلے میں آپکی کاوشوں اور اسکے نتیجے میں خاص طور برصغیر کی تاریخ وسیاست پر مرتب ہونے والے اثرات ونتائج پر متعدد پی۔ ایچ۔ ڈی ہو چکے ہیں علاوہ ازیں سینکڑوں کتب و رسائل آپکے تذکار سے معمور ہیں۔

اسی سلسلے کی ایک نہایت اہم کڑی "جہان امام ربانی" ہے۔ جو درحقیقت آپکے حالات زندگی، فضائل وکمالات، افکار ونظریات، تبلیغ وارشاد، مکتوبات ومصنفات، اولاد واحفاد خلفاء وسفراء اور مشائخ نقشبندیہ مجددیہ پر علمی وفکری اور تحقیقی مقالات اور مضامین کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ اسی لیے بجا طور پر اس کا نام "جہان امام ربانی" رکھا گیا ہے۔ یقیناً یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد کام ہے کیونکہ ہماری معلومات کے مطابق ابتک کسی بھی شخصیت کے بارے میں اتنا مواد یکجا نہیں کیا گیا۔ یہ ایک عظیم منصوبہ عہد حاضر کی مایہ ناز شخصیت، سرمایہء دین وملت، فخر مجددیت، صاحب علم وعرفان، پیکر رشد وہدایت مسعود ملت حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب (دامت برکاتہم العالیہ) کی توجہ اور عنایت سے پایہء تکمیل کو پہنچا۔

اس مختصر سے وقت میں کتاب کا مکمل تعارف تو پیش نہیں کیا جاسکتا البتہ اجمال واختصار کو پیش نظر رکھتے ہوئے طائرانہ انداز میں ایک تعارفی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔ تاہم اسکی اصل قدر وقیمت کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے۔

جہان امام ربانی چھے ضخیم اقالیم یعنی جلدوں پر مشتمل تقریباً چار ہزار صفحات کا ایک شاندار سوانحی اور تاریخی مجموعہ ہے۔ جبکہ ساتویں جلد نور علیٰ نور (مرتعات امام ربانی) کے نام سے علیحدہ سے شائع کی گئی ہے جو کہ اس سلسلے سے تعلق رکھنے والے روحانی، تاریخی اور علمی وفکری آثار کے خوبصورت اور دیدہ زیب عکوس کا مجموعہ ہے۔

اس جہان کو چھ اقالیم پر قائم کیا گیا ہے۔ اور ہر اقلیم کو پانچ کشوروں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ اقلیم سے مراد جلد ہے اور کشور سے مراد فصل لی گئی ہے۔ پھر ہر ہر کشور علمی و تحقیقی شہ پاروں سے مزین و آراستہ ہے۔

مثلاً اقلیم اول کی پہلی کشور کا جائزہ لیں تو اسمیں ہمیں آپکی آمد مبارکہ سے پہلے صاحبان نظر بزرگوں کی آپ سے متعلق بشارات اور پیش گوئیوں اور آمد مبارکہ کے بعد اہل علم وفضل کی طرف سے آپ کے حضور خراج عقیدت ومحبت کا پیش کیا جانا معلوم ہوتا ہے۔ جبکہ دوسری کشور تصوف اور اسکی بنیاد اور روح اسلام جیسے اہم مضامین کا مجموعہ ہے۔ کشور سوم میں قافلہ سالار نقشبند سیدنا حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) اور خواجگان نقشبندیہ کا روح پرور اور ایمان افروز تذکرہ پایا گیا ہے۔ کشور چہارم آپ کے مرشد پاک حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کی گئی ہے کشور پنجم قاری کو دیار ہند کی سیر کراتی ہوئی نظر آتی ہے نیز تاجدار سرہند کے حالات زندگی، امتیازات، لباس وحلیہ شریف اور خانقاہی ماحول سے پردہ اٹھاتی ہے۔

دوسری اقلیم کی کشور اول خاص طور پر حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کی فقہی وادبی اور علمی خدمات نیز مکتوبات میں وارد احادیث کی تخریج جیسے علمی وفنی مضامین کا مرقع ہے۔ جبکہ کشور دوم میں آپ کی دعوت وتبلیغ آپ کے تصور سنت وبدعت اور آپ کے معمولات شریفہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ کشور سوم آپ کے روحانی اور باطنی حالات اور خدمات در باب علم لدنی، جذب وسلوک، تزکیہ نفس، صحو وسکر اور آپکے علم النفس وعلم الآفاق سے متعلق بیان کردہ حقائق پر روشنی ڈالتی ہے۔ کشور چہارم آپکی مجددیت، نظریہ قیومیت، شان قیومیت، اور منصب قیومیت کی مظہر ہے۔ کشور پنجم وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود نیز ابن عربی اور حضرت مجدد الف ثانی کے نظریات کا ایک تقابلی جائزہ پیش کرتی ہے۔

پھر اقلیم سوم کی پہلی کشور ہمیں آپکے روحانی وعرفانی مقامات کی سیر کراتی ہے اور کشور دوم آپکی خدمات کے ان پہلوؤں سے آگاہ کرتی ہے جنکا تعلق نبوت ورسالت اور عقیدۂ ختم نبوت سے ہے۔ کشور سوم میں

رد روافض ،تقلید ائمہ مجتہدین اور رفع سبابہ جیسے مسائل پر مقالات پیش کیے گئے ہیں ۔ کشور چہارم میں عقائد ومعمولات اہلسنت نیز مسلک اور آپ کے طریقہ نماز اور آپ کی تعلیم وتبلیغ کے انداز پر روشنی ڈالی گئی ہے اور کشور پنجم میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ علم اور علماء دین سے متعلق آپکے خیالات نیز آپ کے ارشادات ،ملفوظات ،کرامات اور اوراد ووظائف کی تفصیل مندرج ہے۔

اقلیم چہارم بعد از تمہیدات اپنی کشور اول میں آپکی سیرت وکردار کے تاریخی وسیاسی پہلوؤں کا نظارہ پیش کرتی ہے ۔ اور کشور دوم برصغیر کی تاریخ کا اہم ترین مسئلہ یعنی دوقومی نظریہ کے حوالہ سے آپکی تحریکات وتاثیرات کے نقوش کا پتا بتاتی ہے ۔ جبکہ اقلیم مذکور کی تیسری کشور میں سلطنت مغلیہ پر آپکی تحریک وتبلیغ کے اثرات اور پھر آگے چل کر بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کا بعینہ اسی تحریک سے متاثر ہونا اور آپ ہی کے قائم کردہ خطوط اور راستوں پر کام کو آگے بڑھانا نیز اہل علم ودانش کی نظروں میں اسکا سراہا جانا ہمیں نظر آتا ہے ۔کشور چہارم آپ کے سفر آخرت کے دلدوز اور روح فرسا تذکرہ سے معمور ہے نیز آپ کی اولاد امجاد، خلفاء کرام اور معاصر علماء ومشائخ عظام کی یادوں کے دیئے بھی یہیں روشن ہیں۔

کشور پنجم آپ کے بعد تشریف لانے والے ان مخصوص مشائخ سلسلہ کے تذکرہ سے معمور ہے جن کی سیرت وکردار اور روحانی تعلیمات نے دنیا کے مختلف گوشوں میں ایمان وعرفان اور رشد وہدایت کی روشنی عام کی اور عرب وعجم میں اس سلسلہ پاک کے فروغ وارتقا میں اہم کردار ادا کیا جن میں مرزا مظہر جانجاناں، حضرت شاہ غلام علی نقشبندی دہلوی، حضرت شیخ خالد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین وغیرہ نمایاں ہیں۔

اقلیم پنجم کے پانچوں کشوروں میں جن اہم موضوعات پر خامہ فرسائی کی گئی ہے وہ یہ ہیں ۔امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات وتالیفات ،مکتوبات شریفہ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ ،مکتوبات کا عربی ترجمہ، آپ کے دفاع میں لکھی جانیوالی کتابیں ،مغربی دنیا میں آپکی رسائی ،حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال نیز اقبال کے فلسفہ پر حضرت مجدد کی تعلیمات کا اثر ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی نظر میں اور حضرت شیخ غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا مقام ومرتبہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی نظر میں۔

جہاں امام ربانی کی اقلیم ششم بھی اس حوالہ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ اسمیں خصوصیت کے ساتھ سلسلہ عالیہ مجددیہ کے بلاد عرب وعجم میں روحانی اثرات اور ان علاقوں میں موجود حضرات مشائخ نقشبندیہ

کے حالات وواقعات نیز انکی اعلیٰ وارفع خدمات کا بڑی وسعت کے ساتھ جائزہ لیا گیا ہے۔

جہان امام ربانی واقعی ایک جہان ہے اب آپ کی حیرانی یقیناً یقین میں بدل گئی ہوگی کہ ایک ایسا جہان جو ایمان وعرفان، علم و ادراک، فقہ و اجتہاد، تاریخ و سیاست، عشق ومحبت، سیر وسلوک، حقائق و معارف، روحانیت و وجدانیت اور جذب و کیف کے حسین اور دلکش نظاروں سے معمور ہے ''جہان امام ربانی'' کو اپنے موضوع پر یقیناً ایک انسائیکلو پیڈیا کا درجہ دیا جاسکتا ہے کسی ایک شخصیت پر اتنا مواد جمع ہوجانا عجائبات سے ہے۔ یہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی نوراللہ مرقدہٗ النورانی کی شخصیت کا اعجاز اور کمال ہے کہ آپکے بارے میں معلومات کا اتنا بڑا ذخیرہ اکٹھا کردیا گیا ہے۔

قابل صد مبارک باد ہیں وہ تمام لوگ جنھوں نے اس مقدس مجموعہ کی تصنیف وتالیف، ترتیب وتدوین، تسوید وتبویب اور نشر واشاعت میں حصہ لیا۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور جہان امام ربانی کو شرف قبولیت عطا فرما کر اسے مقبول خاص وعام بنائے۔

مولانا جمیل احمد الوری نوحی

(مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ مسجد فتح پوری، دہلی)

☆

''جہان امام ربانی'' یہ کتاب عہد اکبری کی ایک عظیم عہد آفریں ہستی کی سوانح حیات کا ایک اہم انسائیکلو پیڈیا اور نہایت قیمتی مقالات کا قابل قدر مجموعہ ہے، یہ سات ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے، ہر جلد معلومات کا ایک دفتر معلوم ہوتی ہے۔ ''امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی'' نے اسے شائع کیا ہے جس کے سرپرست جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب ہیں۔ یہ کتاب جدت طرازی وندرت ترتیب اور طرز نگارش میں اپنی مثال آپ ہے۔ خاکسار نے اس کے جستہ جستہ مضامین دیکھے ہیں، بالاستیعاب دیکھنے کا موقع نہ مل سکا البتہ جو کچھ پڑھا اور جن جن مقالات پر نظر پڑی مجھے تو مختلف الانواع پھولوں کے ہار ہی نظر آئے

نظر اپنی اپنی خیال اپنا اپنا

ان مقالات کو اگر معارف وحقائق اور اسرار وحکم کے نوادرات کہا جائے تو برمحل ہوگا۔ جو مختلف نقطہائے نظر کے حاملین وماہرین فن قلم کاروں کے رشحات وقلم کے نتائج ہیں۔ کتاب میں مختلف مکتب فکر

کے مضامین وتاثرات کی شمولیت سے نہ صرف اس کی مقبولیت کا دائرہ وسیع تر ہوا ہے بلکہ اس کے مرتبین کی بلند حوصلگی اور عالی ظرفی کا پتا بھی چلتا ہے اس لیے ان کی دقت نظری وجدت طرازی بھی قابل داد ہے۔ کتاب کو ''جہان'' سے اور مجلدات ہفت کو'' ہفت اقلیم'' سے اور اس میں پھیلے ہوئے مضامین وابواب اور فصول کو ''کشور'' سے تعبیر کرنا ان کی فکری اور ذہنی لطافت کا مظہر ہے، معلوم ہوتا ہے ان کی دور حاضر کے ذوقی رجحانات اور جدید تقاضوں پر گہری نظر ہے۔ یوں تو حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کے سوانح وخصائص اور ان کے احیاء دین اور تجدیدی کارناموں کا تذکرہ تاریخ ہند کے تقریباً سبھی مورخوں نے اپنے اپنے مذاق اور زاویہ نگاہ کے اعتبار سے بڑے تزک واحتشام اور شدومد کے ساتھ کیا ہے لیکن جس بسط وتفصیل اور ہمہ جہتی جامعیت کے ساتھ'' جہان امام ربانی'' میں کیا گیا ہے اور جن تنوعات ونادر مقالات سے مزین ہوکر یہ کتاب معرض وجود میں آئی۔ ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی ٹھیک اسی طرح جس طرح حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی احیاء دین وتجدید میں ان کی اولوالعزمی اور مساعی پیہم اور پھر اس کے نتیجے میں ان کی فتح عظیم اور محیر العقول کامرانی کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ختم نبوت کا جب یہ اعلان ہوا کہ ''ولکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین'' تو اس نے اپنے حبیب فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان حق ترجمان سے بھی اس کے متبادل لظم کا یہ کہلوا کر اعلان کرادیا کہ '' ان العلماء ورثۃ الانبیاء'' کہ تبلیغ دین اور دعوت وارشاد کی ذمہ داری اب انبیاء علیہم السلام کے وارثین ونائبین پر ہے، اب احیاء دین کا عمل بجائے انبیاء کے آخری نبی کی آخری امت کے صلحاء اور علماء ربانیین کیا کریں گے، یہی مضمون ایک اور حدیث میں اس سے بھی زیادہ وضاحت سے وارد ہوا ہے'' علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل'' میری امت کے علماء ربانیین عملاً انبیاء بنی اسرائیل کے مشابہ ہیں، غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ جن علماء وصلحاء امت کو وراثت انبیاء کا اعزاز بخشتا ہے اور اس عظیم الشان پیغمبرانہ منصب پر فائز فرماتا ہے ان کی عملی زندگی انبیاء کی زندگیوں کا پرتو اور عکس ہوتی ہے، رجال اللہ کی یہ جماعت کار نبوت کی انجام دہی پر بطور تکوین مامور ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی حمایت ونگرانی میں اپنے فرائض انجام دیتی ہے اور قیامت تک دیتی رہے گی، یہ اپنی جرأت وہمت اور عزم واستقلال میں انبیاء کی آئینہ دار ہوتی ہے یہ اسلام دشمن طاقتوں پر اس قدر بھاری ہوتی ہے کہ بڑی سے

بڑی قوت وشوکت بھی ان کے پائے استقلال میں ذرا سی جنبش پیدا نہیں کر سکتی اور بڑے سکون وتندہی کے ساتھ اپنے موقف پر ڈٹی رہتی ہے۔

اسلام کے قرن اول سے لے کر پہلے ہزار سال کے اختتام تک کوئی قرن، کوئی صدی اور اسلام پر نازک سا نازک کوئی وقت ایسا نہیں گزرا جو ان وارثین نبوت کی قربانیوں سے خالی رہا ہو۔ ان عظیم شخصیات کے عظیم کاناموں سے ملت اسلامیہ کی تاریخ بھری ہوئی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ یہ سبھی ہستیاں مجددین کہلانے کی مستحق ہیں بلکہ بعض کو مجدد کہا بھی گیا۔ قرن ہجری کے پہلے ہزارے میں اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد دوسرے ہزارے میں بھی کچھ ایسی عظیم المرتبت مقتدر شخصیات ہو گزری ہیں جن کے روح پرور، عظیم الشان کارناموں کی وجہ سے ان کے حلقہء اثر کے لوگ آج بھی انہیں مجدد کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

لیکن یہ حقیقت روز روشن کی طرح بے غبار ہے کہ فرق مراتب کی جو نسبت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء سابقین میں ہے وہی نسبت ان کے جانشین، علماء وارثین میں بھی ہونی چاہیے تمام انبیاء کرام آسمان نبوت کے تابندہ ماہ وانجم اور روشن ستارے تھے، دنیا والے ان کی روشنی سے رہنمائی اور کسب فیض کرتے تھے لیکن جب سلسلہ نبوت کے ختم پر مطلع عالم پر سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم آفتاب عالم تاب بن کر طلوع ہوئے تو بساط عالم پر پھیلے ہوئے فضاء نبوت کے تمام ستارے (انبیاء) غائب ہو گئے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے جانشین علماء ربانیین بھی اپنے اپنے وقت میں لوگوں کے لیے منارۂ نور اور اپنے حیرت انگیز کارناموں کی وجہ سے شہرۂ آفاق اور آسمان دعوت وارشاد کے چمکتے ہوئے ستارے تھے، لیکن جب سنہ ہجری کے دوسرے ہزارے کے آغاز میں امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ مطلع برصغیر سے عالم اسلام کے افق پر ماہتاب بن کر طلوع ہوئے تو اس کی تابانی کے سامنے دوسرے ستاروں کی روشنی مدھم نظر آنے لگی اس لیے دوسری شخصیات باوجود شہرۂ آفاق ہونے کے تجدیدی مقام سے ورے ورے نظر آنے لگیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مجدد کے نام پر جو عام اور تام تلقی قبول حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل ہوا وہ دوسری شخصیات کو حاصل نہیں ہو سکا، بلکہ ''مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ'' آپ کا علم خاص بن گیا اور اب یہ لفظ لوگوں کی زبانوں پر بطور علم استعمال ہو رہا ہے اصل نام سے بہت سے لوگ واقف نہیں۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم المرتبت اور عبقری شخصیت کے سوانح اور حالات زندگی محفوظ و مرتب کرنا، قومی وملی فریضہ ہے، صلحاء امت علماء ربانیین کی حیات صالحہ ایک قومی اثاثہ اور علمی توارث کا چشمہء فیض ہوتی ہے، یہ چشمہ ان کی وفات کے بعد بدستور جاری رہنا چاہیے ورنہ علمی توارث کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا اس لیے توارث کی بقا ضروری ہے تا کہ جس طرح لوگ ان سے ان کے زمانہء حیات میں کسب فیض کرتے تھے ان کی وفات کے بعد بھی اسی طرح ان سے فیض یاب ہوتے رہیں، اس کی ممکن صورت یہی ہو سکتی ہے کہ ان کے سوانح و حالات زندگی محفوظ کر لیے جائیں تا کہ یہ امانتی ورثہ محفوظ ہو سکے اور آنے والی نسلیں اس سے استفادہ کریں اور سنبھال رکھیں۔ الحمد للہ، ''امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی'' نے اس قومی ورثہ کی حفاظت کی ذمہ داری اپنے سر لی اور کتاب ''جہان امام ربانی'' شائع کر کے قوم کو اس گراں باری سے سبک سار کر دیا۔ چونکہ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی، ظاہری و باطنی بے شمار خوبیوں کا ایک مرقع تھی اور علمی و فنی کمالات، عملی پایہ، تقدس و طہارت، شریعت، تزکیہء نفس، تصفیہء باطن، دعوت و عزیمت غرض ان تمام روحانی و اخلاقی عطریات کا مجموعہ تھی اس لیے اس کتاب میں بھی تصوف کے ان مذکورہ سارے اجزاء ترکیبیہ کا احاطہ کیا گیا ہے، بطور خاص اس میں آں موصوف کے مخطوطات، ملفوظات، محفوظات، وحدۃ الوجود، وحدۃ الشہود، صحو و سکر وغیرہ کی بھی بحثیں ہیں، یہ کتاب کیا ہے؟ بس رنگا رنگ مقالات و مضامین سے سجائی گئی ایک خوبصورت بزم ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تلقی قبول نصیب کرے اور اس کے سرپرست، منتظمین، مرتبین، معاونین کو دونوں جہاں میں ترقی ء درجات اور فضیلت حسنات سے نوازے آمین یارب العالمین۔ ایک آخری عرض، امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک خط نظر سے گزرا، یہ خط حضرت شیخ فرید بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نام تھا، اس کی تمہید کا خلاصہ یہ ہے:

> ''میری یہ تاب و تواں کہاں کہ میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و ثناء کر سکوں البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کر کے میرا بیان و مقالہ قابل تعریف ہو جائے گا''

پھر یہ شعر ہے:

ماان مدحت محمد ابمقالتی
ولکن مدحت مقالتی بمحمد

راقم سطور نے بھی اس جذبہ کے تحت ان تاثرات کا اظہار کیا ہے ورنہ بے مایہ علم کی یہ ہمت کہاں کہ آں موصوف پر کچھ اظہار خیال کر سکے، اور اس لیے بھی شاید یہ خاکسار بھی آپ کے ارادت مندوں کی صف میں شامل ہونے کا اہل ہو جائے۔

یا اللہ! یہ خاکسار ان چند نا ہموار سطور کا انتساب حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ مجدد الف ثانی کی عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے دین کی تجدید کے جذبہ میں ڈوبی ہوئی روح کے نام کرتا ہے۔

(۲)

اس وقت یہ خاکسار حیرت و استعجاب کے ایک خوبصورت اور حسین تصور میں کھو گیا جس وقت اچانک اور غیر متوقع طور پر جہان امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کی طرف سے ہدیۃ کتاب جہان امام ربانی کا چھے جلدوں کا سیٹ دست یاب ہوا اور مدیر حکومی نے وصول یابی پر دستخط کرنے کو کہا، ہاں اس سے پہلے کتاب مذکور مولانا مفتی محمد مکرم احمد امام شاہی مسجد فتحپوری دہلی کے توسط سے دیکھ چکا تھا اور اس پر بطور تہنیت وتقریظ کچھ سطریں بھی تحریر کی تھیں، اس موقع پر ضرور خیال ہوا تھا بلکہ تمنا و آرزو ہوئی تھی کہ کاش یہ کتاب میرے پاس اپنی ہوتی، لیکن اس کے بعد یہ دلی تمنا دل ہی میں رہ گئی اور پھر بھولی بسری یادوں کے ساتھ رل مل کر ختم ہوگئی اب تو یہ وہم وگمان بھی نہیں تھا کہ ایسا بھی ہوسکتا ہے، نعمت غیر مترقبہ وہی نعمت ہوتی ہے جس کا وہم وگمان بھی نہ ہو، اس حالت میں آپ کا یہ نادر تحفہ میرے لیے ایک عظیم نعمت غیر مترقبہ ہے، ظاہر ہے اس موقع پر قلب جو فرحت وسرور کی کیفیات طاری ہوں گی ان کا کیا عالم ہوگا حقیقت یہ ہے کہ ان کے اظہار کے لیے نہ زبان میں سکت نہ قلم میں ہمت دونوں کا دامن تنگ ہے۔ آپ کے جذبہ حسن سلوک و اخلاص اور اس بے پناہ شفقت وعنایات کو دیکھ کر امت مسلمہ کے اسلاف واکابرین کے دور کی یاد تازہ ہوگئی اور آپ کے اس پُرخلوص جذبہ اخوت میں ان کے اخلاق حسنہ کا عکس جمال اور ان کی سیرت وکردار کے عملی نمونے نظر آرہے ہیں۔ معلوم نہیں حضرت پروفیسر صاحب اور ان کے رفقاء کار کو میری دیرینہ دلی تمنا کی بھنک باوجود طویل فاصلے کے کیسے پہنچ گئی؟ لیکن یہ حق ہے خلوص ومحبت میں برقی تاثیر ہوتی ہے حضرت یوسف علیہ السلام کے پیراہن کی خوشبو مصر سے حضرت یعقوب علیہ السلام کو کنعان میں محسوس ہوتی تھی۔

ایسے ہی خلاف عادت امور کو کشف و کرامات کہا جاتا ہے۔ بہر حال یہ چند سطور بطور شکر و امتنان کے طور پر حاضر خدمت ہیں باقی آپ کے اس احسان و حسن عمل کا حقیقی اجر وصلہ تو مالک حقیقی ہی دے گا۔ دست بدعا ہوں اللہ تعالیٰ اس دینی کاروان (ادارہ) کو، سالار کارواں کو اور دیگر تمام متعلقین کو دائمی ترقیات ولازوال برکات وثمرات سے نوازے۔ آمین

مولوی محب اللہ ترابی

(دارالعلوم قاضی حسام الدین، کوہاٹ، سرحد)

☆

فقد وصل الي من حضرتكم العالية الكتاب المنيف المسمى باسمه الشريف "جهان امام ربانی" الذی قامت بتاليفة وطباعة ادارة الامام الربانی (امام ربانی فانونڈیشن) التی تحت الاشراف الشيخ الفاضل المحسن الاكرام علی جماعة نقشبندية مجددية مولانا ووالانا بروفيسر الدكتور محمد مسعود احمد لازالت شموس فيوضات البازغة. ففرحت بوصوله وسط العنه غايت الفرح وقد وفقهم الله تعالیٰ توفيقاً عظيماً وفتح الله عزو جل فتحا مبينا حيث اختار واموضوعا جوهريا وروحنيا تحتاج اليه الامة المسلمة عامة والامة الجماعة الصوفية النقشبندية المجددية خاصة في الظروف الراهنة وبذلوا في جمع سيرة الامام الاكرام المحبوب السبحانی الغوث الصمدانی الامام الربانی الشيخ احمد الفاروقی السرهندی مجدد الف ثانی رحمة الله تعالیٰ عليه ونظم الدرر الفريدة في سلک التاليف والطباعة جهودا مشكورة مأجورة فيها فقد طلع هذا البدر التام في الليل الادلهم علی سيرة الامام الاكرم. وان الامة المسلمة عامة والامة الروحانيه خاصة وهونا لمنتكم العاليه. ارجو من الله عز و جل قبول مساعيكم الجميلة في خدمة طريق الروحانية.

والله اسأل مزيد توفيق في هذه الطريق المستقيم وينفع به الامة المحمدية انه سميع مجيب الدعوات وصلی الله تعالیٰ علی خير خلقه واشرف رسله وخاتم انبيائه وعلی اله وصحابه اجمعين الطيبين الطاهرين.

مولانا محمد جمیل احمد قادری

(لورالائی، بلوچستان)

☆

آپ کی تحریر کردہ کتب دنیا بھر میں پہنچ کر ان سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں، اس وقت آپ کے زیر سرپرستی تصوف اور امام مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے تمام پہلوؤں پر ایک جامع شاہکار انسائیکلو پیڈیا ''جہان امام ربانی'' نے شایع ہو کر خاص و عام میں قبولیت حاصل کی، اہل علم نے اس سے استفادہ کر کے قابل ستائش قرار دیا۔ (محررہ ۳۰ر اکتوبر ۲۰۰۵ء)

مولانا محمد اقبال سعیدی

(مدرس جامعہ نعمانیہ رضویہ، سیالکوٹ)

☆

آپ کی طرف سے خوشخبری نے واقعۃً خوش کیا کہ آپ نے (جہان امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ) کی اشاعت کا عظیم الشان بیڑا اٹھایا ہے فقیر حقیر دعا گو ہے کہ جن کرنام کو عام کر رہے ہو قدم قدم پر وہ آپ کا کام آسان بناتے جائیں اور تمہیں اور ہمیں خدا سے ملواتے اور بخشواتے جائیں اور خدا کرے کہ شمع رسالت کے ہزاروں پروانے اور فیضان مجددی کے لاکھوں دیوانے تمہارے قدم بقدم ہو جائیں فقیر آپ کے تمام رفقاء کار کو اس انوکھی اور نرالی کاوش کی کامیابی پر ہدیہ تبرک پیش کرتا ہے اگرچہ فقیر کے ہاتھ میں غزالی زماں رازی دوراں امام عاشقاں السید احمد سعید شاہ کاظمی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا دامن رحمت ہے مگر برصغیر پاک و ہند میں وہ کون سا مسلمان ہے جو محبت و عقیدت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مرۃ بعد اخری سے خالی ہو اور کاظمی کریم کی عقیدتوں سے تو آپ خوب واقف ہو گئے۔

مفتی محمد نصیر الدین نصیر

(جامعہ سلطانیہ، شورکوٹ ضلع جھنگ)

☆

آپ جناب کی کاوش کے متعلق پڑھکر بہت زیادہ فرحت و انبساط ہوئی۔ عالم اسلام کی اس بے مثال شخصیت حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی گراں مایہ خدمات اب تک اس امت پر فرض چلی آ رہی تھیں

کہ آپ نے اس جدوجہد کے ذریعے امت مسلمہ پر عموماً اور اہالیان سلسلہ نقشبندیہ پر خصوصاً احسان عظیم فرما کر اس فرض سے سبکدوش کیا۔

پیر طریقت مولانا احمد قدر القادری

(امیر جماعت اہلسنت حیدرآباد حلقہ ۴۹، سندھ)

☆

رسالہ ضیاء الاسلام کی وساطت سے ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ'' کی تکمیل و اشاعت کا پتا چلا اس عظیم کام کی تکمیل پر مبارکباد۔ اتنا بڑا کام ہر کسی کے بس کی بات نہیں یہ آپ پر رب العزت کا خاص کرم ہے اور آپ کے مشائخین سلسلہ کی خاص توجہ ہے جو اس کی تکمیل آپ کے دست مبارک سے ہوئی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مفتی محمد خالد مجددی

(مہتمم، جامعہ فاطمۃ الزہرہ، گوجرانوالہ)

☆

ماہنامہ رضائے مصطفیٰ میں آپ کے ادارہ کی شائع کردہ کتاب بنام جہان امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا اشتہار پڑھا۔ انتہائی خوشی ہوئی کہ آپ نے ایک کام سرانجام دیا ہے اور یہ خوبصورت انسائیکلوپیڈیا ترتیب دلوا کر سلسلہ مجددیہ پر احسان فرمایا ہے۔

علامہ حافظ اللہ دتہ نقشبندی مجددی

(مدرس جامعہ رضویہ نورالاسلام، عارف والا اضلع پاکپتن)

☆

ہمیں بے حد فرحت محسوس ہوئی جب کہ ہم نے پڑھا کہ آپ، محبوب سبحانی، قندیل نورانی حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات وواقعات زندگی وفضائل وکمالات، افکار ونظریات، تبلیغ وارشادات، مکتوبات ومصنفات، اولاد واحفاد، خلفاء کبار، اور اولیاء نقشبندیہ مجددیہ پر تحقیقی مقالات کا، انسائیکلوپیڈیا جہان امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ شائع فرمانے کی سعی جمیلہ فرما رہے ہیں، ہمیں

بہت ہی مسرت قلبی ملی کہ اس حوادث کے دور میں آپ ایسا کارنامہ حسین سرانجام دینے کی سعادت حاصل فرمارہے ہیں۔جس سے جہالت و برائی کا خاتمہ اور شان اولیاء کاملین کے عقیدت مندان کے عقائد کو پختگی وشائستگی اور ایمان وایقان کو مزید پزیرائی حاصل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور امام ربانی فاؤنڈیشن کے تمام اراکین و معاونین ومحبین ومحسنین کو اس عظیم محنت شاقہ کے بدلے اجر عظیم اور سعادت دارین اور جزا کے دن امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ساتھ نصیب فرمائے آمین۔

مولانا حافظ شیخ محمد مہران قادری

(خطیب جامع مسجد، راؤتیانی ضلع سانگھڑ، سندھ)

☆

آج جلد ششم تک حرف بحرف مطالعہ کر چکا ہوں۔واللہ! آپ نے حق ادا کر دیا ہے۔جیسا عظیم کام تھا ویسا ہی آپ نے اس کو نبھایا ہے۔ہر پہلو سے اس کو سمیٹا گیا ہے۔سبحان اللہ جزاکم اللہ

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اپنے مرشدان عظام کی پیروی اور عشق عطا فرمائے۔آمین ثم آمین۔یہ ناچیز بندہ کن الفاظ سے آپ کا شکریہ ادا کرے۔الفاظ نہیں ملتے جو کہ لکھوں۔محبا! مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا ۱۹۷۷ء سے شوق تھا۔اب تک نہیں دیکھ سکا۔آپ نے کافی مواد کا مطالعہ کرادیا۔ماشاءاللہ یہ تو ایک بحر زخار ہے۔امید ہے کہ اب خود مکتوبات شریف ہی مل جائے گی۔تصوف سے شغف رہا ہے اس لیے ''فصوص الحکم'' کا شوق تھا۔نظریہ وحدۃ الوجود کی غلط تشریح سے اب ابن العربی علیہ الرحمۃ کے نظریہ وحدۃ الوجود سے میں بھی توبہ کرتا ہوں۔کافی تحریریں ملی تھیں پڑھی ہیں۔علامہ اقبال کے بال جبریل نے تو کئی دفعہ رلا دیا۔اللہ اللہ اقبال کو تو مجدد علیہ الرحمۃ نے اقبال کیا تھا۔

میرے مرحوم والد کم پڑھے تھے لیکن حافظہ تیز تھا۔ان سے حضرت باقی باللہ کا نام شاید پانچ چھے برس کی عمر میں سنا تھا۔اب بھی جب ''باقی باللہ'' کا اسم گرامی آتا ہے تو جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔میں سوچتا تھا یہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی اولاد سے کوئی بزرگ ہوں گے۔کیونکہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا شہرہ بچپن سے سن رکھا تھا۔مینیاری شریف میں حضرت صاحبزادہ غلام مجدد سرہندی علیہ الرحمۃ جو

کہ میرے والد مرحوم کے زمیندار سید حاجی ولی محمد شاہ (ڈگری) کے مرشد کریم تھے۔ان سے کئی دفعہ ملاقات ہوئی تھی ان سے بہت ہی متاثر ہوئے تھے۔

آپ سب حضرات کو اس عظیم کام کی دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دیتا ہوں۔جب ''قال الفاروقی السرہندی'' کے الفاظ پر پہنچا تو آنکھوں کے بند بے اختیار ٹوٹ پڑے اور آپ کے حق میں بے ساختہ دعائیہ کلمات نکلے۔اللہ تبارک وتعالیٰ آپ سب کو اور معاونین حضرات کو دارین میں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔آمین

مولانا محمد معاذ احمد صدیقی قادری

(جامع مسجد بہار بغداد، بفرزون، کراچی)

☆

رایت الکتاب "جهان امام ربانی" مع "نورٌعلیٰ نور" وطالعت بعض مقاماة فوجدته افرد فی موضوعه واعظم ماصنف فی سیرت الشیخ الامام احمد سرهندی المعروف بمجدد الف ثانی علیه الرحمة الربانی من الکتب المشهورة نفعاً واحسن منها ترتیباً واتم منها تحریرًا واکثر منها لجمع حالات الشیخ رحمة اللّٰه علیه ومناقبة وبیانات متعلقاته جمعاً. ذالک الکتاب لاریب انه کامل بل اکمل، بلٰی انه مستفیض بفیوض العلامة النهیر مسعود الملة دکتور محمد مسعود النقشبندی المظهری دامت فیوضهم وانه لمشتمل علی کثیرا من الفوائد والزوائد، وانه لمفید جد الکل الخواص وللعوام من المسلمات والمسلمین.

هذ اوحد فی محاسنة

لیس احد فی مقابله

رایت ان وضع هذالکتاب فی البیت و مطالعة بالاستیعاب لازم علی الفاضلین بالعلوم النقلیة والعالمین بالعلوم الشرعیة والراغبین عن الشرور الدنیویة والسالکین الی الحسنات الاخرویة.

مولانا محمد نجم الحسن نجم نقشبندی

(دربار عالیہ کمبوہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان، سرحد)

☆

امام ربانی مجدد الف ثانی اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ پر آپ کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ جس محنت اور جانفشانی سے بزرگوں کے حالات اکٹھے کیے گئے ہیں اور جس حسن ترتیب و تحقیق سے مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے فیوض و برکات اور شخصیت و فن کو جہان امام ربانی میں مرتب کیا گیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ یہ گراں قدر کتاب آنے والے دور کے محققین و مؤرخین کی رہنمائی میں یقیناً بہت اہم کردار ادا کرے گی۔

مولانا مجاہد عبدالرسول خان

(جامعہ جلالیہ، مغل پورہ، لاہور)

☆

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کے حوالے سے آپ کا یہ عظیم کارنامہ ہمیشہ داد تحسین حاصل کرتا رہے گا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے اہلسنت نے کافی تحریری و تقریری کام کیا۔ ان کی کتب کو عام کیا اور شخصیت کے اعتبار سے کافی حد تک تعارف کروایا۔ مگر حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف بعض واقعات اور چند کرامات کی حد تک تو تھا مگر اتنی تفصیل و تحقیق کے ساتھ غالباً اب تک کسی نے کوئی خاطر خواہ کام نہیں کیا تھا۔ یہ سعادت ہی سعادت ہے کہ آپ نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کے حوالے سے اتنا مواد پیش فرما دیا ہے۔ اور ہر جلد کو ''اقلیم'' کے نام سے اور ہر باب ''کشور'' کے نئے نام سے متعارف کروایا ہے۔ اور ہر جلد کے اول میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی نعت مبارک کو داخل فرما کر ذوق میں مزید اضافہ فرما دیا ہے۔ اور اقلیم اول میں تمام اقلیمات کا تعارف کشور سے دیکر کتاب کا مطالعہ اور معلومات کو آسان کر دیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کے ادارے کو مزید ترقی کی راہوں پر گامزن فرمائے۔

☆.....☆.....☆

سردار علی احمد خان

(معروف دانشور، لاہور) ☆

چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل دستاویز موسومہ بہ ''جہان امام ربانی'' مطالعہ سے گزری، مرتبین کی کاوش لائق تحسین ہے جنہوں نے اور یجنل ماخذات یعنی مخطوطات، مطبوعات اور مستند دستاویزات سے استفادہ کیا ہے۔ معلومات افزاء مقالوں نے کتاب مذکورہ نہایت اہم بنا دیا ہے۔ اور علم و فضل سے بھرپور یہ مجموعہ قاری کے لیے ایمانی تقویت کا باعث ہے۔ دور جدید کے معاشرے کے علمی اور روحانی ترقی کے سلسلے میں ''جہان امام ربانی'' ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ اس قابل مطالعہ پیشکش سے بہت سے قارئین اور محققین مستفید ہو رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے۔

فاضل اہل قلم اور ارباب دانش کی تحریریں بڑی دلنشیں اور خیال آفریں ہیں اور امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے توسط سے کتاب کا اجراء نہایت قابل قدر کارنامہ ہے مذکورہ تصنیف لطیف اس پرفتن دور میں کہ اغیار و اعداء نے ہماری دینی اور روحانی تمدن و تہذیب کو گھیر رکھا ہے اور نشر و انور شعائر دین کی گرفت ڈھیلی پڑتی جا رہی ہے یہ کتاب وقت کی اہم ضرورت ہے اس میں تصوف کے علمی، عملی، روحانی اور معنوی پہلو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرتبین و ناشرین کو جزائے خیر سے نوازے کہ انھوں نے حد درجہ مفید معلومات کا خزینہ جمع کر دیا ہے۔

سراپا کہ مملو زِ دُرِ دَری است
مشرف نامہء احمد سرہندی

کتاب کے مطالعہ کے دوران اور بعد میں میرا تخیل برابر سرہند شریف اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی جانب پرواز کرتا رہا اور ہاتھ حضرات نقشبندیہ کے لیے دعائے خیر کثیر کے لیے اُٹھے رہے۔

مغیث جہاں سرور اتقیا
کہ خاک درِ روضہءِ عنبر است
ک

فیل نجات است خاکِ درش
کہ باراں از آں فیض رحمانی است
ہرآں کس کہ دارد تولا بدو
نرنجد گہی حق تعالیٰ ازُو

(محررہ: ۲۰ ذی القعدہ ۱۴۲۶ھ/ ۵ دسمبر ۲۰۰۵ء)

سید انور علی ایڈووکیٹ

(آن ریکارڈ سپریم کورٹ آف پاکستان، کراچی، سندھ، پاکستان)

☆

تعارف: پاکستان کے معروف مصنف و محقق جنہوں نے انگریزی میں قرآن کریم کی عظیم تفسیر قلم بند کی، کتب احادیث اور کتب فقہ کے انگریزی میں ترجمے کیے اور انگریزی میں اسلامی موضوعات پر متعدد کتابیں لکھیں۔

(۱)

"Jahan-e-Imam Rabbani" is an extra ordinary contribution of Professor Dr. Muhammad Masud Ahmed to the Literature relating to the life and Services of Hazrat Mujaddid Alf-e-Sani for the cause of Islam.

Professor Dr. Muhammad Masud Ahmed is a Prominenrt Muslim Mystic, scholar and writer of the present era, He already has to his credit hundreds of books and articles on Islamic Topics of which some have also been included in the Encyclopaedia of Islam. On the life and works of the great Muslim Mystic, scholar and writer of the twentieth century A.D. Imam Ahmed Raza Khan of Bareily, Professor Dr,

Muhammad Masud Ahmed is an authority and is generally known as the "Mahir-e-Rizwiyaat". In fact through his writings he has introduced Imam Ahmed Raza Khan to the world at large, and it is due to his efforts that in many prominent Universities of the world research work is going on the life and works of Imam Ahmed Raza Khan.

"Jahan-e-Imam Rabbani" is an encyclopaedic compilation in 9 volumes. Volumes 1 to 6 and 8, named as "Aqaleem", each divided in five sections, known as "Kishwar", contains the opinions and articles of great Mystics and scholars on the life and services of Hazrat Muaiddid Alf-e-Sani, volume 7 contains pictures of tombs, mosques and other sacred places, and is named as "Noorun Ala Noor" and volume 9 contains an Index of all the volumes as well as opinions of the learned one's. So far volumes 1 to 7 have been published, and volumes 8 and 9 are under print.

Volume 1 deals with the forecasts relating to the birth of Hazrat Mujaddid Alf-e-Sani before his birth, and the tributes paid to him by religious personality during his life time. It explains Mysticism and gives the narrations about Hazrat Abu Bakar Siddique, the first worthy Caliph of the Holy Prophet (peace be upon him), to whom the Naqshbandia Order owes its origin. It also speaks about many Mystics of the Naqshbandia Order, particularly Hazrat Khawaja Bahauddin Muhammad Naqshband who gave naqshbandia order the form of an institution and is accordingly known as

its founder as well as Hazrat Baqi Billah the spiritual teacher of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani. There are also details regarding Sarhand, the birth place of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani as well his life history. In this volume there is also an Introduction by Professor Dr. Muhammad Masud Ahmed himself which elaborately deals with the life and mission of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani, his influence on the world at Large, the services rendered by his followers for the cause of Islam through the Naqshbandia Order, and the books written on him.

Volume 2 deals with the Literary and spiritual knowledge and services of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani,and also gives his views about Mysticism, Fiqah, Mujiddadiyat, Qayyumiat and Wahdatul Wujood which was introduced by Ibnul Arabi.

Volume 3 deals with his spiritual status, his veiws about the belief in "Khatm-e-Nubawwat" refutation of "Rawafiz", importance of the "Aimmah", as well as the Ulama, It also contains his sayings, spiritual miracles and practices.

Volume 4 deals with the history of the Sub-Continent, the influence of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani,on the Mughal Emperors, and the development of two nation theory. It also gives the narration about his death and also makes mention of his descendants and Mystics of his time.

Volume 5 deals with those of his descendants and followers who played important role in the propagation and expansion of his Mystic order, particularly Mirza Mazhar Jane

Janan, Shah Ghulam Ali and Shaikh Khalid. It also deals with his "Maktubaat" and their Translations, his influence on Imam Ahmed Raza Khan and Allama Iqbal, and his views about Imam Abu Hanifah and Hazrat Ghosal Azam Shaikh Abdul Qadir Jeelani.

Volume 6 deals with the spiritual infunence of the Naqshbandia order in the "Arab and Ajam" and the life and services of Naqshbandia Mystics in these countries.

Volume 7, as stated earlier, contains pictures of tombs and other sacred places.

Volumes 8 and 9 are under print.

Hazrat Mujiddid alf-e-Sani was a great Muslim Mystic of the Naqshbandia order of the 10th and 11th centuries Hijrah.He was born in 971 A.H. at Sarhind in the progeny of Hazrat Umer the second worthy caliph of the Holy Prophet (peace be upon him). He got his early education of Quran, Hadees and Mysticism from his father Shaikh Abdul Ahad and other prominent teachers of his time, and finally from Hazrat Baqi Billah of Delhi and reached high status in Mysticism through him. He got prominence in the History of the Sub-Continent on account of his opposing the Un-Islamic activities of Akbar and Jehangir the two great Mughal Monarchs of the Sub-Continent of India and Pakistan.

In his early life Akber was a true Muslim. He used to follow the Islamic practices, make the call for prayers and offer reguler prayers, clean the mosque, respect the Ulama

and issue orders on basis of their "Fatwaas", appoint Muftees and Qazis, honour the Mystics, pass his time in meditations at Fatehpur Seekri near the "Khaniqah" of Hazrat Saleem Chisti (Serrat Mujiddid Alf-e-Sani, by Professor Dr. Muhammad Masud Ahmed).

But Later, under the influence of his Hindu wives, prominent Courtiers-Hindus as well as Muslims inculding Abul Fazal and Faizi, Akbar altogether changed and introduced " Deen -ilahi" a new religion which was a mixture of all religions, with the result that Un-Islamic practices were introduced. In short worship of the sun, fire, water, trees, stones and cowdung was started, "Qashqah" was applied "Zunnar" was worn, fleah of swine and dog was made lawful, cow slaughter was banned, wine drinking was allowed, adultery was permitted gambling was made lawful, "purdah" was banned, marriage between paternal and maternal cousins was disallowed, gold and silk were made lawful for men,"Jizyah" was abolished, beards were shaved, dead bodies were ordered either to be drowned in the rivers or burnt instead of burying, " Sajdah-e-Tazeemi"(prostration of repect) for the king was made obligatory for everybody, and so on (ibid).

After the death of Akber his son Jahangir also followed the same practices. He used to take part in the Hindu festivals, think the fire as the light of God, drink wine, declare the sun as "Nayyar-e-Azam" and the stars as reflection of the

light of God and respect them, adopt the Shia views under the influence of his Shia wife Noorjehan (ibid).

Akber tried his best to impose the "Deen-e-Ilahi"by force, and those of Ulama who opposed it, and issued "Fatwas" against it, were either imprisoned or put to death. But inspite of all this the people at large Muslims as well as Hindus, did not accept it, and among the courtiers of Akber also there were very few who had accepted it and followed the Un-Islamic commands of Akber. Most of the Courtiers were righteous and remained true to Islam and under the guidance of Hazrat BAqi Billah, tried to mend the king and prevail upon him to give up the Un-Islamic practices and re-establish the Islamic Shariah.

In these circumstances, after the death of Hazrat Baqi Billah in 1010 A.H., when many of the Ulama and Sufis kept silet and remained aloof, and many suffered on account of opposing the Deen-e-Ilahi. Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani, at the risk of his life and property, stood up to face the Deen-e-Ilahi and stop its unislamic practices, not at the point of sword but at the point of pen, through preaching and propagation of the Islamic Shariah. He wrote letters to the prominent courties of Akber, who were at heart true Muslims and had close relation with Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani, laying emphasis on strict following of Isalm, and asking them to make the king realise the importance of Islam and give up the Un-Islamic practices. In this connection, Shaikh Farid Bukhari, Qleej Khan, Mirza

Aziz Kokaltash, Khan-e-Azam, Merran Sadar Jehan and Abdul Rahim Khan Khan-e-Khanan, at the instance of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani did their best, and it is said that, to some extent, the atmosphere was changed.

In 1014 A.H. Akber died and his son Jehangir became the king. In order to mend the ways of Jehangir also and to make him inclined towards Islam, Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani,continued his mission and through his letters laid emphasis on the Courtiers of jehangir to make him understand the importance of Islam and give up the Un Islamic practices. In this connection, Jehangir's prominent courtiers Shaikh Farid Bukhari, Jabbar Khan, Hakeem Fatehullah, Khan-e-Khanan , Kan-e-Azam, Mirza Qaleej Beg, Lala Beg, Sadar jehan, Khan Jehan, Sikandar Khan Lodhi, Bahadur Khan and Khizr Khan, played the important role, and under the guidance of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani,succeded in bringing Jehangir to the right path.

But before the final sucess could be achieved, some of the evil-minded enemies of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani,also infected the mind of Jehangir against him and he was summoned by the King to his court to clear his position in respect of the allegations that had been made against him. He came to the court and answered each and every allegation, but since, while entering the court he had not offered the prostration of respect for the king, the enemies prevaded upon the king and he put him in Jail in the fort of

Gwalyar, and also confiscated all his properties. Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani, remained in Jail for one year. But this proved to be a blessing for him. In the jail many evil ones repented at his hands and became righteous ones. There also arose un-easiness among the people and he, by his letters, calmed them down and stopped them from standing against the king, when all this came to the knowldge of Jehangir, he realised his fault, repented and freed him from the confinement, became his follower and requested him to stay with him. This also gave him the chance to himself mend the king, with the result that the king finished the prostration of respect for king, allowed the cow slaughter, started building the mosques, made the Sunni Hanfi Fiqah as the law of the country, appointed the Ulama so that all matters could be decided according to the Islamic shariah,. Thus the whole atmosphere was totally changed in favour of Islam and Deen-e-Ilahi was finished for ever.This continued during the rein of shahjehan and reached its climax in the days of Aurangzab. All this was due to the endeavour of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani and after him, his worthy sons.

Besides changing the hearts of the King and his courtiers, and reviving the Islamic way of life, Hazrat Mjiddid Alf-e-Sani also used his pen against the Un-righteous Ulama and Sufees, misguided intellectualist, enemies of the Ahle Sunnat, and the holy prophet (peace be upon him), the Ghair Muqallids, the oponents of Hanafiah, and the Bidaat

(innovations). By opposing the Deen-e-Ilahi Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani also made unsuccessful the attempt to merge Islam in Hinduism, and thus laid the foundation of Two-Nation theory which ultimately became the slogan of the Indian Muslims and resulted in the achievement of Pakistan.

Due to his extra -ordinary services for the cause of Islam in the sub-continent, Hazrat Alf-e-Sani was declared as Reviver of Isalm for the next one thousand years, and from time to time, the ulama, the sufees and the scholars have been acknowledging his high status in Mysticism and his unique services, and paying tribute to him as reviver of Islam through their opinions and writings, which have been published in large number of books and journals.

Professor Dr. Muhammad Masud Ahmed deserves high commendation that, inspite of his old age, after completing hundreds of his other pen-works, he undertook to put together all those opinions and writings in the form of an Encyclopaedic Compilation, and with the assistance of his worthy son Abus Surur Muhammad Masrur Ahmed, and able followers Maulana Jawed Iqbal Mazhari and Dr. Iqbal Ahmed Akhter Qadri, succeeded in competing this gigantic adventure, and named it as "Jahan-e-Imam Rabbani" and in fact, it is a "Jahan" or a "world", not of persons but of ideas, thoughts, opinions, historical facts and expressions in appreciation and acknowledgement of the extra-ordinary services of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani, also known as

Imam-e-Rabbani, as well as his worthy sons and followers, for re-establishment of the Islamic Shari'ah in the sub-continent after the attempt of Akber and Jehangir to replace it by Akber's religion Deen-e-Ilahi.

This unique compilation will, on one hand, always serve as a Munumental work on the life and service of Hazrat Mujiddid Alf-e-Sani, and on the other hand, it will also keep the name of Professor Dr. Muhammad Masud Ahmed alive in the annals of Islamic History. (محررہ: ۳ر دسمبر ۲۰۰۵ء)

(۲)

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی زندگی اسلام کی خاطر ان کی خدمات کے متعلق تحقیقی مواد میں ''جہان امام ربانی'' پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کا ایک غیر معمولی کارنامہ ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب موجودہ دور کے بڑے ممتاز مسلم روحانی بزرگ، عالم اور مصنف ہیں۔ اسلامی موضوعات پر ان کی سیکڑوں کتب اور مقالہ جات موجود ہیں جن میں بعض Encyclopaedia of Islam میں بھی شامل کی گئی ہیں، بیسویں صدی کے عظیم مسلم روحانی بزرگ، عالم اور مصنف امام احمد رضا خاں بریلوی کی زندگی اور کارناموں پر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی ذات کو حرف آخر تسلیم کیا جاتا ہے اور آپ ماہر رضویات کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ درحقیقت آپ کی تحریروں کے ذریعے ہی پوری دنیا میں امام احمد رضا خاں کا تعارف ہوا اور آپ ہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ دنیا کی کئی ممتاز جامعات میں امام احمد رضا خاں کی زندگی اور کارناموں پر تحقیقی کام ہو رہا ہے۔

''جہان امام ربانی'' نو جلدوں پر مشتمل انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جلد اول تا جلد ششم اور آٹھویں جلد کو ''اقالیم'' کا نام دیا گیا ہے ہر جلد پانچ حصوں پر مشتمل ہے جنہیں ''کشور'' کہا گیا ہے۔ ان جلدوں میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی حیات اور خدمات کے متعلق عظیم صوفیہ اور علماء کے تاثرات اور مقالات شامل ہیں۔ نویں جلد میں تمام جلدوں کی فہرست اور مختلف فضلاء کے تاثرات موجود ہیں۔ اب تک پہلی سات جلدیں شائع ہو چکی ہیں جبکہ آٹھ اور نو زیر طبع ہیں۔

جلد اول میں حضرت مجدد الف ثانی کی پیدائش سے پہلے ان کی پیدائش کے بارے میں پیش گوئیوں نیز ان کے دور حیات میں مذہبی اشخاص کی جانب سے ان کو پیش کردہ خراج عقیدت کا بیان ہے۔ اس میں تصوف کی وضاحت کی گئی ہے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے خلیفہء راشد ہیں اور جن سے سلسلہء نقشبندیہ کی ابتداء ہوئی، کے متعلق تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ اس میں سلسلہ نقشبندیہ کے متعدد صوفیہ بالخصوص حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند علیہ الرحمتہ جنہوں نے سلسلہ نقشبندیہ کو ایک ادارے کی شکل دی اور جو اس کے بانی کہلاتے ہیں نیز حضرت باقی باللہ جو حضرت مجدد الف ثانی کے روحانی پیشوا تھے، کا تفصیلی بیان ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمتہ کی جائے پیدائش سرہند کے بارے میں تفصیلات اور آپ کی سوانح حیات رقم کی گئی ہے۔ اس جلد میں پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی جانب سے پیش لفظ بھی موجود ہے جس میں حضرت مجدد الف ثانی کی زندگی اور مشن، سارے عالم پر ان کے اثرات، ان پر لکھی گئی کتب اور اسلام کے لیے سلسلہ نقشبندیہ کے ذریعے ان کے مریدین کی خدمات کا تفصیلی بیان ہے۔

جلد دوم میں حضرت مجدد الف ثانی کے ادبی اور روحانی علم اور خدمات کا ذکر ہے نیز تصوف، فقہ، مجددیت، قیومیت اور وحدۃ الوجود (جو ابن عربی نے پیش کیا تھا) کے بارے میں ان کے تاثرات پیش کیے گئے ہیں۔

جلد سوم میں ان کے روحانی مرتبہ اور عقیدہء ختم نبوت، رد روافض اور ائمہ وعلماء کی اہمیت کے بارے میں ان کے خیالات کا ذکر ہے نیز اس میں ان کے اقوال، روحانی کرامات اور معمولات کا بیان ہے۔

جلد چہارم میں برصغیر کی تاریخ، مغل بادشاہوں پر حضرت مجدد الف ثانی کے اثرات اور دو قومی نظریہ کا ارتقاء پیش کیا گیا ہے اس میں آپ کی وفات کی تفصیلات، آپ کے جانشین اور خلفاء اور اس دور کے صوفیہ کا بھی بیان ہے۔

جلد پنجم میں آپ کے ان خلفاء اور مریدین کا تذکرہ ہے جنہوں نے صوفیانہ سلسلے کی ترویج واشاعت میں اہم کردار ادا کیا بالخصوص مرزا مظہر جان جاناں، شاہ غلام علی اور شیخ خالد کردی۔ اس میں آپ کے مکتوبات اور ان کے تراجم، امام احمد رضا خاں اور علامہ اقبال پر آپ کے اثرات اور امام ابو حنیفہ و حضرت غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی علیہم الرضوان کے بارے میں آپ کے تاثرات کا بیان ہے۔

جلد ششم میں عرب وعجم پر سلسلہ نقشبندیہ کے روحانی اور ان ممالک کے صوفیہ نقشبند کی حیات اور خدمات کی تفصیل ہے۔ جلد سات میں مزارات اور دیگر مقامات مقدسہ کی تصاویر ہیں اور جلد آٹھ اور نو زیر طبع ہیں۔

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ دسویں اور گیارہویں صدی ہجری میں سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم روحانی بزرگ تھے۔ آپ کی پیدائش ۱۵۷۱ء میں سرہند میں ہوئی، آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ نے قرآن، حدیث اور تصوف کی ابتدائی تعلیم اپنے والد شیخ عبد الاحد اور اس دور کے ممتاز اساتذہ سے حاصل کی اور بالآخر دہلی میں حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے ذریعے تصوف میں درجہ کمال کو پہنچے۔ تاریخ میں آپ کی وجہ شہرت اکبر اور جہانگیر (جو برصغیر پاک وہند کے دو بڑے مغل شہنشاہ تھے) کی غیر اسلامی سرگرمیوں کی شدت سے مخالفت تھی۔

ابتدائی زندگی میں اکبر ایک سچا مسلمان تھا۔ وہ شعائر اسلامی پر عمل کرتا، اذان دیتا، پابندی سے نماز پڑھتا، مسجد میں صفائی کرتا، علماء کی عزت کرتا اور ان کے فتاوی کی روشنی میں احکام جاری کرتا، صوفیہ کا احترام کرتا اور اپنا وقت فتح پوری سیکری میں حضرت سلیم چشتی کی خانقاہ کے نزدیک مراقبہ میں گزارتا۔ (سیرت مجدد الف ثانی: ڈاکٹر محمد مسعود احمد)

تاہم بعد میں ہندو بیویوں اور ہندو مسلم درباریوں (جن میں ابو الفضل اور فیضی جیسے لوگ شامل تھے) کے زیر اثر اکبر مکمل طور پر بدل گیا اور اس نے دین الٰہی کے نام سے ایک نیا مذہب شروع کیا جو تمام مذاہب کا آمیزہ تھا۔ نتیجۃً غیر اسلامی شعائر کو فروغ ملا مختصراً یہ کہ سورج، آتش، پانی، درختوں، پتھروں اور گائے کے گوبر کی پوجا ہونے لگی، قشقہ لگایا جانے لگا، زنار پہنا جانے لگا، کتے اور خنزیر کے گوشت کو جائز قرار دیا گیا، گائے کی قربانی پا پابندی لگا دی گئی، شراب نوشی جائز ہو گئی، بدکاری کی اجازت دیدی گئی، جوا جائز قرار دیا گیا، پردے پر پابندی عائد کر دی گئی، چچا زاد، ماموں زاد بہن بھائی کے ساتھ شادی ناجائز قرار دے دی گئی، مردوں پر سونے اور چاندی کو حلال کر دیا گیا، جزیہ ختم کر دیا گیا، داڑھیاں منڈا دی گئیں، مردوں کو دفنانے کی بجائے دریا میں بہانے یا جلانے کا حکم دیا گیا، بادشاہ کو سجدۂ تعظیمی ہر ایک پر لازم کر دیا گیا وغیرہ وغیرہ (ایضاً)

اکبر کی موت کے بعد اس کے بیٹے جہانگیر نے بھی اس طریقے کو جاری رکھا وہ ہندوؤں کے تہواروں کو مناتا، آگ کو نور الٰہی سمجھتا، شراب پیتا، سورج کو نیر اعظم قرار دیتا، ستاروں کو نور الٰہی کا عکس جانتا اور ان کی تعظیم کرتا، اس نے اپنی شیعہ بیوی نور جہاں کے زیر اثر شیعہ نظریات کو اپنا لیا۔ (ایضاً)

اکبر نے ''دین الٰہی'' کو طاقت کے ذریعے لاگو کرنے کی بھرپور کوشش کی اور وہ جنہوں نے اس کے خلاف فتوی دیا انہیں یا تو قید کر دیا گیا یا قتل۔ اس سب کے باوجود مسلمانوں اور ہندوؤں کی اکثریت نے غیر اسلامی احکامات پر عمل کیا۔ اکبر کے درباریوں میں بھی ایسے کم ہی تھے جنہوں نے اسے قبول کیا اور اکبر کے غیر اسلامی احکامات پر عمل کیا۔ زیادہ تر درباری نیک اور سچے مسلمان تھے اور انھوں نے خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی راہنمائی میں بادشاہ کی اصلاح کی کوشش کی اور اسے غیر اسلامی شعائر چھوڑنے اور اسلامی شریعت کی احیاء نو کی ترغیب دی۔

ان حالات میں حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی وفات (۱۰۱۰ھ) کے بعد جبکہ علماء اور صوفیہ نے خاموشی اختیار کر لی تھی اور کنارہ کش ہو گئے تھے جبکہ متعدد علماء نے دین الٰہی کی پاداش میں صعوبتیں اٹھائیں، ایسے میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اپنی جان و مال کی پروا کیے بغیر ''دین الٰہی'' کے مقابلے میں کھڑے ہو گئے اور اس کے غیر اسلامی شعائر کو روکنے کے لیے انھوں نے تلوار کو نہیں قلم کی نوک کا سہارا لیا جس کے ذریعے انھوں نے غیر اسلامیر سوم کی تبلیغ و اشاعت کی۔ انھوں نے اکبر کے ممتاز درباریوں کو جو دل سے سچے مسلمان تھے اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ سے قریبی تعلق رکھتے تھے، مکتوبات تحریر فرمائے جس میں انھیں اسلام پر سختی سے عمل پیرا رہنے، اکبر کو اسلام کی اہمیت کا احساس دلانے اور اسے غیر اسلامی شعائر چھوڑنے پر مجبور کرنے کی تلقین کی۔ اس معاملے میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ترغیب پر شیخ فرید بخاری، مرزا قلیچ خاں، مرزا عزیز کوکلتاش، خان اعظم، میر اں سردار جہاں عبد الرحیم خان خاناں نے بھرپور کوشش کی اور یہ کہا جاتا ہے کہ ماحول میں قدرے تبدیلی آئی۔

۱۰۱۲ھ میں اکبر کا انتقال ہوا اور اس کا بیٹا جہانگیر بادشاہ بنا۔ جہانگیر کے اطوار کی اصلاح کرنے کے اور اسے اسلام کی طرف راغب کرنے کی خاطر حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اپنا مشن جاری رکھا۔ انھوں نے اپنے مکتوبات کے ذریعے جہانگیر کے درباریوں پر زور دیا کہ وہ اسے اسلام کی اہمیت کا احساس دلائیں اور غیر اسلامی شعائر کو ترک کرنے کی ترغیب دیں۔ اس معاملے میں جہانگیر کے نمایاں درباریوں

میں شیخ فرید بخاری، جبار خاں، حکیم فتح اللہ، خان خاناں، خان اعظم، مرزا تقلیج بیگ، لالہ بیگ، سردار جہاں، خاں جہاں، سکندر لودھی، بہادر خاں اور خضر خاں نے اہم کردار ادا کیا اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی رہنمائی میں جہانگیر کو صحیح راستے پر ڈالنے میں کامیاب ہوئے۔ لیکن حتمی کامیابی حاصل ہونے سے قبل حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے کچھ دشمنوں نے جو شری ذہن رکھتے تھے، جہانگیر کے ذہن کو پراگندہ کر دیا۔ اس نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کو دربار میں بلوایا کہ وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کی صفائی پیش کریں آپ دربار میں تشریف لائے اور آپ نے ہر ہر الزام کی صفائی پیش کی تاہم کیونکہ آپ دربار میں داخل ہوتے وقت بادشاہ کو سجدۂ تعظیمی نہ کیا اس لیے بادشاہ نے دشمنوں کی باتوں میں آ کر آپ کو قلعہ کوالیار میں قید کر دیا اور آپ کا تمام مال و متاع ضبط کر لیا۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ ایک سال تک قید میں رہے تاہم یہ آپ کے لیے نعمت ثابت ہوئی، قید کے دوران بہت سے گناہ گار آپ کے ہاتھ پر تائب ہو کر صالح ہو گئے آپ کی قید پر عوام میں بے چینی پھیلی تاہم آپ نے مکتوبات کے ذریعے عوام کو اشتعال میں آنے اور بادشاہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے سے منع کیا۔ جب یہ معاملہ جہانگیر کے علم میں آیا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا، وہ تائب ہوا اور آپ کو قید سے آزاد کر کے آپ کا معتقد ہو گیا اور آپ سے ساتھ رہنے کی درخواست کی۔ اس سے آپ کو جہانگیر کی اصلاح کا موقع ملا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بادشاہ نے سجدۂ تعظیمی متروک کرا دیا، گائے کے ذبح کی اجازت دی، مساجد کی تعمیر کرائی، سنی حنفی فقہ کو ملک کا قانون بنا دیا، تمام معاملات کا فیصلہ اسلامی شریعت کی روشنی میں کرنے کے لیے علماء کا تقرر کیا۔ اس طرح پورا ماحول اسلام کی موافقت میں بدل گیا اور دین الٰہی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو گیا۔ یہ ماحول شاہجہاں کے دور میں جاری رہا اور اورنگ زیب کے دور میں عروج پر پہنچا۔ یہ انقلاب حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اور آپ کے بعد آپ کے صاحبزادگان کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ تھا۔

بادشاہ اور اس کے درباریوں کے قلوب کی اصلاح اور اسلامی طریقہ حیات کے احیاء کے ساتھ ساتھ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اپنا قلم علماء سو، صوفیاء بد، گمراہ فضلا، اہل سنت اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنان، غیر مقلدین، (حنفیہ کے مخالفین) اور بدعات کے خلاف استعمال کیا۔ دین الٰہی کی مخالفت کے ذریعے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اسلام کو ہندو مت میں ملا دینے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا اور دو قومی نظریہ کی بنیاد ڈالی۔ جو آگے چل کر مسلمانوں کا نعرہ بن گیا اور آخر کار تشکیل

پاکستان کی وجہ بن گیا۔ برصغیر میں اسلام کی خاطر اپنی غیر معمولی خدمات کی بنا پر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو اگلے ہزار سال کا مجدد مقرر کر دیا گیا۔ وقتاً فوقتاً علماء، صوفیہ اور فضلاء تصوف میں آپ کے مرتبہ کمال اور گراں قدر خدمات کا اعتراف کرتے آئے ہیں۔ اور اپنے تاثرات اور تحریروں میں جو متعدد کتب اور مجلوں میں شائع ہوئیں آپ کو مجدد اسلام کے طور پر خراج عقیدت پیش کرتے رہے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد لائق صد تحسین ہیں کہ اپنی سیکڑوں تصانیف مکمل کرنے کے بعد اس ضعیف العمری میں آپ نے ان تاثرات اور خیالات کو ایک انسائیکلوپیڈیا کی شکل میں تالیف کیا۔ آپ نے اپنے گرامی قدر صاحبزادے ابو السرور محمد مسرور احمد اور لائق مقلدین مولانا جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کی معیت میں اس عظیم مہم کو سر کیا اور اسے جہان امام ربانی کے نام سے موسوم کیا۔ درحقیقت یہ جہان ہی ہے افراد کا نہیں نظریات کا، خیالات کا، تاثرات کا، تاریخی حقائق اور اظہار آراء کا جو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ ان کے صاحبزادگان اور معتقدین کی برصغیر میں اسلامی شریعت کی جگہ ترویج کی گئی اکبر اور جہانگیر کی سازش کے مقابلے میں کیں۔

یہ منفرد تالیف ایک طرف حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی حیات اور خدمات پر ہمیشہ ایک تاریخی یادگار شاہکار کا کردار ادا کرے گی، دوسری طرف اسلامی تاریخ کے دریچوں میں پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کا نام ہمیشہ زندہ رکھے گی۔ (انگریزی سے اردو ترجمہ: ڈاکٹر صفی الدین مسعودی)

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

(نگران مرکزی مجلس رضا، لاہور)

☆

''جہان امام ربانی'' کی ترتیب و اشاعت اتنا بڑا کارنامہ ہے جو پوری صدی پر حاوی رہے گا۔ اور حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے علمی اور روحانی فیضان کو بکھیرتا رہے گا۔ سات مجلدات پر مشتمل یہ انسائیکلوپیڈیا سارے کا سارا نور علیٰ نور ہے۔ آپ نے ایک طرف حضرت سیدی مجدد الف ثانی کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے، اور دوسری طرف خیابان نقشبندیت اور گلستان مجددیت کے گلہائے رنگا رنگ چار دانگ عالم میں پھیلا دیے ہیں۔ میں کن الفاظ میں آپ کو ہدیہ تبریک پیش کروں اور کن الفاظ میں نذرانہ عقیدت پیش کروں۔ اور کن الفاظ میں بیان تشکر ادا کروں۔ آپ نے، آپ کے احباب نے، آپ

کے معاونین نے جس قابلیت سے ''جہان امام ربانی'' کو مرتب کیا، اس پر جتنی داد دی جائے کم ہے، پھر آپ حضرات نے جس کشادہ دلی سے اسے اہل علم وفضل میں تقسیم کیا اس کی مثال اس زمانہ میں نہیں ملتی، لوگ مختلف انداز میں دینی لٹریچر شائع کر کے مفت تقسیم کر رہے ہیں عالم اسلام کی کئی انجمنیں، پاک وہند کے کئی ادارے اعزازی طور پر لٹریچر شائع کر رہے ہیں، مگر آپ نے جس انداز سے اسے اہل محبت میں پھیلایا ہے اسے دیکھ کر لب حیران ہیں۔

خوباں شکستہ رنگ تجمل ایستادہ اند

میں کراچی میں تقریب رونمائی پر حاضر نہ ہوسکا اور آپ کی زیارت سے محروم رہا مگر جو لاہور میں تقریب رونمائی ہوئی ماشاء اللہ اہل علم وفضل خصوصاً مجددی اور نقشبندی اسکالرز قطار در قطار نظر آئے، مقالے پڑھے گئے اظہار خیال کیا گیا حوصلہ ہوا کہ اس ملک میں نقشبندی اہل علم کی کمی نہیں صرف یہ بکھرے بکھرے موتی، یہ کھلے کھلے غنچے اپنی اپنی جگہ موجود ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ آپ نے بہت عظیم الشان کام کیا اس کے اثرات دوررس ہوں گے اس کے اثرات دیرپا ہوں گے اس کے اثرات دل نشیں ہوں گے۔ فجزاک اللہ تعالیٰ خیر الجزاء (محررہ: ۱۷ مئی ۲۰۰۵ء لاہور)

محمد عالم مختار حق

(معروف نقاد، لاہور)

☆

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کے سلسلہ میں منعقدہ امام ربانی کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر صمیم قلب سے ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں، صاحبزادہ ابوالسرور محمد سرور احمد صاحب سے معلوم ہوا کہ جناب طبیعت کی ناہمواری اور جسمانی نقاہت کے سبب اس پروقار تقریب سعید میں شکت سے قاصر رہے۔ دعا ہے کہ مولائے کریم آپ کو صحت کاملہ وعاجلہ سے ہم کنار فرمائے اور آپ کو تادیر سلامت باکرامت رکھے تاکہ آپ امام ربانی انسائیکلوپیڈیا کی پیش کش کی آرزو بھی پوری کرسکیں وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

جہان امام ربانی اپنی نفاست، حسن طباعت، گیٹ اپ، جلد سازی اور ترتیب کے لحاظ سے ایسا بدیع المثال مرقع ہے جو تعریف سے بے نیاز ہے ہم نے ایک محاورہ پڑھ سن رکھا ہے کہ ''دیر آید درست آید'' مگر آپ نے شبانہ روز محنت سے اتنا بڑا پروجیکٹ کم سے کم مدت میں مکمل کر کے اس محاورہ کو مقلب کر دیا،

یعنی ''جلد آید درست آید'' ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔

صاحبزادہ صاحب نے میری بڑی عزت افزائی کی اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں خوش رکھے، میں ان کا سپاس گزار ہوں۔ (محررہ: ۲۵/اپریل ۲۰۰۵)

شاہ انجم بخاری

(مدیر مجلہ المصداق، حیدرآباد، سندھ)

☆

سبحان اللہ! آپ کی سرپرستی میں صاحبزادہ سرور احمد دامت برکاتہم اور ان کی ٹیم نے تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس دینی وعلمی خدمت کو قبول فرمائے آمین۔ اور دارین میں اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین، مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہم اہل سنت پر تادیر قائم ودائم رکھے آپ کے وجود مسعود سے فیوضات حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق ارزانی فرمائے۔ (محررہ: ۵/جولائی ۲۰۰۵ء)

پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی

(سابق چیرمین، ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ، بلوچستان)

☆

تخلیق کائنات کے ساتھ اللہ جل شانہٗ نے انسان کی رہنمائی کے لیے ہر وقت کی ضرورت کے مطابق اپنے اولوالعزم انبیاء اور رسول بھیجے اور یہ سلسلہ ہدایت حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک جاری رہا۔ دین اسلام کی تکمیل کے بعد پھر کسی نبی ورسول کے اس دنیاء دنی میں بھیجے جانے کی ضرورت نہ رہی، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مخلوق خدا کو دین اسلام سے آشنا رکھنے کے لیے صحابہء کرام، ائمہ اہلبیت مطہرین، اولیائے عظام وعلماء ربانی کا سلسلہ چلا آرہا ہے جنہوں نے دین ابراہیمی وملت مصطفوی کی رہنمائی کو قرآن وسنت کی روشنی میں جاری رکھا ہوا ہے۔

وقت کی رنگا رنگ لہروں، مختلف مذاہب کے نافہم بکھیڑوں، مفکرین کے کوناکوں نظریات وآراء سے ہر معاشرہ اپنے اصل فکر وفلسفہ کو گرد آلود کر بیٹھتا ہے، اس لیے قدرت کی طرف سے ایک ایسی شخصیت کا ورود ہوجایا کرتا ہے جو دین خالص کا احیاء کرتا ہے اسے تازگی وجدت عطا کرتا ہے۔ پانچویں صدی ہجری میں

حضرت سید عبد القادر جیلانی محی الدین کا اور دسویں صدی ہجری میں حضرت سید احمد سرہندی مجدد الف ثانی کا ورود مسعود ہوا۔ مسلمانوں کے دورۂ مغلیہ پاکستان و ہند و افغانستان میں اکبر اعظم جیسا قوی باہوش بادشاہ مختلف فرقوں کے تنازعات اور فروعی الجھنوں میں ایسا الجھا کہ اس نے بالآخر سیاسی مقاصد کے لیے ایک نیا مذہب ''دین الٰہی'' ترتیب دیا۔ اکبر کا دین الٰہی اگر چہ صرف اس کے چند مقربین تک ہی کارفرما رہا مگر مستقبل میں عوام پر اس کے برے اثرات مرتب ہونے کے خدشات رونما ہو گئے تھے، دورۂ جہانگیری میں فرقے اور فتنے مزید بڑھے۔ اس نازک دور میں حضرت مجدد الف ثانی کا قدم باعث برکت و سعادت ہوا۔ انھوں نے اپنے صوفیانہ خطبات اور عارفانہ مکتوبات سے نہ صرف یہ کہ ایسے ماحول کو پاک کر دیا بلکہ دین اسلامی کا احیاء مشیت ایزدی کے مطابق کر دیا انھوں نے اپنے کلام و مواعظ سے کفر و دین کے درمیان بنیادی فرق کو بھی ظاہر فرما دیا جو آگے چل کر مسلمانوں کے معاشرہ کو غیر مسلم معاشرہ سے الگ مملکت قایم کرنے میں ممد ثابت ہوا۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے کلام و آثار اور زندگی پر ایک وقیع و دقیق کام کرنے کی اشد ضرورت تھی جیسے امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی اور مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور نے جہان امام ربانی مجدد الف ثانی انسائیکلو پیڈیا کی آٹھ ضخیم جلدیں شائع کر کے پورا کر دیا۔ اس سلسلہ میں دونوں اداروں کے منتظمین اور محققین و اہل قلم کو صمیم قلب سے مبارک دی جاتی ہے۔

اس شاندار کاوش پر مبارک ہو، میں نے ایک متلاشی حقیقت کی نظر سے ہر کشور علم و فن کو غور سے دیکھا تو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ سے متعلق تمام بنیادی عنوانات موجود تھے جن میں بالخصوص ان کے احوال ، ان کے مرشد حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کا تعارف، مجدد، فقہ، سلوک و تصوف پر آپ کے افکار، آپ کی خدمات، عقائد، ارشادات و مقامات پر سیر حاصل تذکرہ، مزید واقعات اخلاف و خلفاء و مشائخ سلسلہ، تصانیف و مکتوبات پر مضامین، مجدد و غوث الاعظم میں فکری و روحی قرب، مزید برآں سلاسل نقشبند کا تمام عالم میں اور بالخصوص پاکستان کے ہر صوبے میں ترویج پر معلوماتی مضامین دیکھے۔ سلسلہ مجددیہ نقشبندیہ سے متعلق مطالعہ کتب کے لیے کتابیات کی فہرست بھی بڑی مفید جمع ہو گئی ہے۔ بہر حال امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی نے جس طرح مواد کی تلاش و جمع آوری میں وسعت قلبی دکھائی ہے اسی طرح کتابوں کے کاغذ، کمپوزنگ، تزئین اور جلد بندی میں بھی پوری وسعت قلبی کا اظہار کیا ہے جس کے لیے تہ دل سے مبارک کے مستحق ہیں۔ (محررہ: ۲۸ نومبر ۲۰۰۵ء، کوئٹہ)

پروفیسر حافظ سید مقصود علی
(سابق پرنسپل، پاکستان گورنمنٹ کالج، خیر پور۔ سندھ)

☆

بعض ہستیاں ایسی ہیں جو محتاج تعارف نہیں ہوتیں بلکہ ان کا ذکر کرنے والا خود قابل تعارف بن جاتا ہے ان کی مقدس زندگیاں روح پرور تصورات، ایمان افروز افکار و اعمال سبق آموز بھی ہوتے ہیں اور سبق آمیز بھی، ان کی پاک زندگی میں ہدایت کا وہ نور ملتا ہے جس کے فیض سے زندگی کی راہیں روشن اور کامیابی و کامرانی کی منزل قریب تر ہوتی چلی جاتی ہے، یہ خدا تعالیٰ کے ہوتے ہیں اور خدا ان کا ہوتا ہے، ان نفوس قدسیہ کو اپنے معبود اور اعمال صالحہ کی بدولت رب کریم اپنے بندوں کے دل ان کی طرف جھکا دیتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

ان الذین امنو ا.....(مریم) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے محبت پیدا فرما دے گا۔

ان مقبولان بارگاہ الٰہی میں آفتاب ولایت، رہبر شریعت، پیر طریقت، مجدد ملت، اسلامی تعلیمات اور شعائر اسلام کے محافظ، فکری گمراہیوں کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں علم و عرفان کا روشن چراغ جس کی روشنی سے ظلمت شب ختم ہوئی اور رشد و ہدایت کا وہ سورج طلوع ہوا جسکی کرنوں سے گمراہوں کو ہدایت اور قرب رب اور اتباع مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی لازوال دولت ملی، یہ مقدس پاکباز اور بابرکت ذات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ہے جن کے بارے میں آپ کے مرشد کامل حضرت باقی باللہ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا!

''شیخ احمد سرہندی ایسا چراغ ہیں جن سے ایک جہان روشن ہوگا''۔

خالق کائنات نے ان حضرات کے راستے کو اپنا راستہ بتایا ہے جس پر چل کر ایک گناہ گار بندہ بھی قرب الٰہی اور اتباع مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اللہ کے ان نیک اور برگزیدہ بندوں کا ذکر اچھائیوں اور نیکیوں کے فروغ کا سبب بنتا ہے اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ خوبیاں عام ہوں بھلائیوں کی بالادستی ہو لوگوں کو دینی سکون اور اطمینان قلب کی دولت میسر ہو، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اللہ کے محبوبوں سے تعلق رکھیں ان کے ملفوظات، نظریات و خیالات اور آثار علمیہ سے استفادہ کریں، اگر وہ

حیات ہوں تو ان کی مقدس اور بابرکت صحبت سے فائدہ اٹھائیں۔

ادارۂ امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی قابل صد مبارکباد اور لائق تحسین ہے کہ اس نے شب و روز کی محنت شاقہ اور جہد مسلسل سے ۲ سال کے ایک مختصر وقت میں ساڑھے تین ہزار صفحات پر مشتمل حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے بارے میں اس قدر وسیع معلومات اکٹھی کر کے اس کو قارئین تک پہنچایا۔ یہ کام تائید الٰہی کے بغیر انجام نہیں دیا جا سکتا تھا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ شاید اس پیمانے پر جس لگن اور جذبے کے ساتھ جو کام بھی ہوا ہے وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے منفرد اور امتیازی حیثیت رکھتا ہے، حقیقت میں حضرت مجدد الف ثانی کی ذات بابرکات اتنی ہمہ گیر ہے کہ سیرت مبارکہ کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنا فرد واحد کے بس کی بات نہیں پھر بھی ہر فاضل مقالہ نگار نے اعلیٰ درجے کی فنی تحقیقات اور مستند مآخذ اور حوالوں سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے بارے میں اپنی نگارشات پیش کر کے بیسویں صدی کا ایک عالمانہ محققانہ انسائیکلوپیڈیا پیش کرنے میں ادارے کی مدد فرمائی ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے ذکر خیر کے ساتھ قارئین کو بے شمار دوسرے مشائخ نقشبند کے حالات و تعلیمات سے بھی آگاہی کا سنہری موقع ملا ہے۔

ہمیں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اور حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ کے نظریات اور تعلیمات میں بے حد مماثلت نظر آتی ہے دونوں نے سلف صالحین کے عقائد و افکار کی ترویج کی، دونوں نے شریعت و طریقت میں فرق روا رکھنے والوں کا محاسبہ کیا، دونوں نے اہل بدعت اور باطل فرقوں کے خلاف قلمی اور علمی جہاد کیا، دونوں نے گستاخان رسول، صحابہ اور اہل بیت کے دشمنوں کا تعاقب کیا، دونوں نے اپنے اپنے مکاتیب کے ذریعے حق و صداقت کا بول بالا کیا اور عوام و خواص کی اصلاح کا بیڑہ اٹھایا غرضیکہ دونوں نے ایک عظیم انقلاب برپا کیا اور دونوں نے کثیر تصانیف کا بیش بہا اور گراں قدر سرمایہ چھوڑا ، الغرض دونوں عالم اسلام کے آفتاب و ماہتاب ہیں۔

جہاں امام ربانی کی اشاعت و ترتیب اور دوسرے تمام امور دنیائے اہل سنت کے تاجدار سعادت لوح و قلم، ماہر رضویات، فخر ملت جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم کی ذاتی نگرانی میں سرانجام پائے ہیں یہ ادارے کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز اور عظیم سعادت ہے۔ روح حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ موصوف اور تمام مقالہ نگاروں، مرتبین، محققین سے کس قدر خوش اور مسرور ہوئی ہوگی۔ یہ چیز

بیان کرنے سے زیادہ محسوسات سے تعلق رکھتی ہے۔حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہیں جنہوں نے انسانوں کوسنوارا بنایا اور اپنے مولیٰ سے نزدیک کردیا۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے عقید تمندوں کی اس حقیری کوشش اور کاوش کوقبول فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کے علم وعمل میں برکت اور صحت وتندرستی عطا فرمائے جنہوں نے اپنی عمر عزیز کا گراں قدر سرمایہ اس کار خیر کے لیے وقف کردیا کہ فکر مجدد عام ہوجائے اور کوئی بھی متلاشی حق فیض مجدد سے محروم نہ رہے۔

پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی

(گورنمنٹ کالج،شکرگڑھ،پنجاب)

☆

سلام مسنون!حضرت علامہ محمد اقبال مظہری صاحب کا خط باصرہ نواز ہوا،انھوں نے یہ مژدہ جاں فزا سنایا کہ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی مزید تین جلدیں تیار ہورہی ہیں،گویا یہ دس جلدوں پر مبنی عظیم سرمایہ علم وعرفان ''تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ''کا منہ بولتا ثبوت ہوگا،اب اس عظیم کام پر مجھ جیسا بے مایہ انسان کیا تبصرہ کرے۔

کہ آپ اپنا تعارف ہوا بہار کی ہے

حضور والا!لوگ تو شاید اسی بات کو کرامت سمجھتے ہیں کہ آدمی ہوا میں اڑکر دکھائے،آگ پھانکے،پانی پر مصلے بچھا کر نماز ادا کرے،اس کی ایک نماز بیت المقدس میں ہوتی ہوتو دوسری کعبہ مشرفہ میں،میرے نزدیک یہ کمال تو ہے لیکن ہمارے مشائخ نقشبندیہ کے عظیم معیار ولایت میں اس سے بھی ہزاروں گنا زیادہ کمال استقامت کے ساتھ دین حنیف کی ترویج واشاعت میں مصروف عمل رہنا ہے،آپ نے اس استقامت کی درخشاں مثال قایم کرکے اپنے جلیل القدر اسلاف کی وراثت کا حق ادا کردیا ہے۔

پروفیسر عبدالقدوس جان سرہندی

(میرپورخاص،سندھ)

☆

حضرت نے مجھ ناچیز پر بڑا کرم فرمایا ہے کہ بدست برادر عزیزم پروفیسر حاجی نثار احمد سرہندی''جہان

امام ربانی'' کا ایک مکمل سیٹ ارسال فرمایا جس کے لیے میں آنجناب کا تہِ دل سے مشکور ہوں، اور دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ہمیشہ شاد وآباد رکھے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم رہے آمین، تا کہ آپ مسلک حق کی خدمت ہمیشہ کرتے رہیں۔ (محررہ:۲۹ر جمادی الثانی ۱۴۲۶ھ)

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

(شعبہء اسلامیات، گورنمنٹ کالج، لاہور)

☆

انسان سازی اور کردار سازی کا جو فریضہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے سرانجام دیا تاریخ دعوت میں اس کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں۔ آپ کی سعی جمیلہ کے نتیجے میں ایک باطل فکر اپنے تمام تر جاہ وجلال اور سطوت وقوت کے باوجود نیست ونابود ہوگئی۔ موجودہ پر آشوب دور میں ہمیں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے پیغام کو عام کرنا ہوگا تا کہ'' دور حاضر کے باطل افکار'' اسلام کے بارے میں نام نہاد دانشوروں کی غلط فہمیاں، اور فروغ تعلیم کی آڑ میں پھیلائی جانے والی جہالت کا خاتمہ کیا جا سکے۔ ''جہان امام ربانی'' ایک ایسی علمی کوشش ہے جس نے'' افکار مجدد'' کو ایک مربوط فکری منہج کی صورت میں اہل علم و دانش کے سامنے پیش کیا۔ اس سلسلہ میں جن افراد نے کوششیں کیں وہ مبارکباد کے مستحق ہیں خصوصاً قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدہٗ اور قبلہ صوفی غلام سرور نقشبندی مدظلہ العالی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس دور کی شب ظلمت کو افکار مجدد کی روشنی میں صبح نور بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق نقشبندی

(استاد، گورنمنٹ ایم۔اے۔او۔کالج، لاہور)

☆

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شخصیت، آپ کے افکار، آپ کے کارنامے معجزاتی شان کے حامل ہیں جن سے قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور صداقت اسلام جھلکتی ہے اور اب ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء میں جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کا منظر عام پر آنا، حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی کرامت اور سرکار دو جہاں رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے جس کی مثال سابقہ چار صدیوں میں نظر نہیں آتی

اور یہ سعادت ، مجدد مأۃ حاضرہ ، محبوب ملت ، مسعود ملت حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ کے حصے آئی ، جنھوں نے آج سے پینتیس سال قبل امام اہل سنت مجدد دین وملت پر قلم اٹھایا تو پورے عالم میں افکار رضا کی دھوم مچادی اور ماہر رضویات قرار پائے ۔ اور اب حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے ایک منفرد ولازوال کارنامہ سرانجام دیا ۔ جس سے چمن علم نبوت کی یاد تازہ ہوگی اور افکار مجدد سے کائنات میں اجالا ہوگا ۔ نفرتوں کی دیواریں گر جائیں گی ، محبت کا چمن آباد اور اسلامی امت ارتقاء پذیر ہوگی ۔ ان شاء اللہ ۔ (محررہ: ۱۰ر اپریل ۲۰۰۵ء)

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ

(گورنمنٹ گورونانک ڈگری کالج ، ننکانہ صاحب ، شیخوپورہ)

☆

الحمد للہ ثم الحمد للہ آپ نے ایک بار پھر اپنے ہونے کا احساس دلا دیا ، جہان امام ربانی فاؤنڈیشن اس پلیٹ فارم سے ''جہان امام ربانی'' انسائیکلوپیڈیا کی تخلیق کا منصوبہ ، کتب جمع کرنے کی سعی سعیدہ ، جہان امام ربانی کی ترتیب وتسوید کے لیے محنت شاقہ ، مریدین ومنتسبین کا بورڈ ، جو اس کام کے کرنے کی اہلیت کے حامل ہوں ، شیخ مجدد پر جاری ، مکمل آئندہ ہونے والے کام تک رسائی ، اس سارے علمی منصوبے کی آپ ایسے دانشور ، مدبر ، صحیح العقیدہ عالم دین اور قدیم وجدید پر نظر رکھنے والے محقق کی نگرانی ، بفضل ایزدی یہ سب مکمل ہوا اور خوب مکمل ہوا ، میری طرف سے آپ کی خدمت والا میں بہت بہت مبارکباد ۔ اللہ سے دعا ہے کہ آپ کو مزید کام کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی خدمت عظیم کو بحرمت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرمائے ۔ آمین بجاہ سید المرسلین ۔

آپ کی علم پروری ، وسعت نظری ، ذرہ نوازی اور احسان کیشی کا نمونہ ''جہان امام ربانی'' بھی مجھے لاہور کی تقریب رونمائی میں عطا کیا گیا ۔ شکر اللہ واشکر لک ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے مال ، اولاد ، اثاثے نیک نیتی ، اجر خیر اور درجات روحانیہ میں برکت دے آمین یارب العالمین بحرمت سید الانبیاء والمرسلین ۔ (محررہ: ۳ر مئی ۲۰۰۵ء)

☆.....☆.....☆

محمد فیاض صدیقی

(گجرات، پنجاب)

☆

حضرت صاحب ''جہان امام ربانی'' پڑھ کر بہت سکون میسر آیا، صاحب علم وعمل نے حضرت امام ربانی کی ذات اقدس پر جو کچھ لکھا کمال لکھا، خصوصاً آپ کے لکھے مقالہ جات۔

(محررہ: ۳؍جون ۲۰۰۵ء)

محبوب احمد بھٹی نقشبندی

(ضلع لیہ، پنجاب)

☆

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی خدمات وتعلیمات پر ایک عرصہ سے اس طرح کے کام کی ضرورت تھی بندہ آپ کی کتب عرصہ دراز سے پڑھ رہا ہے جب آپ کی تحقیقی کتب حضرت امام احمد رضا بریلوی کے متعلق نظر سے گزرتیں تو دل سے یہ سرد آہ نکلتی کہ کاش ڈاکٹر صاحب نقشبندی مجددی ہونے کے ناطے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی زندگی مبارک اور حالات وواقعات پر بھی ایک اس طرح کی تحقیقی کتاب شایع کرتے کیونکہ نقشبندی رشتہ کی وجہ سے ہم سلسلہ والوں کا ڈاکٹر صاحب پر زیادہ حق بنتا ہے بنسبت بریلویوں کے مقابلہ پر۔ کئی مرتبہ سوچا کہ آپ کی خدمت میں اس کے بارے میں عرض کی جائے لیکن آپ کا پتا دستیاب نہ ہوا۔

دیر سے ہی سہی لیکن جتنا کام حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر اب ہوا تو دل کو سکون حاصل ہوگیا ہے بندہ کی طرف سے ڈھیروں مبارک باد قبول فرماویں۔

محمد یونس نوشاہی

(حافظ آباد، پنجاب)

☆

عزت مآب، عالی جناب، عالم ابن عالم، ولی ابن ولی، عالم باعمل، پروردۂ آغوش ولایت، مخدوم اہل سنت، پیر طریقت، رہبر شریعت، مجدد العصر، ماہر رضویات ونقشبندیات، مسعود ملت،

حضرت العلامہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی مجددی مظہری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ بصد ادب عرض ہے کہ آپ کے فرمان عالیشان پر حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری کی جانب سے ارسال فرمودہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ پر ترتیب دیا گیا انسائیکلو پیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' سات ضخیم جلدوں پر مشتمل ۲۴ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو موصول ہوگیا ہے اس کرم بے پایاں پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ قبول فرمایئے۔ آنجناب کی زیر نگرانی عظیم الشان علمی و تحقیقی مقالات پر مشتمل یہ انسائیکلو پیڈیا مستقبل میں مؤرخین کے لیے بڑا علمی ماخذ ثابت ہوگا میرے خیال میں جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی موجودگی میں سلسلہ عالیہ مجددیہ نقشبندیہ پر محققین کو مواد مزید کی ضرورت محسوس نہ ہوگی کیونکہ اس میں اندرون ملک و بیرون ملک میں تمام اکابرین نقشبندیہ مجددیہ کے حالات طیبات اور ان کے کارہائے نمایاں کو محفوظ کر دیا گیا ہے قوی امید ہے کہ یہ علمی ارمغان آنجناب سمیت تمام معاونین کے سفر آخرت کے لیے بہترین زاد راہ ثابت ہوگا، اس کے ساتھ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کی رضامندی کا شرف بھی پالیا ہے۔

آنجناب پر مولی کریم جل جلالہ' اور محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص فضل وکرم ہے کہ علمی میدان میں ایسے عظیم الشان کارہائے نمایاں سرانجام دیے جارہے ہیں جو دوسروں کے لیے قابل رشک ہیں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں مزید اضافہ فرمائے۔ (۳۱/ اکتوبر ۲۰۰۵ء)

محمد وسیم قادری

(علمی پبلشرز، لاہو)

☆

عہد حاضر میں اور دنیا کے دوسرے ممالک میں عقائد حقہ کو عالمی پیمانے پر جدید انداز میں پہنچانے میں آپ نے تجدید کی ہے اور آپ کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ دل کی گہرائیوں میں اترتا چلا جاتا ہے، اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے تعارف اور خدمات سے مسلمانوں کو روشناس کرانے کے لیے آپ نے انتھک محنت اور جد جہد سے کام لیا ہے۔ ''جہان امام ربانی'' کی طرز پر اگر اپنی زیر سرپرستی اعلیٰ حضرت پر کام کروائیں تو بے شمار مسلمانوں کے عقائد اور اعمال کی اصلاح ہوسکتی ہے ویسے عمر کے اس حصے میں بھی تحریری

کام سرعت سے کرنا آپ کی کرامت ہے۔(محررہ:۱۲ر نومبر ۲۰۰۵ء)

Naukhaiz Anwar Siddiqui

(Deputy Secretary Implementaion & Coordination)

S.G.A & C.D

☆

A treasur "jahan-e-Imam Rabbani" (7 Volumes) by Imam-e-Rabbani Foundation has enriched a number of people seeking relevant knowledge. It would be kind enough if this book is complimentarily (7 volumes) bestowed, together with "Hayat-e-Ilmi wa Deeni Khidmat" of Prof. Dr. Masood Ahmed paper for Doctorate # Bihar University (Patna).

May Allah Tabarak Watala enhance His blessing to you worldly and eternally.(02-04-2005)

محمد زبیر اختر القادری

(مادر علمی، اسلامک ایجوکیشن ٹرسٹ، نارتھ کراچی)

☆

محترم ومکرم مولانا ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری مدظلہ العالی کے ذریعے یہ خبر ملی کہ الحمد للہ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کا عظیم منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا اور کتاب شائع ہو چکی ہے۔

رب کریم مرتبین ومعاونین اور ناشر کو اجر عظیم سے خوب خوب نوازے اس عظیم کام کا تمام تر سہرا تو مجدد عصر مسعود ملت حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدہٗ کے سر اقدس پر ہے۔ان کا تمام عالم اسلام اور خاص کر ارباب طریقت پر احسان تا دیر یاد رکھا جائے گا۔جس طرح انھوں نے فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ پر عظیم کام کیا اس طرح حضرت مجدد الف ثانی پر بھی کام کر دکھایا اور آنے والوں کے لیے کام کی بنیاد ڈال دی۔ماشاء اللہ

ڈاکٹر شیر محمد مسعودی

(فزیشن اینڈ سرجن وسابق میڈیکل آفیسر، میو ہسپتال، لاہور)

☆

اب ذکر مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ اور ذکر مسعود ملت مدظلہ العالی و جہان امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ لازم وملزوم ہیں، فقیر حقیر کو توفیق عطا ہوئی کہ ''جہان امام ربانی'' کی تقریباً تمام جلدوں کا سرسری مطالعہ کیا یہ کتاب اپنے حجم و جسامت کی نسبت وزن میں بہت ہلکی ہے، فقیر حقیر جب بھی ہاتھوں میں مطالعہ کے لیے اٹھاتا ہے اس کا وزن نہایت کم محسوس ہوتا ہے کیوں نہ ہو یہ نورانی حضرات کی نورانیت لیے ہوئے ہے یہ مرشد کریم کی نورانیت سے معمور ہے، نورانیت تو ہے ہی لطیف شے، تو پھر یہ کتاب وزن میں ہلکی کیوں نہ محسوس ہو۔ جو موضوع دل میں ہوتا ہے وہی جلد ہاتھ میں آتی ہے اور ایک دو صفحات کے آگے پیچھے کرنے سے دلپسند عنوان کا مقالہ سامنے ہوتا ہے اپنی پسند کا مقالہ تلاش کرنا نہیں پڑتا۔

(محررہ: ۱۱ر جولائی ۲۰۰۵ء)

Munir Hussain

(U,K)

☆

Pleas also send two copies of Maarif-e-Raza. Also, if possible, please enclose audio recordings of Hadrat Sahib's speech at Jahan-e-Imam Rabbani Conference and at other occasions. I really enjoy Listening to them, his sincerity and spirituality is so evident in these talks. Alhamdu-Lillah we are all so fortunate to belong to this dynamic Tariqa, and to be associated with a true versatile genius.

(محررہ: ۸ر اگست ۲۰۰۵ء)

Shah Zulfiqar

(Canada)

☆

(I)

My Congratulations on the sucsess of the Volumes and its inaugral sessions. I will be calling you very soon on your given numbers. Till then I beg your leave, till then, Allah Hafiz.

(محررہ: ۱۷/جون ۲۰۰۵ء)

(II)

First of all thanks for sending books, one got from spiritual (Mureed) sister and finally from Musrat Hussain recently visited Pakistan went for Umra. I glad to see that books and trying to read as soon as possible and get spirituals knowledge about " Hazrat Mujaddid Sarhindi" and his work done for Muslim Uma. I also feel pleaser to see my name in the messenger's list thanks a lot for at that time remembering a poor knowledge person I am nothing but, I have a strong shade and reference of your sprituals those thing make my soul satisfaction here and after Allah' will give you beter reward Ameen.

(محررہ: ۲۸/جولائی ۲۰۰۵ء)

Fawad Irfan Shaikh

(Abu Dhabi, United Arab Emirates)

☆

I came to know about Hadrat Mujaddid Alf-e-Sani through your

book "Seerat Mujadid Alf-e-Sani" it was one of the early books that I had read, from you. You are doing a great work, may Allah give you good health and Barkah in your time and Ajr-e-Azeem. We are busy in worldly affairs and I miss my time in Pakistan---when i used to work with Fatima on the translation work of your book. It was a splendid time and I cant tell in words the feeling of satisfaction and pleasure that I got from it.

Only 3 weeks left in April. I remember that you told us there will be a big event in April for Mujadid Alf Sani Conf. Dr. Sahib it will be a privilge for me if I can contribute something in good cause. Please inform me is there any bank A/c. or shall I sent it by name.

(محررہ ۸/مارچ ۲۰۰۵ء)

شہزاد احمد اعوان قادری

(اسلامک لائبریری، کلورکوٹ، بھکر، پنجاب)

☆

(۱)

''جہان امام ربانی'' بہت ہی بے مثال کتاب ہے میرے علم کے مطابق اب تک اس سے بہتر سوانح حیات سامنے نہیں آئی جس میں حضور امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی زندگی کے تمام گوشے تفصیل کے ساتھ بیان کر دیے گئے ہوں۔ اور لطف یہ کہ صرف اہل سنت کے قلمکار حضرات ہی نہیں مختلف خیال رکھنے والے قلمکار حضرات کے مقالہ جات شامل بھی کیے گئے ہیں اگر بعض مقالہ نگار نے نظریات اہل سنت سے ہٹ کر کوئی بات لکھی تو اسی جلد میں اہل سنت کی ترجمانی میں مقالہ شامل کر دیا گیا میرے خیال میں جہان امام ربانی کی اشاعت کے بعد انقلاب کی ایک لہر بپا ہوگی جو بہت سوں کو عقائد و نظریات کے بارے میں نظر ثانی کا جھنجھوڑا دے گی۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ میں جگہ جگہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا حنفی محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کا ذکر کرنا یہ انداز مجھے ادارہ کے اراکین کا بہت پسند آیا بلکہ بہت

ضروری تھا۔ اللہ رب العزت مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے دنیا و آخرت کی نعمتوں سے آپ کو اور ادارہ کے اراکین کو مالا مال کرے۔ آمین (محررہ: ۱۲ر اگست ۲۰۰۵ء)

(۲)

سب سے پہلے تو امام ربانی فاؤنڈیشن کے قیام کی مبارک باد قبول کریں۔ پھر جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی اشاعت کی مبارک باد قبول کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید توفیق دے کہ ایسی کتب شائع کریں جس سے اہل ایمان کے دلوں کو ٹھنڈک و خوشی ہو۔ راقم نے اہل سنت کی ابتدائی حالت کا مطالعہ کیا اہل سنت میں جان ڈالنے کی تحریک حضور مسعود ملت مدظلہ نے ڈالی حضور مدظلہ کی تحریک مجددانہ تحریک تھی مگر ابھی تک دل میں یہ خیال رہا کہ حضور قبلہ مسعود ملت کو مجدد نہیں کہا گیا ..... کیوں؟ حالانکہ ان کا جو کام تھا وہ معمولی نہ تھا۔ گمراہوں کو ہو ہدایت کی طرف لانا، اہل سنت میں جان ڈالنا، اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔ پہلے تو میں اپنے احباب سے حضرت قبلہ مسعود ملت مجدد مأۃ حاضرہ موید ملت طاہرہ کو مجدد کہا کرتا تھا اور دبی زبان میں، بعد میں خیال آیا کہ جھنگ میں ایک مولانا کو صرف اس لیے مجدد العصر کہا گیا کہ اس نے ۔۔۔ کا نعرہ دیا۔ مولانا ۔۔۔ کو صرف اس لیے مجدد کہا گیا کہ اس نے چند نعرے دیے (مجلہ خصوصی حق چار یار قاضی نمبر) چھوٹی چھوٹی باتوں اور چھوٹے چھوٹے کاموں پر مجدد کہا گیا ..... حقیقت یہ ہے کہ حضور مسعود ملت نے جو کام کیا عام الناس کی فکر کیا بڑے بڑے محققین کی فکر میں انقلاب برپا کیا۔

دل تو بہت کچھ کہہ رہا ہے کہ لکھوں پھر کسی موقع پر تفصیلی خط لکھوں گا۔ ان شاء اللہ

ملک محبوب الرسول قادری

(ماہنامہ سوئے حجاز، لاہور)

☆

امام ربانی فاؤنڈیشن، اے ا، پلاٹ نمبر ۳۳، سٹیڈیم لین نمبر ۴، خایابان شمشیر فیز ۷، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی مبارکباد کی مستحق ہے کہ اس نے برصغیر میں اسلامی دنیا کے عظیم بزرگ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمۃ کی گراں قدر خدمات، جد وجہد، کارناموں اور افکار و نظریات کے حوالے سے اہل علم و قلم کی تحقیقات، مضامین، مقالات اور منظومات پر مبنی چھے جلدوں پر مشتمل بہت خوبصورت، معلومات افروز اور مفید کتاب بہت اعلیٰ معیار کے ساتھ ''جہان امام ربانی'' کے نام سے شائع

کرنے کا اعزاز پایا ہے۔

یہ کام الرابطہ انٹرنیشنل پاکستان کے صدر اور مشہور ادیب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی زیر نگرانی تکمیل کو پہنچا۔ جب کہ دیگر مرتبین میں صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کے ساتھ نظر ثانی کے لیے محمد عالم مختار حق کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ یہ مکمل ٹیم ورک ہے جسے بڑے نظم کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ اظہار تشکر میں ۷۷ رشخصیات کے اسمائے گرامی شامل ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس بڑے اور اہم کام کے لیے کس قدر اہل علم وقلم سے استفادہ کیا گیا مختصر یہ کہ اپنے موضوع پر یہ کتاب حاصل مطالعہ ہے اور اس موضوع کا خلاصہ۔

اس ایک کتاب کا وجود اس موضوع پر اپنے قارئین کو بہت ساری دیگر کتب کے مطالعہ سے بے نیاز کر دے گا کیونکہ چھے جلدوں کے ۳۹۸۴ رصفحات پر بکھرے ہوئے اس علمی اور تحقیقی مواد کو نہ صرف یکجا کیا گیا ہے بلکہ تحقیق کے تمام تقاضے پورے کر کے تحقیق کا حق ادا کر دیا گیا ہے ساتویں جلد ہنوز باقی ہے جس میں اسی علمی کام پر تاثرات اور دیگر اہم امور زیر بحث آئیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج سے قبل اس موضوع پر اس خوبصورت اور وقیع انداز میں کوئی کام نہیں ہوا اور اپنی نوعیت کا یہ منفرد اور پہلا کام ہے۔ جہان امام ربانی کی اشاعت سے نئے لکھنے والوں کو رہنمائی ملے گی پرانے قلمکاروں کی طرف سے ناشر و مرتبین کو داد اور دعا ملے گی اور آئندہ کام کرنے والوں کے لیے راستہ ہموار ہوگا۔

خلیل احمد رانا

(جہانیاں منڈی، پنجاب، پاکستان)

☆

آپ نے فقیر پر کرم فرمایا، آج کی ڈاک سے مرسلہ کتاب ''جہان امام ربانی'' سات جلد موصول ہوئی، انتہائی ممنون ہوں، اللہ کریم آپ کے علم وعمل میں برکت دے، میں تو خیال کر بیٹھا تھا کہ اب کتاب تقسیم ہو کر ختم ہو چکی ہے، اب کہاں

بہر حال یہ بہت بڑا کام ہے، اللہ کریم جس سے لے، زندگی تو ویسے بھی گزر جانی ہے، لیکن با مقصد زندگی خوش بختی ہے، اس روسیاہ کو کبھی دعا میں یاد رکھنا۔ (محررہ: ۲۹ راگست ۲۰۰۵ء)

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

☆☆

اٹھایا جس نے دینِ حق کا پرچم
بنا جو غازیانِ ہند کا ضیغم
رقم کی جس نے داستاں وفا کی
دلائی یاد جس نے کربلا کی
ہوا الحادِ اکبر جس سے لرزاں
گرائے جس نے بے دینی کے ایواں
تصوف کو دیا جس نے سنبھالا
عجم کے راگ سے اس کو نکالا
وہ جس کا شاہی بھی بھرتی تھی پانی
وہی تو تھے مجدد الف ثانی

(۱۹۹۷ء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہارس جہان امام ربانی

(اقلیم اول تا یازدہم)

☆☆

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

✿ تقدیم	صاحبزادہ سید سرور محمد مسرور احمد	۴۱
✿ ابتدائیہ	مولانا سید اقبال مظہری	۵۹
✿ افتتاحیہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	۶۹

کشورِ اوّل

✿ اشعارِ مبارکہ	امام ربانی مجدد الف ثانی	۱۱۹
✿ حمدِ باری تعالیٰ	کیف بخاری	۱۲۰
✿ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم	امام احمد رضا محدث بریلوی	۱۲۱
✿ منقبت	سید حسین سید سبزواری	۱۲۳
✿ نذرانۂ عقیدت	خواجہ عبداللہ جان خواجہ باقی باللہ	۱۲۵
✿ رحمت کے دریچے		۱۲۷
فوزِ عظیم		۱۲۷
اخبارِ غیبیہ		۱۲۸
نورِ عظیم الشان		۱۲۹
مقامِ شفاعت		۱۳۰
حدیثِ صلہ		۱۳۱

تشکر وامتنان		۱۳۲
نوید محبوبیت		۱۳۳
✿.....مثنوی شریف درشان مجدد الف ثانی	خواجہ محمد ہاشم کشمی	۱۳۵
✿.....آمد آمد سے پہلے		۱۴۰
القائے ربانی بہ حضرت غوث اعظم علیہ الرحمۃ		۱۴۰
شیخ احمد جام علیہ الرحمۃ		۱۴۰
شیخ خلیل اللہ بدخشی علیہ الرحمۃ		۱۴۱
شیخ عبداللہ قطب علیہ الرحمۃ		۱۴۱
شیخ عبدالقدوس گنگوہی علیہ الرحمۃ		۱۴۲
القائے ربانی بہ شیخ سلیم چشتی، شیخ نظام نارنولی		
شیخ عبداللہ سہروردی		۱۴۲
تعبیر خوابات ارکان سلطنت اکبری		۱۴۳
✿.....منقبت	خواجہ محمد ہاشم کشمی	۱۴۴
✿.....آمد آمد کے بعد		۱۴۵
شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ		۱۴۵
شیخ نورالحق علیہ الرحمۃ		۱۴۶
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ		۱۴۷
امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ		۱۴۷
مفتی ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمۃ		۱۴۸

کشورِ دوم

- تصوف اور اس کی بنیاد — صاحبزادہ محمد عمر بیربلوی — ۱۵۱
- روح اسلام — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۱۶۷

کشورِ سوم

- قصیدہ در مدح خواجہای نقشبندیہ — شیخ محمد شعیب — ۲۰۱
- قافلہ سالار سلسلہ عالیہ نقشبندیہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری — ۲۰۴
- حضرت خواجہ نقشبند اور طریقت نقشبندیہ — پروفیسر ڈاکٹر شمس الدین احمد — ۲۲۳
- خواجگان نقشبندیہ اور تبلیغ اسلام — پروفیسر عبدالحکیم مراد — مترجم ڈاکٹر علی سرفراز مسعودی — ۲۵۸

کشورِ چہارم

- خواجہ محمد عبدالباقی کابلی (حیات، مناقب و کرامت) — مولانا محمد صادق کابلی — مترجم مولانا سید محمد دہلوی — ۲۶۹
- حضرت خواجہ محمد باقی باللہ قدس سرہٗ — پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں — ۲۹۳
- حضرت خواجہ محمد باقی باللہ (مختصر حالاتِ زندگی) — شاہ ابوالحسن زید فاروقی — ۳۱۶
- حضرت خواجہ محمد باقی باللہ (ایک تعارف) — محمد عبدالمجید یزدانی — ۳۲۵

- مکتوبات شریف حضرت خواجہ محمد باقی باللہ بنام حضرت مجدد الف ثانی — حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ — ۳۵۳
- حضرت مجدد الف ثانیؒ حضرت خواجہ محمد باقی باللہ کی نظر میں — پروفیسر ڈاکٹر غلام سرور — ۳۶۵
- مقام حضرت مجدد الف ثانیؒ حضرت خواجہ محمد باقی باللہ کی نظر میں — پروفیسر سید محمد کبیر مظہر — ۳۷۷

کشورِ پنجم

- مرکز نور و تجلی ہے دیار سرہند — قاری غلام صابر قدیری سندیلوی — ۳۸۹
- شان سرہند بزبان مجدد سرہند — امام ربانی مجدد الف ثانی — ۳۹۱
- دیارِ سرہند — ڈاکٹر اقبال سرہندی — ۳۹۲
- اللہ والوں کی سرزمین — جمیل اطہر سرہندی — ۳۹۳
- سرہند شریف ایک نظر میں — صاحبزادہ سید محمد عاشق حسین مجددی — ۴۰۳
- امام ربانی مجدد الف ثانی کے حالات زندگی — ڈاکٹر سراج احمد خاں — ۴۰۵
- امتیازات امام ربانی مجدد الف ثانی — علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی — ۴۳۵
- حضرت مجدد الف ثانی لباس اور حلیہ شریف — محمد احسان مجددی سرہندی — ۴۴۱
- خانقاہ مجددی کا علمی ماحول — مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی — ۴۴۲
- نگارخانہ — صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۴۵۵
- مرقعات — ۴۶۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم دوم

☆☆

- نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۱
- مناقب — سید فیض الحسن، شاہ عبدالغنی، ڈاکٹر محمد اقبال — ۱۴
- ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۱۹
- تأثرات — نواب صدیق حسن خاں، ابوالحسن علی ندوی، رشید احمد گنگوہی، شیخ محمد اکرام — ۲۱

کشورِ اوّل

- ماہ وسال (سیرت مجدد الف ثانی) — علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری — ۲۷
- تخریج احادیث (مکتوبات مجدد الف ثانی، جلد سوم) — پروفیسر ڈاکٹر محمد بابر بیگ مطالی — ۳۲
- حضرت مجدد کی فقہی خدمات — ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس — ۱۸۳
- حضرت شیخ احمد سرہندی کی عربی زبان وادب میں خدمات — ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی — ۲۵۸

کشورِ دوم

دعوت الی اللہ میں مجدد الف ثانی کا کارنامہ	ڈاکٹر خالد علوی	۲۹۵
سنت، حضرت مجدد کی نظر میں	پیر عبداللطیف نقشبندی	۳۲۵
بدعت کیا ہے؟ (بحوالہ خصوصی حضرت مجدد الف ثانی)	پیر عبداللطیف نقشبندی	۳۲۹
امام ربانی مجدد الف ثانی کا تصور بدعت	پروفیسر حافظ سید مقصود علی	۳۵۷
حضرت مجدد الف ثانی اور مسلک اہل سنت	علامہ غلام مرتضیٰ ساقی مجددی	۳۷۵
ذکر الٰہی کی اہمیت (حضرت مجدد کے مکتوبات کی روشنی میں)	مولانا نور الحسن نویر چشتی	۳۹۳
حضرت مجدد الف ثانی کے معمولات	سید زوار حسین شاہ	۴۰۷
معمولات حضرت امام ربانی	پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاد	۴۲۵

کشورِ سوم

امام ربانی اور علم لدنی	شیخ الحدیث ابن الصدیق محمد ہادی بخش	۴۳۱
جذب وسلوک	شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی	۴۵۲
1 امام ربانی کی تعلیمات تصوف	صاحب زادہ ڈاکٹر ساجد الرحمٰن	۵۰۰
عہد اکبری کے صوفیہ کی اصلاح میں مکتوبات امام ربانی کا کردار	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری مجددی	۵۱۰
حضرت مجدد الف ثانی، تزکیہ نفس اور اخلاص	پروفیسر عبدالباری فرنگی محلی	۵۱۹
صحو وسکر مکتوبات امام ربانی کے آئینے میں	ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد	۵۳۵

- امام ربانی اور علم النفسیات — ڈاکٹر محمد اقبال مرتبہ: ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۵۵۳
- امام ربانی اور علم الکائنات — فضل احمد حبیبی — ۵۵۸

کشورِ چہارم

- امام ربانی کا لقب ''مجدد الف ثانی'' — علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی — ۶۱۷
- ''مجدد الف ثانی'' (ایک تحقیقی جائزہ) — ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر — ۶۳۳
- امام ربانی کا نظریہ قیومیت اور لفظ ''قیوم'' پر امام احمد رضا کے فتوے کی فقیہانہ تحقیق — مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی قادری — ۶۵۱
- حضرت مجدد الف ثانی کا مرتبہ قیومیت — مولانا شاہ ابوالحسن زید فاروقی — ۶۶۰
- امام ربانی کا منصب قیومیت — پروفیسر محمد حسین آسی نقشبندی — ۶۷۲
- امام ربانی مجدد الف ثانی کی شان قیومیت — علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی — ۶۹۰

کشورِ پنجم

- امام ربانی..... عرفان کے مجتہدِ اعظم — پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی — ۷۱۵
- حضرت مجدد الف ثانی اور وحدۃ الشہود — ڈاکٹر سراج احمد خاں — ۷۴۰
- ابن عربی اور امام ربانی کے بعض نظریات (ایک تقابلی جائزہ) — شاہ ابوالحسن زید فاروقی — ۷۵۳
- وحدۃ الوجود — محدث اعظم علامہ سید محمد محدث کچھوچھوی — ۷۵۸
- نگارخانہ — ۷۶۳
- مرقعات — ۷۶۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم سوم

☆☆

- نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۱
- مناقب — قمر یزدانی، خواجہ احمد حسین، کلیم عثمانی — ۱۳
  اعزاز الدین، عبدالحکیم اختر
- ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۱۹
- تأثرات — ڈاکٹر محمد اقبال، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں — ۲۱
  ڈاکٹر حفیظ ملک، ڈاکٹر زبید احمد
  ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی

کشورِ اوّل

- شیخ احمد سرہندی — ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ وسید نذیر نیازی — ۲۵
- مجدد نامہ — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۳۵
- مقاماتِ مجدد — مولانا محمد عبدالاحد — ۱۱۱
- مقامِ مجدد الف ثانی — ڈاکٹر محمد اختر چیمہ — ۱۲۱
- حضرت مجدد الف ثانی کا مقامِ تجدید — علامہ محمد جلال الدین قادری — ۱۴۴
- حضرت مجدد الف ثانی کے مقاماتِ روحانی کی چند جھلکیاں — ڈاکٹر الف۔ د۔ نسیم — ۱۵۳

- حضرت مجدد الف ثانی کی ملی و دینی خدمات — پروفیسر محمد عارف اظہر — ۱۷۶

کشورِ دوم

- نبوت و رسالت کا اثبات — حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی — ۱۹۹
- شیخ احمد سرہندی کی اصلاحی و تجدیدی تحریک کا مرکز و محور نبوتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) — ڈاکٹر اے۔الف۔ایم۔ابوبکر صدیق
- پر ایقان و ایمان — مترجم، ڈاکٹر سید عدنان خورشید مسعودی — ۲۳۷
- عقیدۂ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی — پروفیسر سید شبیر حسین زاہد — ۲۴۰
- وسیلہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم — پروفیسر عبدالباری فرنگی محلی — ۳۰۴

کشورِ سوم

- ردِ روافض — حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی — ۳۰۹
- حضرت مجدد الف ثانی اور تقلید ائمہ مجتہدین — علامہ محمد جلال الدین قادری — ۳۲۹
- امام ربانی اور رفع سبابہ — علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری — ۳۳۹

کشورِ چہارم

- مکتوب امام ربانی در طریق ایصال ثواب و وسیلہ — حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی — ۳۵۵
- بعض عقائد و معمولات اہل سنت (مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں) — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۳۵۷
- عقائد و تعلیمات حضرت مجدد الف ثانی — قاضی غلام محمد ہزاروی — ۴۰۰

مسلکِ مجدد الف ثانی	صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری	۴۱۲
نماز کا جائزہ (مکتوبات ومعمولات امام ربانی کی روشنی میں)	مولانا بدرالاسلام صدیقی	۴۳۰
حضرت مجدد الف ثانی کا طریقہ نماز	مولانا بدرالاسلام صدیقی	۴۴۶
حضرت مجدد کا انداز تعلیم وتبلیغ اور اس کے اثرات ونتائج	پروفیسر پیر نثار احمد جان سرہندی	۴۵۳

کشورِ پنجم

علم اور علماء حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں	مفتی محمد علیم الدین نقشبندی	۴۶۳
حضرت مجدد الف ثانی کے تعلیمی افکار	ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس	۵۰۷
چالیس ارشادات امام ربانی	علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری	۵۱۳
حضرت مجدد کے اوراد	مولانا بدرالاسلام صدیقی	۵۲۳
راہِ ہدایت	صاحبزادہ ابوالسرور محمد سرور احمد	۵۳۸
ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی	مولانا جاوید اقبال مظہری	۵۴۶
ملفوظات امام ربانی	ابوالرضا مفتی نذیر مجددی	۵۶۶
کرامات امام ربانی مجدد الف ثانی	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	۵۷۲
نگارخانہ		۶۰۷
مرقعات		۶۱۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم چہارم

☆☆

- نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۳
- مناقب — نظام الدین سرہندی، عبدالاحد وحدت
- خواجہ احمد حسین، تبریزدانی — ۱۷
- ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۵
- تاثرات — حکیم محمد سعید، پروفیسر عزیز احمد
- پروفیسر خورشید حسین، پروفیسر محمد عارف اظہر
- پروفیسر محمد رضا خان، پروفیسر محمد اسلم — ۲۷

کشورِ اوّل

- آفتابِ شرف — محمد ابوالشرف مجددی — ۳۳
- امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی — شاہ ابوالحسن زید فاروقی — ۵۰
- حضرت مجدد الف ثانی — کوثر نیازی — ۵۸
- حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی — نواب محمد صدیق حسن خاں بھوپالی — ۶۳
- حضرت مجدد مطلع تاریخ پر — آباد شاہ پوری — ۶۵
- اکبر و جہانگیر اور مجدد الف ثانی — قاضی ظہور احمد اختر — ۱۰۱

کشورِ دوم

- برصغیر میں حق و باطل کے معرکے — پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں — ۱۵۷
- دوقومی نظریہ اور حضرت مجدد الف ثانی — پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں — ۱۷۲
- حضرت مجدد الف ثانی اور دوقومی نظریہ — پروفیسر محمد اسلم — ۱۸۴
- برصغیر میں دوقومی نظریہ کی بنیاد اور تحریک مجدد الف ثانی — سردار علی احمد خان قادری — ۱۹۱

کشورِ سوم

- خاندان مجددکا زرّیں کردار — سردار علی احمد خان قادری — ۲۸۵
- شیخ احمد سرہندی، سلسلہ مجددیہ کا نقطۂ آغاز اور سلطنت مغلیہ پر اس کے اثرات — پروفیسر ڈاکٹر آرتھر بیولر سالم عبداللہ، مترجم: ڈاکٹر سید عدنان خورشید مسعودی — ۳۰۶
- حضرت مجدد اور محمد علی جناح — محمد بخش مسلم — ۳۱۴
- سرمایۂ ملت کا نگہبان — ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی — ۳۱۵
- حضرت مجدد دانشوروں کی نظر میں — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۳۲۰

کشورِ چہارم

- حضرت مجدد الف ثانی کا سفرِ آخرت — خواجہ بدرالدین سرہندی، مترجم: اعزاز الدین احمد — ۳۳۹
- اشک باری و دل فگاری — خواجہ محمد ہاشم کشمی — ۳۵۲

✿ ..... تاریخہائی وصال حضرت مجدد	خواجہ محمد ہاشم کشمی	۳۵۳
✿ ..... حضرت مجدد کے سلسلہ عالیہ کے حضرات قدسیہ	خواجہ بدرالدین سرہندی مترجم: اعزازالدین احمد	۳۵۴
✿ ..... مشائخ نقشبندیہ مجددیہ	مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی	۳۶۷
✿ ..... وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان	پروفیسر محمد حسین آسی نقشبندی	۳۷۹
✿ ..... خواجہ محمد معصوم، مقاماتِ آدمیہ کی روشنی میں	صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد	۳۸۷
✿ ..... خواجہ محمد معصوم اور اورنگ زیب عالمگیر کے تعلقات پر ایک نظر	پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب قادری	۳۹۲
✿ ..... مکتوبات معصومیہ، شاہ اورنگ زیب عالمگیر کے نام اور مکتوبات خواجہ محمد سیف الدین، شاہ اورنگ زیب عالمگیر، شہزادہ محمد معظم اور شہزادی روشن آراء کے نام	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	۴۰۱
✿ ..... تذکرہ خلفائے مجدد الف ثانی	مولانا نسیم احمد فریدی فاروقی	۴۷۱
✿ ..... حضرت مجدد اور علماء عصر	ڈاکٹر سراج احمد خاں	۵۰۹
✿ ..... حضرت مجدد کے معاصر علما و مشائخ سے اختلاف کا تحقیقی جائزہ	ڈاکٹر محمد انصار خاں نقشبندی	۵۵۰

کشورِ پنجم

✿ ..... سلسلۂ مجددیہ کے نامور شیخ مرزا مظہر جان جاناں	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	۵۷۱
✿ ..... حضرت شاہ غلام علی نقشبندی دہلوی	علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	۵۸۸

- ملفوظات شاہ غلام علی دہلوی — شاہ رؤف احمد مجددی — ۲۰۵
- مولانا شیخ خالد نقشبندی — مترجم: سید سخت معتدی
- مترجم: الحاج محمد یونس باڑی مظہری — ۲۱۶
- نگارخانہ — ۲۲۳
- مرقعات — ۲۲۸



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم پنجم

☆☆☆

- نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۱
- مناقب — تاج الدین تاج، غلام مصطفیٰ مجددی — ۱۴
- ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۳
- تاثرات — ابوالکلام آزاد، ابوالاعلیٰ مودودی، محمد سعید احمد مجددی، شاہ حسین گردیزی، داؤد غزنوی، عبداللہ روپڑی — ۲۶

کشورِ اوّل

- تعارف امام ربانی مجدد الف ثانی — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۳۱
- تصانیف امام ربانی مجدد الف ثانی کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ — پروفیسر خورشید حسین بخاری — ۶۳
- تکملہ، تصانیف امام ربانی کا تحقیقی جائزہ — محمد عالم مختار حق — ۹۸
- مکتوبات امام ربانی ..... ایک تحقیقی جائزہ — حکیم محمد موسیٰ امرتسری — ۱۰۳
- مکتوبات کی فہم و تفہیم میں حضرات مجددیہ کی کوششیں — پروفیسر محمد اقبال مجددی — ۱۳۱

- مکتوبات امام ربانی کا عربی ترجمہ — عبدالحق انصاری — ۱۴۵
- مکتوبات امام ربانی حضرت ضیاء المشائخ کی نظر میں — ضیاء المشائخ محمد ابراہیم مجددی — ۱۷۷
- مقدمہ شرح مکتوبات امام ربانی — مولوی نصر اللہ ہوتکی — ۱۸۷
- قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی (مکتوبات شریف کا ایک مترجم) — محمد عالم مختار حق — ۱۹۵

کشورِ دوم

- زبدۃ المقامات اور حضرات القدس کا تقابلی مطالعہ — پروفیسر سید خورشید حسین بخاری — ۲۰۷
- سلسلۂ مجددیہ کا ایک ترک مصنف — ڈاکٹر امین وشیر — ۲۲۹
- حضرت مجدد الف ثانی اور مارکسی مؤرخین — ڈاکٹر جمال محمد صدیقی — ۲۳۹
- حضرت مجدد الف ثانی کے دفاع میں لکھی جانے والی کتابیں — پروفیسر محمد اقبال مجددی — ۲۶۷
- حضرت مجدد کے اقوال پر مبنی دو تصانیف تعلیمات مجددیہ اور ارشاداتِ مجددیہ — وقار انبالوی — ۲۹۱

کشورِ سوم

- حضرت مجدد مغرب میں — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۲۹۹
- افکارِ مجدد الف ثانی کا ایک مأخذ (امام شہاب الدین فضل اللہ تورپشتی) — پروفیسر محمد اقبال مجددی — ۳۱۷

- الاجابة الربانیہ اور الاشارات السنیہ (ایک تعارف) — ڈاکٹر شیخ ممتاز سدیدی — ۳۳۱

کشورِ چہارم

- حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا — پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری — ۳۴۳
- حضرت امام احمد رضا اور حضراتِ نقشبندیہ — صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد — ۳۷۰
- امام ربانی اور امام اہل سنت — علامہ ڈاکٹر محمد مکرم احمد (مفتی اعظم دہلی) — ۳۸۷
- حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۳۹۴
- فلسفۂ اقبال پر حضرت مجدد کے اثرات — ڈاکٹر محمد بابر بیگ مطالی — ۴۱۹
- تصانیفِ اقبال میں ذکرِ مجدد — ڈاکٹر محمد بابر بیگ مطالی — ۴۹۱

کشورِ پنجم

- امام اعظم، حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں — علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری — ۵۲۱
- حضرت غوث اعظم، حضرت مجدد کی نظر میں — حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی — ۵۴۶
- حضرت غوث اعظم اور حضرت مجدد الف ثانی — مرزا مظہر جان جاناں — ۵۵۰
- حضرت غوث اعظم، شاہِ نقشبند اور حضرت مجدد — صوفی صدیق ضیاء انجینئر — ۵۵۶
- حضرت مجدد الف ثانی اور حضرت غوث الاعظم — مولانا محمد اقبال سعیدی — ۵۶۷
- نگارخانہ — ۵۷۹
- مرتعات — ۵۸۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم ششم

☆☆

- نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۳
- مناقب — سید انیس احمد نقشبندی، غلام مصطفیٰ مجددی
- بشیر حسین ناظم، ابوالطاہر فدا حسین فدا — ۱۵
- ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۱
- تأثرات — عبدالمجید سالک، جمیل اطہر سرہندی
- اکبر شاہ خان نجیب آبادی، سید انور علی ایڈووکیٹ
- انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا — ۲۴

کشورِ اوّل

1. حضرت مجدد الف ثانی — شیخ نور الحق بن شیخ عبدالحق محدث دہلوی — ۲۹
- دنیائے عرب کے مشائخ نقشبندیہ مجددیہ — عبدالحق انصاری — ۳۴
- عرب دنیا کے نقشبندی علماء ومشائخ — عبدالحق انصاری — ۷۱
- تیرھویں صدی کے عرب مشائخ نقشبندیہ مجددیہ — عبدالحق انصاری — ۱۰۵

- ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں حضرات نقشبندی — انا بیلے بوشر، مترجم: ڈاکٹر ثروت ندیم مسعودی، زیب النساء مسعودی — ۱۲۲
- حافظ عمر ضیاء الدین داغستانی — مترجم: کمانڈر محمد ظفر مجددی — ۱۳۷
- شیخ محمد معصوم ضیائے نقشبندی — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۱۴۳
- ترکی کے بعض مشائخ نقشبندیہ مجددیہ — مترجم: کمانڈر محمد ظفر — ۱۵۰
- کردستان میں سلسلہ خالدیہ مجددیہ — فرہاد شکیلی، مترجم: ڈاکٹر صفی الدین صدیقی مسعودی — ۱۵۵

کشور دوم

- افغانستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ — جناب بوتاس (Boutas)، مترجم: الحاج مدیونس باڑی مظہری — ۱۷۵
- افغانستان کے بعض مشائخ نقشبندیہ مجددیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۱۸۸
- شاہان کابل و افغانستان سرہند شریف میں — صاحبزادہ سید محمد عاشق حسین شاہ — ۲۲۱
- دہلی کے بعض مشائخ نقشبندیہ مجددیہ — مولانا جاوید اقبال مظہری — ۲۲۳
- مولانا غلام نقشبند گھوسوی (بھارت) — فروغ احمد اعظمی مصباحی — ۲۸۷
- مولانا شاہ آل محی الدین ہادی نقشبندی — اشرف خان ایم۔اے — ۲۸۹

کشورِ سوم

- سندھ کے اولیائے نقشبند — پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں — ۲۹۵
- سندھ کے ممتاز صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ — تحریر: ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر
  ترتیب: صاحبزادہ محمد مسرور احمد — ۳۲۹
- ضمیمہ، سندھ کے ممتاز صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۵۶۲

کشورِ چہارم

- بلوچستان کے صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ — ڈاکٹر انعام الحق کوثر — ۵۹۱
- ضمیمہ، بلوچستان کے صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۶۳۵
- پنجاب کی نقشبندی خانقاہوں پر ایک طائرانہ نظر — پیرزادہ اقبال احمد فاروقی — ۶۴۲
- تکملہ، پنجاب کی نقشبندی خانقاہیں — محمد صادق قصوری — ۶۵۹
- مولانا محمد حسین پسروری نقشبندی — محمد یونس — ۶۸۱
- کشمیر کے چند مشائخ نقشبندیہ مجددیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۶۸۳

کشورِ پنجم

- سرحد کے بعض صوفیائے نقشبندیہ مجددیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۷۰۷
- خانقاہ نقشبندیہ موسیٰ زئی شریف — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۷۹۳
- حضرت زندہ پیر گھمکول شریف — مولانا محمد رفیق مجاہد نقشبندی — ۸۰۳

✿ ..... نگارخانہ	صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی	
	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	۸۰۹
✿ ..... آئینۂ جمال	مرتبین	۸۱۴
✿ ..... کتابیات	محمد عبدالستار طاہر مسعودی	
(مآخذ و مراجع)	سیدہ حنا مسعودی، سیدہ صبا مسعودی	۸۱۸
✿ ..... مناجات	مولانا خالد کردی شامی نقشبندی	۸۵۸



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم ہفتم

☆☆

۞.....نعت شریف — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۱

۞.....مناقب — خواجہ احمد حسین مجددی، ڈاکٹر اقبال سرہندیؒ، مولانا محمد حسن نوہانی، حمید صدیقی، فیض لدھیانی — ۱۳

۞.....ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۳

۞.....تاثرات — جسٹس پیر کرم شاہ، علامہ عبدالحکیم شرف قادری، ڈاکٹر مفتی محمد مکرم، پیر سید عاشق حسین مجددی، محمد خالد مجددی، منیر حسین — ۲۷

کشور اول

۞.....خلیفہء اول سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ — ڈاکٹر ظہور احمد اظہر — ۳۳

۞.....خواجہ بہاء الدین نقشبند — شیخ محمد شعیب — ۴۹

۞.....تصوف کی ضرورت واہمیت — علامہ رشید احمد مرتضائی — ۵۳

۞.....تبلیغ دین اور اشاعت تصوف میں خواجہ بہاء الدین نقشبند کا کردار — ڈاکٹر محمد شریف سیالوی — ۶۹

۞.....ارشادات شاہِ نقشبند — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۷۹

۞.....کراماتِ شاہ نقشبند ۔ ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری ۱۰۱

کشور دوم

۞.....خواجہ محمد باقی نقشبندی اویسی محمد صادق دہلوی کشمیری ہمدانی
مترجم: ڈاکٹر محمد سلیم اختر ۱۱۹
۞.....تعارف امام ربانی مجدد الف ثانی علامہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر ۱۸۳
۞.....امام ربانی اور فیضان کمالاتِ نبوت ابوالسرور محمد سرور احمد ۲۳۷

کشور سوم

۞.....تفسیر مظہری میں معارف واذکارِ امام ربانی علامہ مفتی محمد جان نعیمی ۲۵۱
۞.....افکار مجدد الف ثانی اور تفسیر روح المعانی پروفیسر قاری محمد رفیق مسعودی ۲۷۷

کشور چہارم

۞.....تخریج احادیث در مکتوبات (فارسی) ڈاکٹر محمد بابر بیگ مطالی ۲۹۷
۞.....تخریج احادیث مکتوبات امام ربانی ابوکلیم محمد صدیق فانی ۳۳۹
۞.....حضرت مجدد اور تحفظ ناموس رسالت ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی ۴۳۱
۞.....حضرت مجدد اور عشق رسول (ﷺ) ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی ۴۳۵

کشور پنجم

- .....حضرت مجدد اور ترویج شریعت — پروفیسر محمد احسان قادری ۴۴۳
- .....شریعت، طریقت، حقیقت حضرت مجدد کی نظر میں — پروفیسر قاری مشتاق احمد نقشبندی ۴۵۳
- .....امام ربانی اور تنفیذ شریعت — علامہ ذاکر اللہ افغانی ۴۶۹
- .....مرقعات ۴۷۱
- .....مختصر تعارف اقلیم ہشتم

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم ہشتم

☆☆

- نعت شریف ..... امام احمد رضا محدث بریلوی ۱۱
- مناقب ..... خواجہ عبداللہ ابن خواجہ باقی باللہ
  محمد جان النعری، محمد سلیم جان مجددی ۱۳
- ابتدائیہ ..... ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری ۱۹
- تاثرات ..... ابوحفص عمر مجددی، علامہ مفتی علیم الدین نقشبندی،
  ڈاکٹر محمد اسحاق ابڑو، سید ذوالفقار شاہ ۲۳

کشور اول

- امام ربانی مجدد الف ثانی ..... محمد صادق قصوری ۲۹
- حضرت مجدد بحیثیت فقیہ اسلام ..... علامہ محمد صدیق ہزاروی ۱۳۹
- مسئلہ اشارۂ سبابہ ..... مولوی سید احمد علی نقشبندی ۱۴۷
- حضرت مجدد پر اعتراضات اور جوابات ..... ابوالرضا مفتی محمد نیر مجددی ۱۶۹

کشور دوم

- قطعات تاریخ طبع مکتوبات امام ربانی ..... عبداللہ نقشبندی مجددی ۱۷۷
- تاریخ مکتوبات امام ربانی ..... ابوالسرور محمد سرور احمد ۱۷۹

۞ .....جواہر مکتوبات مقدسہ — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۱۹۷

۞ .....نرمی و آسانی
(مکتوب امام ربانی کی روشنی میں) — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۲۸۵

۞ .....مسلک اہل سنت اور مکتوبات امام ربانی — علامہ عبدالحکیم شرف قادری — ۳۰۹

۞ .....احمد بن عبدالاحد کے نزدیک عقائد اہل سنت — ڈاکٹر محمود احمد غازی
مترجم: پروفیسر عبدالرسول — ۳۳۱

کشور سوم

۞ .....امام ربانی کا سلسلہء نسب — سید زوار حسین شاہ — ۳۵۷

۞ .....حضرت مجدد کا شجرہ طریقت قادریہ صابریہ — مرزا غلام جیلانی پشاوری — ۳۶۱

۞ .....حضرت مجدد کے سلسلہ ہائے طریقت — سید محمد عبداللہ قادری — ۳۶۳

۞ .....حضرت مجدد کے اربعہ سلاسل طریقت — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۳۷۳

۞ .....مشائخ نقشبندیہ
(ماہ و سال کے آئینہ میں) — محمد یوسف مجددی — ۳۸۵

کشور چہارم

۞ .....شیخ احمد سرہندی اور مستشرقین — ڈاکٹر محمد سلطان شاہ — ۳۹۳

۞ .....عہد حاضر اور حضرت مجدد الف ثانی
(کام کی رفتار کا سرسری جائزہ) — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۴۲۱

۞ .....دور حاضر میں درپیش چیلنجز اور ان کا مقابلہ
(حضرت مجدد کی دعوت حق اور طرز تبلیغ و ارشاد کی روشنی میں) — پروفیسر محمد عامر بیگ — ۴۳۱

۞ .....حضرت مجدد اور ذرائع ابلاغ — صوفی غلام سرور نقشبندی — ۴۴۳

کشور پنجم

۞ .....حضرت مجدد کا کارنامہ
(علماء سوء کے کردار و عمل کے حوالے سے) — صاحبزادہ محمد عبدالسلام — ۴۴۹

۞ .....طالبان علم کے لیے مینارۂ نور — صاحبزادہ محمد بدرالاسلام صدیقی — ۴۵۹

۞ .....حضرت مجدد کا حسن ادب — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۴۷۱

۞ .....مجدد الف ثانی کا پیغام — مفتی علی احمد سندیلوی — ۴۷۷

۞ .....مرتعات — ۴۹۳

۞ .....مختصر تعارف اقلیم نہم

☆.....☆.....☆



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم نہم

☆☆

- نعت شریف ..... امام احمد رضا محدث بریلوی
- مناقب ..... نظام الدین سرہندی، اختر شاہجہانپوری، عبدالحفیظ کاردار
- ابتدائیہ ..... ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
- تاثرات ..... علامہ عبدالحکیم شرف قادری، علامہ یٰسین اختر مصباحی، مولانا شیر محمد خان رضوی، حاجی معراج الدین

کشورِ اوّل

- شیخ احمد سرہندی (سوانحی خاکہ) ..... ڈاکٹر ظفر الاسلام
- احمد سرہندی مجدد الف الثانی ..... دکتور جمال الدین الشیال
  اردو ترجمہ: ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد
- الجنات الثمانیہ ..... (سوانح مجدد الف ثانی پر نادر عربی مخطوطہ) ..... پروفیسر عبدالباری
- حضرت مجدد لاہور میں ..... پروفیسر محمد اقبال مجددی
- لاہور سے امام ربانی کی نسبت ..... ابوالسرور محمد مسرور احمد

کشورِ دوم

- فکرِ مجدد الف ثانی میں خلفاء راشدین کا مقام و مرتبہ — محمد یٰسین مظہر صدیقی — ۸۱
- شیخ احمد سرہندی اور اہلِ حکومت میں شریعت کی ترویج — ڈاکٹر ظفر الاسلام — ۹۷
- شیخ احمد سرہندی اصلاحی و تجدیدی خدمات کی روشنی میں — محمد شمیم اختر قاسمی — ۱۲۹

کشورِ سوم

- مجدد الف ثانی کی عربی نگارشات اور کارِ تجدید میں ان کی اہمیت — جمشید احمد ندوی — ۱۷۵
- مجدد الف ثانی کی علم پروری اور علماء نوازی — صاحبزادہ بدر الاسلام صدیقی — ۱۹۳
- امام احمد رضا پر حضرت مجدد کے اثرات — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۲۰۷
- خدمتِ خلق اور صوفیائے نقشبند — ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس — ۲۱۷

کشورِ چہارم

- حضرت مجدد الف ثانی اور ان کے ناقدین — شاہ ابوالحسن زید فاروقی — ۲۳۳
- شیخ احمد سرہندی اور شیخ عبدالحق دہلوی — خلیق احمد نظامی — ۴۳۳

۞ ..... شیخ عبدالحق دہلوی کے ایک معاصر، مجدد الف ثانی — ڈاکٹر علیم اشرف خاں — ۴۷۱

کشورِ پنجم

۞ ..... خاندان مجددیہ اور فارسی ادب — ڈاکٹر ادریس احمد — ۴۷۵

۞ ..... خاندان مجددیہ سے قائداعظم کے اجداد کی عقیدت — سید صابر حسین شاہ قادری — ۵۷۴

۞ ..... نگارخانہ — ڈاکٹر سید حنان خورشید مسعودی — ۵۸۷

۞ ..... مختصر تعارف جہان امام ربانی اقلیم دہم — ۵۹۰

☆ ..... ☆ ..... ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلِّ الْحَسَنَاتِ وَکُلَّمَا تَکُلَّ الْحَطَبُ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم وہم

☆☆

- نعت شریف — امام احمد رضا محدث بریلوی — ۱۳
- مناقب — عابد حسین سہسوانی، قمر یزدانی
- — پروفیسر محمد حسین آسی، خالد محمود — ۱۹
- ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۹
- تاثرات — مفتی محمد مکرم احمد، مفتی محمد جان نعیمی،
- — ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، پروفیسر قاری محمد رفیق — ۳۵

کشورِ اول

- شیخ احمد سرہندی — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۴۱
- مفکر اسلام شیخ احمد سرہندی — پروفیسر محمد وکیل احمد — ۴۹
- شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی — ڈاکٹر ابو اعجاز رستم — ۹۱
- مقام مجدد الف ثانی — ابو السرور محمد مسرور احمد — ۱۰۵

کشورِ دوم

- شیخ احمد سرہندی کی تحریک احیائے دین — پروفیسر محمد اقبال مجددی — ۱۱۵

- اعلیٰ عربی زبان وادب کی مثال
  مکتوبات امام ربانی — اورنگ زیب اعظمی — ۱۲۵
- مکتوبات خواجہ ہاشم کشمی
  بنام حضرت مجدد الف ثانی (فارسی، قلمی) — خواجہ محمد ہاشم کشمی — ۱۳۹
- خواجہ محمد معصوم حرمین شریفین میں — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۱۷۱
- شاہجہاں واورنگ زیب کے مرشد کریم — ڈاکٹر محمد اویس — ۱۸۱

کشورِ سوم

- نقشبندیہ سلسلہ تصوف — محمد حنیف رامے — ۱۹۳
- قادری شہرت پانے والے مشائخ نقشبندیہ — محمد صادق قصوری — ۲۱۷
- ارشادات سید امام علی شاہ مکان شریفی — سید شعیب افتخار مسعودی — ۲۲۹
- مرزا مظہر جان جاناں، تصوف،
  ادیان ومذاہب کے درمیان وسیلہ — ڈاکٹر محمد تعظیم — ۲۳۷
- ملفوظات مرزا مظہر جان جاناں — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۵۱

کشورِ چہارم

- شاہ امان اللہ نقشبندی افغانی — مولانا عبدالباقی نقشبندی — ۲۶۳
- خواجہ فیض محمد شاہ قندھاری — پروفیسر غلام سرور رانا — ۲۶۷
- تذکرہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ (سرحد) — راجہ نور محمد نظامی نقشبندی مجددی — ۲۷۹
- خواجہ غلام حسن نقشبندی (سواگ شریف) — محبوب احمد بھٹی نقشبندی — ۳۱۳

۞ .....خواجہ غلام قاسم کمبوہ نقشبندی	قاری محمد شریف کمبوہ	۳۱۹
۞ .....خواجہ رکن الدین صدیقی نقشبندی	کوکب زمان	۳۲۵
۞ .....شیخ کریم الدین بابا حسن ابدالی		
(خطہ پوٹھوہار میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی اولین کرن)	راجہ نور محمد نظامی نقشبندی مجددی	۳۲۹
۞ .....تذکرہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ پوٹھوہار	راجہ نور محمد نظامی نقشبندی مجددی	۳۴۳
۞ .....بلوچستان میں نقشبندی خانقاہیں	ڈاکٹر سلطان الطاف علی	۳۶۵
۞ .....علامہ محمد نور بخش توکلی	صوفی محمد عبدالستار طاہر مسعودی	۳۷۷
۞ .....مولانا سید حبیب اللہ نقشبندی توکلی	پروفیسر سید محمد کبیر احمد مظہر	۳۸۵
۞ .....مولانا سید محمد یوسف نقشبندی	پروفیسر سید محمد کبیر احمد مظہر	۳۹۳
۞ .....حافظ محمد رانجھا نقشبندی مجددی	شاہد احمد خان مسعودی	۳۹۹
۞ ..... چند ممتاز مشائخ نقشبندیہ		
(خواجہ محمد نامدار، صوفی محمد علی، خواجہ سید امین)	ابوالبیان علامہ محمد سعید احمد مجددی	۴۱۱
۞ .....خواجہ محمد سعید نقشبندی المعروف پیر مٹھا	محبوب احمد بھٹی نقشبندی	۴۳۳
۞ .....مولانا غلام محی الدین قصوری	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی	۴۴۹
۞ .....خواجہ محمد فضل علی مجددی	محبوب احمد بھٹی نقشبندی	۴۵۹
۞ .....خواجہ محمد عبدالغفار فضلی نقشبندی	محبوب احمد بھٹی نقشبندی	۴۷۵
۞ .....علامہ سید حبیب احمد حبیب نقشبندی	پروفیسر شاہ انجم بخاری	۴۸۷
۞ .....حضرت کرماں والے	ملک بشیر احمد	۴۹۱
۞ .....پروفیسر محمد حسین آسی	پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی	۴۹۵

۞.....سلسلہ نقشبندیہ کے مخطوطات کی اشاعت میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ کی خدمات — ڈاکٹر مسرور احمد زئی — ۵۱۵

کشورِ پنجم

۞.....مرقعات علمی — ابوالسرور محمد مسرور احمد — ۵۵۳

☆.....اکابر مشائخ نقشبندیہ — ۵۵۵

☆.....اکابر مجددیہ — ۵۶۹

☆.....حضرت مجدد الف ثانی کی تصانیف — ۵۷۷

☆.....حضرت مجدد الف ثانی پر تصانیف — ۶۵۷

☆.....صاحبزادگان، خلفاء و دیگر مشائخ کی تصانیف — ۷۷۱

☆.....دیگر تصانیف — ۷۹۳

۞.....مرقع جرائد نقشبندیہ — ملک محمد سعید مجاہد آبادی — ۸۴۳

۞.....نقشبندیہ مآخذ و مراجع — ویکا گارڈنر (Vika Gardner) — ۸۶۳
(Naqshbandia Bibliography)

۞.....نگارخانہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۹۰۵

۞.....مختصر تعارف اقلیم یازدہم — ۹۰۷

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اقلیم یازدہم

☆☆

..... نعت شریف	امام احمد رضا محدث بریلوی	۱۳
..... مناقب	ابوالبیان پسروری، سید یونس جمشید پوری،	
	طارق سلطانپوری، محمد حفیظ نقشبندی، سید شبیر حسین شاہ	۱۷
..... ابتدائیہ	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	۲۹
..... تاثرات	ڈاکٹر سید محمد عارف، ڈاکٹر سید امین میاں برکاتی،	
	عبدالحی لکھنوی، محمد عظیم نقشبندی	۳۷

کشورِ اول

..... تجلیات امام ربانی	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	۴۵
..... امام ربانی حضرت حضرت مجدد الف ثانی	ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی	۶۵
..... شیخ احمد سرہندی	پروفیسر ڈاکٹر محمد اطہر عباس رضوی	
	مترجم: ڈاکٹر صفی الدین مسعودی	۹۹
..... ایک مردِ حق آگاہ	ڈاکٹر عبدالوارث خاں	۱۰۹
..... شجرۂ مصافحہ		۱۳۲
..... حقیقۃ محمدیہ، حقیقۃ احمدیہ اور حقیقۃ کعبہ		
مکتوبات کی روشنی میں	صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر	۱۳۳
..... علم الکلام میں حضرت مجدد کے اجتہادات	پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی	۱۵۱

۞ .....مشائخ نقشبندیہ مجددیہ سے سلاطین کی ارادت وعقیدت — صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد — ۲۰۱

۞ .....مکتوب خواجہ محمد سعید بنام والیِ یمن امام اسماعیل — خواجہ محمد سعید — ۲۰۵

۞ .....شیخ محمد ناظم عادل قبرصی — مرتبین — ۲۱۹

۞ .....مولانا نورالدین نورانی نقشبندی — پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی — ۲۲۷

۞ .....توضیحات — پروفیسر سید کبیر احمد مظہر — ۲۳۷

کشورِ دوم

۞ ..... محفل تشکر بسلسلہ اجراء جہان امام ربانی، کراچی
(یکم ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/۱۰ اپریل ۲۰۰۵ء) — ۲۶۹

☆ .....ابتدائیہ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۷۰

☆ .....تعارف امام ربانی فاؤنڈیشن — مولانا جاوید اقبال مظہری — ۲۷۱

☆ .....خطبہ صدارت — ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد — ۲۷۶

☆ .....روئداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری . — ۲۸۴

۞ .....قومی جہان امام ربانی کانفرنس، لاہور
(۱۴ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ/۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء) — ۲۹۱

☆ .....خطبہ صدارت — ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد — ۲۹۳

☆ .....روئداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۲۹۸

☆ .....اظہار خیال — پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد — ۳۰۶

۞ .....حضرت مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس، دہلی
(۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء) — ۳۰۹

☆ .....روئداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۳۱۱

کشورِ سوم

۞.....آئینہء مجدد — شہزاد احمد مسعودی — ۳۱۹

۞.....مآخذ و مراجع جہان امام ربانی (اردو، عربی، فارسی، انگریزی) — صوفی محمد عبدالستار طاہر، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، صبا مسعودی، حنا مسعودی — ۳۲۷

کشورِ چہارم

۞.....اشاریہء رجال جہان امام ربانی — مولانا شجاع الرحمٰن، مولانا احمد صادق، مولانا غلام نبی، پروفیسر سید مقصود علی، مولانا نصیر احمد مولوی غلام جیلانی، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، بشریٰ، حنا مسعودی، صبا مسعودی، ربیعہ شاہد، سمیعہ شاہد — ۳۹۱

۞.....اشاریہء کتب جہان امام ربانی — پروفیسر قاری محمد رفیق، صوفی عبدالستار طاہر مسعودی، سید زبیر حسین جیلانی، حاجی امجد افضل، حاجی محمود، محمد شریف اعوان، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، مولانا احمد صادق، مولانا غلام نبی، مدثر چوہدری، محمد عثمان، حافظ محمد سعید، حافظ محمد انس، محمد سجاد، محمد اشفاق، اسامہ امجد، حافظ شرافت، محمد عاطف، عامر اسلم، محمد عامر، محمد ہارون، حافظ بلال ساجد، بشریٰ، صبا مسعودی، حنا مسعودی — ۶۱۷

۞.....اشاریہء اماکن جہان امام ربانی — محمد عاصم مسعودی، محمد سہیل، ثروت، صبا مسعودی، حنا مسعودی، سمیعہ شاہد، ربیعہ شاہد، کمانڈر محمد ظفر، شاہد احمد، بشریٰ — ۷۲۳

کشورِ پنجم

- جہانِ امام ربانی (منظوم) — پروفیسر محمد حسین آسی — ۷۷۵
- جامِ جم (جہانِ تبریک وتشکر) — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۷۷۷
- فہارس جہانِ امام ربانی (اقلیم اول تا یازدہم) — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری — ۸۶۳
- اختتامیہ — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد — ۹۰۳
- آج تک ہے گونج کس کے نعرۂ تکبیر کی (منظوم) — پروفیسر محمد حسین آسی — ۹۲۴
- مرقعاتِ کتب — حکیم عبدالحی لکھنوی و ابوالحسن علی ندوی — ۹۲۹
- مرقعات — ۹۵۱
- مناجات — شیخ خالد کردی، مولوی وکیل احمد سکندر پوری — ۹۷۹

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

منقبت

حضرت شاہ عبدالغنی مہاجر مکی

(م۔ ۱۲۹۶ھ/ ۱۸۷۸ء)

☆☆

اے خاک پاک روضہ ، عبیری و عنبری — کہ اہل جہاں زبوئے تو مدہوش گشتہ اند

ساقی نشاند بر تو خوش آبے کہ اہل دہر — عاقل بہ پیشت آمدہ مخمور رفتہ اند

سرّے زخاک خلد تو داری کہ اہل ارض — یک نکہۂ از تو یافتہ بر چرخ رفتہ اند

نے نے تراز تربت یثرب گرفتہ اند — پنہاں ز روم و شام بہ سرہند ہشتہ اند

ایں خاک احمدی است بذات احمد نگر — نے یک کہ صد ہزار ازیں خاک جستہ اند

اھلاً و مرحباً پے زوّار تو بسے — اتقاں بعد بر رُخ اعدات بستہ اند

یارب مکن خلاص ازیں خاک در مرا — بدحال آں کساں کہ ازیں خاک رستہ اند

شیرے بخواب ناز بہ پہلوئے دو شبل[1] — یارب چہ راز ہا است کہ ایں جا نہفتہ اند

تنہا غنی نہ نغمۂ مدح تو ساز کرد

کروبیان عرش ہمیں گونہ گفتہ اند

(محمد عظیم نقشبندی مجددی فیروز پوری: ذکر مجدد، مطبوعہ حمیدیہ اسٹیم پریس، لاہور ۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء، ص ۱۰۵)

(۱) خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ (م۔ ۱۰۲۵ھ/ ۱۶۱۶ء)، خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ (م۔ ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۹ء) فرزندان گرامی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اختتامیہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

☆☆

چار سال ہوئے ۲۰۰۲ء میں فقیر نے ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا افتتاحیہ قلم بند کیا تھا، اب ۲۰۰۶ء میں اس کام کا سمیٹا جا رہا ہے تو کہا گیا کہ اس پر اختتامیہ بھی فقیر ہی لکھے اور اس عرصے میں جو علمی فتوحات ہوئیں ان کا بھی شذرات کی صورت میں سرسری ذکر کر دے چنانچہ اس طرف متوجہ ہوا۔

برصغیر کی اولوالعزم ہستیوں میں جن کا پیغام برصغیر کے باہر پہنچا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ (م۔ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء) کی شخصیت نہایت ہی ممتاز ہے۔ آپ کا سلسلہ طریقت اور تعلیمات عرب و عجم میں پھیلیں اور آج بھی آپ کا ظاہری و باطنی فیض ایک زندہ حقیقت ہے۔ ہم کسی بھی شخصیت کی اہمیت اور عظمت کا اندازہ علوم و فنون کی فراوانی اور تصانیف کی کثرت سے لگاتے ہیں مگر علم و دانش کا وہ جہان ہم سے پوشیدہ رہتا ہے جس کو ''علم لدنی'' کہا جاتا ہے، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اس جہان کے بادشاہ تھے، ان کے بعض افکار و خیالات اور نظریات کے فہم و ادراک سے ہماری عقلیں عاجز ہیں۔

☆

جہاں تک حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض اور تعلیمات کا بیرونی دنیا میں اشاعت کا تعلق ہے اس کی ایک جھلک امام ربانی مجدد الف ثانی بین الاقوامی کانفرنس (منعقدہ ایوان غالب، ۳۱ر مارچ ۲۰۰۵ء، نئی دہلی) میں خواجہ حسن ثانی نظامی کے خطاب میں نظر آئی ..... انھوں نے فرمایا:

''شیخ ناظم قبرصی نقشبندی سلسلے کے وہ بزرگ ہیں جن کے لاکھوں مریدین امریکہ میں پھیلے ہوئے ہیں''

نقشبندی فاؤنڈیشن امریکہ کے چیئرمین ڈاکٹر احمد مرزا نے اطلاع دی کہ ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر بلیک برن (یو۔کے) میں ۳۰ کلومیٹر طویل جلوس نکالا گیا جس

میں آخری خطاب شیخ ہاظم قبانی کے داماد شیخ ہاشم قبانی نقشبندی مجددی نے فرمایا اور حدیث جابر رضی اللہ عنہ پر فاضلانہ تقریر فرمائی ..... اس میں شک نہیں کہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ بڑے نعال ہیں، آزادی کی تحریکوں میں ان کا اہم کردار رہا ہے، اسلام کی تبلیغ واشاعت میں یہ سلسلہ نہایت ہی ممتاز ہے، اس دور میں بھی ایسے حضرات نقشبندیہ مجددیہ موجود ہیں۔ پاکستان میں حضرت پیر محمد ابراہیم جان سرہندی علیہ الرحمۃ کے دست حق پرست پر سیکڑوں غیر مسلم مشرف باسلام ہوئے، اب ان کے جانشین پیر محمد ایوب جان سرہندی زید مجدہ کے دست حق پرست پر سیکڑوں غیر مسلم مشرف باسلام ہو رہے ہیں، اخلاص کا یہ عالم کوئی تشہیر نہیں، سندھ کے لوگوں کو بھی اس عظیم کام کا علم نہیں .....

☆

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تدوین کے اختتامی مرحلے پر یہ علمی فتوحات اور معلومات ہوئیں ..... ستمبر ۲۰۰۶ء میں دہلی سے مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی مکرم احمد (شاہی امام وخطیب مسجد فتحپوری، دہلی) نے اطلاع دی ہے کہ آزاد لائبریری (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) کے لائبریرین نے شیخ عبد الاحد بن شیخ محمد سعید بن شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کے مجموعہ رسائل کے ایک نادر مخطوطے کی سی۔ڈی بھیجی ہے یہ مخطوطہ ہجری سال کے ہر ماہ کی عبادات اور امور خیر وغیرہ سے متعلق ہے جو تفسیر قرآن، حدیث، فقہ، سیر وغیرہ کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ فقیر نے صاحبزادہ بدر الاسلام صدیقی، دار العلوم سلطانیہ جہلم کو اس کی نقل بھیج دی ہے، موصوف اس مجلہ پر تحقیق کر رہے ہیں۔ گلاسکو یونیورسٹی، امریکہ سے ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس کا فون آیا کہ وہ اس مخطوطے کو ڈاکٹریٹ کے لیے ایڈٹ کر رہے ہیں۔

لیوٹن (انگلستان) میں ایک نقشبندی مجددی خانقاہ ہے۔ ۱۹۶۳ء میں خواجہ صوفی محمد اسلم نقشبندی نے اس کی بنیاد رکھی، اب یہ خانقاہ صوفی محمد حنیف نقشبندی چلا رہے ہیں۔ ان کی ویب سائٹ بھی ہے:

www.naqshbandi org.uk

ایک نقشبندی مجددی خانقاہ بیت المقدس میں بھی ہے جس کا نام

The Naqshbandia Centre in Jeraualem

ہے۔ ۱۶۱۶ء میں بخاری خاندان نے اس کی بنیاد رکھی، یہ خاندان بخارا (ازبکستان) سے سلسلہ نقشبندیہ کی اشاعت اور مسلمانوں میں اتحاد واتفاق پیدا کرنے کے لیے آیا تھا، اس خانقاہ میں

ایک مسجد، لائبریری اور قبرستان بھی ہے۔ جہاں سابق سجادہ نشین الشیخ عبد العزیز موس البخاری (م ۱۹۷۳ء) مدفون ہیں۔

حال ہی میں معلوم ہوا ایک معروف امریکی فاضلہ و قلمکار سیاح خاتون نقشبندی مجددی درگاہ موہری شریف (پاکستان) سے مشرف باسلام ہو کر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں داخل ہوئیں۔ الغرض حضرات نقشبندیہ مجددیہ اشاعت اسلام میں بہت ہی سرگرم ہیں۔

جامعہ ازہر (قاہرہ، مصر) کے استاذ شیخ الحدیث ڈاکٹر محمد ابراہیم قندیل نے ایک ملاقات (جنوری ۲۰۰۷ء) میں فرمایا کہ جامعہ ازہر میں بہت سے نقشبندی مجددی اساتذہ ہیں اور وہ بھی خود نقشبندی مجددی ہیں۔ اصل میں نقشبندی حضرات بالعموم اپنے نام کے ساتھ نسبت کو ظاہر نہیں کرتے اس لیے ان کی نسبت مخفی رہتی ہے۔ فقیر کو بعض حضرات اہلی حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ پر مسلسل ۳۳ سال تحقیق کی وجہ سے قادری سمجھتے ہیں حالانکہ فقیر نقشبندی مجددی ہے گو بحمد اللہ تعالیٰ چاروں سلاسل میں اجازت حاصل ہے۔

☆

دربار عالیہ مرشد آباد شریف (پشاور، سرحد، پاکستان) سے خواجہ محمد عبد اللہ جان نقشبندی مجددی نے اپنے کتب خانے کے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بیناد مخطوطات ارسال فرمائے۔

☆ ..... تاریخ مکتوبات امام ربانی

☆ ..... حالات میر محمد نعمان برہانپوری خلیفہ حضرت مجدد الف ثانی علیہما الرحمۃ

☆ ..... مکتوبات خواجہ محمد ہاشم کشمی خلیفہ حضرت مجدد الف ثانی علیہما الرحمۃ بنام حضرت مجدد الف ثانی

☆

جناب قاری احسان اللہ (کوئٹہ، بلوچستان، پاکستان) نے ازبکستان سے لائے ہوئے سلسلہ نقشبندیہ کے مندرجہ ذیل مخطوطات کے عکس ارسال فرمائے۔

☆ ..... شرح قصیدہ مولانا یعقوب چرخی

☆ ..... شرح رباعیات ابوسعید ابوالخیر

☆ ..... شرح رسالہ سعید الدین کاشغری

☆ .....رسالہ محبت، خواجہ عبید اللہ احرار

☆ .....مقاصد السالکین، عبد الخالق غجدوانی

☆ .....جامع الکلم، عبد الخالق غجدوانی

☆ .....رسالہ خواجہ عزیزاں

☆ .....رسالہ خواجہ علی رامیتنی

☆ .....رسالہ قدسیہ، خواجہ محمد پارسا

☆ .....رسالہ محبوبیہ، خواجہ محمد پارسا

☆ .....رسالہ انسیہ، مولانا یعقوب چرخی

☆ .....رسالہ والدیہ، خواجہ عبید اللہ احرار

☆ .....مقالات شاہ نقشبند مع مقامات امیر کلال

☆ .....رسالہ سلوک، خواجہ عبید اللہ احرار وغیرہ وغیرہ

خدا کی شان ۲۰۰۵ء میں مجبی شیخ صبور احمد (منیجنگ ڈائریکٹر کراچی کیمیکل انڈسٹریز، کراچی) سرکاری دورے پر روس گئے، فقیر کی خواہش پر بخارا (ازبکستان) سے اکابر نقشبندیہ کے مزارات مقدسہ کے مندرجہ ذیل عکس لے کر آئے جو فقیر کی کتاب سیرت مجدد الف ثانی (مطبوعہ کراچی ۲۰۰۵ء) کے آخر میں شامل کر دیے گئے۔ تفصیل یہ ہے:

☆ .....مزار مبارک شیخ عبد الخالق غجدوانی (م۔ ۵۷۵ھ/۱۱۷۹ء)

☆ .....مزار مبارک خواجہ عارف ریوگری (م۔ ۶۱۶ھ/۱۲۱۹ء)

☆ .....مزار مبارک خواجہ محمود انجیر فغنوی (م۔ ۷۱۷ھ/۱۳۱۱ء)

☆ .....مزار مبارک خواجہ علی رامیتنی (م۔ ۷۱۵ھ/۱۳۱۶ء)

☆ .....مزار مبارک خواجہ محمد باباسماسی (م۔ ۷۵۵ھ/۱۳۵۴ء)

☆ .....خواجہ سید امیر کلال (م۔ ۷۷۲ھ/۱۳۷۰ء)

☆ .....مزار مبارک خواجہ بہاء الدین نقشبند (م۔ ۷۹۱ھ/۱۳۸۹ء)

☆

مارچ ۲۰۰۶ء میں لاہور میں پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر نقشبندی مجددی (ریٹائرڈ پروفیسر شعبہء عربی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور) سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بزرگوں پر یہ کتابیں عنایت فرمائیں۔

☆ .....خواجہ محبوب عالم، احوال و آثار: از پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر، لاہور ۲۰۰۵ء

☆ .....ذکر محبوب از صدیق احمد، راولپنڈی ۱۹۹۹ء

☆ .....خیر الخیر مرغوب السلوک، از: محبوب عالم، راولپنڈی ۱۹۹۵ء

☆ .....ذکر کثیر: از محبوب عالم، راولپنڈی

☆ .....ذکر خیر المعروف صحیفہء محبوب: از محبوب عالم، لاہور

محترم افتخار احمد حبیبی کے اہتمام میں ایک نادر کام ہو رہا ہے۔ مکتوبات امام ربانی (مطبع مجددی امرتسر ۱۳۲۷ھ) کے متن کے ساتھ ساتھ اس کا اردو ترجمہ (از زوار حسین شاہ) حواشی (از صوفی محمد علی نقشبندی و حافظ محمد اشرف مجددی) اور تخریج احادیث (از ڈاکٹر بابر بیگ مطالی) آستانہ حبیبیہ، گجرات (پاکستان) سے بڑے سائز میں شائع ہو رہا ہے۔ اس کی پہلی جلد جو چالیس مکتوبات شریفہ پر مشتمل ہے ۱۴۲۵ھ میں شائع ہوئی۔ دوسری جلد جو اکیاسی مکتوبات شریفہ پر مشتمل ہے ۱۴۲۷ھ میں گجرات سے شائع ہوئی اس طرح رفتہ رفتہ کئی مجلدات شائع ہوں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

۲۰ر اگست ۲۰۰۶ء کو میر پور خاص (سندھ) جانا ہوا وہاں عزیزم محترم پروفیسر نثار احمد جان سرہندی نے اپنے یہاں سرہندی منزل میں مدعو کیا اور ایک نادر مخطوطہ "وثیقۃ الابرار" (صفحات ۱۱۶) کا عکس عنایت فرمایا۔ یہ مخطوطہ حاجی فقیر اللہ نقشبندی مجددی بن عبد الرحمٰن حنفی قریشی ہاشمی نے ۲۱ر صفر المظفر ۱۱۶۵ھ/ ۱۷۵۱ء میں شکار پور (سندھ) میں تلم بند کیا گیا۔ مخطوطہ کے کاتب فرید الدین محمد ہیں۔

ہم نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے حالات، افکار و خدمات پر طریقہ نقشبندیہ سے متعلق بہت سے اولیاء کرام پر "جہان امام ربانی مجدد الف ثانی" کے عنوان سے یہ انسائیکلو پیڈیا بارہ جلدوں میں شائع کیا اور یہ خیال کیا کہ ہم نے بہت کچھ کام کر لیا ہے مگر دور جدید کی ایجاد کمپیوٹر پر ویب سائٹوں کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ حال ہی میں صرف ایک ویب سائٹ

www.naqshandi.com سے ہم کو مندرجہ ذیل معلومات حاصل ہوئیں۔

طریقہ نقشبندیہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے بالخصوص al-kukaz، بخارا، سمرقند، اور ترکمان میں جو سابقہ سوویت یونین کا ایک ریگستان تھا۔ طریقہ نقشبندیہ کے اکابر اس سرزمین میں پیدا ہوئے۔ یہ سلسلہ عرب کے بیشتر علاقوں میں پھیلا خصوصاً ملک شام دمشق میں اور اس کے مضافات میں شیخ احمد گفتارو علیہ الرحمۃ نے پھیلایا۔ Aleppo کے علاقے میں شیخ بدر الدین حسنہ، نے الجزیرہ میں شیخ غزنوی نے، دیر الزور کے علاقے میں شیخ محمد امین العواد نے، ان کے علاوہ شیخ محمد عثمان سراج الدین دوم (۱۳۱۴ھ/۱۸۹۶ء۔ ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۷ء) کے مریدین دنیا کے مختلف ممالک میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کر رہے ہیں مثلاً لبنان کے علاقے میں، عراق بالخصوص بغداد میں جو شیخ عثمان، سراج الدین کی جائے پیدائش ہے یہاں ان کا مدفن بھی ہے۔ سلیمانیہ، ایران، عرب امارات، سعودی عرب میں جب شیخ سراج الدین تشریف لے گئے تو شہزادہ عبد اللہ نے شایان شان میزبانی کی۔ اردن، عمان، دیار غبار جہاں محفل ذکر و فکر کا مرکز بھی ہے، مصر، جرمنی، بالخصوص برلن، اٹلی، سرزمین تیشان (چیچنیا) جہاں حالت جنگ، محاصروں کے باوجود شیخ شامل طریقہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کرتے رہے۔ فرانس، امریکہ، کینیڈا وغیرہ الغرض دنیا کے اکثر علاقوں میں طریقہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت ہو رہی ہے۔

نقشبندی مجددی مشائخ مثلاً شیخ پاہانگ نقشبندی مجددی (ملایا) شیخ ریو نقشبندی مجددی (انڈونیشیا) ملایا کے بادشاہوں کے مشیر رہے یعنی بادشاہ ان سے مشورے لیتے رہے۔

(بحوالہ برقی خط انڈونیشیا، ۲۹ ستمبر ۲۰۰۶ء)

☆

جناب محمد غزال خاں مسعودی کی عنایت سے دہلی کے قیام (مارچ، اپریل ۲۰۰۶ء) کے دوران پروفیسر ڈاکٹر سید محمد اطہر عباس رضوی (استاد شعبہ ایشیائی تہذیب، آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی، کینبرا، آسٹریلیا) کی انگریزی کتاب کی دو جلدیں ملیں جس کا عنوان

"A History of Sufism in India (Delhi)"

اس کتاب میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا تفصیلی ذکر ہے۔ دہلی ہی میں جناب پروفیسر ڈاکٹر عبد الحفیظ کاردار (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر ایک منقبت عنایت

فرمائی۔

نقشبندی فاؤنڈیشن (امریکہ) کے چیئرمین ڈاکٹر احمد مرزا نقشبندی فقیر کے پاس کراچی تشریف لائے اور بتایا کہ کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر عبد الحکیم مراد ترکی کے مشائخ نقشبندیہ پر تحقیق کر رہے ہیں۔ یہ بھی بتایا کہ وکٹوریہ یونیورسٹی (نیوزی لینڈ) کے امریکن نومسلم پروفیسر آرتھر بیولر مکتوبات امام ربانی کے انتخاب کا انگریزی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔ سید جلال الدین قادری زید عنایتہ نے ۶/ اکتوبر ۲۰۰۶ء کو برقی خط کے ذریعے فقیر کو (امریکہ) سے اطلاع دی ہے کہ حضرت سید سعد اللہ حسینی علیہ الرحمۃ پہلے نقشبندی مجددی بزرگ ہیں جو حیدر آباد دکن تشریف لائے، آپ کا گنبد شریف اگر وال کالج کے پاس حیدر آباد میں ہے۔ (غالباً آپ سے بہت پہلے نقشبندی مجددی بزرگ آچکے ہیں، حضرت مجدد الف ثانی نے میر محمد نعمان کو سب سے پہلے حیدر آباد دکن بھیجا تھا، مسعود) محدث دکن سید عبد اللہ شاہ علیہ الرحمۃ کے آپ دادا پیر ہیں آپ کے حالات محدث دکن کی تصنیف گل زار اولیاء وغیرہ میں مطالعہ کیے جاسکتے ہیں۔

حال ہی میں ایک فاضل محقق جناب ارشاد عالم (امریکہ) نے مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی کی جلد اول کے مکتوب نمبر ۲۶۶ فارسی سے انگریزی میں ترجمہ کیا ہے جو ایک کتاب کی صورت میں بعنوان:

"Faith Practice and piety"

۲۰۰۶ء میں شائع ہوئی۔ ترجمہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے پروفیسر گوئسیری (Giv Nassiri) استاد فارسی زبان وادب، کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکہ) لکھتے ہیں کہ یہ ترجمہ ڈاکٹر عبد الحق انصاری اور سلیمان حلمی بشیق کے مکتوبات کے منتخب ترجموں کے مقابلے میں کامل واکمل ہے کیوں کہ اس میں متن کی پوری پوری رعایت رکھی گئی ہے۔ اس کتاب پر مندرجہ ذیل محققین نے بھی تبصرے کیے ہیں:

۱..... ڈاکٹر عبد الحق کوڈلاس، پروفیسر مذہبیات جارجیا یونیورسٹی، امریکہ۔

۲..... پروفیسر حامد الگر، پروفیسر معارف اسلامیہ وفارسی زبان وادب کیلی فورنیا یونیورسٹی، برکلے (امریکہ)

فقیر کی کتاب حضرت مجدد الف ثانی ..... حالات وافکار وخدمات کا انگریزی ترجمہ (قاضی عبد المنان) اور فارسی ترجمہ (صاحبزادہ محمد زبیر مجددی) امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی نے ۲۰۰۶ء میں شائع کر دیا ہے۔

علامہ ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد کی حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ پر عربی میں تحقیقی کتاب

"شیخ احمد السرهندی حیاته و آثاره"

دار العلوم سلطانیہ، جہلم (پاکستان) کے صاحبزادہ بدر الاسلام کی نگرانی میں علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی شائع کر رہے ہیں۔

جناب منیر حسین مسعودی نے برمنگھم (انگلستان) سے سر رچرڈ برن کی مرتبہ کیمبرج حسعری آف انڈیا (کیمبرج ۱۹۳۷ء) کے چھٹے باب مغلیہ عہد کی عکسی کاپی ارسال فرمائی جو اکبر بادشاہ سے متعلق ہیں۔

مرمرا یونیورسٹی (ترکی) کے شعبہ الٰہیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر نجدت طوسون (Necdt Tason) نے اطلاع دی ہے کہ انھوں نے ترکی زبان میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی مندرجہ ذیل کتابوں کا ترجمہ کیا ہے جو چھپ گیا ہے:

۱.....مبداء و معاد

۲.....معارف لدنیہ

۳.....مکاشفات غیبیہ

پروفیسر ڈاکٹر نجدت طوسون نے ترکی میں حضرت مجدد الف ثانی پر کتاب لکھی ہے جو انھوں نے ازراہ عنایت فقیر کو بھیج دی۔ اس میں شک نہیں کہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بڑی محنت کی ہے۔

☆

مفتی محمد جان مجددی نعیمی مہتمم دار العلوم مجددیہ نعیمیہ (کراچی) نے ازراہ عنایت حکیم عبدالحی لکھنوی اور ان کے بیٹے ابوالحسن علی ندوی کی یہ دو عربی کتابیں عنایت فرمائیں جو بیروت سے شائع ہوئی ہیں۔

☆.....عبد الحی: نزهة الخواطر و بهجة المسامع والنواظر، المجلد الثانی، دار ابن حزم، بیروت ۱۹۹۹ء

☆.....ابو الحسن علی ندوی: رجال الفكر والدعوة فی الاسلام، الامام السرهندی، الجزء الثالث دار ابن كثير، دمشق، ۱۹۹۸ء

عبدالحی لکھنوی نے نزھۃ الخواطر میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا تفصیلی ذکر کیا ہے اور بڑی عزت و احترام کے ساتھ جس سے اندازہ ہوتا ہے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ہر دل میں جگہ ہے، ایسی شخصیت کی تعلیمات مسلمانوں اور مسلمان کہلانے والے فرقوں کے لیے قابل قبول ہو سکتی ہیں اور رہنمائی کر سکتی ہیں جو مقبول و ہر دلعزیز ہو۔

غالباً علماء اہل سنت و جماعت میں کسی نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے نام نامی کے ساتھ وہ القاب و آداب نہیں لگائے جو عبد الحی لکھنوی نے ندوی ہونے کے باجود لگائے ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔

الشیخ احمد بن عبد الاحد السرهندی

الشیخ الاجل، الامام العارف، بحر الحقائق و الاسرار والمعارف، محی السنن النبویة، ناصر الشریعة البیضاء السنیة، مشید مبانی الطریقة، مجدد معالم الحقیقة، برهان العارفین و المحققین، وحجة الاولیاء المتقین، مفتخر الاعصر والدهور، و معتمد الفارغین الیه فی جلی الامور، آیة من آیات الله العظام، و نادرة من نوادر الایام، الذی اخلبید العلم لمازلت به القدم، وکاد ان یهوی فی مهاوی العدم، حتی جاء مجدد للألف الثانی، وبرهاناً ساطعا علی اشرفیة النوع الانسانی.

(عبد الحی لکھنوی، نزهة الخواطر وبهجة المسامع والنواظر، ج۴، مطبوعہ دار ابن حزم، بیروت ۱۹۹۹ء، ص ۳۷۹)

ان القابات و آداب سے محسوس ہوتا ہے کہ مصنف نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شخصیت، حالات، خدمات نظریات اور مقامات کا بغور مطالعہ کیا ہے.....

☆

مارچ ۲۰۰۶ء میں مفتی اعظم ڈاکٹر محمد مکرم احمد (شاہی امام و خطیب مسجد فتحپوری دہلی) سے دہلی میں ملاقات ہوئی۔ موصوف نے ایک عرب عالم جمال الدین شیال کی کتاب "العالم الاسلامی فی فجر الحدیث" سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر ایک اقتباس اور اس کا مطبوعہ اردو ترجمہ عنایت فرمایا.....اس کے علاوہ سرہند شریف کے علماء، ادباء اور شعراء کی فارسی خدمات پر ایک وقیع مقالہ، ڈاکٹریٹ دکھایا جو بعد میں

دہلی سے خرید اگیا اور اس کا ایک باب جہان امام ربانی میں شامل کیا گیا۔ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ سے شائع ہونے والے ایک مجموعہ مقالات کا بھی ذکر کیا جو بعد میں آپ ہی کی عنایت سے مل گیا ..... ادارۂ علوم اسلامیہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں مارچ ۲۰۰۴ء میں ایک سیمینار منعقد ہوا تھا۔ عنوان تھا:

''فکر اسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات''

جس میں مختلف جامعات کے فضلاء و محققین نے حصہ لیا اور انگریزی و اردو میں مقالات پیش کیے گئے ..... انگریزی مقالات کا مجموعہ بعنوان

"Contribution of Shaikh Ahmed to Islamic Thought"

اور اردو کے منتخب مقالات کا مجموعہ بعنوان

''فکر اسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات''

کے نام سے اسی یونیورسٹی سے شائع ہوا۔ اس میں تقریباً ۱۴/ مقالات ہیں ..... یہ مجموعہ پروفیسر ظفر الاسلام نے مرتب کیا ہے۔ اس کے بعض مقالات جہان امام ربانی میں شامل کیے گئے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد امین مارہروی (سجادہ نشین مارہرہ شریف) نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ دینیات کا مجلہ دراسات دینیہ (۲۰۰۵ء) ارسال فرمایا تھا جس میں پروفیسر محمد شمیم احمد قاسمی کا ایک وقیع مقالہ ہے جو جہان امام ربانی میں شامل کیا گیا ہے۔

☆

۳۱/ مارچ ۲۰۰۶ء کی امام ربانی بین الاقوامی کانفرنس (ایوان غالب، نئی دہلی) میں خانقاہ معصومی، رام پور کے سجادہ نشین حضرت پیر عبد المجید مجددی باوجود کبرسنی کے خود تشریف لائے اور فقیر کو ایک نادر کتاب ''ہدیہ احمدیہ مع اضافہ ذریہ'' (مطبوعہ دہلی)، (شیخ ابوالخیر مکی) عنایت فرمائی جس میں ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء تک اور اس کے بعد ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء تک حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی اولاد و احفاد کا تفصیل سے ذکر ہے ..... دہلی ہی میں جناب ضیاء الحق سوز کی عنایت سے پروفیسر خلیق احمد نظامی کتاب ''حیات شیخ عبد الحق، دہلی ۱۳۷۲ھ/۱۹۵۳ء'' ملی جس میں شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے استفسارات پر مبنی اس قلمی خط کا عکس ہے جو آپ نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے نام ارسال فرمایا تھا ..... حضرت شیخ

☆

مارچ ۲۰۰۶ء میں مفتی اعظم ڈاکٹر محمد مکرم احمد (شاہی امام وخطیب مسجد فتحپوری دہلی) سے دہلی میں ملاقات ہوئی۔ موصوف نے ایک عرب عالم جمال الدین شیال کی کتاب ''العالم الاسلامی فی فجر الحدیث'' سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ پر ایک اقتباس اور اس کا مطبوعہ اردو ترجمہ عنایت فرمایا.....اس کے علاوہ سرہند شریف کے علماء، ادباء اور شعراء کی فارسی خدمات پر ایک دقیع مقالہ، ڈاکٹریٹ دکھایا جو بعد میں دہلی سے خرید آگیا اور اس کا ایک باب جہان امام ربانی میں شامل کیا گیا۔ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ سے شائع ہونے والے ایک مجموعہ مقالات کا بھی ذکر کیا جو بعد میں آپ ہی کی عنایت سے مل گیا ..... ادارۂ علوم اسلامیہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں مارچ ۲۰۰۴ء میں ایک سیمینار منعقد ہوا تھا۔ عنوان تھا:

''فکر اسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات''

جس میں مختلف جامعات کے فضلاء و محققین نے حصہ لیا اور انگریزی و اردو میں مقالات پیش کیے گئے .....انگریزی مقالات کا مجموعہ بعنوان

"Contribution of Shaikh Ahmed to Islamic Thought"

اور اردو کے منتخب مقالات کا مجموعہ بعنوان

''فکر اسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات''

کے نام سے اسی یونیورسٹی سے شائع ہوا۔ اس میں تقریباً ۱۴ر مقالات ہیں ..... یہ مجموعہ پروفیسر ظفر الاسلام نے مرتب کیا ہے۔ اس کے بعض مقالات جہان امام ربانی میں شامل کیے گئے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد امین مارہروی (سجادہ نشین مارہرہ شریف) نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ دینیات کا مجلہ دراسات دینیہ (۲۰۰۵ء) ارسال فرمایا تھا جس میں پروفیسر محمد شمیم احمد قاسمی کا ایک دقیع مقالہ ہے جو جہان امام ربانی میں شامل کیا گیا ہے۔

☆

عبدالحق محدث دہلوی کے خط کا یہ عکس جہان امام ربانی میں شامل کیا گیا ہے۔

☆

ربیع النور ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۲ء کی گھڑی کتنی مبارک تھی جب مولانا جاوید اقبال مظہری نے کراچی میں امام ربانی فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی پھر وہ مبارک وسعید گھڑی آئی جب امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے حالات، افکار ونظریات اور خدمات پر ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا آغاز ہوا، گویا آفتاب طلوع ہوا، پھر روشنی بڑھتی گئی اور پھیلتی چلی گئی۔ وہ کریم جب کرم فرماتا ہے تو کرم کا دریا بہتا ہی رہتا ہے۔

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں دُرِ بے بہا دیے ہیں

☆

۲۰۰۵ء میں جہان امام ربانی کی سات جلدیں تیار ہوئیں تو ۱۰/اپریل ۲۰۰۵ء کو کراچی میں اظہار تشکر کی ایک شاندار محفل منعقد کی گئی جس میں پاک وہند کے علماء وفضلاء شریک ہوئے اور مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید عنایتہٗ نے صدارت فرمائی..... پھر ۲۴/اپریل ۲۰۰۵ء کو لاہور میں ایوان اقبال میں صوفی غلام سرور نقشبندی کے تعاون سے ایک عظیم الشان محفل ہوئی..... یہ محفل بھی جہان امام ربانی کے حوالے سے ہوئی اور اس کی صدارت بھی مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد دام عنایتہٗ نے کی۔ پاکستان کے معروف فضلاء ومحققین نے مقالات پیش کیے۔ پاکستان کی ان کانفرنسوں کی آواز بازگشت دنیا میں سنی گئی بالخصوص ہندوستان میں..... مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے دہلی میں المجدد اکیڈمی قایم کی پھر نصرۃ الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی اور اس کی سرپرستی میں ۳۱/مارچ ۲۰۰۶ء میں ایوان غالب (نئی دہلی) میں ایک عظیم الشان امام ربانی کانفرنس منعقد کی جس میں فقیر کو بھی دعوت دی گئی فقیر بھی شریک ہوا۔ کانفرنس بہت ہی کامیاب ہوئی.....

اس کانفرنس کے لیے جو سفر کیا گیا اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے بارے میں جو معلومات حاصل ہوئیں اس سے اندازہ ہوا کہ جہان امام ربانی کا ابھی بہت سا کام باقی ہے۔ پھر مواد کی آمد کا تسلسل بھی قایم رہا۔

عبدالحق محدث دہلوی کے خط کا یہ عکس جہان امام ربانی میں شامل کیا گیا ہے۔

☆

ربیع النور ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۲ء کی گھڑی کتنی مبارک تھی جب مولانا جاوید اقبال مظہری نے کراچی میں امام ربانی فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی پھر وہ مبارک وسعید گھڑی آئی جب امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے حالات، افکار ونظریات اور خدمات پر ایک عظیم انسائیکلو پیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا آغاز ہوا، گویا آفتاب طلوع ہوا، پھر روشنی بڑھتی گئی اور پھیلتی چلی گئی۔ وہ کریم جب کرم فرماتا ہے تو کرم کا دریا بہتا ہی رہتا ہے۔

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں دُرِ بے بہا دیے ہیں

☆

۲۰۰۵ء میں جہان امام ربانی کی سات جلدیں تیار ہوئیں تو ۱۰ر اپریل ۲۰۰۵ء کو کراچی میں اظہار تشکر کی ایک شاندار محفل منعقد کی گئی جس میں پاک وہند کے علماء وفضلاء شریک ہوئے اور مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید عنایتہ نے صدارت فرمائی..... پھر ۲۳ر اپریل ۲۰۰۵ء کو لاہور میں ایوان اقبال میں صوفی غلام سرور نقشبندی کے تعاون سے ایک عظیم الشان محفل ہوئی..... یہ محفل بھی جہان امام ربانی کے حوالے سے ہوئی اور اس کی صدارت بھی مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد دام عنایتہ نے کی۔ پاکستان کے معروف فضلاء ومحققین نے مقالات پیش کیے۔ پاکستان کی ان کانفرنسوں کی آواز بازگشت دنیا میں سنی گئی بالخصوص ہندوستان میں..... مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے دہلی میں المجدد اکیڈمی قائم کی پھر نصرۃ الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی اور اس کی سرپرستی میں ۳۱ر مارچ ۲۰۰۶ء میں ایوان غالب (نئی دہلی) میں ایک عظیم الشان امام ربانی کانفرنس منعقد کی جس میں فقیر کو بھی دعوت دی گئی فقیر بھی شریک ہوا۔ کانفرنس بہت ہی کامیاب ہوئی.....

اس کانفرنس کے لیے جو سفر کیا گیا اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے بارے میں جو معلومات حاصل ہوئیں اس سے اندازہ ہوا کہ جہان امام ربانی کا ابھی بہت سا کام باقی ہے۔ پھر مواد کی آمد کا تسلسل بھی قائم رہا۔

جو خیال تھا الحمد للہ! اس سے بڑھ کر کام ہوا اور وہ بھی اتنے قلیل عرصے میں، بقول کسے جو کام صدیوں میں نہ ہو سکا وہ اللہ کے فضل و کرم سے چار پانچ سال میں ہو گیا، جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے، حیران ہوتا ہے۔ سوچا بھی تھا کہ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی دو تین جلدیں مرتب ہو جائیں گی یہ ۲۰۰۲ء کی بات ہے مگر توفیق الٰہی سے دو تین جلدوں کے بجائے گیارہ جلدیں مرتب ہو گئیں جن میں ایک اضافی مصوّر جلد ''نور علیٰ نور'' بھی ہے اس طرح اگر اضافی جلد کو شامل کریں تو بارہ جلدیں ہیں ورنہ گیارہ جلدیں ..... ان دونوں اعداد کی نسبت بہت عالی ہے۔ ایک اور نسبت امام ربانی فاؤنڈیشن کے بانی مولانا جاوید اقبال مظہری نے بتائی۔ محبوب رب العالمین کے نام نامی محمد (ﷺ) کے اعداد ۹۲ ہیں یعنی دو عدد و ہیں تو ۱۱ میں بھی دو عدد و ہیں اور ۱۲ میں بھی دو عدد و ہیں، یہ باتیں اہل محبت کی ہیں، اہل عقل کی نہیں، نسبتوں کی قدر و قیمت کا انہیں اندازہ نہیں۔

☆

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تدوین کے دوران انعامات و عنایات الٰہیہ کا سلسلہ جاری رہا..... ۲۰۰۵ء میں عمرہ اور حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف ہو کر ۲۰۰۶ء میں ملتان اور لاہور کی زیارات سے مستفیض ہونے کے بعد دہلی روانہ ہوا، یہاں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، خواجہ نظام الدین اولیاء، شیخ ابوبکر طوسی، خواجہ سماء الدین سہروردی، خواجہ باقی باللہ، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، شاہ غلام علی، فقیہ الہند شاہ محمد مسعود، مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہم الرحمۃ کے مزارات کی زیارات سے مشرف ہوا۔ دوسرے علماء و مشائخ کے مزارات کی بھی زیارت ہوئی ..... پھر اجمیر شریف حاضری ہوئی وہاں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت میر حسن خنگ سوار علیہما الرحمۃ کے مزارات کی زیارت کی، اس کے بعد سرہند شریف حاضری ہوئی اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے دربار گہربار میں حاضری ہوئی۔ خواجہ محمد صادق، خواجہ محمد سعید اور صاحب زادی ام کلثوم علیہم الرحمۃ کے مزارات کی بھی زیارت ہوئی جو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی قبر شریف کے ساتھ ساتھ ہیں، اس کے بعد خواجہ محمد معصوم اور آپ کے صاحبزادگان خواجہ محمد صدیق، خواجہ سیف الدین کے مزارات کی زیارت کی اور خواجہ محمد زبیر کے مزار مبارک پر حاضری ہوئی علیہم الرحمۃ۔

عنایات کا سلسلہ جاری رہا، خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ،

فقیہ الہند شاہ محمد مسعود، مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہم الرحمۃ کے مزارات مقدسہ کی چادریں بھی عطا ہوئیں۔ پھر سید فرقان علی رضوی (گدی نشین دربار خواجہ غریب نواز) ایک اور چادر لے کر تشریف لائے، اور جناب محمد برہان مسعودی کنزو (چین) سے صحابی رسول حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار مقدس کی چادر شریف لے کر آئے۔ مدینہ منورہ سے شیخ محمد عارف مدنی قادری ضیائی نے فقیر اور فقیر زادے ابوالسرور محمد سرور احمد سلمہ کے لیے دوائیں بنا کر بھیجیں..... احقر زادہ محمد سرور احمد سلمہٗ (چیئر مین امام ربانی فاؤنڈیشن) بھی اللہ کے فضل وکرم سے محروم نہ رہے۔ جہاں امام ربانی کے آخری مرحلہ پر اللہ تعالیٰ نے ۹ر محرم الحرام ۱۴۲۸ھ/ ۲۹ر جنوری ۲۰۰۷ء فرزند عطا فرمایا جس کی بشارت مدینہ منورہ سے ملی اور جس کا فقیر نے نام محمد سعود احمد رکھا۔ نام رکھتے وقت یہ خیال رکھا کہ الفاظ قرآن کریم میں ہوں اور صنعت غیر منقوطہ میں ہوں چنانچہ سرور، سرور، محمد، احمد سب قرآن کریم میں ہیں اور صنعت غیر منقوط میں ہیں کہ رب کریم اور حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مقدسہ اس صنعت میں ہیں۔ یہ عنایات اپنی جگہ خوابات کی دنیا میں بڑے حسین خواب دیکھے گئے لیکن چوں کہ آجکل خوابات کو تشہیر کا ذریعہ بنالیا گیا ہے اس لیے صرف اشارہ ہی کافی سمجھتا ہوں..... رجوع خلائق یہ بھی اللہ کا کرم ہے، فقیر خلوت گزیں ہے مگر پھر بھی تلاش کرنے والے تلاش کر کے پہنچ جاتے ہیں، یہ اس کا کرم ہے۔ حضرت مفتی اعظم محمد مصطفیٰ رضا خاں نوری علیہ الرحمۃ کے ایک دیرینہ مرید نے جن کو فقیر جانتا بھی نہ تھا غیبی اشارہ پا کر ایک محفل منعقد کی فقیر کا نام بھی لکھ دیا پھر دعوت دینے آئے، فقیر حیران تھا مگر غیبی حکم کے آگے سر خم کرنا پڑا اور محفل میں حاضر ہوا، یہ ساری باتیں بطور تحدیث نعمت لکھی گئی ہیں کہ انعام واحسان کے ذکر کرنے کا حکم دیا گیا ہے ورنہ نہ لکھی جاتیں۔

۲۰۰۵ء میں عمرہ اور حرمین شریفین کی حاضری نصیب ہوئی، یہی نہیں پے در پے دربار سرہند میں بھی حاضری نصیب ہوگئی، ۲۰۰۴ء میں پہلی بار حاضری ہوئی، ۲۰۰۶ء میں دوسری بار حاضری ہوئی، سجادہ نشین حضرت خلیفہ محمد یحییٰ علیہ الرحمۃ نے بڑی شفقت وکرم فرمایا اور سجادگان دربار سرہند کا اپنا خاندانی شجرہ بھی عطا فرمایا، جس میں خلیفہ صاحب کے اجداد میں ان سجادہ نشینوں کا ذکر ہے.....

☆ .....خلیفہ سید شیر علی

☆ .....خلیفہ سید عبدالرحیم

☆ .....خلیفہ سید شفیع اللہ

☆ .....خلیفہ سید عبدالقادر

☆ .....خلیفہ سید فیض علی شاہ

☆ .....خلیفہ سید محبوب علی شاہ

☆ .....خلیفہ سید محمد حسین شاہ (ان کی اہلیہ فرزند سیف الدین علیہ الرحمۃ نبیرۂ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی پوتی تھیں)

☆ .....خلیفہ محمد صادق

☆ .....خلیفہ محمد یحییٰ

☆

یہ تھی مختصر روئداد جہان امام ربانی کے آخری مراحل کی جس سے تائید الٰہی اور غیبی امداد کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے..... جہان امام ربانی کی تدوین بھی عجب انداز سے ہوئی، بالعموم ہوتا یہ ہے کہ پہلے مواد اکٹھا کیا جاتا ہے، پھر خاکے کے مطابق مرتب کیا جاتا ہے، پھر صاف کیا جاتا ہے..... جہان امام ربانی کی تدوین لنگر کی طرح ہوئی کہ جو مواد آتا گیا، جہان امام ربانی میں شامل ہوتا گیا اس لیے جہان امام ربانی کی تمام جلدیں مربوط نہیں، ہر جلد اپنی جگہ مکمل ہے، اس طرح قاری جو بھی جلد مطالعہ کرے گا تشنگی محسوس نہیں کرے گا، غالباً اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب ہے جس کی بارہ جلدوں میں کوئی جلد کسی جلد کی محتاج نہیں..... البتہ فضلاء و محققین کے لیے جہان امام ربانی کے حوالے سے ایک کتاب شائع کی جائے گی جو صوفی محمد عبدالستار طاہر (لاہور) مرتب کر رہے ہیں۔ تاکہ کسی بھی موضوع پر لکھنے والے محقق کو تمام جلدیں تلاش نہ کرنی پڑیں.....اس کتاب کا عنوان ہے:

''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کا موضوعاتی جائزہ''

ایک ہی موضوع پر مختلف جلدوں میں جو مقالات ہوں گے اس کتاب میں ان کی نشاندہی کر دی جائے گی اس طرح محققین کا کام آسان ہو جائے گا۔

جہان امام ربانی کی تدوین میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بیشتر لکھنے والے، کمپوز کرنے والے، تصحیح کرنے والے، مدوّن کرنے والے، سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ ہیں یا اس سلسلے میں صاحب اجازت ہیں۔ تدوین کے دوران حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا روحانی فیض جاری رہا اور کوئی

قابل ذکر رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی۔

مقالات کی تدوین وتصحیح اپنی جگہ اہم ہے مگر اشاریات کی تدوین بڑی اہم ہے، یہ بڑی جانکاہی اور دیدہ ریزی کا کام ہے۔ الحمد للہ تقریباً ۳۰ حضرات وخواتین نے معاونت کی اور کمانڈر محمد ظفر صاحب کی نگرانی میں یہ کام پایہء تکمیل تک پہنچا۔ یہاں ایک وضاحت ضروری ہے وہ یہ کہ اشاریہ کی تیاری جلد کی طباعت کے بعد ہوتی ہے، چوں کہ گیارہویں جلد کی طباعت کے بعد کوئی جلد نہ تھی اس لیے اس جلد کا اشاریہ تیار نہ ہوسکا۔ ان شاء اللہ آیندہ اڈیشن میں یہ کمی پوری کردی جائے گی۔

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کے اشاریہ کی صبر آزما کام کی انجام دہی میں مخلصین ومحبین کی ایک جماعت شریک رہی اور الحمد للہ جس کام میں لاکھوں روپے خرچ ہوتے اور ماہرین سے رجوع کیا جاتا وہ کام اخلاص ومحبت کے طفیل بلا معاوضہ ان حضرات نے انجام دیا جنہوں نے پہلے کبھی یہ کام نہ کیا تھا۔ امام ربانی فاؤنڈیشن کے پاس اتنا اثاثہ بھی نہ تھا کہ یہ کام ماہرین سے کرایا جاتا البتہ ایک نقشبندی مجددی امریکی فاضل ڈاکٹر آرتھر بوہلر نے ازراہ کرم انگریزی مآخذ ومراجع کی نظر ثانی فرمائی۔ بہرحال اللہ پر توکل کرتے ہوے یہ کٹھن مرحلہ مخلصین ومحبین نے بحسن وخوبی طے کیا اور ایک عظیم اشاریہ تیار کیا جس کی تفصیل یہ ہے:

۱.....اشاریہ رجال: یہ تقریباً سات ہزار مصنفین ومؤلفین اور عوام وخواص کے ناموں کا اشاریہ ہے۔

۲.....اشاریہ اسماء الکتب ورسائل: یہ تقریباً پانچ ہزار عربی، فارسی، اردو، انگریزی کتب ورسائل کی فہرست کا اشاریہ ہے۔

۳.....اشاریہ اماکن: یہ تقریباً ڈیڑھ ہزار ملکوں، شہروں علاقوں کا اشاریہ ہے۔

اس کے علاوہ فہرس مآخذ ومراجع الگ ہے جو تقریباً پانچ ہزار کے لگ بھگ کتب ورسائل پر مشتمل ہے۔ جن سے جہان امام ربانی میں محققین نے استفادہ کیا۔ اہل علم کا خیال ہے کہ کسی ایک شخصیت کے بارے میں بارہ ضخیم جلدوں میں آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل سوانح تاریخ میں نظر نہیں آتی، یہ اہم کام اللہ تعالی کے فضل وکرم اور بزرگان دین کی توجہات عالیہ سے ممکن ہوا۔ اشاریہ کا کام ماہرین نے نہیں کیا، مخلصین نے کیا ہے اس لیے عین ممکن ہے کہ ماہرین خامیاں محسوس کریں، ان کے لیے گزارش ہے کہ امام ربانی فاؤنڈیشن کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

جہان امام ربانی میں دو قسم کے صفحات نمبر دیے گئے ہیں۔ ایک نمبر داخلی ہیں، جو ہر جلد کے صفحات

کے حساب سے ڈالے گئے ہیں۔ دوسرے نمبر خارجی ہیں جو پہلی جلد سے آخری جلد تک مسلسل ہیں۔ پہلے نمبر صفحہ کے اوپر ڈالے گئے ہیں اور دوسرے نمبر صفحہ کے نیچے ڈالے گئے ہیں یہی نمبر اشاریہ میں ڈالے گئے ہیں اور بیچ بیچ میں جلد نمبر کی بھی نشاندہی کردی گئی ہے تاکہ قاری کو مطلوبہ مقالہ تلاش کرنے میں دقت نہ ہو۔

☆

جہان امام ربانی کی طباعت کے بعد اس کی چودہ ہزار چار سو ضخیم مطبوعہ مجلدات کے ذخیرہ کرنے کا مرحلہ آیا تو الحمدللہ! یہ مسئلہ بھی محبی شیخ صبور احمد (مینجنگ ڈائریکٹر کراچی کیمیکل انڈسٹریز، کراچی) نے حل کردیا، انھوں نے نہ صرف ذخیرے کے لیے اپنی فیکٹری کا ایک ہال مخصوص کیا بلکہ اپنے ملازمین کو بھی خدمت کے لیے مستعد کردیا، مجلدات کا لانا، لے جانا ان کے ذمہ کیا، اللہ تعالیٰ تمام ملازمین بالخصوص محمد سہیل مسعودی کو اس کار خیر کا اجر عطا فرمائے۔ آمین، جو فرض شناسی سے اس کام کی نگرانی کرتے رہے۔

☆

جہان امام ربانی کی سات جلدوں کی طباعت کے بعد ۱۰ر اپریل ۲۰۰۵ء کو کراچی میں محفل تشکر کے بعد اس کا اجراء کیا گیا پھر ۲۴ر اپریل ۲۰۰۵ء کو لاہور میں صوفی غلام سرور نے ایوان اقبال میں شاندار کانفرنس منعقد کی۔ اس کے بعد ۳۱ر مارچ ۲۰۰۶ء کو نئی دہلی میں مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد (شاہی امام وخطیب مسجد فتحپوری، دہلی) نے امام ربانی مجدد الف ثانی عالمی کانفرنس منعقد کی۔ الحمدللہ! ایک سال کے اندر اندر جہان امام ربانی کا پوری دنیا میں تعارف ہوگیا، اس کی جلدیں پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، روس، چین، افریقہ، کینیڈا، ہالینڈ، نیوزی لینڈ، افغانستان، ماریشس وغیرہ وغیرہ مختلف براعظموں اور ملکوں میں پہنچ چکی ہیں ..... اس کتاب کی اشاعت سے سب ہی حیران بھی ہیں اور خوش بھی، جو کام صدیوں میں نہ ہوسکا، اللہ کے فضل وکرم سے وہ کام چار پانچ سالوں میں ہوگیا، الحمدللہ! تمام سلاسل کے مشائخ طریقت نے کشادہ دلی اور وسعت قلبی کے ساتھ اس شاندار اشاعت پر خوش آمدید ہی نہیں کہا بلکہ تعاون کا یقین دلایا، ۳۱ر مارچ ۲۰۰۶ء کو دہلی کانفرنس میں مارہرہ شریف کے سجادہ نشین پروفیسر ڈاکٹر سید محمد امین مارہروی نے اپنی صدارتی تقریر میں دامے، درمے، قدمے، سخنے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا، ملک اور بیرون ملک سے جو پیغامات اور خطوط مل رہے ہیں ان سے بھی جہان امام ربانی کی ہمہ گیر مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ''جام جم'' کے عنوان سے بعض تاثرات جہان امام ربانی کی آخری جلد میں

شامل کیے گئے ہیں۔

☆

کوشش کی جارہی ہے کہ جہان امام ربانی کی سی۔ڈی تیار کرلی جائے، اس سلسلے میں سید شعیب افتخار مسعودی کوشش کررہے ہیں چوں کہ جہان امام ربانی کی کمپوزنگ مجلدات کے حساب سے نہیں ہوئی اس لیے سیٹنگ میں وقت لگے گا پھر ان شاء اللہ اس کو ویب سائٹ میں ڈال دیا جائے گا یہ اہم فریضہ محترم چراغ الدین مسعودی، محمد عمیر احمد خاں مسعودی اور محمد ابراہیم مسعودی انجام دے رہے ہیں۔جس کا ایڈریس یہ ہے۔''www.Almazhar.com'' اس کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں کسی جاندار کی تصویر نہیں۔ جہان امام ربانی اردو میں ہے جو دنیا کی اہم زبانوں میں ایک زبان ہے۔کوشش کی جائے گی کہ اس عظیم انسائیکلو پیڈیا کو دنیا کی دوسری اہم زبانوں میں بھی پیش کیا جائے۔قاضی عبد المنان نقشبندی نے انگریزی ترجمہ کا کام شروع کیا ہے۔

☆

جہان امام ربانی کا کام سات جلدوں میں مرتب ہونے کے باوجود ختم نہ ہوا اور توفیق الٰہی سے مزید پانچ جلدیں مرتب ہوگئیں جو ۲۰۰۷ء میں منظر عام پر آئیں گی۔یہ سلسلہ کچھ ایسا شروع ہوا کہ جوں جوں آگے بڑھتے ہیں نئے نئے افق سامنے آتے جاتے ہیں۔بہر حال ارادہ یہی ہے کہ بارہ جلدوں کی طباعت کے بعد کام ختم کر کے سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق اس وعدے کی تکمیل کی جائے جو ۲۰ برس پہلے کیا تھا۔بہت سا مواد جمع بھی کر لیا گیا تھا فائل بھی تیار کر لیے تھے۔سیرت پر یہ کتاب غیر مسلموں کے لیے لکھی جائے گی اور عنوان ہوگا'' جان جہاں'' مولیٰ تعالیٰ اپنے کرم سے اس کو مکمل فرما کر چراغ ہدایت بنائے۔آمین لیکن محسوس یہ ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ جہان امام ربانی کی ایک اور جلد ''باقیات جہان امام ربانی'' کے عنوان سے مرتب ہوگی جس میں وہ مقالات شامل ہوں گے جو وعدے کے باوجود بروقت ہم کو نہیں مل سکے۔ان کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

۱.....عبد الحق انصاری (ریاض، سعودی عرب) چودھویں صدی کے عرب مشائخ نقشبندیہ مجددیہ

۲.....عبد الحق انصاری (ریاض، سعودی عرب) مولانا خالد الکردی البغدادی

۳.....ڈاکٹر حازم محفوظ مصری (قاہرہ، مصر) مصر کے مشائخ نقشبندیہ مجددیہ

۴.....ڈاکٹر احمد مرزا (امریکہ)	امریکہ کے مشائخ نقشبندیہ مجددیہ
۵.....منیر حسین مسعودی (یو۔کے)	انگلستان کے مشائخ نقشبندیہ مجددیہ
۶.....ڈاکٹر غلام جابر مصباحی (ممبئی، بھارت)	مکتوبات رضویہ میں اذکار امام ربانی
۷.....فاضل جلیل پروفیسر شمسی طہرانی (ٹونک، بھارت)	تفردات امام ربانی
۸.....ڈاکٹر اعجاز انجم قادری (بریلی، بھارت)	جہان امام ربانی میری نظر میں
۹.....ڈاکٹر منظور احمد سعیدی (کراچی، پاکستان)	جہان امام ربانی کا تنقیدی جائزہ
۱۰.....ڈاکٹر سید محمد عارف (بہاول پور، پاکستان)	اشارے کنایوں میں حضرت مجدد پر تنقیدات کا جائزہ
۱۱.....پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر (لاہور، پاکستان)	وجود عدم، مکتوبات کی روشنی میں
۱۲.....علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی (کراچی، پاکستان)	عرب مشائخ نقشبندیہ مجددیہ
۱۳.....مولانا محمد صدیق ہزاروی (لاہور، پاکستان)	امام ربانی اور سنت کی اہمیت
۱۴.....محمد صادق قصوری (قصور، پاکستان)	رد قادیانیت میں حضرات نقشبندیہ مجددیہ کی خدمات
۱۵.....پروفیسر پیر نثار احمد جان سرہندی (میرپور خاص، سندھ)	عہد اکبری مکتوبات کے آئینے میں

☆

صاحب زادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کا ماہنامہ نور اسلام، لاہور کا امام ربانی نمبر کی تین جلدیں، جہان امام ربانی کے لیے محرک ثابت ہوئیں۔ اس نمبر میں صوفی غلام سرور نقشبندی کا خون جگر بھی شامل ہے۔ جہان امام ربانی کے معاونین میں میاں صاحب کے علاوہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد (شاہی امام وخطیب مسجد فتحپوری، دہلی)، پیر زادہ اقبال احمد فاروقی، محمد عالم مختار حق، شیخ صبور احمد، صوفی غلام سرور نقشبندی دام عنا ہم قابل ذکر ہیں۔ امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) کراچی کے عہدیداران اور دوسرے معاونین جو شروع سے سرگرم عمل رہے یا بعد میں شامل ہوئے ان میں یہ حضرات ہیں۔ صاحبزادہ ابوالسرور محمد سرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری، حاجی معراج الدین مسعودی، حاجی محمد الیاس مسعودی، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، سید محمد منصور شاہ مسعودی، ڈاکٹر صفی الدین مسعودی، حاجی محمد اسلم مسعودی، جناب

اقبال الرحمٰن مسعودی، جناب وسیم الرحمٰن، جناب محمد شاہد، قاری محمد شریف مسعودی، پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق مسعودی، جناب شعیب افتخار مسعودی، جناب نور احمد مسعودی، جناب محمد سہیل مسعودی، جناب عبد الراشد مسعودی، جناب محمد عارف مسعودی اور جناب عبد السلام قریشی مظہری زید مجدہم.....

عزیزم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری نے جہان امام ربانی کی تدوین میں اور کمانڈر محمد ظفر نے اشاریات کی تدوین میں اہم کردار ادا کیا۔ ان حضرات نے اپنے دن رات ایک کر کے کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر یہ حضرات تعاون نہ فرماتے تو جہان امام ربانی اتنی جلدی شائع نہ ہوتی، ان کا تعاون بھی اللہ کا فضل و کرم ہے۔

مولیٰ تعالیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کے تمام عہدیداران اور تمام معاونین کو اپنے فضل عمیم سے اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کی بے لوث مخلصانہ خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

محترم جناب محمد عالم مختار حق زید لطفہٗ سے فقیر کے دیرینہ مراسم ہیں، وہ علمی ذوق رکھتے ہیں، اہل علم سے محبت کرتے ہیں، ان کی بڑی علمی خدمات ہیں، کئی سال تک روابط منقطع رہے لیکن جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کے طفیل روابط کی تجدید ہوگئی اور یہ بھی اندازہ ہوگیا کہ طویل غیر حاضری محبت و اخلاص کو مضمحل نہ کرسکی۔ ۲۰۰۲ء میں جہان امام ربانی کی تدوین کا آغاز ہوا، مقالات آنے شروع ہوے ،کمپوزنگ ہوئی، تصحیح کا مرحلہ آیا جو مختلف حضرات نے انجام دیا جن کا فقیر ممنون ہے لیکن اطمینان قلب کے لیے ایسے مصحح کی تلاش تھی جس کی تصحیح کے بعد متن قابل اعتبار ہو جائے تو اچانک نظر محترم محمد عالم مختار حق زید عنایتہٗ پر پڑی، وہ ملک کے مشہور، قابل اعتماد و باوقار مصحح ہیں لیکن علالت و ضعف اور مصروفیات کی وجہ سے یہ فریضہ ترک کر دیا تھا لیکن جب ان سے فقیر نے عرصہ دراز کے بعد رابطہ کیا تو معلوم ہوا محبت تازہ ہے اور وہ کسی ادنیٰ تذبذب کے بغیر اس فریضہ کی انجام دہی کے لیے فوراً تیار ہوگئے اور وہ بھی بغیر کسی ادنیٰ معاوضے کے ..... ۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۷ء تک مسلسل چار سال یہ فریضہ انجام دیتے رہے۔ یہ ان کی محبت تھی، یہ ان کا اخلاص تھا، یہ ان کا ایثار تھا۔ مولیٰ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے، آمین۔ فقیر اور جملہ اراکین امام ربانی فاؤنڈیشن تہ دل سے ان کے ممنون ہیں۔ جہان امام ربانی کے پرنٹر شوکت حسین، فوٹل پرنٹر جناب مختار اور بائینڈر جناب محمد سلیم سواتی نے بھی ہر مرحلے پر بھرپور تعاون فرمایا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

☆

اس وقت عالمی سطح پر صاحب کردار شخصیات کا فقدان ہے جو جدید نسل کے لیے مثالیں اور نمونہ بن سکیں۔ بدعہدی، بے وفائی، خود غرضی، خود نمائی، ظلم و ناانصافی کا دور دورہ ہے اس لیے کردار سازی کے لیے صاحب کردار شخصیات کی جتنی اس وقت ضرورت ہے شاید پہلے کبھی نہ ہوئی ہوگی..... گزشتہ ایک صدی کے اندر اندر حالات اتنی تیزی سے بدلے کہ دیکھ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے..... مال و دولت وقت کی ضرورت نہیں، حمیت و غیرت اور ایثار و قربانی وقت کی ضرورت ہے اور وہ دین اسلام کی سچی محبت اور سچے لگاؤ کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ گفتگو کا محور مال و دولت، ملازمت رہ گیا جس کا حاصل آخرت سے غفلت کے سوا کچھ نہیں، آخرت کا ہوش زندگی کو متوازن بناتا ہے، جو آخرت سے غافل ہو گیا اس نے سب کچھ پانے کے باوجود سب کچھ کھو دیا.....

دنیا میں مختلف انسان ہیں، ایک وہ ہے جن پر ایک دو سطریں لکھنا مشکل ہے ایک وہ ہیں جن پر مضمون لکھا جا سکتا ہے۔ ایک وہ ہیں جن پر کتابیں لکھی جا سکتی ہیں، جانا سب کو ہے مگر وہ جانے والے مبارک ہیں جو نشان قدم چھوڑ گئے اور مردوں کو زندہ کر گئے۔

مختصر سا انسان کتنا عظیم ہے، عظیم انسانوں کی سیرتیں ہی مطالعہ کر کے انسان کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے، ایک معما کھلتا چلا جاتا ہے اور حیرت بڑھتی چلی جاتی ہے، انسان تو سب ہیں مگر اس بھیڑ بھاڑ میں جب وہ بلند ہونے لگتا ہے تو بلند ہوتا چلا جاتا ہے، موت بھی اس کی بلندی کو نہیں چھو سکتی، وہ زندہ ہیں، وہ زندگی کی سوغات لٹاتے ہیں۔

ہو اگر خود گر و خود نگر و خود گیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

جہان امام ربانی میں ہمیں ایک عظیم انسان کے نقش قدم نظر آئیں گے جس پر چل کر ہم منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شخصیت سے اہل طریقت بھی اچھی طرح واقف نہ تھے۔ الحمد للہ! جہان امام ربانی کی اشاعت کے بعد معرفت و پہچان کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ جس نے دیکھا حیرت کا اظہار کیا، جس نے پڑھا خوشگوار مسرت کا اظہار کیا، سچ تو یہ ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) کے جملہ عہدیداران اور معاونین کے اخلاص و محبت کی کرامت ہے..... اللہ تعالیٰ ہی اس ایثار و اخلاص کا اجر عظیم عطا فرمائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ.....

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آج تک ہے گونج کس کے نعرۂ تکبیر کی

پروفیسر محمد حسین آسی

☆☆

یہ نظم پروفیسر محمد حسین آسی کی وہ غیر مطبوعہ منقبت ہے جو کہ انھوں نے تقریباً تیس برس قبل حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے عرس شریف پر سیالکوٹ کی مسجد ملا کمال میں پڑھی تھی، ملا کمال الدین علیہ الرحمہ حضرت مجدد الف ثانی کے اساتذہ میں سے تھے اور یہ مسجد انہی سے منسوب ہے، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اس مسجد میں زیر تعلیم رہے اور ملا کمال الدین سے اکتساب علم کیا۔ (مرتبین)

جانتا ہے جس کے پہلو میں دلِ بیدار ہے
حق سے باطل ابتدا ہی سے سرِ پیکار ہے
منزل مقصود کیا ہے؟ شوق وصلِ یار ہے
عیش و غم، سود و زیاں کی فکر ہی بے کار ہے
وقت کے حاکم بنا سکتے نہیں محکوم اسے
جو دل وجان سے غلام احمد مختار ہے
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی
جانے کیا، مرنا رہِ حق میں جسے دشوار ہے

گنجِ عظمت رنج و کلفت کے سوا ملتا نہیں
جس کا سر ہے دار پر، سمجھو وہی سردار ہے
چاہیے عشقِ نبی میں زندگی قرباں کرے
جس کو دنیا میں حیاتِ جاوداں درکار ہے
مردِ مومن یوں سمجھتا ہے کہ منزل ہے قریب
دیکھتا ہے جب یہ دنیا درپئے آزار ہے
غیرِ حق کے سامنے انساں جھکے ممکن نہیں
یعنی وہ انساں جو تخلیق کا شاہکار ہے
دنیا بھر کی ترشیاں بھی کیا اُتاریں گی اسے
دل میں یہ جو نشہ عشقِ شہہِ ابرار ہے
سخت مشکل ہے یہ تسلیم ورضا کا مرحلہ
آدمیت کا یہی کرتا ہے لیکن فیصلہ
جانتے ہیں اس حقیقت کو سبھی تاریخ داں
چار صدیاں قبل تھی کیا حالت ہندوستاں
ملتِ اسلامیہ پر سخت نازک دور تھا
جب جلال الدین اکبر کی حکومت تھی یہاں

فیضی و بوالفضل جیسے لوگ تھے اس کے مشیر
جن کے دل میں زندقہ کی آگ تھی شعلہ فشاں
خود فروشوں کو اگر ضد تھی تو محض اسلام سے
وہ مٹانا چاہتے تھے دین کا نام ونشاں
چھا رہی تھیں ہر طرف گویا گھٹائیں جور کی
چل رہی تھیں چار سو ظلم و ستم کی آندھیاں
اہلِ ایماں گویا اہلِ کفر کے نرغے میں تھے
مضطرب تھے ہرطرف پیر و جواں، خرد و کلاں
اہل دیں سہمے ہوے تھے کفر کی یلغا سے
لٹ رہا تھا غیرتِ دین ہدٰی کا کارواں
الغرض اتحاد تو ہر شکل میں آزاد تھا
اور عائد ہورہی تھیں دین پر پابندیاں
یہ تھا پس منظر کہ غیرتِ حق جوش میں
عشق نے انگڑائی لی سرہند کی آغوش میں
جانتے ہوکون آیا دین کے اس وقت کام
کس کے سوزِ آہ نے بدلا یہ طاغوتی نظام

کس کے پیکر میں ڈھلا اس وقت کا فقرِ غیور
کفر پہ لہرائی گویا کس کی تیغِ بے نیام
کس کی ہیبت لے رہی ہے آج تک شاہوں سے باج
کس کی عظمت کو جہانگیری بھی کرتی ہے سلام
آج تک ہے گونج کس کے نعرۂ تکبیر کی
آج تک گرما رہا ہے زندگی کو کس کا نام
ہاں وہ جس کے تن بدن میں تھا لہو فاروق کا
بندۂ رب الانام و نائب خیرالانام
شیخ احمد حضرت عبدالاحد کا نور عین
الف ثانی کا مجدد، الف ثانی کا امام
مہرِ عالمتاب غوث الورٰی کی ذات پاک
اور یہ چرخِ ولایت کا ہوا ماہِ تمام
جس کے مکتوبات کی ہر سطر ہے دریائے نور
ہو رہے ہیں آج تک سیراب جس سے خاص و عام
ہاں وہی شیخِ مجدد ہاں وہی شیخ الشیوخ
جس کو بخشی ہے نبی کے عشق نے عمرِ دوام

آؤ کچھ ہم بھی تو سیکھیں اس کی سیرت سے سبق
لانے والے اس طرح لاتے ہیں اسلامی نظام
میں تہہِ دل سے مبارکباد دیتا ہوں تمہیں
صوفی صاحب قابل تعریف ہے یہ اہتمام
مسجد ملا کمال و مجمع اہل کمال
ملک وملت کے لیے آئی ہے یہ بھی نیک فال

☆.....☆.....☆



بسم الله الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

مرقعات کتب

☆☆

☆ .....عبد الحی: نزھۃ الخواطر و بھجۃ المسامع والنواظر،
المجلد الثانی، دار ابن حزم، بیروت ۱۹۹۹ء

☆ .....ابو الحسن علی ندوی: رجال الفکر والدعوۃ فی الاسلام،
الامام السرھندی، الجزء الثالث دار ابن کثیر،
دمشق، ۱۹۹۸ء

٩٣٠

الإعلام

بمن في تاريخ الهند من الأعلام

المسمّى

بـ« نزهة الخواطر وبهجة المسامع والنواظر »

لمؤرخ الهند الكبير العلّامة الشريف عبد الحيّ بن فخر الدين الحسني
أمين ندوة العلماء العام بلكهنؤ - الهند - سابقاً
المتوفى سنة ١٣٤١هـ

MAKTABA MUJADDADIA NAEEMIA
ESTB. 1990
MALIR
KARACHI
PAKISTAN

الجزء الخامس

يتضمن تراجم علماء الهند وأعيانها

في القرن الحادي عشر

دار ابن حزم

٧٣٣٣

٩٣١

جميع الحقوق محفوظة

الطبعة الأولى

١٤٢٠هـ - ١٩٩٩م

الكتب والدراسات التي تصدرها الدار
تعبر عن آراء واجتهادات أصحابها

دار ابن حزم للطباعة والنشر والتوزيع

بيروت - لبنان - ص.ب: ١٤/٦٣٦٦ - تلفون: ٧٠١٩٧٤

٧٤٢٥

وقد ذكره الحر العاملي في أمل الأمل وقال إنه فاضل فقيه صالح، من مصنفاته شرح الإرشاد للعلامة الحلي وله غير ذلك من المصنفات. كما في «النجوم السماء».

٦٨ ـ مولانا أحمد بن سليمان الگجراتي

الشيخ العالم الكبير العلامة: أحمد بن سليمان الكردي الگجراتي، أحد الرجال المعروفين في العلم، قدم والده من بلاد كرد إلى أرض الهند وسكن بگجرات، وولد به أحمد بن سليمان، وتربى في مهد والده، وقرأ أكثر الكتب الدرسية على مولانا محمد شريف، وقرأ شرح المواقف وسائر الفنون الحكمية على مولانا ولي محمد حنفي، وأخذ التصوف عن الشيخ فريد الدين الگجراتي، والفنون الرياضية عن شاه قباد المشهور بمهندس خان، وأخذ الحديث وبعض الفنون عن والده، ثم تصدر للتدريس، أخذ عنه الشيخ نور الدين بن محمد صالح الگجراتي صاحب المصنفات المشهورة.

وكان ممن تفرد في العلوم الحكمية وانتشر بأرض گجرات، وله مصنفات في أكثر العلوم، منها قبوض القدس كتاب مفيد في علم الكلام.

توفي وقت العصر من يوم الاثنين تاسع ليال بقين من جمادى الأخرى سنة اثنين وتسعين وألف، فأرخ لوفاته صاحبه نور الدين من قوله: «شمعی ک بود ز انجمن علم گل شد» دفن بمقبرة الشيخ موسى بمدينة أحمدآباد، كما في «مرآة أحمدي».

٦٩ ـ الشيخ أحمد بن شيخ الگجراتي

الشيخ العالم: أحمد بن شيخ بن عبد الله بن شيخ بن عبد الله العيدروس اليمني الحضرمي الشافعي ثم الگجراتي البروجي المولى القطب المكاشف، ذكره الشلي في تاريخه وقال إنه ولد بمدينة تريم في سنة تسع وأربعين وتسع مئة، وصحب جماعة من أكابر عصره منهم السيد عبد الرحمن بن شهاب والشيخ الإمام أحمد بن عمر بحجب والشيخ أحمد بن حسين العيدروس، ثم قدم إلى والده بالديار الهندية وأقام عنده بمدينة أحمدآباد، ولاحظته عناية أبيه، ثم

٧٠ ـ الشيخ أحمد بن عبد الأحد السرهندي

الشيخ الأجل الإمام العارف، بحر الحقائق والأسرار والمعارف، محيي السنن النبوية، ناصر الشريعة البيضاء السنية، مشيد مباني الطريقة، مجدد معالم الحقيقة، برهان العارفين والمحققين، وحجة الأولياء المتقين، مفتخر الأعصر والدهور، ومعتمد الفارغين إليه في جل الأمور، آية من آيات الله العظام، ونادرة من نوادر الأيام، الذي أخذ بيد العلم لما زلت به القدم، وكاد أن يهوي في مهاوي العدم، حتى جاء مجدداً للألف الثاني، وبرهاناً ساطعاً على أشرفية النوع الإنساني.

دنيا بها الفرض الكرام فأذنبت
وكأنما يوجوده استغفارها

شيخ الإسلام والمسلمين: أحمد بن عبد الأحد بن زين العابدين رضي الله عنه، ولد بسرهند في شوال سنة إحدى وسبعين وتسع مئة، وأخذ أكثر العلوم والطريقة الچشتية عن أبيه، واستفاد بعض العلوم العقلية عن الشيخ كمال الدين الكشميري، وأسند الحديث عن

(١) موقف المؤلف في ذكره هذه الغرائب موقف ناقل محض وجامع لما جاء في كتب التراجم. (الندوي).

الشيخ يعقوب بن الحسن النصرفي الكشميري الذي أخذ عن الشيخ شهاب ابن حجر الهيتمي المكي، ثم تناول الحديث المسلسل بالأولية عن القاضي بهلول البدخشي عن الشيخ عبد الرحمن فهد عن أبيه الشيخ عبد القادر وعمه الشيخ جار الله عن أبيهما الحافظ عز الدين عبد العزيز عن جده الحافظ الرحلة تقي الدين محمد بن فهد العلوي الهاشمي والحافظ الحجة شهاب الدين أحمد بن حجر العسقلاني، وللشيخ أحمد إجازة برواية الكتب الحديثية وغيرها عن القاضي المذكور.

ولما فرغ من تحصيل ما تيسر له من العلوم الظاهرة وكان إذ ذاك ابن سبع عشرة سنة اشتغل بالتدريس والتصنيف، ومما صنفه في تلك الأيام رسالة في إثبات النبوة وأخرى في الرد على الشيعة الإمامية وغير ذلك مما أثنى عليه العلماء، وألبسه أبوه خرقة الخلافة.

فلما توفي أبوه عام سبعة وألف ارتحل إلى دهلي يريد الحج فقاده قائد توفيق من الله عز وجل إلى الشيخ الأجل رضي الدين عبد الباقي النقشبندي رضي الله عنه، فأخذ عنه الطريقة النقشبندية، واشتغل بها وتدرج في أيام معدودات إلى أوج الفضيلة والفردية ثم إلى ما شاء الله تعالى، حتى بشره الشيخ بحصول رتبة التكميل والترقي إلى مدارج القرب والنهاية، وثم أجاز له بإرشاد الطالبين وألبسه خرقة الخلافة، ولم يزل يكرمه ويجله ويفتخر به ويثني عليه بما لا يبلغ وصفه.

ترجع إلى سرهند وجلس على مسند الإرشاد، وأخذ في الدرس والإفادة، وكان يدرس في علوم شتى من الفقه والأصول والكلام والتفسير والحديث والتصوف، وربما يشتغل بالهداية والبزدوي وشرح المواقف و «البيضاوي» و «المشكاة» و «البخاري» و «العوارف»، ولد مكتوبات في ثلاثة مجلدات، وهي الحجج القواطع على تبحره في العلوم الشرعية، وفيها ما لا يتبادر إلى الأذهان لمن ليس لهم درك في مقامات العرفان، فشدوا النطاق في خصامه، وسعوا إلى جهانگير بن أكبر سلطان الهند، فأمر بإحضار الشيخ ورضي بجوابه، فعرضوا عليه أن الشيخ ما سجد للسلطان تكبراً مع أنه ظل الله وخليفته، بل لم يتواضع تواضعاً جارياً، فغضب عليه السلطان وحبسه في قلعة گواليار، وكان شاهجهان ولد جهانگير مخلصاً للشيخ فأرسل إليه أفضل خان وألمقي عبد الرحمن من رجاله مع بعض كتب الفقه قبل أن يحضر عند السلطان وقال إن سجدة التحية تجوز للسلاطين. فإن تسجدوا للسلطان عند اللقاء فأنا ضامن من أن لا يصل إليكم ضرر منه، فلم يقبل الشيخ وقال: هذه رخصة والعزيمة أن لا يسجد لغير الله سبحانه، فبقي في السجن ثلاث سنين وحفظ القرآن في تلك المدة، ثم أخرجه السلطان من السجن بشرط أن يقيم في عسكره ويدور معه، فأقام الشيخ في معسكره ثماني سنوات، وبعد وفاة السلطان رخصه ولده شاهجهان المذكور، فعاد إلى سرهند وصرف عمره بالدرس والإفادة.

ومن مصنفاته «الرسالة التهليلية» ورسالة في إثبات النبوة ورسالة في التعبد والمعاد، وله رسالة في المكاشفات الغيبية، ورسالة في آداب المريدين، ورسالة في المعارف اللدنية، ورسالة في الرد على الشيعة، وتعليقات على «عوارف المعارف» للسهروردي، ومكتوبات في ثلاث مجلدات: المجلد الأول يشتمل على ثلاث مئة وثلاثة عشر مكتوباً، والثاني على تسعة وتسعين مكتوباً، والثالث على مئة وأربعة عشر مكتوباً، وله غير ذلك من المصنفات الرشيقة الممتعة، وفي كل ذلك كشف للقناع عن وجوه الحقائق والمعارف مما لم يتيسر لأحد قبله.

قال الشيخ محسن بن يحيى الكشي الشيعي في «الباغ الجلي»: ولقد بلغه عن سيحته من الولاية منزلة لا يراه فوقها، وهدى به بعهده ثم بأصحابه من بعده خلقاً لا يحصيهم إلا من أحصى ومن عالج عدداً، فلا ترى ناحية من نواحي المسلمين في بلاد الهند وخراسان وما وراء النهر من بلاد الترك والتتر إلى أقصى ثغر بالمشرق ثم أرض العراق والجزيرة وبلاد الحجاز والشام وقسطنطينة وما والاها إلا وقد نمى فيها طريقته وجرى على ألسنة أهلها ذكره، إليه ينتمون وبه يتبركون، بل دخل طريقته إلى أقصى المغرب مثل فاس وغيرها، يعرف ذلك بمراجعة «المنح البادية» لمحمد بن عبد الرحمن الفاسي وغير ذلك، وفي هذا حجة واضحة على جليل شأنه عند الله ورفيع مكانه في

أولياء الله، حيث أشاع طريقته في مشارق أرضه ومغاربها، وعم هذه الأمة ببركاته فيوضه وفرائضها، «ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم».

ومن مصنفاته المشهورة الأسفار الثلاثة من مكاتيبه، بحر من العلم والحقائق وكنز من الرموز والدقائق، ورسائل مفردة «كالشهادة والمعاد» و «المعارف اللدنية» والمكاشفات الغيبية وغير ذلك، ولله رضي الله عنه في بيان العقائد على مذهب الماتريدية وتهذيب طريقة الصوفية النقشبندية لسان قوي تسلأ ومن آياته على رقاب كثير من الناس أنه أوضح الفرق بين وحدة الوجود وبين وحدة الشهود، وبين أن وحدة الوجود شيء يعتري السالك في أثناء السلوك، فمن ترقى مقاماً أعلى من ذلك يتجلى له حقيقة وحدة الشهود، فمد بذلك ظل الإلحاد على الكثير ممن كان يتستر بزي الصوفية ويتأول كلامهم على أهوائه الزائغة، ومنها أنه باحث الملاحدة الذين كانوا في زمانه وجادلهم جدالاً حسناً بقلمه ولسانه، وكذلك رد على الروافض ونقض بدعتهم، ورد على الضعفاء مكايدهم، فحمى بذلك حمى الدين، وحرس بيضة المسلمين، ومنها أنه حقق الفرق بين البدعة والسنة وبين المجتهدين، واستحسانات المتأخرين، والتعارف عن القرون المشهود لها بالخير، وما أحدثه الناس في القرون المتأخرة وتعارفوه فيما بينهم، فرد بذلك مسائل استحسنها المتأخرون من فقهاء مذهبه، ومنها أنه كان يأمر بما يراه معروفاً وينهى عن ضده، ولا يخشى في الله لومة لائم ولا يخاف من ذي سطوة في سطوته، فكان ينكر على الأمراء ويرشدهم إلى مراشد دينهم، وينفرهم من صحبة الروافض ومن شاكلهم من أعداء الدين، ويبذل لهم نصحه، فنفع الله كثيراً منهم بذلك، وصلحت بصلاحهم الرعية، فسد بذلك ثلمة ظاهر الدين كما رفع به خرق باطنه، فهذب به وبأصحابه في طبقاته الثانية فئام ممن وفق لتبيين القرون، وذلك لأنه كان فقيهاً حنفياً ذكي النفس، حريصاً على تتبع السنن مجتهداً فيه، شديد النصح لأبناء زمانه، فجاءت تلك - والله أعلم - طريقته وعلومه وشمائله محمودة عند المحققين وأهل الإنصاف، ورغب فيها الناس وقل ما تعقب به ورد من قوله، والمسائل التي شدد بها النكير عليه بعض أهل العلم، والحق أنه مصيب في بعضها وله تأويل سائغ في البعض الآخر، وقد شاركه فيها غيره من هذه الطائفة ممن لا يحصى كثرة، فليس إذاً يخصه الإنكار، ولو أخذناهم بأمثال ذلك لم ينج أكثر المتأخرين منهم، ولا يتعين القول بالخطاء فيها إلا في مسألة أو مسألتين من باب السنن قد اعتذروا عنه في أحدهما والعذر فيهما واحد، وقد شهد له بما ذكرت من فضائله أو بما يقرب منه، وأجاب عن شبهات المنقشعة وذب عنه الشيخ ولي الله بن عبد الرحيم العمري الدهلوي وأنعم الثناء عليه، فلم يترك فيه مجالاً لعائب ولا مقالاً لراتب، وكفاك به إماماً يشهد للإمام، والقول ما قالت به حذام» انتهى.

وأما مخالفوه فمنهم الشيخ محمد صالح الأورنگ آبادي ومحمد عارف وعبد الله السوري من أصحاب الشيخ محمد صالح، فإنهم صوروا سؤالاً وذكروا فيه أقوالاً، وزعموا أنهم استخرجوها من مكتوبات الشيخ أحمد، ثم عربوها بقدر معرفتهم ومقتضى مرامهم وأرسلوها إلى السيد محمد البرزنجي أحد مجاوري المدينة المنورة، ثم بعد وصول ذلك السؤال إليه علق رسالة بتكفير الشيخ أحمد بسبب الأقوال المكتوبة في السؤال بملائمة خاطر المرسل إليه وتصدى لإثبات كفره بها، وسأل قاضي المدينة المنورة ومفتيها وعلماءها أن يكتبوا على تلك الفتوى على وفق مراده، فامتنعوا عن ذلك وردوا عليه كلاماً وأجوبة تليق بالعلماء العاملين لعلمهم، ثم بعد ذلك أتى إلى مكة المشرفة فسأل الكتابة على السؤال المذكور من قاضيها ومفتيها وعلمائها أيضاً، فما وافقه على ذلك أحد فأجابوه بقولهم: هذا الأمر الذي ارتكبته عظيم، فلا يوافقك في تكفير مسلم إلا كل هالك، وما وافقه بالكتابة من العلماء على ذلك إلا آحاد من الناس ممن لا معرفة له بالطريقة، وبعضهم وافقه لملائمة هواه، وبعضهم لا علم له رأساً ولا حقيقة، فحصل ما حصل من القيل والقال، فاحتاج الناس إلى تتبع مكتوبات الشيخ المذكور وتعريب ألفاظه من الفارسية إلى العربية على وجه يتضح الحق على الناس، ولذلك صرف الشيخ الأجل العالم الفاضل نور الدين محمد بيگ همته

العلية وطلب جميع مكتوبات الشيخ وقابل الأقوال التي في ورقة السؤال مع مكتوبات المرحوم، فوجد بعضها غير موافق معها بسبب التحريف وترك بعض الألفاظ وزيادة أخرى، فكتب رسالة وبين فيها اصطلاحات السادة النقشبندية ومقاصد الشيخ أحمد، فعرب ألفاظه إلى العربية وأحسن وأتقن، وارتفع من أهل الحق سوء الظن، وندم كثير ممن كتب على السؤال المذكور، وصححه الشيخ عبد الله الآفندي والشيخ أحمد الهشيمي والسيد الأسعد المفتي المدني الحنفي والإمام علي الطبري المفتي الشافعي وعبد الرحمن بن محمد الصالح الإمام المالكي ومحمد بن القاضي الحنفي والشيخ الحسن الحنفي ومرشد الدين بن أحمد المرشدي والسيد محمد الآفندي والشيخ عبد الله الآفندي عاتقي زاده.

ثم تصدى لشرح كلماته الطيبات الشيخ عبد الغني النابلسي الحنفي الدمشقي في رسالة «نتيجة العلوم ونصيحة علماء المرسوم»، ألفها سنة اثنتي عشرة ومئة وألف، ثم تصدى للرد على البرزنجي الشيخ فرح شاه بن محمد سعيد السرهندي في رسالة سماها «كشف الغطاء عن وجوه الخطاء».

وممن خالفه الشيخ عبد الحق بن سيف الدين البخاري الدهلوي فإنه ألف رسالة في تعقبه وأورد إيرادات شتى على مقالاته، فرد عليه الشيخ عبد العزيز بن ولي الله العمري الدهلوي، والشيخ غلام علي العلوي الدهلوي وخلق كثير من العلماء والمشايخ، وقيل إن الشيخ نور الحق بن عبد الحق الدهلوي أيضاً خالف أباه في ذلك، بل استفاد الطريقة عن الشيخ محمد معصوم والشيخ محمد سعيد ابني الشيخ أحمد، والمشهور أن الشيخ عبد الحق رجع في آخر عمره عن الإنكار عليه، وكتب في رسالة له إلى الشيخ حسام الدين بن نظام الدين البدخشي الدهلوي أن محبة الفقير في هذه الأيام للشيخ أحمد سلمه الله تعالى متجاوزة عن الحد ولم تبق فيما بيننا الحجب البشرية والغشاوة الجبلية أصلاً، ومع قطع النظر عن رعاية أخوة الطريقة والإنصاف وحكم العقل كيف ينبغي الإنكار والخصومة مع أمثال هؤلاء الأعزة والأكابر! ولقد وقع في باطني شيء أحسه بطريق الذوق والوجدان، يعجز عن تقريره اللسان، سبحان الله مقلب القلوب ومبدل الأحوال ونعم أهل الظاهر يستبعدون ذلك، وإني لا أدري كيف هذا الحال وعلى أي منوال، انتهى[1].

وفي «كشف الغطاء»: وقد رأيت بخط سند العلماء أفضل الفضلاء مولانا عبد الحكيم السيالكوتي في رد بعض شبهات المخالفين على كلامه - قدس سره - هذه العبارة[2] «القدح في كلام الشيوخ على غير مرادهم جهل وعائقة وخيمة، فرد كلام الشيخ الأجل العارف الكبير الشيخ أحمد إنما هو من السفاهة وقلة الفهم» كتبه الفقير عبد الحكيم، وإن أردت تصديق ذلك فذلك الخط عند إمام العصر الشيخ محمد النقشبندي نجل قدوة الأولياء الشيخ محمد معصوم - قدس الله سره تعليك به . انتهى.

وقال الشيخ عبد العزيز بن ولي الله العمري الدهلوي في رسالة له إلى الحافظ صدر الدين الحيدرآبادي: «لما رسخت هذه المعرفة» «التوحيد الوجودي» وتدرج أصحاب العقول الزائغة في ضريق الإلحاد، واتخذوا هذه المعرفة الغامضة وسيلة لإبطال الشرائع والتكليفات، وشرع مذهب الشيخ محب الله الإله آبادي الذي تقدمه الإلحاد، ورائج رواجاً عظيماً، قيض الله للإصلاح الشيخ الكبير أحمد السرهندي، وألهمه علوماً غريبة تعتدل الحار بالبارد والرطب باليابس حتى تتزن الأفكار ويزهق الباطل

---

(١) وهذه عبارته بالفارسية «دريں أيام صفائي باطن فقير بخدمة ميان شيخ أحمد سلمه الله حد متجاوز است أصلا پردهٔ بشريت وغشاوهٔ جبلت درميان نمانده، يعني دانند كه إنكار است قطع نظر از رعايت طريقه إنصاف وحكم عقل كه چنين بزرگان را چه نسبت بود، وهر باطن بطريق ذوق ووجدان وغلبهٔ چيزي افتاده است كه زبان از تقرير آن لال است، الله مقلب القلوب ومبدل الأحوال، شايد ظاهر بينان را استبعاد است من نميدانم كه حال چيست وچه مثال است، انتهى.

(٢) قدح كردن در سخن بزرگان چه سود بشود جهل است وتيجه، ثبت عبارة پس رد كلام مشيخت پناه عروف دستگاه شيخ أحمد از جهل وسفاهتكي ست، كتبه عفير عبد الحكيم.

الممزوج بالحق وذلك معنى التجديد هنا ما قيل فيه[1].

ومن كلامه القدسية ما ذكره في المعارف اللدنية:

اعلم أن محارقهم وعلومهم في نهاية سيرهم وسلوكهم ينتهي في علوم الشريعة لأنها علوم أخر غير علوم الشريعة، ثم تظهر في أثناء تطريق علوم ومعارف كثيرة ولكن لا بد من تعبير عنها في نهاية النهايات علومهم علوم العلماء وهي علوم الشريعة، والفرق بينهم وبين العلماء أن تلك العلوم بالنسبة إلى العلماء نظرية واستدلالية، وبالنسبة إليهم كشفية وضرورية.

وقال في الشريعة:

اعلم أن الشريعة متكفلة بجميع السعادات الدنيوية والأخروية، ولا يوجد مطلب يحتاج في تحصيله إلى غير الشريعة، وأما الطريقة والحقيقة فهما خادمان للشريعة، وتحصيلهما تكميل الشريعة لا غير، وأما الأحوال والمواجيد والمعارف التي تظهر للصوفية في أثناء الطريق فليست من المقاصد، بل هي أوهام وخيالات تربى بها الأطفال فلا بد من تعبير عنها في النهاية.

وقال في التوحيد:

اعلم أن التوحيد قسمان: توحيد شهودي، وتوحيد وجودي، والذي لا بد منه هو التوحيد الشهودي الذي يتعلق به التكليف، والتوحيد الشهودي لا يخالف العقل ولا الشرع بخلاف التوحيد الوجودي فإنه يخالفهما ويتضح ذلك بمثال، وذلك أنه قد شخص عند طلوع الشمس واختفاء الأنجم: ليس في السماء إلا الشمس، فهذا القول صحيح لا يخالف العقل ولا الشرع، إذ لا يرى حينئذ إلا الشمس لضعف بصره، فلو أعطي حدة البصر لرأى النجم مع الشمس، بخلاف ما لو قال ذلك قبل طلوع الشمس فإنه يكذبه العقل والشرع وأما أقوال المشايخ التي وردت في التوحيد فلا بد أن تحمل على التوحيد الشهودي حتى لا تخالف العقل والشرع.

يقول الإمام السرهندي في رسالة كتبها إلى الشيخ فريد البخاري:

«إن التوحيد الذي يحصل للصوفية في أثناء سلوكهم ينقسم قسمين:

التوحيد الشهودي، والتوحيد الوجودي. التوحيد الشهودي: عبارة عن رؤية واحد: أي أنه لا يكون شهود السالك إلا فرداً أحداً. والتوحيد الوجودي عبارة عن اعتقاد وجود واحد، وفناء كل ما سواه وعدمه».

ثم يقول:

«مثل أن يطمئن قلب إنسان على وجود الشمس، فلا يستلزم استيلاء هذا اليقين أن يعتقد عدم النجوم وفنائها، ولكن هو عندما رأى الشمس ولا يرى النجوم، فإن مشهوده - حينئذ - ليس إلا الشمس، ولكن رغم ذلك لا يعتقد أن النجوم فانية معدومة، بل يكون على يقين من أنها مختفية ومغلوبة بضوء الشمس وشعاعه[2]».

وهكذا حقق الإمام السرهندي وأثبت «أن وحدة الوجود» مقام يعرض للسالك خلال السلوك، فيشاهد - عند ذلك - عياناً وجهاراً أنه لا وجود هناك إلا لواجب الوجود، وكل ما يراه الإنسان من وجوده فهو وجود واحد، وما سواه فليس إلا «تنوعاته وتلويناته» وفي تعبير المتذوقين لهذا المشرب الوجودي «تنزلاته».

ولكن لو حالف التوفيق الرباني، ورافق الهدى النبوي وكان السالك صاحب طموح وعلو همة، فإنه

(١) وهرگاه این معرفت پخته شد پرته رفته در قهر گذشت عارفان طریقه مزده کج فهمیده اند وبین معرفت فاصله را وسیعه انداخته شرح وتکلیف معروف ومذهب شیخ مذهب اند یه اندی که شهوشر قنه در وادی اتحاد می وزد شیوخ نسبه وروح مد لا کلاه پاشت عدنیت حداونده حضرت شیخ احمد سرهندی و بر روی کار آورد وعلوم غریبه بر پیشان اکثر فرموده من قبیل تعبیر انجار بشارة وانرغیب بالبیس ت هیئت اعتباریه در ذهن مزده بدگیرده وباقی معروج دخل ارتفاع وضعف پیدا وهمین است معراج معنی محمدیت، نهی عنا ما قیل فیه.

(٢) الرسالة رقم ٤٢ المجموعة الأولى من رسائل الإمام السرهندي.

يفوز بمقام آخر وهو مقام وحدة الشهود[1].

(١) وتلك التي ذكره شيخ الإسلام ابن تيمية (م ٧٢٨هـ) وحققه قبل الإمام السرهندي بثلاثة قرون، في رسالته «العبودية» فقال:

«وأما النوع الثالث: مما قد يسمى فناءاً فهو أن يشهد أن لا موجود إلا الله، وأن وجود الخالق هو وجود المخلوق، فلا فرق بين الرب والعبد، فهذا فناء أهل الضلال والإلحاد، الواقعين في الحلول والاتحاد، وهذا يبرأ منه المشايخ المستقيمون على هدى الكتاب والسنة كالصحابة والأئمة المهتدين (رسالة العبودية ص ٨٨)، ويقول:

«وأما النوع الثاني: فهو الفناء عن شهود السوى، وهذا يحصل لكثير من السالكين، فإنهم لفرط انجذاب قلوبهم إلى ذكر الله وعبادته ومحبته وقصف قلوبهم عن أن تشهد غير ما تعبد، وترى غير ما تقصد، لا يخطر بقلوبهم غير الله، بل ولا يشعرون به (رسالة العبودية ص ٨٥).

وقد جاءت مثل هذه الإشارات في كلام بعض العارفين السابقين كالإمام الشيخ شرف الدين يحيى المنيري (م ٧٨٦هـ) وغيره، ولكن الذي حمل لواء الإنكار على نظرية وحدة الوجود و «التوحيد الوجودي» الذي أتى عليه ردح إليه الشيخ ابن عربي ومن كان على مذهبه، وأثبت رحمة الشهود ببراهين ساطعة، وأثبت أن السالك يتوصل إليها بتوفيق الله تعالى والتقدم في السلوك والرياضة، كما التقى به وشيخه الشيخ عبد الباقي النقشبندي الدهلوي (م ١٠١٤هـ) فكان لهذا التحقيق والمعرفة رواج وانتشار، وشيوع وازدهار، والفضل في ذلك يرجع إلى الإمام السرهندي رحمه الله وأثابه.

وليكن على بال أنه نشأ هناك بين القائلين بنظرية «وحدة الوجود» والحاملين لرايتها والدعاة المتحمسين إليها - في عصر الإمام السرهندي وقبل عصره - عدد كبير من الصوفية المتزمتين الذين تحرروا من كل القيود والحدود الشرعية، وخلعوا ربقة الفرائض، والواجبات الإسلامية، واعتقدوا أن كل شيء من عند الحق بل كله عين الحق، فلماذا هنا التفريق والتمييز بين الحق والباطل والكفر والإيمان والحلال والحرام؟ وأن غاية أنفسهم مقام أسمى وأرفع لا يحظى بها إلا الكاملون الواصلون إلى حضرات القدس وهو مقام وحدة الوجود وقد كانت هذه الصيغة الوجودية - في القرن العاشر، العصر الذي ولد فيه الإمام السرهندي وعقل ووعى ونضج روحياً وفكرياً - هي السائدة في الهند حتى كان الشعراء المتدولون لهذه المعاني ينقلون بهذه العقيدة، ويعاودون بين الكفر والإيمان بل قد يتعدون حدود ذلك إلى ترجيح الكفر على الإيمان وكان الناس يرددون أبياتاً معناها:

«الكفر والإيمان قرينان فمن لم يتمتع بالكفر لم يتمتع بالإيمان».

وقد في وجود [illegible] وفي سورة [illegible] ومن حده بـ:

[illegible] وجود الحق تعالى وكله وحدته بل نسبة محمد ﷺ بل جميع ما جاء به من عند الله تعالى لا يحتاج إلى فكر ولا دليل، والنظر والفكر فيه ما دامت العلة موجودة والآفة ثابتة، وبعد النجاة من مرض القلب ودفع الغشاوة البشرية لا يبقى غير البداهة. مثلاً العصفروي ما دام مبتلى بعلة الصفراء فحلاوة السكر عنده تحتاج إلى دليل، ولا أحد يرى الشخص الواحد اثنين ويحكم بعدده وحدته فهو معذور، ووجود الآفة فيه لا يخرج وحدة الشخص من البداهة ولا يجعله نظرياً، ومعلوم أن مبدأ الاستدلال طريق اليقين الذي يحصل من طريقة الأدلة متعذر جداً، فلا بد من تحصيل اليقين الذي من إزالة المرض النفسي، فكما أن السعي في إزالة علة الصفراء للعصفروي لتحصيل اليقين له بحلاوة السكر هو من السعي في إقامة الأدلة لتحصيل اليقين بحلاوته، فكذلك ما نحن فيه فإن النفس الأمارة منكرة بالذات للأحكام الشرعية وحاكمة بالطبع بتناقضها، فتحصيل اليقين بهذه الأحكام المصادقة بالأدلة مع وجود إنكار وجدان المستدل متعذر جداً، فلا بد في تحصيل اليقين من تزكية النفس، وتحصيل اليقين من غير تزكيتها صعب لأنه «قد أفلح من زكاها وقد خاب من دساها»، فعند أن منكر هذه الشريعة الباهرة والنعمة الظاهرة المظهرة مثل منكر حلاوة السكر،

[illegible] في بعض كتب شرحاً لهذا البيت ويوضحاً بعده، البيت من بعض [illegible] الإسلام في الكفر والكفر في الإسلام يعني «توضيح الحق في مقام وتوضيح الباطل في آخر» والمراد بالكفر والإسلام هنا هو الكفر والإسلام الحقيقيان.

ويقال في توضيح آخر بيت سوى هذا البيت:

المتمثل مع الكفر صفة وقربة، الكفر يتجلى في نفس الإشراق والتصوف.

هذه هي الحقيقة الحقيقية التي حملت الإمام السرهندي على المجاهدة النبيلة العظيمة لهذه العقيدة وقد وجد أن لها أثراً كبيراً من الحجب السيئة الخطيرة، والحيرة العميقة الشقيقة والتي كادت تتحقق به لبث سنوة العظيمة في الحديث المشهور التي فيه [illegible] من كل خلف عدوله يذبون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين» المشكاة المصابيح، كتاب العلم «العلوي».

فالمقصود من السير والسلوك تزكية النفس وتصفية القلب إزالة الآفات المعنوية والأمراض القلبية، كما قال تعالى: ﴿في قلوبهم مرض﴾، حتى يتحقق بحقيقة الإيمان، فإن وجد الإيمان مع وجود هذه الآفات فهو بحسب الصورة فقط، فإن وجد الإيمان حاكمة بخلاوه ومصورة على حقيقة كفره، ومثل هذا الإيمان والتصديق الصوري مثل إيمان الصفروي بحلاوة السكر، فإن وجدانه شاهد بخلافه، فكما أنه لا يحصل اليقين الحقيقي بحلاوة السكر إلا بعد إزالة مرض الصفراء، فكذلك لا تحصل حقيقة الإيمان إلا بعد تزكية النفس والاضمحلال، وحينئذ يكون وجدانياً، وهذا المقام من الإيمان محفوظ من الزوال، ﴿ألا إن أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون﴾ صدق في شأنهم، شرفنا الله تعالى بشرف هذا الإيمان الكامل الحقيقي.

وقال في فصل الطريقة النقشبندية:

اعلم أن طريقة الخواجگان - قدس الله أسرارهم - مبنية على الدرج النهاية في البداية، قال الشيخ النقشبند: نحن ندرج النهاية في البداية، وهذه الطريقة بعينها طريقة الصحابة الكرام رضوان الله تعالى عليهم أجمعين، فإن الصحابة تيسر لهم في بداءة صحبتهم مع النبي ﷺ ما لم يتيسر لغيرهم في نهايتهم، فنهذا لما تشرف وحشي قاتل حمزة رضي الله عنهما في بداية إسلامه مرة بصحبة النبي ﷺ كان أفضل من أويس القرني الذي هو خير التابعين، فذاك تيسر لوحشي في بداءة تلك الصحبة ما تيسر لأويس القرني في نهايته.

وقال في بيان أن الجذبة التي قبل السلوك ليست من المقاصد:

اعلم أن للوصول طريقتين: الجذبة، والسلوك، وبعبارة أخرى: التزكية، والتصفية، والجذبة التي قبل السلوك ليست من المطالب، والتصفية التي قبل التزكية ليست من المطالب، والجذبة التي تكون بعد تمام السلوك، والتصفية التي تكون بعد حصول التزكية الكائنة في السير في الله من المقاصد المطلوبة، فالجذبة والتصفية السابقة لأجل تسهيل السلوك على السالك، وبدون السلوك لا ينال المطلوب، وبلا قطع المنازل لا يظهر جمال المحبوب، فالجذبة الأولى كالصورة للثانية وفي الحقيقة لا مناسبة بينهما، فالمراد من اندراج النهاية في البداية اندراج صورة النهاية وإلا فحقيقة النهاية لا تسعها البداية - وتحقيق هذا المبحث مفصل في رسالة الجذبة والسلوك، فلا ينبغي الاكتفاء عن الحقيقة بالصورة بل لا بد من العبور عن الصورة إلى الحقيقة - انتهى ما في المعربات للشيخ يونس ملخصاً.

أما بيان وحدة الوجود ووحدة الشهود:

أما بيان وحدة الوجود على ما ذكره الشيخ الأكبر وأتباعه ووحدة الشهود على ما ذكره الشيخ أحمد وتفرق بينهما فيلخص ذلك من المكتوب المدني للشيخ ولي الله بن عبد الرحيم العمري الدهلوي يتضح لك ما قيل فيه:

اعلموا أن وحدة الوجود ووحدة الشهود لفظتان تطلقان في موضعين، فتارة تستعملان في مباحث السير إلى الله عز وجل فيقال: هذا السالك مقامه وحدة الوجود، وذلك مقامه وحدة الشهود، ومعنى وحدة الوجود فيها الاستغراق في معرفة الحقيقة الجامعة التي تعين العالم فيها بحيث تسقط عنه أحكام التفرقة والتمايز التي معرفة الخير والشر مبنية عليها، والشرع والعقل مخبران عنها مبينان لها أتم بيان وأوفى إخبار، وهذا مقام يحل فيه بعض السالكين حتى يخلصه الله تعالى منه، ومعنى وحدة الشهود: الجمع بين أحكام الجمع والتفرقة، فيعلم أن الأشياء واحدة بوجه من الوجوه كثيرة مباينة بوجه آخر، وهذا المقام أتم وأرفع من الأول، وهذا الاصطلاح مأخوذ من بعض أتباع الشيخ آدم البنوري قدس سره.

ومما يدل على شدة تمسكه بالشريعة الغراء وغيرته عليها أشد الغيرة، واستنكافه عن كل ما عارضها من أقوال الصوفية وكلام المشايخ، ما جاء في رسالة له إلى معاصر كتب إليه أن الشيخ عبد الكبير اليمني قال:

«إن الله عليم بالكليات فقط» فقال في الرد عليه:

«يا سيدي! إن هذا الفقير لا يكاد يحتمل سمع مثل هذا الكلام، إن عرقي الفاروقي ينبض عند ذلك، سواء كان ذلك كلام عبد الكبير اليمني أو محيي الدين ابن

عربي، نحن في حاجة إلى محمد العربي لا ابن عربي، إن الفتوحات المدنية[١] أغنتنا عن الفتوحات المكية[٢] عمدتنا النص لا الفص[٣].

وقد أنكر وجود بدعة حسنة، وقال: إن رسول الله ﷺ أطلق القول فقال: كل بدعة ضلالة، فلا يستثنى من هذا الإطلاق بدعة، وله رسائل قوية واضحة في الإنكار على أعمال شركية وتقاليد وعادات تسربت في مسلمي الهند عن أهل البلاد الوثنيين[٤].

وكانت وفاة الشيخ أحمد المجدد لليلتين بقيتا من صفر سنة أربع وثلاثين وألف بمدينة سرهند، فصلى عليه ابنه محمد سعيد ودفنه بها، وقبره هناك مشهور.

(١) إشارة إلى الرسالة المحمدية والشريعة الغراء التي استفيدت منها.

(٢) كتاب الشيخ ابن عربي المشهور.

(٣) إشارة إلى كتاب الشيخ محيي الدين ابن عربي «فصوص الحكم».

(٤) يرجع إلى قصة مقاومة الإمام السرهندي لثورة الملك «أكبر» على الإسلام ومحاولة توجيهه للبلاد إلى وحدة الأديان، والانتصار للديانة البرهمية، والحضارة الهندية القديمة البائدة، وعدائه لشعائر الإسلام، وإنكاره أنه هو الدين الخالص الذي لا يقبل الله سواه، وتقريبه للبراهمة، والقساوسة، والملحدين، وتحريمه ذبح البقرة إرضاءً للهنادك عباد البقر، والعقوبة عليه بالإعدام، وتحليله للخمر تباع وتشرب، وكراهيته تسمية الابن محمداً، إلى غير ذلك مما يدل على بغضه للإسلام، وشعائره، وقضاء الإمام السرهندي على خطر الردة العقائدية والحضارية على بلاد الهند والشعب المسلم، وأسلوبه الحكيم في هذه المقاومة، ونجاحه المنقطع النظير في إبقاء هذا القطر والأمة على الإسلام وعقيدته وشعائره، ونجاحه في جهوده، حتى خلف الملك أكبر شاه التيموري، ابنه الملك نور الدين جهانگير وهو أحسن منه حالاً، وأسلم ديانة وعقيدة، وخلفه الملك شهاب الدين شاهجهان (باني تاج محل) وهو أقوى منه ديانة وأكثر منه صلاحاً، وخلفه الملك المسلم، المصلح المجاهد، الملك محيي الدين عالمگير اورنگ زيب، الذي لقبه بعض المؤرخين المعارفين بسادس الخلفاء الراشدين (يرجع في ذلك إلى ترجمته في هذا الكتاب) والفضل في كل ذلك يرجع بعد توفيق الله تعالى وأمره إلى جهود الإمام السرهندي وأنجاله وأحفاده.
يرجع في كل ذلك إلى الجزء الثالث من كتاب صاحب التعليق (رجال الفكر والدعوة في الإسلام الجزء الثالث الخاص بالإمام السرهندي) طبع دار القلم الكويت. (الندوي).

٧١ ـ الشيخ أحمد بن عبد الله الحضرمي

الشيخ العالم الفقيه أحمد بن عبد الله بن أحمد بن حسين بن عبد الله بن شيخ بن عبد الله الشافعي الحضرمي الحيدرآبادي، أحد من يشار إليه في العلم والمعرفة، ذكره الشلبي في «المشرع الروي» قال: إنه حفظ القرآن عن الشيخ عبد الله بن عمر بغريبم، ثم حفظ عدة متون في عدة فنون، وأخذ عن كثير عصره، فأخذ عن والده الحديث والفقه والتصوف ولبسه الخرقة الشريفة، وأخذ عن الشيخ أبي بكر بن عبد الرحمن بن الشهاب، وصاحب السيد زين بن محمد باحسن العيدروسي والسيد محمد بن أحمد الشاطري وغيرهم، وجد في الطلب حتى مهر أعنة المحاسن، ثم اشتاق إلى التفرد في البلاد فكان أول ارتحاله إلى حضرة خانه الشيخ جعفر الصادق فلازمه زماناً بأحمدآباد، ثم توجه إلى بلاد الدكن ولازم بعض الأمراء، فمكث عنده إلى أن انقضت مدة ذلك الأمير وأقام في تلك البلاد، وكان كريم يشيع قوله بفعله، ما خاب من أمه ببابه وقصده، وجمع من الأدب والفقه والحديث وغيرها من العلوم، ودرس فأفاد الطالبين، وسلك بالمريدين سبيل المشايخ الأقدمين، وله نظم ملك فيه زمام البلاغة والفصاحة مع إلمام جيد في معاني السنة والكتاب، ومعرفة تامة باللغة والإعراب، وله أقلام على منظوم ولا منثور. انتهى.

مات سنة ثلاث وسبعين وألف بحيدرآباد فدفن بها في فناء المسجد قرب الإسلام كما في «المحبوب ذي المنن».

٧٢ ـ السيد أحمد بن عبد اللطيف البلكرامي

الشيخ العالم: أحمد بن عبد اللطيف بن محمود الأصغر الحسيني الواسطي البلكرامي، كان ينتسب إلى عمه عبد الله بن محمود لأنه ربه ونبذه فاشتهر بتلك النسبة ونقش على خاتمه «أحمد بن عبد الله»، وكان كثير الفضائل حسن الشمائل حسن الخط ماهراً في الحساب، لم يزل يشتغل بالكتابة بعد صلاة الإشراق، وقد قلد الحكومة في بهوسر من قبل مكرم خان بن

٩٣٠

أبو الحسن علي الحسني الندوي

رجال الفكر والدعوة في الإسلام

MAKTABA MUJJADDADIA NAEEMIA
ESTB. 1960
MAUR
KARACHI
PAKISTAN

الإمام السرهندي

« حياته وأعماله »

الجزء الثالث

دار ابن كثير
دمشق . بيروت

٧٣٣٣

٩٣١

حقوق الطبع محفوظة للمؤلف

الطبعة الأولى
الخاصة بدار ابن كثير
١٤٢٠هـ - ١٩٩٩م

وزارة الأعلام - مديرية الرقابة رقم: ٤٣٤٠٢
تاريخ: ٢/١٢/١٩٩٨م

دار ابن كثير
دمشق - حلبوني - جادة ابن سينا - بناء الجابي
ص.ب: ٣١١ - تلفون: ٢٢٢٥٨٧٧ - ٢٢٤٣٥٠٢
بيروت - برج أبي حيدر - خلف دنبوس الأصيلي
ص.ب ١١٣/٦٢١٨ - تلفون ٨١٧٨٥٧ - ٠٣/٢٠٤٤٥٩

٧٤٣٥

فهرس الموضوعات

بين يدي الكتاب ٥
الباب الأول
العالم الإسلامي في القرن العاشر ١٩
الوضع السياسي ٢٠
الوضع الديني والروحي ٢٥
الوضع العلمي ٣٥
الاضطراب في الأفكار ٤٠
المهدوية ٤٩
أسباب القلق والفوضى في الأفكار ٥٤
فتنة القرن العاشر الكبرى ٥٨
الباب الثاني
عهد الملك أكبر والفترتان المتعارضتان في حياته ٦٨
تحول في نفسية الملك أكبر وطبيعته ٧٥
المقارنة بين الديانات والبحث فيها ٧٧
مسؤولية علماء البلاط ٨٢

علماء البلاط ٨٤
أركان الدولة ومستشارو البلاط ٨٩
ملا مبارك وولداه ٩٠
تأثير زوجات الملك الهندكيات ١٠١
مذكرة الاجتهاد والإمامة ١٠٢
نظرة على هذه المذكرة ١٠٣
سقوط مخدوم الملك ١٠٥
الإعداد للألف الثاني ١٠٦
أوج الانحراف الطبيعي والضلال الديني ١٠٨
عبادة النار ١٠٨
عبادة الشمس ١٠٨
ماء نهر «كنكا» ١٠٩
الرسم والتصوير ١٠٩
مواقيت العبادة ١١٠
سجدة التحية والعظيم ١١٠
البيعة والسلوك ١١٠
آداب المقابلة ١١٠
كراهية التاريخ الهجري ١١١
الأعياد والمهرجانات غير الإسلامية ١١١
فرمان منع الزكاة ١١٢
أكل اللحوم ١١٣
الخنزير ١١٤
شرب الخمر ١١٤
التقاليد والطقوس الهندية ١١٤
إنكار المعجزات ١١٤
استنكار الختان وكراهيته ١١٥

قوانين الزواج ١١٥
رؤية السلطان ١١٥
إعلان التقويم الإلٰهي ١١٥
الازدراء بالدين الإسلامي ١١٦
السخرية من الإسراء والمعراج ١١٦
إهانة مكانة النبوة ١١٧
النفور من أسماء النبي ١١٧
المنع من الصلاة ١١٧
الاستهزاء بأركان الإسلام ١١٨
مفترق صعب خطير في تاريخ الهند ١١٨

الباب الثالث

مجدد الألف الثاني الإمام السرهندي ١٢٠
العارف الشيخ عبد الأحد السرهندي ١٢٤
ولادته وقصة حياته ١٢٨
استكمال التربية والسلوك ١٣١
البيعة والتكميل الباطني ١٣٧
شهادة الشيخ المرشد ١٤٠

الباب الرابع

أهم الأحداث وسنة الوقائع ١٤٢
الإقامة بسرهند ١٤٢
رحلته إلى لاهور ١٤٣
التنظيمات الواسعة للدعوة والتبليغ ١٤٤
موقف السلطان جهانكير مع الإمام ١٤٦
أسباب اعتقاله في كواليار ١٥٠
الإقامة الجبرية ١٥٢

إحياء سنة سيدنا يوسف ـ عليه السلام ـ ١٥٤
لذائذ ومواهب وراء الأسلاك ١٥٥
الإمام في عسكر السلطان ١٥٧
التأثير على جهانكير ١٥٨
دنو الأجل والاستعداد له ١٥٩
عاداته وشمائله ١٦٣
حِليته وصفته ١٧٠
أبناؤه الأماثل ١٧١

الباب الخامس

تجديد الإيمان وإعادة الثقة بالنبوة المحمدية ١٧٣
ما هو العمل التجديدي الذي قام به الإمام ١٧٣
إعادة الثقة والإيمان ١٧٧
عجز العقل والكشف وإخفاقهما ١٨٠
التساؤلات الأساسية ١٨٢
الخَطرة التجديدية في نقد العقل ١٨٣
قصور العقل وعجزه ١٩٠
سفاهات حكماء اليونان ١٩٠
لا كفاية لدى العقل في إدراك الحقائق الدينية ١٩٦
طور النبوة وراء طور العقل ١٩٦
لا يمكن حياد العقل وتجرده ١٩٧
أصحاب الإشراق وصفاء النفس ٢٠١
شيخ الإشراق شهاب الدين السهروردي ٢٠٣
العقل والكشف راكبا سفينة واحدة ٢٠٥
الخلط في الكشف ٢٠٦
التعارض بين تعاليم الفلاسفة ، وهدي الأنبياء ٢٠٧

لا تمكن التزكية الحقيقية بغير البعثة النبوية ٢١٠
الحاجة إلى بعثة الأنبياء ، وعدم كفاية العقل ٢١٠
البعثة هي الوسيلة لمعرفة ذات الله ٢١١
لا طريق إلى معرفة الله ـ تعالى ـ إلا الأنبياء ٢١٢
الوضع الصحيح في الترتيب والتدريج ٢١٢
المصدّق برسالة الانبياء من أصحاب الاستدلال ٢١٣
إخضاع أخبار الأنبياء للعقول إنكار للنبوة ٢١٣
فرق كبير بين ما يعارض العقل وما يكون وراء طوره ٢١٤
معرفة طريق الله محصورة في النبوة ٢١٤
مكانة النبوة وراء العقل ٢١٥
الأنبياء أفضل موجود ٢١٧
لا يحول توجه الأنبياء إلى الخلق دون توجههم إلى الحق ٢١٨
باطن النبي مع الحق ، وظاهره مع الخلق ٢١٩
الرد على من يقول: «بدايات الأولياء» ٢١٩
اقتصار دعوة الأنبياء على عالم الخلق ٢٢٠
في اتباع النبوة تحقيق التقرب ٢٢٠
مقامات الولاية لا شيء إزاء مقامات النبوة ٢٢١
وجه إصابة علوم العلماء وتحقيقاتهم ٢٢١
عظمة الأنبياء ٢٢٢
الإيمان بالغيب نعمة ٢٢٣
نزول الأنبياء دليل ٢٢٤
حماية الشريعة ٢٢٤
محاربة العقائد والتقاليد وشعائر أهل الجاهلية ٢٣٦
تعظيم مظاهر الشرك والوثنية ٢٣٧
الاستعانة بغير الله ٢٣٨
سببه ٢٣٨

تعظيم أعياد الكفار والمشركين ٢٣٨
النذور وذبح القرابين للأولياء ٢٣٩
نذر الصيام ٢٣٩
النهي عن سجدة التحية ٢٤٠
رسالة إلى الشيخ نظام ٢٤١
نشر السنة ٢٤٢

الباب السادس

وحدة الوجود أو وحدة الشهود؟ ٢٥١
الشيخ الأكبر محيي الدين ابن عربي ٢٥١
شيخ الإسلام ابن تيميّة ونقد عقيدة وحدة الوجود ٢٥٥
غُلاة الدعاة لعقيدة وحدة الوجود ٢٥٧
عقيدة وحدة الوجود في الهند ٢٦٠
الشيخ علاء الدولة السمناني ٢٦١
وحدة الشهود ٢٦٢
الحاجة إلى شخصية تجديدية ٢٦٤
مركز الإمام السرهندي ٢٦٥
التجربة والمشاهدة الشخصية ٢٦٦
التوحيد الشهودي ٢٦٩
الرأي الوسط العادل عن الشيخ الأكبر ٢٧١
الحاجة إلى معارضة وحدة الوجود ٢٧٢
ميزة الإمام السرهندي وعبقريته ٢٧٥
موقف العلماء والمشايخ تجاه نظرية وحدة الوجود ٢٧٦
الإمام أحمد بن عرفان الشهيد ٢٧٦

الباب السابع

جهود الإمام الدؤوبة الصامتة ٢٧٨

العلماء والمشايخ الشجعان الصرحاء ٢٧٨
ميزة الإمام السرهندي من بين هؤلاء ٢٨٢
جلوس السلطان جهانكير على عرش الدولة واستئناف الإمام عمله التجديدي ٢٨٣
المنهج الصحيح ٢٨٤
ما صدر من القلب نفذ إلى القلب ٢٨٩
الرسائل الدعوية ٢٩٠
المعجبون بالإمام السرهندي ٣٠١
تأثير الإمام الشخصي ٣٠٢
تأثر السلطان جهانكير ٣٠٣
عهد السلطان شاهجهان ٣٠٥
ولي العهد دارا شكوه ٣٠٨
السلطان محيي الدين وحميته الدينية ٣١٠

الباب الثامن

قيام خليفتي الإمام السرهندي ٣٢٣
مشاهير خلفائه ٣٢٣
الشيخ محمد معصوم السرهندي ٣٢٥
الشيخ آدم البنوري ٣٢٦
السلسلة المجددية المعصومية ٣٢٨
الشيخ سيف الدين السرهندي ٣٢٨
من الشيخ محمد زبير إلى الشيخ فضل رحمن ٣٣٠
الشيخ مرزا مظهر جان جانان ٣٣٤
الشيخ خالد الرومي ٣٣٦
الشيخ أحمد سعيد وخلفاؤه ٣٣٨
الشيخ عبد الغني ٣٤١

JAMIA ASHRAFIA SIDDIQIA NAEEMIA
KARACHI PAKISTAN

السلسلة الأحسنية ٣٤٣
الشيخ السيد علم الله ٣٤٤
الشيخ سلطان البليلوي ٣٤٦
* الشيخ الحافظ السيد عبد الإله الأكبر آبادي ٣٤٦
الإمام أحمد بن عرفان ٣٤٨
مؤلفات الإمام السزهندي ٣٥١
الفهارس العلمية ٣٥٣
فهرس الآيات القرآنية ٣٥٤
فهرس الأحاديث النبوية ٣٥٩
فهرس الأعلام ٣٦١
فهرس الشعر ٣٧٦
فهرس الأماكن والبقاع ٣٧٧
فهرس الأمم والقبائل ٣٨٣
فهرس الكتب الواردة في متن الكتاب ٣٨٤
فهرس الموضوعات ٣٩٢





بسم الله الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مرقعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

۱.....مخطوطہ مجموعہ رسائل شیخ عبدالاحد:

۱.....رسالہ فیض العام

۲.....رسالہ البھجات السنیہ

۳.....رسالہ بدائع شرائع

۴.....رسالہ من الآثار فی قرأۃ النبی المختار

۵.....رسالہ برہان الجلی فی فضل الذکر الخفی

۶.....رسالہ اسرار الجمعہ

۷.....رسالہ نفی الاشارہ فی الصلوٰۃ

۲.....مخطوطہ: رسالہ وثیقۃ الابرار (صفحہ اول ودوم وآخر)

مصنفہ فقیر اللہ بن عبدالرحمٰن الخفی القرشی الہاشمی، مؤلفہ ۱۱۶۵ھ،

مکتوبہ فرید الدین محمد منگریو، شکارپور (سندھ)

(عطیہ، پروفیسر پیر نثار احمد جان سرہندی، میرپور خاص، سندھ ۲۰۰۶ء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مناجات

قطبِ زمان مولانا خالد کُردی شامی نقشبندی

☆☆

خداوندا بحقِ اسمِ اعظم
بنورِ سیدِ اولادِ آدم
بسوزِ سینۂ صدیقِ اکبر
بسلمان و بقاسم بارِ دیگر
بشاہِ صفدرِ کرارؓ حیدر
کہ از نیروش واشد بابِ خیبر
نبد فصلی بروزِ کار زارش
ز عزرائیل و ضربِ ذوالفقارش
بآں سروِگلستانِ نبوت
بآں شمعِ شبستانِ فتوت
حسن کز محض لطف و خیر خواہی
فرود آمد ز تختِ بادشاہی
بآں نوبادۂ باغِ رسالت
بآں یکتای میدانِ بسالت
حسین آن سرورِ جمعِ سعیدان
سپہ سالارِ افواجِ شہیدان

بآن چشم و چراغِ اہلِ بینش
کہ بروی بُد مدارِ آفرینش
علی ابن الحسین آن زینِ عُبّاد
کہ بود از غیر ذاتِ بحت آزاد
بآن کانِ صفا و منبعِ نور
کہ بود اندر قبای عز مستور
محمد باقر آن کوہِ مفاخر
کہ از نحریش گفتند باقر
بحقِ مجمع البحرین انوار
کہ شد او را ز صدیق و علی بار
امامِ صادق و مصدوق جعفر
کہ این دو منصب او راشد میسر
بحقِ جملہ اہلِ بیت اطہار
کلان و خورد مرد و زن بیکبار
کہ ہر یک کشتیِ بحرِ یقین است
چہ کشتی لنگرِ روئ زمین است
بآن سرمستِ صہبایِ محبت
کہ بُد غواصِ دریایِ محبت
رئیسِ عشق بازان قطبِ بسطام
کہ در این رہ نزد چون او کسی گام
بشرب بوالحسن از جامِ عشقت
کہ بُد شائستہ اقدامِ عشقت

بحقِ بوعلی آن قطبِ فائق
بخواجہ یوسف آن غوثِ خلائق
بعبد الخالق آن البرز تمکین
امامِ پیشوایان رہبرِ دین
کہ پانہ نہادہ آن فرخندہ اختر
بجز اندر قدم گاہِ پیمبر
بحقِ خواجہ عارف کانِ معنی
بحق خواجہِ ابخیر فغنی
بہ تمکینِ عزیزان پیرِ نساج
کہ برچرخِ برین سود از شرف تاج
بحقِ خواجۂ بابا سماسی
بآن خورشید برجِ حق شناسی
امیرِ شہ کلال آن پیرِ کامل
کہ فکرِ غیر نہ گزشتی است در دل
بحقِ پیرِ پیرانِ بخارا
کزوشد سنگِ خارا زرِّ سارا
بہاء الدین والدنیا محمد
کہ این راہِ ہدٰی زوشد مُمہد
بہ بے نقشی چو کردی سربلندش
نہادی نام شاہِ نقشبندش
ز بس کزوی گرہ ازکار واشد
خطابش خواجۂ مشکل کشا شد

بقطب حق علاء الدین عطار
کہ از عالم کشادی قفلِ اسرار
بآن پیریکہ چرخ آمد مقامش
ازان یعقوب چرخی گشت نامش
بحقِ آبروی پیر احرار
کزو زیب دگر بگرفت این کار
چہ گویم من بوصف آن گرامی
کہ در وصفش چنین گفت است جامی
مقام خواجہ برتر از گمان است
برون از حدِ تقریر و بیان است
دلش بحریست ز اسرارِ الٰہی
کزو یک قطرہ از مہ تا بماہی
بخواجہ زاہد آن پیرِ صفا کیش
بجان بازی مولائی درویش
بحقِ خواجگی کاندر ہدایت
نمودی درجِ اسرارِ نہایت
بآن مہرِ سپہرِ ارجمندی
ختامِ خواجگانِ نقشبندی
کہ صہبائی محبت راست ساقی
دُرِ دریائے عرفان خواجہ باقی
بآن سیار سیرِ بے نہایت
بآن سرہنگ اربابِ درائت

بآن ینبوعِ اسرارِ نہانی
بآن شہباز اوجِ لامکانی
بنور دیدۂ فاروقِ احمد
کزو شرعِ محمد شد مجدّد
ز نورش شد سوادِ ہند روشن
از و سرہند شد وادیِ ایمن
چراغِ محفلِ باریک بینان
سپہ سالارِ فوجِ پاک دینان
نسنجد ہر کہ داند ارتقائش
نگاہِ ہیچکس بانقشِ پائش
بہر دو دیدۂ آن غوث و قیوم
سعید و عروۃ الوثقیٰ و معصوم
بہ شیخ عبدالاحد آن نجمِ ثاقب
محمد عابد آن والا مناقب
بہ سیف الدین وآن نورِ محمد
بہ شمس الدین حبیب اللہ ارشد
بہ پیرِ ما کہ ہست اندر زمانش
ہدایت حصر اندر آستانش
نشد جز بندگی آرام گاہش
از ان شد نام عبداللہ شاہش
نگویم از کمالاتش کہ چون است
ز ہر وصفیکہ اندیشم فزون است

بحق بو سعیدِ شاہِ دوران
بحار فضل ایزد دُرِّ عرفان
بجوشِ عشق آن دل دادۂ حق
کہ شد احمد سعید اسمش محقق
امام و مقتدائے اہلِ عالم
ولیِ کامل و قطبِ معظم
غریب و بیکسم برمن بہ بخشا
چوکس مشکل کشا نبود تو بکشا
دری بکشای از خوشنودیِ خویش
برین سرگشتۂ مہجور دل ریش
بہرکس از کرم کردی نگاہی
دو عالم رانمی سنجد بکاہی
ز بحری کز فیوضت گشت ریزان
ز عینِ مکرمت بر این عزیزان
برحمت رشحۂ ہم بردلِ من
اگر ریز شود حل مشکلِ من
زمن ہرگز نشد کاری کہ باید
گنہ زین سان کہ در گفتن نیاید
ز اعمالِ بدِ خود شرمسارم
نہ طاقت نے زبانِ عذر دارم
چو بر خود بینم از بس شرمساری
بدوزخ خوشترم از رستگاری

بیامرز و مپرس از کارِ خامم
بہ رسوائے نیرزد انتقامم
اگرچہ بس ستم برخویش کردم
قباحتہای از حدبیش کردم
چومی اندیشم از دریای جودت
خوشم با این ہمہ نقضِ عہودت
بحضِ فضلِ تو امید دارم
تو خود فرمودۂ آمرزگارم

(مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات، مطبوعہ دہلی ۱۹۰۴ء)

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

مناجات

بدرگاہِ واہب العطیات بتوسل بزرگانِ نقشبندیہ

مولوی وکیل احمد سکندر پوری نقشبندی

☆☆

خداوندا بحسنِ بے مثالت
بمرآتی کہ مے تابد جمالت

بحق سرورِا ارض و سموات
بچشمِ نوربینِ جلوۂ ذات

بصدقِ صافیِ صدیق اکبر[۲]
بسلمانِ[۳] حقیقت یاب داور

بنور قاسم[۴] نیکو سرشتہ
بصدقِ جعفر[۵] والا فخستہ

بحق بایزید[۶] پیرِ بسطام
بحق بوالحسن[۷] نیکو سرانجام

بخواجہ بوعلے[۸] پیرِ کامل
بہ یوسف[۹] داشت کو آئینہ سان دل

بعبد الخالق[10] ارشاد ایجاد
بخواجہ عارف[11] توحید بنیاد

بہ محمود[12] یکہ از اسرارِ باری
شدہ در دہر بحرِ فیض جاری

بحقِ فیض آن خواجہ[13] عزیزان
زبانِ او ز وحدت نکتہ ریزان

بآن باباسماسی[14] پیر حق بین
دلش جوہر کش آئینۂ دین

بآن سید امیر[15] پیرِ عارف
کہ بود از نکتہ ہائے راز واقف

الٰہی از فیوضِ پیرِ پیران
کہ ہست او دستگیر دستگیران

بہاء الدین[16] چو باب فیض بکشاد
درون عالمی شد وحدت ایجاد

از و سرِ حقیقت را پناہی
وزو توحیدِ حق را دستگاہی

بعالم تافت زو خورشید اسرار
نماید سینہ ہا سرِ مشق انوار

باو زیبد خطاب نقشبندے
کہ میدارد بعرفان ارجمندے

کشد بر لوحۂ دل نقشِ اسرار
بہر سو جلوہ آرا گشت انوار
بدل تا نقش بندِ راز گردید
زبانِ من ز وحدت باز گردید

بآن خواجہ علاء الدین[17] عطار
کہ درعالم فشانداو عطرِ اسرار
بآن یعقوب چرخی[18] پیرِ عارف
کہ دستش بودا ز اسرارِکاشف
بآن خواجہ عبیداللہ[19] احرار
کہ چشمش بود دائم محو انوار
ازو زیبا طریق نقشبندی
وزو والا مقامِ ارجمندی
دلش دریائ انوارِ حقیقت
لبش گویائ اسرارِ طریقت
محمد زاہدان[20] پیرِ صفا خیز
دلش از نورِ عرفانی جلا خیز
بہ درویش محمد[21] کز معارف
حقائق را زبانش بود کاشف
بآن خواجہ محمد[22] کزہدایت
عیان می کرد اسرارِ ولایت

بآن سرمست نشہ خمِّ ساقی
حقیقت کیش عالم عبدِ باقی[۲۳]

دلش سیاح دریائی حقیقت
تنش سیاح صحرائی طریقت

بانوارِ مجدد الف ثانی[۲۴]
کہ بود او عارفِ رازِ نہانی

باسرارِ ولایت راز گوئی
بابوابِ حقیقت نکتہ جوئی

دلش از لوحۂ آفاق و انفس
تماشا بین انوارِ تقدس

بادراکاتِ جانِ خواجہ معصوم[۲۵]
کہ بود او حافظِ اسرارِ قیوم

بہ سیف الدین[۲۶] وآن نورِ محمد[۲۷]
کز ایشان قصرِ ایمان شد مُشیّد

بآن مظہر[۲۸] کہ بودہ جانِ جانان
بچرخِ زہد و تقوی ماہِ تابان

بہ عبداللہ[۲۹] آن بحرِ ہدایت
کزو سرسبز شد باغِ ولایت

بہ سعد اللہ[۳۰] آنِ پیر ملک خو
کہ جانش بود محوِ معنے ہو

بآن اشرف علی[۳۱] پیرِ طریقت
دلش جوہرکشِ راز حقیقت

دلِ او مخزنِ انوار سبحان
زبانش مطلعِ اسرارِ سبحان

بحقِ این وفا کیشانِ جانباز
دل و جانم زعشقِ خویش بگداز

باین مستانِ بزم شاہدیت
باین گلہائے باغِ زاہدیت

الٰہی سینہ ام آئینہ زاکن
درون از نورِ خود جوہر نماکن

الٰہی من بغفلت آشنائم
بزلفِ مکرِ شیطان مبتلائم

دلِ من ازمی غفلت چو نوشید
بصد خواری بروئے خاک غلطید

ز عصیان در دلِ خود شرمسار
ز آہ و رنج در دل نالہ کارم

شرر ہائے خجالت سینہ ام سوخت
بُن مویم ہزاران برق افروخت

بہر اشکے کہ از چشم چکیدہ
شرر برخاک چون برقی طپیدہ

گناہا نے کہ من دانستہ کردم
زخجلتہا نمودہ رنگ زردم
خیالی برکنم چون از گناہے
نجائد برق من نبضِ ---
زحیرانی پریشان کارم امروز
نگاہی بر غزالان دارم امروز
زمن جز خفتن و خوردن نیامد
زمن کارے نکو کردن نیامد
تمنایم ز لطفت بیکران است
ازین دستم بسوئ آسمان است
بلطفت احتیاجی دارم اینک
ز فضلِ تست یارب کارم اینک
خدایا عاجزم از دستِ عصیان
خدایا بودہ ام سرمستِ عصیان
مبیں کردار عصیان خیزِ من
مبیں کارِ ہوس انگیزی من
مرادر غفلت و عصیان مپسند
کشا از دست و پائ من غل و بند
باین عاجز بدہ دستے کہ خیزد
ز دیدہ اشک خونابی بریزد

بہ آمد سوئ تو افتان و خیزان
ز دامِ مکر شیطانے گریزان

امیدم باشد از فیضت ہزاران
بمن زابرِ عنایت قطرہ باران

طپان چون برق ازسوزش دلم را
چراغ طور گردان حاصلم را

زعشقِ ایں وآں جانم تہی ساز
سرمن کن بہ عشقِ خود جنون تاز

دلم محورموز ناز گردان
زبانم ترجمانِ راز گردان

چراغِ معرفت برسینہ برکن
بہرمویم تجلی پر شرر کن

ضمیرم کن تہی ازماسوائت
دلم پرکن زسرنکتہ زائت

مرادر عشقِ خود مخمور گردان
دلم دریادِ خود مسرور گردان

خیالِ ماسوای باشد نہ مارا
ز بالم کن تجلے آشکارا

خدایا بردلم بکشائے راہی
نگاہے آرزو دارم نگاہی

خدایا کن نگاہِ لطف برمن
ازیں ماومنی مگذار درمن

دماغم را نہ باشد جز خیالت
حدیثِ نفسِ من باشد وصالت

دلِ عاجز برنگِ شرق بکشا
رگِ عرفانِ من چون برق بکشا

طپان در جانِ عاجز برق تنویر
دلش را کن بدامِ قدس تسخیر

بتوفیق خدائے سخن آفرین و تجلی بخش مضامین نور آگین اعنی مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات باتمثال امر جناب مولوی حکیم وکیل احمد صاحب سکندر پوری نائب عدالت صوبۂ شرقیہ دکن لازالت شموس کمالاتہ بازغۃ در مطبع مجتبائی واقع دہلی جناب مولوی حافظ محمد عبدالاحد صاحب باہتمام کارپردازان مطبع حسن انطباع یافتہ۔ مطبوع طبائع خاص و عام گردید (۱۹۰۴ء)

☆.....☆.....☆

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے


HAMDARD FOUNDATION
KARACHI
2004
1425
ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN